الشرف الواضح

شرح اُردو

النحو الواضح

ثانویہ

کامل

مُصنّف: علی الجارم و مصطفٰے امین

مُترجم: ابو حمزہ محمد شریف

MANTABA-E-RAHMANIA

Marfat.com

الشرف الواضح

شرح اُردو

النحو الواضح (ثانویہ)

جلد اول

مُصنّف: علی الجارم و مُصطفٰے امین

مُترجم: ابُوحمزہ مُحمّد شریف

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

Marfat.com

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: ---------- الشرف الواضح شرح اردو النحو الواضح (جزء ثانی)

مترجم: ---------- ابو حمزہ محمد شریف

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

سن اشاعت: ---------- نومبر 2011

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

Marfat.com

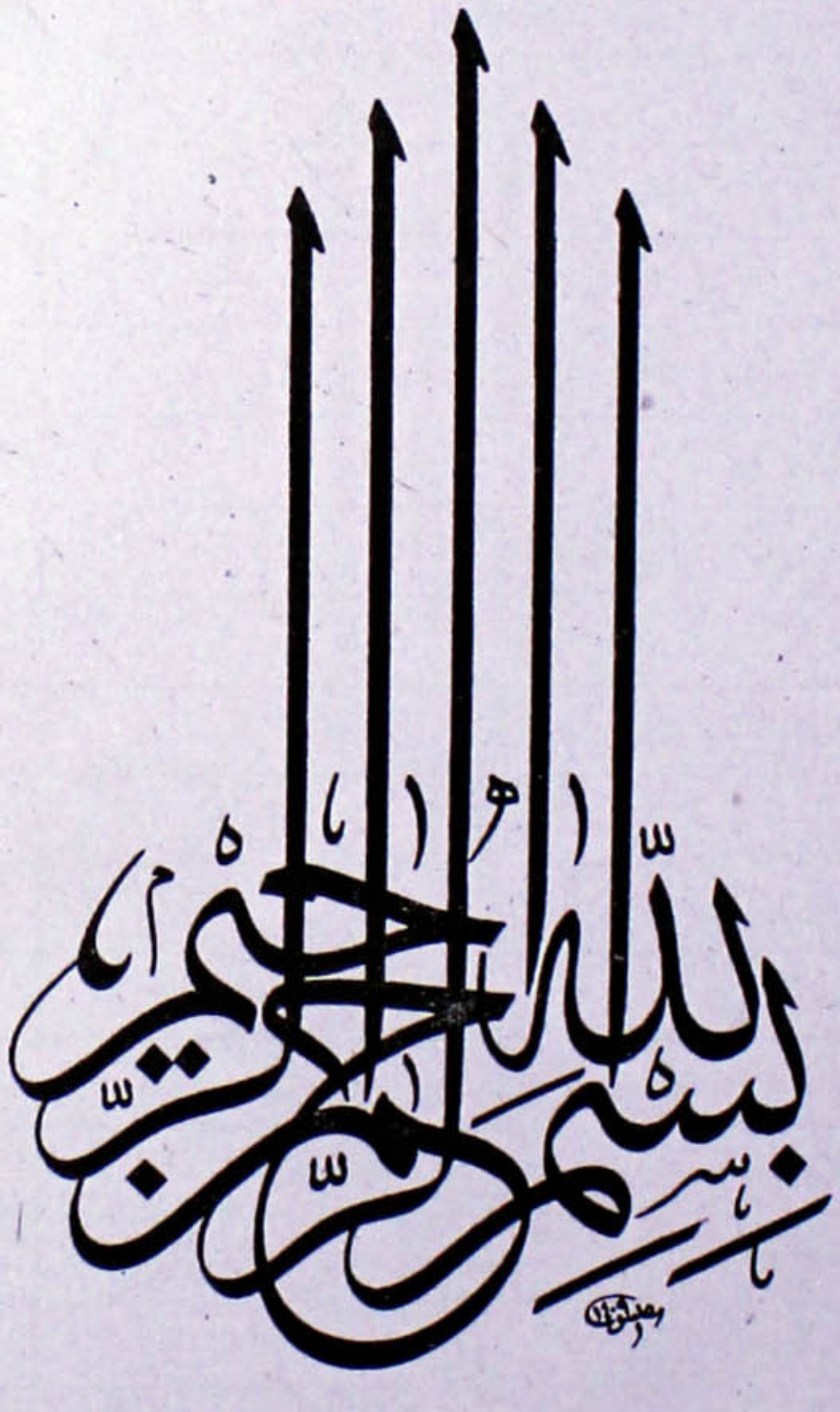

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

اَلْمُجَرَّدُ وَالْمَزِيْدُ (۱) اَبْوَابُ الْمُجَرَّدِ	۷
(۲) مَزِيْدُ الثُّلاثِی	۱۴
(۳) مَزِيْدُ الرُّبَاعِی	۱۷
بَعْضُ خَصَائِصِ الْفِعْلِ الثُّلاثِی	۲۶
اَلْاِبْدَالُ وَالْاِعْلاَلُ (۱) قَلْبُ الْاَلِفِ وَالْيَاءِ وَاوًا	۳۶
(۲) قَلْبُ الْوَاوِ يَاءً	۴۳
(۳) قَلْبُ الْوَاوِ وَالْيَاءِ هَمْزَةً	۵۵
(۴) قَلْبُ الْوَاوِ وَالْيَاءِ أَلِفًا	۶۷
(۵) قَلْبُ الْوَاوِ وَالْيَاءِ تَاءً	۷۴
اَلْاِبْدَالُ	۷۹
اَلْاِعْلاَلُ بِالتَّسْكِيْنِ	۸۵
اَلْمِيْزَانُ الصَّرْفِیُّ ①	۹۶
اَلْمِيْزَانُ الصَّرْفِیُّ ②	۱۰۰
اَسْمَاءُ الْاَفْعَالِ	۱۱۲
اَلْفِعْلُ الْمُعْتَلُ وَاَحْكَامُهُ (۱) اَلْمِثَالُ	۱۱۸
(۲) اَلْاَجْوَفُ	۱۲۰
(۳) اَلنَّاقِصُ	۱۲۳
تَوْكِيْدُ الْفِعْلِ (۱) اَحْكَامُ تَوْكِيْدِ الْفِعْلِ	۱۳۴
(۲) طَرِيْقَةُ تَوْكِيْدِ الْاَفْعَالِ	۱۴۳
نِعْمَ وَ بِئْسَ	۱۵۰

Marfat.com

فِعْلاَ التَّعَجُّبِ	١٥٧
تَانِيْثُ الْفِعْلِ لِلْفَاعِلِ	١٦٥
نَائِبُ الْفَاعِلِ (إِذَا كَانَ ظَرْفًا اَوْ جَارًا وَمَجْرُوْرًا اَوْ مَصْدَرًا)	١٧١
اَلْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ (١) اَلْمُبْتَدَأُ إِذَا كَانَ نَكِرَةً	١٧٨
(٢) مَوَاضِعُ حَذْفِ الْمُبْتَدَاءِ وَجُوْبًا	١٨٥
(٣) مَوَاضِعُ حَذْفِ الْخَبَرِ وَجُوْبًا	١٩٤
(٤) مَوَاضِعُ تَقْدِيْمِ الْمُبْتَدَاءِ عَلَى الْخَبَرِ وُجُوْبًا	٢٠٣
(٥) مَوَاضِعُ تَقْدِيْمِ الْخَبَرِ وُجُوْبًا	٢١٤
(٦) سَدُّ الْفَاعِلِ اَوْ نَائِبِهٖ مَسَدَّ الْخَبَرِ	٢٢٣
إِنْ وَمَا وَلاَ وَلاَتَ الْمُشَبَّهَاتُ بِلَيْسَ	٢٣٢
زِيَادَةُ الْبَاءِ فِى خَبَرِ لَيْسَ وَمَا	٢٤١
أَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ وَالرَّجَاءِ وَالشُّرُوْعِ	٢٤٩
تَخْفِيْفُ إِنَّ وَاَنَّ وَكَاَنَّ وَلٰكِنَّ	٢٦١
كَفُّ إِنَّ وَاَخَوَاتِهَا عَنِ الْعَمَلِ	٢٧١
"لَا" النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ	٢٨١
لَا سِيَّمَا	٢٩٣
مَا يَنُوْبُ عَنِ الْمَصْدَرِ فِى بَابِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ	٣٠٣
اَلْإِضَافَةُ (١) اَلْإِضَافَةُ الْمَعْنَوِيَّةُ وَاللَّفْظِيَّةُ	٣١٣
(٢) اَلْمُضَافُ إِلٰى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ	٣١٩
(٣) مَا يُضَافُ إِلَى الْجُمْلَةِ وُجُوْبًا وَجَوَازًا	٣٢٢

Marfat.com

اَلْمُجَرَّدُ وَالْمَزِيْدُ

مجرد اور مزید کا بیان

(۱) اَبْوَابُ الْمُجَرَّدِ

(مجرد کے ابواب کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	نَصَرَ (اس نے مدد کی)	يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے/ کرے گا)
۲	ضَرَبَ (اس نے مارا)	يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے/مارے گا)
۳	فَتَحَ (اس نے کھولا)	يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے/ کھولے گا)
۴	فَرِحَ (وہ خوش ہوا)	يَفْرَحُ (وہ خوش ہوتا ہے/خوش ہوگا)
۵	كَرُمَ (اس نے اکرام کیا)	يَكْرُمُ (وہ اکرام کرتا ہے/ کرے گا)
۶	حَسِبَ (اس نے گمان کیا)	يَحْسِبُ (وہ گمان کرتا ہے/ کرے گا)
۷	طَمْأَنَ (سکون کرنا)	يُطَمْئِنُ (سکون کرتا ہے/ کرے گا)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَفْعَالُ الْمَاضِيَةُ السِّتَّةُ الْاُوْلٰى ثُلَاثِيَّةٌ مُجَرَّدَةٌ، وَأَوَّلُ كُلٍّ مِنْهَا مَفْتُوْحٌ، أَمَّا ثَانِيَةٌ فَهُوَ إِمَّا مَفْتُوْحٌ وَإِمَّا مَكْسُوْرٌ وَإِمَّا مَضْمُوْمٌ، وَيُؤْخَذُ مِنَ الْاَمْثِلَةِ أَنَّ الْحَرْفَ الثَّانِيَ فِي الْمَاضِي كَانَ مَفْتُوْحًا كَانَ هٰذَا الْحَرْفُ فِي الْمُضَارِعِ مَضْمُوْمًا أَوْ مَكْسُوْرًا أَوْ مَفْتُوْحًا، وَإِنْ كَانَ الثَّانِي الْمَاضِي مَكْسُوْرًا فَإِنَّ هٰذَا الْحَرْفَ فِي الْمُضَارِعِ مَفْتُوْحًا أَوْ مَكْسُوْرًا وَلَا يَكُوْنُ مَضْمُوْمًا، وَإِنْ كَانَ ثَانِيْهِ مَضْمُوْمًا كَانَ هٰذَا الْحَرْفُ مَضْمُوْمًا فِي مُضَارِعِهٖ لَيْسَ غَيْر.

Marfat.com

ماضی کے افعال میں سے پہلے چھ افعال ثلاثی مجرد ہیں، اوران میں سے ہر ایک کا پہلا حرف مفتوح ہے جبکہ اس کا دوسرا حرف یا تو مفتوح ہے یا مکسور ہے یا مضموم ہے، اور جب مثالوں میں سے ماضی کے دوسرے حرف کولیا جائے جو کہ مفتوح ہے تو یہی حرف مضارع میں مضموم یا مکسور یا مفتوح پایا جاتا ہے، اور اگر ماضی کا دوسرا حرف مکسور ہوتو یہی حرف یقیناً مضارع میں مفتوح یا مکسور ہوگا لیکن مضموم کبھی نہ ہوگا، اور اگر ماضی میں دوسرا حرف مضموم ہوگا تو اس کے مضارع میں بھی مضموم ہوگا جبکہ اس کے علاوہ میں نہیں۔

وَالْاَفْعَالُ الَّتِیْ فِی الْاَمْثِلَةِ مُرَتَّبَةٌ عَلٰی حَسْبِ کَثْرَتِهَا، فَاَفْعَالُ بَابِ نَصَرَ أَکْثَرُ مِنْ أَفْعَالِ بَابِ ضَرَبَ، لِذَا سُمِّیَ بَابُ نَصَرَ بِالْبَابِ الْاَوَّلِ، وَبَابُ ضَرَبَ بِالْبَابِ الثَّانِی وَهٰکَذَا.

اور جو افعال مثال میں ہیں وہ اپنی کثرت کے اعتبار سے ترتیب دیئے گئے ہیں، پس نَصَرَ کے باب والے افعال ضَرَبَ کے افعال سے زیادہ ہیں تو اسی وجہ سے نَصَرَ کے باب کا نام پہلا باب رکھا گیا ہے اور ضَرَبَ کے باب کا نام دوسرا باب رکھا گیا ہے اور ایسے ہی دوسرے ابواب کے ترتیب کے لحاظ سے نام ہیں۔

اَمَّا الْمِثَالُ السَّابِعُ فَرُبَاعِیٌّ مُجَرَّدٌ، وَلَیْسَ لَهُ مَعَ مُضَارِعِهٖ إِلَّا صُوْرَةً وَاحِدَةً وَهِیَ ضَمُّ حَرْفِ الْمُضَارِعَةِ وَکَسْرِ مَا قَبْلَ آخِرِ الْمُضَارِعِ.

جبکہ ساتویں مثال جو ہے وہ رباعی مجرد ہے، اور اس کے مضارع کی ایک ہی صورت ہے اس کے علاوہ کوئی دوسری صورت نہیں ہے اور اس کے مضارع کی صورت یہ ہے کہ حرف مضارع کا ضمہ اور آخر سے ماقبل حرف کا کسرہ ہوتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱) اَلْفِعْلُ الْمُجَرَّدُ قِسْمَانِ، ثُلَاثِیٌّ وَرُبَاعِیٌّ، فَالثُّلَاثِیُّ لَهُ مَعَ مُضَارِعِهٖ سِتَّةُ أَبْوَابٍ هِیَ:

Marfat.com

فعل مجرد دو قسم پر ہے، ثلاثی اور رباعی، پس ثلاثی کے اپنے مضارع کی وجہ سے چھ ابواب ہیں، اور وہ یہ ہیں:

(۱) نَصَرَ، يَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ، يَضْرِبُ (۳) فَتَحَ، يَفْتَحُ

(۴) فَرِحَ، يَفْرَحُ (۵) كَرُمَ، يَكْرُمُ (۶) حَسِبَ، يَحْسِبُ

اَمَّا الرُّبَاعِيُّ الْمُجَرَّدُ فَلَهٗ وَزْنٌ وَاحِدٌ، وَهُوَ أَنْ يَّكُوْنَ مُضَارِعُهٗ مَضْمُوْمَ حَرْفِ الْمُضَارِعَةِ وَمَكْسُوْرَ مَا قَبْلَ الْآخِرِ.

جبکہ رباعی مجرد کا صرف ایک ہی وزن ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کے مضارع میں حرف مضارع مضموم اور آخر سے ماقبل مکسور ہوتا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ بَابَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ:

آنے والے افعال میں سے ہر ایک فعل کا باب بیان کریں۔

جَمَعَ يَجْمَعُ	صَرَفَ يَصْرِفُ	قَبِلَ يَقْبَلُ	حَكَمَ يَحْكُمُ
نَشَرَ يَنْشُرُ	حَرَصَ يَحْرِصُ	هَرَبَ يَهْرُبُ	سَهُلَ يَسْهُلُ
ذَهَبَ يَذْهَبُ	صَعُبَ يَصْعُبُ	غَضِبَ يَغْضَبُ	لَقِيَ يَلْقَى

حل:

۱	حَكَمَ يَحْكُمُ، هَرَبَ يَهْرُبُ، نَشَرَ يَنْشُرُ	یہ باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے ہیں
۲	صَرَفَ يَصْرِفُ، حَرَصَ يَحْرِصُ	یہ باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ہیں
۳	جَمَعَ يَجْمَعُ، ذَهَبَ يَذْهَبُ	یہ باب فَتَحَ يَفْتَحُ سے ہیں
۴	قَبِلَ يَقْبَلُ، غَضِبَ يَغْضَبُ، لَقِيَ يَلْقَى	یہ باب فَرِحَ يَفْرَحُ سے ہیں
۵	سَهُلَ يَسْهُلُ، صَعُبَ يَصْعُبُ	یہ باب كَرُمَ يَكْرُمُ سے ہیں

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

(ا) هَاتِ الْمَاضِىَ لِكُلِّ مُضَارِعٍ مِمَّا يَأْتِىْ وَاذْكُرْ بَابَهٗ ، وَضَعْ أَرْبَعَةَ اَفْعَالٍ فِى جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ:

آنے والے ہر فعل مضارع کی ماضی لائیے اور اس کا باب ذکر کیجئے اور چار فعلوں کو جملہ مفیدہ میں بیان کیجئے۔

يَرْسُمُ	يَكْسِرُ	يَسْأَلُ	يَمْشِىْ
يَشْكُرُ	يَغْفِرُ	يَعْظُمُ	يَنْزِلُ

حل:

دیئے گئے افعال مضارعہ کی ماضی مع ابواب درج ذیل ہے۔

رَسَمَ، شَكَرَ، عَظَمَ	یہ باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے ہیں
كَسَرَ، مَشٰى، غَفَرَ، نَزَلَ	یہ باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ہیں
سَئِلَ	یہ باب فَتَحَ يَفْتَحُ سے ہے

دیئے گئے افعال کی مدد سے مفید جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) يَسْئَلُ السَّائِلُ لِلْاِسْتِفَادَةِ.

(۲) يَكْسِرُ الْوَلَدُ جَنَاحَ حَمَامَتِهٖ.

(۳) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ.

(۴) يَغْفِرُ اللّٰهُ التَّائِبِيْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ.

(ب) اُذْكُرْ مُضَارِعَ كُلِّ فِعْلٍ مِمَّا يَأْتِىْ ، ثُمَّ ضَعْهُ فِى جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ.

آنے والے ہر فعل کا فعل مضارع ذکر کریں پھر اس کو مفید جملے میں استعمال کریں۔

تَرْجَمَ	خَرَجَ	شَرِبَ	فَصُحَ	دَخْرَجَ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے افعال میں سے ہر ایک کا مضارع درج ذیل ہے۔

يُتَرْجِمُ	يَخْرُجُ	يَشْرَبُ	يَفْصُحُ	يُدَحْرَجُ

جملے:

(۱) يُتَرْجِمُ الْمُتَرْجِمُ فِى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

(۲) يَخْرُجُ الْمُهَنْدِسُ مِنَ الْبَيْتِ.

(۳) يَشْرَبُ الْقِطُّ اللَّبَنَ.

(۴) يَفْصُحُ الْاَعْجَمِيُّ فِى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

(۵) يُدَحْرِجُ الْوَلَدُ الْحَجَرَ اِلَى الْوَادِىْ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

كَمْ صُوْرَةً لِلْمَاضِىْ اِذَا كَانَ الْمُضَارِعُ مَضْمُوْمَ الثَّانِىْ؟ وَكَمْ صُوْرَةً لَهٗ اِذَا كَانَ الْمُضَارِعُ مَفْتُوْحَ الثَّانِىْ أَوْ مَكْسُوْرَهٗ؟ مَثِّلْ لِجَمِيْعِ ذٰلِكَ فِى جُمَلٍ تَامَّةٍ:

ماضی کی کتنی صورتیں ہیں جبکہ مضارع کا دوسرا حرف مضموم ہو اور کتنی صورتیں ہیں جبکہ مضارع کا دوسرا حرف مفتوح یا مکسور ہو ان تمام کی جملہ تامہ کی صورت میں مثال پیش کیجئے۔

حل:

تَكُوْنُ صُوْرَتَانِ فِى الْمَاضِىْ اِذَا كَانَ الْمُضَارِعُ مَضْمُوْمَ الثَّانِىْ ، اَلصُّوْرَةُ الْاُوْلٰى يَكُوْنُ الْحَرْفُ الثَّانِىْ فِى الْمَاضِىْ مَفْتُوْحًا ، يَنْصُرُكُمْ زَيْدٌ، نَصَرَ خَالِدٌ. اَلصُّوْرَةُ الثَّانِيَةُ يَكُوْنُ الْحَرْفُ الثَّانِىْ فِى الْمَاضِىْ مَضْمُوْمًا، يُكْرِمُ زَيْدٌ ضَيْفَهٗ، كَرُمَ حَامِدٌ، وَتَكُوْنُ صُوْرَةٌ وَاحِدَةٌ اِذَا كَانَ الْمُضَارِعُ مَفْتُوْحَ الثَّانِىْ اَوْ مَكْسُوْرَهٗ فَهِىَ الصُّوْرَةُ اِذَا كَانَ الْحَرْفُ الثَّانِى مَفْتُوْحًا فِى الْمَاضِى

يَضْرِبُ زَيْدٌ عَمْرًا بِالسَّوْطِ ، يَمْنَعُ الْوَالِدُ وَلَدَهُ عَنِ الذَّنْبِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِّنْهَا عَلٰى مُضَارِعٍ مِنْ بَابِ نَصَرَ وَضَرَبَ وَفَتَحَ وَفَرِحَ وَكَرُمَ عَلَى التَّرْتِيْبِ:

پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک بالترتیب باب نَصَرَ، ضَرَبَ ، فَتَحَ ، فَرِحَ اور كَرُمَ کے مضارع پر مشتمل ہو۔

حل:

(۱) اَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ (۲) يَرْضِمُ الْفَلَاحُ الْاَرْضَ

(۳) يَمْنَعُ الطَّبِيْبُ عَنْ اَكْلِ الْخُبْزِ (۴) تَسْمَعُ كَلَامِیْ

(۵) تَكْرُمُ الْبِنْتُ مُعَلِّمَتَهَا

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَبَيِّنْ بَابَ كُلِّ فِعْلٍ بِهِمَا:

آنے والے دو شعروں کی تشریح کریں اور ان میں موجود ہر فعل کا باب بیان کریں۔

لَوْ عَرَفَ الْاِنْسَانُ مِقْدَارَهُ لَمْ يَفْخَرِ الْمَوْلٰى عَلٰى عَبْدِهِ

"اگر انسان اپنی حیثیت واصلیت کو پہچان لے تو آقا اور غلام پر نہ فخر کرے"

أَمْسِ الَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قُرْبِهِ يَعْجِزُ اَهْلُ الْاَرْضِ عَنْ رَدِّهِ

"وہ کل جو کسی کے پاس سے گزر گیا زمین پر رہنے والے اس کو لوٹانے سے بے بس ہیں"

حل:

پہلے شعر کی تشریح:

اس شعر میں ہر انسان کو اس بات سے گویا آگاہ کیا گیا ہے کہ انسان بذات خود کوئی چیز نہیں ہے اور نہ اس چیز کی کوئی حیثیت اور مقام ہے کہ جس بوند سے پیدا کیا گیا ہے اور نہ

ہی اس کی اس وقت کوئی حیثیت ہوگی جب یہ مر کر مٹی ہو جائے گا، تو ان دونوں چیزوں کے اعتبار سے تمام انسان بالکل برابر ہیں کسی کو کسی پر کوئی فوقیت نہیں خمیر سب کا ایک ہی ہے لیکن اللہ کے ہاں صاحب مرتبہ وہی شخص ہے جو متقی ہے، ورنہ کسی کو دوسرے پر فخر اور بڑائی کرنے کا حاصل نہیں ہے۔

دوسرے شعر کی تشریح:

اس شعر میں وقت کی رفتار اور انسان کی بے بسی کو ذکر کیا گیا ہے کہ جو کل کا دن گزر گیا ہے اگر تمام دنیا کے لوگ اس کو واپس لانے کی کوشش کریں تو کبھی واپس نہ لا سکیں گے اور اپنی کوشش اور محنت و مشقت میں بے بس اور عاجز ہو جائیں گے، کیونکہ بعض چیزیں ایسی ہیں کہ جو ایک دفعہ کے بعد پھر کبھی واپس نہیں آتیں۔ جیسے منہ سے نکلی ہوئی بات، بندوق سے نکلی ہوئی گولی اسی طرح گزرا وقت بھی۔

افعال کی تحقیق:

عَرَفَ یہ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے، جو کہ دوسرا باب کہلاتا ہے۔ لَمْ یَفْخَرْ، یہ باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے ہے، جو کہ تیسرا باب ہے۔ مَرَّ یہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہے جو کہ پہلا باب ہے۔ یَعْجِزُ یہ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے جو کہ دوسرا باب ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) مَزِيْدُ الثُّلاثِيّ

ثلاثی مزید فیہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

	أَحْسَنَ الصَّانِعُ عَمَلَهُ	کاریگر نے اپنے کام کو اچھے انداز میں کیا
۱	كَرَّمَتِ الشُّعُوْبُ نَابِغِيْهَا	قبیلے والوں نے اپنے برگزیدہ لوگوں کو عزت دی
	حَاسَبَ السَّيِّدُ الْخَادِمَ	آقا نے نوکر کا محاسبہ کیا
	اِنْصَرَفْنَا إِلٰى أَعْمَالِنَا	ہم اپنے کاموں کی طرف واپس ہوئے
	اِشْتَمَلَ الْكِتَابُ عَلَى فَوَائِدَ	کتاب فوائد پر مشتمل تھی
۲	اِصْفَرَّ وَجْهُ الْمُذْنِبِ	گناہ گار کا چہرہ زرد ہوگیا
	تَبَارَى الطَّلَبَةُ فِى الْعَدْوِ	طلباء نے دوڑ میں مقابلہ کیا
	تَقَدَّمَ فَنُّ الطَّيَرَانِ	ہوائی جہازوں کے فن کی ترقی کی
	اِسْتَعْلَمَ النَّاسُ الْخَبَرَ	لوگوں نے خبر معلوم کرلی
۳	اِحْلَوْلَى الْعِنَبُ	انگور میٹھا ہوگیا
	اِجْلَوَّذَ الْحِصَانُ	گھوڑے نے دوڑ لگائی
	اِخْضَارَ الزَّرْعُ	کھیتی سرسبز ہوگئی

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا رَجَعْتَ إِلَى الْاَصْلِ الثُّلاثِيِّ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ السَّابِقَةِ. عَرَفْتَ اَنَّ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ زِيْدَ عَلَيْهَا حَرْفٌ اَوْ اَكْثَرُ، وَزِيَادَةُ الْكَلِمَةِ إِمَّا بِتَضْعِيْفِ حَرْفٍ اَصْلِيٍّ فِيْهَا، وَإِمَّا بِإِضَافَةِ حَرْفٍ مِنْ حُرُوْفِ الزِّيَادَةِ إِلٰى اُصُوْلِهَا، وَحُرُوْفُ الزِّيَادَةِ جُمِعَتْ فِى كَلِمَةِ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا".

جب آپ گذشتہ افعال میں سے ہر ایک فعل کی اصل ثلاثی میں توجہ کریں تو آپ بخوبی یہ بات پہچان لیں گے کہ ان افعال میں سے ہر ایک فعل پر ایک حرف یا زیادہ حروف کو زائد کیا گیا ہے، اور حروف کی زیادتی یا تو ان میں حرف اصلی کو دوگنا کرنے کے ساتھ ہوئی ہے یا حروف زائدہ میں سے کسی حرف کو ان کے اصل حروف میں زائد کیا گیا ہے، اور حروف زائدہ کو جب ایک کلمہ میں جمع کیا گیا تو وہ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا" ہوگیا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى مِنَ الْاَمْثِلَةِ رَأَيْتَ اَنَّ اَفْعَالَهَا الثُّلَاثِيَّةَ زِيْدَ عَلَيْهَا حَرْفٌ وَاحِدٌ: هُوَ الْهَمْزَةُ، اَوِ التَّضْعِيْفُ، أَوِ الْاَلِفُ، وَلَا يَخْرُجُ الثُّلَاثِيُّ الْمَزِيْدُ عَلَيْهِ حَرْفٌ عَنْ صُوْرَةٍ مِنْ هٰذِهِ الصُّوَرِ الثَّلَاثِ.

اور جب آپ دی گئی مثالوں میں موجود پہلے گروپ کی طرف غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ ان کے افعال ثلاثیہ پر ایک حرف زائد کیا گیا ہے، وہ ہمزہ ہے یا حرف کو دوگنا کیا گیا ہے یا الف کو زائد کیا گیا ہے، اور ثلاثی مزید فیہ کہ جس پر کوئی حرف ہے ان تینوں صورتوں میں سے کسی ایک صورت سے بھی نہیں نکلا، یعنی ایک صورت ضرور پائی گئی ہے۔

اَمَّا اَفْعَالُ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ فَثُلَاثِيَّةٌ زِيْدَ عَلٰى كُلِّ فِعْلٍ مِنْهَا حَرْفَانِ، وَاِذَا رَجَعْتَ اِلٰى مُجَرَّدِ كُلِّ فِعْلٍ. تَعَرَّفْتَ الْحَرْفَيْنِ الزَّائِدَيْنِ عَلَيْهِ، وَلَيْسَ لِلثُّلَاثِيِّ الْمَزِيْدِ بِحَرْفَيْنِ اِلَّا الصُّوَرَ الْخَمْسَ الَّتِيْ تَرَاهَا فِي الْاَمْثِلَةِ.

جبکہ دوسرے گروپ کے افعال ثلاثی ہیں جن میں سے ہر ایک پر دو حرف زائد کئے گئے ہیں، اور جب آپ ان میں سے ہر فعل کے مجرد پر توجہ کریں تو آپ اس پر دو حروف زائدہ کو پہچان جائیں گے وہ ثلاثی مزید کہ جس میں صرف دو حرف ہی زائد کئے جاتے ہیں اس کی صرف وہی پانچ صورتیں جو کہ آپ مثالوں میں دیکھ چکے ہیں۔

وَبِتَأَمُّلِ اَفْعَالِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَعْلَمُ أَنَّهَا ثُلاَثِيَّةٌ زِيْدَ عَلَيْهَا ثَلاَثَةُ اَحْرُفٍ، وَلِلثُّلاَثِيِّ مَعَهَا صُوَرٌ اَرْبَعٌ.

اور تیسرے گروپ میں موجود افعال کے اندر غور وفکر کرنے سے آپ اس بات کو جان لیں گے کہ ان پر تین حرف زائد کئے گئے ہیں اور ان کے ساتھ ثلاثی کی چار صورتیں ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٢) مَزِيْدُ الثُّلاَثِيِّ اَنْوَاعٌ ثَلاَثَةٌ.

ثلاثی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں۔

(ا) مَزِيْدٌ بِحَرْفٍ هُوَ الْهَمْزَةُ اَوِ التَّضْعِيْفُ أَوِ الْاَلِفُ.

ثلاثی مزید بیک حرف اور وہ ایک حرف ہمزہ ہے یا تو تضعیف ہے یا الف ہے۔

(ب) مَزِيْدٌ بِحَرْفَيْنِ هُمَا الْهَمْزَةُ وَالنُّوْنُ، اَوِ الْهَمْزَةُ وَالتَّاءُ، اَوِ الْهَمْزَةُ وَالتَّضْعِيْفُ، اَوِ التَّاءُ وَالْاَلِفُ، اَوِ التَّاءُ وَالتَّضْعِيْفُ.

ثلاثی مزید بدو حروف اور وہ دو حرف ہمزہ اور نون ہیں یا ہمزہ اور تاء ہیں یا ہمزہ اور تضعیف (دو حروف ہم جنس) ہیں یا تا اور الف ہیں یا تاء اور تضعیف ہیں۔

(ج) مَزِيْدٌ بِثَلاَثَةِ اَحْرُفٍ هِيَ الْهَمْزَةُ وَالسِّيْنُ وَالتَّاءُ، اَوِ الْهَمْزَةُ وَالْوَاوُ وَالتَّضْعِيْفُ، اَوِ الْهَمْزَةُ وَالْوَاوُ الزَّائِدَةُ الْمُضَعَّفَةُ، اَوِ الْهَمْزَةُ وَالْاَلِفُ وَالتَّضْعِيْفُ.

ثلاثی مزید فیہ بسہ حروف اور وہ تین حرف ہمزہ، سین اور تاء ہیں، یا ہمزہ واؤ اور تضعیف ہیں یا ہمزہ اور واؤ زائدہ مضعفہ ہیں یا ہمزہ الف اور تضعیف ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) مَزِيْدُ الرُّبَاعِيِّ

رباعی مزید فیہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	تَبَعْثَرَ الْوَرَقُ تَدَهْوَرَ سِعْرُ الْقُطْنِ	ورق اُلٹ پلٹ ہوگیا روئی کا بھاؤ گر گیا
۲	اِحْرَنْجَمَ التَّلَامِيْذُ فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ اِفْرَنْقَعَ الْمُزْدَحِمُوْنَ	شاگرد (طلباء) مدرسے کے میدان میں جمع ہوئے ہجوم کرنے والے منتشر ہوگئے
۳	اِشْمَعَلَّ الْعُمَّالُ فِي طَلَبِ الرِّزْقِ اِقْشَعَرَّ الْحَارِسُ مِنَ الْبَرْدِ	مزدوروں کے روزی کے طلب کرنے میں مقابلہ کیا سردی کی وجہ سے چوکیدار نے بال کھڑے کرلئے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

مُجَرَّدُ الْاَفْعَالِ الَّتِيْ فِي الْاَمْثِلَةِ هُوَ بَعْثَرَ وَدَهْوَرَ، ثُمَّ حَرْجَمَ وَفَرْقَعَ، ثُمَّ شَمْعَلَ وَقَشْعَرَ، وَهٰذِهِ رُبَاعِيَّةٌ مُجَرَّدَةٌ زِيْدَ عَلَيْهَا فِي الْفِعْلَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ حَرْفٌ وَاحِدٌ هُوَ التَّاءُ وَلَيْسَ لِلرُّبَاعِي الْمَزِيْدِ عَلَيْهِ حَرْفٌ إِلَّا هٰذِهِ الصُّوْرَةَ، وَزِيْدَ عَلَى الْاَفْعَالِ الْاُخْرٰى حَرْفَانِ هُمَا الْهَمْزَةُ وَالنُّوْنُ فِي اِحْرَنْجَمَ وَافْرَنْقَعَ، وَالْهَمْزَةُ وَالتَّضْعِيْفُ فِي اِشْمَعَلَّ وَاقْشَعَرَّ. وَلَيْسَ لِلرُّبَاعِي الْمَزِيْدِ بِحَرْفَيْنِ إِلَّا هَاتَانِ الصُّوْرَتَانِ.

وہ افعال جو کہ مثالوں میں موجود ہیں ان کے افعال مجردہ بَعْثَرَ، دَهْوَرَ، پھر حَرْجَمَ اور فَرْقَعَ، پھر شَمْعَلَ اور قَشْعَرَ ہیں۔ اور یہی رباعی مجرد کے ابواب

Marfat.com

ہیں کہ جن میں پہلے دو فعلوں میں ایک حرف کو زائد کیا گیا ہے اور وہ حرف تاء ہے، اور رباعی مزید فیہ میں کوئی حرف زائد نہیں ہے، مگر اسی صورت میں دوسرے افعال میں دو حرف زائد کئے گئے ہیں وہ دونوں حرف ہمزہ اور نون ہیں اِحْرَنْجَمَ اور اِقْرَنْقَعَ میں اور ہمزہ اور تضعیف ہے اِشْمَعَلَّ اور اِقْشَعَرَّ میں اور رباعی مزید فیہ کی دو حرف کے زائد کرنے کے ساتھ کوئی اور صورت نہیں ہے، سوائے ان دو صورتوں کے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۳) مَزِيْدُ الرُّبَاعِيِّ نَوْعَانِ:

رباعی مزید فیہ دو قسم پر ہے۔

(ا) مَزِيْدٌ بِحَرْفٍ هُوَ التَّاءُ فِي اَوَّلِهٖ.

رباعی مزید بیک حرف اور وہ حرف تاء ہے جو کہ اس کے شروع میں ہوتا ہے۔

(ب) مَزِيْدٌ بِحَرْفَيْنِ هُمَا الْهَمْزَةُ وَالنُّوْنُ اَوِ الْهَمْزَةُ وَالتَّضْعِيْفُ.

رباعی مزید بدو حرف اور وہ دو حرف ہمزہ اور نون ہیں یا ہمزہ اور تضعیف ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

بَيِّنْ فِي الْحِكَايَةِ الْآتِيَةِ الْاَفْعَالَ الْمُجَرَّدَةَ وَالْمَزِيْدَةَ، وَحُرُوْفَ الزِّيَادَةِ فِي كُلِّ فِعْلٍ، ثُمَّ اكْتُبْهَا بِعِبَارَةٍ مُخَالِفَةٍ لَهَا فِي اللَّفْظِ مُوَافِقَةً لَهَا فِي الْمَعْنٰى:

آنے والی حکایت میں مجرد اور مزید کے افعال کو بیان کریں اور ہر فعل میں حروف زائدہ کی نشاندہی کریں پھر اس عبارت کے مقابلے میں ایسی عبارت لکھیں کہ جو لفظوں میں برعکس اور معنی میں موافق ہو۔

حَكَى يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ الْمَأْمُوْنِ فَأَنْتَبَهَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ، فَتَوَهَّمَ أَنِّي

نَائِمٌ وَقَدْ عَطِشَ فَلَمْ يَسْتَدِعِ الْغُلَامَ لِئَلَّا اسْتَيْقَظَ، وَقَامَ يَتَمَشَّى هَادِئًا فِي خُطَاهِ، فلمَّا شَرِبَ رَجَعَ وَهُوَ يُخْفِي صَوْتَهُ، وَأَخَذَهُ سُعَالَهُ، فَرَأَيْتُهُ يَجْمَعُ كُمَّهُ فِي فَمِهِ، كَيْ لَا أَسْمَعَ سُعَالَهُ، وَانْبَثَقَ الْفَجْرُ وَقَدْ تَنَاوَمْتُ، فَتَمَهَّلَ قَلِيْلاً، ثُمَّ تَحَرَّكْتُ، فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا غُلَامُ، نَبِّهْ أَبَا مُحَمَّدٍ، فَصِحْتُ: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، شَاهَدْتُ بِعَيْنِيْ جَمِيْعَ مَا كَانَ اللَّيْلَةَ، وَبِذٰلِكَ جَعَلَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْنَا سَادَةً.

حل:

تَعْيِيْنُ الْاَفْعَالِ الْمُجَرَّدَةِ وَالْمَزِيْدَةِ مِنَ الْعِبَارَةِ السَّابِقَةِ.

دی گئی عبارت میں موجود مجرد اور مزید کے افعال کی تعیین۔

اَفْعَالُ الثُّلَاثِي الْمُجَرَّدِ:

ثلاثی مجرد کے افعال:

حَكَى	يَحْيَى	بِتُّ	عَطِشَ	قَامَ
شَرِبَ	رَجَعَ	اَخَذَ	رَاَيْتُ	يَجْمَعُ
كَيْ لَا اَسْمَعَ	فَقَالَ	فَصِحْتُ	كَانَ	جَعَلَ

اَفْعَالُ الثُّلَاثِي الْمَزِيْدِ:

ثلاثی مزید کے افعال:

اِنْتَبَهَ (ہمزہ، ت)	تَوَهَّمَ (ت اور تضعیف)	فَلَمْ يَسْتَدِعْ (ہمزہ، س، ت)
لِئَلَّا اسْتَيْقَظَ (ہمزہ، س، ت)	يَتَمَشَّى (ت، تضعیف)	يُخْفِي (ہمزہ)
اِنْبَثَقَ (ہمزہ، نون)	فَتَمَهَّلَ (ت، تضعیف)	تَنَاوَمْتُ (ت اور الف)
تَحَرَّكْتُ (ت، تضعیف)	نَبِّهْ (تضعیف)	شَاهَدْتُ (الف)

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

بَيِّنْ اَحْرُفَ الزِّيَادَةِ فِي كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَضَعْ ثَلَاثَةً مِنْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

Marfat.com

آنے والے افعال میں سے ہر فعل میں موجود حروف زائدہ کو بیان کریں اور ان میں سے تین افعال کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اِسْتَطَالَ	اِنْتَظَمَ	اِنْتَقَلَ	اَجَازَ	تَقَرَّبَ
اِرْبَدَّ	تَقَاضَى	قَاسَمَ	حَرَّمَ	اِعْشَوْشَبَ

حل:

ثلاثی مزید کے افعال اور ان کے حروف زائدہ۔

اِسْتَطَالَ (ہمزہ،س،ت) اِنْتَظَمَ (ہمزہ،ت) اِنْتَقَلَ (ہمزہ،ت) اَجَازَ (ہمزہ قطعی) تَقَرَّبَ (ت،تضعیف،را) اِرْبَدَّ (ہمزہ،تضعیف دال) تَقَاضَى (ت،الف) قَاسَمَ (الف) حَرَّمَ (تضعیف را) اِعْشَوْشَبَ (ہمزہ واؤ،تضعیف ش)۔

جملے:

(۱) اِنْتَقَلَ زَيْدٌ مِنَ الْبَاكِسْتَانِ اِلَى اَفْرِيْقَةَ .

(۲) اَجَازَنِىْ اَبِىْ لِلشَّرِكَةِ فِى الْحَفْلَةِ.

(۳) حَرَّمَ اللّٰهُ شُرْبَ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ مَزِيْدًا بِحَرْفٍ، ثُمَّ ضَعْ ثَلَاثَةَ اَفْعَالٍ مَزِيْدَةٍ فِى جُمَلٍ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو ایک حرف زائد کر کے مزید فیہ بنائیں پھر تین افعال کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

حَضَرَ	سَمِعَ	شَهِدَ	فَرِحَ	خَرَجَ

حل:

دیئے گئے ثلاثی مجرد کے افعال سے مزید کے افعال درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

اَحْضَرَ	اَسْمَعَ	اَشْهَدَ	اَفْرَحَ	اَخْرَجَ

جملے:

(۱) اَحْضَرَ السَّارِقُ الْمَالَ اَمَامَ الْقَاضِی .

(۲) اَشْهَدَ الْكَافِرُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ .

(۳) اَخْرَجَ الْمُسْلِمُوْنَ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِجْعَلْ كُلَّ فِعْلٍ مِّنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ مَزِيْداً بِحَرْفَيْنِ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو دو حرفوں کے اضافے کے ساتھ مزید بنائیں۔

رَفَعَ	قَتَلَ	طَوٰی	خَضِرَ	بَعُدَ

حل:

دیئے گئے ثلاثی مجرد کے افعال دو حروف کے اضافے کے ساتھ ثلاثی مزید کی شکل میں درج ذیل ہیں۔

اِرْتَفَعَ	تَقَاتَلَ	اِخْتَصَرَ	تَبَاعَدَ	اِنْطَوٰی

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

اَعْلِقْ بِكُلِّ فِعْلٍ مِّنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ كُلَّ مَا تَعْلَمُ اَنَّهٗ يَقْبَلُهٗ مِنْ اَحْرُفِ الزِّيَادَةِ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کے ساتھ حروف زائدہ میں سے جو آپ جانتے ہیں اضافہ کر کے مجرد سے مزید بنائیں۔

ضَرَبَ	فَتَحَ	كَرُمَ	سَئَلَ	رَضِیَ

حل:

دیئے گئے تمام افعال ممکنہ حروف زائدہ کے اضافہ کے ساتھ درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

ضَرَبَ سے ضَرَّبَ، ضَارَبَ، اَضْرَبَ، تَضَرَّبَ، تَضَارَبَ، اِضْطَرَبَ، اِسْتَضْرَبَ.

فَتَحَ سے فَتَّحَ، تَفَتَّحَ ، اِنْفَتَحَ ، فَاتَحَ ، تَفَاتَحَ ، اِفْتَتَحَ ، اِسْتَفْتَحَ .

كَرُمَ سے كَرَّمَ ، كَارَمَ ، اَكْرَمَ ، تَكَرَّمَ ، اِسْتَكْرَمَ .

سَئِلَ سے سَائَلَ ، اَسْئَلَ ، تَسَاءَ لَ.

رَضِیَ سے اَرْضٰی ، تَرَضّٰی، تَرَاضَی ، اِرْتَضٰی ، اِسْتَرْضٰی.

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

بَيِّنْ اَحْرُفَ الزِّيَادَةِ فِی كُلِّ فِعْلٍ مِّنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَضَعْ ثَلَاثَةً مِّنْهَا فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل میں موجود حروف زائدہ کو بیان کریں اور پھر ان میں سے کوئی سے تین فعلوں کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اِحْدَوْدَبَ	تَدَحْرَجَ	اِدْلَهَمَّ	تَزَلْزَلَ
اِشْرَأَبَّ	اِشْمَاَزَّ	تَأَلَّقَ	

حل:

دیئے گئے افعال اوران میں موجود حروف زائدہ درج ذیل ہیں۔

اِحْدَوْدَبَ (ہمزہ، دال مقرر اور واؤ) تَدَحْرَجَ (ت اور دال) اِدْلَهَمَّ (ہمزہ اور میم مقرر) تَزَلْزَلَ (ت) اِشْرَأَبَّ (ہمزہ اور ب مقرر) اِشْمَأَزَّ (ہمزہ اور زا مقرر) تَأَلَّقَ (ت اور لام مقرر).

جملے:

(۱) اِدْلَهَمَّ الظَّلَامُ (۲) اِحْدَوْدَبَ الظَّهْرُ (۳) تَأَلَّقَ الْبَرْقُ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(۱) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِفِعْلٍ ثُلاثِيٍّ مَزِيْدٍ بِالْهَمْزَةِ، ثُمَّ بِالْاَلِفِ ثُمَّ بِالتَّضْعِيْفِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ ثلاثی مزید فیہ کے ہمزہ، الف اور پھر تضعیف کے ساتھ ہو۔

حل:

مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَخْبَرَنِیْ عَنْکَ (۲) قَاتَلَ الْمُجَاهِدُ (۳) مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ

(۲) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ اُوْلاهُمَا مَبْدُوْءَةٌ بِفِعْلٍ مَزِيْدٍ بِحَرْفَيْنِ، وَالْاُخْرٰى بِفِعْلٍ مَزِيْدٍ بِثَلاثَةِ اَحْرُفٍ.

ایسے دو جملے بنائیے کہ ان میں سے پہلا ایسے فعل سے شروع ہو رہا ہو کہ جس میں دو حرف زائدہ ہوں اور دوسرا جملہ ایسے فعل سے شروع ہو رہا ہو کہ جس میں تین حرف زائد ہوں۔

حل:

وہ جملہ کہ جو ایسے فعل سے شروع ہو رہا ہو کہ جس میں دو حرف زائد ہوں وہ درج ذیل ہے۔

اَجْتَهِدُ فِیْ دُرُوْسِیْ.

وہ جملہ کہ جو ایسے فعل سے شروع ہو رہا ہو کہ جس میں تین حرف زائد ہوں وہ درج ذیل ہے۔

اَسْتَنْصِرُ بِکَ فِیْ هٰذَا الْعَمَلِ الصَّعْبِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

بَيِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُجَرَّدَ وَالْمَزِيْدَةَ وَاَحْرُفَ زِيَادَتِهَا فِی الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، ثُمَّ اشْرَحْهُمَا:

آنے والے مجرد اور مزید کے افعال کو ان کے حروف زائد سمیت بیان کریں جو کہ دو

Marfat.com

شعروں میں موجود ہیں پھران شعروں کی تشریح بھی کریں۔

تَسَامَحْ وَلاَ تَسْتَوْفِ حَقَّکَ کُلَّهُ وَاَبْقِ فَلَمْ يَسْتَوْفِ قَطُّ کَرِيْمُ

''آپ کچھ نرمی اور درگذر سے کام لیں اور مکمل طور پر اپنا حق نہ وصول کریں بلکہ کچھ باقی رہنے دیں اس لئے کہ کسی مہربان آدمی نے کبھی سارے کا سارا حق نہیں وصول کیا''

وَلاَ تَغْلُ فِی شَیْءٍ مِنَ الْاَمْرِ وَاقْتَصِدْ کِلاَ طَرْفَیْ قَصْدِ الْاُمُوْرِ ذَمِيْمُ

''اور کسی چیز میں مبالغہ مت کر جو کہ کسی خاص معاملے سے متعلق ہو اور اعتدال اختیار کر کیونکہ امور کے دونوں اطراف کا ارادہ کرنا عیب ہے''

اشعار میں موجود ثلاثی مجرد کے افعال:

لاَ تَغْلُ یہ نہی واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ہے اور باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے ناقص واوی ہے، اور اس کا مادہ غ، ل ، و ہے۔

اشعار میں موجود ثلاثی مزید کے افعال:

تَسَامَحْ: باب تَفَاعُل سے امر حاضر واحد مذکر کا صیغہ ہے اور حروف زائدہ سے ت اور الف ہیں۔

لاَ تَسْتَوْفِ: یہ باب اِسْتِفْعَال سے نہی حاضر واحد مذکر کا صیغہ ہے، اور حروف زائدہ ہمزہ، سین اور ت ہیں۔

لَمْ يَسْتَوْفِ: یہ باب اِسْتِفْعَال سے نفی جحد بہ لم واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے، اور اس میں حروف زائدہ ہمزہ، س اور ت ہیں۔

اَبْقِ : یہ باب اِفْعَال سے امر حاضر واحد مذکر کا صیغہ ہے اور اس میں حروف زائدہ شروع میں ہمزہ قطعی ہے۔

اِقْتَصِدْ: یہ باب اِفْتِعَال سے امر حاضر واحد متکلم کا صیغہ ہے اور اس میں حروف زائدہ ہمزہ اور ت ہے۔

پہلے شعر کی تشریح:

اس شعر میں صاحب حق کو یہ ترغیب دی گئی ہے کہ جب تو کسی سے اپنا حق لینے لگے تو سارا مت وصول کر بلکہ اس میں سے کچھ چھوڑ دے۔ دینے والے کے پاس باقی رہنے دے کیونکہ مہربان اور معزز آدمی کی صفت یہ ہے کہ وہ کبھی سارا وصول نہیں کرتا بلکہ کچھ نہ کچھ چھوڑ دیتا ہے۔

دوسرے شعر کی وضاحت:

اس شعر میں اس بات کو بیان کیا گیا ہے کہ تو معاملات میں کسی چیز میں حد سے مت بڑھ یعنی غلومت کر بلکہ میانہ روی اختیار کر اس لئے کہ معاملات کے اندر دونوں طرفیں (بہت زیادہ کرنا یا بہت ہی کمی کرنا) معیوب تصور کی جاتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَعْضُ خَصَائِصِ الْفِعْلِ الثُّلَاثِی
فعل ثلاثی مزید فیہ کی چند خصوصیات

اَلْاَمْثِلَةُ:

	قَضَی (اس نے پورا کیا)			سَارَ (وہ چلا)
	یَقْضِی (وہ پورا کرتا ہے/ کرے گا)			یَسِیْرُ (وہ چلتا ہے/ چلے گا)
	مَضَی (وہ گذرا)			بَاعَ (اس نے بیچا)
۱	یَمْضِی (وہ گزرتا ہے/ گزرے گا)		۲	یَبِیْعُ (وہ بیچتا ہے/ بیچے گا)
	دَعَا (اس نے بلایا)			جَارَ (اس نے ظلم کیا)
	یَدْعُوْ (وہ بلاتا ہے/بلائے گا)			یَجُوْرُ (وہ ظلم کرتا ہے/ کرے گا)
	دَنَا (وہ قریب ہوا)			صَاغَ (اس نے پگھلایا)
	یَدْنُوْ (وہ قریب ہوتا ہے/ہوگا)			یَصُوْغُ (وہ پگھلاتا ہے/ پگھلائے گا)
	مَدَّ (اس نے کھینچا)			وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا)
	یَمُدُّ (وہ کھینچتا ہے/ کھینچے گا)			یَعِدُ (وہ وعدہ کرتا ہے/ کرے گا)
	شَقَّ (اس نے پھاڑا)			وَجَدَ (اس نے پایا)
۳	یَشُقُّ (وہ پھاڑتا ہے/پھاڑے گا)		۴	یَجِدُ (وہ پاتا ہے/پائے گا)
	عَفَّ (وہ باز رہا)			وَصَفَ (اس نے خوبی بیان کی)
	یَعِفُّ (وہ باز رہتا ہے/رہے گا)			یَصِفُ (وہ خوبی بیان کرتا ہے/ کرے گا)
	خَفَّ (وہ ہلکا ہوا)			
	یَخِفُّ (وہ ہلکا ہوتا ہے/ہوگا)			

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَفْعَالُ الْمَاضِيَةُ بِالطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى نَاقِصَةٌ مَفْتُوْحَةٌ اَلْحَرْفُ الثَّانِي، اَصْلُ اَلِفِهَا يَاءٌ أَوْ وَاوٌ، وَيُعْرَفُ هٰذَا الْاَصْلُ مِنَ الْمُضَارِعِ أَوِ الْمَصْدَرِ فَالْيَاءُ فِي "يَقْضِي" مَثَلاً تَدُلُّ عَلٰى أَنَّ الْاَلِفَ فِي "قَضٰى" اَصْلُهَا يَاءٌ، وَيُشَاهَدُ عِنْدَ قَرْنِ كُلِّ مَاضٍ بِمُضَارِعِهٖ اَنَّمَا اَصْلُ اَلِفِهٖ يَاءٌ يَكُوْنُ مِنْ بَابِ ضَرَبَ، وَمَا اَصْلُ الْاَلِفِهٖ وَاوٌ يَكُوْنُ مِنْ بَابِ نَصَرَ، وَلَوْ اَنَّكَ تَتَبَّعْتَ اَفْعَالاً كَثِيْرَةً مِنَ النَّاقِصِ مَفْتُوْحُ الثَّانِي لَرَاَيْتَ ذٰلِكَ مُطَّرِداً.

پہلے گروپ میں موجود ماضی کے افعال ناقص ہیں اور ان کا دوسرا حرف مفتوح ہے، اس کے الف کی اصل یاء ہے یا واؤ ہے، یہ اصل مضارع یا مصدر سے پہچانی جاسکتی ہے، پس یَقْضِی میں یاء ہے جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ قَضٰی میں جو الف ہے اس کی اصل یاء ہے، اور ہر ماضی کو مضارع کے ساتھ ملانے کے وقت یہ مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ جس الف کی اصل یاء ہو وہ ضَرَبَ کے باب سے ہوگا، اور جس الف کی اصل واؤ ہو وہ نَصَرَ کے باب سے ہوگا۔ بیشک بہت سے افعال میں جو کہ ناقص سے ہوں اور دوسرا حرف مفتوح ہو تو ان میں آپ غور وخوض کریں تو ضرور ان کو اسی کے مطابق ہی دیکھیں گے۔

وَبِالطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ اَفْعَالٌ مَاضِيَةٌ جَوْفَاءُ مَفْتُوْحَةُ الثَّانِي، لِاَنَّ اَصْلَ سَارَ (سَيَرَ) وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُقَالُ فِي بَقِيَّةِ الْاَفْعَالِ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ اَلِفَ كُلِّ اَجْوَفَ هُنَا رَاَيْتَهَا مُنْقَلِبَةً عَنْ يَاءٍ أَوْ وَاوٍ، وَيُشَاهَدُ عِنْدَ مُقَابَلَةِ كُلِّ مَاضٍ بِمُضَارِعِهٖ، اَنَّ الْاَجْوَفَ مَفْتُوْحُ الثَّانِي. اِذَا كَانَتْ اَلِفُهٗ مُنْقَلِبَةً عَنْ يَاءٍ كَانَ مِنْ بَابِ ضَرَبَ، وَاِنْ كَانَتْ مُنْقَلِبَةً عَنْ وَاوٍ كَانَ مِنْ بَابِ نَصَرَ، وَهٰذِهٖ قَاعِدَةٌ مُطَّرِدَةٌ اَيْضًا.

اور دوسرے گروپ میں موجود افعال ماضی کے ہیں جو کہ اجوف سے ہیں ان کا دوسرا حرف مفتوح ہے، اس لئے کہ سَارَ کی اصل سَيَرَ ہے، اور اسی کی مثل باقی

Marfat.com

افعال میں کہا جائے گا۔اور جب تو اجوف کی ہر الف میں غور کرے تو اس کو تو یاء سے یا واؤ سے بدل ہوا دیکھے گا اور اس کا مشاہدہ ہر ماضی کو مضارع کے ساتھ تقابل کرنے کے وقت ہوسکتا ہے، یقیناً اجوف کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے جس وقت اس کا الف یاء سے بدلا ہوا ہو تو وہ ضَـرَبَ کے باب سے ہوگا اور اگر واؤ سے بدلا ہوا ہو تو وہ نـصـر کے باب سے ہوگا۔اور ہر جگہ یہی قاعدہ مطابقت رکھنے والا ہوگا۔

وَبِالطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ اَفْعَالٌ مَاضِيَةٌ مُضَعَّفَةٌ مَفْتُوْحَةُ الثَّانِي ، لِاَنَّ اَصْلَ مَدَّ (مَدَدَ) وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِيْمَا بَعْدَهُ، وَعِنْدَ تَأَمُّلِ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ يُرَى بَعْضُهَا مُتَعَدِّيًا كَمَا فِي الْفِعْلَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ، وَبَعْضُهَا لَازِماً كَمَا فِي الْفِعْلَيْنِ التَّالِيَيْنِ لَهُمَا، وَعِنْدَ النَّظْرِ إِلٰى كُلِّ مَاضٍ وَمُضَارِعِهِ، يُمْكِنُ اَنْ يَسْتَنْبِطَ اَنَّ الْمُضَعَّفَ الْمَفْتُوْحَ الثَّانِيْ إِذَا كَانَ مُتَعَدِّيًا كَانَ مِنْ بَابِ نَصَرَ، وَإِذَا كَانَ لَازِماً كَانَ مِنْ بَابِ ضَرَبَ، وَهٰذِهِ قَاعِدَةٌ تَقَعُ عَلَى الْكَثِيْرِ الْغَالِبِ.

اور تیسرے گروپ میں فعل ماضی مضاعف ہے جس کا دوسرا حرف مفتوح ہے اس لئے کہ مَـدَّ کی اصل مَـدَدَ ہے،اور اسی طرح ہی کہا جائے گا اس کے متعلق جو اس کے بعد ہو، اور ان افعال میں غور وفکر کرنے کے وقت بعض افعال متعدی دکھائی دیں گے جیسا کہ پہلے دو فعلوں میں ہے اور بعض لازم دکھائی دیں گے جیسا کہ ان کے بعد متصل دو فعلوں میں ہے۔اور ہر ماضی اور اس کے مضارع کے طرف غور وفکر کرنے کے وقت ممکن ہے کہ اس بات کا استنباط بھی ہو کہ مضاعف کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے جب وہ متعدی ہو تو نَـصَرَ کے باب سے ہوگا اور جب وہ لازم ہو تو وہ ضَرَبَ کے باب سے ہوگا،اور یہی قاعدہ بہت سے مقامات پر واقع ہوتا ہے۔

وَبِالطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ اَفْعَالٌ مَاضِيَةٌ مِنْ نَوْعِ الْمِثَالِ الْوَاوِيِّ، وَهِيَ مَفْتُوْحَةُ الْحَرْفِ الثَّانِي، وَبِالرُّجُوْعِ إِلٰى مُضَارِعِهَا وَتَتَبُّعِ غَيْرِهَا مِنْ اَشْبَاهِهَا نَرٰى اَنَّهَا

كَثِيْرًا مَّا تَكُوْنُ مِنْ بَابِ ضَرَبَ.

اور آخری گروپ میں موجود افعال ماضیہ مثال واوی کی قسم سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ دوسرے حرف کا مفتوح ہونا ہے، اور اس کے مضارع کی طرف توجہ کرنے سے اور اس کے علاوہ اس کے مشابہ افعال میں غور وفکر کرنے سے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ بہت سارے ایسے ہیں کہ جو ضَرَبَ کے باب سے تعلق رکھتے ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۴) اَلْمَاضِی الْمَفْتُوْحُ الثَّانِی:

وہ ماضی جس کا دوسرا حرف مفتوح ہو:

(ا) اِنْ كَانَ نَاقِصًا يَائِيًّا، اَوْ اَجْوَفَ يَائِيًّا، فَهُوَ مِنْ بَابِ ضَرَبَ، وَاِنْ كَانَ نَاقِصًا وَاوِيًّا ،اَوْ اَجْوَفَ وَاوِيًّا ، فَهُوَ مِنْ بَابِ نَصَرَ.

اگر ناقص یائی ہو یا اجوف یائی ہوتو وہ ضَرَبَ کے باب سے ہوگا، اور اگر وہ ناقص واوی ہو یا اجوف واوی ہوتو وہ نَصَرَ کے باب سے ہوگا۔

(ب) وَاِنْ كَانَ مُضَعَّفًا ، فَاِنْ كَانَ مُتَعَدِّيًا ، فَهُوَ مِنْ بَابِ نَصَرَ كَثِيْرًا ، وَاِنْ كَانَ لَازِمًا ، فَهُوَ مِنْ بَابِ ضَرَبَ غَالِبًا.

اور اگر مضاعف ہو اور متعدی ہوتو وہ اکثر اوقات نَصَرَ کے باب سے ہوگا، اور اگر لازم ہوتو پس وہ ضَرَبَ کے باب سے ہی ہوگا۔

(ج) وَاِنْ كَانَ مِثَالاً وَاوِيًّا ، فَهُوَ مِنْ بَابِ ضَرَبَ غَالِبًا. (۱)

اور اگر مثال واوی ہوتو وہ اکثر ضَرَبَ کے باب سے ہوگا۔

(۱) من خصائص الثلاثی ایضا ان کل فعل من باب فتح لا بد ان یکون وسطه او آخره حرف حلق و حروف الحلق هی الهمزة والخاء والحاء والعین والغین والهاء.

ثلاثی کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ فتح کے ہر باب میں ضروری ہے کہ اس درمیان یا آخر والا کلمہ حرف حلقی میں سے ہوگا اور حروف حلقی همزه، حاء، خاء، عین، غین اور هاء ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ بَابَ كُلِّ فِعْلٍ مِّنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ ، ثُمَّ ضَعْ ثَلَاثَةً مِّنْهَا فِي جُمَلٍ تَامَّةٍ:

آنے والے افعال میں سے، ہر فعل کا باب بیان کریں نیز سبب بھی ذکر کریں پھر ان میں سے کوئی سے تین فعلوں کو جملوں میں استعمال کریں۔

وَرَدَ	شَدَّ	هَدَى	شَذَّ	نَوَى
قَسَا	شَاعَ	دَنَا	وَشَمَ (۱)	فَازَ

حل:

فعل	باب	سبب
وَرَدَ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	مثال واوی میں دوسرا حرف مفتوح ہے
شَدَّ	نَصَرَ يَنْصُرُ	مضاعف ثلاثی متعدی ہے
هَدَى	ضَرَبَ يَضْرِبُ	یائے اصلی الف سے بدل کر آئی ہے
شَذَّ	نَصَرَ يَنْصُرُ	مضاعف ثلاثی متعدی ہے
نَوَى	ضَرَبَ يَضْرِبُ	یائے اصلی الف سے بدل کر آئی ہے
قَسَا	نَصَرَ يَنْصُرُ	الف واؤ سے بدل کر آئی ہے
شَاعَ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	الف یاء سے بدل کر آئی ہے
دَنَا	نَصَرَ يَنْصُرُ	الف واؤ سے بدلی ہوئی ہے
وَشَمَ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	مثال واوی دوسرا حرف مفتوح ہے
فَازَ	نَصَرَ يَنْصُرُ	الف واؤ سے بدل کر آئی ہے

(۱) الوشم غرز الابرة فی الجلد مع مادة ذات لون لتترك اثرا فيه.

(وشم کہتے ہیں کہ سوئی کسی رنگدار سیال مادہ میں ڈبو کر جلد میں چبھونا کہ اس جلد میں اس رنگ کا اثر باقی رہ جائے)

Marfat.com

جملے:

دیئے گئے افعال کا جملوں میں استعمال:

(۱) وَرَدَ عَلَیَّ کِتَابٌ (۲) شَذَّ رَجُلٌ عَنِ الْجَمَاعَةِ (۳) شَاعَ الْخَبَرُ فِی الْعَالَمِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَیِّنِ اللَّازِمَ وَالْمُتَعَدِّی مِنْ کُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالَ الْآتِیَةِ، وَاذْکُرْ بَابَہٗ ثُمَّ اسْتَعْمِلْ ثَلَاثَةً فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ:

آنے والے افعال میں سے لازم اور متعدی کے اعتبار سے ہر فعل کو اس کے باب کے ساتھ الگ الگ ذکر کریں اور ان میں سے تین کو جملوں میں رکھیں۔

هَدَّ	قَلَّ	قَرَّ	ضَمَّ	رَقَّ	قَصَّ	شَخَّ

حل:

دیئے گئے افعال کی لازم اور متعدی کے اعتبار سے تعیین۔

لازم		متعدی
شَخَّ		قَصَّ
قَلَّ		قَرَّ
رَقَّ		هَدَّ
		ضَمَّ

جملے:

دیئے گئے افعال کا جملوں میں استعمال۔

(۱) شَخَّ الشَّابُّ قَبْلَ الْوَقْتِ (۲) قَصَّ زَیْدٌ عَلَیْکَ الْخَبَرَ

(۳) قَلَّ الْمَاءُ فِی الْحَوْضِ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ مُضَارِعَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنْ بَابَ كُلٍّ مِنْهَا مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کا مضارع بنائیں اور ان میں سے ہر ایک کا باب سبب کے ساتھ ذکر کریں۔

قَادَ	قَضٰی	غَزَا	شَادَ	عَفَا

حل:

دیئے گئے افعال سے مضارع مع باب وسبب درج ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	باب	سبب
قَادَ	يَقُوْدُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	ماضی میں الف اصل میں واؤ تھی
قَضٰی	يَقْضِي	ضَرَبَ يَضْرِبُ	ماضی میں الف اصل میں یاء تھی
غَزَا	يَغْزُوْ	نَصَرَ يَنْصُرُ	ماضی میں الف اصل میں واؤ تھی
شَادَ	يَشِيْدُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	ماضی میں الف اصل میں یاء تھی
عَفَا	يَعْفُوْ	نَصَرَ يَنْصُرُ	ماضی میں الف اصل میں واؤ تھی

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

يُقَالُ "حَلَّ التِّلْمِيْذُ الْمَسْئَلَةَ" وَ "حَلَّ لِلْمَرِيْضِ الْفِطْرُ فِي رَمَضَانَ" فَمَا مُضَارِعُ كِلَيْهِمَا؟ وَمَا بَابُهَا؟ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

کہا جاتا ہے "حَلَّ التِّلْمِيْذُ الْمَسْئَلَةَ" اور "حَلَّ لِلْمَرِيْضِ الْفِطْرُ فِي رَمَضَانَ" تو ان دونوں کا مضارع کیا ہے اور اس باب بمع سبب کے بیان کریں۔

Marfat.com

حل:

دیئے گئے افعال کا مضارع اور باب مع سبب درج ذیل ہے۔

"حَلَّ التِّلْمِيْذُ الْمَسْئَلَةَ" (شاگرد نے مسئلہ کرلیا) میں حل یہ باب نَصَرَ سے ہے، اور اس کا مضارع یَحِلُّ آتا ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ متعدی ہے، جبکہ "حَلَّ لِلْمَرِيْضِ الْفِطْرُ فِي رَمَضَانَ" (مریض کے لئے رمضان کھانا کھل گیا) میں حَلَّ باب ضَرَبَ سے ہے اور اس کا مضارع یحل آتا ہے اور فعل لازم ہے جو کہ اس کا سبب ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

يُقَالُ "هَوَى النَّجْمُ" وَ"هَوِيَ الطِّفْلُ اُمَّهُ" فَمَا مُضَارِعُ كِلَيْهِمَا؟ وَمَا بَابُهُمَا؟ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

کہا جاتا ہے "هَوَى النَّجْمُ" اور "هَوِيَ الطِّفْلُ اُمَّهُ" تو ان دونوں کا مضارع کیا ہے اور ان دونوں کا باب مع سبب بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود فعل کا معنی اور باب مع اس کے سبب درج ذیل ہیں۔

"هَوَى النَّجْمُ" (ستارہ گر گیا) اور "هَوِيَ الطِّفْلُ اُمَّهُ" بچے نے اپنی ماں کو پسند کیا یعنی محبت کی، اب ان دونوں جملوں کے فعل کی تفصیل یہ ہے کہ هَوَى النَّجْمُ میں هَوٰى کا باب ضَرَبَ يَضْرِبُ ہے کیونکہ یہ لازم ہے جبکہ هَوِيَ الطِّفْلُ اُمَّهُ میں هَوِيَ کا باب فَرِحَ يَفْرَحُ ہے کیونکہ یہ متعدی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

ضَعْ فِعْلاً مِنْ كُلِّ نَوْعٍ مِنَ الْاَنْوَاعِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ.

آنے والی انواع میں سے ہر نوع کا ایک فعل جملہ مفید میں رکھیں۔

(ا) مُضَارِعٌ مُضَعَّفٌ مُتَعَدٍّ (ب) مَاضٍ نَاقِصٌ مِنْ بَابِ نَصَرَ

Marfat.com

مضارع مضاعف متعدی — باب نَصَرَ سے ناقص کی ماضی

(ب) مِثَالٌ مِنْ بَابِ ضَرَبَ — (د) مَاضٍ اَجْوَفُ مِنْ بَابِ ضَرَبَ

باب ضَرَبَ سے مثال — باب ضَرَبَ سے اجوف کی ماضی

حل:

جملے:

(۱) مضارع مضاعف متعدی کی مثال (اَهَدُّ جِدَارَ بَيْتِیْ)

(۲) ماضی ناقص باب نصر سے جملہ (دَنَا زَيْدٌ اِلٰى صَدِيْقِهٖ)

(۳) مثال باب ضرب سے جملہ (وَشَمَ زَيْدٌ يَدَهٗ)

(۴) ماضی اجوف باب ضرب سے جملہ (نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ)

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، وَبَيِّنْ بَابَ كُلِّ فِعْلٍ فِيْهِمَا، مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

آنے والے دو شعروں کی تشریح کریں اور ان دونوں میں موجود ہر فعل کا باب اس کے سبب کے ساتھ ذکر کریں۔

صَدِيْقِيْ مَنْ يَرُدُّ الشَّرَّ عَنِّيْ — وَيَرْمِيْ بِالْعَدَاوَةِ مَنْ رَمَانِيْ

''میرا دوست مجھ سے شر کو دور کرتا ہے اور اس شخص پر دشمنی کی وجہ سے پتھر پھینکتا ہے جس نے مجھ پر پتھر پھینکا''

وَيَصْفُوْلِيْ اِذَا مَا غِبْتُ عَنْهُ — وَاَرْجُوْهُ لِنَائِبَةِ الزَّمَانِ

''اور وہ میری خوبی بیان کرتا ہے جب میں اس سے غائب ہو جاؤں اور میں اس سے متبادل زمانے کی امید رکھتا ہوں''

حل:

دیئے گئے اشعار میں فعل اور ان کے ابواب مع سبب کے درج ذیل ہیں۔

فعل	باب	سبب
يَرُدُّ	نَصَرَ يَنْصُرُ	متعدی ہے
يَرْمِيْ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	الف یاء سے بدل کر آئی ہے
رَمَا	ضَرَبَ يَضْرِبُ	الف یاء سے بدل کر آئی ہے
يَصْفُوْ	نَصَرَ يَنْصُرُ	الف واؤ سے بدل کر آئی ہے
غِبْتُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	الف یاء سے بدل کر آئی ہے
اَرْجُوْ	نَصَرَ يَنْصُرُ	الف واؤ سے بدل کر آئی ہے

پہلے شعر کی تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے دوست کی خوبی اور اپنے ساتھ محبت کو بیان کر رہا ہے کہ میرا دوست میرے لئے جان قربان کرنے کو تیار ہے کیونکہ وہ مجھ سے ہر طرح کے شر کو دور کرتا ہے اور دشمنوں کی طرح اس شخص کو پتھر مارتا ہے جس نے مجھے پتھر مارا تھا۔

دوسرے شعر کی تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے دوست اور محبوب کی خوبی بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جب میں کئی دن تک اس سے نہ مل سکوں تو وہ میرے خلاف نفرت ظاہر نہیں کرتا بلکہ ہر ایک کے سامنے میری خوبیاں ہی بیان کرتا ہے، اور میں بھی صرف اسی کو ہی زمانے کا متبادل سمجھتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

اَلْإِبْدَالُ وَالْإِعْلَالُ

ابدال اور اعلال کا بیان

(۱) قَلْبُ الْاَلِفِ وَالْيَاءِ وَاوًا

الف اور یاء کو واؤ سے بدلنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	شَاهَدَ السَّائِحُوْنَ الْهَرَمَ (سیاحوں نے ہرم دیکھے)	شُوهِدَ الْهَرَمُ (ہرم دیکھے گئے)
	حَاكَمَ الْقَاضِى الْمُتَّهَمَ (قاضی نے متہم پر حکم لگایا)	حُوكِمَ الْمُتَّهَمُ (متہم حکم لگایا گیا)
	سَامَحَ الْحَلِيْمُ الْمُذْنِبَ (بردبار نے گناہ گار سے تسامح کیا)	سُومِحَ الْمُذْنِبُ (گناہ گار سے تسامح کیا گیا)
۲	أَيْنَعَ الثَّمَرُ (پھل پک گیا)	فَالثَّمَرُ مُونِعٌ (پھل پکا ہوا ہے)
	أَيْسَرَ التَّاجِرُ (تاجر مالدار ہوگیا)	فَالتَّاجِرُ مُوسِرٌ (تاجر مالدار ہے)
	أَيْقَنْتُ بِالْخَبَرِ (میں نے خبر پر یقین کرلیا)	فَأَنَا مُوقِنٌ بِهِ (میں اس پر یقین کرنے والا ہوں)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَفْعَالُ فِى الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى مَبْنِيَةٌ لِلْمَعْلُوْمِ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰى اَلِفٍ زَائِدَةٍ، وَفِى الْاَمْثِلَةِ الْمُقَابَلَةِ لَهَا تَرَى الْاَفْعَالَ نَفْسَهَا مَبْنِيَةٌ لِلْمَجْهُوْلِ، وَتَرَى اَنَّ هٰذَا الْبِنَاءَ سَبَبُ ضَمِّ اَوَائِلِهَا، ثُمَّ اِنَّكَ لَا تَجِدُ الْاَلِفَ الَّتِىْ كَانَتْ فِى اَفْعَالِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ، وَتَجِدُ مَكَانَهَا وَاوًا، وَاِذَا بَحَثْتَ عَنْ سَبَبٍ لِهٰذَا التَّغْيِيْرِ

Marfat.com

لَاتَرَی إِلَّا حَدُوْثُ الضَّمِّ قَبْلَ الْاَلِفِ، وَکَذٰلِکَ شَأْنُ کُلِّ اَلِفٍ یَطْرَأُ الضَّمُّ عَلٰی مَا قَبْلَهَا، فَاِنَّهَا تُقْلَبُ وَاوًا.

پہلے گروپ میں موجود افعال مبنی للمعلوم ہیں اور الف زائدہ پر مشتمل ہیں، اور ان کے مقابلے میں موجود افعال مبنی للمجہول ہیں اور تو دیکھتا ہے کہ یہی بناء ان کے شروع میں ضمہ کا سبب بنی پھر یقیناً آپ وہ الف نہیں دیکھتے جو کہ پہلی قسم کے افعال میں تھی آپ اس کی جگہ پر واؤ کو پاتے ہیں اور جب آپ اس کی تحقیق سے متعلق بحث کریں تو آپ الف سے پہلے ضمہ کے علاوہ کچھ نہیں پائیں گے اور بالکل یہی حال ہر اس الف کا ہے جو کہ اس کے ماقبل پر ضمہ کو برداشت کرتا ہے کیونکہ وہ واؤ سے بدلا گیا ہے۔

وَالْاَفْعَالُ فِی الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ بِهَا یَاءٌ مَفْتُوْحٌ مَا قَبْلَهَا، وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَی الْاَمْثِلَةِ الْمُقَابَلَةِ لَهَا لَا تَجِدُ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ، بَلْ تَجِدُ اِسْمَ فَاعِلٍ لِکُلٍّ مِّنْهَا، ثُمَّ اِنَّکَ لَاتَرَی فِی اِسْمِ الْفَاعِلِ الْیَاءَ الَّتِیْ کَانَتْ فِی فِعْلِهٖ، بَلْ تَجِدُ مَکَانَهَا وَاوًا، وَإِذَا تَسَاءَلْتَ عَنِ السَّبَبِ لَمْ تَرَ إِلَّا اَنَّ الْیَاءَ بَعْدَ اَنْ کَانَتْ فِی الْفِعْلِ سَاکِنَةً بَعْدَ فَتْحٍ اَصْبَحَتْ فِی اِسْمِ الْفَاعِلِ سَاکِنَةً بَعْدَ ضَمٍّ، وَلِهٰذَا قُلِبَتْ وَاوًا، وَکَذٰلِکَ کُلُّ یَاءٍ فِی غَیْرِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ تَقَعُ سَاکِنَةً بَعْدَ ضَمٍّ.

اور وہ افعال جو دوسرے گروپ میں ہیں ان میں یاء کا ماقبل مفتوح ہے، اور جب آپ ان کے مقابلے میں موجود مثالوں کی طرف توجہ کرتے ہیں تو وہاں ان افعال کو نہیں دیکھ پاتے بلکہ ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک اسم فاعل ہے پھر آپ اس اسم فاعل میں وہ یاء بھی نہیں دیکھتے جو کہ اس کے فعل میں تھی، بلکہ آپ اس کی جگہ پر واؤ کو پاتے ہیں اور جب آپ سبب سے متعلق سوال کریں تو وہاں آپ کچھ نہیں دیکھیں گے سوائے اس کے کہ جو یا فعل میں ساکن تھی فتحہ کے بعد اسم فاعل میں ساکن ہوگئی ضمہ کے بعد اور اسی طرح ہی ہے ہر وہ یاء جو کہ ان

Marfat.com

مثالوں کے علاوہ میں واقع ہوتو وہ ضمہ کے بعد ساکن ہوگی۔

فَاَنْتَ تَرَی مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ اَنَّ حَرْفاً وُضِعَ بَدْلَ حَرْفٍ، فَوُضِعَتِ الْوَاوُ بَدْلَ الْاَلِفِ فِی الْاَمْثِلَةِ الْاُوْلٰی، وَبَدْلَ الْیَاءِ فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّانِیَةِ، وَهٰذَا یُسَمّٰی إِبْدَالاً، وَلَمَّا کَانَ الْحَرْفُ الْمُتَغَیِّرُ حَرْفَ عِلَّةٍ صَحَّ اَنْ یُسَمّٰی إِعْلَالاً اَیْضًا.

گذشتہ مثالوں میں آپ دیکھ چکے ہیں کہ ایک حرف کے بدلے ایک حرف کو رکھا گیا ہے، پس پہلی مثالوں میں الف کے بدلے واؤ کو رکھا گیا ہے، اور دوسری مثالوں میں واؤ کو یاء کے بدلے رکھا گیا ہے اور اسی کا نام ابدال رکھا جاتا ہے اور جب کوئی تبدیل شدہ حرف حرفِ علت ہوتو صحیح یہ ہے کہ اس کا نام بھی اعلال رکھا جائے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۵) اَلْإِبْدَالُ جَعْلُ حَرْفٍ مَکَانَ آخَرَ، وَإِذَا کَانَ الْحَرْفُ الْمُتَغَیِّرُ حَرْفَ عِلَّةٍ یُسَمّٰی إِعْلَالاً اَیْضًا. (۱)

ابدال کہتے ہیں کہ ایک حرف کی جگہ پر کوئی دوسرا حرف رکھنا اور جب کوئی تبدیل ہونے والا حرف، حرف علت ہوتو اس کا نام اعلال بھی رکھا جاتا ہے۔

(۱) یعد قلب الهمزة حرف علة اعلالا کما اذا اجتمع همزتان و کانت الثانیة ساکنة فانها تقلب مدا من جنس حرکة الاولی نحو آمن أومن ایمانا.

(۶) إِذَا وَقَعَتِ الْاَلِفُ بَعْدَ ضَمٍّ تُقْلَبُ وَاوًا.

جب الف ضمہ کے بعد واقع ہوجائے تو وہ واؤ سے بدل جاتی ہے۔

(۷) إِذَا وَقَعَتِ الْیَاءُ سَاکِنَةً بَعْدَ ضَمٍّ تُقْلَبُ وَاوًا.

جب یائے ساکنہ ضمہ کے بعد واقع ہوجائے تو وہ واؤ سے بدل جاتی ہے۔

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اِبْنِ لِلْمَجْهُوْلِ کُلَّ فِعْلٍ مِمَّا یَأْتِیْ وَبَیِّنْ مَا یَحْدُثُ فِیْهِ مِنَ الْاِعْلَالِ وَسَبَبِهِ:

Marfat.com

آنے والے ہر فعل کو فعل مجہول میں بدلیں اور اس میں جو اعلال واقع ہوا ہے اس کو بمع سبب کے بیان کریں۔

زَاحَمَ	قَابَلَ	نَافَسَ	صَادَرَ
صَاحَبَ	بَادَرَ	جَاهَدَ	

حل:

فعل معلوم سے فعل مجہول کی طرف تحویل اور سبب کا بیان۔

زُوحِمَ	قُوبِلَ	نُوْفِسَ	صُوْدِرَ
صُوْحِبَ	بُوْدِرَ	جُوْهِدَ	

ان تمام مذکور افعال میں پہلے حرف کی حرکت کا ابدال ہوا تو مجہول بنانے کے لئے ضمہ دیدیا ، پھر ہر فعل میں مضموم حرف کے بعد الف ساکنہ واقع تھی تو اس کو اپنے ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ ساکن سے بدل ڈالا تو فعل معلوم سے فعل مجہول بن گیا ، اور ماضی مجہول کے قاعدہ کے مطابق واؤ کے بعد آنے والے حرف کی حرکت کا بھی کسرہ سے ابدال ہوا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ الْمُضَارِعَ ثُمَّ الْفَاعِلَ مِنَ الْفِعْلَيْنِ الْآتِيَيْنِ، وَبَيِّنْ مَا يَجِدُ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا مِنَ الْإِعْلَالِ:

آنے والے دونوں فعلوں کا پہلے مضارع بنائیں پھر اسم فاعل بنائیں اور بعد میں ان دونوں میں ہونے والی تعلیل کو بیان کریں۔

اَيْبَسَ ، اَيْتَمَ

Marfat.com

حل:

ماضی	مضارع	اسم فاعل	تعلیل
اَیْبَسَ	یُوْبِسُ	مُوْبِسٌ	مضارع میں یاء کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدلا دیا تو یُوْبِسَ ہوگیا اور اسم فاعل میں ایسے ہی ہوا
اَیْتَمَ	یُوْتِمُ	مُوْتِمٌ	اس میں بھی تعلیل بالکل اَیْبَسَ کی طرح ہے

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

بَیِّنِ الْوَاوَ الْاَصْلِیَّةَ وَالْوَاوَ الْمُنْقَلِبَةَ عَنْ حَرْفٍ آخَرَ فِی الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ :

آنے والے کلمات میں واؤ اصلیہ اور کسی دوسرے حرف سے منقلب ہونے والی واؤ کو بیان کریں۔

اَوْصَی	حُوْرِبَ	مُوْقِدٌ	مُوْقِظٌ

حل:

واؤ اصلیہ اور منقلبہ کا ذکر درج ذیل ہے۔

اَوْصٰی میں واؤ اصلی ہے۔

حُوْرِبَ میں واؤ منقلبہ ہے جو کہ حَارَبَ کی الف سے بدل کر آئی ہے۔

مُوْقِدٌ میں واؤ اصلی ہے۔

مُوْقِظٌ میں واؤ منقلبہ ہے جو کہ اَیْقَظَ کی یاء سے بدل کر آئی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِبْنِ الْاَفْعَالَ الْآتِیَةَ لِلْمَعْلُوْمِ، وَاذْکُرْ سَبَبَ ذِهَابِ اِعْلَالِهَا:

آنے والے افعال کو افعال معلومہ کی طرف تبدیل کریں اور ان کی تعلیل کے سبب کے چلے جانے کو ذکر کریں۔

ضُوْرِبَ	فُوْجِیَ	عُوْمِلَ	غُوْلِبَ
حُوْسِبَ	قُوْسِمَ	عُوْقِبَ	عُوْجِلَ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے افعال کی معروف کی طرف تبدیلی اور سبب کے ختم ہونے کا بیان۔

ضَارَبَ	فَاجَأَ	عَامَلَ	غَالَبَ
حَاسَبَ	قَاسَمَ	عَاقَبَ	عَاجَلَ

مندرجہ بالا تمام افعال کا تعلق باب مُفَاعَلَةٌ کی ماضی سے ہے جس کا الف ماضی مجہول بناتے وقت ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے واؤ ساکنہ سے بدل جاتا ہے لیکن جب یہ ماضی مجہول کا سبب ختم ہو جائے تو الف دوبارہ اصلی حالت میں واپس آ جاتا ہے ان سب افعال میں ایسے ہی ہوا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِّنْهَا عَلٰى فِعْلٍ قُلِبَتْ فِيْهِ الْاَلِفُ وَاوًا، وَثَلَاثًا اُخْرٰى تَشْتَمِلُ عَلٰى فِعْلٍ بِهٖ وَاوٌ اَصْلِيَّةٌ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل پر مشتمل ہو جس میں الف واؤ سے بدلی گئی ہو اور تین فعل دوسرے ایسی طرز کے کہ ان کی واؤ اصلی ہو۔

حل:

تین ایسے جملے کہ جن میں واؤ الف سے بدل کر آئی ہے۔

(۱) خُوْدِعَ ابْنُ عَمِّكَ فِي السُّوْقِ (۲) عُوْقِبَ زَيْدٌ فِي مَرْكَزِ الْبُوْلِيْسِ.

(۳) قُوْتِلَ الْكَافِرُ فِي الْحَرْبِ.

تین ایسے جملے کہ جن میں واؤ اصلی ہے۔

(۱) مَنْ يُوْقِظُكَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ (۲) مَنْ يُوْقِدُ الْمِصْبَاحُ فِي الْمَسْجِدِ.

(۳) مَنْ يُوْضِحُ هٰذَا الْاِجْمَالَ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ ثُمَّ بَيِّنْ مَا فِي الْفِعْلَيْنِ الْمَاضِيَيْنِ مِنْ اِعْلَالٍ.

دونوں شعروں کی تشریح کریں اور ماضی کے دونوں فعلوں کی تعلیل کو بیان کریں۔

Marfat.com

إِذَا نُوْدِيَ لِلْخَيْرِ فَكُنْ أَوَّلَ سَبَّاقِ

"جب خیر کے لئے آواز لگائی جائے تو تُو سب سے پہلے اس میں سبقت کرنے والا ہو"

وَإِنْ عُوْدِيْتَ فَاسْتَعْصِمْ بِآدَابٍ وَ اَخْلَاقِ

"اور تجھ سے بار بار کوئی بات پوچھی جائے تو آداب اور اخلاق کو مضبوطی سے پکڑ"

حل:

دیئے گئے شعروں کی تشریح:

پہلے شعر میں شاعر مخاطب کو اس بات کی ترغیب دے رہا ہے کہ جب مطلقاً کسی بھلائی کے کام کی آواز لگائی جارہی ہو تو اس میں تو سب سے پہلے سبقت کر اور بھلائی کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔

دوسرے شعر میں شاعر مخاطب سے کہہ رہا ہے کہ جب آپ سے لوگ بار بار کسی چیز کا سوال کریں اگرچہ طبیعت اس وقت تنگ ہو جاتی ہے مگر تو آداب اور اخلاق کا دامن ہرگز نہ چھوڑ بلکہ اس کو مضبوطی سے تھامے رکھ۔

دیئے گئے شعروں میں موجود افعال کی تعلیل کا بیان:

نُوْدِيَ: اصلی میں نَادٰی تھا تو جب اس سے ماضی مجہول بنائی گئی تو حرف اول کو ضمہ دینے کے بعد اس کے بعد جو الف تھی اس کو واؤ سے بدل دیا گیا۔

كُنْ: اصل میں اُكْوُنْ تھا تو واؤ پر ضمہ ثقیل تھا اس کا ماقبل صحیح ساکن تھا نقل کر کے ماقبل کو دیدیا تو اُكُوْنْ ہوگیا پھر واؤ کو التقائے ساکنین کی وجہ سے گرادیا تو اُكُنْ ہوگیا، پھر شروع میں ہمزہ جو کہ امر کا تھا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو كُنْ ہوگیا۔

عُوْدِيْتَ: اصل میں عَادَيْتَ تھا پھر جب اس سے ماضی مجہول بنائی گئی تو شروع میں ہمزہ لائے تو مابعد الف کو واؤ سے بدل دیا، باقی ماضی کے قانون کے تحت دال کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تو عُوْدِيْتَ ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

(۲) قَلْبُ الْوَاوِ يَاءً

واؤ کو یاء سے بدلنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	يَسُوْدُ الْمَرْءُ بِأَدَبِهِ آدمی اپنے ادب کی وجہ سے ہی بزرگ اشرف (سردار) بنتا ہے لِكُلِّ امْرِءٍ مَّا نَوَى ہرآدمی کے لئے وہی ہے جو اس نے نیت کی يَهُوْنُ الْعَمَلُ (کام آسان ہوتا ہے)	فَكُنْ سَيِّداً پس تو سردار بن جا فَالْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ پس اعمال نیتوں سے ہیں فَالْعَمَلُ هَيِّنٌ (پس کام آسان ہے)
۲	أَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ آزاد آدمی نے جو وعدہ کیا اس کو پورا کیا تُوْزَنُ الْاُمُوْرُ بِالْعَقْلِ کام عقل کے ساتھ تولے جاتے ہیں اَوْرَقَ الشَّجَرُ (درخت نے پتے نکالے)	فَأَنْجِزِ الْمِيْعَادَ (وعدہ کو پورا کر) لِاَنَّهُ خَيْرُ مِيْزَانٍ اس لئے کہ وہ بہترین ترازو ہے فَزَانَهُ الْاِيْرَاقُ پس خوبصورت بنادیا درخت کو پتوں کے نکلنے نے
۳	يَعْدُو الْمَرْءُ عَلٰى أَخِيهِ آدمی اپنے بھائی پر حملہ کرتا ہے يَسْمُو الْوَطَنُ بِأَبْنَائِهِ وطن اپنے نوجوانوں کی وجہ سے بلند ہوتا ہے وَيَعْلُو بِرِجَالِهِ اور وہ اپنے افراد سے ہی ترقی کرتا ہے	وَأَنْدَمُهُمَا الْعَادِى اور ان دونوں کو دشمن نے پشیمان کردیا إِذَا كَثُرَ فِيْهِمُ السَّامِى جب ان میں شان والے زیادہ ہوجائیں إِلٰى قِمَّةِ الشَّرَفِ الْعَالِى بہت بلند و بالا چوٹیوں تک

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدُ اَفْعَالًا ثَلاَثَةً هِيَ : يَسُوْدُ، وَنَوَى، وَيَهُوْنُ وَكُلٌّ مِّنْهَا مُشْتَمِلٌ عَلٰى وَاوٍ، وَلٰكِنَّكَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْاَمْثِلَةِ الْمُقَابَلَةِ لَهَا لاَ تَجِدُ هٰذِهِ الْوَاوَ فِي سَيِّدٍ وَنِيَّةٍ وَهَيِّنٍ، مَعَ اَنَّهَا مِنْ مَادَةِ الْاَفْعَالِ فَلاَ بُدَّ اَنْ يَّكُوْنَ سَيِّدٌ اَصْلُهٗ سَيْوِدُ ، وَنِيَّةٌ اَصْلُهَا نَوِيَةٌ، وَهَيِّنٌ اَصْلُهَا هَيْوِنٌ، فَاَصُوْلُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ قَدِ اجْتَمَعَ فِي كُلٍّ مِّنْهَا الْوَاوُ وَالْيَاءُ ، وَالْاُوْلٰى مِنْهَا سَاكِنَةٌ فَقُلِبَتِ الْوَاوُ يَاءً وَاُدْغِمَتِ الْيَاءُ فِي الْيَاءِ وَكَذٰلِكَ يُصْنَعُ بِكُلِّ كَلِمَةٍ تُشْبِهُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ، وَمِنْ ذٰلِكَ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ مِنْ نَحْوِ : قَضٰى وَرَمٰى ، فَإِنَّكَ تَقُوْلُ فِيْهِ مُقْضِيٌّ وَمَرْمِيٌّ، وَالْاَصْلُ مَقْضُوْيٌ وَ مَرْمُوْيٌ.

آپ پہلے گروپ کی مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ تین قسم کے افعال کو پائیں گے وہ يَسُوْدُ، نَوَى اور يَهُوْنُ ہے اوران میں سے ہر ایک واؤ پر مشتمل ہے، اور لیکن جب آپ ان کے مقابل مثالوں میں توجہ کریں تو آپ یہی واؤ سَيِّدٌ اور نِيَّةٌ اور هَيِّنٌ باوجود اس کے کہ وہ افعال کے مادہ سے ہی ہیں پس ضروری ہے کہ سَيِّدٌ کی اصل سَيْوِدٌ ہو اور نِيَّةٌ کی اصل نَوِيَةٌ ہو اور هَيِّنٌ کی اصل هَيْوِنٌ ہو، میں نہیں پائیں گے، پس ان کلمات کی اصل تحقیقات جمع ہو گئیں ہیں واؤ اور یاء ان میں سے ہر ایک میں اور ان دونوں میں سے پہلی ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل دیا گیا اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، اور ایسے ہی ہر اس کلمے میں کیا جاتا ہے جو کہ ان کلمات کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے، اور اسی وجہ سے قَضٰى اور رَمٰى جیسے افعال کے اسم مفعول میں بھی یہی ہوتا ہے تو یقیناً مَقْضِيٌّ اور مَرْمِيٌّ جن کلمات میں ہوں گے ان کی اصل مَقْضُوْيٌ اور مَرْمُوْيٌ ہے۔

خُذِ الطَّائِفَةَ الثَّانِيَةَ تَجِدْ بِكُلِّ مِثَالٍ فِعْلاً بِهٖ وَاوٌ وَلٰكِنَّكَ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُقَابَلَةِ لاَ تَجِدُ هٰذِهِ الْوَاوَ فِي الْكَلِمَاتِ : مِيْعَادٌ وَمِيْزَانٌ وَإِيْرَاقٌ وَتَجِدُ مَكَانَ الْوَاوِ

Marfat.com

يَاءً ، فَلَابُدَّ اَنْ يَّكُوْنَ اَصْلُ هٰذِهِ الْيَاءِ وَاوًا، وَاَنَّ اَصْلَ الْكَلِمَاتِ : مِوْعَادٌ مِوْزَانٌ اِوْرَاقٌ، وَلٰكِنْ لَمَّا كَانَتِ الْوَاوُ فِيْهَا سَاكِنَةً وَمَا قَبْلَهَا مَكْسُوْرًا قُلِبَتْ يَاءً ، وَكَذٰلِكَ تُقْلَبُ يَاءً كُلُّ وَاوٍ سَاكِنَةٍ بَعْدَ كَسْرٍ.

آپ دوسرے گروپ کولیں تو آپ ہر مثال میں ایسے فعل کو پائیں گے کہ اس کے ساتھ واؤ ہوگی اور لیکن آپ اس کے مقابلہ میں موجود مثالوں میں موجود کلمات مِیْعَادٌ، مِیْزَانٌ اور اِیْرَاقٌ میں نہیں پائیں گے بلکہ واؤ کی جگہ یاء کو پائیں گے ، پس ضروری ہے کہ اس یاء کی اصل واؤ ہو اور یقیناً کلمات کی اصل مِوْعَادٌ، مِوْزَانٌ اور اِوْرَاقٌ ہے،اور لیکن جب ان میں واؤ ساکن تھی اور اس کا ماقبل مکسور تھا تو اس کو یاء سے بدل دیا گیا اور اسی طرح ہی ہر ہواؤ ساکن جو کہ کسرہ کے بعد واقع ہو وہ یاء سے بدل دی جاتی ہے۔

وَفِی الْاَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَرَی الْاَفْعَالَ : یَعُدُوْ یَسْمُوْ یَعْلُوْ وَهِیَ وَاوِیَةٌ وَلٰكِنَّكَ فِی الْاَمْثِلَةِ الَّتِیْ اَمَامَهَا لَا تَجِدُ الْوَاوَ فِی الْعَادِیْ وَالسَّامِیْ وَالْعَالِیْ، وَمِنْ ذٰلِكَ یُمْكِنُ اَنْ تَسْتَنْبِطَ اَنَّ اَصْلَهَا الْعَادِوْ وَالسَّامِوْ وَالْعَالِوْ، وَاَنَّهٗ لِوُقُوْعِ الْوَاوِ مُتَطَرِفَةٌ بَعْدَ كَسْرٍ قُلِبَتْ یَاءً ، وَكَذٰلِكَ كُلُّ وَاوٍ تَجْمَعُ هٰذَیْنِ الشَّرْطَیْنِ.

اور تیسرے گروپ میں موجود مثالوں کے افعال کو آپ دیکھیں گے کہ وہ یَعُدُوْ، یَسْمُوْ ، یَعْلُوْ ، یہ سب واوی ہیں، اور لیکن آپ ان مثالوں کی مقابلے میں موجود مثالوں کے اندر مثلاً اَلْعَادِی، اَلسَّامِی اور اَلْعَالِی میں واؤ کو نہیں دیکھ پاتے اور اس وجہ سے ممکن ہے کہ آپ استنباط کریں کہ ان کی اصل اَلْعَادِو، اَلسَّامِوْ اور اَلْعَالِوْ ہے،اور آپ کا یہ استنباط ہر ایک کلمہ میں واؤ کے کسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہے اور ہر واؤ ایسے ہی جس میں یہ دونوں شرطیں ہوں۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۸) تُقْلَبُ الْوَاوُ يَاءً.

واؤ کو یاء کر دیا جاتا ہے۔

(ا) إِذَا اجْتَمَعَتْ هِيَ وَالْيَاءُ فِي كَلِمَةٍ وَكَانَتِ الْأُوْلٰى مِنْهُمَا سَاكِنَةً.

جب واؤ اور یاء ایک ہی کلمہ میں جمع ہو جائیں اور ان دونوں میں سے پہلا ساکن ہو۔

(ب) إِذَا وَقَعَتْ سَاكِنَةً بَعْدَ كَسْرٍ.

جب ساکن کسرہ کے بعد واقع ہو۔

(ج) إِذَا وَقَعَتْ مُتَطَرِّفَةً بَعْدَ كَسْرٍ.

جب کنارے پر کسرہ کے بعد واقع ہو۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

اُذْكُرْ اَصْلَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ بِالرُّجُوْعِ إِلَى الْفِعْلِ، وَبَيِّنْ مَا حَدَثَ فِيْهَا مِنَ الْإِعْلَالِ.

آنے والے کلمات میں ہر ایک کلمہ کی اصل کو فعل کی طرف لوٹانے کے ساتھ ذکر کریں اور اس میں جو اعلال ہوا اس کو بھی بیان کریں۔

خَلِيٌّ (اَلْخَلِيُّ اَلْخَالِي مِنَ الْهَمِّ)	مِيْرَاثٌ	اِيْرَادٌ
اَلدَّانِي	اَلْقَاسِي	مَيِّتٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کی اصل کا ذکر درج ذیل ہے۔

خَلِيٌّ: یہ خَلَا (جو کہ اصل میں خَلَوَ تھا واؤ مفتوحہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

Marfat.com

سے بدلا تو خَلاَ ہوگیا) سے ہے جو کہ فعل ماضی ہے اور خَلِیٌّ اصل میں خَلَوِیٌّ تھا تو واؤ کے نیچے کسرہ ثقیل تو اس کو نقل کر کے ماقبل صحیح ساکن کو دیا تو خَلِوْیٌ ہوگیا تو اب واؤ اور یاء اکٹھے ہو گئے اور ان میں سے اول ساکن تھا تو اس کو یاء سے بدل دیا تو خَلِیْیٌ ہوگیا اب دو یاء اکٹھی ہو گئیں تو ان کا ادغام کر دیا تو خَلِیٌّ ہوگیا۔

مِیْرَاثٌ : اصل میں مِوْرَاثٌ تھا، اس کا فعل ماضی وَرَثَ آتا ہے، تو واؤ ساکنہ کسرہ کے بعد واقع ہوئی تو اس کو یاء سے بدل دیا تو مِیْرَاثٌ ہوگیا۔

اِیْرَادٌ: اصل میں اِوْرَادٌ تھا اس کی ماضی اَوْرَدَ آتی ہے تو اس میں واؤ ساکن ماقبل مکسور تھا تو اس کو یاء سے بدل دیا تو اِیْرَادٌ ہوگیا۔

اَلدَّانِی اور اَلْقَاسِی: دونوں اصل میں اَلدَّانِوُ اور اَلْقَاسِوُ تھے۔ (جن کی ماضی دَنَا اور قَسَا جو کہ اصل میں دَنَوَ اور قَسَوَ آتی ہے) تو واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے گرا دیا تو اب واؤ دونوں میں ساکن ہوگئی اور اس سے پہلے کسرہ تھا تو واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اَلدَّانِی اور اَلْقَاسِی ہوگیا۔

مَیِّتٌ: اصل میں مَیْوِتٌ تھا تو واؤ پر کسرہ تھا تو اس کو یاء سے بدل دیا تو اب دو یاء اکٹھے ہوگئے تو دونوں کا ادغام کر دیا تو مَیِّتٌ ہوگیا یہ بالکل سَیِّدٌ کی طرح ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

مَصْدَرُ کُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ عَلٰی مِثَالِ "اَکْرَمَ" فَهَاتِهِ وَبَیِّنْ مَا حَدَثَ فِیْهِ مِنَ الْاِعْلَالِ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل اَکْرَمَ کی مثال پر ہے۔ پس ہر ایک کا مصدر بنائیں اور اس میں جو تعلیل ہو اس کو بیان کریں۔

أَوْلَمَ	أَوْقَدَ	أَوْعَزَ	أَوْجَزَ
أَوْمَأَ	أَوْصَلَ	أَوْقَعَ	أَوْفَدَ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر درج ذیل ہیں۔

اَوْلَمَ کا مصدر اِیْلَامٌ، اَوْقَدَ کا مصدر اِیْقَادٌ، اَوْعَزَ کا مصدر اِیْعَازٌ، اَوْجَزَ کا مصدر اِیْجَازٌ، اَوْصَلَ کا مصدر اِیْصَالٌ، اَوْقَعَ کا مصدر اِیْقَاعٌ اور اَوْفَدَ کا مصدر اِیْفَادٌ ہے۔

ان تمام میں مِیْعَادٌ کی طرح ہی تعلیل ہوئی ہے کیونکہ سب افعال کے مصادر میں واؤ ساکن ماقبل کسرہ تھا تو واؤ کو یاء سے بدل دیا گیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ اِسْمَ الْمَفْعُوْلِ لِكُلِّ فِعْلٍ مِّنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنْ مَا حَدَثَ فِيْهِ مِنَ الْاِعْلَالِ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کا اسم مفعول لائیں اور جو اس اعلال کے اعتبار سے واقع ہوا اس کو بیان کریں۔

رَمٰی	شَفٰی	بَرَی
نَسِیَ	لَقِیَ	کَفٰی

حل:

دیئے گئے افعال سے اسم مفعول کی بناء اور اعلال کا ذکر درج ذیل ہے۔

رَمٰی سے اسم مفعول مَرْمِیٌّ آتا ہے جو کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ بروزن مَضْرُوْبٌ تھا واؤ اور یاء جمع ہو گئیں ان میں سے اول ساکن تھا تو اس کو یاء سے بدل دیا سَیِّدٌ کے قانون کے تحت پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مَرْمُیٌّ ہو گیا، پھر یاء کی مناسبت کی وجہ سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مَرْمِیٌّ ہو گیا۔

شَفٰی سے اسم مفعول مَشْفِیٌّ آتا ہے جو کہ اصل میں مَشْفُوْیٌ تھا۔

بَرَی سے اسم مفعول مَبْرِیٌّ آتا ہے جو کہ اصل میں مَبْرُوْیٌ تھا۔

Marfat.com

نَسِیَ سے اسم مفعول مَنْسِیٌّ آتا ہے جو کہ اصل میں مَنْسُوْیٌ تھا۔
لَقِیَ سے اسم مفعول مَلْقِیٌّ آتا ہے جو کہ اصل میں مَلْقُوْیٌ تھا۔
کَفَی سے اسم مفعول مَکْفِیٌّ آتا ہے جو کہ اصل میں مَکْفُوْیٌ تھا۔
باقی ان سب کا اعلال بالکل اسی طرح ہے جس طرح مَرْمِیٌّ میں ہوا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اُذْکُرْ مَا فِی الْمَصَادِرِ الْآتِیَةِ مِنْ إِعْلَالٍ.
آنے والے مصادر میں کیا تعلیل ہے ذکر کریں۔

طَیٌّ (فِعْلُهٗ طَوَی)	غَیٌّ (فِعْلُهٗ غَوَی)	لَیٌّ (فِعْلُهٗ لَوَی)

حل:

دیئے گئے مصادر میں تعلیل کا بیان۔
طَیٌّ اصل میں طَوْیٌ تھا تو اس میں واؤ اور یاء طرف میں واقع تھیں اور ان میں سے اول ساکن تھا تو اس واؤ کو یاء سے بدل دیا اور پھر دو یاء اکٹھے ہو گئے تو دونوں کا آپس میں ادغام کر دیا تو طَیٌّ ہو گیا اس کے علاوہ غَیٌّ اور لَیٌّ میں بھی تعلیل کا بالکل اس طرح ہے جس طرح کہ طَیٌّ میں ہوئی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

مَصْدَرُ کُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ عَلٰی مِثَالِ "اِسْتِغْفَارٍ" فَهَاتِهٖ، وَاذْکُرْ نَوْعَ الْإِعْلَالِ الَّذِیْ یَحْدُثُ بِهٖ، وَسَبَبَهٗ.
آنے والے افعال میں سے ہر فعل کا مصدر اِسْتِغْفَار کی مثال پر ہے پس ہر فعل سے اس کا مصدر لائیں اور اعلال کی اس نوع کو ذکر کریں جو کہ واقع ہوئی ہے اور اس کا سبب بیان کریں۔

اِسْتَوْعَبَ	اِسْتَوْقَفَ	اِسْتَوْرَدَ	اِسْتَوْحَشَ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے افعال سے ہر ایک مصدر اور اعلال نوع اور سبب کا ذکر درج ذیل ہے۔

اِسْتَوْعَبَ کا مصدر اِسْتِیْعَابٌ ،اِسْتَوْقَفَ کا مصدر اِسْتِیْقَافٌ، اِسْتَوْرَدَ کا مصدر اِسْتِیْرَادٌ اور اِسْتَوْحَشَ کا مصدر اِسْتِیْحَاشٌ آتا ہے۔اب اس میں جو اعلال واقع ہوا ہے وہ یہ ہے کہ فعل کے ف کلمہ کے مقابلہ میں واؤ ساکن تھی اور اس کا ماقبل مکسور تھا تو اسی سبب کی وجہ سے واؤ کو یاء کر دیا اور پھر لام کلمہ سے قبل الف کو لائے جو کہ باب اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر کی علامت ہے، تو اس طرح ہر فعل اِسْتِغْفَارٌ کے وزن پر اعلال کے بعد واقع ہوا۔ اور اس میں اعلال کی نوع جو کہ واقع ہو رہی ہے وہ یہ ہے کہ ہر ایسی واؤ جو کہ ساکن ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو اس کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔ سب افعال کے مصادر میں ایسے ہی ہوا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ اِسْمَ الْفَاعِلِ مُعَرَّفًا بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ لَمَّا یَاْتِی، وَاِذَا حَدَثَ بِهٖ اِعْلَالٌ فَاَشْرِحْهُ.

نیچے دیئے گئے افعال سے اسم فاعل معرف باللام کو لائے اور جو اس میں اعلال پیدا ہوا اس کی تشریح کریں۔

بَدَا	رَنَا	شَکَا	طَفَا (اَلشَّیْءُ فَوْقَ الْمَاءِ لَمْ یَرْسُبْ)
خَلَا	عَفَا	صَفَا	

حل:

دیئے گئے تمام افعال سے اسم افعال معرف باللام کی بناء اور اس میں ہونے والی تعلیل کی وضاحت کا ذکر درج ذیل ہے۔

بَدَاٌ سے اسم فاعل بَادٍ آتا ہے جو کہ اصل میں بَادِوٌ تھا واؤ طرف میں واقع ہوئی اور اس کا

ماقبل مکسور تھا تو واؤ کو یاء سے بدل ڈالا تو بَادِیٌ ہوگیا۔ اب اس کو معرف باللام کرنے کے لئے شروع الف لام تعریف کا لائے اور آخر سے تنوین کو گرا دیا بَادِیٌ سے اَلْبَادِیُ ہوگیا۔ اسی طرح سب افعال میں تعلیل ہوگی، یہاں پر صرف ان کے اسم فاعل کو معرف باللام کر کے لکھا جاتا ہے۔

رَنَا سے رَانِوٌ سے رَانِیٌ سے اَلرَّانِی.
شَکَا سے شَاکِوٌ سے شَاکِیٌ سے اَلشَّاکِی.
طَفَا سے طَافِوٌ سے طَافِیٌ سے اَلطَّافِی.
خَلاَ سے خَالِوٌ سے خَالِیٌ سے اَلْخَالِی.
عَفَا سے عَافِوٌ سے عَافِیٌ سے اَلْعَافِی.
صَفَا سے صَافِوٌ سے صَافِیٌ سے اَلصَّافِی.

باقی اسم فاعل کے کلمے میں الف لام کے بعد والے حرف کا مشدد ہونا اور بعض میں مشدد نہ ہونا یہ حروف شمسی اور قمری کی وجہ سے ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

بَیِّنْ مَا بِهٖ إِعْلاَلٌ وَمَا لَیْسَ بِهٖ إِعْلاَلٌ مِنَ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ مَعَ ذِکْرِ السَّبَبِ.

آنیوالے کلمات میں یہ بات بیان کریں کہ اعلال کن ہوا ہے اور کن میں نہیں ہوا مع سبب۔

اَلْقَاضِی	اَلدَّاعِی	مِیْلاَدٌ	اِیْسَارٌ
اِیْقَاظٌ	وَفِیٌّ	بَیِّنٌ	مَهْدِی

حل:

دیئے گئے کلمات کی کیفیت مع سبب کے درج ذیل ہے۔

اَلْقَاضِی، وَفِیٌّ، بَیِّنٌ میں سے اَلْقَاضِی اصل میں قَاضِ تھا شروع الف لام کو لائے تو تنوین کو حذف کر دیا تو اس کی یاء جو کہ حذف کر دی گئی تھی واپس آ گئی۔

وَفِیٌّ اور بَیِّنٌ میں دو یاؤں کا ادغام کیا گیا ہے۔

Marfat.com

اَلدَّاعِی اصل میں دَاعِ تھا تو الف لام جب شروع میں لائے تو تنوین کو آخر سے گرادیا گیا تو وہ یا جو کہ واؤ سے بدلی ہوئی تھی وہ واپس آ گئی، تو اَلدَّاعِی ہوگیا۔

مِیْلَادٌ ، اِیْسَارٌ، اِیْقَاظٌ ان سب میں واؤ ساکن تھی اور اس سے ماقبل ضمہ تھا تو ماقبل کسرہ کی وجہ سے واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مَهْدِیٌّ میں اعلال بالکل مَرْمِیٌّ کی طرح ہے جس کی مکمل تفصیل کے ساتھ تعلیل اسی سبق کی تمرین ۳ میں گزر چکی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

لیکن اتنی بات ضرور یاد رکھیں کہ یہ مَهْدُوْیٌ اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

هَاتَ ثَلَاثَةَ اَمْثِلَةٍ لِاسْمِ الْمَفْعُوْلِ مِنَ النَّاقِصِ الْيَائِی الثُّلَاثِی، وَثَلَاثَةً لِاسْمِ الْفَاعِلِ مِنَ النَّاقِصِ الْوَاوِی الثُّلَاثِی، وَبَيِّنْ مَا بِهَا جَمِيْعًا مِنْ إِعْلَالٍ.

ناقص یائی ثلاثی سے اسم مفعول کی تین مثالیں لائیں اور تین مثالیں ناقص واوی ثلاثی سے اسم فاعل کی لائیں اور ان تمام میں جو اعلال ہو اس کو بھی بیان کریں۔

حل:

(۱) ناقص یائی ثلاثی سے اسم مفعول کی تین مثالیں:

(۱) مَخْشِیٌّ: اصل میں مَخْشُوْیٌ تھا، واؤ اور یاء طرف میں واقع ہوئیں ان میں اول ساکن واؤ تھی تو اس کو یاء سے بدل دیا پھر یاء کی مناسبت کی وجہ سے ماقبل کو ضمہ کے کسرہ سے بدل دیا اب دو یاء اکٹھے ہو گئے تو ادغام کر دیا تو مَخْشِیٌّ ہوگیا۔

(۲) مَرْعِیٌّ: اصل میں مَرْعُوْیٌ تھا، واؤ یاء طرف میں واقع تھیں اول ساکن تھی تو یاء سے بدل دیا پھر دوبارہ اکٹھی ہوگئیں، پھر یاء کی مناسبت کی وجہ سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا اور پھر دونوں یاؤں کا ادغام کر دیا، تو مَرْعِیٌّ ہوگیا۔

(۳) مَسْبِیٌّ: اصل میں مَسْبُوْیٌ تھا باقی تعلیل مندرجہ بالا طریقے سے ہوئی ہے۔

(۲) ناقص واوی ثلاثی سے اسم فاعل کی تین مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) رَاجٍ: اسم فاعل اصل میں رَاجِوٌ تھا، تو واؤ لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوئی اس کا

Marfat.com

ماقبل مکسور تھا تو کسرہ کی وجہ سے واؤ کو یاء سے بدل دیا تو رَاجِیٌ ہوگیا، پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا تو اس کو گرادیا تو رَاجِیْ ہوگیا، پھر التقائے ساکنین کی وجہ ہوا تنوین اور یاء کے درمیان، اول مدہ تھا تو اس کو گرادیا رَاجٍ ہوگیا۔

(۲) خَالٍ: اصل میں خَالِوٌ تھا، باقی تعلیل مذکورہ ہی چلے گی۔

(۳) عَافٍ: اصل میں عَافِوٌ تھا، باقی تعلیل مذکورہ ہی چلے گی۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَبَیِّنِ الْکَلِمَاتِ الَّتِیْ قُلِبَتْ فِیْهَا الْوَاوُ یَاءً.

آنے والے دونوں شعروں کی شرح کریں اور ان کلمات کو بیان کریں جن میں واؤ کو یاء سے بدلا گیا ہے۔

مَا اَنْضَرَ الرَّوْضَ اِبَّانَ الرَّبِیْعِ وَقَدْ سَقَاهُ مَاءُ الْغَوَادِیْ فَهُوَ رِیَّانُ

"کس چیز نے تروتازہ کردیا باغ کو ربیع کے ابتدائی ایام میں سیراب کیا اس کو بادلوں کے پانی نے پس وہ بادل ریان ہے جو کہ پانی سے بھرا ہوا ہے"

غَنَّتْ بِلَابِلُهُ لَحْنًا فَاَطْرَبَنِیْ کَاَنَّمَا هِیَ فِی الْعِیْدَانِ عِیْدَانُ

"گانا گایا اس کے باغ کی بلبلوں نے سُر کے انداز میں پس اس گانے نے مجھ کو خوش کردیا گویا کہ وہ دونوں عیدوں میں سے میری عید ہے"

حل:

مذکورہ دونوں اشعار میں رِیَّانُ اور عِیْدَانُ دو کلمے ایسے ہیں کہ جن میں واؤ کو یاء سے بدلا گیا ہے۔

(۱) رِیَّانُ: اصل میں رَوِیَانٌ تھا تو واؤ یاء اکٹھے ہوئے تو ان میں واؤ کو ساکن ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل کر ادغام کردیا تو رِیَّانٌ ہوگیا۔

(۲) عِیْدَانُ: یہ تثنیہ ہے اس کی واحد عِیْدٌ آتی ہے، جو کہ اصل میں عَوِدٌ تھا واؤ پر کسر ثقیل تھا اس کو نقل کر کے ماقبل کو دیا بعد چھین لئے اس کی فتحہ کے اور واؤ کو یاء سے بدل د

Marfat.com

تو عِیْدٌ ہوگیا اور تثنیہ عِیْدَ انِ ہوگیا۔

اشعار کی تشریح:

پہلے شعر میں شاعر باغ کو سرسبز دیکھ کر تعجب سے کہہ رہا ہے کہ ربیع کے ابتدائی دنوں میں اس کو کس چیز نے سیراب کر کے سرسبز اور تروتازہ بنا دیا ہے۔ پھر خود کہتا ہے یقیناً اس کو بادلوں نے پانی دیا ہے جس کا نام ریان بادل ہے۔

دوسرے شعر میں وہ کہتا ہے کہ بلبلوں نے اس انداز میں سریلے گانے کی طرز لگائی کہ مجھے اس گانے نے خوش کر دیا گویا کہ میری یہی دو عیدیں بن گئیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) قَلْبُ الْوَاوِ وَالْيَاءِ هَمْزَةً

واؤ اور یاء کو ہمزہ سے بدلنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	إِذَا دَعَاكَ الْمُضْطَرُّ فَاسْتَجِبِ الدُّعَاءَ جب پکارے تجھے کوئی بے قرار پس تو دعا قبول کر كَانَ عُمَرُ إِذَا قَضَى عَدَلَ فِي الْقَضَاءِ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی فیصلہ کرتے تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے وَإِذَا وَفَى كَانَ مِثَالاً فِي الْوَفَاءِ اور جب وعدہ پورا کرتے تو تو وہ وعدہ پورا کرنے میں ایک مثال تھے
۲	إِذَا سَادَ أَحَدٌ بِمَالِهِ، فَكُنْ سَائِداً بِأَدَبِكَ جب کوئی اپنے مال کی وجہ سے بزرگ یا سردار بن جائے تو تُو اپنے ادب کی وجہ سے سردار بن جا لَا تَسْأَمْ إِذَا حَالَ حَائِلٌ دُوْنَ مَا تَطْلُبُ مت تنگدل ہو کہ جب حائل ہو جائے کوئی حائل ہونے والا بغیر اس کے جو تو طلب کرتا ہے إِذَا حَادَ حَائِدٌ عَنِ الْحَقِّ فَأَرْشِدْهُ (جب کوئی حق سے ہٹ جائے تو تُو اس کی راہنمائی کر)
۳	اَلتَّارِيْخُ صَحِيْفَةٌ أَوْ صَحَائِفُ كُلُّهَا عِظَةٌ تاریخ ایک صحیفہ ہو یا کئی صحیفے ہوں تو سب کے سب نصیحت ہیں بِمِصْرَ مَلْجَأٌ لِلْعَجَائِزِ لَا تَدْخُلْهُ إِلَّا عَجُوْزٌ فَقِيْرَةٌ شہر میں بوڑھی عورتیں لوگوں کا ٹھکانہ ہے پس تو اس میں مت داخل ہو مگر کوئی بوڑھی غریب عورت اِجْتَهِدْ عِنْدَ كِتَابَتِكَ الرَّسَائِلَ أَنْ يَكُوْنَ غَرَضُ الرِّسَالَةِ جَلِيًّا اپنے خطوط لکھنے کے وقت کوشش کر کہ خط کی غرض صاف واضح ہو

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَشْتَمِلُ اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةُ الْاُوْلٰى عَلٰى اَفْعَالٍ نَاقِصَةٍ اَلِفُهَا مُنْقَلِبَةٌ عَنْ وَاوٍ اَوْ يَاءٍ، وَهِيَ دَعَا وَقَضٰى وَوَفٰى، وَلٰكِنَّا لَا نَرَى هٰذِهِ الْوَاوَ اَوِ الْيَاءَ فِي الْكَلِمَاتِ: دُعَاءٌ وَقَضَاءٌ وَوَفَاءٌ، مَعَ اَنَّهَا مِنْ مَادَةِ الْاَفْعَالِ نَفْسِهَا فَلَا بُدَّ اَنْ تَكُوْنَ دُعَاءٌ اَصْلُهَا دُعَاوٌ وَقَضَاءٌ اَصْلُهَا قَضَايٌ وَوَفَاءٌ اَصْلُهَا وَفَايٌ، وَلٰكِنَّ حَرْفَ الْعِلَّةِ حَيْثُمَا جَاءَ مُتَطَرِّفًا وَقَبْلَهُ اَلِفٌ زَائِدَةٌ قُلِبَ هَمْزَةً. وَهٰذَا تَرَاهُ لَوِ اسْتَقْرَيْتَهُ مُطَّرِدًا.

پہلے گروپ میں موجود مثالیں ایسے افعال ناقصہ پر مشتمل ہیں کہ جن میں الف واؤ اور یاء سے بدلی ہوئی ہے، اور وہ دَعَا، قَضٰى اور وَفٰى ہے، اور لیکن ہم یہ واؤ یا یاء دُعَاءٌ، قَضَاءٌ، وَفَاءٌ کے کلمات میں نہیں دیکھتے باوجود اس کے کہ وہ انہی افعال کے مادہ سے ہیں۔ پس ضروری ہے کہ دُعَاءٌ کی اصل دُعَاوٌ ہو اور قَضَاءٌ کی اصل قَضَاءٌ ہو اور وَفَاءٌ کی اصل وَفَايٌ ہو اور لیکن جب کبھی حرف علت طرف میں آجائے اور اس سے قبل الف زائدہ ہو تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے اور یہ بات تو دیکھ لے گا اگر تو اس کو طرف میں ساکن کردے۔

وَاَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَشْتَمِلُ عَلٰى اَفْعَالٍ جَوْفَاءٍ، اَصْلُ اَلِفِهَا وَاوٌ اَوْ يَاءٌ وَهِيَ سَادَ وَحَالَ وَحَادَ، وَتَشْتَمِلُ الْاَمْثِلَةُ اَيْضًا عَلٰى اِسْمِ الْفَاعِلِ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ وَيُشَاهَدُ اَنَّ وَاوَ الْفِعْلِ اَوْ يَاءَهُ لَمْ تَبْقَ فِي اسْمِ فَاعِلِهِ، وَاَنَّ هَمْزَةً حَلَّتْ مَحَلَّهَا، لِاَنَّ "سَائِدٌ" اَصْلُهُ سَاوِدٌ، وَ"حَائِلٌ" اَصْلُهُ حَاوِلٌ وَ"حَائِدٌ" اَصْلُهُ حَايِدٌ فَالْهَمْزَةُ مُنْقَلِبَةٌ عَنْ وَاوٍ اَوْ يَاءٍ.

اور دوسرے گروپ کی مثالیں اجوف کے افعال پر مشتمل ہیں ان کے الف کی اصل واؤ یا یاء ہے، اور سَادَ، حَالَ اور حَادَ ہیں، اور مثالیں ان افعال میں سے ہر فعل کے اسم فاعل پر بھی مشتمل ہیں، اور اس بات کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ فعل

Marfat.com

کی واؤ یا یاء اس کے اسم فعل میں باقی نہیں رہی ہے، اور ہمزہ نے اس کی جگہ لے لی، اس لئے کہ بیشک سَائِد کی اصل سَاوِدٌ اور حَائِلٌ کی اصل حَاوِلٌ اور حَائِدٌ کی اصل حَایِدٌ ہے، پس ہمزہ واؤ یا یاء سے بدلا ہوا ہے۔

وَفِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ نَرَی فِی کُلِّ مِثَالٍ مُفْرَداً وَجَمْعَهُ عَلٰی صِیْغَةِ مُنْتَهَی الْجُمُوْعِ، وَاِذَا بَحَثْنَا فِی الْمُفْرَدَاتِ رَاَیْنَا اَنَّهَا مُؤَنَّثَةٌ ثَالِثُ اَحْرُفِهَا حَرْفُ مَدٍّ زَائِدٌ، وَتَجِدُ اَنَّ هٰذَا الْحَرْفَ قُلِبَ هَمْزَةً فِی جُمُوْعِهَا.

اور تیسرے گروپ کی مثالوں میں ہر مثال کو مفرد اور اس کی جمع کو منتہی الجموع کے صیغہ کے وزن پر دیکھتے ہیں، اور جب ہم مفردات میں تحقیق کی نظر ڈالتے ہیں تو ہم اس کو ایسا مؤنث دیکھتے ہیں کہ اس کے حروف میں سے تیسرا حرف مدہ زائدہ ہے، اور آپ یہ بات پاتے ہیں کہ ان کی جمع کے اندر اس حرف کو ہمزہ سے بدل دیا گیا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۹) تُقْلَبُ الْوَاوُ وَالْیَاءُ هَمْزَةً اِذَا تَطَرَّفَتْ اِحْدَاهُمَا بَعْدَ اَلِفٍ زَائِدَةٍ.

واؤ اور یاء کو ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے جبکہ ان میں سے کوئی ایک الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہو۔

(۱۰) تُقْلَبُ الْوَاوُ وَالْیَاءُ هَمْزَةً فِی اِسْمِ فَاعِلِ الْاَجْوَفِ الثُّلَاثِیِّ الَّذِی وَسَطُهُ اَلِفٌ.

واؤ اور یاء کو ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے جو کہ اجوف ثلاثی کے اسم فاعل میں ہو اور اس کے وسط میں الف ہو۔

(۱۱) حَرْفُ الْمَدِّ الزَّائِدِ فِی مُفْرَدٍ مُؤَنَّثٍ یُقْلَبُ هَمْزَةً اِذَا وَقَعَ فِی الْجَمْعِ بَعْدَ اَلِفِ صِیْغَةِ مُنْتَهَی الْجُمُوْعِ.

حرف مدہ زائدہ مفرد مؤنث میں ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے جب یہ جمع میں الف کے بعد واقع ہو اور وہ صیغہ منتہی الجموع کے وزن پر۔

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

اُذْكُرْ اَصْلَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنْ مَا حَدَثَ فِيْهَا مِنَ الْإِعْلَالِ وَسَبَبِهِ.

آنے والے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کی اصل کو ذکر کریں اور اس میں جو اعلال واقع ہوا ہے اس کو بمع سبب کے بیان کریں۔

جَلَائِل	صَفَا	قَائِمٌ	اَعْدَاءٌ
نَائِمٌ	عَرَائِسُ	شَفَاءٌ	سَحَائِبُ
نِسَاءُ	اَنْحَاءٌ	مَائِلٌ	قَصَائِدُ

حل:

دیئے گئے کلمات کی اصل اور ان کی تعلیل مع سبب درج ذیل ہیں۔

جَلَائِلُ: اصل میں جَلَائِيِلُ تھا، یاء واقع ہوئی الف جمع کے بعد اقع ہوئی تو اس کو شَرَائِفُ کی طرح ہمزہ سے بدل دیا۔

صَفَاءٌ: اصل میں صَفَاوٌ تھا واؤ طرف میں واقع ہوئی اور اس کا ماقبل الف زائدہ تھا اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو صَفَاءٌ ہوگیا۔

قَائِمٌ: اصل میں قَاوِمٌ تھا واؤ واقع ہوئی ثلاثی اجوف کے اسم فاعل کے الف کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو قَائِمٌ ہوگیا۔

اَعْدَاءٌ: اصل میں اَعْدَاوٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف جمع منتہی الجموع کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو اَعْدَاءٌ ہوگیا۔

نَائِمٌ: اصل میں نَاوِمٌ تھا واؤ واقع ہوئی اجوف ثلاثی کے اسم فاعل کے الف کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو نَائِمٌ ہوگیا۔

Marfat.com

عَرَائِسُ: اصل میں عَرَایِسُ تھا تو یاء واقع ہوئی صیغہ جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو عَرَائِسُ ہوگیا۔

شَفَاءٌ: اصل میں شَفَاوٌ تھا یا شَفَایٌ تھا، تو واؤ یا یاء واقع ہو الف زائدہ۔ کے بعد طرف میں اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو شَفَاءٌ ہوگیا۔

سَحَائِبُ: اصل میں سَحَایِبُ تھا تو یاء واقع ہوئی الف جمع منتہی الجموع کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو سَحَائِبُ ہوگیا۔

نِسَاءٌ: اصل میں نِسَایٌ تھا تو ی واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد طرف میں تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو نِسَاءٌ ہوگیا۔

اَنْحَاءٌ: اصل میں اَنْحَاوٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف جمع کے بعد طرف میں تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو اَنْحَاءٌ ہوگیا۔

مَائِلٌ: اصل میں مَایِلٌ تھا یاء واقع ہوئی الف فاعل کے بعد ثلاثی کے اجوف میں تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو مَائِلٌ ہوگیا۔

قَصَائِدُ: اصل میں قَصَایِدُ تھا یا واقع ہوئی الف جمع کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو قَصَائِدُ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنْ مَا بِهِ إِعْلَالٌ وَمَا لَيْسَ بِهِ إِعْلَالٌ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

آنے والے کلمات میں یہ بات بیان کریں کہ کس کلمے میں اعلال ہے اور کس میں اعلال نہیں ہے اور سبب کو بھی ساتھ ہی ذکر کریں۔

اَنْبَاءٌ	شِرَاءٌ	بَائِعٌ	مَسَائِلٌ	فَضَائِلٌ
اِنْشَاءٌ	وَسَائِدُ	اَرْزَاءٌ (۱)	عَدَّاءٌ (۲)	

(۱) الرزء المصيبة (۲) عداء كثير العدوای الجری.

Marfat.com

حل:

اعلال شدہ کلمات کی تعیین اور سبب کا بیان۔

(۱)بَـائِعٌ: اصل میں اجوف سے اسم فاعل بَـايِعٌ تھا تو یاء مکسور واقع ہوئی الف فاعل کے بعد اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو بَائِعٌ ہوگیا۔

(۲)مَسَـائِلُ: اصل میں مَسَـايِلُ تھا تو یاء مکسور واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو مسائل ہوگیا۔

(۳)فَضَائِلُ: اصل میں فَضَايِلُ تھا تو یاء مکسور واقع ہوئی الف جمع کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو فضائل ہوگیا۔

(۴)وَسَائِدُ: میں تعلیل بعینہٖ فَضَائِلُ کے ہوئی ہے۔

باقی اَنْبَاءٌ ، شِرَاءٌ ، اَنْشَاءٌ، اَرْنَاءٌ، عَدَاءٌ میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

مِنَ الْمُحْتَمَلِ اَنْ يَّكُوْنَ بِالْاَسْمَاءِ الْاٰتِيَةِ إِعْلَالٌ، وَمِنَ الْمُحْتَمَلِ اَلَّا يَكُوْنَ بِهَا إِعْلَالٌ، فَمَا اَفْعَالُهَا فِي الْحَالَيْنِ؟ وَمَا مَعْنٰى كُلِّ فِعْلٍ؟

آنے والے اسماء میں سے کون سے اعلال کا احتمال رکھتے ہیں اور کون سے نہیں رکھتے دونوں حالتوں میں ان کے افعال کیا ہیں، اور ہر فعل کا معنی کیا ہے۔

ثَائِرٌ	جَائِرٌ	مَسَائِلُ	زَائِرٌ

حل:

دیئے گئے اسماء میں تعلیل کا احتمال درج ذیل ہے۔

اسماء	احتمال	معنی
ثَائِرٌ	ثَأَرَ سے	خون کا مطالبہ کرنا، یا قاتل کو قتل کرنا
	ثَوَرَ سے	غضب ناک ہونا، آپے سے باہر ہونا

Marfat.com

جَائِرٌ	جَئَرَ سے جَوَرَ سے	گڑگڑانا کسی پر ظلم کرنا
سَائِلٌ	سَئَلَ سے سَوَلَ سے	سوال کرنا مانگنا
زَائِرٌ	زَأَرَ سے زَوَرَ سے	شیر کا دھاڑنا زیارت کرنا

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِجْمَعِ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ عَلٰى صِيْغَةِ مُنْتَهَى الْجُمُوْعِ، وَبَيِّنْ مَا يَحْدُثُ فِيْهَا مِنَ الْاِعْلَالِ، مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

آنیوالے اسماء کی جمع منتہی الجموع کے صیغہ پر جمع بنائیں اور اس میں تعلیل ہو اس کو مع سبب کے بیان کریں۔

قِلَادَةٌ	نَجِيْبَةٌ	غَمَامَةٌ
خَمِيْلَةٌ (۱)	قَلُوْصٌ (۲)	حَلُوْبَةٌ (۳)

(۱) الشجر المجتمع الكثيف (۲) الناقة الشابة (۳) الناقة الحلوبة التى تحلب.

حل:

دیئے گئے اسماء کی جمع منتہی الجموع کا ذکر مع اعلال اور سبب کے درج ذیل ہے۔

اسماء	جمع منتہی الجموع	تعلیل	سبب
قِلَادَةٌ	قَلَائِدُ	میں ہمزہ یاء سے بدلا ہوا ہے	یاء مکسورہ الف جمع کے بعد
نَجِيْبَةٌ	نَجَائِبُ	میں ہمزہ یاء سے بدلا ہوا ہے	یاء مکسورہ الف جمع کے بعد
غَمَامَةٌ	غَمَائِمُ	میں ہمزہ یاء سے بدلا ہوا ہے	یاء مکسورہ الف جمع کے بعد
خَمِيْلَةٌ	خَمَائِلُ	میں ہمزہ یاء سے بدلا ہوا ہے	میں ہمزہ یاء سے بدلا ہوا ہے

Marfat.com

قُلُوْصٌ	قَلَائِصُ	میں ہمزہ واؤ سے بدلا ہوا ہے	یاء مکسورہ واؤ جمع کے بعد
حَلُوْبَةٌ	حَلَائِبُ	میں ہمزہ واؤ سے بدلا ہوا ہے	یاء مکسورہ واؤ جمع کے بعد

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

هَاتِ اِسْمَ الْفَاعِلِ لِكُلِّ فِعْلٍ مِمَّا يَأْتِي ، وَبَيِّنْ مَا فِيْهِ مِنْ إِعْلَالٍ وَسَبَبِهِ .

آنے والے ہر فعل سے اسم فاعل کا صیغہ لائیں اور اس میں جو اعلال واقع ہو اس کو مع سبب کے ذکر کریں۔

حَامَ	سَاحَ	رَامَ	زَالَ	خَابَ
قَالَ	صَانَ	شَانَ	عَابَ	عَادَ

حل:

دیئے گئے افعال سے اسم فاعل اور تعلیل مع سبب درج ذیل ہے۔

فعل	اسم فاعل	اعلال وسبب
حَامَ	حَائِمٌ	اصل میں حَاوِمٌ تھا واؤ مکسور واقع ہوئی الف فاعل کے بعد تو ہمزہ سے بدل دیا
سَاحَ	سَائِحٌ	اصل میں سَايِحٌ تھا یاء مسکور الف فاعل کے بعد ہوئی تو ہمزہ سے بدل دیا
رَوَمَ	رَائِمٌ	اصل میں رَاوِمٌ تھا واؤ مسکور الف فاعل کے بعد واقع ہوئی تو ہمزہ سے بدل دیا
زَالَ	زَائِلٌ	اصل میں زَاوِلٌ تھا واؤ مسکور الف فاعل کے بعد واقع ہوئی تو ہمزہ سے بدل دیا
خَابَ	خَائِبٌ	اصل میں خَاوِبٌ تھا تو واؤ مسکور الف فاعل کے بعد واقع ہوئی تو ہمزہ سے بدلی گئی

Marfat.com

قَالَ	قَائِلٌ	اصل میں قَاوِلٌ تھا واؤ مکسور الف فاعل کے بعد واقع ہوئی تو ہمزہ سے بدلی گئی
صَانَ	صَائِنٌ	اصل میں صَاوِنٌ تھا واؤ مسکور الف فاعل کے بعد واقع ہوئی تو ہمزہ سے بدلی گئی
شَانَ	شَائِنٌ	اصل میں شَاوِنٌ تھا واؤ مکسور الف فاعل کے بعد واقع ہوئی تو ہمزہ سے بدلی گئی
عَابَ	عَائِبٌ	اصل میں عَایِبٌ تھا یاء مسکور واقع ہوئی الف فاعل کے بعد تو اس کے ہمزہ سے بدل ڈالا
عَادَ	عَائِدٌ	اصل میں عَاوِدٌ تھا واؤ مکسور واقع ہوئی الف فاعل کے بعد تو ہمزہ سے بدل دیا

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ عَلٰى مِثَالِ "إِكْرَامٌ" فَكَيْفَ تَصُوْغُهَا ؟ وَإِذَا حَدَثَ فِيْهَا إِعْلَالٌ فَاذْكُرْهُ وَبَيِّنْ سَبَبَهُ.

آنے والے افعال کو اِکْرَامٌ کی مثال پر تو کیسے ڈھالے گا اور اعلال واقع ہو تو اس کو ذکر کر اور اس کے سبب کو بھی بیان کریں۔

أَجْرَى	أَهْدَى	أَمْضَى	أَفْضَى
أَثْرَى	أَعْطَى	أَقْصَى	اَعْلَى

حل:

دیئے گئے افعال کی اِکْرَامٌ کے وزن پر تحویل اور تعلیل مع سبب کے درج ذیل ہے۔

اَجْرَى سے اِجْرَايٌ سے اِجْرَاءٌ ،ی طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو اِجْرَاءٌ ہوگیا۔

Marfat.com

اِهْدَیَ سے اِهْدَایٌ سے اِهْدَاءٌ، ی طرف میں الف زائد کے بعد واقع ہوئی تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو اِهْدَاءٌ ہوگیا۔

اَمْضَی سے اِمْضَایٌ سے اِمْضَاءٌ، اَفْضَی سے اِفْضَایٌ سے اِفْضَاءٌ.

اَثْرَی سے اِثْرَایٌ سے اِثْرَاءٌ، اَعْطَی سے اعطای سے اعطاء.

اَقْصَی سے اِقْصَایٌ سے اِقْصَاءٌ، اَعْلٰی سے اِعْلَایٌ سے اِعْلَاءٌ.

ان تمام افعال میں اِجْرَاءٌ کی طرح تعلیل ہوگی اور سبب سب کا ایک ہی ہے کہ ی واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدلنا ضروری ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

فِیْ کُلِّ کَلِمَةٍ مِنَ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ إِعْلَالَانِ فَمَا هُمَا؟ وَمَا سَبَبُهُمَا؟

اِسْتِیْلَاءٌ (فعله اِسْتَوْلٰی) اِسْتِیْفَاءٌ (فعله اِسْتَوْفٰی) اِسْتِیْصَاءٌ (فعله اِسْتَوْصٰی)

آنے والے کلمات میں سے ہر ایک میں دو تعلیلیں کون کون سی ہیں اور ان دونوں کا سبب کیا ہے؟

حل:

دیئے گئے کلمات کی تعلیلوں اور اسباب کا ذکر درج ذیل ہے۔

اِسْتِیْلَاءٌ، اِسْتِیْفَاءٌ اور اِسْتِیْصَاءٌ: اصل میں اِسْتِوْلَایٌ، اِسْتِوْفَایٌ اور اِسْتِوْصَایٌ تھے، تو ان میں سے ہر ایک دو دو تعلیلیں بالکل ایک طرح اس طرح کہ ہر کلمہ میں واؤ ساکن ماقبل مکسور وسط میں واقع ہوئی اور آخر میں ی الف زائدہ کے بعد (طرف میں) واقع ہوئی تو واؤ ساکنہ کو ماقبل کسرہ کے سبب سے یاء سے بدل دیا۔ اور یاء جو کہ طرف میں تھی اس کو الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کے سبب سے ہمزہ سے بدل دیا تو اِسْتِیْلَاءٌ اِسْتِیْفَاءٌ اور اِسْتِیْصَاءٌ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٨ (مشق نمبر ٨)

كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ بِكُلِّ مِنْهَا اِسْمَ فَاعِلٍ لِلْاَجْوَفِ الثُّلاثِي، وَثَلاثًا اُخْرٰى بِكُلِّ مِنْهَا جَمْعَ تَكْسِيْرٍ (عَلٰى صُوْرَةِ فَعَائِلُ).

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اجوف ثلاثی کا اسم فاعل ہو اور دوسرے تین جملے ایسے بنائیں جو کہ جمع تکسیر کے فَعَائِلُ کے وزن پر ہوں۔

حل:

اجوف ثلاثی سے اسم فاعل کے تین صیغے:

(۱) جَاءَ فَائِزٌ: اصل میں فَاوِزٌ تھا، تو واؤ اجوف ثلاثی کے اسم فاعل میں واقع ہوئی تو اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا تو فَائِزٌ ہو گیا۔

(۲) هٰذَا بَائِعٌ: اصل میں بَايِعٌ تھا تو یاء واقع ہوئی اجوف ثلاثی کے اسم فاعل میں تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو بَائِعٌ ہو گیا۔

(۳) اَيْنَ كَائِنٌ: اصل میں كَاوِنٌ تھا اس میں تعلیل فَائِزٌ کی طرح ہوئی ہے۔

(۲) جمع تکسیر فَعَائِلُ کی صورۃ پر تین صیغے:

(۱) نُلْتُ الْجَوَائِزَ (۲) لَقِيْتَ الْقَوَائِمَ (۳) مَرَرْتُ بِالْفَوَائِتِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٩ (مشق نمبر ٩)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَبَيِّنِ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ قُلِبَتْ فِيْهَا الْوَاوُ اَوِ الْيَاءُ هَمْزَةً.

آنے والے دو شعروں کی تشریح کریں اور ان کلمات کو بیان کریں کہ جن میں واؤ یا یاء کو ہمزہ سے بدلا گیا ہے۔

هَوَاجِرُ الْاَيَّامِ فِي ظِلَالِكُمْ اَصَائِلُ (۱)

"دنوں کی سختیاں تمہارے سایوں کی موجودگی میں راحت اور نعمت ہیں"

(۱) الهاجرة نصف النهار عند اشتداد الحر والاصائل كأنه جمع اصلية وهي الوقت من بعد العصر الى المغرب ويريد بهو اجر الأيام شدائدها وبالاصائل أوقات الراحة والنعيم.

Marfat.com

مَـا فِـی الـرَّجَـاءِ بَـعْدَكُمْ وَلَا الْبَـقَـاءَ طَـائِـلُ

"نہیں ہے کوئی فائدہ تمہارے بعد امید میں اور نہ لمبا عرصہ زندہ رہنے میں"

اشعار کی تشریح:

"مندرجہ بالا دونوں اشعار کی تشریح کا خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنے محبوب سے کہتا ہے کہ اگرچہ یہ دن اپنی گرمی اور تمازت کی وجہ سے بہت سخت ہیں لیکن تیرا میرے سامنے ہونا میرے لئے سایوں کی طرح راحت اور نعمت ہے، دوسرے شعر میں کہتا ہے کہ جب تک تو زندہ ہے تو میری زندگی ہے ورنہ تیرے بعد جینے کی امید رکھنا اور باقی رہنا فضول ہے اس زندگی کا کوئی فائدہ نہیں ہے"

کلمات کا حل:

ان دونوں شعروں میں اَصَائِلُ اور طَائِلٌ دو کلمے اصل میں اَصَایِلُ اور طَاوِلٌ تھے، تو ان دونوں میں واؤ اور یاء الف جمع اور الف فاعل کے بعد واقع ہو گئیں تو ان کو یاء سے بدل دیا تو اَصَائِلُ اور طَائِلٌ ہو گیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۴) قَلْبُ الْوَاوِ وَالْيَاءِ أَلِفًا

واؤ اور یاء کو الف سے بدلنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

كَانَ أَبُو بَكْرٍ يَقُولُ الْحَقَّ إِذَا قَالَ. (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی کچھ فرماتے تو حق ہی فرماتے۔)

لَا يَمِيْلُ عَنْهُ إِذَا الْجَبَلُ مَالَ. (اور نہیں تجاوز کرے گا اس سے کوئی جب پہاڑ جھک جائے۔)

وَيَدْعُوْ لِلْخَيْرِ إِذَا دَعَا. (اور وہ خیر کی طرف ہی بلاتا ہے جب بلائے۔)

وَيَرْمِي فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ إِذَا رَمٰى.

اور وہ اللہ کے راستے میں ہی تیر اندازی کرتا ہے جب بھی تیر اندازی کرے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْفِعْلُ "قَالَ" فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ اَجْوَفُ مُضَارِعُهٗ "يَقُوْلُ" وَالْفِعْلُ مَالَ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي مُضَارِعُهٗ "يَمِيْلُ" فَاَيْنَ الْوَاوُ فِي الْمَاضِي الْاَوَّلِ وَاَيْنَ الْيَاءُ فِي الْمَاضِي الثَّانِي؟ لَا بُدَّ اَنْ تَكُوْنَ الْاَلِفُ فِي اَحَدِهِمَا مُنْقَلِبَةً عَنْ وَاوٍ، وَفِي الْآخِرِ مُنْقَلِبَةً عَنْ يَاءٍ وَاَنَّ اَصْلَ قَالَ "قَوَلَ" وَمَالَ "مَيَلَ" فَوُجِدَتِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ مُتَحَرِّكَتَيْنِ بَعْدَ فَتْحَةٍ فَقُلِبَتَا اَلِفاً. وَكَذٰلِكَ الشَّأْنُ فِي اَلِفِ كُلِّ اَجْوَفَ.

پہلی مثال میں قَالَ کا فعل اجوف ہے اس کا مضارع یَقُوْلُ ہے اور فعل مَالَ جو کہ دوسری مثال میں ہے اس کا مضارع یَمِیْلُ ہے، تو پہلی ماضی میں واؤ کہاں ہے؟ اور دوسری ماضی میں یاء کہاں ہے؟ ہوسکتا ہے کہ ان دونوں میں سے ایک واؤ بدل کر الف ہوگئی ہو اور دوسرے میں یاء بدل کر الف ہوگئی ہو اور یقیناً قَالَ کی اصل قَوِلَ اور مَالَ کی اصل مَیِلَ ہے۔ پس واؤ اور یاء دونوں فتحہ کے بعد متحرک پائی

Marfat.com

گئیں تو الف سے بدل دی گئیں، اور یہی حال ہر اجوف کے الف میں ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ رَاَيْتَ الْفِعْلَيْنِ: دَعَا وَرَمَى، وَالْاَوَّلُ مُضَارِعُهُ يَدْعُوْ، وَالثَّانِى مُضَارِعُهُ يَرْمِى، وَمِنْ ذٰلِكَ تَحْكُمُ اَنَّ اَصْلَ الْاَوَّلِ دَعَوَ، وَاَصْلُ الثَّانِى رَمَيَ، فَوَقَعَتِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ مُتَحَرِّكَتَيْنِ بَعْدَ فَتْحَةٍ فَقُلِبَتَا اَلِفًا. وَمِمَّا تَقَدَّمَ يَسْتَنْبِطُ اَنَّ الْوَاوَ وَالْيَاءَ تُقْلَبَانِ اَلِفًا اِذَا تَحَرَّكَتَا وَانْفُتِحَ مَا قَبْلَهُمَا.

اور جب آخری دو مثالوں کی طرف نظر ڈالیں تو آپ دو فعلوں دَعَا اور رَمَا کو دیکھتے ہیں اور پہلے کا مضارع يَدْعُوْ اور دوسرے کا مضارع يَرْمِى ہے اور اسی وجہ سے آپ حکم لگا سکتے ہیں کہ پہلے کی اصل دَعَوَ اور دوسرے کی اصل رَمَيَ ہے۔ تو واؤ اور یاء فتحہ کے بعد متحرک واقع ہو گئیں تو ان دونوں کو الف سے بدل دیا گیا، اور ان چیزوں میں جو کہ پہلے گزر چکی ہیں یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ واؤ اور یاء دونوں جب متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو وہ الف سے بدل جاتی ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(١٢) اِذَا تَحَرَّكَتِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ وَكَانَ مَا قَبْلَهُمَا مَفْتُوْحًا تُقْلَبَانِ اَلِفًا.

جب واؤ اور یاء متحرک ہوں اور ان دونوں کا ماقبل مفتوح ہو تو دونوں الف سے بدل جاتے ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

مَا اَصْلُ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ؟ وَمَا فِيْهَا مِنْ اِعْلَالٍ؟ وَمَا سَبَبُهُ؟

آنے والے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کی کیا اصل ہے اور ان میں کیا تعلیل ہے؟ اور اس کا سبب کیا ہے؟

بَرَى	حَامَ	قَضَى	عَامَ
اَعْلٰى	سَرٰى	رَنَا (رنا الى الشيء ادام النظر اليه)	سَهَا

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات کی اصل، تعلیل اور سبب درج ذیل ہے۔

حَامَ ، عَامَ: اصل میں حَوَمَ ، عَوَمَ تھے دونوں میں واؤ مفتوح تھی اور اس کا ماقبل بھی مفتوح تھا تو اسی سبب کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا تو حَامَ اور عَامَ ہو گئے۔

رَنَا، سَهَا: اصل میں رَنَوَ اور سَهَوَ تھے واؤ مفتوحہ کلمہ کے آخر میں واقع ہوئی اور اس کا ماقبل مفتوح تھا تو اس واؤ کو سبب کے پائے جانے کی وجہ سے الف سے بدل ڈالا۔

بَرٰی ، قَضٰی ، اَعْلٰی ، سَرٰی : یہ اصل میں بَرَیَ ، قَضَیَ ، اَعْلَیَ اور سَرَیَ تھے، تو یاء ہر کلمہ کے آخر میں واقع ہوئی جس کا ماقبل مفتوح تھا تو اسی سبب کی وجہ سے اس یاء کو الف مقصورہ سے بدل ڈالا تو بَرٰی ، قَضٰی ، اَعْلٰی اور سَرٰی ہو گیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ٢ (مشق نمبر٢)

اَلْاَفْعَالُ الْآتِیَةُ مِنْ بَابِ فَرِحَ، فَهَاتِ مُضَارِعَهَا، وَاِنْ كَانَ بِهٖ إِعْلَالٌ فَبَيِّنْهُ .

آنے والے افعال فَرِحَ باب سے ہیں پس ان کا مضارع بنائیں اگر ان میں اعلال ہے تو اس کو بیان کریں۔

رَوِیَ	خَشِیَ	عَرِیَ	عَمِیَ	نَسِیَ	حَمِیَ

حل:

دیئے گئے افعال کا مضارع اور تعلیل درج ذیل ہے۔

رَوِیَ ، خَشِیَ ، عَرِیَ، عَمِیَ ، نَسِیَ ، حَمِیَ کا مضارع دراصل یروی، یخشی، یَعْرِیُ ، یَعْمِیُ ،یَنْسِیُ اور یَحْمِیُ تھا۔لیکن ان سب میں یاء ماقبل مفتوح پائی گئی تو ان سب میں تعلیل کر دی گئی کہ یاء کو الف سے بدل دیا گیا تو یَرْوِیُ ، یَخْشٰی ، یَعْرٰی ، یَعْمٰی ، یَنْسٰی اور یَحْمٰی ہو گیا۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ اِسْمَ الْمَفْعُوْلِ مُعَرَّفًا بِالْاَلِفِ وَاللَّام مِمَّا يَأْتِی، وَاِنْ حَدَثَ بِهٖ إِعْلَالٌ فَاشْرِحْهُ.

آنے والے افعال مضارعہ سے اسم مفعول معرف باللام لائیے اور اگر اس میں کوئی اعلال واقع ہو تو اس کو بیان کریں۔

يَشْتَرِی	يَفْتَرِی	يَشْتَهِی	يَكْتَرِی	يَمْتَطِی

حل:

دیئے گئے افعال مضارعہ سے اسم مفعول معرف باللام اور تعلیل کا ذکر درج ذیل ہے۔

مُشْتَرِیٌ، مُفْتَرِیٌ، مُشْتَهِیٌ، مُكْتَرِیٌ اور مُمْتَطِیٌ اسم مفعول کے صیغے ہیں تو ان سب کے آخر میں یاء پر ضمہ ثقیل تھا تو اس کو گرا دیا تو اب مُشْتَرِيْنَ، مُشْتَهِيْنَ، مُكْتَرِيْنَ اور مُمْتَطِيْنَ ہوا۔ تو اب تمام کلمات کو معرف باللام بنانے کے لئے شروع میں الف لام کو لائے تو آخر سے تنوین کو گرا دیا گیا تو اس طرح اَلْمُشْتَرِی، اَلْمُفْتَرِی، اَلْمُشْتَهِی، اَلْمُكْتَرِی، اور اَلْمُمْتَطِی ہو گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اَلْقَاضِی وَالْغَازِی يَجْمَعَانِ عَلَى الْقُضَاةِ وَالْغُزَاةِ، بَيِّنْ اَصْلُ الْاَلِفِ فِی الْجَمْعَيْنِ، وَاذْكُرْ مَا حَدَثَ فِيْهَا مِنَ الْإِعْلَالِ.

قَاضِی اور غَازِ ۔۔۔ اةٌ اور غُزَاةٌ کے وزن پر جمع کہلاتے ہیں۔ دونوں جمع کے کلموں میں الف کی اصل کو بیان کریں اور اس میں جو اعلال ہوا ہے اس کو بھی بیان کریں۔

حل:

اَلْقَاضِی اور اَلْغَازِی کی جمع اَلْقُضَاةُ اور اَلْغُزَاةُ میں الف کی اصل اور اعلال کا بیان درج ذیل ہے۔

Marfat.com

اَلْقُضَاۃُ اور اَلْغُزَاۃُ اصل میں قَضَیَۃٌ اور غَزَوَۃٌ بروزن رَمَیَۃٌ اور دَعَوَۃٌ تھے، تو واؤ اور یاء کو ماقبل مفتوح ہونے کے سبب کی وجہ سے الف سے بدل ڈالا تو قُضَاۃٌ اور غُزَاۃٌ ہوگیا۔ پھر زکوٰۃٌ وغیرہ کے ساتھ التباس سے بچنے کے لئے دونوں کے ف کلمہ کو ضمہ دیدیا تو قُضَاۃٌ اور غُزَاۃٌ ہوگیا۔ پھر شروع الف لام کو لاکر دونوں کلموں کو معرف باللام کیا تو آخر سے تنوین کو گرادیا تو اَلْقُضَاۃُ اور اَلْغُزَاۃُ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

بَیِّنِ الْاَلِفَ الزَّائِدَۃَ وَالْمُنْقَلِبَۃَ عَنْ اَصْلٍ فِی الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃِ مَعَ ذِکْرِ السَّبَبِ.

آنے والے کلمات میں اصل کے لحاظ سے الف زائدہ اور الف منقلبہ بیان کریں اور سبب کو بھی ذکر کریں۔

قَایَلَ	مِرْقَاۃٌ	مُجَامِلُ	اِعْتَدٰی	مِبْرَاۃٌ

حل:

دیئے گئے کلمات میں اصل کے اعتبار سے الف زائدہ اور الف منقلبہ کی تعیین اور سبب کا ذکر درج ذیل ہے۔

(۱) قَایَلَ: میں الف باب مفاعلہ کی علامت ہونے کی وجہ سے ہے ورنہ ثلاثی کے اعتبار سے زائد ہے۔

(۲) مِرْقَاۃٌ: اصل میں مِرْقَوَۃٌ تھا تو واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا تو اس کو الف سے بدل ڈالا تو مِرْقَاۃٌ ہوگیا۔

(۳) مُجَامِلٌ: میں الف باب مفاعلہ کا اسم فاعل ہونے کی وجہ سے بطور علامت کے ہے۔

(۴) اِعْتَدٰی: اصل میں اِعْتَدَیَ تھا تو یاء طرف میں واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح تھا اس کو الف سے بدل ڈالا تو اِعْتَدٰی ہوگیا۔

(۵) مِبْرَاۃٌ: اصل میں مِبْرَیَۃٌ تھا تو یاء درمیان میں واقع ہوئی تو ماقبل مفتوح ہونے کے سبب کی وجہ سے الف سے بدل ڈالا تو مِبْرَاۃٌ ہوگیا۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ ثَلاَثَةَ اَفْعَالٍ آخِرُهَا اَلِفٌ، ثُمَّ ثَلاَثَةً وَسَطُهَا اَلِفٌ، وَبَيِّنْ اَصْلَ كُلِّ مَا فِيْهِ إِعْلاَلٌ.

تین ایسے فعل لائیں کہ ان کے آخر میں الف ہو پھر تین ایسے کہ ان کے درمیان میں الف ہو اور ہر ایک کی اصل اور اس میں ہونے والے اعلال کو بھی ذکر کریں۔

حل:

افعال اور ان کی اصل میں اعلال درج ذیل ہے۔

عَدَا ، عَفَا اور تَلاَ یہ تینوں بالترتیب اَلْعَدْوُ، اَلْعَفْوُ اور اَلتِّلاَوَةُ سے ہیں جبکہ یہ تینوں فعل اصل میں عَدَوَ، عَفَوَ اور تَلاَ تھے واؤ کلمہ کے آخر میں واقع ہوئی اور ماقبل مفتوح ہونے کے سبب کی وجہ سے الف سے بدل دی گئی تو عَدَا ، عَفَا اور تَلاَ بن گیا۔

عَادَ، بَاعَ اور قَالَ یہ تینوں بالترتیب اَلْعَوْدُ، اَلْبَيْعُ اور اَلْقَوْلُ سے ہیں، جبکہ یہ افعال اصل میں عَوَدَ، بَيَعَ اور قَوَلَ تھے، تو ان کے درمیان واؤ اور یاء ماقبل مفتوح واقع ہوئیں تو اس سبب کی وجہ سے واؤ اور یاء کو الف سے بدل دیا تو عَادَ، بَاعَ، اور قَالَ ہو گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، ثُمَّ عَيِّنِ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ حَصَلَ فِيْهَا إِعْلاَلٌ وَنَوْعَهُ.

آنے والے دو شعروں کی تشریح کریں اور جن کلمات میں اعلال واقع ہو ان کی تعیین کر کے اس کی نوع کو بیان کریں۔

إِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهُ وَصَدَّقَ مَا يَعْتَادُهُ مِنْ تَوَهُّمِ

"جب آدمی کا کوئی کام اسے غمگین کر دے تو اس کے گمان بھی غمگین کرنے والے بن جاتے ہیں اور سچ سمجھتا ہے وہ اس چیز کو جو وہم کرنے کی وجہ سے عادی بنا دے"

Marfat.com

وَعَادَی مُحِبِّیْہِ بِقَوْلِ عُدَاتِہِ وَاَصْبَحَ فِی لَیْلٍ مِنَ الشَّکِّ مُظْلِمِ

"اور جھگڑا کیا اس نے اپنے محبت کرنے والوں سے اپنے دشمنوں کے بقول اور وہ اندھیری رات میں صبح کا شک کرنے والا ہوگیا"

اشعار کی تشریح کا خلاصہ:

یہ ہے کہ اس میں شاعر ایک آدمی کی ذہنی کیفیت اور حالت کو بیان کر رہا ہے کہ جب کسی آدمی سے کوئی کام برا ہو جائے تو اس کے گمان بھی بُرے ہی ہو جاتے ہیں، اور پھر اس کو وہم و گمان میں جو چیز پیدا ہو وہ اسی کو سچ سمجھنے لگتا ہے اور اس طرح وہ اپنے گمان کی پیروی کرنے کا عادی بن جاتا ہے۔

دوسرے شعر میں یہ بتا رہا ہے کہ اپنے دشمنوں کے کہنے کے مطابق اس نے اپنے محبت کرنے والوں سے لڑائی کی اور وہ ان دشمنوں کی باتوں میں آ کر تاریک رات میں صبح کا شک کرنے والے بن گیا یعنی وہ غلط کو درست سمجھنے لگ گیا۔

کلمات کا حل:

ان دو شعروں میں یہ دو کلمات ایسے ہیں کہ جن میں اعلال واقع ہوا ہے۔ یَعْتَادُ اور عَادِی ۔ یہ اصل میں یَعْتَوِد اور عَادَیَ تھے، تو واؤ اور یاء کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا گیا تو یَعْتَادُ اور عَادَی ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۵) قَلْبُ الْوَاوِ وَالْيَاءِ تَاءً

واؤ اور یاء کو تاء سے بدلنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

وَصَلَ اس نے جوڑا	اِوْتَصَلَ وہ جڑ گیا	اِتَّصَلَ وہ جڑ گیا
وَعَظَ اس نے نصیحت کی	اِوْتَعَظَ اس نے نصیحت قبول کی	اِتَّعَظَ اس نے نصیحت قبول کی
يَسَرَ وہ کام آسان ہوا	اِيْتَسَرَ اس نے جوا کھیلا	اِتَّسَرَ اس نے جوا کھیلا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

لَدَيْنَا فِعْلٌ ثُلَاثِيٌّ اَوَّلُهٗ وَاوٌ اَوْ يَاءٌ ، مَثَلٌ وَصَلَ وَيَسَرَ، وَاَرَدْنَا اَنْ نَبْنِيَ مِنْهُ عَلٰى صِيْغَتِهٖ "اِفْتَعَلَ" اَلَمْ يَكُنِ الْقِيَاسُ اَنْ نَقُوْلَ اِوْتَصَلَ وَ اِيْتَسَرَ؟ نَعَمْ هٰذَا هُوَ الْقِيَاسُ، وَلٰكِنَّ الْعَرَبَ لَمْ تَقُلْ هٰذَا بَلْ قَالَتْ : اِتَّصَلَ وَاِتَّسَرَ، بِقَلْبِ الْوَاوِ وَالْيَاءِ تَاءً وَاِدْغَامُ هٰذِهِ التَّاءِ فِي تَاءِ اِفْتَعَلَ، وَهٰذَا الْاِعْلَالُ كَمَا حَصَلَ فِي الْفِعْلِ الَّذِيْ عَلٰى صِيْغَتِهٖ اِفْتَعَلَ، يَحْصُلُ فِي مَصْدَرِهٖ وَمُشْتَقَاتِهٖ، كَاِتِّصَالٍ وَمُتَّصِلٍ.

ہمارے پاس ثلاثی کے تین فعل ایسے ہیں کہ ان کے شروع میں واؤ اور یاء ہے، مثلاً وَصَلَ اور يَسَرَ اور ہم نے ارادہ کیا کہ ان سے اِفْتَعَلَ کے صیغہ کے وزن پر بناء کریں، کیا یہ قیاس نہیں ہوگا کہ ہم کہیں اِوْتَصَلَ اور اِيْتَسَرَ ۔ جی ہاں یہی قیاس ہے، لیکن اہل عرب نے اس طرح نہیں کہا بلکہ انہوں نے واؤ اور یاء کو تاء

Marfat.com

سے کے ساتھ بدل کر پھر اس تاء کو باب افتعال کی تاء میں ادغام کرنے کے بعد اِتَّصَلَ اور اِتَّسَرَ کہا۔ اور یہ اعلال بالکل اسی طرح ہے کہ جس طرح اس فعل میں حاصل ہوا جو کہ افتعل کے وزن پر ہے وہ اپنے مصدر اور اپنے مشتقات اِتِّصَالٌ اور مُتَّصِلٌ کی طرح حاصل ہوتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۳) إِذَا وَقَعَتِ الْوَاوُ اَوِ الْيَاءُ قَبْلَ تَاءِ "الْاِفْتِعَالِ" وَمَا تَصَرَّفَ مِنْهُ تُقْلَبُ تَاءً.

جب واؤ اور یاء باب افتعال کی تاء سے پہلے واقع ہو جائے اور اس سے کوئی مانع موجود نہ ہو یعنی وہ واؤ اور یاء اصلی ہوں کسی سے بدل کر نہ آئی ہوں، تو اس کو تاء سے بدل دیا جاتا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اِبْنِ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ عَلٰى صِيْغَةِ "اِفْتَعَلَ" وَبَيِّنْ مَا حَدَثَ فِيْهَا مِنَ الْاِعْلَالِ.

آنے والے افعال کی اِفْتَعَلَ کے صیغہ پر بناء کریں اور اس میں جو اعلال ہوا اس کو بیان کریں۔

وَصَفَ	وَعَدَ	وَسَمَ (وُسِمَ الشَّيْءُ جُعِلَ لَهٗ عَلَامَةٌ)	وَشَمَ	وَزَنَ

حل:

دیئے گئے افعال کی اِفْتَعَلَ کے صیغہ پر بنا اور اعلال کا ذکر درج ذیل ہے۔

وَصَفَ سے اِوْتَصَفَ ہو پھر واؤ کو یاء کیا ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سبب سے تو اِيْتَصَفَ ہوا پھر باب افتعال کے ف کلمہ میں یاء واقع ہوئی تو اس کو تاء سے بدل دیا تو اِتْتَصَفَ ہو گیا، اب دو تاء اکٹھے ہوئے تو ان کا ادغام کر دیا تو اِتَّصَفَ ہو گیا۔ بالکل اسی طرح تعلیل

Marfat.com

باقی تمام افعال میں ہوگی جیسا کہ درج ذیل ہے۔

وَعَدَ سے اِوْتَعَدَ سے اِیْتَعَدَ سے اِتْتَعَدَ سے اِتَّعَدَ ہوا۔

وَسَمَ سے اِوْتَسَمَ سے اِیْتَسَمَ سے اِتْتَسَمَ سے اِتَّسَمَ ہوا۔

وَشَمَ سے اِوْتَشَمَ سے اِیْتَشَمَ سے اِتْتَشَمَ سے اِتَّشَمَ ہوا۔

وَزَنَ سے اِوْتَزَنَ سے اِیْتَزَنَ سے اِتْتَزَنَ سے اِتَّزَنَ ہوا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَیِّنْ اَصْلَ کُلِّ کَلِمَةٍ مِمَّا یَأْتِی، وَمَا حَدَثَ فِیْهَا مِنَ الْاِعْلَالِ.

آنے والے ہر کلمہ کی اصل بیان کریں اوران میں جو اعلال ہوا ہے وہ بیان کریں۔

مُتَکَلٌّ	اِتَّسَعَ	اِتِّجَاهٌ	اِتَّشَحَ	اِتِّضَاعٌ	اِتِّهَامٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کی اصل اوران میں ہوانے والے اعلال کا ذکر درج ذیل ہے۔

مُتَکَلٌّ: یہ باب افتعال سے اسم مفعول ہے اصل میں مُوْتَکَلٌ تھا، تو باب افتعال کے ف کلمہ میں واوٗ واقع ہوئی تو مصدر میں تو واوٗ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَکَلَ ہوگیا۔

سب کلمات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مُتَکَلٌّ اصل میں مُتْتَکَلٌ اصل میں مُوْتَکَلٌ اصل میں وَکَلَ تھا۔

اِتَّسَعَ اصل میں اِتْتَسَعَ اصل میں اِوْتَسَعَ اصل میں وَسَعَ تھا۔

اِتِّجَاهَ اصل میں اِتْتِجَاهَ اصل میں اِوْتِجَاهَ اصل میں وَجَهَ تھا۔

اِتَّشَحَ اصل میں اِتْتَشَحَ اصل میں اِوْتَشَحَ اصل میں وَشَحَ تھا۔

اِتِّضَاعَ اصل میں اِتْتِضَاع اصل میں اِوْتِضَاعَ اصل میں وَضَعَ تھا۔

اِتِّهَامٌ اصل میں اِتْتِهَامَ اصل میں اِوْتِهَامَ اصل میں وَهَمَ تھا۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

بَيِّنْ كُلَّ إِعْلَالٍ فِي كَلِمَةِ اِتَّقَى (مُجَرَّدُهَا وَقَى).

اِتَّقَی کے کلمہ میں ہر اعلال کو بیان کریں اس کا مجرد وَقَیَ ہے۔

حل:

اِتَّقَی کا اعلال درج ذیل ہے۔

وَقَی سے اِوْتَقَی سے اِتْتَقَی سے پھر اِتَّقَی سے پھر اِتَّقٰی ہوا۔ اعلال کی تفصیل اس طرح ہے کہ وَقَی کو باب افتعال میں لے گئے تو اِوْتَقَی ہوا اب واؤ باب افتعال کے ف کلمہ میں واقع ہوئی تو اس کو تاء سے بدل دیا تو اِتْتَقَی ہوا اب دو تاء اکٹھے ہوئے اول ساکن تھا تو دونوں کا ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَ ہوا، پھر آخر میں یاء ماقبل مفتوح تھا اس کو الف سے بدل دیا تو اِتَّقَیٰ ہو گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِبْنِ ثَلَاثَةَ اَفْعَالٍ مِنْ نَوْعِ الْمِثَالِ عَلٰى اِفْتَعَلَ، ثُمَّ هَاتِ الْمَصْدَرَ وَاسْمَ الْفَاعِلِ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ، وَاشْرَحْ مَا فِي إِحْدٰى هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ مِنَ الْإِعْلَالِ.

افتعل کے وزن پر مثال کی قسم میں سے تین فعل بنائیں پھر ان میں سے ہر ایک کا مصدر اور اسم فاعل ہر فعل سے لائیں اور ان کلمات میں سے کسی ایک کا اعلال بیان کریں۔

حل:

مثال سے افتعل کے وزن پر تین افعال کی بناء درج ذیل ہے۔

فعل ثلاثی	باب افتعال کی صورتیں	مصدر	اسم فاعل
وَجِلَ سے اِوْتَجَلَ	اِتْتَجَلَ، اِتَّجَلَ	اَلْاِتِّجَالُ	مُتَّجِلٌ
وَعَدَ، اِوْتَعَدَ	اِتْتَعَدَ ، اِتَّعَدَ	اَلْاِتِّعَادُ	مُتَّعِدٌ
وَعَظَ، اِوْتَعَظَ	اِتْتَعَظَ، اِتَّعَظَ	اَلْاِتِّعَاظُ	مُتَّعِظٌ

Marfat.com

مذکورہ تمام افعال میں اعلال اس طریقے سے ہوا۔ مثال ثلاثی کے فعل کو افتعل کے وزن پر لے گئے اور واؤ کو تاء کر دیا دو تاء اکٹھے ہوئے تو ان کا ادغام کر دیا۔ تو مذکورہ بالا صورتوں میں باب افتعال کے افعال حاصل ہو گئے اس کے بعد ان سے ہی مصدر اور اسم فاعل کے کلمات بنائے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْبَیْتَ الْآتِیَ وَبَیِّنْ مَا فِی کَلِمَةِ "مُتَّقِدٌ" مِنَ الْاِعْلَالِ.

آنے والے شعر کی شرح کریں اور مُتَّقِدٌ کے کلمہ میں جو اعلال ہوا ہے اس کو بیان کریں۔

یَا رُبَّ صَدْرٍ عَلَیَّ مُتَّقِدٍ اَطْفَأْتُهٗ بِالسَّمَاحِ وَالْکَرَمِ

"اے شخص حال یہ ہے کہ میرا بہت دفعہ سینہ بھڑک اٹھتا ہے تو میں اس آگ کو نرمی اور محبت کے ساتھ بجھا دیتا ہوں"

حل:

مُتَّقِدٌ اصل میں ثلاثی سے وَقَدَ تھا تو جب اس کو باب افتعال میں لائے تو اِوْتَقَدَ ہوا پھر باب افتعال کے ف کلمہ میں واؤ کے واقع ہونے کی وجہ سے اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَدَ سے اِتَّقَدَ ہوا پھر اس سے مضارع یَتَّقِدُ آیا اور اس سے اسم فاعل مُتَّقِدٌ بنا اور حرف جر کی وجہ سے آخر میں تنوین حالت جر میں آ گئی تو مُتَّقِدٍ ہو گیا۔

شعر کی تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے سینے کی کیفیت کو بیان کر رہا ہے کہ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ میرا سینہ محبت کی وجہ سے بھڑک اٹھتا ہے لیکن میں اس آگ کو نرمی اور محبت کے ساتھ بجھا دیتا ہوں تا کہ میرے دل کی دنیا کو جلا کر راکھ نہ کر دے۔

☆☆☆☆☆

اَلْاِبْدَالُ

ابدال کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	ب	ج
دَعَا (اس نے بلایا) ذَكَرَ (اس نے ذکر کیا) زَحَمَ (اس نے تنگی کی)	اِدْتَعَى (اس نے دعویٰ کیا) اِذْتَكَرَ (اس نے یاد کیا) اِزْتَحَمَ (اس نے تنگی کی)	اِدَّعَى (اس نے دعوی کیا) اِذَّكَرَ (اس نے یاد کیا) اِزَّحَمَ (اس نے تنگی کی)
د	ذ	ز
صَحِبَ (وہ ساتھی بنا) ضَرَبَ (اس نے مارا) طَلَعَ (وہ طلوع ہوا) ظَلَمَ (اس نے ظلم کیا)	اِصْتَحَبَ (وہ اس کا ہمراہی ہوا) اِضْتَرَبَ (وہ متحرک ہوا) اِطْتَلَعَ (اس نے اطلاع پائی) اِظْتَلَمَ (اس نے ظلم برداشت کیا)	اِصْطَحَبَ (وہ اس کا ہمراہی ہوا) اِضْطَرَبَ (وہ متحرک ہوا) اِطَّلَعَ (اس نے اطلاع پائی) اِظْطَلَمَ (اس نے ظلم برداشت کیا)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

بِقِسْمِ (ا) اَفْعَالٌ ثُلاَثِيَّةٌ مَبْدُوْءَةٌ بِدَالٍ اَوْ ذَالٍ اَوْ زَای، وَفِی قِسْمِ (ب) تَرَی الْاَفْعَالَ نَفْسَهَا بَعْدَ بِنَائِهَا عَلٰی صِيْغَةِ "اِفْتَعَلَ"، وَلٰكِنَّكَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَی الْاَفْعَالِ بِقِسْمِ (ج) لَمْ تَجِدْ تَاءَ اِفْتَعَلَ وَرَأَيْتَ مَكَانَهَا دَالاً، وَمِنْ ذٰلِكَ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَسْتَنْبِطَ اَنَّ كُلَّ فِعْلٍ ثُلاَثِيٍ اَوَّلُهُ دَال اَوْ ذَال اَوْ زَای، إِذَا بُنِیَ عَلٰی اِفْتَعَلَ تُبْدَلُ تَاءُ اِفْتَعَلَ دَالاً، وَمَثَلُ اِفْتَعَلَ مَصْدَرُهُ وَمُشْتَقَاتُهُ.

گروپ (ل) میں افعال ثلاثیہ دال، ذال یا زا سے شروع کئے گئے ہیں اور گروپ (ب) میں آپ انہی افعال کو بناء کے بعد اِفْتَعَلَ کے صیغہ پر دیکھتے ہیں۔ اور لیکن جب آپ گروپ (ج) کے افعال کی طرف توجہ کریں تو آپ وہاں اِفْتَعَلَ کی تاء کو نہیں پاتے بلکہ آپ اس کی جگہ پر دال کو دیکھتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے آپ اس بات پر قدرت رکھتے ہیں کہ آپ اس چیز کا استنباط کریں کہ بے شک ہر فعل ثلاثی کے شروع پر بناء کی جاتی ہے تو اِفْتَعَلَ کی تاء کو دال بنا دیا جاتا ہے اور اِفْتَعَلَ کی طرح اس کا مصدر اور اس کے مشتقات ہیں۔

وَبِقِسْمِ (د) اَفْعَالٌ ثُلاثِيَةٌ مَبْدُوءَةٌ بِصَاد اَوْ ضَاد اَو طَاء اَوْ ظَاء وَفِيْ قِسْمِ (د) تَرَى الْاَفْعَالَ نَفْسَهَا بَعْدَ بِنَائِهَا عَلٰى "اِفْتَعَلَ"، وَلٰكِنَّكَ حِيْنَمَا تَنْظُرُ إِلٰى هٰذِهِ الْاَفْعَالِ بِقِسْمِ (ل) لَا تَجِدُ تَاءَ اِفْتَعَلَ بَلْ تَجِدُ مَكَانَهَا طَاءً، وَمِنْ ذٰلِكَ تَحْكُمُ بِاَنَّ كُلَّ فِعْلٍ ثُلاثِيٍ اَوَّلُهُ صاد اَوْ ضاد اَوْ طَاءٌ اَوْ ظَاءٌ، إِذَا بُنِيَ عَلٰى اِفْتَعَلَ تُبْدَلُ فِيْهِ تَاءُ اِفْتَعَلَ طَاءً، وَمِثْلُ اِفْتَعَلَ فِي ذٰلِكَ وَمَصْدَرُهُ وَمُشْتَقَاتُهُ.

اور گروپ (دال) میں افعال ثلاثیہ صاد، ضاد، طا یا ظا سے شروع کئے گئے ہیں۔ اور گروپ (ھ) میں آپ انہی افعال کو ان کی بناء کے بعد اِفْتَعَلَ کے وزن پر دیکھتے ہیں، جب بھی آپ ان افعال کی طرف گروپ واؤ میں توجہ کریں تو آپ اِفْتَعَلَ کی تاء نہیں پاتے بلکہ اس کی جگہ آپ طاء کو پاتے ہیں، اسی وجہ سے آپ یہ حکم لگا سکتے ہیں۔ ہر وہ فعل ثلاثہ کہ جس کے شروع میں صاد، ضاد، طا یا ظا ہو تو جب اس کی اِفْتَعَلَ کے وزن پر بناء کی جائے ان کو اِفْتَعَلَ کی تاء سے بدل دیا جاتا ہے، اور اس تبدیلی میں اِفْتَعَلَ کی مثل اس کا مصدر اور مشتقات بھی ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۴) إِذَا كَانَ اَوَّلُ الثُّلاثِيِّ دَالاً اَوْ ذَالاً اَوْ زَاءً وَبُنِيَ عَلٰى اِفْتَعَلَ تُبْدَلُ تَاءُ

اِفْتَعَلَ دَالاً، وَمِثْلُ ذٰلِکَ يَحْصُلُ فِی مَصْدَرِ اِفْتَعَلَ وَ مُشْتَقَاتِهٖ.

جب کسی ثلاثی کے شروع میں دال، ذال ، زا ہواوراس کی اِفْتَعَلَ کے وزن پر بناء کی جائے تواِفْتَعَلَ کی تاءکودال سے بدل دیا جاتا ہےاور یہی صورت وکیفیت اِفْتَعَلَ کے مصدراوراس کے مشتقات میں ہوتی ہے۔

(۱۵) إِذَا كَانَ اَوَّلُ الثُّلاثِيِّ صَادًا اَوْ ضَادًا اَوْ طَاءً اَوْ ظَاءً وَبُنِيَ عَلٰى اِفْتَعَلَ، تُبْدَلُ تَاءُ اِفْتَعَلَ طَاءً، وَمِثْلُ ذٰلِکَ يَحْصُلُ فِی مَصْدَرِهٖ وَمُشْتَقَاتِهٖ.

جب کسی ثلاثی کے شروع میں صاد، ضاد یاطا ، ظا واقع ہواوراس کی اِفْتَعَلَ کے وزن پر بناء کی جائے تواِفْتَعَلَ کی تاء کوطاء سے بدل دیا جاتا ہےاوراسی کی مثل ہی اس کے مصدراوراس کے مشتقات میں ہوتا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبرا)

كَيْفَ تَأْتِی بِصِيْغَةِ اِفْتَعَلَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ ؟

آنے والے افعال سے اِفْتَعَلَ کے وزن پرصیغہ کیسے آئے گا؟

زَادَ	دَانَ	زَجَرَ	صَلَحَ	خَدَمَ	زَانَ

حل:

دیئے گئے افعال کی اِفْتَعَلَ کے وزن پر بناء۔

زَادَ	اِزْتَادَ	اِزْدَادَ
دَانَ	اِدْتَانَ	اِدَّانَ
زَجَرَ	اِزْتَجَرَ	اِزْدَجَرَ
صَلَحَ	اِصْتَلَحَ	اِصْطَلَحَ

Marfat.com

خَدَمَ	اِخْتَدَمَ	اِخْتَدَمَ
زَانَ	اِزْتَانَ	اِزْدَانَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

مَا مُجَرَّدُ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ ؟ وَمَا اَحْرُفِ الزِّيَادَةِ الَّتِىْ بِهَا ؟

آنے والے افعال کے افعال مجردہ کیا ہیں، اور ان میں کون سے حروف زائد کئے گئے ہیں۔

اِضْطَغَنَ (الضغن الحقد)	اِصْطَنَعَ	اِصْطَبَرَ	اِطَّرَدَ	اِصْطَحَبَ

حل:

دیئے گئے افعال کی مجرد کی طرف تحویل اور حروف زائدہ کی پہچان۔

مزید	مجرد	حرف زائد
اِصْطَغَنَ	ضَغَنَ	ط
اِصْطَنَعَ	صَنَعَ	ط
اِصْطَبَرَ	صَبَرَ	ط
اِطَّرَدَ	طَرَدَ	ط
اِصْطَحَبَ	صَحَبَ	ط

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

فِى الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ إِبْدَالٌ وَإِعْلَالٌ، فَبَيِّنْ كِلَيْهِمَا مَعَ ذِكْرِ الْاَسْبَابِ.

آنیوالے کلمات میں ابدال اور اعلال ہے تو ان دونوں کو اسباب کے ساتھ ہی ذکر کریں۔

اِزْدِهَاءٌ	اِصْطِلَاءٌ	اِزْدَرَى	مُصْطَفٰى	اِصْطَافَ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات میں ابدال اور اعلال کا اسباب کے ساتھ ذکر درج ذیل ہے۔

اِزْدِهَاءُ: اصل میں اِزْدِهَای تھا تو یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اس سبب کی وجہ سے اس کو ہمزہ سے بدل دیا گیا۔

اِصْطِلاَءُ: اصل میں اِصْطِلاَی تھا تو یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اس سبب کی وجہ سے اس کو ہمزہ سے بدل دیا گیا۔

اِزْدَرٰی: اصل میں اِزْدَرَیَ تھا تو یاء واقع ہوئی طرف میں اور اس کا ماقبل مفتوح تھا تو اس کو الف سے بدل دیا گیا۔

مُصْطَفَیَ: اصل میں مُصْطَفَیَ تو یاء واقع ہوئی واقع ہوئی طرف میں ماقبل مفتوح تھا تو اس کو الف سے بدل ڈالا۔

اِصْطَافَ: اصل میں اِصْطَوَفَ تھا واؤ کلمہ کے درمیان میں واقع تھی ماقبل مفتوح تو الف سے بدل دیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

هَاتِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ تَشْتَمِلُ عَلٰی إِبْدَالٍ لَیْسَ غَیْرٌ، ثُمَّ ضَعْ كُلَّ وَاحِدَةٍ فِی جُمْلَةٍ مُفِیْدَةٍ.

چار کلمات ایسے لائیں کہ جن میں صرف ابدال ہی ہو پھر ان میں سے ہر ایک کو مفید جملہ میں استعمال کریں۔

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق ابدال پر مشتمل کلمات یہ ہیں۔

(۱) مَنْ یَطَّلِعُ عَلٰی حَالِیْ (۲) مَنْ یَّضْطَرِبُکَ

(۳) اِصْطَلَحَ رِجَالُ الْقَوْمِ (۴) اِصْطَغَمَ الرَّجُلُ اَمَامَ الشُّرْطِیْ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتِ الْآتِي وَبَيِّنْ مَا فِي كَلِمَةِ "الْمُضْطَرّ" مِنْ إِبْدَالٍ.

آنے والے شعر کی تشریح کریں اور اَلْمُضْطَرِّ کے کلمہ میں جو ابدال ہوا ہے اس کو بیان کریں۔

إِذَا لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْأَسِنَّةَ (۱) مَرْكَبٌ فَمَا حِيْلَةُ الْمُضْطَرِّ إِلَّا رُكُوْبُهَا

"جب کوئی سواری نہ ہو سوائے تیروں کے پھل کے تمام اطراف میں پس نہیں ہے کوئی حیلہ مجبور اور بے بس آدمی کے لئے مگر ان پر سواری کرنے کا حیلہ"

(۱) الا سنة جمع سنان و طرف الرمح.

شعر کی تشریح:

اس شعر کے اندر شاعر اس شخص کے لئے حیلے اور بے بسی کا ذکر کر رہا ہے جب کسی آدمی پر ہر طرف سے تیر ہی تیر برس رہے ہوں اور اس کے پاس کوئی سواری نہ ہو کہ جس کے ذریعے وہ دفاع کرے تو اس مجبور اور بے بس آدمی کیلئے انہی تیروں کے پھل کے کناروں پر سواری کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں ہے یعنی اب انہی تیروں کو اپنے جسم میں پیوست ہونے دے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْاِعْلَالُ بِالتَّسْكِيْنِ

اعلال بالسکون کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	يَدُوْمُ الْوُدُّ بِالْمُجَامَلَةِ خوش معاملگی سے محبت ہمیشہ باقی رہتی ہے
۲	يَزِيْدُ سُكَّانُ مِصْرَ كُلَّ عَامٍ مصر میں اقامت کرنے والے ہر سال بڑھ رہے ہیں
۳	اَلْقُطْنُ الْمِصْرِيُّ لَهُ الْمَقَامُ الْاَوَّلُ مصری روئی میں اول درجے کا مقام ہے
۴	اِعْمَلِ الْوَاجِبَ رَغْبَةً لَا مَخَافَةً فریضہ کو شوق سے ادا کر نہ کہ خوف سے
۵	اِجْعَلْ مَالَكَ مَبْذُوْلًا وَعِرْضَكَ مَصُوْنًا خرچ کر اس چیز کو جو تیرے پاس ہے
۶	اِجْتَنِبْ مَا يَرَاهُ الْعُقَلَاءُ مَعِيْبًا ہر اس چیز سے پرہیز کر جس کو عقلمند لوگ معیوب (عیب والا) دیکھیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْفِعْلُ "يَدُوْمُ" اَجْوَفُ وَاوِيٌّ فَيَكُوْنُ مِنْ بَابِ نَصَرَ وَالْفِعْلُ "يَزِيْدُ" اَجْوَفُ يَائِيٌّ فَهُوَ مِنْ بَابِ ضَرَبَ، وَإِذًا لَا بُدَّ اَنْ يَّكُوْنَ ضَبْطُهُمَا هٰكَذَا: يَدُوْمُ وَيَزِيْدُ، فَمَاذَا حَصَلَ فِيْهِمَا؟ اَلَّذِيْ حَصَلَ اَنَّهُ فُرِضَ اَنَّ حَرْفَ الْعِلَّةِ ضَعِيْفٌ لَا يَحْتَمِلُ الْحَرَكَةَ، وَاَنَّ الْحَرْفَ الصَّحِيْحَ أَوْلٰى بِهَا مِنْهُ، فَنُقِلَتْ حَرَكَةُ الْوَاوِ

Marfat.com

إِلَى الصَّحِيْحِ قَبْلَهَا وَهُوَ الدَّالُ، وَنُقِلَتْ حَرْكَةُ الْيَاءِ إِلَى الصَّحِيْحِ قَبْلَهَا وَهُوَ الزَّای، فَصَارَ الْفِعْلَانِ هٰكَذَا: يَدُوْمُ وَيَزِيْدُ، وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِی اَشْبَاهِ هٰذَيْنِ الْفِعْلَيْنِ.

فعل يَدُوْمُ اجوف واوی ہے، پس یہ باب نَصَرَ سے ہوگا، اور فعل يَزِيْدُ اجوف یائی سے ہے پس وہ باب ضَرَبَ سے ہوگا۔ اور اس وقت ضروری ہے کہ ان دونوں کا ضبط اسی طرح ہو پس يَزِيْدُ اور يَدُوْمُ ان دونوں میں کیا حاصل ہوا؟ وہ جو کہ حاصل ہوا وہ یہ ہے کہ فرض کیا گیا ہے کہ حرف علت ضعیف ہونے کی وجہ حرکت کو برداشت نہیں کرتا اور یقیناً حرف صحیح اس سے زیادہ اس بات کا مستحق ہے، پس واؤ کی حرکت اس سے قبل حرف صحیح کی طرف نقل کردی گئی اور وہ دال ہے اور یاء کی حرکت اس سے ماقبل حرف صحیح کی طرف نقل کی گئی اور وہ حرف زا ہے تو یہ دونوں اس طرح يَدُوْمُ اور يَزِيْدُ ہو گئے اور ان دو فعلوں کے ساتھ مشابہت رکھنے والوں میں بھی ایسے ہی کہا جائے گا۔

وَفِی الْمِثَالَيْنِ الثَّالِثِ وَالرَّابِعِ الْكَلِمَتَانِ مَقَامٌ وَمَخَافَةٌ مِنْ قَامَ يَقُوْمُ وَخَوِفَ يَخُوَفُ فَاَصْلُهُمَا إِذًا مَقْوَمٌ وَمَخْوَفَةٌ فَنُقِلَتْ حَرْكَةِ الْوَاوِ فِيْهِمَا إِلَى السَّاكِنِ الصَّحِيْحِ قَبْلَهَا فَصَارَتَا مَقَوْمٌ وَمَخَوْفَةٌ، ثُمَّ يُقَالُ اِنَّ الْوَاوَ كَانَتْ مُتَحَرِّكَةً فِيْهِمَا اَوَّلاً وَقَدْ انْفَتَحَ الْآنَ مَا قَبْلَهَا فَتُقْلَبُ اَلِفًا كَمَا عَلِمْتَ.

اور تیسری، چوتھی دو مثالوں میں مَقَامٌ اور مَخَافَةٌ دو کلمے قَامَ يَقُوْمُ اور خَوِفَ يَخُوَفُ سے ہیں پس ان کی اصل اس وقت مَقْوَمٌ اور مَخْوَفَةٌ ہے۔ پس واؤ کی حرکت دونوں میں ان کے ماقبل صحیح ساکن کی طرف نقل کی گئی تو پس دونوں مَقَوْمٌ اور مَخَوْفَةٌ ہو گئے۔ پھر کہا جا سکتا ہے کہ بے شک واؤ ان دونوں کے شروع میں متحرک تھی اور اس کو اب فتح دیدیا گیا۔

وَفِی الْمِثَالِ الْخَامِسِ كَلِمَةُ مَصُوْنٍ اِسْمٌ مَفْعُوْلٌ مِنْ صَانَ يَصُوْنُ، فَاَصْلُهَا مَصْوُوْنٌ نُقِلَتْ فِيْهَا حَرْكَةُ حَرْفِ الْعِلَّةِ إِلَى السَّاكِنِ الصَّحِيْحِ فَاَصْبَحَتِ

Marfat.com

الْوَاوُ الْاُوْلٰی سَاکِنَةً بَعْدَ نَقْلِ حَرْکَتِهَا وَالْوَاوُ الثَّانِیَةُ سَاکِنَةً اَیْضًا، فَحُذِفَتِ الْوَاوُ الثَّانِیَةُ خَشْیَةَ اِجْتِمَاعِ سَاکِنَیْنِ.

اور پانچویں مثال میں مَصُوْنٌ کا کلمہ صَانَ یَصُوْنُ سے اسم مفعول ہے پس اس کی اصل مَصْوُوْنٌ ہے اس میں حرف علت کی حرکت اس میں صحیح ساکن کی طرف نقل کی گئی تو پہلی واؤ اس کی حرکت نقل کرنے کے بعد ساکن ہوگئی اور دوسری واؤ بھی ساکن تھی۔ تو دوسری واؤ کو اجتماع ساکنین کے خوف سے حذف کردیا گیا۔

وَفِی الْمِثَالِ الْاَخِیْرِ کَلِمَةُ مَعِیْبٍ اِسْمٌ مَفْعُوْلٌ مِنْ عَابَ یَعِیْبُ فَاَصْلُهَا مَعْیُوْبٌ، نُقِلَتْ حَرْکَةُ الْیَاءِ إِلَی السَّاکِنِ قَبْلَهَا، ثُمَّ اجْتَمَعَ سَاکِنَانِ الْیَاءُ وَالْوَاوُ، فَحُذِفَتِ الْوَاوُ مَنْعًا لِاجْتِمَاعِ سَاکِنَیْنِ، فَصَارَتْ مَعِیْبٌ فَکُسِرَتِ الْعَیْنُ لِمُنَاسِبَةِ الْیَاءِ، وَمِثْلُ ذٰلِکَ یُقَالُ فِی کُلِّ مَا یَشْبَهُ مَصُوْنٌ وَمَعِیْبٌ.

اور آخری مثال میں مَعِیْبٌ کا کلمہ عَابَ یَعِیْبُ سے اسم مفعول ہے، جس کی اصل مَعْیُوْبٌ ہے، تو یاء کی حرکت اس کے ماقبل ساکن کی طرف نقل کردی گئی پھر واؤ اور یاء دو ساکن اکٹھے ہوگئے، پس واؤ کو دو اجتماع ساکنین کے ممنوع ہونے کی وجہ سے حذف کردیا گیا تو مَعِیْبٌ ہوگیا پھر عین کو یاء کی مناسبت کی وجہ سے کسرہ دیدیا گیا، اور اسی طرح ہی ہر اس کلمہ میں کہا جائے گا کہ جو مَصُوْنٌ اور مَعِیْبٌ کے مشابہ ہو۔

مِمَّا تَقَدَّمَ نَرَی اَنَّ الْکَلِمَاتِ السَّابِقَةِ حَصَلَ فِیْهَا نَقْلُ حَرْکَةِ الْحَرْفِ الْمُعْتَلِّ إِلَی السَّاکِنِ الصَّحِیْحِ قَبْلَهُ، فَاَصْبَحَ الْمُعْتَلُّ بَعْدَ النَّقْلِ سَاکِنًا، وَیُسَمّٰی هٰذَا إِعْلَالًا بِالتَّسْکِیْنِ.

ان کلمات میں سے جو کہ پہلے گزر گئے ہم دیکھ چکے ہیں کہ سابقہ کلمات میں حرف علت کی حرکت کو اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن کی طرف نقل کیا گیا ہے، تو حرف علت حرکت نقل کرنے کے بعد ساکن ہوگیا پس اسی کا نام اعلال بالسکون ہی رکھا جاتا ہے۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۶) إِذَا كَانَ الْحَرْفُ الْمُعْتَلُّ فِي كَلِمَةٍ مُتَحَرِّكًا، وَكَانَ قَبْلَهُ حَرْفٌ صَحِيْحٌ سَاكِنٌ، سُكِّنَ الْمُعْتَلُّ بِنَقْلِ حَرْكَتِهِ إِلَى الْحَرْفِ الصَّحِيْحِ، وَيُسَمَّى هٰذَا إِعْلَالاً بِالتَّسْكِيْنِ. (۱)

جب کوئی حرف علت کسی کلمہ میں متحرک ہو اور اس سے قبل کوئی حرف صحیح ساکن ہو تو اس حرف علت کو ساکن کر دیا جائے گا، حرف صحیح کی طرف حرکت نقل کرنے کے ساتھ اور اسی کا نام اعلال بالسکون ہی رکھا جاتا ہے۔

(۱) من انواع الاعلال بالحذف، وهو حذف حرف العلة من الكلمة لسبب من الاسباب الصرفية كحذف الواو فى نحو يعد و يزن.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ حَصَلَ فِيْهَا إِبْدَالٌ وَ إِعْلَالٌ وَاَسْبَابَهُمَا فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ.

ان کلمات کو بیان کریں کہ جن میں ابدال اور اعلال واقع ہوا ہے اور ان دونوں کے آنے والی عبارت میں اسباب بھی بیان کریں۔

اِتَّفَقَ اَنْ حُوْكِمَ مَرَّةً حَمِيْدٌ الطُّوْسِيُّ اَمَامَ الرَّشِيْدِ، وَاعْتَقَدَ اَنَّهُ مَقْضِيٌّ عَلَيْهِ بَعْدَ اَنْ لَمْ تَجِدْ اَسَالِيْبُ الْاِعْتِذَارِ وَبَعْدَ اَنْ عَجَزَ عَنْ اِيْجَادِ وَسِيْلَةٍ مِّنَ الْوَسَائِلِ، اَوْ حِيْلَةٍ تَحُوْلُ دُوْنَ قَتْلِهِ، فَلَمَّا اَهَابَ الرَّشِيْدُ بِالْجَلَّادِ، وَاَقْبَلَ ذٰلِكَ الْقَاسِيْ صَائِلاً بِسَيْفِهِ كَمَا يَصُوْلُ الْاَسَدُ، اِضْطَرَبَ حَمِيْدٌ وَبَكٰى، فَقَالَ الرَّشِيْدُ: لِمَ الْبُكَاءُ ؟ قَالَ وَاللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنَا بِخَائِفٍ وَلٰكِنِّيْ حَزِيْنٌ لِمَوْتِيْ وَاَنْتَ سَاخِطٌ عَلَيَّ.

Marfat.com

حل:

دیئے گئے پیراگراف میں موجود وہ کلمات جن میں اعلال اور ابدال واقع ہے ان کو مع سبب کے درج کیا جاتا ہے۔

اِتَّفَقَ، مَقْضِیٌّ، اِیْجَادٌ، اَلْوَسَائِلُ ، اِهَابَ، اَلْقَاسِی ، صَائِلاً، یَصُوْلُ ، اِضْطَرَبَ، اَلْبُکَاءُ ، بِخَائِفٍ.

اعلال اور ابدال کا سبب درج ذیل ہے۔

اِتَّفَقَ: اصل میں وَفَقَ ثلاثی مجرد تھا، جب اس کو اِفْتَعَلَ پر لائے تو واؤ ساکن تھی تو اس کو تاء کر دیا پھر دو تاء اکٹھے ہوئے تو دونوں کا ادغام کر دیا۔

مَقْضِیٌّ: اصل میں مَقْضُوْیٌ تھا واؤ اور یاء کلمہ کے آخر میں واقع ہوئیں تو واؤ کو ساکن ہونے کے سبب سے یاء سے بدلا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا اور پھر یاء کی نسبت کی وجہ ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

اِیْجَادٌ: اصل میں اِوْجَادٌ تھا واؤ ساکن ماقبل مکسور تھا تو اس کو اسی سبب کی وجہ سے یاء سے بدل دیا۔

اَلْوَسَائِلُ: اصل میں اَلْوَسَایِلُ تھا یاء واقع ہوا الف جمع کے بعد تو اسی سبب سے اس کو ہمزہ سے بدل ڈالا۔

اِهَابَ: اصل میں اِوْهَابَ تھا واؤ ساکن ماقبل مفتوح تھا اس کو اسی سبب سے الف سے بدل ڈالا۔

اَلْقَاسِی: اصل میں اَلْقَاسِوُ تھا واؤ طرف میں واقع ہوئی ماقبل مکسور یاء سے بدل ڈالا۔

صَائِلُ: اصل میں صَاوِلُ تھا تو واؤ واقع ہوئی الف فاعل کے بعد تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔

یَصُوْلُ: اصل میں یَصْوَلُ تھا، واؤ ضمہ ثقیل تھا اس کو نقل کر کے ماقبل صحیح ساکن کو دیا تو یَصُوْلُ ہوگیا۔

اِضْطَرَبَ: اصل میں ضَرَبَ تھا باقی اس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

Marfat.com

اَلْبُکَاءُ: اصل میں اَلْبُکَایُ تھا تو ی واقع ہوئی حرف زائد کے بعد طرف میں تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔

بِخَائِفَ: اصل میں بِخَاوِفٍ تھا تو واؤ مکسور واقع ہوئی الف فاعل کے بعد تو اسی سبب کی وجہ سے ہمزہ سے بدل دیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

مَا اَبْوَابُ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ ؟ وَمَا نَوْعُ إِعْلَالِهَا ؟

آنے والے افعال کے ابواب کیا ہیں اور اعلال کی کون سی نوع ہے۔

یَسِیْرُ	یَصُوْمُ	یَحُوْمُ	یَعِیْشُ
یَسُوْدُ	یَبِیْدُ	یَطِیْرُ	یَجُوْدُ

حل:

دیئے گئے افعال کے ابواب اور اعلال کی نوع۔

یَسِیْرُ: اصل میں یَسْیِرُ تھا یاء پر کسرہ ثقیل تھا اور ماقبل صحیح ساکن تھا تو اسی سبب کی وجہ سے کسرہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا۔

یَعِیْشُ: اصل میں یَعْیِشُ تھا، یَبِیْدُ اصل میں یَبْیِدُ تھا۔ یَطِیْرُ اصل میں یَطْیِرُ تھا، اب ان میں تعلیل کا طریقہ مندرجہ بالا ہی ہے۔

یَصُوْمُ، یَحُوْمُ، یَسُوْدُ اور یَجُوْدُ اصل میں یَصْوُمُ، یَحْوُمُ، یَسْوُدُ اور یَجْوُدُ تھے، یَقُوْلُ کی طرح واؤ پر ضمہ ثقیل ماقبل صحیح ساکن تھا، تو ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا جو کہ صحیح ساکن تھا۔ ان دونوں میں اعلال کی نوع یہ ہے کہ واؤ یا یاء متحرک ماقبل صحیح ساکن ہو تو واؤ اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل صحیح ساکن کو دے دیتے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اَلْاَفْعَالُ الْآتِیَةُ مِنْ بَابِ فَرِحَ فَهَاتِ مُضَارِعَهَا وَاِنْ حَدَثَ بِهٖ اِعْلَالٌ فَاشْرِحْهُ؟

Marfat.com

آنے والے افعال باب فَـــرِحَ سے ہیں ان کا مضارع بنائیں اور واقع ہونے والے اعلال کو بیان کریں۔

خَافَ	نَامَ	غَارَ	حَارَ	نَالَ	عَافَ

حل:

دیئے گئے افعال کا مضارع اور اعلال کا ذکر۔

يَخَافُ	يَنَامُ	يَغَارُ	يَحَارُ	يَنَالُ	يَعَافُ

اعلال:

يَخَافُ اور يَغَارُ اصل میں يَخْوَفُ اور يَغْيَرَ تھے، تو واؤ اور یاء متحرک اور ماقبل صحیح ساکن قابل حرکت تھا ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پھر دونوں حروف علت ساکن اور ماقبل مفتوح ہو جانے کی وجہ سے الف سے بدل دیئے گئے۔ تو يَخَافُ ، يَغَارُ ہو گیا، باقی صیغوں میں بھی بالکل اسی طرح تعلیل ہوگی، باقی اجوف واوی سے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

هَاتِ اِسْمَ الْمَفْعُوْلِ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَا فِيْهِ مِنْ إِعْلَالٍ.

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کا اسم مفعول لائیں اور واقع ہونے والا اعلال بیان کریں۔

بَاعَ	شَانَ	رَامَ	قَاسَ	صَادَ	قَالَ

حل:

دیئے گئے افعال سے اسم مفعول اور ان میں ہونے والے اعلال کا بیان۔

مَبِيْعٌ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا، یاء متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا تو یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی مَبْيُوْعٌ ہو گیا، اور اب اجتماع ساکن ہوا واؤ اور یاء کے درمیان تو اول ساکن غیر مدہ تھا تو گرا دیا تو مَبُـوْعٌ ہو گیا، اب فـــاء کلمہ ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ یاء کے حذف

ہونے پر دلالت کرے، مَبِـوْعٌ ہوااب واؤ ساکن ماقبل مکسور تھا تو اس کو یاء سے بدل دیا تو مَبِیْعٌ ہوگیا۔

مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، تو اس دو واؤ تھے پہلے واؤ پر ضمہ ماقبل صحیح ساکن تھا تو اس کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا تو اب دونوں واؤ ساکن جمع ہوئے پہلا مدہ تھا تو اس کو گرادیا تو مَقُوْوْلٌ سے مَقُوْلٌ ہوگیا۔

شَـانَ، رَامَ، قَـاسَ ان کا اسم مفعول مَشُـوْنٌ، مَرُوْمٌ اور مَـقُوْسٌ آتا ہے، باقی تعلیل مقول کی طرح ہی ہے۔

صَـادَ، کَالَ ان کا اسم مفعول مَصِیْدٌ اور مَکِیْلٌ آتا ہے اور اس کی باقی تعلیل مَبِیْعٌ کی طرح ہی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

مَا اَصْلُ کُلِّ کَلِمَةٍ مِمَّا یَاْتِیْ؟ وَ کَمْ نَوْعًا مِنَ الْاِعْلَالِ بِهَا؟

آنے والے ہر کلمہ کی اصل کیا ہے ان میں واقع ہونے اعلال کتنے ہیں؟

مَنَامٌ	مَلَامَةٌ	مَرَامٌ	مَجَالٌ
مَنَارَةٌ	مَفَازَةٌ	مَثَارٌ	

حل:

دیئے گئے کلمات کی اصل اور اعلال کا بیان۔

مَـنَامٌ اسم ظرف ہے اصل میں مَنْوَمٌ بروزن مَـنْصَرٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا تو بقاعدہ یُـقَـالُ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور پھر واؤ کو الف سے بدل دیا ماقبل متحرک ہوجانے کی وجہ سے تو مَنَامٌ ہوگیا۔

مَـجَـالٌ، مَرَامٌ، مَثَارٌ ان تینوں کی اصل مَـجْوَلٌ، مَرْوَمٌ اور مَثْوَرٌ تھی، تعلیل بالکل مَنَامٌ کی طرح ہے۔

Marfat.com

مَلاَمَةٌ اصل میں مَلْوَمَةٌ تھا واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا تو اس کی حرکت ماقبل صحیح ساکن کو دی تو مَلَوْمَةٌ ہوگیا، اب واؤ ساکن ماقبل مفتوح تھا تو اس کو الف سے بدل دیا تو مَلاَمَةٌ ہوگیا۔
مَنَارَةٌ ،مَفَازَةٌ اور مَخَافَةٌ اصل میں مَنْوَرَةٌ ،مَفْوَزَةٌ اور مَخْفَوَةٌ تھے، باقی تعلیل مَلاَمَةٌ کی طرح ہی ہوئی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

اِبْنِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةَ لِلْمَجْهُوْلِ وَإِنْ حَدَثَ بِهَا إِعْلاَلٌ فَاشْرِحْهُ.

آنے والے افعال کو مجہول کی طرف تبدیل کریں اور اگر ان میں اعلال ہوا تو اس کی وضاحت کریں۔

يُعِيْدُ	يُفِيْدُ	يُجِيْدُ	يُرِيْدُ
يُسِيْئُ	يُطِيْلُ	يُخِيْفُ	

حل:

دیئے گئے فعل مضارع معلوم مجہول کی بناء۔
يُعَادُ، يُفَادُ، يُجَادُ، يُرَادُ، يُسَاءُ ، يُطَالُ ،يُخَافُ جو کہ اصل میں يُعْوَدُ، يُفْيَدُ، يُجْوَدُ، يُرْوَدُ، يُسْيَءُ ، يُطْوَلُ اور يُخْوَفُ تھے۔ واؤ اور یاء متحرک ماقبل صحیح ساکن قابل حرکت تھا تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی ، اب واؤ اور یاء ساکن ماقبل مفتوح تھا تو اب ان حروف علت کو الف سے بدل دیا گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

هَاتِ اِسْمَ الْفَاعِلِ لِكُلِّ مِمَّا يَأْتِيْ، وَبَيِّنْ مَا يَحْصُلُ مِنَ الْإِعْلاَلِ .

آنے والے افعال سے ہر ایک کا اسم فاعل لائیں اور ان میں ہونے والے اعلال کو بیان کریں۔

اَصَابَ	اَنَابَ	اَمَالَ	اَجَابَ
اَبَانَ	اَعَانَ	اَشَارَ	

Marfat.com

حل:

دیئے گئے افعال سے اسم فاعل اور اعلال کا بیان۔

مُصِیْبٌ، مُنِیْبٌ ، مُمِیْلٌ ، مُجِیْبٌ ، مُبِیْنٌ ، مُعِیْنٌ ، مُشِیْرٌ ۔ یہ سب اصل میں مُصْیِبٌ ، مُنْوِبٌ ، مُمْیِلٌ ، مُجْوِبٌ ، مُبْیِنٌ ، مُعْوِنٌ اور مُشْوِرٌ تھے، تو واؤ اور یاء متحرک ماقبل صحیح ساکن قابل حرکت تھا تو ان حروف علت کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی، اب جن کلمات میں واؤ ساکن ماقبل مکسور تھا تو اس کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدل دیا گیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

هَاتِ اِسْمَ الْمَفْعُوْلِ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ ، وَاشْرَحْ مَا بِهٖ مِنَ الْاِعْلَالِ.

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کا اسم مفعول لائیں اور اعلال کی تشریح کریں۔

اَقَامَ	اَجَادَ	اَشَاعَ	اَجَابَ	اَضَاعَ	اَغَاثَ

حل:

دیئے گئے افعال سے اسم مفعول کی بناء اور اعلال کا ذکر۔

مُقَامٌ ، مُجَادٌ، مُشَاعٌ، مُجَابٌ ، مُضَاعٌ، مُغَاثٌ اصل میں مُقْوَمٌ، مُجْوَدٌ، مُشْیَعٌ، مُجْوَبٌ، مُضْیَعٌ، مُغْیَثٌ تھے مفتوح ماقبل صحیح ساکن کلمے کے درمیان میں واقع ہوئے تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور اب واؤ اور یاء ساکن ماقبل مفتوح ہو گئے تو ان کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

كَوِّنْ جُمْلَةً بِهَا كَلِمَةٌ فِیْهَا إِعْلَالٌ وَإِبْدَالٌ وَاُخْرٰی بِهَا كَلِمَةٌ فِیْهَا إِعْلَالٌ لَیْسَ غَیْرُ ، وَثَالِثَةً تَشْتَمِلُ عَلٰی كَلِمَةٍ بِهَا إِبْدَالٌ لَیْسَ غَیْرُ.

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ ان میں اعلال اور ابدال ہو اور دوسرا جملہ ایسا ہو کہ اس کے کلمہ میں

Marfat.com

صرف اعلال ہواور تیسرا ایسے کلمہ پر مشتمل ہو کہ اس میں صرف ابدال ہو۔

حل:

جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) يَتَّقِدُ زَيْدٌ الْمِصْبَاحَ (۲) قَالَ زَيْدٌ اِذْهَبْ بِكِتَابِىْ

(۳) مَنْ يَطَّهَّرُ هٰذَا الثَّوْبَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر۱۰)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِى، وَبَيِّنْ مَا فِى بَعْضِ كَلِمَاتِهٖ مِنَ الْاِعْلَالِ بِالتَّسْكِيْنِ.

آنے والے شعر کی تشریح کریں اور جن کلمات میں اعلال بالسکون ہوا ہے اس کو بیان کریں۔

يَهُوْنُ عَلَيْنَا أَنْ تُصَابَ جُسُوْمُنَا وَتَسْلَمَ اَعْرَاضٌ لَنَا وَعُقُوْلُ

''آسان اور نرم ہو جائے ہم پر یہ بات کہ مصیبت زدہ ہو جائیں ہمارے اجسام اور چھٹکارا پالیں ہمارے اعراض اور عقلیں''

کلمات کی تحقیق:

يَهُوْنُ، تُصَابُ ، اصل میں يَهْوُنُ اور تُصْوَبُ تھے، تو اواؤ دونوں میں متحرک اور ماقبل صحیح ساکن تھا تو دونوں واؤں سے حرکت نقل کر ماقبل کو دیدی تو يَهُوْنُ اور تُصَوْبُ ہو گیا، پھر ایک کلمہ میں واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہوا تو اس کو الف سے بدل دیا، تو تُصَابُ ہو گیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْمِيْزَانُ الصَّرْفِيُّ

صرفی ترازو

(١)

اَلْاَمْثِلَةُ:

١	شَرِبَ	فَعِلَ	اس نے پیا
	كَرُمَ	فَعُلَ	اس نے مہربانی کی
	قَمَرٌ	فَعَلٌ	چاند
٢	دَحْرَجَ	فَعْلَلَ	اس نے لڑھکایا
	دِرْهَمٌ	فِعْلَلٌ	درہم
	سَفَرْجَلٌ	فَعَلَّلٌ	ککڑی
٣	هَذَّبَ	فَعَّلَ	اس نے کانٹ چھانٹ کی
	فَهَّمَ	فَعَّلَ	اس نے سمجھا
	قَسَّمَ	فَعَّلَ	اس نے تقسیم کیا
٤	لاعَبَ	فَاعَلَ	وہ کھیلا
	اِنْصَرَفَ	اِنْفَعَلَ	وہ پھرا
	اِسْتَخْبَرَ	اِسْتَفْعَلَ	اس نے خبر معلوم کی

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَظْهَرُ مَا يُقَالُ فِي هٰذَا الْبَابِ اَنَّهٗ وُضِعَ لِتَدْرِيْبِ الطُّلَّابِ بِطَرِيْقَةٍ مُوْجِزَةٍ عَلٰى مَعْرِفَةِ اُصُوْلِ الْكَلِمَاتِ، وَمَا يَطْرَأُ عَلَيْهَا مِنْ زِيَادَةٍ اَوْ حَذْفٍ اَوْ إِعْلَالٍ، وَلَمَّا

Marfat.com

كَانَ اَكْثَرُ الْكَلِمَاتِ ثُلاثِيًا جَعَلَ عُلَمَاءُ الصَّرْفِ لِوَزْنِهَا ثَلاثَةَ اَحْرُفٍ، هِيَ الْفَاءُ لِلْحَرْفِ الْاَوَّلِ مِنَ الْكَلِمَةِ، وَالْعَيْنُ لِلثَّانِي، وَاللَّامُ لِلثَّالِثِ.

مکمل طور پر واضح ہے جو بات اس باب میں کہی گئی ہے کہ بے شک تمرین طلباء کی ایسے آسان اور مختصر طریقے کے ساتھ تربیت کے لئے کلمات کے اصول کی پہچان کرنے کے لئے وضع کی گئی ہے، اور ان پر حرف زائدہ یا حذف یا اعلال کا بوجھ زیادہ نہیں کیا گیا جب اکثر کلمات ثلاثی تھے اسی وجہ سے صرف ان کے جاننے والوں نے ان کا وزن کرنے کے لئے تین حروف کو مقرر کیا چنانچہ ایک فاء جو کلمہ کے حرف اول کے لئے ہے عین دوسرے کلمے کے لئے جبکہ لام تیسرے کلمے کے لئے۔

فَإِذَا نَظَرْنَا إِلَى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مِنَ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى، رَاَيْنَا اَنَّنَا وَضَعْنَا الْفَاءَ مَحَلَّ الشِّيْنِ مِنْ شَرِبَ، وَالْعَيْنَ مَحَلَّ الرَّاءِ، وَاللَّامَ مَحَلَّ الْبَاءِ، مَعَ ضَبْطِ اَحْرُفِ الْمِيْزَانِ، وَهُوَ فَعِلَ بِالشَّكْلِ الَّذِيْ ضُبِطَتْ بِهِ اَحْرُفُ الْمَوْزُوْنِ، وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِي كَرُمَ وَقَمَرَ وَاَشْبَاهِهِمَا.

پس جب ہم پہلے گروپ میں موجود پہلی مثال کی طرف توجہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہم نے فاء کو شَرِبَ میں سے شین کے محل کے لئے وضع کیا اور عین کو راء کے محل کے لئے اور لام کو باء کے محل کے لئے وضع کیا۔ ترازو کے حروف کو ضبط کرنے کے ساتھ اور وہ فَعِلَ ہے اس شکل کے ساتھ جو کہ ضبط کیے اس کے ذریعے وزن شدہ حروف۔ اور ایسے ہی كَرُمَ، قَمَرَ اور ان دونوں کے ساتھ مشابہت رکھنے والوں کے متعلق کہا جائے گا۔

وَفِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ نَرَى الْكَلِمَاتِ رُبَاعِيَّةً وَخُمَاسِيَّةً مُجَرَّدَةً وَلَمَّا كَانَ الْمِيْزَان "فعلِ" عَلٰى ثَلاثَةِ اَحْرُفٍ لَيْسَ غَيْرَ، زِدْنَا عَلَيْهِ لامًا فِي الرُّبَاعِي، فَقُلْنَا فِي دَحْرَجَ "فَعْلَلَ"، وَزِدْنَا لامَيْنِ فِي الْخُمَاسِيِّ فَقُلْنَا فِي سَفَرْجَلَ "فَعَلَّلَ". وَكَذٰلِكَ يُفْعَلُ فِي كُلِّ رُبَاعِيٍّ وَخُمَاسِيٍّ مُجَرَّدَيْنِ.

Marfat.com

اور دوسرے گروپ میں ہم کلمات رباعیہ کو اور خماسی مجرد کو دیکھتے ہیں جبکہ ترازو صرف فعل (تین حرف ہی ہے) تو ہم رباعی میں ایک لام کو ترازو میں زائدہ کرتے ہیں تو ہم دَحْرَجَ میں فَعْلَلَ کہیں گے اور خماسی میں دو لام کا اضافہ کرتے ہیں تو ہم سَفَرْجَلٌ میں فَعْلَلٌ کہتے ہیں۔ اور ہر رباعی اور خماسی مجرد میں اسی طریقے سے وزن نکالا جائے گا۔

وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ نَرَی اَنَّ الْكَلِمَةَ الْاُوْلٰی (هَذَّبَ) حَرْفُهَا الثَّانِی مُضَعَّفٌ لِذٰلِکَ ضَعَّفْنَا الْحَرْفَ الْمُقَابِلَ لَهٗ فِی الْمِيْزَانِ. وَكَذٰلِکَ يُفْعَلُ فِی فَهَّمَ وَقَسَّمَ وَاَمْثَالِهِمَا.

اور تیسرے گروپ میں ہم پہلے کلمہ (هَذَّبَ) میں دوسرے حرف کو دوگنا کیا ہوا دیکھتے ہیں تو ہم اس کے میزان میں بھی دوسرے حرف کو دوگنا کر دیتے ہیں، اور اسی طرح ہی فَهَّمَ اور قَسَّمَ اور دونوں کی مثالوں میں کہا جائے گا۔

وَعِنْدَ تَاَمُّلِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ نَرَی كَلِمَاتٍ تَشْتَمِلُ عَلٰی اَحْرُفٍ اَصْلِيَّةٍ وَزَائِدَةٍ، فَكَلِمَةُ (لَاعَبَ) فِيْهَا اللَّامُ وَالْعَيْنُ وَالْبَاءُ وَهِیَ اَصْلِيَّةٌ، وَفِيْهَا الْاَلِفُ وَهِیَ زَائِدَةٌ، وَيُشَاهَدُ فِی مِيْزَانِهَا اَنَّ الْفَاءَ وَالْعَيْنَ وَاللَّامَ وُضِعَتْ مَكَانَ الْاَحْرُفِ الْاَصْلِيَةِ عَلَی التَّرْتِيْبِ. وَاَنَّ اَلِفاً زَائِدَةً وُضِعَتْ مَكَانَ الْاَلِفِ الزَّائِدَةِ، وَمِثْلُ ذٰلِکَ يُعْمَلُ فِی كُلِّ كَلِمَةٍ تَشْتَمِلُ عَلٰی اَحْرُفٍ اَصْلِيَّةٍ وَزَائِدَةٍ.

اور چوتھے گروپ میں غور وفکر کرنے کے وقت ہم ایسے کلمات کو دیکھتے ہیں کہ جو حروف اصلیہ اور زائدہ پر مشتمل دیکھتے ہیں، تو لَاعَبَ کا وہ کلمہ ہے اس میں لام، عین اور باء وہی حروف اصلیہ ہیں اور اس میں جو الف ہے وہ زائدہ ہے، اور ان کے میزان میں مشاہدہ کیا جائے تو بے شک فاء، عین اور لام کو حروف کی جگہ پر ترتیب کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ اور اس میں الف جو ہے زائدہ ہے تو الف کی جگہ پر الف ہی کو رکھا گیا ہے، اور اسی کی مثل ہی ہر اس کلمے میں کہا جائے گا کہ جو حروف اصلیہ اور زائدہ پر مشتمل ہو۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۷) يُوْزَنُ الثُّلاثِيُّ الْمُجَرَّدُ بِوَضْعِ الْفَاءِ مِنْ "فَعَلَ" مَكَانَ الْحَرْفِ الْاَوَّلِ، وَالْعَيْنِ مَكَانَ الثَّانِي، وَاللَّامِ مَكَانَ الثَّالِثِ، وَتُضْبَطُ اَحْرُفُ الْمِيْزَانِ عَلٰى حَسَبِ ضَبْطِ اَحْرُفِ الْمَوْزُوْنِ دَائِمًا.

ثلاثی مجرد کا وزن ف کو فَعَلَ میں سے حرف اول کی جگہ اور عین کو دوسرے حرف کی جگہ اور لام کو تیسرے حرف کی جگہ پر رکھا جاتا ہے، اور میزان کے حروف کو ہمیشہ موزون کے حروف کے طریقے پر ہی ضبط کیا جاتا ہے۔

(۱۸) يُوْزَنُ الرُّبَاعِيُّ وَالْخُمَاسِيُّ الْمُجَرَّدَانِ بِزِيَادَةِ لَامٍ فِي الْاَوَّلِ وَلامَيْنِ فِي الثَّانِيْ عَلٰى اَحْرُفِ فَعَلَ.

رباعی اور خماسی مجرد کا وزن اس طرح کیا جاتا ہے کہ فعل میں رباعی کے اندر ایک لام کا اضافہ کیا جاتا ہے جبکہ خماسی کے اندر دو لام کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

(۱۹) إِذَا كَانَتِ الْكَلِمَةُ مَزِيْدَةً بِتَضْعِيْفِ حَرْفٍ ضُعِّفَ الْحَرْفُ الْمُقَابِلُ فِي الثَّانِيْ فِي الْمِيْزَانِ.

جب کسی کلمہ میں زائدہ حرف کو کسی حرف کے دوگنا کرنے کے ساتھ لایا گیا ہو تو اس کے مقابل میزان میں بھی اس حرف کو دوگنا کر دیا جائے گا۔

(۲۰) إِذَا اشْتَمَلَتِ الْكَلِمَةُ عَلٰى حَرْفٍ زَائِدٍ اَوْ اَكْثَرَ، وُضِعَ الزَّائِدُ مَكَانَهُ فِي الْمِيْزَانِ.

جب کوئی کلمہ ایک حرف یا زیادہ حروف زائدہ پر مشتمل ہو تو پھر میزان میں حروف زائد کو انہی حروف کی جگہ پر رکھا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

اَلْمِيْزَانُ الصَّرْفِيُّ

صرفی ترازو

(۲)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	صَامَ	فَعَلَ	اس نے روزہ رکھا
	اِصْطَبَر	اِفْتَعَلَ	اس نے صبر کیا
	يَقُوْمُ	يَفْعُلُ	وہ کھڑا ہوتا ہے
	مَرَامٌ	مَفْعَلٌ	مقصد
	مَهْدِيٌّ	مَفْعُوْلٌ	راہنمائی کرنے والا
۲	قُمْ	قُلْ	تو کھڑا ہو
	اِسْعَوْا	اِفْعَوْا	تم کوشش کرو
	يَرْمُوْنَ	يَفْعُوْنَ	وہ پھینکتے ہیں
	هِبَةٌ	عِلَةٌ	ھبہ کرنا
	زِنَةٌ	عِلَةٌ	وزن کرنا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا نَظَرْنَا إِلَى الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى رَاَيْنَا اَنَّ بِكَلِمَاتِهَا إِعْلَالاً اَوْ إِبْدَالاً، فَفِيْ صَامَ إِعْلَالٌ بِالْقَلْبِ، وَفِي اِصْطَبَرَ إِبْدَالٌ، وَفِي يَقُوْمُ إِعْلَالٌ بِالتَّسْكِيْنِ وَفِي مَرَامَ إِعْلَالٌ بِالتَّسْكِيْنِ، وَإِعْلَالٌ بِالْقَلْبِ، وَفِي مَهْدِي إِعْلَالٌ بِالْقَلْبِ، وَإِذَا رَجَعْنَا إِلٰى مِيْزَانِ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ رَاَيْنَاهُ لَمْ يَتَأَثَّرْ بِاَيِّ نَوْعٍ مِنْ اَنْوَاعِ

Marfat.com

اَلْاِعْلَالَ اَوِ الْاِبْدَالِ الْمَذْكُوْرَةِ، وَاَنَّهٗ يُعْطِيْكَ وَزْنَهَا قَبْلَ الْاِعْلَالِ اَوِ الْاِبْدَالِ، وَيَتَجَاهَلُ حَدُوْثُ شَيْءٍ مِنْهَا وَمِنْ ذٰلِكَ نَسْتَنْبِطُ اَنَّ الْكَلِمَةَ اِذَا حَصَلَ اِبْدَالٌ اَوْ اِعْلَالٌ (بِالْقَلْبِ اَوِ التَّسْكِيْنِ) تُوْزَنُ عَلٰى اَصْلِهَا قَبْلَ حَدُوْثِ الْاِبْدَالِ اَوِ الْاِعْلَالِ.

جب ہم پہلے گروپ میں توجہ کرتے ہیں تو ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ان کلمات میں اعلال یا ابدال ہے، پس صَامَ میں اعلال قلب کے ساتھ ہے اور اِصْطَبَرَ میں ابدال ہے، اور یَقُوْمُ میں اعلال بالسکون ہے اور مَرَامٌ میں بھی اعلال بالسکون ہے اور اعلال بالقلب ہے، اور مَهْدِیٌّ میں اعلال بالقلب ہے، اور جب ہم ان کلمات میں سے ہر کلمہ کے میزان کی طرف آتے ہیں تو ہم اس کو دیکھتے ہیں کہ وہ مذکورہ اعلال اور ابدال کی کسی قسم سے بھی متاثر نہیں ہوا۔ یقیناً وہ آپ کو اعلال اور ابدال سے پہلے ہی اس کا وزن دے رہا ہے اور ان میں سے کسی شے کے حدوث سے وہ خالی ہے، اور اسی وجہ سے ہم اس بات کا استنباط کرتے ہیں جب کسی کلمہ میں ابدال یا اعلال بالتسکین یا بالقلب واقع ہو جائے تو اس کلمے کا اس کی اصل پر ابدال اور اعلال سے پہلے ہی وزن نکالا جائے گا۔

وَعِنْدَ تَاَمُّلِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ نَرَى اَنَّ جَمِيْعَ الْكَلِمَاتِ حَصَلَ فِيْهَا اِعْلَالٌ بِالْحَذْفِ، وَاِذَا رَجَعْنَا اِلٰى مِيْزَانِهَا رَاَيْنَا اَنَّ الْحَرْفَ الَّذِىْ حُذِفَ مِنَ الْكَلِمَةِ حُذِفَ مُقَابِلُهٗ مِنْ مِيْزَانِهَا، فَالْحَرْفُ الثَّانِى وَهُوَ الْوَاوُ حُذِفَ مِنْ قُمْ، فَحُذِفَ مِنْ مِيْزَانِهِ الْحَرْفُ الْمُقَابِلُ لَهٗ وَهُوَ الْعَيْنُ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُقَالُ فِى بَاقِى الْكَلِمَاتِ، وَمِنْ ذٰلِكَ نَسْتَطِيْعُ اَنْ نَدْرُكَ اَنَّهٗ اِذَا حُذِفَ مِنَ الْكَلِمَةِ حَرْفٌ اَوْ اَكْثَرُ حُذِفَ مَا يُقَابِلُ ذٰلِكَ فِى الْمِيْزَانِ.

اور دوسرے گروپ میں توجہ کرنے کے وقت ہم یہ بات دیکھتے ہیں کہ تمام کلمات میں اعلال بالحذف واقع ہوا ہے، اور جب ہم ان کے میزان کی طرف آتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ جو حرف اصلی کلمے سے حذف کیا گیا تھا وہی حرف اس کے

Marfat.com

میزان سے بھی حذف کیا گیا ہے۔ پس دوسرا حرف وہ واؤ ہے جو کہ قُمْ سے حذف کیا گیا ہے، تو اس کے مقابل میزان میں بھی وہ حرف حذف کیا گیا ہے اور وہ حرف عین کلمہ ہے۔ اور ایسے ہی باقی کلمات میں کہا جائے گا، اور اسی وجہ سے ہم اس بات پر قدرت رکھتے ہیں کہ ہم جان لیں گے کہ جب کسی اصل کلمہ سے ایک حرف یا زیادہ حروف کو حذف کیا جائے گا تو اس کے میزان میں مقابل حروف کو بھی حذف کیا جائے گا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۱) إِذَا حَصَلَ فِی الْكَلِمَةِ إِبْدَالٌ اَوْ إِعْلَالٌ بِالْقَلْبِ اَوِ التَّسْكِيْنِ، وُزِنَتِ الْكَلِمَةُ عَلٰى حَسْبِ اَصْلِهَا قَبْلَ الْإِبْدَالِ اَوِ الْإِعْلَالِ وَلَا يُنْظَرُ اِلَيْهِمَا.

جب کسی کلمے میں ابدال یا اعلال بالقلب یا بالسکون واقع ہو تو اس کلمے کا اس کی اصل کے مطابق ہی ابدال اور اعلال سے پہلے ہی وزن نکالا جائے گا اور ان دونوں کی طرف نہیں دیکھا جائے گا۔

(۲۲) إِذَا حُذِفَ مِنَ الْكَلِمَةِ بَعْضُ اَحْرُفِهَا حُذِفَ نَظِيْرُ ذٰلِكَ مِنَ الْمِيْزَانِ.

جب کسی کلمہ میں بعض حروف کو حذف کر دیا جائے تو تو اس کی مثال جو کہ میزان میں ہے اس سے بھی وہ حروف حذف کر دیئے جائیں گے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

زِنِ الْاَسْمَاءَ الْمُعْرَبَةَ وَالْاَفْعَالَ فِی الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ.

اسمائے معربہ اور افعال کا وزن کریں جو کہ آنے والی عبارت میں موجود ہیں۔

Marfat.com

إِذَا وَعَدْتَ عِدَةً فَأَنْجِزْ فَإِنَّ مِنْ اَكْبَرِ مَا يَضُرُّ الْاَفْرَادَ وَالْاُمَمَ اَنْ تُتَّخَذَ الْمَوَاعِيْدُ ذَرِيْعَةً إِلَى الْمُمَاطَلَةِ وَالتَّسْوِيْفِ، وَكَثِيْرًا مَّا يُقَوَّى الْمِيْعَادُ بِكُلِّ مُحْرِجَةٍ مِنَ الْاِيْمَانِ، وَالْقَائِلُ وَالْمَقُوْلُ لَهُ يَعْتَقِدَانِ اَنَّهَا كَاذِبَةٌ فَإِذَا تَقَهْقَرَتِ التِّجَارَةُ وَالصِّنَاعَةُ فِي الشَّرْقِ، فَذٰلِكَ لِاَنَّهُمَا فِي حَاجَةٍ مَاسَّةٍ إِلَى الْاَخْلَاقِ قَبْلَ اِحْتِيَاجِهَا إِلَى الْمَالِ.

حل:

دی گئی عبارت میں موجود اسمائے معربہ اور افعال کے اوزان درج ذیل ہیں۔

لفظ	میزان	لفظ	میزان
وَعَدْتَ	فَعَلْتَ	اَلْمُمَاطَلَةِ	اَلْمُفَاعَلَةِ
عِدَةً	عِلَةً	اَلتَّسْوِيْفِ	اَلتَّفْعِيْلِ
فَاَنْجِزْ	فَافْعِلْ	اَلْمِيْعَادُ	اَلْمِفْعَالُ
اَكْبَرِ	اَفْعَلِ	مُحْرِجَةٍ	مُفْعِلَةٍ
يَضُرُّ	يَفُلُّ (يَفْعُلُ)	اَلْقَائِلُ	اَلْفَاعِلُ
اَلْاِفْرَادِ	اَلْاَفْعَالِ	اَلْمَقُوْلُ	اَلْمَفْعُوْلُ
اَنْ تُتَّخَذَ	اَنْ تُفَعَّلَ	تَقَهْقَرَتْ	تَفَعْلَلَتْ
اَلْمَوَاعِيْدُ	اَلْمَفَاعِيْلُ	اَلْاَخْلَاقِ	اَلْاَفْعَال

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

زِنِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مَعَ ضَبْطِ الْمِيْزَانِ بِالشَّكْلِ.

آنے والے کلمات کا وزن نکالیں میزان کو ضبط کرتے ہوئے۔

شَمْسٌ	نَظَرَ	كَتَفٌ	عَلِمَ
جَعْفَرٌ	فَرَّ	بَعْثَرَ	

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات کے اوزان درج ذیل ہیں۔

لفظ	میزان	لفظ	میزان
شَمْسٌ	فَعْلٌ	جَعْفَرٌ	فَعْلَلٌ
نَظَرَ	فَعَلَ	فَرَّ	فَلَّ (فَعَلَ)
كَتِفٌ	فَعِلٌ	بَعْثَرَ	فَعْلَلَ
عَلِمَ	فَعِلَ		

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ كَلِمَاتٍ لِلْمَوَازِيْنَ الْآتِيَةِ مَعَ الضَّبْطِ.

آنے والے موازین کو ضبط کرتے ہوئے ان کے مقابل کلمات کو لائیں۔

فِعْلٌ	فُعْلٌ	فَعِلٌ	فَعِلَ	فَعَّلَ	فَعْلَلَ

حل:

دیئے گئے اوزان کے کلمات۔

کلمہ	موزون	کلمہ	موزون
ذِئْبٌ	فِعْلٌ	فَعِلَ	سَمِعَ
عُنُقٌ	فُعُلٌ	فَعَّلَ	ضَرَّفَ
كَتِفٌ	فَعِلٌ	فَعْلَلَ	دَحْرَجَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

زِنِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مَعَ ضَبْطِ الْمِيْزَانِ بِالشَّكْلِ.

میزان کو ضبط کرتے ہوئے کلمات کا وزن نکالیں۔

يَسُوْدُ	يَسِيْلُ	مَقَامٌ	قَادَ
اِزْدَلَفَ (اقترب)	مَرْمِيٌّ	قَضَى	اِتَّصَلَ

حل:

دیئے گئے کلمات کے اوزان بالترتیب درج ذیل ہیں۔

کلمہ	وزن	کلمہ	وزن
يَسُوْدُ	يَفْعُلُ	اِزْدَلَفَ	اِفْتَعَلَ
يَسِيْلُ	يَفِعْلُ	مَرْمِيٌّ	مَفْعِلٌّ
قَادَ	فَالَ	اِتَّصَلَ	اِفَّعَلَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

زِنِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ وَاضْبِطِ الْمِيْزَانَ بِالشَّكْلِ.

آنے والے کلمات کا وزن نکالیں اور میزان کو شکل کے ساتھ ضبط کا خیال رکھیں۔

صُن	داعٍ	ثِقْ	سَعَةٌ	اِرْضَ	يَقْضُوْنَ

حل:

دیئے گئے کلمات کے اوزان۔

کلمات	اوزان	کلمات	اوزان
صُنْ	فُلْ	اِرْضَ	اِفْعَ
دَاعٍ	فاعٍ	يَقْضُوْنَ	يَفْعُوْنَ
سَعَةٌ	عَلَةٌ		

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

هَاتِ مِيْزَانَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مَضْبُوْطًا.

آنے والے کلمات کے میزان شکل کو ضبط کرتے ہوئے لائیں۔

اِسْتَجَارَ	اِنْطَلَقَ	اِنْتَفَعَ	تَشَارَكَ
اَخْبَرَ	اِحْمَارَّ	اِقْشَعَرَّ	تَقَدَّمَ

حل:

دیئے گئے کلمات کے اوزان۔

کلمات	اوزان	کلمات	اوزان
اِسْتَجَارَ	اِسْتَفَالَ	اِنْطَلَقَ	اِنْفَعَلَ
اِنْتَفَعَ	اِفْتَعَلَ	تَشَارَكَ	تَفَاعَلَ
اَخْبَرَ	اَفْعَلَ	اِحْمَارَّ	اِفْعَالَّ
اِقْشَعَرَّ	اِفْعَلَلَّ	تَقَدَّمَ	تَفَعَّلَ

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

هَاتِ كَلِمَاتٍ لِلْمَوَازِيْنِ الْآتِيَةِ وَاضْبِطْهَا.

آنے والے موازین کے کلمات بنائیں اور ان کو یاد کریں۔

فَاعَلَ	اِفْتَعَلَ	تَفَاعَلَ	فَاعِلٌ
تَفَعَّلَ	فَعَائِلُ	فَعِيْلٌ	مَفْعُوْلٌ
فَعُوْلٌ	اِفْعَالٌ	مُفَاعَلَةٌ	فَعْلَاءُ

حل:

دیئے گئے موازین کے کلمات درج ذیل ہیں۔

موازین	کلمات	موازین	کلمات
فَاعَلَ	قَاتَلَ	تَفَعَّلَ	تَصَرَّفَ
اِفْتَعَلَ	اِجْتَنَبَ	فَعَائِلُ	شَرَآئِفُ

تَفَاعَلَ	تَضَارَبَ	فَعِيْلٌ	شَرِيْفٌ
فَاعِلٌ	ضَارِبٌ	مَفْعُوْلٌ	مَضْرُوْبٌ
فَعُوْلَ	شَرُوْفَ	اِفْعَالٌ	اِكْرَامٌ
مُفَاعَلَةٌ	مُضَارَبَةٌ	فَعْلَاءُ	حَمْرَآءُ

اَلتَّمْرِيْنُ ٨ (مشق نمبر ٨)

زِنِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مَعَ ضَبْطِ الْمِيْزَانِ.

آنے والے کلمات کا وزن میزان کو ضبط رکھتے ہوئے لائیں۔

اَطِبَّاءٌ	اَعْدَاءٌ	جَيِّدٌ	مِيْثَاقٌ	نَائِمٌ	سُعَاةٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کے اوزان۔

کلمات	میزان	کلمات	میزان
اَطِبَّاءُ	اَفْعِلَآءُ	مِيْثَاقٌ	مِفْعَالٌ
اَعْدَاءُ	اَفْعَالٌ	نَائِمٌ	فَاعِلٌ
جَيِّدٌ	فَيْعِلٌ	سُعَاةٌ	فَعَلَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ٩ (مشق نمبر ٩)

صُغْ مِنْ "مَاتَ" وَ "غَالَ" عَلٰى وَزْنِ فِعْلَةٍ ، وَإِذَا حَدَثَ إِعْلَالٌ فَبَيِّنْهُ.

مَاتَ اور غَالَ سے فِعْلَةٌ کے وزن پر صیغے بنائیں اور جو اعلال واقع ہو اس کو بھی بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے افعال کی فِعْلَةٌ کے وزن پر تعلیل۔

Marfat.com

مَاتَ اور غَالَ اصل میں مَوِتَ اور غَيِلَ تھے،تو ان دونوں سے مصدر مِوْتَةً اور غِيْلَةً آتا ہے، مصدر میں دونوں کلموں کے اندر حرف علت (واؤ اور یاء) ساکن ماقبل مکسور تھے، تو واؤ کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل دیا تو مِيْتَةٌ اور غِيْلَةٌ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

صُغْ مِنْ "نَسِيَ" عَلٰى وَزْنِ مَفْعُوْلٍ، وَمِنْ "وَفَى" عَلٰى وَزْنِ مِفْعَال، وَإِذَا حَدَثَ إِعْلَالٌ فَاشْرِحْهُ.

نسی سے مفعول کے وزن پر اور وفی سے مفعال کے وزن پر صیغہ بنائیں اور ہونے والے اعلال کی وضاحت کریں۔

حل:

دیئے گئے کلمات سے مفعول اور مفعال کے وزن پر بناء۔

نَسِيَ سے اسم مفعول مَنْسُوْيٌ آتا ہے، لیکن واؤ اور یاء کلمہ کے آخر میں جمع ہو تو اول کو ساکن ہونے کی وجہ سے یاء مناسبت سے یاء سے بدل دیا تو مَنْسُيِيٌّ ہوگیا، پھر یائے اول کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل ڈالا تو مَنْسِيٌّ ہوگیا بعد ادغام کرنے کے۔

وَفَى سے مِفْعَالٌ کے وزن پر صیغہ مِوْفَايٌ آئے گا، پھر یاء کلمہ کے آخر میں واقع ہوا اور ماقبل الف زائدہ تھی تو اس یاء کو ہمزہ سے بدل دیا پھر واؤ ساکن واقع ہوئی کسرہ کے بعد تو اس کو یاء سے بدل دیا تو مِيْفَاءٌ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

صُغْ مِنْ "جَالَ" عَلٰى وَزْنِ مَفْعَلٍ، وَمِنْ "عَلَا" عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ، وَمِنْ قَامَ عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ وَإِذَا حَدَثَ إِعْلَالٌ فَوَضِّحْهُ.

جَالَ سے مَفْعَلٌ کے وزن پر اور عَلَا سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صیغہ بنائیں اور جو اعلال واقع ہو اس کی وضاحت کریں۔

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات سے مخصوص اوزان پر صیغوں کی بناء اور اعلال کی وضاحت۔

جَالَ سے مَفْعَلٌ کے وزن پر ظرف مَجْوَلٌ آتا ہے، لیکن اس میں تعلیل اس طرح ہوگی کہ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن قابل حرکت ہونے کی وجہ سے واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل صحیح ساکن کو دیدی تو مَجَوْلٌ ہوگیا، اب واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہوگیا تو واؤ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق الف سے بدل ڈالا تو مَجَالٌ ہوگیا۔

عَلاَ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ عَلِیْوٌ آئے گا، تو اب واؤ اور یاء کلمہ کے آخر میں جمع ہوگئے اور اول میں سے یاء ساکن تھا تو واؤ کو یاء کی نسبت کی وجہ سے یاء سے بدل ڈالا تو عَلِیْیٌ ہوگیا، اب دو یاء اکٹھے ہوئے اول ساکن تھا دونوں کا ادغام کر دیا تو عَلِیٌّ ہوگیا اور قَامَ کو فَعِیْلٌ کے وزن پر لائے تو قَوِیْمٌ ہوا پھر واؤ کو یاء سے بدل کر ادغام کر دیا تو قَیِّمٌ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۲ (مشق نمبر ۱۲)

فِعْلٌ "مِیْقَاتٌ" وَقَتَ، وَفِعْلُ مِیْقَاةٍ "وَقَی" فَمَا مِیْزَانُهَا؟ وَمَا ذَا فِیْهِمَا إِعْلاَلٌ؟

مِیْقَاتٌ کا فعل وَقَتَ ہے اور مِیْقَاةٌ کا فعل وَقَیَ ہے، تو اس کا میزان کیا ہے اور ان دونوں میں کیا اعلال ہوا ہے۔

حل:

دیئے گئے کلمات کے میزان اور ان میں ہونے والے کی اعلال کی وجہ۔

اس سوال میں دو فعل ہیں، ان میں سے ایک جو کہ وَقَتَ ہے وہ مثال واوی سے ہے جس کا مصدر وَقْتَ، یَقِتُ وَقْتًا آتا ہے، (وقت کا ہونا) دوسرا فعل وَقَیَ یَقِیُ وِقَایَةً سے ہے جو کہ لفیف مفروق ہے، ان میں سے وَقَتَ سے اسم ظرف مِوْقَاتٌ آتا ہے جس میں واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل گئی تو مِیْقَاتٌ ہوگیا۔ جبکہ مِیْقَاةٌ

Marfat.com

جوکہ وَقَــیَ سے ہے جوکہ اصل میں مَـوْقِیَةٌ تھا، اس میں تعلیلیں ہوئیں اس طرح کہ واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل گئی اور آخر سے ماقبل میں یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا تو اس کو الف سے بدل دیا تو مِیْقَاةٌ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۳ (مشق نمبر۱۳)

تَکُوْنُ کَلِمَةُ "مُعْتَاد" اِسْـمَ فَاعِلٍ وَتَکُوْنُ اِسْمَ مَفْعُوْلٍ، زِنْهَا فِی الْحَالَیْنِ، ثُمَّ ضَعْهَا فِی جُمْلَةٍ مُفِیْدَةٍ فِی کُلِّ حَالَةٍ مِنْهُمَا.

مُعْتَادٌ کا کلمہ اسم فاعل اور اسم مفعول واقع ہوتا ہے اس کا دونوں حالتوں میں وزن نکالیں پھر اس دونوں حالتوں میں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مُعْتَادٌ اسم فاعل ہونے کی صورت میں مُعْتَوِدٌ بروزن مُـفْتَعِلٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا، تو اس کو الف سے بدل دیا تو مُعْتَادٌ ہوگیا۔

جملہ:

کُلُّ مُعْتَادٍ یُعْرَفُ بِعَادَتِهٖ.

اور مُـعْتَـادٌ اسم مفعول کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے مُـعْتَوَدٌ بروزن مَـفْتَـعَلٌ تو اس میں بالکل وہی قانون جاری ہوا کہ واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا گیا تو مُعْتَادٌ ہوگیا۔

جملہ:

هَلْ جَاءَ کُمْ رَجُلٌ مُعْتَادٌ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۴ (مشق نمبر۱۴)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ ثُمَّ زِنْ فِعْلَیْنِ وَثَلَاثَةُ اَسْمَاءٍ فِیْهِمَا.

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں پھر دو فعلوں اور تین اسماء کا وزن نکالیں جو کہ ان

Marfat.com

دونوں میں موجود ہیں۔

بَـــلاَءٌ لَيْـــسَ يَعْـــدِلُهُ بَـــلاَءٌ عَـــدَاوَةُ غَيْـــرَ ذِىْ حَسَـبٍ وَدِيْنِ

''ایسا غم ہے کہ شاید اس کے مشابہ کوئی غم ہو جو کہ دشمنی رکھنے والا ہو بغیر حسب اور دین کے''

يُبِيْحُكَ مِنْـهُ عِرْضـاً لَمْ يَصُنْهُ وَيَرْتَعْ مِنْكَ فِى عِرْضٍ مَصُوْنِ

''مباح کردے گا اپنی طرف سے تجھ کو ایسی عزت کہ کسی نے اس کو نہیں محفوظ رکھا ہوگا اور نہیں چرا (لطف اٹھایا) ہوگا کسی نے تجھ سے اس محفوظ عزت میں سے''

حل:

دو فعل اور تین اسماء کے اوزان۔

الفاظ	میزان	الفاظ	میزان
يَعْدِلُ	يَفْعِلُ	مَصُوْنٍ	مَفْعُلٍ
لَمْ يَصُنْ	لَمْ يَفْلُ	بَلاَءٌ	فَعَالٌ
عِرْضًا	فِعْلاً		

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَسْمَاءُ الْاَفْعَالِ

اسمائے افعال کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

	هَيْهَاتَ الْاَمَلُ إِذَا لَمْ يُسْعِدْهُ الْعَمَلُ (۱) امید دور ہوگئی جب اس کی کام نے مدد نہ کی
۱	أُفٍّ لِمَنْ يَيْئَسُ (۲) اُف ہے کہ اس شخص کے لئے جو نا امید ہو جاتا ہے صَهْ إِذَا تكلَّم غَيْرُكَ (۳) جب تیرے علاوہ کوئی کلام کرے تو تُو خاموش رہ
	عَلَيْكَ نَفْسَكَ فَهَذِّبْهَا (٤) تو اپنے نفس کو لازم پکڑ اور اس کی اصلاح کر دُونَكَ الْقَلَم (٥) تو قلم پکڑ رُوَيْدَكَ إِذَا سِرْتَ (٦) تو کچھ دیر ٹھہر جب تو چلے كِتَابِ الدَّرْسَ (٧) تو سبق کی کاپی لکھ
۲	دَفَاعِ عَنِ الشَّرَفِ (٨) شرافت سے دور کر سَمَاعِ النُّصْحَ (٩) نصیحت سن

(۱) هيهات بعد (۲) اف اتضجر (۳) صه اسكت (٤) عليك الزم (٥) دونك خذ.

(٦) رويدك تمهل (۷) كتاب اكتب (۸) دفاع ادفع (۹) سماع اسمع.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْاُوْلٰى فِى الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ فِيْهَا مَعَانِى الْاَفْعَالِ وَلٰكِنَّكَ إِذَا عَرَضْتَ عَلَيْهَا عَلَامَاتُهَا وَهِىَ تَاءُ الْفَاعِلِ فِى الْمَاضِىْ مَثَلاً، وَدُخُوْلَ (لَمْ) فِى الْمُضَارِعِ، وَقَبُوْلُ يَاءِ الْمُخَاطَبَةِ فِى الْاَمْرِ، رَاَيْتَ اَنَّهَا لَا تُقْبَلُ هٰذِهِ الْعَلَامَاتُ، فَهِىَ إِذًا لَيْسَتْ اَفْعَالاً وَلٰكِنَّهَا بِمَعْنَى الْاَفْعَالِ، وَلِذٰلِكَ سُمِّيَتْ

بِاَسْمَاءِ الْاَفْعَالِ، وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَى الْاَمْثِلَةِ رَاَيْتَ اَنَّ الْاَسْمَاءَ الْاَفْعَالَ مِنْهَا مَا هُوَ اِسْمٌ لِفِعْلٍ مَاضٍ وَمِنْهَا مَا هُوَ اِسْمٌ لِفِعْلٍ مُضَارِعٍ، وَمِنْهَا مَا هُوَ اِسْمٌ لِفِعْلِ اَمْرٍ.

گزشتہ مثالوں میں موجود پہلے کلمات میں افعال کے معانی پائے جاتے ہیں اور لیکن جب آپ ان پر ان کی علامات کو پیش کریں جو کہ ماضی میں فاعل کی تاء ہے، مثال کے طور پر اور مضارع میں لم کا داخل ہونا، اور امر میں یائے مخاطبہ کا قبول کرنا ہے۔ آپ نے دیکھا وہ ان علامات کو قبول نہیں کرتے، پس وہ اس وقت افعال نہیں ہوسکتے، لیکن وہ افعال کے معنیٰ میں ضرور ہیں اور اسی وجہ سے ان کا نام اسمائے افعال رکھا جاتا ہے، اور جب آپ ان مثالوں کی طرف توجہ کرتے ہوئے لوٹتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان اسمائے افعال میں سے کون سا ایسا اسم ہے کہ جو فعل ماضی اسم ہے، اور کون سا فعل مضارع کا اسم ہے اور کون فعل کا امر کا اسم ہے۔

وَإِذَا تَاَمَّلْتَ اَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى، رَاَيْتَ اَنَّ الْاَسْمَاءَ الْاَفْعَالِ فِيْهَا لَمْ تُوْضَعْ لِمَعْنٰى آخَرَ قَبْلَ اِسْتِعْمَالِهَا فِى مَعَانِى الْاَفْعَالِ، بَلْ وُضِعَتْ مِنْ اَوَّلِ الْاَمْرِ لِتَدُلَّ عَلٰى مَعْنَى الْفِعْلِ، وَهٰذِهٖ تُسَمَّى مُرْتَجَلَةً.

اور جب آپ پہلے گروپ میں موجود مثالوں میں غور کرتے ہیں تو یقیناً آپ ایسے اسمائے افعال ان میں دیکھتے ہیں کہ جو افعال کے معانی میں اپنے استعمال سے پہلے دوسرے معنیٰ کے لئے وضع نہیں کئے گئے، بلکہ وہ ابتدا سے ہی اسی مقصد کے لئے وضع کئے گئے ہیں کہ وہ فعل کے معنیٰ پر دلالت کریں تو ان کا نام اسمائے مرتجل رکھا جاتا ہے۔

وَعِنْدَ النَّظْرِ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، تَجِدُ اَنَّ اَسْمَاءَ الْاَفْعَالِ كَانَتْ مُسْتَعْمِلَةً فِى مَعَانٍ اُخْرٰى قَبْلَ اِسْتِعْمَالِهَا فِى مَعْنَى الْفِعْلِ، فَقَدْ كَانَتْ جَارًّا وَمَجْرُوْرًا اَوْ ظَرْفًا اَوْ مَصْدَرًا، وَهٰذِهٖ تُسَمَّى مَنْقُوْلَةً.

اور دوسرے گروپ کی مثالوں میں غور وفکر کرتے وقت آپ اس بات کو پاتے

Marfat.com

ہیں کہ اسمائے افعال اپنے معنیٰ فعل میں استعمال ہونے سے پہلے کسی دوسرے معنی میں استعمال ہوئے ہیں، تو وہ جار مجرور یا ظرف یا مصدر ہو سکتے ہیں اور ان کا نام منقولہ رکھا جاتا ہے۔

وَبِتَأَمُّلِ اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ تَجِدُ اَسْمَاءَ الْاَفْعَالِ فِيْهَا مَاخُوْذَةً مِنْ كَتَبَ، وَدَفَعَ، وَسَمِعَ، وَهِيَ اَفْعَالٌ ثُلَاثِيَّةٌ مُتَصَرِّفَةٌ تَامَّةٌ، وَكُلُّ فِعْلٍ مِنْ هٰذَا الْقَبِيْلِ يَجُوْزُ اَنْ تَصُوْغَ مِنْهُ اِسْمَ فِعْلِ اَمْرٍ عَلٰى وَزْنِ فَعَالِ.

اور آخری گروپ کی مثالوں میں غور وفکر کرتے وقت ان میں ایسے افعال پاتے ہیں کہ جو كَتَبَ ،دَفَعَ اور سَمِعَ سے اخذ کئے گئے ہیں اور وہ افعال ثلاثیہ متصرفہ تامہ ہیں، اور ہر فعل جو کہ اس قبیل سے مناسب ہے کہ اس سے اسم فعل امر کا صیغہ فعال کے وزن پر بنایا جائے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳) اِسْمُ الْفِعْلِ كَلِمَةٌ تَدُلُّ عَلٰى مَعْنَى الْفِعْلِ وَلَا تَقْبَلُ عَلَامَاتِهِ. وَهُوَ مِنْ حَيْثُ زَمَنُهُ ثَلَاثَةُ اَقْسَامٍ اِسْمُ فِعْلٍ مَاضٍ، وَاِسْمُ فِعْلٍ مُضَارِعٍ، وَاِسْمُ فِعْلِ اَمْرٍ، وَمِنْ حَيْثُ وَضْعُهُ قِسْمَانِ: مُرْتَجَلٌ وَمَنْقُوْلٌ، وَيُنْقَلُ عَنِ الْجَارِّ وَالْمَجْرُوْرِ وَالظَّرْفِ وَالْمَصْدَرِ.

اسم فعل ایسا کلمہ ہے کہ فعل کے معنیٰ پر دلالت کرتا ہے، لیکن اس کی علامات کو قبول نہیں کرتا، وہ اپنے زمانے کے اعتبار سے تین قسم پر ہے، اسم فعل ماضی، اسم فعل مضارع اور اسم فعل امر، اور اس حیثیت سے اس کی وضع کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں مرتجل اور منقول اور وہ جار مجرور اور ظرف اور مصدر سے منقول ہوگا۔

(۲۴) يُصَاغُ اِسْمُ فِعْلِ اَمْرٍ عَلٰى وَزْنِ فَعَالِ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ ثُلَاثِيٍّ مُتَصَرِّفٍ تَامٍّ. (۱)

اسم فعل امر سے فَعَال کے وزن پر بنایا جاتا ہے ہر عام ثلاثی فعل متصرف تام سے۔

(۱) طائفة من اسماء الأفعال ومعانيها.

Marfat.com

ا	اسماء الفعل الماضی	ج	اسماء فعل الامر
	بُطَانٌ (بَطُوٌّ)		اِلَيكَ (تَبَاعَدْ)
	سَرْعَانَ وَشكَانَ (سَرُعَ)		بَلْهَ (دَعْ)
	شَتَّانَ (بَعُدَ)		اَمَامَكَ (تَقَدَّمْ)
	.....		آمِيْن (اِسْتَجِبْ)
ب	اسماء الفعل المضارع		حَيَّ (اَقْبِلْ)
	قَدْ، قَطْ (يَكْفِي)		هَيَّا ، هَيْتَ (اَسْرِعْ)
	زَهْ (اَسْتَحْسِنُ)		هَلُمَّ (تَعَالَ)
	بَخْ (اَرْضَى)		عِنْدَكَ،لَدَيْكَ،هَاكَ (خُذْ)
	وَا، وَاهَا، وَىْ (اَتَلَهَّفُ اَوْ اَتَعَجَّبُ)		مَهْ (اَكْفُفْ)
			مَكَانَكَ (اُثْبُتْ)

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبرا)

خَاطِبْ بِالْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْمُفْرَدِ وَالْمُثنٰى وَالْجَمْعَ بِنَوْعَيْهِ.

آنے والی عبارت کے ساتھ مفرد، مثنیٰ اور جمع کی دونوں قسموں کو مخاطب کے صیغوں کے ساتھ لکھیں۔

حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ ذَاكِرًا مَجْدَكَ الْقَدِيْمِ، وَاِلَيْكَ عَنْ كُلِّ مَا يَقِفُ بِكَ دُوْنَ آمَالِكَ الْجِسَامِ.

حل:

دیئے گئے جملے کی مزید جملوں میں تعبیر۔

حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ ذَاكِرًا مَجْدَكَ الْقَدِيْمَ.

Marfat.com

حَيًّا عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ ذَاكِرَيْنِ مَجْدَكُمَا الْقَدِيْمِ.

حَيُّوْا عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ ذَاكِرِيْنَ مَجْدَكُمُ الْقَدِيْمِ.

حَيِّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ ذَاكِرَةً مَجْدَكَ الْقَدِيْمِ.

حَيِّيْنَ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ ذَاكِرَاتٍ مَجْدَكُنَّ الْقَدِيْمِ.

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَاب ۲ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) وَیْ لِشَابٍ لا یَعْمَلُ.

وَیْ..... اِسْمُ فِعْلٍ مُضَارِعٍ بِمَعْنٰی اَتَعَجَّبَ، وَالْفَاعِلُ مُسْتَتِرٌ وُجُوْبًا تَقْدِیْرُهٗ اَنَا.

لِشَابٍ..... جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقٌ بِوَیْ.

لا..... نَافِیَة.

یَعْمَلُ..... فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ وَفَاعِلُهٗ ضَمِیْرٌ مُسْتَتِرٌ وَالْجُمْلَةُ صِفَةٌ.

(۲) دُوْنَکَ الْکِتَابَ.

دُوْنَکَ ..... دُوْنَ اِسْمُ فِعْلٍ بِمَعْنٰی خُذْ وَالْفَاعِلُ مُسْتَتِرٌ وُجُوْباً تَقْدِیْرُهٗ اَنْتَ.

اَلْکِتَابَ ..... مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَتَیْنِ الْآتِیَتَیْنِ.

آنے والے دونوں جملوں کا اعراب بیان کریں۔

(۱) صَهْ عَمَّا یَشِیْنُ (۲) اَمَامَکُمْ فَاِنَّ الْحَیَاةَ جِهَادٌ

حل:

دیئے گئے دو جملوں کا حل۔

(۱) صَهْ (اُسْکُتْ) عَمَّا یَشِیْنُ.

Marfat.com

(۲) اَمَامَكُمْ (تَقَدَّمُوْا) فَاِنَّ الْحَيَاةَ جِهَادٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِيَ وَاعْرِبْهُ.

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں۔

عَلَيْكَ نَفْسَكَ هَذِّبْهَا فَمَنْ مَلَكَتْ قِيَادَهُ النَّفْسُ عَاشَ الدَّهْرَ مَذْمُوْمًا

''تو اپنے نفس کو کنٹرول کر اور اس کی اصلاح کر پس جس شخص کی رسی کا مالک اس کا نفس ہو گیا تو پس اس نے مذموم حالت میں زندگی گزاری''

تشریح:

اس شعر میں شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ اے مخاطب تو اپنے نفس کو اپنے قابو میں رکھ اور اس کی اصلاح کر اگر تو اس کی اصلاح نہ کرے گا تو پھر تیری زندگی کی رسی تیرے نفس کے ہاتھ میں ہوگی اور وہ شخص کہ جس کی زندگی کی رسی اس کے نفس کے ہاتھ میں ہو تو اس کی تمام زندگی کا زمانہ بہت برا گزرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اَلْفِعْلُ الْمُعْتَلُّ وَاَحْكَامُهٗ (۱)

فعل معتل اور اس کے احکام

(ا) المِثال

مثال کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا)	یَعِدُ (وہ وعدہ کرتا ہے)	عِدْ (تو وعدہ کر)
	وَصَلَ (اس نے جوڑا)	یَصِلُ (وہ جوڑتا ہے)	صِلْ (تو جوڑ)
ب	وَجِلَ (وہ ڈرا)	یَوْجَلُ (وہ ڈرتا ہے)	اِیْجَلْ (تو ڈر)
	وَجِعَ (وہ دردمند ہو)	یُوْجَعُ (وہ دردمند ہوتا ہے)	اِیْجَعْ (تو دردمند ہو)

(۱) فی منهج المدارس الابتدائية استيفاء لاقسام المعتل واحكامه، لهذا اختصرنا هنا على ذكر الاحكام التى تدرس بالمدارس الابتدائية.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

نُرِيْدُ هُنَا اَنْ نُبَيِّنَ لَكَ بَعْضَ اَحْكَامٍ خَاصَّةً بِالْفِعْلِ الْمُعْتَلِّ فَنَقُوْلُ:

ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آپ کے لئے کچھ ایسے احکام بیان کر دیئے جائیں جو کہ فعل معتل کے ساتھ خاص ہیں:

كُلُّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ السَّابِقَةِ مِثَالٌ مُجَرَّدٌ فَاؤُهٗ وَاوٌ وَيُشَاهَدُ فِى الْقِسْمِ (ا) اَنَّ الْمُضَارِعَ مَكْسُوْرُ الْعَيْنِ، وَاَنَّ فَاءَ الْمِثَالِ حُذِفَتْ مِنْهُ وَمِنْ اَمْرِهٖ، وَيُشَاهَدُ فِى الْقِسْمِ (ب) اَنَّ الْمُضَارِعَ مَفْتُوْحُ الْعَيْنِ، وَاَنَّ فَاءَ الْمِثَالِ لَمْ تُحْذَفْ مِنْهُ

Marfat.com

وَلاَ مِنْ اَمُرَ بِهٖ وَلٰكِنَّهَا قُلِبَتْ يَاءٌ فِى الْاَمْرِ لِسَكُوْنِهَا وَكَسْرِ مَا قَبْلَهَا.

گذشتہ افعال میں سے ہر ایک فعل مثال مجرد سے ہے اور اس کا فاء کلمہ واوٗ ہے اور قسم (ا) میں اس بات کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ مضارع مکسور العین ہے، اور یقیناً اس مثال کا فاء کلمہ اس سے حذف کردیا گیا ہے اور اس کے امر سے بھی حذف کردیا ہے۔ اور قسم (ب) میں اس بات کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ مضارع مفتوح العین ہے اور مثال کا فاء کلمہ حذف نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس کے امر میں حذف کیا گیا ہے، اور لیکن امر میں یاء کو بدل دیا گیا ہے اس کے ساکن اور اس کے ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۵) تُحْذَفُ فَاءُ الْمِثَالِ الْمُجَرَّدِ فِى الْمُضَارِعِ وَالْاَمْرِ إِذَا كَانَ وَاوِيًّا مَكْسُوْرَ الْعَيْنِ فِى الْمُضَارِعِ.

مثال مجرد میں مضارع اور امر میں فاء کلمہ کو حذف کردیا جاتا ہے، جبکہ وہ مثال واوی ہو اور مضارع میں مکسور العین ہو۔

☆☆☆☆☆

(۲) اَلْاَجْوَفُ

اجوف کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	صَالَ (وہ کودا)	یَصُوْلُ (وہ کودتا ہے)	صُلْتُ (میں کودا)
۲	رَامَ (اس نے ارادہ کیا)	یَرُوْمُ (وہ ارادہ کرتا ہے)	رُمْتُ (میں نے ارادہ کیا)
۳	مَالَ (وہ جھکا)	یَمِیْلُ (وہ جھکتا ہے)	مِلْتُ (میں جھکا)
۴	عَاشَ (اس نے زندگی گزاری)	یَعِیْشُ (وہ زندگی گزارتا ہے)	عِشْتُ (میں نے زندگی گزاری)
۵	خَافَ (وہ ڈرا)	یَخَافُ (وہ ڈرتا ہے)	خِفْتُ (میں ڈرا)
۶	حَارَ وہ سفیدی وہ سیاہی میں زیادہ ہو	یَحَارُ وہ سفید سیاہی میں زیادہ ہوتا ہے	حِرْتُ میں سفیدی و سیاہی میں زیادہ ہوتا ہوں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

حُكْمُ الْاَجْوَفِ اَنَّهٗ إِذَا سَكَنَتْ لَامُهٗ حُذِفَتْ عَيْنُهٗ كَمَا تَعْلَمُ، وَلٰكِنَّكَ إِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَعْرِفَ شَيْئاً جَدِيْداً عَنِ الْاَجْوَفِ، فَانْظُرْ تَجِدُ الْفِعْلَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ مِنْ بَابِ نَصَرَ، وَالْفِعْلَيْنِ مَالَ وَعَاشَ مِنْ بَابِ ضَرَبَ، وَإِذَا تَاَمَّلْتَ مَاضِيَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ بَعْدَ إِسْنَادِهٖ إِلٰى ضَمِيْرِ الرَّفْعِ الْمُتَحَرِّكَ، رَاَيْتَ فَاءَهٗ مَضْمُوْمَةً إِذَا كَانَ مِنْ بَابِ نَصَرَ، وَهٰذِهِ الضَّمَّةُ وُجِدَتْ لِتَدُلَّ عَلَى الْوَاوِ الَّتِيْ حُذِفَتْ مِنْهُ لِالْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ بَعْدَ إِسْنَادِهٖ إِلٰى ضَمِيْرِ الرَّفْعِ الْمُتَحَرِّكِ ثُمَّ إِنَّكَ تَرٰى الْفَاءَ مَكْسُوْرَةً إِذَا كَانَ الْفِعْلُ مِنْ بَابِ ضَرَبَ نَحْوُ مِلْتُ وَعِشْتُ لِلدَّلَالَةِ

Marfat.com

عَلَى الْيَاءِ الْمَحْذُوْفَةِ، اَمَّا الْفِعْلاَنِ الْاَخِيْرَيْنِ فَهُمَا مِنْ بَابِ فَرِحَ، فَاَصْلُ خَافَ، يَخَافُ خَوِفَ يَخْوَفُ وَاَصْلُ حَارَ يَحَارُ حَيِرَ يَحْيَرُ، وَتَرَى عِنْدَ اِسْنَادِ مَاضِيْهِمَا اِلٰى ضَمِيْرِ الرَّفْعِ الْمُتَحَرِّكَ اَنَّ فَاءَهٗ تُحَرَّكُ بِالْكَسْرِ، وَهٰذِهِ الْحَرْكَةُ لَمْ تُوْضَعْ لِلدَّلاَلَةِ عَلَى الْحَرْفِ الْمَحْذُوْفِ، وَإِنَّمَا وُضِعَتْ لِتَدُلَّ عَلٰى حَرْكَةِ الْحَرْفِ الْمَحْذُوْفِ، لِاَنَّهٗ مُحَرَّكٌ بِالْكَسْرِ.

اجوف کا حکم یہ ہے کہ جب اس کا لام کلمہ ساکن ہو تو اس کا عین کلمہ حذف کر دیا جاتا ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں، لیکن جب اس بات کا ارادہ کرتے ہیں آپ اجوف سے کوئی نئی چیز جان لیں تو پس آپ غور کریں تو پہلے دو فعلوں کو آپ باب نَصَرَ سے پاتے ہیں۔ اور مَالَ اور عَاشَ کے دو فعل ضَرَبَ کے باب سے ہیں، اور جب آپ ضمیر مرفوع متحرک کی طرف اسناد کرنے کے بعد ان افعال کی ماضی میں غور و فکر کرتے ہیں تو آپ اس کی فاء کو مضموم دیکھتے ہیں جبکہ وہ نَصَرَ کے باب سے ہو، اور یہ ضمہ اس وجہ سے پایا گیا ہے تا کہ وہ دلالت کرے ایسی واؤ پر جو کہ التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف کر دی گئی ہے ضمیر مرفوع متحرک کی طرف اسناد کرنے کے بعد پھر آپ فاء مکسور کو دیکھتے ہیں تو اس وقت فعل ضَرَبَ کے باب سے ہوگا۔ جیسے مِلْتُ اور عِشْتُ تا کہ یاء کے محذوف ہونے پر دلالت کرے، جبکہ آخر والے دونوں فعل وہ باب فَرِحَ سے ہیں۔ پس خَافَ يَخَافُ کی اصل خَوِفَ، يَخْوَفُ ہے، اور حَارَ يَحَارُ کی اصل حَيِرَ يَحْيَرُ ہے، اور آپ ان کے ماضی کے ضمیر مرفوع متحرک کی طرف اسناد کے وقت دیکھتے ہیں کہ اس کی فاء کو کسرہ کی حرکت دی گئی ہے، اور یہ حرکت کسی حرف محذوف پر دلالت کے بالکل نہیں کی گئی، وہ صرف اس لئے رکھی گئی ہے، تا کہ محذوف حرف کی حرکت پر دلالت کرے اس لئے کسرہ کے ساتھ متحرک ہے۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۶) إِذَا اُسْنِدَ الْمَاضِي الْاَجْوَفُ إِلٰى ضَمِيْرِ رَفْعٍ مُتَحَرِّكٍ، حُرِّكَتْ فَاؤُهُ بِالضَّمِّ إِنْ كَانَ مِنْ بَابِ نَصَرَ وَبِالْكَسْرِ إِنْ كَانَ مِنْ بَابِ ضَرَبَ اَوْ فَرِحَ.

جب اجوف کی ماضی کو ضمیر مرفوع متحرک کی طرف منسوب کیا جائے تو اس کے فاء کلمہ کو ضمہ کی حرکت دی جاتی ہے، اگر وہ نَصَرَ کے باب سے ہو اور کسرہ کے ساتھ حرکت دی جاتی ہے اگر وہ ضَرَبَ اور فَرِحَ کے باب سے ہو۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) اَلنَّاقِصُ

ناقص کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	خَشِيْتُ (میں ڈر گیا)	خَشُوا (وہ لوگ ڈر گئے)
۲	نَهُوْتُ (میں رک گیا)	نَهُوا (وہ لوگ رک گئے)
۳	عَلَوْتُ (میں بلند ہوا)	عَلَوْا (وہ بلند ہوئے)
۴	قَضَيْتُ (میں نے پورا کیا)	قَضَوْا (ان سب لوگوں نے پورا کیا)
۵	اِسْتَدْعَيْتُ (میں نے پکارا)	اِسْتَدْعَوْا (انہوں نے پکارا)
۶	سَمَتِ الْبِنْتُ (لڑکی بلند ہوئی)	سَمَوْا (وہ بلند ہوئے)

۷	اَنْتِ تَسْعَيْنَ (تو دوڑتی ہے)	۱۳	اَنْتُمَا تَسْعَيَانِ (تم دونوں دوڑتے ہو)
۸	اَنْتِ تَمْشِيْنَ (تو چلتی ہے)	۱۴	اَنْتُمَا تَمْشِيَانِ (تم دونوں چلتے ہو)
۹	اَنْتِ تَدْعِيْنَ (تو آواز دیتی ہے)	۱۵	اَنْتُمَا تَدْعُوَانِ (تم دونوں پکارتے ہو)
۱۰	اَلرِّجَالُ يَسْعَوْنَ (لوگ دوڑتے ہیں)	۱۶	اَلْفَتَيَاتُ يَسْعَيْنَ (لڑکیاں دوڑتی ہیں)
۱۱	اَلرِّجَالُ يَمْشُوْنَ (لوگ چلتے ہیں)	۱۷	اَلْفَتَيَاتُ يَمْشِيْنَ (لڑکیاں چلتی ہیں)
۱۲	اَلرِّجَالُ يَدْعُوْنَ (لوگ پکارتے ہیں)	۱۸	اَلْفَتَيَاتُ يَدْعُوْنَ (لڑکیاں بلاتی ہیں)

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

سُبِقَ لَکَ فِی دُرُوْسِ الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِیَةِ اَنْ عَلِمْتَ بَعْدَ إِیْضَاحٍ وَتَفْصِیْلٍ حُکْمَ النَّاقِصِ عِنْدَ إِسْنَادِهٖ لِضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْبَارِزَةِ ، وَإِذَا دَرَسْتَ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ بِإِنْعَامٍ عَادٍ إِلٰی ذَاکِرَتِکَ مَا یُبَیَّنُ لَکَ فِیْمَا یَلِی.

حصہ دُرُوْسُ الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِیَةُ میں آپ پہلے ہی ناقص کے حکم کو ضمائر مرفوعہ بارزہ کے اسناد کے وقت تفصیل اور وضاحت کو بخوبی جان چکے ہیں، اور جب آپ گزشتہ مثالوں پوری توجہ سے اچھی طرح پڑھیں گے تو آپ کی یاد داشت کی طرف وہ پھر لوٹ آئے گی جو آپ کے سامنے ابھی بیان کی گئی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۷) إِذَا کَانَ النَّاقِصُ یَائِیًّا اَوْ وَاوِیًّا سَوَآءٌ أَکَانَ مَاضِیًا اَمْ مُضَارِعًا وَاُسْنِدَ إِلٰی غَیْرِ الْوَاوِ اَوْ یَاءِ الْمُخَاطَبَةِ لَا یَحْدُثُ فِیْهِ تَغْیِیْرٌ.

جب ناقص یائی ہو یا واوی ہو اور برابر ہے کہ وہ ماضی ہو یا مضارع ہو تو جب اس کا اسناد ایسی واؤ یا یاء کی طرف کیا جائے جو کہ مخاطبہ کی نہ ہو تو اس میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہوگی۔

(۲۸) إِذَا کَانَ آخِرُ الْمَاضِی النَّاقِصِ اَلِفًا وَاُسْنِدَ إِلٰی غَیْرِ الْوَاوِ فَإِنْ کَانَ ثُلَاثِیًّا رُدَّتِ الْاَلِفُ إِلٰی اَصْلِهَا وَإِنْ زَادَ عَلٰی ثَلَاثَةٍ قُلِبَتِ الْاَلِفُ یَاءً.

جب ناقص کی ماضی کا آخری حرف الف ہو اور اس کا اسناد غیر واؤ کی طرف کیا جائے پس اگر وہ ثلاثی ہو تو الف کو اس کی اصل کی طرف لوٹایا جائے گا اور اگر تین حرف سے زائدہ ہو تو پھر الف کو یاء سے بدل دیا جائے گا۔

(۲۹) إِذَا اتَّصَلَتْ تَاءُ التَّانِیْثِ بِالْمَاضِی النَّاقِصِ الَّذِیْ آخِرُهٗ اَلِفٌ حُذِفَتِ الْاَلِفُ.

Marfat.com

جب تائے تانیث ایسی ماضی کے ساتھ متصل ہو جائے جو کہ ناقص کی ہو اور اس کے آخر میں الف ہو تو اس الف کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

(۳۰) إِذَا أُسْنِدَ النَّاقِصُ مَاضِيًا اَوْ مُضَارِعًا إِلٰى وَاوِ الْجَمَاعَةِ اَوْ مُضَارِعًا إِلٰى يَاءِ الْمُخَاطَبَةِ حُذِفَ حَرْفُ الْعِلَّةِ وَبَقِيَتِ الْفَتْحَةُ قَبْلَ الْوَاوِ وَالْيَاءِ إِذَا كَانَ الْمَحْذُوْفُ اَلِفًا وَضُمَّ مَا قَبْلَ وَاوِ الْجَمَاعَةِ وَكُسِرَ مَا قَبْلَ يَاءِ الْمُخَاطَبَةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ اَلِفًا.

جب ناقص کا اسناد کیا جائے (خواہ وہ ماضی ہو یا مضارع ہو) واؤ جمع کی طرف یا مضارع ہو تو یاء مخاطبہ کی طرف تو حرف علت کو حذف کر دیا جائے گا۔ اور فتحہ کو باقی رکھا جائے گا واؤ اور یاء سے پہلے جب محذوف ہونے والا حرف الف ہو تو واؤ جمع سے ماقبل کو ضمہ دیا جائے گا اور یائے مخاطبہ قبل کو کسرہ دیا جائے گا جبکہ الف نہ ہو۔

(۳۱) اَلْمُضَارِعُ النَّاقِصُ الَّذِیْ آخِرُهٗ اَلِفٌ إِذَا أُسْنِدَ إِلٰى اَلِفِ الْاِثْنَيْنِ اَوْ نُوْنِ النِّسْوَةِ قُلِبَتْ اَلِفُهٗ يَاءً.

وہ مضارع جو کہ ناقص ہو اور اس کے آخر میں الف ہو تو جب اس کلمے کے الف تثنیہ یا نون مؤنث کی طرف اسناد کیا جائے تو اس الف کو یاء سے بدل دیا جاتا ہے۔

(۳۲) اَلْاَمْرُ النَّاقِصُ كَالْمُضَارِعِ فِیْ جَمِيْعِ اَحْكَامِهٖ.

ناقص کا امر تمام احکام میں مضارع کی طرح ہی ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ فِی الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ كُلَّ مُضَارِعٍ حُذِفَتْ فَاؤُهٗ وَعَيِّنْ حَرَكَةَ فَاءِ الْاَجْوَفِ الْمُسْنَدِ إِلٰى ضَمِيْرِ رَفْعٍ مُتَحَرِّكٍ، مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

آنے والی عبارت میں ہر ایسے فعل مضارع کو بیان کریں کہ جس کی فاء کلمہ کو حذف کیا گیا ہو، اور اجوف کے فاء کلمہ کی حرکت کی تعیین کریں جو کہ ضمیر مرفوع متحرک کی طرف مسند

Marfat.com

ہورہا ہو، نیز سبب کو بھی بیان کریں۔

سِرْتُ فِی لَیْلَةٍ قَمُرَ آءَ عَلٰی شَاطِیءِ النِّیْلِ، لَتَجِدَ النَّفْسُ رَاحَتَهَا بَیْنَ ذَرَاعَیِ السَّکِیْنَةِ الصَّامِتَةِ، فَخِلْتُ الْاَمْوَاجَ تَبِتُ لِتَتَعَلَّقَ بِاَذْیَالِ النَّسِیْمِ وَکِدْتُ اَظُنُّ اَشْعَةَ الْقَمَرِ فَوْقَهَا حِبَالَ الْمَوَدَّةِ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، فَصِحْتُ فِی خَشْیَةٍ وَرُعْبٍ مَا اَبْدَعَ صُنْعَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، ثُمَّ عُدتُ إِلٰی مُسْتَقَرِّیْ بَعْدَ اَنْ لُمْتُ الَّذِیْنَ یَقِفُوْنَ عَاجِزِیْنَ عَنْ إِدْرَاکِ هٰذَا الْجَمَالِ وَذَاکَ الْجَلَالِ.

حل:

دی گئی عبارت میں فعل مضارع کے افعال۔

لِتَجِدَ ، تَثِبُ.

لِتَجِدَ: اصل میں تَوْجِدُ تھا واؤ واقع ہوئی علامت مضارع کے بعد تو اس کو حذف کر دیا، پھر شروع لام کو لائے جس کے بعد ان مقدر ہوتا ہے تو اس کے آخر میں فتحہ دیدیا تو لِتَجِدَ ہوگیا، تَعِدُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

تَثِبُ: اصل میں تَوْثِبُ تھا اس میں بھی بالکل تَعِدُ کی طرح تعلیل ہوگی۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ مُضَارِعَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ، وَضَعْ ثَلَاثَةً فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ.

آنے والے افعال کے فعل مضارع لائیں اور ان میں سے تین کو مفید جملوں میں رکھیں۔

وَرَدَ	وَضَحَ	وَزَنَ	وَصَفَ	وَجَبَ

حل:

دیئے گئے افعال سے مضارع کے صیغے۔

یَرِدُ	یَضَحُ	یَزِنُ	یَصِفُ	یَجِبُ

Marfat.com

جملے:

(۱) مَتٰی یَضَحُ هٰذَا الْاَمْرُ.

(۲) مَنْ یَزِنُ هٰذَا الْقُمْحَ.

(۳) یَجِبُ عَلَیْکَ اَنْ تُؤَدِّیَ اِلَیْهِ دَیْنَهٗ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اَسْنِدِ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ فِی عِبَارَاتٍ مُوْجِزَةٍ إِلٰی اَحَدِ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُتَحَرِّکَةِ وَاشْکُلْ فَاءَ کُلِّ فِعْلٍ، مَعَ بَیَانِ السَّبَبِ.

آنے والے افعال کا مختصر عبارت میں ضمائر مرفوعہ متحرک میں سے کسی ایک کی طرف اسناد کریں اور ہر فعل کے فاء کلمے کا اعراب سبب کے ساتھ ہی بیان کریں۔

رَامَ	قَامَ	عَافَ	بَاعَ	نَامَ	سَارَ

حل:

دیئے گئے افعال کا اسناد ضمائر مرفوع متحرک کی طرف۔

(۱) رُمْتُ اِلَیْکَ فِی الصَّبَاحِ

(۲) اَنْتِ تَقُوْمِیْنَ

(۳) اَلرِّجَالُ یَعُوْفُوْنَ

(۴) بَاعَتِ الْبِنْتُ الْقُمْحَ

(۵) اَنْتُمَا تَنَامَانِ

(۶) سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

کَوِّنْ جُمْلَةً تَبْتَدِئُ بِاَجْوَفَ مَضْمُوْمِ الْفَاءِ وَاُخْرٰی بِاَجْوَفَ مَکْسُوْرِ الْفَاءِ مِنْ بَابِ ضَرَبَ، وَثَالِثَةٌ بِاَجْوَفَ مَکْسُوْرِ الْفَاءِ مِنْ بَابِ فَرِحَ.

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ اجوف کے مضموم الفاء سے شروع ہو اور دوسرا جملہ اجوف کے مکسور الفاء سے شروع ہو جو کہ ضرب سے ہو اور تیسرا جملہ اجوف کے مکسور الفاء سے شروع ہو جو کہ فَرِحَ کے باب سے ہو۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) قُلْتُ لِزَيْدٍ مَتٰى يَرْجِعُ اِلٰى بَيْتِهٖ.

(۲) هَلْ بِعْتَ كِتَابَكَ.

(۳) لِمَ هِبْتَ مِنَ الْاِبِلِ فِى الطَّرِيْقِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

مَا شَكْلُ الْحَرْفِ الَّذِىْ قَبْلَ وَاوِ الْجَمَاعَةِ فِى كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ؟ وَمَا سَبَبُ الشَّكْلِ.

تمام جملوں میں آنے والے افعال کی واؤ سے پہلے حرف کی کون سی شکل ہے اور اس شکل کا سبب کیا ہے اس کو بیان کریں۔

(۱) اَلْغَرْبِيُّوْنَ سَمَوْا بِالْعِلْمِ وَالْاِخْتِرَاعِ.

(۲) اِجْتَنِبْ مَنْ عَرَوْا عَنِ الْفَضْلِ وَعَمَوْا عَنِ الصَّوَابِ.

(۳) خَيْرُ النَّاسِ مَنْ رَأَوُا الْحَقَّ فَاتَّبِعُوْهُ، وَتَجَافُوْا عَنِ الْبَاطِلِ وَاجْتَنِبُوْهُ.

حل:

دیئے گئے جملوں میں آنے والے افعال۔

سَمَوْا ..... عَرَوْا ..... عَمَوْا ..... رَاَوْا

مندرجہ بالا تمام فعلوں میں ان کی اصل سَمَوُوْا، عَرَيُوْا، عَمَوُوْا، رَاَيُوْا، تھی یعنی سب کے آخر میں واؤ ساکنہ تھی اور اس سے پہلے واؤ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا تو اس کو قال والے قانون کے تحت الف سے بدل دیا تو التقائے ساکنین ہوا درمیان الف اور واؤ جمع کے تو اول ساکن کو مدہ ہونے کی وجہ سے گرادیا تو سَمَوْا، عَرَوْا، عَمَوْا اور رَاَوْا ہوگئے۔ تَجَافُوْا اصل میں تَجَافَيُوْا تھا تو اس میں امر جمع مخاطب کے صیغے میں آخر کے

اندر واؤ اور یاء جمع ہوئے، جن میں یاء متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا، پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے اول ساکن کو گرادیا تو تَجَافَوْا ہوگیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر٦)

اَسْنِدْ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ إِلٰی ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْبَارِزَةِ.

آنے والے افعال میں سے ہر ایک ضمائر مرفوعہ بارزہ کی طرف اسناد کریں۔

جَرَی	لَقِی	خَلاَ	اِشْتَرَی	ذَکُوَ	اِنْتَهٰی

حل:

دیئے گئے افعال کا ضمائر مرفوعہ بارزہ کی طرف اسناد۔

جَرَیْتُ . اَنْتِ تَلْقِیْنَ . اَلرِّجَالُ یَخْلُوْنَ.

اِشْتَرَوْا. اَلرِّجَالُ یَذْکُوْنَ.

اَنْتِ تَنْتَهِیْنَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ٧ (مشق نمبر٧)

حَوِّلِ الْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ إِلٰی خِطَابِ الْمُفْرَدَةِ وَالْمُثَنّٰی وَالْجَمْعِ بِنَوْعَیْهِ.

آنے والی عبارت کو مفرد، مثنیٰ اور جمع کی دونوں صورتوں کی طرف تبدیل کریں۔

صِلْ اَخَاکَ إِذَا نَأَیٰ ، وَسَامِحْهُ إِذَا هَفَا

حل:

دی گئی عبارت کی واحد تثنیہ اور جمع کی طرف تحویل۔

(۱) صِلاَ اَخَاکُمَا اِذَا نَأَیٰ وَ سَامِحَاهُ اِذَا هَفَا.

(۲) صِلُوْا اَخَاکُمْ اِذَا نَأَیٰ وَ سَامِحُوْهُ اِذَا هَفَا.

(۳) صِلِیْ اَخَاکَ اِذَا نَأَیٰ ، وَ سَامِحِیْ اِذَا هَفَا.

(۴) صِلْنَ اَخَاکُنَّ اِذَا نَأَیٰ وَ سَامِحْنَ اِذَا هَفَا.

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى فِعْلٍ مَاضٍ نَاقِصٍ مُسْنَدٍ إِلٰى ضَمِيْرِ رَفْعٍ، مَعَ اِسْتِيْفَاءِ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْبَارِزَةِ.

ایسے پانچ جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل ماضی ناقص پر مشتمل ہو کہ جو ضمیر مرفوع کی طرف مسند ہو رہا ہو ضمائر مرفوع بارزہ کے ذکر کرنے کے ساتھ۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق پانچ جملے۔

(۱) مَا دَعَوْنِیْ اِلٰی بَیْتِهِمْ
(۲) رَضِیْتُ بِکُمْ
(۳) وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ اِنَّ اللّٰهَ رَمٰی
(۴) اِسْتَغْنَیْتُ عَنْهُ
(۵) مَا خَشَوْا عَنْ شَیْءٍ

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

مَا شَكْلُ الْحَرْفُ الَّذِیْ قَبْلَ وَاوِ الْجَمَاعَةِ وَيَاءِ الْمُخَاطَبَةِ فِی كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ؟ وَمَا سَبَبُ الشَّكْلِ؟

آنے والے افعال میں موجود ہر فعل واؤ جمع اور یائے مخاطبہ سے ماقبل حرف کی کیا حالت ہے اور اس کا سبب کیا ہے؟

(۱) اِمْضَوْا إِلَى الْغَايَةِ تَنْجَوْا مِنَ الْخَيْبَةِ.
(۲) اَلْاَبْطَالُ يَخْفَوْنَ عِنْدَ الطَّمْعِ وَيَبْدَوْنَ عِنْدَ الْفَزَعِ.
(۳) اِجْنِی ثَمَرَاتِ الْعِلْمِ أَيَّتُهَا الْفَتَاةُ، وَاَغْنِیْ بِالْقَنَاعَةِ، وَاَرْنِیْ إِلَى الْعَلَا.

حل:

دیئے گئے افعال میں واؤ جمع اور یائے مخاطبہ کے ماقبل کی حالت اور اس کا سبب۔

(۱) اِمْضَوْا اور تَنْجَوْا اصل میں اِمْضَيُوْا اور تَنْجَوُوْا تھا۔ تو واؤ اور یاء کلمہ کے آخر میں

Marfat.com

جمع ہوگئے ان میں سے اول متحرک ماقبل مفتوح تھا تو ان کو الف سے بدل دیا تو پھر التقائے ساکنین ہوا درمیان واؤ اور یاء کے تو اول ساکن کو مدہ ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اِمْضَوْا اور تَنْجَوْا ہوگئے۔

(۲)یَخْفَوْنَ ، یَبْدُوْنَ اصل یَخْفَیُوْنَ اور یَبْدُوُوْنَ تھے۔تو اول کلمے میں یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو التقائے ساکنین ہوا تو ان میں اول الف تھا تو اس کو گرادیا تو یَخْفَوْنَ ہوگیا، اور دوسرا یَبْدُوُوْنَ تھا، تو اس میں دو واؤ اکٹھے ہوئے اول مضموم تھا تو اس پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اب دو واؤ ساکن اکٹھے ہوگئے تو اول کو گرادیا تو یَبْدُوْنَ ہوگیا۔

(۳)اِجْنِیْ اور اِغْنِیْ یہ دونوں امر مخاطب واحد مؤنث کے صیغے ہیں ان میں آخر سے حرف علت کو حالت جزمی کی وجہ سے گرادیا لیکن واحد مؤنث کا صیغہ ہونے کی وجہ سے یائے مخاطبہ کو لائے ،تو اِجْنِیْ اور اِغْنِیْ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر۱۰)

اَسْنِدْ فِی عِبَارَاتٍ مُوْجِزَةٍ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ إِلٰی ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْبَارِزَةِ الَّتِیْ تَتَّصِلُ بِهٖ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کا مختصر عبارت میں ضمائر مرفوعہ متصلہ بارزہ کی طرف اسناد کریں۔

یَشْقِیْ	یَعْلُوْ	اِرْمِ	یَقْضِیْ	اِصْغَ	اُعْفُ

حل:

دیئے گئے افعال کا ضمائر بارزہ متصلہ کی طرف اسناد۔

اَنْتِ تَشْقِیْنَ　　اَلرِّجَالُ یَعْلُوْنَ　　اِرْمُوْا

اَلْفَتَیَاتُ یَقْضِیْنَ　　اِصْغَ مَا شِئْتَ　　اُعْفُوْا

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر۱۱)

خَاطَبَ بِالْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ وَالْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ بِنَوْعَيْهِ.

آنے والی عبارت کو مفرد مؤنث اور مثنیٰ اور جمع کی دونوں قسموں کو مخاطب کر کے لکھیں۔

اَنْتَ تَرْقَىْ وَتَسْمُوْ وَتَنَالُ مَا تَبْتَغِى بِالْجِدِّ وَالْاَدَبِ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کا ذکر۔

اَنْتِ تَرْقَيْنَ وَ تَسْمِيْنَ وَتَنَالِيْنَ مَا تَبْتَغِيْنَ بِالْجِدِّ وَالْاَدَبِ.

اَنْتُمَا تَرْقَيَانِ وَ تَسْمُوَانِ وَتَنَالَانِ مَا تَبْتَغِيَانِ بِالْجِدِّ وَالْاَدَبِ.

اَنْتُمْ تَرْقَوْنَ وَتَسْمُوْنَ وَ تَنَالُوْنَ مَا تَبْتَغُوْنَ بِالْجِدِّ وَالْاَدَبِ.

اَنْتُنَّ تَرْقَيْنَ وَتَسْمُوْنَ وَ تَنَلْنَ مَا تَبْتَغِيْنَ بِالْجِدِّ وَالْاَدَبِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر۱۲)

(۱) كَوِّنْ جُمْلَةً الْمُبْتَدَأُ فِيْهَا مُثَنّٰى مُؤَنَّثٌ، وَالْخَبَرُ جُمْلَةً مَبْدُوْءَةً بِمَاضٍ نَاقِصٍ.

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ مبتداء اس میں تثنیہ مؤنث ہو اور خبر ایسا جملہ ہو جو ماضی ناقص سے شروع ہو۔

حل:

اَلْبِنْتَانِ دَعَتَا اُمَّهُمَا.

(۲) كَوِّنْ جُمْلَةَ الْمُبْتَدَأُ فِيْهَا ضَمِيْرُ الْمُتَكَلِّمَيْنِ، وَالْخَبَرُ جُمْلَةً مَبْدُوْءَةً بِمَاضٍ نَاقِصٍ.

ایک ایسا جملہ بنائیں کہ جس میں مبتداء متکلم کی ضمیر ہو اور خبر ایسا جملہ ہو کہ جو ماضی ناقص سے شروع ہو رہا ہو۔

حل:

نَحْنُ رَضِيْنَا لَكُمْ هٰذَا الْكِتَابَ.

Marfat.com

(۳) كَوِّنْ جُمْلَةً بِهَا اِسْمُ مَوْصُوْلٍ لِجَمْعِ الْاِنَاثِ، وَصِلَتُهُ مَبْدُوْءَةٌ بِمَاضٍ نَاقِصٍ مُتَّصِلٍ بِضَمِيْرِ رَفْعٍ.

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ اس میں اسم موصول جمع مؤنث کا ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص کی ضمیر مرفوع متصل کے ساتھ شروع ہو۔

حل:

دَخَلْتُ عَلَى الْفَتَيَاتِ الَّاتِىْ يَرْضَيْنَ بِاُمَّهَاتِهِنَّ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

اِشْرَحِ الْمَعْنَى الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، وَاَسْنِدْ مَاضِىَ كُلِّ فِعْلٍ فِيْهِمَا إِلٰى اَحَدِ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْبَارِزَةِ، ثُمَّ اَعْرِبِ الثَّانِى مِنْهُمَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ہر ماضی کو ضمیر مرفوعہ بارزہ کی طرف اسناد کریں اور دوسرے شعر کا اعراب لگائیں۔

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَكُفُفْ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ فَلَيْسَ لَهُ مَا عَاشَ مِنْهُمْ مُصَالِحُ

''جب آدمی لوگوں سے اپنے شر کو نہ روکے پس اس کے لئے ان میں سے کسی بھلائی کا کوئی حق نہیں''

إِذَا ضَاقَ صَدْرُ الْمَرْءِ لَمْ يَصْفُ عَيْشُهُ وَلَا يَسْتَطِيْبُ الْعَيْشَ إِلَّا الْمُسَامِحُ

''جب آدمی کا سینہ تنگ ہو جائے تو اس کی زندگی صاف ستھری نہیں رہتی اور زندگی کو اچھا نہیں پاتا مگر نرمی کرنے والا''

حل:

ماضی کے افعال کا ضمائر مرفوعہ بارزہ کی طرف اسناد۔

عِشْتُ ، ضَاقُوْا ، عِشْتُمْ ، ضِقْتُمْ

☆☆☆☆☆

تَوْكِيْدُ الْفِعْلِ

فعل کو مؤکد کرنے کا بیان

(۱) اَحْكَامُ تَوْكِيْدِ الْفِعْلِ

فعل کی تاکید کے احکام

اَلْاَمْثِلَةُ:

	وَحَقِّکَ لَاَخْدُمَنَّ الْوَطَنَ قسم ہے آپ کے یقین کی میں ضرور بالضرور وطن کی خدمت کروں گا
	وَحَقِّک لَسَوْفَ اَخْدُمُ الْوَطَنَ قسم ہے آپ یقین کریں عنقریب میں وطن کی خدمت کروں گا
ا	وَاللّٰهِ لَاَقُوْمَنَّ بِوَاجِبِیْ اللہ کی قسم میں ضرور ضرور اپنی ڈیوٹی دوں گا
	وَاللّٰهِ لَاَقُوْمُ بِوَاجِبِیْ الْآنَ قسم میں البتہ اپنی ڈیوٹی دیتا ہوں
	تَاللّٰهِ لَاُسَاعِدَنَّکَ اللہ کی قسم ہے میں البتہ ضرور بالضرور تیری مدد کروں گا
	تَاللّٰهِ لَاُ اُسَاعِدُکَ اللہ کی قسم البتہ میں تیری مدد کروں گا

Marfat.com

	إِمَّا تُسَافِرَنَّ تَتَعَلَّم (اگرتو ضرور سفر کرے گا تو تعلیم حاصل کرے گا) إِمَّا تُسَافِرْ تَتَعَلَّمْ (اگرتو سفر کرے گا تو تعلیم حاصل کرے) لِتَرْحَمَنَّ الْمِسْكِينَ ☆ لِتَرْحَمِ الْمِسْكِينَ ب تو ضرور بالضرور مسکین پر رحم کر ☆ تو مسکین پر رحم کر هَلْ تُسَافِرَنَّ فِي الصَّيْفِ؟ ☆ هَلْ تُسَافِرُ فِي الصَّيْفِ؟ کیا تو ضرور گرمیوں میں سفر کرے گا ☆ کیا تو ضرور گرمیوں میں سفر کرے گا لَا تُكْثِرَنَّ مِنَ الْجِدَالِ ☆ لَا تُكْثِرْ مِنَ الْجِدَالِ تو ہرگز ہرگز لڑائی کو نہ بڑھا ☆ تو لڑائی کو مت بڑھا
	سَاعِدَنَّ الْفُقَرَاءَ ☆ سَاعِدِ الْفُقَرَاءَ ج تو ضرور ضرور فقراء کی مدد کر ☆ تو فقراء کی مدد کر اِقْتَصِدَنَّ فِي النَّفَقَاتِ ☆ اِقْتَصِدْ فِي النَّفَقَاتِ تو ضرور ضرور اخراجات میں میانہ روی اپنا ☆ تو اخراجات میں میانہ روی اپنا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَفْعَالُ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ مُضَارِعِيَّةٌ وَاَمْرِيَّةٌ، وَمِنْهَا مَا اُكِّدَ بِنُوْنِ التَّوْكِيْدِ، وَمِنْهَا مَا لَمْ يُؤَكَّدْ، وَنُرِيْدُ هُنَا اَنْ نَتَعَرَّفَ اَحْوَالَ تَوْكِيْدِ الْاَفْعَالِ، فَانْظُرْ إِلَى الطَّائِفَةِ (ا) تَرَ اَنَّ كُلَّ مِثَالٍ فِيْهَا مَسْبُوْقٌ بِقَسَمٍ، ثُمَّ تَجِدُ لِاَمًا تُسَمَّى لَامَ الْقَسَمِ دَاخِلَةً عَلٰى كُلِّ مُضَارِعٍ وَاَنَّ هٰذِهِ اللَّامَ مُتَّصِلَةٌ بِالْفِعْلِ، وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَى الْاَفْعَالِ الثَّلَاثَةِ رَاَيْتَ زَمَنَهَا خَاصًّا بِالْاِسْتِقْبَالِ وَرَاَيْتَ اَنَّهَا مُثْبَتَةٌ غَيْرُ مَنْفِيَةٍ، هٰذِهِ الْاَفْعَالَ وَاَمْثَالُهَا مِمَّا اجْتَمَعَتْ فِيْهِ هٰذِهِ الشُّرُوْطُ تُؤَكَّدُ بِالنُّوْنِ وُجُوْبًا.

گزشتہ مثالوں میں موجود افعال مضارع کے ہیں یا امر کے ہیں اور ان میں سے بعض نون تاکید کے ساتھ مؤکد ہیں اور ان میں سے بعض مؤکد نہیں ہیں۔ ہم

Marfat.com

یہاں پر اس چیز کا ارادہ رکھتے ہیں کہ افعال کی تاکید کے احوال کو جان لیں پس آپ (ا) گروپ میں توجہ کریں تو آپ ہر مثال کے شروع میں قسم کے الفاظ کو دیکھیں گے، پھر آپ ایسے لام کو پائیں گے جس کا نام لام قسم رکھا جاتا ہے، اور وہ مضارع پر داخل ہوتا ہے، اور اس لام کے متصل ہونے میں کوئی شک نہیں ہے ، اور جب آپ تیسرے گروپ کے افعال کی طرف لوٹتے ہیں تو آپ ان کو زمانہ مستقبل کے ساتھ ہی خاص پاتے ہیں، اور آپ ان کو مثبت پاتے ہیں نہ کہ منفی تو یہ افعال اور ان کی مثل دوسرے افعال کہ جن میں یہ شرطیں جمع ہو جائیں نون کے ساتھ مؤکد کرنا واجب ہوتا ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْاَمْثِلَةِ الْمُقَابَلَةِ لَهَا رَاَيْتَ الْقَسَمَ فِى اَوَّلِ كُلِّ مِثَالٍ، وَلٰكِنَّكَ لَا تَجِدُ الشُّرُوْطَ الثَّلَاثَةَ الْبَاقِيَةَ تَامَّةً فِى كُلِّ مِثَالٍ، فَإِنَّ اللَّامَ فُصِلَتْ مِنَ الْفِعْلِ فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ، وَزَمَنُ الْمُضَارِعِ لِلْحَالِ فِى الثَّانِى، وَالْمُضَارِعُ مَنْفِىٌّ فِى الثَّالِثِ، وَكُلُّ مُضَارِعٍ جَاءَ عَلٰى صُوْرَةٍ مِنْ صُوَرِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ يَمْتَنِعُ تَوْكِيْدُهٗ، لِاَنَّهٗ لَمْ يَسْتَوْفِ شُرُوْطَ الْوُجُوْبِ.

اور جب آپ ان کے مقابلے میں موجود امثال میں نظر دوڑائیں تو آپ ہر مثال کے شروع میں قسم کو دیکھیں گے اور لیکن آپ باقی مکمل تین شرطوں کو تمام امثال میں نہیں پائیں گے، پس بے شک لام کو پہلی مثال میں فعل سے جدا کر دیا گیا ہے، اور مضارع کے زمانے کو دوسرے جملے میں حال کے لئے خاص کر دیا گیا ہے اور تیسرے میں مضارع منفی ہے، اور ہر وہ مضارع جو کہ ان صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں آجائے تو اس کو مؤکد کرنا ممنوع ہے، اس لئے کہ وہ وجوب کی شرطیں پوری نہیں کر رہا۔

وَإِذَا تَامَّلْتَ الطَّائِفَةَ (ب) رَاَيْتَ الْمُضَارِعَ فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَسْبُوْقًا بِاِنْ الشَّرْطِيَّةِ الْمُدْغَمَةِ فِى "مَا" الزَّائِدَةِ، وَفِى الْمِثَالِ الثَّانِى مَسْبُوْقًا بِلَامِ الْاَمْرِ، وَفِى الثَّالِثِ مَسْبُوْقًا بِاِسْتِفْهَامٍ، وَفِى الرَّابِعِ مَسْبُوْقًا بِنَهْيٍ، وَرَاَيْتَ الْمُضَارِعَ

Marfat.com

مُؤَكَّدًا فِی اَمْثِلَةِ هٰذِهِ الطَّائِفَةِ غَيْرَ مُؤَكَّدٍ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُقَابَلَةِ لَهَا، مَعَ اَنَّهُمَا سَوَاءٌ فِی كُلِّ شَیْءٍ، وَمِنْ ذٰلِكَ يُسْتَنْبَطُ جَوَازُ تَوْكِيْدِهٖ فِی هٰذِهِ الْاَحْوَالِ.

اور جب آپ (ب) گروپ میں غور وفکر کریں تو آپ مضارع کو پہلی مثال کے شروع میں ان شرطیہ مدغمہ کے ساتھ پاتے ہیں جو کہ ان اور ما زائدہ کے ساتھ ادغام کیا گیا ہے، اور دوسری مثال میں اس کے شروع میں لام امر ہے اور تیسری مثال میں استفہام شروع میں ہے اور چوتھی مثال کے شروع میں حرف نہی ہے، اور آپ اس گروپ کی مثالوں میں مضارع کو مؤکد دیکھتے ہیں۔ اور اس کے مقابلے میں موجود مثالوں کو غیر مؤکد دیکھتے ہیں باوجود اس کے کہ وہ دونوں ہر چیز میں برابر ہیں اور اسی وجہ سے ان احوال میں اس کے مؤکد کرنے کا جواز نکالا گیا ہے۔

وَعِنْدَ تَاَمُّلِ الطَّائِفَةِ (ج) تَرَى اَفْعَالاً اَمْرِيَّةً مُؤَكَّدَةً فِيْهَا، غَيْرُ مُؤَكَّدَةٍ فِی الطَّائِفَةِ الْمُقَابَلَةِ لَهَا. وَمِنْ ذٰلِكَ تَدْرُكُ اَنَّ فِعْلَ الْاَمْرِ يَجُوْزُ تَوْكِيْدُهٗ وَعَدَمُ تَوْكِيْدِهٖ.

اور گروپ (ج) میں غور کرتے سے آپ امر کے افعال کو مؤکد جبکہ اس کے مقابلے میں موجود افعال کو غیر مؤکد پاتے ہیں۔ اور اسی سے آپ یہ جان لیں کہ فعل امر کو مؤکد کرنا اور مؤکد نہ کرنا دونوں جائز ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۳۳) اَلْمَاضِیْ لَا يُؤَكَّدُ بِنُوْنِ التَّوْكِيْدِ.

فعل ماضی نون تاکید کے ساتھ کبھی مؤکد نہیں ہوتا۔

(۳۴) اَلْمُضَارِعُ يَجِبُ تَوْكِيْدُهٗ إِذَا كَانَ جَوَابًا لِقَسَمٍ غَيْرَ مَفْصُوْلٍ مِنَ اللَّامِ مُسْتَقْبِلاً مُثْبَتاً.

مضارع کو مؤکد کرنا اس وقت واجب ہوتا ہے کہ جب جواب ہو ایسی قسم کا کہ جو کہ لام کے ساتھ ہو اور معنی مستقبل مثبت ہو۔

(۳۵) اَلْمُضَارِعُ يَجُوْزُ تَوْكِيْدُهٗ إِذَا كَانَ مَسْبُوْقاً بِاَنَّ الْمُدْغَمَةِ فِی اَوْ بِاَدَاةِ طَلَبٍ. (۱)

مضارع کو مؤکد کرنا جائز ہے جبکہ اس کے شروع میں ان مدغمہ ہو یا کوئی حرف طلب اس کے شروع میں ہو۔

(۱) يدخل تحت الطلب الامر والنهی والاستفهام والعرض والتحضيض والتمنی، هذا ويجوز علی قلة توكيد المضارع المسبوق بلا النافية او ما الزائدة وحدها، اولم او ادات جزاء غير اما، فاذا لم يسبق المضارع باداة مما ذكر امتنع تاكيده فی الكلام الفصيح.

(۳۶) اَلْمُضَارِعُ يَمْتَنِعُ تَوْكِيْدُهٗ فِی حَالَتَيْنِ اَلْاُوْلٰی إِذَا كَانَ جَوَابًا لِقَسَمٍ وَلَمْ يُسْتَوْفَ شُرُوْطَ وُجُوْبِ التَّوْكِيْدِ، اَلثَّانِيَةُ إِذَا لَمْ يُسْبَقْ بِمَا يَجْعَلُ تَوْكِيْدُهٗ جَائِزًا.

مضارع کو دو حالتوں میں مؤکد کرنا ممنوع ہے پہلی حال یہ ہے کہ جب وہ قسم کا جواب ہو اور تاکید کے واجب ہونے کی شرطیں پوری نہ کر رہا ہو، اور دوسری حالت یہ ہے کہ اس سے پہلے کوئی ایسا حرف نہ ہو کہ جس کی وجہ سے اس کو مؤکد کرنا جائز ہو۔

(۳۷) فِعْلُ الْاَمْرِ يَجُوْزُ تَوْكِيْدُهٗ.

فعل امر کو مؤکد کرنا جائز ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ حُكْمَ تَوْكِيْدِ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

سبب کے ذکر کے ساتھ آنے والے افعال کی تاکید کا حکم بیان کریں۔

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ السُّفَاحُ فِی إِحْدٰی خُطَبِهٖ: وَاللّٰهِ لَاَعْمِلَنَّ اللِّيْنَ حَتّٰی لَا تَنْفَعَ إِلَّا الشِّدَّةُ، وَلَاُكْرِمَنَّ الْخَاصَّةَ مَا امْتَنُّهُمْ عَلَی الْعَامَّةِ، وَلَاُغْمِدَنَّ سَيْفِی حَتّٰی يَسُلَّهُ الْحَقُّ، وَلَاُعْطِيَنَّ حَتّٰی لَا اَرٰی لِلْعَطِيَّةِ مَوْضِعًا.

Marfat.com

حل:

دی گئی عبارت موجود افعال مؤکد کی تاکید کا حکم۔

(۱) وَاللّٰهِ لَاَعْمِلَنَّ الخ. میں فعل مضارع مؤکد ہے، قاعدہ نمبر (۳۴) کے تحت۔

(۲) وَلَاكْرِمَنَّ، وَلَاُغْمِدَنَّ ، وَلَاُعْطِيَنَّ ، یہ مؤکد ہیں قاعدہ نمبر (۳۵) کے تحت۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَجِبُ تَوْكِيْدُهَا.

آنے والے افعال کو ایسے مفید جملوں میں رکھیں کہ ان کو مؤکد کرنا واجب ہو۔

يَتَعَلَّمُ	تُسَافِرُ	تُحْسِنُ	يُخْلِصُ	يُتَاجِرُ	اُسَامِحُ

حل:

دیئے گئے افعال تاکید کے ساتھ درج ذیل ہیں۔

(۱) وَحَقِّکَ لَا تَعَلَّمَنَّ الْعُلُومَ الدِّيْنِيَّةِ.

(۲) وَاللّٰهِ لَنُحْسِنَنَّكُمْ.

(۳) تَااللّٰهِ لَيُخْلِصَنَّکَ زَيْدٌ.

(۴) تَااللّٰهِ لَا اُسَامِحُهُ.

(۵) وَاللّٰهِ لَاُسَافِرُ اِلٰى بَيْتِيْ.

(۶) وَحَقِّکَ زَيْدٌ لِيُتَاجِرَنَّ بِالصِّدْقِ وَالْاَمَانَةِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةَ جَوَابًا لِقَسَمٍ بِحَيْثُ يَمْتَنِعُ تَوْكِيْدُهَا، مَعَ اِسْتِيْفَاءِ اَسْبَابِ الْاِمْتِنَاعِ.

آنے والے افعال کی جواب قسم بنائیں، اس حیثیت سے کہ ممنوعہ اسباب پورے ہونے کے باوجود تاکید ممنوع ہو۔

Marfat.com

نُكْرِمُ	يَرْبَحُ	اَسْتَفِيْدُ	نَسْمَعُ

حل:

دیئے گئے افعال کا تاکید کے ساتھ استعمال۔

(۱) وَحَقِّکَ لِنُكْرِمَنَّهٗ.

(۲) وَحَقِّکَ لَسَوْفَ يَرْبَحُ.

(۳) تَاللّٰهِ لَاَسْتَفِيْدَنَّ مِنْهُ.

(۴) وَاللّٰهِ لَنَسْمَعَنَّ كَلَامَهٗ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعِ الْاَفْعَالَ فِی جُمْلَةٍ مَسْبُوْقَةٍ بِاَدَوَاتٍ لِلْاِسْتِفْهَامِ اَوِ النَّهْيِ، ثُمَّ اذْكُرْ حُكْمَ تَوْكِيْدِهَا.

افعال کو گزشتہ جملوں میں حروف اور استفہام کے ساتھ رکھیں اور تاکید کا حکم ذکر کریں۔

تَشْكُرُ	اَرْفُقُ	نَبْذُلُ	تَتَاَخَّرُ	تُسْرِفُ

حل:

دیئے گئے افعال کا استعمال حروف نفی اور استفہام کے ساتھ۔

(۱) هَلْ اَنْتَ تَشْكُرُ فِی كُلِّ وَقْتٍ

(۲) لَا تَرْفُقُ بِالْاَشْرَارِ

(۳) لَا تَتَاَخَّرَنَّ مِنَ الصَّلَاةِ

(۴) لَا تُسْرِفْ فِی النَّفَقَاتِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

ضَعْ مُضَارِعًا فِی كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ مِنَ التَّرَاكِيْبِ الْآتِيَةِ.

آنے والی تراکیب میں خالی جگہوں میں مضارع کو رکھیں۔

(۱) تَاللّٰهِ ..... عَلَى الْيَتِيْمِ

(۲) وَحَقِّکَ ..... إِلٰى اَوْرُبَّا

(۳) وَشَرَفِی ..... الْمَظْلُوْمَ

(۴) وَحَقِّ الْوَطَنِ ..... شَانَ الْوَطَنِ

Marfat.com

(۵) وَاَبِیْکَ ..... الْفُقَرَآء (۶) یَمِیْنُ اللّٰهِ ..... الْوَعْدَ

(۷) بِمَا بیننا مِنْ وُدٍّ ..... قَدَرَکَ (۸) وَشَرَفِ الْعِلْمِ ..... فِی طَلَبِ الْعِلْمِ

حل:

خالی جگہوں پر آنے والے کلمات۔

(۱) لَاَرْحَمَنَّ (۲) لَاُسَافِرَنَّ (۳) لَاَنْصُرَنَّ (۴) لَاُعْلِیَنَّ

(۵) لَیُعْطِیَنَّ (۶) لَاُ عِیَنَّ (۷) لَاُعْظِمَنَّ (۸) لَاَجْتَهِدَنَّ

لتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْآتِیَةَ مُؤَکَّدَةً وَغَیْرَ مُؤَکَّدَةٍ فِی جُمَلٍ تَامَةٍ.

آنے والے افعال کو مؤکدہ اور غیر مؤکدہ بنا کر مفید جملوں میں رکھیں۔

اِعْدِلْ	سَامِحْ	اُصْدُق	صِلْ	صُنْ	جُدْ

حل:

دیئے گئے افعال سے جملے۔

(۱) اِعْدِلَنَّ فِی الْمُعَامَلَاتِ (۲) سَامِحْ بِالْمَظْلُوْمِ

(۳) صِلْ مَنْ قَطَعَکَ (۴) جُدْ فِی عَمَلِکَ

(۵) اُصْدُقْ فِی کُلِّ الْمُعَامَلَاتِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

لِمَ لَا یَجُوْزُ تَوْکِیْدُ الْاَفْعَالِ الَّتِیْ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ.

آنے والے جملوں میں موجود افعال کی تاکید لانا کیوں جائز نہیں۔

یَکْتُبُ مُحَمَّدٌ . یَشْرَبُ الْجَمَلُ . یَنَامُ الطِّفْلُ . یَقْرَاُ التِّلْمِیْذُ . یَخْرُجُ الْخَادِمُ.

حل:

دیئے گئے جملوں کے اندر افعال کو مؤکد اس وجہ سے نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ ان کے شروع

میں کوئی ایسا کلام نہیں ہے کہ ان کو اس کی تاکید بنایا جائے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ بِكُلِّ مِنْهَا مُضَارِعٌ وَاجِبُ التَّوْكِيْدِ، وَثَلاثًا بِكُلِّ مِنْهَا مُضَارِعٌ جَائِزُ التَّوْكِيْدِ، ثُمَّ ثَلاثًا بِكُلٍّ مِنْهَا مُمْتَنِعُ التَّوْكِيْدِ.

تین جملے واجب التاکید اور تین جائز التاکید اور تین ممنوع التاکید بنائیں۔

حل:

اسی سبق کے شروع میں بھی اور تمرین نمبر ۲، ۳ اور ۴ میں یہ جملے گزر چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِيَ وَاَعْرِبْهُ، وَاذْكُرْ حُكْمَ تَوْكِيْدِ الفِعْلَيْنِ الْمُؤَكَّدَيْنِ بِهِ.

آنے والے شعر کی وضاحت اور اعراب لگائیں اور دونوں فعلوں کی تاکید کا حکم ذکر کریں۔

لَا تَمْدَحَنَّ امْرَأً حَتّٰى تُجَرِّبَهُ وَلَا تَذُمَّنَّهُ مِنْ غَيْرِ تَجْرِيْبِ

"کسی آدمی کی اس وقت تک تعریف نہ کر جب تک اس کو آزما نہ لے، اور اس کو بغیر آزمائے اس کی مذمت نہ کر"

حل:

ان دونوں فعلوں میں موجود تاکید جوازی ہے کیونکہ حرف نہی شروع میں ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) طَرِيْقَةُ تَوْكِيْدِ الْاَفْعَالِ

افعال کی تاکید لانے کا طریقہ

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	أَنْتَ ..... تَصْبِرُ ..... لَتَصْبِرَنَّ		ا	تَدْنُو ..... لَتَدْنُوْنَّ	
	أَنْتُمَا ..... تَصْبِرَانِ ..... لَتَصْبِرَانِّ			تَدْنُوَانِ ..... لَتَدْنُوَانِّ	
	أَنْتُنَّ ..... تَصْبِرْنَ ..... لَتَصْبِرْنَانِ	ح		تَدْنُوْنَ ..... لَتَدْنُوْنَانِّ	ح
	أَنْتِ ..... تَصْبِرِيْنَ ..... لَتَصْبِرِنَّ			تَدْنِيْنَ ..... لَتَدْنُنَّ	
	أَنْتُمْ ..... تَصْبِرُوْنَ ..... لَتَصْبِرُنَّ			تَدْنُوْنَ ..... لَتَدْنُنَّ	
ب	أَنْتَ ..... تَقْضِيْ ..... لَتَقْضِيَنَّ		ب	تَرْضَى ..... لَتَرْضَيَنَّ	
	أَنْتُمَا ..... تَقْضِيَانِ ..... لَتَقْضِيَانِّ			تَرْضَيَانِ ..... لَتَرْضَيَانِّ	
	أَنْتُنَّ ..... تَقْضِيْنَ ..... لَتَقْضِيْنَانِّ	د		تَرْضَيْنَ ..... لَتَرْضَيْنَانِّ	د
	أَنْتِ ..... تَقْضِيْنَ ..... لَتَقْضِيَنَّ			تَرْضَيْنَ ..... لَتَرْضَيَنَّ	
	أَنْتُمْ ..... تَقْضُوْنَ ..... لَتَقْضُنَّ			تَرْضَوْنَ ..... لَتَرْضَوُنَّ	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَمَامَکَ اَرْبَعُ طَوَائِف مِنَ الْاَمْثِلَةِ : اَلْاُوْلٰى بِهَا فِعْلُ مُضَارِعٍ صَحِيْحُ الْآخِرِ، اُسْنِدَ إِلٰى ضَمِيْرٍ مُسْتَتِرٍ، وَإِلٰى ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْبَارِزَةِ الَّتِىْ تَتَّصِلُ بِهٖ، مُؤَكَّدًا مَرَّةً وَغَيْرَ مُؤَكَّدٍ اُخْرٰى، وَيُشَاهَدُ اَنَّ الْمُضَارِعَ الْمُسْنَدَ إِلَى الضَّمِيْرِ الْمُسْتَتِرِ، وَمِثْلُهُ الْمُسْنَدُ إِلٰى اِسْمِ الظَّاهِرِ، يُؤَكَّدُ بِنُوْنٍ وَيُبْنٰى اٰخِرُهُ عَلَى الْفَتْحِ، وَاَنَّ الْمُضَارِعَ الْمُسْنَدَ إِلٰى اَلِفِ الْاِثْنَيْنِ تُحْذَفُ مِنْهُ نُوْنُ الرَّفْعِ عِنْدَ تَوْكِيْدِهٖ وَيَحِلُّ مَحَلَّهَا نُوْنٌ ثَقِيْلَةٌ مَكْسُوْرَةٌ وَاَنَّ الْفِعْلَ الْمُسْنَدَ إِلٰى نُوْنِ

Marfat.com

النِّسْوَةِ اُكِّدَ بِنُوْنٍ ثَقِيْلَةٍ مِكْسُوْرَةٍ مَفْصُوْلَةٍ مِنْ نُوْنِ النِّسْوَةِ بِاَلِفٍ فَاصِلَةٍ، اَمَّا مُؤَكَّدٌ مَا اُسْنِدَ لِيَاءِ الْمُخَاطَبَةِ فَقَدْ حُذِفَتْ مِنْهُ نُوْنُ الرَّفْعِ لِتَوَالِى الْاَمْثَالِ، فَاجْتَمَعَتْ يَاءُ الْمُخَاطَبَةِ وَهِىَ سَاكِنَةٌ مَعَ نُوْنِ التَّوْكِيْدِ السَّاكِنَةِ، فَحُذِفَتْ يَاءُ الْمُخَاطَبَةِ لِلتَخَلُّصِ مِنْ اِجْتِمَاعِ السَّاكِنَيْنِ، وَمِثْلُ ذٰلِکَ يُقَالُ فِى مُؤَكَّدِ مَا اُسْنِدَ إِلٰى وَاوِ الْجَمَاعَةِ.

آپ کے سامنے مثالوں کے چار گروپ ہیں، پہلے میں مضارع صحیح الآخر ہے، اس میں ضمیر مستتر کی طرف اسناد کیا گیا ہے اور اسی طرح ایک دفعہ ضمائر مرفوعہ بارزہ کے مؤکد کیا گیا ہے، اور دوسری دفعہ غیر مؤکد اور یہ مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ مضارع ضمیر مستتر کی طرف مسند ہے۔ اور اس کی مثال وہ ہے کہ جو اسم ظاہر کی طرف مسند ہے اور نون کے ساتھ مؤکد ہے، اور آخر اس کا مبنی بر فتحہ ہے وہ مضارع جو کہ الف تثنیہ کی طرف مسند ہے اس سے نون مرفوعہ کو حذف کر دیا گیا ہے، اس کو مؤکد کرتے وقت اور اس کی جگہ پر نون ثقیلہ مکسور کو لایا گیا ہے اور وہ فعل جو کہ نون جمع مؤنث کی طرف مسند ہے مؤکد کرنے کے بعد نون جمع مؤنث اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصلے کا لایا گیا ہے، جو مؤکد ہے وہ یائے مخاطبہ کی طرف مسند ہے، پس اس سے نون رفع حذف کر دی گئی ہے، مثالوں کی اقتداء کی وجہ سے۔ پس یائے ساکنہ جمع ہوگئی اور وہ ساکن تھی نون تاکید ساکنہ کی وجہ سے، پس یائے مخاطبہ حذف کر دی گئی اجتماع ساکنین سے بچنے کے لئے۔ اور یہی کچھ اس مؤکد کے متعلق کیا جائے گا کہ جو واؤ جمع کی طرف مسند ہو رہا ہو۔

وَعِنْدَ النَّظْرِ إِلَى الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ الْاُخْرٰى، تَرَى الْاَفْعَالَ النَّاقِصَةَ، وَتَرَى اَنَّ حَالَةَ كُلِّ فِعْلٍ عِنْدَ التَّوْكِيْدِ تَشْبَهُ حَالَةَ نَظِيْرِهٖ فِى الْفِعْلِ الصَّحِيْحِ، إِلَّا فِى الْمُعْتَلِّ بِالْاَلِفِ عِنْدَ إِسْنَادِهٖ إِلَى الضَّمِيْرِ الْمُسْتَتِرِ وَيَاءِ الْمُخَاطَبَةِ وَوَاوِ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ الْاَلِفَ تُقْلَبُ يَاءً فِى الْحَالِ الْاُوْلٰى، وَتَبْقٰى يَاءُ الْمُخَاطَبَةِ مُحَرَّكَةً بِالْكَسْرِ، وَوَاوُ الْجَمَاعَةِ مُحَرَّكَةٌ بِالضَّمِّ، فِى الْحَالَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ

Marfat.com

(۳) لَنَرْجُوَنَّ عَوْدَکَ (۴) لَاَخْشَیَنَّ مِنَ الْعَذَابِ

(۵) لَتَمْضِیَنَّ التَّعْطِیْلَاتُ ، لَتَسْمُوَنَّ الثَّرْوَةُ ، لَتَنْهَیَنَّ عَنِ الْخَمَرِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

حَوِّلْ إِسْنَادَ الْاَفْعَالِ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ إِلٰی اَلِفِ الْإِثْنَیْنِ، ثُمَّ إِلٰی نُوْنِ النِّسْوَةِ، ثُمَّ إِلٰی وَاوِ الْجَمَاعَةِ، ثُمَّ إِلٰی یَاءِ الْمُخَاطَبَةِ، مَعَ الضَّبْطِ الشَّکْلِ.

آنے والے افعال کا اسناد الف تثنیہ اور پھر نون جمع مؤنث اور پھر واؤ جمع اور یائے مخاطبہ کی طرف تبدیل کریں جملے کی حالت کو باقی رکھتے ہوئے۔

(۱) لَتَحْفَظَنَّ شَرْفَ اَبِیْکَ (۲) لَتَشْرَیَنَّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ

(۳) لَتَحْنَوَنَّ عَلَی الضَّعِیْفِ (۴) لَتَنْسَیَنَّ الْاِسَاءَ ةَ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کی تحویل۔

(۱) لَتَحْفَظَانِّ شَرْفَ اَبِیْکُمَا ، لَیَحْفِظْنَانِّ شَرْفَ اَبِیْهِنَّ.

لَتَحْفَظُنَّ شَرْفَ اَبِیْکُمْ ، لَتَحْفَظِنَّ شَرْفَ اَبِیْکَ.

(۲) لَتَحْنُوَانِّ عَلَی الضَّعِیْفِ ، لَیَحْنُوْنَانِّ عَلَی الضَّعِیْفِ.

لَتَحْنِنَّ عَلَی الضَّعِیْفِ ، لَتَحْنُنَّ عَلَی الضَّعِیْفِ.

(۳) لَتَشْرِیَانِّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ ، لَتَشْرِیْنَانِّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ.

لَتَشْرِنَّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ ، لَتَشْرُوْنَّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ.

(۴) لَتَنْسَیَانِّ الْاَسَاءَ ة ، لَتَنْسَیْنَانِّ الْاِسَاءَ ةَ.

لَتَنْسِنَّ الْاِسَاءَ ةَ ، لَتَنْسَوُنَّ الْاِسَاءَ ةَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

خَاطِبْ بِالْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ الْمُثْنٰی، ثُمَّ الْمُفْرَدَةَ الْمُؤَنَّثَةَ، ثُمَّ جَمْعُ الذُّکُوْرِ، ثُمَّ جَمْعُ الْاِنَاثِ.

Marfat.com

جس کو نون جمع مؤنث کی طرف مسند کیا جائے تو دونوں کے درمیان الف فاصل لایا جاتا ہے اور اس کا نون ثقیلہ اور مکسورہ ہی ہوتا ہے۔

(۳۸) اَلْمُسْنَدُ لِيَاءِ الْمُخَاطَبَةِ اَوْ وَاوِ الْجَمَاعَةِ تُحْذَفُ فِيْهِ الْيَاءُ وَالْوَاوُ إِلَّا فِي الْمُعْتَلِ بِالْاَلِفِ ، فَتَبْقِىْ يَاءُ الْمُخَاطَبَةِ مَكْسُوْرَةً وَوَاوُ الْجَمَاعَةِ مَضْمُوْمَةً.

وہ جس کو یائے مخاطبہ یا واؤ جمع کی طرف مسند کیا گیا ہو اس میں یاء اور واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے مگر معتل الفی میں نہیں ، پس یائے مخاطبہ مکسورہ اور واؤ جمع مضمومہ باقی رہ جاتی ہے۔

(۳۹) اَلْاَمْرُ كَالْمُضَارِعِ عِنْدَ التَّوْكِيْدِ.

امر مؤکد کرنے میں مضارع ہی کی طرح ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةَ فِى جُمَلٍ تَامَةٍ وَاَلْحِقْ بِهَا مَا يُجِيْزُ تَوْكِيْدُهَا اَوْ يُوْجِبُهُ، مَعَ الضَّبْطِ:

آنے والے افعال کو مکمل جملوں میں رکھیں اور ان کے ساتھ ان کلمات کو لاحق کریں کہ جن کی وجہ سے تاکید جائز یا واجب ہو۔

تُعَظِّمُ	يُسْدِىْ	نَرْجُوْا	أَخْشَى
تَمْضِىْ.	تَسْمُوْ	تَنْهٰى	

حل:

دیئے گئے افعال کا جوازی اور وجوبی تاکید کے ساتھ استعمال۔

(۱) لَتُعَظِّمَنَّ مُحْسِنَكَ عِنْدَ اللِّقَاءِ (۲) لَيُسْدِيَنَّ زَيْدٌ اِلَيْكَ

(۳) لَنَرْجُوَنَّ عَوْدَکَ (۴) لَاَخْشَیَنَّ مِنَ الْعَذَابِ

(۵) لَتَمْضِیَنَّ التَّعْطِیْلَاتُ ، لَتَسْمُوَنَّ الثَّرْوَةُ ، لَتَنْهَیَنَّ عَنِ الْخَمَرِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

حَوِّلْ إِسْنَادَ الْاَفْعَالِ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ إِلٰی اَلِفِ الْاِثْنَیْنِ، ثُمَّ إِلٰی نُوْنِ النِّسْوَةِ، ثُمَّ إِلٰی وَاوِ الْجَمَاعَةِ، ثُمَّ إِلٰی یَاءِ الْمُخَاطَبَةِ، مَعَ الضَّبْطِ الشَّکْلِ.

آنے والے افعال کا اسناد الف تثنیہ اور پھر نون جمع مؤنث اور پھر واؤ جمع اور یائے مخاطبہ کی طرف تبدیل کریں جملے کی حالت کو باقی رکھتے ہوئے۔

(۱) لَتَحْفَظَنَّ شَرْفَ اَبِیْکَ (۲) لَتَشْرَیَنَّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ

(۳) لَتَحْنَوَنَّ عَلَی الضَّعِیْفِ (۴) لَتَنْسَیَنَّ الْاِسَاءَ ةَ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کی تحویل۔

(۱) لَتَحْفَظَانِّ شَرْفَ اَبِیْکُمَا ، لَیَحْفِظْنَانِّ شَرْفَ اَبِیْهِنَّ.

لَتَحْفَظُنَّ شَرْفَ اَبِیْکُمْ ، لَتَحْفَظِنَّ شَرْفَ اَبِیْکَ.

(۲) لَتَحْنُوَانِّ عَلَی الضَّعِیْفِ ، لَیَحْنُوْنَانِّ عَلَی الضَّعِیْفِ.

لَتَحْنِنَّ عَلَی الضَّعِیْفِ ، لَتَحْنُنَّ عَلَی الضَّعِیْفِ.

(۳) لَتَشْرِیَانِّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ ، لَتَشْرِیْنَانِّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ.

لَتَشْرِنَّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ ، لَتَشْرُوَنَّ الْمَجْدَ بِالْاَقْدَامِ.

(۴) لَتَنْسَیَانِّ الْاَسَاءَ ة ، لَتَنْسَیْنَانِّ الْاِسَاءَ ةَ.

لَتَنْسِنَّ الْاِسَاءَ ةَ ، لَتَنْسَوُنَّ الْاِسَاءَ ةَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

خَاطِبْ بِالْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ الْمُثْنٰی، ثُمَّ الْمُفْرَدَةَ الْمُؤَنَّثَةَ، ثُمَّ جَمْعُ الذُّکُوْرِ، ثُمَّ جَمْعُ الْاِنَاثِ.

Marfat.com

جس کو نون جمع مؤنث کی طرف مسند کیا جائے تو دونوں کے درمیان الف فاصل لایا جاتا ہے اور اس کا نون ثقیلہ اور مکسورہ ہی ہوتا ہے۔

(۳۸) اَلْمُسْنَدُ لِيَاءِ الْمُخَاطَبَةِ اَوْ وَاوِ الْجَمَاعَةِ تُحْذَفُ فِيْهِ الْيَاءُ وَالْوَاوُ إِلَّا فِي الْمُعْتَلِ بِالْاَلِفِ ، فَتَبْقِىْ يَاءُ الْمُخَاطَبَةِ مَكْسُوْرَةً وَوَاوُ الْجَمَاعَةِ مَضْمُوْمَةً.

وہ جس کو یائے مخاطبہ یا واؤ جمع کی طرف مسند کیا گیا ہو اس میں یاء اور واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے مگر معتل الفی میں نہیں، پس یائے مخاطبہ مکسورہ اور واؤ جمع مضمومہ باقی رہ جاتی ہے۔

(۳۹) اَلْاَمْرُ كَالْمُضَارِعِ عِنْدَ التَّوْكِيْدِ.

امر مؤکد کرنے میں مضارع ہی کی طرح ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ تَامَةٍ وَاَلْحِقْ بِهَا مَا يُجِيْزُ تَوْكِيْدُهَا اَوْ يُوْجِبُهُ، مَعَ الضَّبْطِ:

آنے والے افعال کو مکمل جملوں میں رکھیں اور ان کے ساتھ ان کلمات کو لاحق کریں کہ جن کی وجہ سے تاکید جائز یا واجب ہو۔

تُعَظِّمْ	يُسْدِىْ	نَوْجُوْا	أَخْشَى
تَمْضِىْ	تَسْمُو	تَنْهٰى	

حل:

دیئے گئے افعال کا جوازی اور وجوبی تاکید کے ساتھ استعمال۔

(۱) لَتُعَظِّمَنَّ مُحْسِنَكَ عِنْدَ اللِّقَاءِ (۲) لَيُسْدِيَنَّ زَيْدٌ اِلَيْكَ

مَبْدُوْئَةٌ بِالْفِعْلِ "بِئْسَ" وَهُوَ فِعْلٌ مَاضٍ جَامِدٌ يَدُلُّ عَلَى الذَّمِّ. وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْفَاعِلَ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّمَانِيَةِ رَاَيْتَهُ مَحَلًّى بِأَل، اَوْ مُضَافًا إِلَى الْمَحَلِّى بِهَا، اَوْ ضَمِيْرًا مُسْتَتِرًا مُفَسَّرًا بِتَمْيِيْزٍ اَوْ كَلِمَةَ "مَا". وَإِذَا جَاوَزَتِ الْفَاعِلُ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ رَاَيْتَ اِسْمًا مَرْفُوْعًا هُوَ الْمَخْصُوْصُ بِالْمَدْحِ اَوِ الذَّمِّ، وَهُوَ يُعْرَبُ خَبَرًا لِمُبْتَدَإٍ مَحْذُوْفٍ وَجُوْبًا تَقْدِيْرُهُ الْمَمْدُوْحُ اَوِ الْمَذْمُوْمُ، وَيَجُوْزُ اَنْ يُتَقَدَّمَ الْمَخْصُوْصُ الْفِعْلَ هٰكَذَا "خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ نِعْمَ الْقَائِدُ"، وَحِيْنَئِذٍ يُعْرَبُ مُبْتَدَاءُ وَالْجُمْلَةُ التَّالِيَةُ خَبَرًا لَهُ.

پہلی چار مثالیں نِعْمَ کے فعل کے ساتھ شروع ہورہی ہیں اور وہ ایسا فعل ماضی ہے کہ جو جامد ہے کہ اس سے مضارع اور امر نہیں آتا، اور وہ مدح پر دلالت کرتا ہے، اور دوسری چار مثالیں بِئْسَ کے فعل سے شروع ہورہی ہیں، اور وہ ایسا فعل ماضی جامد ہے کہ جو برائی پر دلالت کرتا ہے اور جب تو آٹھ مثالوں کے فاعل میں غور کرے تو اس کو الف لا کے ساتھ دیکھے گا یا الف لام والے کلمے کی طرف مضاف ہوگا، یا ضمیر غیر مستتر ہوگی جس کی تمییز کے ساتھ تفسیر ہوگی، یا کلمہ ما ہوگا، اور جب ہر جملے میں فاعل اسم ہو تو اس اسم کو مرفوع دیکھے گا وہ مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم ہوگا، اور اس کو خبر کا اعراب دیا جائے گا، اس کی مبتداء وجوبا محذوف ہوگی اس کا مقدر ہونا الممدوح یا المذموم ہوگا اور جائز ہے مخصوص فعل سے پہلے ہو، اسی طرح خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ نِعْمَ الْقَائِدُ، اور اس وقت مبتداء کی حیثیت سے اعراب دیا جائے گا اور بعد میں آنے والا جملہ اس کی خبر ہوگا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ رَاَيْتَ اَنَّ الْفِعْلَيْنِ "حَبَّذَا وَ لَاحَبَّذَا" يُسْتَعْمَلَانِ كَنِعْمَ وَ بِئْسَ، وَذَا فِيْهِمَا اِسْمُ إِشَارَةٍ فَاعِلٌ، وَمَا بَعْدَهُمَا هُوَ الْمَخْصُوْصُ بِالْمَدْحِ اَوِ الذَّمِّ.

اور جب تو آخری دو مثالوں کی طرف توجہ کرتا ہے تو دو فعلوں (حَبَّذَا اور لاَ حَبَّذَا) کو دیکھتا ہے جو کہ نِعْمَ اور بِئْسَ کی طرح استعمال ہوتے ہیں ان دونوں

Marfat.com

نِعْمَ وَ بِئْسَ

نِعْمَ بِئْسَ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	نِعْمَ الْقَائِدُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ خالد بن ولید بہت اچھے سپہ سالار تھے	☆ بِئْسَ الْخُلُقُ الْكَذِبُ ☆ جھوٹ کی عادت بری ہے
۲	نِعْمَ مَصْدَرُ الْخِضَبِ النِّيْلُ نیل کی سرسبزی وشادابی کا ہونا بہت اچھا ہے	☆ بِئْسَ جَلِيْسُ السُّوْءِ النَّمَّامُ ☆ چغل خوروں کی صحبت بری ہے
۳	نِعْمَ وَطَنًا مِصْرُ مصر وطن ہونے کے لحاظ سے اچھا ہے	☆ بِئْسَ سِلَاحاً الْوِشَايَةُ ☆ چغل خوری کا ہتھیار برا ہے
۴	نِعْمَ مَا تَسْعَى إِلَيْهِ الْكَسْبُ الْحَلَالُ اچھے لوگ وہ ہیں کہ جو حلال روزی تلاش کرتے ہیں بِئْسَ مَا تَتَّصِفُ بِهِ الْكَسَلُ جو سستی سے متصف وہ برا ہے	

(۱) حَبَّذَا جَوُّ مِصْرَ.
مصر کی فضاء بہت اچھی ہے۔

(۲) لَا حَبَّذَا السُّرْعَةُ الطَّائِشَةُ.
تیزی اچھی نہیں ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَمْثِلَةُ الْاَرْبَعَةُ الْاُوْلٰى مَبْدُوْءَةٌ بِالْفِعْلِ "نَعَمْ" وَهُوَ فِعْلٌ مَاضٍ جَامِدٌ لَا يَأْتِي مِنْهُ الْمُضَارِعُ وَلَا اَمْرٌ، وَهُوَ يَدُلُّ عَلَى الْمَدْحِ وَالْاَمْثِلَةُ الْاَرْبَعَةُ الثَّانِيَةُ

مَبْدُوْئَةٌ بِالْفِعْلِ "بِئْسَ" وَهُوَ فِعْلٌ مَاضٍ جَامِدٌ يَدُلُّ عَلَى الذَّمِّ. وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْفَاعِلَ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّمَانِيَةِ رَاَيْتَهُ مَحَلًّى بِأَل، اَوْ مُضَافًا إِلَى الْمَحَلِّى بِهَا، اَوْ ضَمِيْرًا مُسْتَتِرًا مُفَسَّرًا بِتَمْيِيْزٍ اَوْ كَلِمَةَ "مَا". وَإِذَا جَاوَزْتَ الْفَاعِلُ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ رَاَيْتَ اِسْمًا مَرْفُوْعًا هُوَ الْمَخْصُوْصُ بِالْمَدْحِ اَوِ الذَّمِّ، وَهُوَ يُعْرَبُ خَبَرًا لِمُبْتَدَإٍ مَحْذُوْفٍ وَجُوْبًا تَقْدِيْرُهُ الْمَمْدُوْحُ اَوِ الْمَذْمُوْمُ، وَيَجُوْزُ اَنْ يُتَقَدَّمَ الْمَخْصُوْصُ الْفِعْلَ هٰكَذَا "خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ نِعْمَ الْقَائِدُ"، وَحِيْنَئِذٍ يُعْرَبُ مُبْتَدَاءُ وَالْجُمْلَةُ التَّالِيَةُ خَبَرًا لَهُ.

پہلی چار مثالیں نِعْمَ کے فعل کے ساتھ شروع ہورہی ہیں اور وہ ایسا فعل ماضی ہے کہ جو جامد ہے کہ اس سے مضارع اور امر نہیں آتا، اور وہ مدح پر دلالت کرتا ہے، اور دوسری چار مثالیں بِئْسَ کے فعل سے شروع ہورہی ہیں، اور وہ ایسا فعل ماضی جامد ہے کہ جو برائی پر دلالت کرتا ہے اور جب تو آٹھ مثالوں کے فاعل میں غور کرے تو اس کو الف لا کے ساتھ دیکھے گا یا الف لام والے کلمے کی طرف مضاف ہوگا، یا ضمیر غیر مستتر ہوگی جس کی تمیز کے ساتھ تفسیر ہوگی، یا کلمہ ما ہوگا، اور جب ہر جملے میں فاعل اسم ہو تو اس اسم کو مرفوع دیکھے گا وہ مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم ہوگا، اور اس کو خبر کا اعراب دیا جائے گا، اس کی مبتداء وجوبا محذوف ہوگی اس کا مقدر ہونا الممدوح یا المذموم ہوگا اور جائز ہے مخصوص فعل سے پہلے ہو، اسی طرح خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ نِعْمَ الْقَائِدُ، اور اس وقت مبتداء کی حیثیت سے اعراب دیا جائے گا اور بعد میں آنے والا جملہ اس کی خبر ہوگا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ رَاَيْتَ اَنَّ الْفِعْلَيْنِ "حَبَّذَا وَ لَاحَبَّذَا" يُسْتَعْمَلَانِ كَنِعْمَ وَ بِئْسَ، وَذَا فِيْهِمَا اِسْمُ إِشَارَةٍ فَاعِلٌ، وَمَا بَعْدَهُمَا هُوَ الْمَخْصُوْصُ بِالْمَدْحِ اَوِ الذَّمِّ.

اور جب تو آخری دو مثالوں کی طرف توجہ کرتا ہے تو دو فعلوں (حَبَّذَا اور لاَ حَبَّذَا) کو دیکھتا ہے جو کہ نِعْمَ اور بِئْسَ کی طرح استعمال ہوتے ہیں ان دونوں

Marfat.com

(۱) حَبَّذَا الْقَنَاعَةُ مَعَ الْجِدِّ
(۲) لاَ حَبَّذَا يَوْمٌ لاَ تَعْمَلُ فِيْهِ خَيْرًا
(۳) حَبَّذَا الْمُخْتَرِعُوْنَ
(۴) لاَ حَبَّذَا جُلَسَاءُ السُّوْءِ

حل:

فاعل اور مخصوص کی تعیین۔

(۱) حَبَّ فعل ، ذَا فاعل اَلْقَنَاعَةُ مخصوص۔
(۲) لاَ حَبَّ فعل، ذَا فاعل، يَوْمٌ مخصوص۔
(۳) حَبَّ فعل، ذَا فاعل، اَلْمُخْتَرِعُوْنَ مخصوص۔
(۴) لاَ حَبَّ فعل، ذَا فاعل، جُلَسَاءُ السُّوْءِ مخصوص۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعِ الْمَخْصُوْصَ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

آنے والے جملوں میں مخصوص کا ذکر کریں۔

(۱) نِعْمَ رَاسُ الْاُسْرَةِ الْمُحَمَّدِيَةِ.....
(۲) بِئْسَ مَا تَعَامَلَ بِهٖ وَالِدَيْکَ.....
(۳) نِعْمَ مَا يَعْمَلُ الطَّبِيْبُ.....
(۴) نِعْمَ الْخَلِيْفَةُ الْاَوَّل.....
(۵) بِئْسَ شَرَاباً.....
(۶) بِئْسَ الْخُلُقُ.....

حل:

دیئے گئے جملوں میں خالی جگہوں کے مناسب مخصوص کلمات۔

(۱) اَلْاَخْلاَقُ (۲) اَلشَّرُّ (۳) خَيْرًا
(۴) اَبُوْبَكْرٍ (۵) اَلْخَمْرُ (۶) اَلْكَذِبُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ فِى كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ كُلَّ اَنْوَاعِ فَاعِلِ نِعْمَ وَ بِئْسَ عَلَى التَّعَاقُبِ.

آنے والے جملوں کی خالی جگہ میں نِعْمَ اور بِئْسَ کے بعد فاعل کو رکھیں۔

Marfat.com

(۱) نِعْمَ ..... الصَّانِعُ الْمَجِيْدُ
(۲) نِعْمَ ..... اَبُو الْهَوْلِ
(۳) نِعْمَ ..... الْمَدْرَسَةُ
(۴) نِعْمَ ..... خِدْمَةُ الْوَطَنِ
(۵) بِئْسَ ..... خُلْفُ الْوَعْدِ
(۶) بِئْسَ ..... صَدِيْقُ الرَّخَاءِ
(۷) بِئْسَ ..... الْاَثَرَةِ
(۸) بِئْسَ ..... الْكُتُبُ الْمُفْسِدَةُ لِلْاَخْلَاقِ

حل:

خالی جگہوں میں آنے والے کلمات۔

(۱) اَلْعَمَلُ (۲) اَلشَّاعِرُ
(۳) اَلْمَقَام (۴) اَلشُّغْلُ
(۵) اَلْعَادَةُ (۶) اَلرَّجُلُ
(۷) اَلشَّیْءُ (۸) اَلتَّحْرِيْرُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِجْعَلْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِمَّا يَأْتِي فَاعِلاً لِنِعْمَ اَوْ بِئْسَ.

آنے والے ہر کلمہ کو نعم اور بئس کا فاعل بنائیں۔

مَا يُؤَدِّيْ إِلَى الشَّرِّ اَلْمُطِيْعُ اُمُّ الْكَبَائِرِ
مُنْقِذُو الْمَرْضٰى اَلْعَارُ مَا تَنْتَجُ اَرْضُ مِصْرَ

حل:

دیئے گئے کلمات کے فعل کی تعیین۔

(۱) بِئْسَ مَا يُؤَدِّي اِلَى الشَّرِّ (۲) نِعْمَ الْمُطِيْعُ اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ
(۳) بِئْسَ اُمُّ الْكَبَائِرِ الْخَمْرُ (۴) نِعْمَ الْاَطِبَّاءُ مُنْقِذُو الْمَرْضٰى
(۵) بِئْسَ السُّؤَالِ الْعَارُ (۶) بِئْسَ مَا تَنْتَجُ اَرْضُ مِصْرَ

Marfat.com

(۱) حَبَّذَا الْقَنَاعَةُ مَعَ الْجِدِّ
(۲) لاَ حَبَّذَا يَوْمٌ لاَ تَعْمَلُ فِيْهِ خَيْرًا
(۳) حَبَّذَا الْمُخْتَرِعُوْنَ
(۴) لاَ حَبَّذَا جُلَسَاءُ السُّوْءِ

حل:

فاعل اور مخصوص کی تعیین۔

(۱) حَبَّ فعل ، ذَا فاعل اَلْقَنَاعَةُ مخصوص۔
(۲) لاَ حَبَّ فعل، ذَا فاعل، يَوْمٌ مخصوص۔
(۳) حَبَّ فعل، ذَا فاعل، اَلْمُخْتَرِعُوْنَ مخصوص۔
(۴) لاَ حَبَّ فعل، ذَا فاعل، جُلَسَاءُ السُّوْءِ مخصوص۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعِ الْمَخْصُوْصَ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

آنے والے جملوں میں مخصوص کا ذکر کریں۔

(۱) نِعْمَ رَاسُ الْاُسْرَةِ الْمُحَمَّدِيَةِ.....
(۲) بِئْسَ مَا تَعَامَلَ بِهٖ وَالِدَيْکَ.....
(۳) نِعْمَ مَا يَعْمَلُ الطَّبِيْبُ.....
(۴) نِعْمَ الْخَلِيْفَةُ الْاَوَّل.....
(۵) بِئْسَ شَرَاباً.....
(۶) بِئْسَ الْخُلُقُ.....

حل:

دیئے گئے جملوں میں خالی جگہوں کے مناسب مخصوص کلمات۔

(۱) اَلْاَخْلاَقُ (۲) اَلشَّرُّ (۳) خَيْرًا
(۴) اَبُوْبَكْرٍ (۵) اَلْخَمْرُ (۶) اَلْكَذِبُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ فِى كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ كُلَّ اَنْوَاعِ فَاعِلِ نِعْمَ وَ بِئْسَ عَلَى التَّعَاقُبِ.

آنے والے جملوں کی خالی جگہ میں نِعْمَ اور بِئْسَ کے بعد فاعل کو رکھیں۔

Marfat.com

یہ آٹھ شرطیں ہیں جو کہ جب کسی خاص فعل میں پائی جائیں تو یہ آپ اس سے مَاافْعَلَ بِهٖ یا اَفْعِلْ بِهٖ کے وزن پر صیغہ بنائیں۔

وَإِذَا تَـامَّـلْتَ الْاَمْثِلَةَ فِی الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ، رَاَیْتَ اَنَّهَا تَشْتَمِلُ إِلٰی مَصَادِرٍ هِیَ : اِزْدِحَـامٌ وَكَـونٌ وَخُـضْرَةٌ، وَاَفْعَالُ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ هِیَ اِزْدَحَمَ وَكَانَ وَخَضِرَ، وَلَـمَّا كَانَ كُلُّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهٖ لَیْسَ جَامِعًا الشُّرُوْطِ الثَمَانِیَةِ، لَمْ یَكُنِ التَّعَجُّبُ مِـنْهَا مُبَاشَرَةً كَمَا تَرٰی فِی الْاَمْثِلَةِ . وَلِهٰـذَا تَوَصَّلْنَا إِلَی التَّعَجُّبِ بِمَا اَشَدَّ اَوْ اَشْدِدْ وَنَحْوِهِمَا، ثُمَّ اَتَیْنَا بَعْدَ ذٰلِکَ بِمَصْدَرِ الْفِعْلِ صَرِیْحًا . وَلَنَا اَنْ نَاْتِیَ بِهٖ مُؤَوَّلاً.

اور جب دوسرے گروپ کی مثالوں میں آپ غور کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ وہ جن مصادر پر مشتمل ہیں وہ اِزْدِحَـامٌ ، كَـوْنٌ ، خُضْرَةٌ ہیں اور ان افعال کے مصادر اِزْدَحَـمَ، كَـانَ اور خَـضِرَ ہیں، جب ان تمام افعال میں سے کسی فعل میں تمام شرائط نہ ہوں تو اس سے مطلوبہ فعل تعجب کے صیغے نہیں بن سکتے ، جیسا کہ آپ مثالوں میں دیکھتے ہیں اور اسی لئے ہم فعل تعجب بنانے کے لئے مَـا اَشَدَّ اور اَشْـدِدْ بِهٖ یا ان دونوں کی مثل توصل اختیار کرتے ہیں پھر اس کے بعد فعل کا صریح مصدر ذکر کرتے ہیں، اور ہم اس کو مؤول بھی لا سکتے ہیں۔

وَبِـالنَّظْرِ إِلَی الْاَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِیْرَةِ نَرٰی اَنَّنَا لَمْ نَسْتَطِعِ التَّعَجُّبَ مِنَ الْفِعْلِ الْـمَبْـنِی لِلْمَجْهُوْلِ مُبَاشَرَةً وَهُوَ "یُعَاقَبُ"، وَلاَ مِـنَ الْـفِعْلِ الْمَنْفِی وَهُوَ "لاَ یَصْدُقُ"، لِـذٰلِکَ لَـجَأْنَا إِلٰی فِعْلِ تَعَجُّبٍ مَسَاعِدٍ وَاَتَیْنَا بَعْدَهٗ بِمَصْدَرِ الْفِعْلِ مُـؤَوَّلاً لَیْسَ غَیْرِ، لِاَنَّنَا لَوْ اَتَیْنَا بِمَصْدَرٍ صَرِیْحٍ لَمْ یَظْهَرْ لِلسَّامِعِ اَنَّنَا نَتَعَجَّبُ مِنْ إِحْدٰی صِفَاتِ الْفِعْلِ الْمَبْنِی لِلْمَجْهُوْلِ اَوِ الْمَنْفِی.

اور آخری گروپ کی مثالوں کی طرف دیکھتے وقت ہم یہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ ہم جس فعل سے فعل تعجب مبنی للمجہول نہیں بنا سکتے وہ یُـعَـاقَـبُ ہے اور نہ ہی فعل منفی سے بنا سکتے ہیں اور وہ فعل لا یَـصْـدُقُ ہے۔ اسی وجہ سے ہم فعل تعجب کی طرف

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَتَعَجَّبَ مِنْ عَدْلِ الْقَاضِی اَوْ نِقَاءِ الْمَاءِ ، اَتَیْتَ مِنَ الْفِعْلِ الَّذِیْ تُرِیْدُ التَّعَجُّبَ مِنْهُ بِوَزْنِ "مَا أَفْعَلَ اَوْ أَفْعِلْ بِهٖ".

جب تو اس بات کا ارادہ کرے کہ تو قاضی کے عدل اور پانی کے صاف سے تعجب کرے تو اس چیز سے فعل کو لے کر آ کہ جس سے تعجب کا تو ارادہ رکھتا ہے، مـا اَفْعَلَهٗ اور اَفْعِلْ بِهٖ کے وزن پر۔

وَإِذَا تَاَمَّلْتَ فِعْلَی التَّعَجُّبِ فِی مِثَالَی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی، رَاَیْتَهُمَا مِنْ عَدَلَ وَنَقِیَ وَهُمَا فِعْلَانِ ثُلَاثِیَانِ، تَامَانِ، مُثْبَتَانِ، مَبْنِیَانِ لِلْمَعْلُوْمِ، مُتَصَرِّفَانِ (۱) ، لَیْسَ الْوَصْفُ مِنْهُمَا عَلٰی اَفْعَلَ (۲) ، قَابِلَانِ لِلتَّفَاوُتِ، بِمَعْنٰی اَنَّهُمَا یَخْتَلِفَانِ بِحَسْبِ مَا یَتَّصِلُ بِهِمَا، فَالْعَدْلُ لَیْسَ فِی الْاَشْخَاصِ بِدَرْجَةٍ وَاحِدَةٍ وَالنَّقَاءُ لَیْسَ فِی الْاَمْوَاهِ بِحَالٍ وَاحِدَةٍ، بِخِلَافِ نَحْوِ فَنِیَ وَمَاتَ فَاِنَّهُمَا غَیْرُ قَابِلَیْنِ لِلتَّفَاوُتِ.

(۱) المتصرف ماجاء منه الماضی والمضارع والامر، وغیره الجامد کعسی ولیس وهب و تعلم. (۲) نحو خضر و عرج حور فان الوصف منها أخضر وأعرج وأحور.

جب آپ پہلے گروپ میں موجود تعجب کے دو فعلوں میں غور کریں تو آپ ان کو عَدَلَ اور نَقِیَ سے دیکھتے اور وہ دونوں فعل ثلاثی ہیں اور تام مثبت ہیں مبنی للمعلوم ہیں اور گردانوں والے ہیں، ان میں سے اَفْعَلُ کے وصف پر کوئی نہیں کہ جو تفاوت کو قبول کرتے ہوں اس وجہ سے کہ وہ دونوں اس کی وجہ سے بدل جاتے ہیں جو ان کے ساتھ متصل ہے، پس عدل لوگوں میں ایک درجہ کا نہیں ہے اور صفائی بھی تمام پانیوں میں ایک حال پر نہیں ہے، بخلاف فناء اور موت کے اس لئے کہ وہ دونوں تفاوت کو قبول نہیں کرتے۔

هٰذِهٖ شُرُوْطٌ ثَمَانِیَةٌ إِذَا وُجِدَتْ فِی فِعْلٍ سَاغَ لَکَ اَنْ تَصُوْغَ مِنْهُ مُبَاشَرَةً "مَا اَفْعَلَ اَوْ اَفْعِلْ بِهٖ".

Marfat.com

یہ آٹھ شرطیں ہیں جو کہ جب کسی خاص فعل میں پائی جائیں تو یہ آپ اس سے مَاافْعَلَ بِهٖ یااَفْعِلْ بِهٖ کے وزن پر صیغہ بنائیں۔

وَإِذَا تَـامَّـلْتَ الْاَمْثِلَةَ فِی الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، رَاَيْتَ اَنَّهَا تَشْتَمِلُ إِلٰى مَصَادِرٍ هِیَ : اِزْدِحَـامٌ وَكَـونٌ وَخُـضْرَةٌ، وَاَفْعَالُ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ هِیَ اِزْدَحَمَ وَكَانَ وَخَضِرَ، وَلَـمَّا كَانَ كُلُّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ لَيْسَ جَامِعًا الشُّرُوْطِ الثَمَانِيَةِ، لَمْ يَكُنِ التَّعَجُّبُ مِـنْهَا مُبَاشَرَةً كَمَا تَرَى فِی الْاَمْثِلَةِ . وَلِهٰـذَا تَوَصَّلْنَا إِلَى التَّعَجُّبِ بِمَا اَشَدَّ اَوْ اَشْدِدْ وَنَحْوِهِمَا، ثُمَّ اَتَيْنَا بَعْدَ ذٰلِکَ بِمَصْدَرِ الْفِعْلِ صَرِيْحًا . وَلَنَا اَنْ نَأْتِی بِهٖ مُؤَوَّلاً.

اور جب دوسرے گروپ کی مثالوں میں آپ غور کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ وہ جن مصادر پر مشتمل ہیں وہ اِزْدِحَـامٌ ، كَـوْنٌ ، خُضْرَةٌ ہیں اور ان افعال کے مصادر اِزْدَحَـمَ، كَـانَ اور خَـضِرَ ہیں، جب ان تمام افعال میں سے کسی فعل میں تمام شرائط نہ ہوں تو اس سے مطلوبہ فعل تعجب کے صیغے نہیں بن سکتے ، جیسا کہ آپ مثالوں میں دیکھتے ہیں اور اسی لئے ہم فعل تعجب بنانے کے لئے مَـا اَشَدَّ اور اَشْـدِدْ بِهٖ یا ان دونوں کی مثل توصل اختیار کرتے ہیں پھر اس کے بعد فعل کا صریح مصدر ذکر کرتے ہیں، اور ہم اس کو مؤول بھی لا سکتے ہیں۔

وَبِـالنَّظْرِ إِلَى الْاَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ نَرَى اَنَّنَا لَمْ نَسْتَطِعِ التَّعَجُّبَ مِنَ الْفِعْلِ الْـمَبْـنِی لِلْمَجْهُوْلِ مُبَاشَرَةً وَهُوَ "يُعَاقَبُ"، وَلَا مِـنَ الْـفِعْلِ الْمَنْفِی وَهُوَ "لَا يَصْدُقُ"، لِـذٰلِکَ لَـجَأْنَا إِلٰى فِعْلِ تَعَجُّبٍ مَسَاعِدٍ وَاَتَيْنَا بَعْدَهٗ بِمَصْدَرِ الْفِعْلِ مُـؤَوَّلاً لَيْسَ غَيْرِ، لِاَنَّنَا لَوْ اَتَيْنَا بِمَصْدَرٍ صَرِيْحٍ لَمْ يَظْهَرْ لِلسَّامِعِ اَنَّنَا نَتَعَجَّبُ مِنْ إِحْدَى صِفَاتِ الْفِعْلِ الْمَبْنِی لِلْمَجْهُوْلِ اَوِ الْمَنْفِی.

اور آخری گروپ کی مثالوں کی طرف دیکھتے وقت ہم یہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ ہم جس فعل سے فعل تعجب مبنی للمجہول نہیں بنا سکتے وہ یُـعَـاقَـبُ ہے اور نہ ہی فعل منفی سے بنا سکتے ہیں اور وہ فعل لا یَـصْـدُقُ ہے۔ اسی وجہ سے ہم فعل تعجب کی طرف

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَتَعَجَّبَ مِنْ عَدْلِ الْقَاضِی اَوْ نِقَاءِ الْمَاءِ ، اَتَیْتَ مِنَ الْفِعْلِ الَّذِیْ تُرِیْدُ التَّعَجُّبَ مِنْهُ بِوَزْنِ "مَا أَفْعَلَ اَوْ أَفْعِلْ بِهٖ".

جب تو اس بات کا ارادہ کرے کہ تو قاضی کے عدل اور پانی کے صاف سے تعجب کرے تو اس چیز سے فعل کو لے کر آ کہ جس سے تعجب کا تو ارادہ رکھتا ہے، مـا اَفْعَلَهٗ اور اَفْعِلْ بِهٖ کے وزن پر۔

وَإِذَا تَاَمَّلْتَ فِعْلَی التَّعَجُّبِ فِی مِثَالَی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی، رَاَیْتَهُمَا مِنْ عَدَلَ وَنَقِیَ وَهُمَا فِعْلَانِ ثُلَاثِیَانِ، تَامَانِ، مُثْبَتَانِ، مَبْنِیَانِ لِلْمَعْلُوْمِ، مُتَصَرِّفَانِ (۱) ، لَیْسَ الْوَصْفُ مِنْهُمَا عَلٰی اَفْعَلَ (۲) ، قَابِلَانِ لِلتَّفَاوُتِ، بِمَعْنٰی اَنَّهُمَا یَخْتَلِفَانِ بِحَسْبِ مَا یَتَّصِلُ بِهِمَا، فَالْعَدْلُ لَیْسَ فِی الْاَشْخَاصِ بِدَرْجَةٍ وَاحِدَةٍ وَالنَّقَاءُ لَیْسَ فِی الْاَمْوَاهِ بِحَالٍ وَاحِدَةٍ، بِخِلَافِ نَحْوِ فَنِیَ وَمَاتَ فَاِنَّهُمَا غَیْرُ قَابِلَیْنِ لِلتَّفَاوُتِ.

(۱) المتصرف ماجاء منه الماضی والمضارع والامر، وغیره الجامد کعسی ولیس وهب و تعلم. (۲) نحو خضر و عرج حور فان الوصف منها أخضر وأعرج وأحور.

جب آپ پہلے گروپ میں موجود تعجب کے دو فعلوں میں غور کریں تو آپ ان کو عَدَلَ اور نَقِیَ سے دیکھتے اور وہ دونوں فعل ثلاثی ہیں اور تام مثبت ہیں مبنی للمعلوم ہیں اور گردانوں والے ہیں، ان میں سے اَفْعَلُ کے وصف پر کوئی نہیں کہ جو تفاوت کو قبول کرتے ہوں اس وجہ سے کہ وہ دونوں اس کی وجہ سے بدل جاتے ہیں جو ان کے ساتھ متصل ہے، پس عدل لوگوں میں ایک درجہ کا نہیں ہے اور صفائی بھی تمام پانیوں میں ایک حال پر نہیں ہے، بخلاف فناء اور موت کے اس لئے کہ وہ دونوں تفاوت کو قبول نہیں کرتے۔

هٰذِهٖ شُرُوْطٌ ثَمَانِیَةٌ إِذَا وُجِدَتْ فِی فِعْلٍ سَاغَ لَکَ اَنْ تَصُوْغَ مِنْهُ مُبَاشَرَةً "مَا اَفْعَلَ اَوْ اَفْعِلْ بِهٖ".

دونوں کی مثل کے ساتھ آتا ہے یا اس کے مصدر مؤول کے ساتھ۔

(۴۶) لاَ يُتَعَجَّبُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَامِدِ مُطْلَقاً، وَلاَ مِنَ الْفِعْلِ الَّذِیْ لاَ يَتَفَاوَتُ مَعْنَاهُ. (۱)

فعل جامد سے کبھی فعل تعجب نہیں آتا، اور نہ اس فعل سے کہ جس کا معنی متفاوت نہ ہو۔

(۱) جاء فی التصریف والذی لا یتفاوت معناه لا یتعجب منه الا ان اريد وصف زائد عليه نحو ما أفجع موته وأفجع بموته.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

تَعَجَّبْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنِ السَّبَبِ فِيْمَا يَجُوْزُ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مُبَاشَرَةً، وَمَا لاَ يَجُوْزُ، وَمَا يَجِبُ اَنْ يَكُوْنَ فِيْهِ الْمَصْدَرُ مُؤَوَّلاً.

آنے والے افعال سے تعجب کریں اور جن میں خوشخبری کے اعتبار سے تعجب جائز ہے اور جن میں جائز نہیں ہے اور کن میں مصدر مؤول واجب ہے بمع سبب کے بیان کریں۔

(۱) اِحْمَرَّتِ الْوَرْدَةُ

(۲) يُصَامُ رَمَضَانُ

(۳) هَبَّتِ الرِّيْحُ

(۴) لاَ يَرُدُّ الْفَائِتَ الْحُزْنُ

(۵) بَاتَ الْخَفِيْرُ سَاهِراً

(۶) اَلْحُرُّ تَكْفِيْهِ الْمَقَالَةُ

(۷) لاَ يَنْفَعُ الضَّرْبُ فِی حَدِيْدٍ بَارِدٍ

(۸) عَدَا الْمَهَرُ

(۹) اَسْرَعَ الْقِطَارُ

(۱۰) صَارَ الْمَاءُ جَلِيْدًا

(۱۱) اَلْعَبْدُ يُقْرِعُ بِالْعَصَا

(۱۲) صَلِعَ الرَّاْسُ

حل:

(۱) مَا اَشَدَّ حُمْرَةَ الْوَرْدَةِ

(۲) مَا اَشَدَّ سُرْعَةَ الْقِطَارِ

(۳) مَا اَصْلَعَ الرَّاْسَ

(۴) مَا اَهَبَّ الرِّيْحَ

Marfat.com

نوٹ:

ان چار کے علاوہ باقی تمام جملوں میں تمام شرطیں ہر ایک میں نہیں پائی جاتیں فعل تعجب بنانے کے لئے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ الْاَفْعَالَ الَّتِیْ تُعَجَّبَ مِنْهَا بِوَسَاطَةٍ اَوْ بِغَیْرِ وَسَاطَةٍ، مَعَ وَضْعِهَا فِی جُمَلٍ مُشَابِهَةٍ لِهٰذِهٖ.

آنے والے جملوں میں موجود افعال سے وساطت یا بغیر وساطت کے فعل تعجب کو لائیں، ان کے مشابہ جملے بنائیں۔

(۱) مَا اَجْمَلَ السَّمَاءَ

(۲) مَا اَکْرَمَ بِالْعَرَبِ

(۳) اَعْظِمْ بِتَقَدُّمِ الصَّنَاعَةِ بِمِصْرَ

(۴) مَا اَنْفَعَ اَنْ یُبْذَلَ الْمَالُ فِی الْخَیْرِ

(۵) مَا اَقْبَحَ اَنْ یُخَالِفَ الْوَلَدُ اَبَاهُ

(۶) مَا اَشَدُّ اَنْ یُصْبِحَ الْفَقِیْرُ جَائِعاً

(۷) اَقْبِحْ بِاَلَّا یُعْرَفُ فَضْلُ الْفَاضِلِ

(۸) مَا اَحْسَنَ فَصْلَ الرَّبِیْعِ

حل:

دیئے گئے جملوں کے مشابہ فعل تعجب کے جملے۔

(۱) مَا اَحْسَنَ السَّمَآءُ.

(۲) مَا اَحْسَنَ بِالْعَرَبِ.

(۳) اَوَّلُ بِتَقَدُّمِ الصَّنَاعَةِ بِمِصْرَ.

(۴) مَا اَخْیَرَ اَنْ یُنْفَقَ الْمَالُ فِی الْخَیْرِ.

(۵) مَا اَحْقَرُ اَنْ یُضَارِبَ الْوَلَدُ اَبَاهُ.

(۶) اَحْسِنْ بِفَصْلِ الرَّبِیْعِ.

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

تَعَجَّبْ مِنْ بَعْضِ صِفَاتِ مَا يَأْتِى .

آنے والے کلمات کے ساتھ فعل تعجب کو لائیں۔

اَلْبَحْرُ	اَلْحَدِيْقَةُ	اَلنَّهْلَةُ	اَلْاَسَدُ	اَلْقَاهِرَةُ

حل:

دیئے گئے کلمات کا فعل تعجب میں استعمال۔

مَا اَعْمَقَ الْبَحْرُ مَا اَجْمَلَ الْحَدِيْقَةَ مَا اَشْجَعَ الْاَسَدَ

تَمْرِيْنٌ فِى الْاَعْرَاب ۴ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(ا) مَا أَوْسَعَ الْاَمَلَ.

مَا ..... نَكِرَةٌ تَامَّةٌ بِمَعْنٰى شَىْءٍ مُبْتَدَأٌ مَبْنِيَّةٌ عَلَى السُّكُوْنِ فِى مَحَلِّ رَفْعٍ.

اَوْسَعَ ..... فِعْلُ مَاضٍ وَالْفَاعِلُ مُسْتَتِرٌ وُجُوْباً تَقْدِيْرُهُ هُوَ يَعُوْدُ عَلٰى مَا.

اَلْاَمَلَ ..... مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ، وَالْجُمْلَةُ مِنَ الْفِعْلِ وَالْفَاعِلِ خَبَرُ مَا.

(۲) اَقْبِحْ بِالْبُخْلِ.

اَقْبِحْ ..... فِعْلُ مَاضٍ عَلٰى صُوْرَةِ الْاَمْرِ مَبْنِىٌّ عَلٰى فَتْحٍ مُقَدَّرٌ لِمَجِيْئِهٖ عَلٰى هٰذِهِ الصُّوْرَةِ.

بِالْبُخْلِ ..... اَلْبَاءُ حَرْفُ جَرٍّ زَائِدٍ وَالْبُخْلُ فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ بِضَمَّةٍ مُقَدَّرَةٍ مُنِعَتْ ظُهُوْرُهَا كَسْرَةَ حَرْفِ الْجَرِّ الزَّائِدِ.

(ب) (ا) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(ا) مَا اَزْهَى الْاَزْهَارَ (۳) اَعْذِبُ بِمَاءِ النِّيْلِ

Marfat.com

(۲) مَا اَكْثَرَ اِسْتِفَادَةَ الْمُنْتَبَهْ (۴) مَا اَشَدَّ اَنْ يَصْبِرَ الْجَمَلُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب بالکل (ا) جز میں موجود تراکیب کی طرح ہی ہیں، لہٰذا وضاحت کی ضرورت نہیں۔

(۲) اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْ اَوَّلَهُمَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت اور پہلے کا اعراب بتائیں۔

بِنَفْسِيْ هٰذِي الْاَرْضُ مَا اَطْيَبُ الرُّبَا وَمَا اَحْسَنَ الْمُصْطَافَ وَالْمُتَرَبَّعَا

''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو کچھ زمین نے کہا کہ کتنا اچھا ٹیلہ ہے اور کتنا اچھا محور اور گھومنے کی جگہ ہے''

وَلَيْسَتْ عَشِيَّاتُ الْحِمٰى بِرَوَاجِعٍ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ خَلَّ عَيْنَيْكَ تَدْمَعَا

''نہیں ہیں لوٹنے والی شام کی چراگاہیں میکوں کی طرف کون کرنے والی عورتوں کی طرح، تجھ پر لازم ہے کہ تو اپنی آنکھوں کو آنسو بہاتے ہوئے چھوڑ دے، یعنی اب ان راہوں کی طرف نہ دیکھ''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تَأْنِيثُ الْفِعْلِ لِلْفَاعِلِ

فاعل کے لئے فعل مؤنث لانا

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	سافَرَتْ فَاطِمَةُ (فاطمہ نے سفر کیا) تَعُوْدُ زَيْنَبُ (زینب لوٹے گی)	۲	اَلشَّمْسُ تَطْلُعُ (سورج طلوع ہوتا ہے) اَلْحَرْبُ انْتَهَتْ (جنگ ختم ہوگئی)
۳	سَافَرَتِ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ فاطمہ نے آج سفر کیا تَعُوْدُ غَداً زَيْنَبُ زینب کل لوٹے گی	او //	سَافَرَ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ فاطمہ نے آج سفر کیا يَعُوْدُ غَداً زَيْنَبُ زینب کل لوٹے گی
۴	تَطْلُعُ الشَّمْسُ (سورج طلوع ہوتا ہے) اِنْتَهَتِ الْحَرْبُ (جنگ ختم ہوگئی)	//	يَطْلُعُ الشَّمْسُ (سورج طلوع ہوتا ہے) اِنْتَهَى الْحَرْبُ (جنگ ختم ہوگئی)
۵	جَاءَتِ الْغِلْمَانُ دولڑکے آئے بَكَتِ الثَّوَاكِلُ بچے کو گم کرنے والی روئیں	//	جاءَ الْغِلْمَانُ دولڑکے آئے بَكَى الثَّوَاكِلُ بچے کو گم کرنے والی روئیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْفَاعِلُ فِي الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى يَدُلُّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ حَقِيْقِيٍ، وَهُوَ مُتَّصِلٌ بِالْفِعْلِ لَا يَفْصِلُهُ عَنْهُ فَاصِلٌ، وَقَدْ اُنِّثَ الْفِعْلُ لَهُ هُنَا، وَتَانِيْثُهُ فِي هٰذِهِ الْحَالِ وَاجِبٌ.

پہلے گروپ میں موجود فاعل مؤنث حقیقی پر دلالت کرتا ہے، اور وہ ایسے فعل کے ساتھ متصل ہے کہ اس کو اس سے فاصل جدا نہیں کرسکتا اور اس کے لئے فعل

Marfat.com

یہاں مؤنث لایا گیا ہے، اوراس کا مؤنث ہواس حال میں واجب ہے۔

وَبِتَأَمُّلِ اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَرَى الْفِعْلَ مُؤَنَّثًا وَالْفَاعِلَ ضَمِيْرًا يَعُوْدُ اَوَّلاً عَلَى الشَّمْسِ، وَثَانِيًا عَلَى الْحَرْبِ وَهُمَا غَيْرُ مُؤَنَّثَيْنِ حَقِيْقِيَيْنِ، وَلٰكِنَّ الْعَرَبَ اِعْتَبَرَتْهُمَا مُؤَنَّثَيْنِ، وَيُسَمَّى هٰذَا النَّوْعُ مُؤَنَّثًا مَجَازِيًّا(١)، فِي مِثْلِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ حَيْثُ الْفَاعِلِ ضَمِيْرٌ يَعُوْدُ عَلٰى مُؤَنَّثٍ مَجَازِيٍّ يَجِبُ تَانِيْثُ الْفِعْلِ اَيْضًا.

اور دوسرے گروپ میں غور وفکر کرتے وقت آپ فعل کو مؤنث دیکھتے ہیں اور اس فاعل کی ایک ضمیر ہے جو کہ پہلے جملے میں اَلشَّمْسُ کی طرف اور دوسرے میں اَلْحَرْبُ کی طرف لوٹتی ہے، اور وہ دونوں مؤنث غیر حقیقی ہیں، لیکن اہل عرب ان دونوں کو مؤنث کی تصور کرتے ہیں، اور اس نوع کا نام مؤنث مجازی رکھتے ہیں، اور اس قسم کی مثالوں میں جہاں فاعل ضمیر ہو تو وہ مؤنث مجازی پر لوٹے تو فعل کو بھی مؤنث لانا واجب ہے۔

(١) من المؤنث المجازی ألفاظ سمعت عن العرب کدار و نار و ذراع واصبح وسوق و یمین و ارض و اذن وعین و سن.

وَفِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ نَجِدُ اَنَّ الْفَاعِلَ حَقِيْقِيُّ التَّانِيْثِ وَلٰكِنَّهُ فُصِلَ عَنْ فِعْلِهِ، وَلِذَا جَازَ تَانِيْثُ فِعْلِهِ وَتَرْكِهِ.

اور تیسرے گروپ میں ہم فاعل کو مؤنث حقیقی پاتے ہیں، لیکن اس کو اس کے فعل سے جدا کر دیا گیا ہے اور اسی وجہ سے اس کے فعل کو مؤنث لانا اور چھوڑ دینا دونوں صورتیں جائز ہیں۔

وَفِي الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ نَرَى الْفَاعِلَ ظَاهِرًا مَجَازِيَّ التَّانِيْثِ، وَنَرَى فِعْلَهُ مَرَّةً مُؤَنَّثًا، وَاُخْرٰى غَيْرَ مُؤَنَّثٍ، مِمَّا يَدُلُّ عَلَى الْجَوَازِ.

اور چوتھے گروپ میں فاعل ظاہر مؤنث مجازی کو دیکھتے ہیں اور اس کے فعل کو

ایک مرتبہ مؤنث اور دوسری مرتبہ غیر مؤنث دیکھتے ہیں، یہ ان میں سے جو جواز پر دلالت کرتے ہیں۔

وَفِی الطَّائِفَةِ الْخَامِسَةِ نَرَی الْفَاعِلَ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ وَنُشَاهِدُ جَوَازَ تَانِيْثِ الْفِعْلِ مَعَهُ.

اور پانچویں گروپ میں ہم فاعل کو جمع تکسیر دیکھتے ہیں اور اس کے ساتھ فعل کا مؤنث ہونا جوازی اعتبار سے مشاہدہ کرتے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۴۷) يَجِبُ تَانِيْثُ الْفِعْلِ:

فعل کو مؤنث لانا واجب ہے۔

(ا) إِذَا كَانَ الْفَاعِلُ حَقِيْقِيَّ التَّانِيْثِ غَيْرَ مُنْفَصِلٍ عَنِ الْفِعْلِ.

جبکہ فاعل مؤنث حقیقی ہو اور فعل سے جدا نہ کیا گیا ہو۔

(ب) إِذَا كَانَ الْفَاعِلُ ضَمِيْرًا يَعُوْدُ عَلٰى مُؤَنَّثٍ مَجَازِيِّ التَّانِيْثِ.

جبکہ فاعل ایسی ضمیر ہو کہ جو مؤنث مجازی کی طرف لوٹ رہی ہو۔

(۴۸) يَجُوْزُ تَانِيْثُ الْفِعْلِ.

فعل کو مؤنث لانا جائز ہے۔

(ا) إِذَا كَانَ الْفَاعِلُ حَقِيْقِيَّ التَّانِيْثِ مَفْصُوْلاً عَنْ فِعْلِهِ.

جبکہ فاعل مؤنث حقیقی ہو اور اپنے فعل سے جدا ہو۔

(ب) إِذَا كَانَ الْفَاعِلُ اِسْمًا ظَاهِرًا مَجَازِيَّ التَّانِيْثِ.

جبکہ فاعل اسم ظاہر ہو اور مؤنث مجازی ہو۔

(ج) إِذَا كَانَ الْفَاعِلُ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ لِلْمُذَكَّرِ اَوِ الْمُؤَنَّثِ. (۱)

جبکہ فاعل جمع تکسیر ہو خواہ مذکر کے لئے ہو خواہ مؤنث کے لئے۔

(۱) لا يثنى الفعل ولا يجمع اذا كان الفاعل مثنى او جمعا بل يبقى معهما كما كان مع مفردهما.

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ حُكْمَ تَانِيْثِ كُلِّ فِعْلٍ فِى الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ الْاَسْبَابِ.

آنے والی عبارت میں ہر فعل کے مؤنث لانے کا حکم اور اسباب کو بیان کریں۔

جَلَسَتْ لِلشُّعَرَآءِ سُكَيْنَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ، وَنَقَدَتْ اَشْعَارَهُمْ نَقْدَ الْبَصِيْرَةِ بِصِنَاعَةِ الْكَلَامِ وَكَانَتْ سُكَيْنَةُ إِذَا رَأَتْ رَأْياً خَضَعَ رِجَالُ الشِّعْرِ لِمَا تَرَى، وَقَدْ رَاجَتْ سُوْقُ الْاَدَبِ فِى ذٰلِكَ الْعَصْرِ وَازْدَهَتْ، وَجَعَلَ الْاُمَرَآءُ يَنْثُرُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ عَلَى الشُّعَرَآءِ فَتَسَابَقَ الْمَجِيْدُوْنَ وَكَانَ مِنْ اَثَرِ ذٰلِكَ رَفْعُ اللُّغَةِ وَ إِعْلَاءُ شَانِهَا.

حل:

دیئے گئے سوال میں فعل کی تذکیر و تانیث کا ذکر۔

جَلَسَتْ: یہ فعل مؤنث ہے اور اس کا فاعل مؤنث حقیقی ہے۔

نَقَدَتْ: یہ فعل مؤنث ہے لیکن فاعل اس میں ضمیر مقدرہ ہے جو کہ هِیَ ہے اور وہ سُكَيْنَةُ کی طرف لوٹنے والی ہے۔

كَانَتَ: یہ فعل مؤنث ہے اور اس کا اسم (فاعل) سُكَيْنَةُ ہے جو کہ اس کے بعد مذکور ہے۔

قَدْرَاجَتْ: فعل مؤنث ہے اس کا فاعل سُوْقُ الْاَدَبِ مؤنث غیر حقیقی ہے۔

وَازْدَهَتْ: فعل مؤنث ہے اس کا فاعل ضمیر مستتر ہے۔

يَنْثُرُوْنَ: یہ فعل جمع مذکر ہے اور اس کا فاعل اس میں واؤ علامت جمع مذکر ہے جو کہ اَلْاُمَرَاءُ کی طرف لوٹتی ہے۔

فَتَسَابَقَ: یہ واحد مذکر ہے اور اَلْمَجِيْدُوْنَ ہے درمیان الف لام کے ساتھ فاصلہ ہے۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ فَاعِلاً مَرَّةً مَعَ وُجُوْبِ تَانِيْثِ الْفِعْلِ وَمَرَّةً مَعَ جَوَازِهٖ.

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو فاعل بنایئے ایک دفعہ فعل کو وجوباً مؤنث اور دوسری دفعہ جواز لانے کے ساتھ۔

سُعَادُ	سَلْمٰى	اَلتِّلْمِيْذَةُ	اَلْبِنْتُ	اَلْمُعَلِّمَةُ	عَائِشَةُ

حل:

وجوبی:

(۱) ذَهَبَتِ التِّلْمِيْذَةُ اِلٰى مَدْرَسَتِهَا (۲) خَرَجَتِ الْمُعَلِّمَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ (۳) اَكَلَتِ الْبِنْتُ السَّمَكَةَ

جوازی:

(۱) جَائَتِ الْيَوْمَ سُعَادُ (۲) سَافَرَتِ الْيَوْمَ عَائِشَةُ (۳) ذَهَبَتِ اللَّيْلَ سَلْمٰى

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ كُلَّ مُؤَنَّثٍ مَجَازِيٍّ مِمَّا يَأْتِيْ فَاعِلاً، وَبَيِّنْ حُكْمَ تَانِيْثِ الْفِعْلِ.

ہر مؤنث مجازی کو فاعل بنائیں اور فعل کے مؤنث لانے کا حکم بیان کریں۔

اَلرَّجُلُ	اَلْكَأْسُ	اَلسَّاقُ	اَلنَّارُ	اَلْقَدَمُ	اَلضِّلْعُ

حل:

(۱) قَدِ انْقَطَعَتِ الرِّجْلُ (۲) كُسِرَتِ الْيَوْمَ الْكَأْسُ

(۳) تَوَرَّمَتِ فِي الصَّبَاحِ السَّاقُ (۴) تَحَرَّقَتِ النَّارُ اَثْوَابِيْ

(۵) قَدْ تَعِبَتِ الْقَدَمُ (۶) اِنْجَرَحَتِ الضِّلْعُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِجْعَلْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فَاعِلاً، وَاذْكُرْ حُكْمَ تَأْنِيْثِ الْفِعْلِ.

آنے والے تمام کلمات کو فاعل بنائیں اور فعل کے مؤنث لانے کا حکم ذکر کریں۔

اَلْجُنُوْدُ	اَلْعُلَمَاءُ	اَلْمُهَنْدِسُوْنَ	اَلْاَوَانِسُ	اَلْمُعَلِّمَاتُ

حل:

(۱) رَجَعَتِ الْجُنُوْدُ مِنَ الْحَرَبِ (۲) وَعَظَ الْعُلَمَاءُ فِى الْحَفْلَةِ

(۳) شَاهَدِ الْمُهَنْدِسُوْنَ الْجَثْرَ (۴) قَدْ ذَهَبَتِ الْيَوْمَ الْاَوَانِسُ

(۵) خَرَجَتِ الْمُعَلِّمَاتُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِى وَاَعْرِبْهُ.

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور ترکیب بیان کریں۔

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ

''کبھی آنکھ سورج کی روشنی کو چشم آشوب بیمار کی وجہ سے نہیں دیکھتی''

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

''اور کبھی منہ بیماری کی وجہ سے پانی کے ذائقے کا انکار کرتا ہے''

حل:

دیئے گئے شعر کی ترکیب:

قَدْ برائے تقلیل تُنْكِرُ فعل الْعَيْنُ فاعل، ضَوْءَ الشَّمْسِ مفعول بہ، مِنْ جار، رَمَدٍ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ واؤ عاطفہ يُنْكِرُ فعل، اَلْفَمُ فاعل طَعْمَ الْمَاءِ مفعول بہ مِنْ سَقَمٍ جار مجرور متعلق فعل، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نَائِبُ الْفَاعِلِ

نائب فاعل کا بیان

إِذَا كَانَ ظَرْفًا اَوْ جَارًا وَمَجْرُوْرًا اَوْ مَصْدَرًا

جبکہ ظرف، جار مجرور یا مصدر ہو

اَلْاَمْثِلَةُ:

	نُقِلَ الْخَبَرُ خبر نقل کی گئی		ذُهِبَ إِلَى مَنْزِلِكَ وہ تیرے گھر کے نزدیک لایا گیا
۱	يُظَنُّ الْقِطَارُ مُتَأَخِّرًا ٹرین لیٹ گمان کی گئی	۳	فُرِحَ بِنَجَاحِ أَخِيْ وہ میرے بھائی کی کامیابی سے خوش کیا گیا
	أُعْلِمَ عَلِيٌّ الْيَأْسَ مُضِرًّا علی نے جان لیا کہ مایوسی نقصان دہ ہے		يُجْلَسُ فِي الْحَدِيْقَةِ وہ باغ میں بٹھایا جاتا ہے
	سُهِرَتْ لَيْلَةٌ قَمْرَاءُ چاندنی رات بیدار تھی		يُسْجَدُ سُجُوْدُ الْخَاشِعِيْنَ سجدے خشوع کی حالت میں کئے جاتے ہیں
۲	سُكِتَتْ سَاعَةُ الْاِمْتِحَانِ بروقت امتحان سناٹا چھا گیا	۴	يُزْدَحَمُ اِزْدِحَامٌ شَدِيْدٌ فِي الْاَسْوَاقِ بازاروں بہت سخت ہجوم کیا جاتا ہے
	يُمْشَى أَمَامَكَ وہ آپ کے سامنے چلایا جاتا ہے		هُجِمَ هُجُوْمٌ عَنِيْفٌ بہت سخت قسم کی سختی ڈھائی گئی

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی تَشْتَمِلُ عَلٰی اَفْعَالٍ مُتَعَدِّيَةٍ مَبْنِيَةٍ لِلْمَجْهُوْلِ، وَيُشَاهَدُ اَنَّ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ نَابَ عَنِ الْفَاعِلِ وَاَنَّ الْمَفْعُوْلَ الْاَوَّلَ فِی الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ هُوَ الَّذِیْ نَابَ عَنِ الْفَاعِلِ وَبَقِیَ غَيْرُهٗ مَنْصُوْبًا.

پہلے گروپ میں موجود تمام مثالیں فعل متعدی پر مشتمل ہیں جو کہ مجہول کے فعل ہیں، اور اس بات کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ پہلی مثال میں مفعول بہ کو نائب فاعل بنایا گیا ہے اور یقیناً پہلی دو مثالوں میں مفعول بہ کو ہی نائب فاعل بنایا گیا ہے اور اس کے علاوہ کو منصوب رکھا گیا ہے۔

وَإِذَا نَظَرْنَا إِلَی الْاَفْعَالِ فِی اَمْثِلَةِ الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ الْبَاقِيَةِ، رَاَيْنَاهَا لَازِمَةً مَبْنِيَةً لِلْمَجْهُوْلِ وَهٰذَا غَيْرُ مَا عَرَفْنَاهُ فِی دُرُوْسِنَا السَّابِقَةِ، وَهُوَ اَنَّ الْفِعْلَ الْمُتَعَدِّیَ هُوَ الَّذِیْ يُبْنٰی لِلْمَجْهُوْلِ، فَهَلْ لِهٰذِهِ الْمَسْاَلَةِ الْجَدِيْدَةِ مِنْ شُرُوْطٍ؟ سَنَرَی.

اور جب ہم باقی تین گروپوں کی مثالوں میں موجود افعال میں غور وفکر کرتے ہیں تو ہم ان کو لازم اور مبنی للمجہول پاتے ہیں اور یہ بات اس کے علاوہ ہے کہ جس کی وضاحت ہم اپنے گزشتہ اسباق میں کر چکے ہیں اور وہ یہ ہے کہ فعل متعدی وہ ہے جو کہ مجہول بنایا گیا ہو تو اس نئے مسئلے کے لئے کوئی شرائط ہیں، ہم عنقریب دیکھ لیں گے۔

اُنْظُرْ إِلٰی نَائِبِ الْفَاعِلِ فِی الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَجِدْهُ ظَرْفًا مُخَصَّصًا اَوْ مُعَرَّفًا وَلِهٰذَا يُسَمّٰی ظَرْفًا مُخْتَصًّا، ثُمَّ اِنَّکَ تَرَی اَنَّ هٰذِهِ الظُّرُوْفَ، وَهِیَ لَيْلَةٌ، وَسَاعَةٌ وَاَمَامَ، لَا يُلْتَزَمُ فِی اِسْتِعْمَالِهَا اَنْ تَكُوْنَ مَنْصُوْبَةً، بَلْ قَدْ تُسْتَعْمَلُ مَرْفُوْعَةً اَوْ مَجْرُوْرَةً وَهٰذِهٖ تُسَمّٰی ظُرُوْفًا مُتَصَرِّفَةً. (۱)

(۱) الظرف غير المتصرف يلازم النصب على الظرفية او الظرفية والجر بمن نحو قط وعوض و بينا وبينما و قبل و بعد ولدن وعند.

Marfat.com

آپ دوسرے گروپ میں نائب فاعل کو دیکھیں تو آپ کو ظرف مخصصہ یا معرف پائیں گے ،اور اس کا نام ظرف مختص رکھا جاتا ہے پھر آپ دیکھتے ہیں کہ یہ ظروف جو ہیں وہ لیلة ، ساعة اور امام ہیں،ان کے استعمال کرنے میں اس بات کو لازمی نہیں سمجھا جاتا کہ وہ منصوب ہی ہوں، بلکہ کبھی ان کو مرفوع یا مجرور بھی استعمال کیا جاتا ہے،اور ان کا نام ظروف متصرفہ رکھا جاتا ہے۔

وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَرَى نَائِبَ الْفَاعِلِ جَارًا وَمَجْرُوْرًا وَفِی الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ تَرَاهُ مَصْدَرًا مُخْتَصًّا مُتَصَرِّفًا، لِاَنَّ الْعَرَبَ لَمْ تَلْتَزِمْ نَصْبَهُ. (۱)

اور تیسرے گروپ میں آپ نائب فاعل جار مجرور اور آخری گروپ میں آپ اس کو ایسا مصدر ہونے کی صورت میں پاتے ہیں جو مختص ہے منصرف ہونے کے ساتھ اس لئے کہ عرب اس کے نصب کو لازم نہیں ٹھہراتے۔

(۱) المصدر غير المتصرف مثل سبحان و معاذ.

اَلْقَوَاعِدُ:

(۴۹) إِذَا كَانَ الْفِعْلُ مُتَعَدِّيًا لِاَكْثَرَ مِنْ مَفْعُوْلٍ، ثُمَّ بُنِیَ لِلْمَجْهُوْلِ نَابَ الْمَفْعُوْلُ الْاَوَّلُ مَنَابَ الْفَاعِلِ، وَبَقِیَ مَا عَدَاهُ مَنْصُوْبًا.

جب کوئی فعل مفعولوں کے زیادہ ہونے کی وجہ سے متعدی ہو پھر اس کو مجہول بنا دیا جائے تو پہلے مفعول کو نائب فاعل بنایا جاتا ہے اور اس کے علاوہ باقی سب کو منصوب ہی رکھا جاتا ہے۔

(۵۰) يُبْنَى اللَّازِمُ لِلْمَجْهُوْلِ إِذَا كَانَ نَائِبُ الْفَاعِلِ جَارًّا وَمَجْرُوْرًا اَوْ ظَرْفًا اَوْ مَصْدَرًا مُخْتَصَّيْنِ مُتَصَرِّفَيْنِ.

فعل لازم کو مجہول میں رکھا جاتا ہے جبکہ نائب فاعل جار مجرور یا ظرف ہو یا مصدر مختص متصرف ہو۔

(۵۱) يَثْبُتُ لِنَائِبِ الْفَاعِلِ جَمِيْعُ اَحْكَامِ الْفَاعِلِ السَّابِقَةِ.

نائب فاعل کے لئے تمام وہ احکام ثابت ہوتے ہیں جو کہ فاعل سابق کے لئے ثابت ہوتے ہیں۔

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

اِبْنَ كُلَّ فِعْلٍ فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ لِلْمَجْهُوْلِ وَبَيِّنْ نَائِبَ الْفَاعِلِ .

آنے والی عبارت میں ہر فعل کو مجہول بنائیں اور اس کا نائب فاعل بھی ذکر کریں۔

يَسْكُنُ الْفَلَاحُ الْمِصْرِيُّ دَاراً صَغِيْرَةً مَبْنِيَةً بِاللَّبِنِ، وَيَشْرَبُ الْمَاءَ الْكَدِرَ، وَيَعِيْشُ عَيْشَةً قَلِيْلَةَ الْكُلْفَةِ، وَقَدْ عَمَدَتِ الْحُكُوْمَةُ الْآنَ إِلَى الْعِنَايَةِ بِشَانِهِ، وَهُوَ كَرِيْمٌ بِالْفِطْرَةِ، إِذَا نَزَلَ بِفِنَائِهِ ضَيْفٌ سَقَاهُ اللَّبَنَ اَوْ اَطْعَمَهُ الْجُبْنَ اَوْ ذَبَحَ لَهُ دَجَاجَةً، وَقَدْ يُقِيْمُ الضَّيْفُ الْيَوْمَ وَالْيَوْمَيْنِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُحِسَّ تَهَاوُناً فِى إِكْرَامِهِ، وَهُوَ شَدِيْدُ الْغَيْرَةِ قَدْ يَبْذُلُ حَيَاتَهُ لِإِنْقَاذِ شَرَفِهِ، وَالْقُطْنُ عِمَادُ ثَرْوَتِهِ، فَإِذَا عَلِمَ اَنَّ ثَمَنَ الْقُطْنِ مُرْتَفِعٌ فَرِحَ نَهَارَهُ وَطَرِبَ لَيْلَهُ.

مصری کسان کچی اینٹوں کے بنے ہوئے چھوٹے سے مکان میں رہتا ہے، اور وہ گدلا پانی پیتا ہے اور تھوڑی سی کلفت کی زندگی گزارتا ہے، اور اب حکومت نے اپنی حیثیت کے مطابق اس کی مدد کرنے کا ارادہ کیا ہے، اور وہ فطرۃً بہت مہربان ہے، جب اس کے پاس کوئی مہمان آجائے تو وہ اس کو دودھ پلاتا ہے اور پنیر کھلاتا ہے اور اس کے لئے مرغی ذبح کرتا ہے اور مہمان ایک یا دو دن تک اپنے اکرام میں کوئی کمی محسوس کئے بغیر رہتا ہے، اور وہ غیرت کے اعتبار سے بہت سخت ہے، وہ اپنی زندگی کو اپنی شرافت کی وجہ سے محفوظ رکھتا ہے اور کپاس اس کی دولت ہے، جب اس کو معلوم ہو جائے کہ کپاس کی قیمت چڑھ گئی ہے تو اس کے شب و روز نہایت خوش و خرم گزرتے ہیں۔

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق عبارت کے افعال میں تبدیلی۔

Marfat.com

يُسْكَنُ الْفَلاَحُ دَاراً صَغِيْرَ ةً مَبْنِيَةً بِاللَّبِنِ، وَيُشْرَبُ الْمَاءَ الْكَدِرَ، وَيُعَاشُ عِيْشَةً قَلِيْلَةَ الْكُلْفَةِ وَقَدْ عُمِدَتِ الْحُكُوْمَةُ الْآنَ إِلَى الْعِنَايَةِ بِشَانِهِ، وَهُوَ كَرِيْمٌ بِالْفِطْرَةِ إِذَا نُزِلَ بِفِنَائِهِ ضَيْفٌ سُقِيَهُ اللَّبَنَ اَوْ اُطْعِمَهُ الْجُبْنُ اَوْ ذُبِحَتْ لَهُ دَجَاجَةٌ، وَقَدْ يُقَامُ الضَّيْفُ الْيَوْمَ وَالْيَوْمَيْنِ مِنْ غَيْرِ اَن يُحَسَّ تَهَاوُناً فِى إِكْرَامِهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْغَيْرَةِ قَدْ تُبْذَلُ حَيَاتُهُ لِإِنْقَاذِ شَرَفِهِ وَالْقُطْنُ عِمَادُ ثَرْوَةِ فَإِذَا عُلِمَ اَنَّ ثَمَنَ الْقُطْنِ مُرْتَفِعٌ فُرِحَ نَهَارَهُ وَطُرِبَ لَيْلَهُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِبْنِ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ لِلْمَجْهُوْلِ، وَبَيِّنْ نَائِبَ فَاعِلٍ.

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کو فعل مجہول میں تبدیل کریں اور نائب فاعل کو بیان کریں۔

(۱) مَا اَكْرَمْتُ إِلَّا إِيَّاكَ
(۲) اَدَّبَنِىْ رَبِّى فَاَحْسَنَ تَاْدِيْبِىْ
(۳) اَشْكُرُكَ
(۴) إِيَّاكَ نَعْبُدُ
(۵) تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَنَالُوْا الْغَايَةَ
(٦) صُمْنَا رَمَضَانَ
(۷) سَافَرَ الصِّدِيْقُ عَلَى الطَّائِرِ الْمَيْمُوْنُ
(۸) قَاضَى الدَّائِنُ مَدِيْنَهُ

حل:

دیئے گئے افعال کی فعل مجہول کی طرف تبدیلی۔

(۱) مَا اُكْرِمَ اِلَّا اِيَّاكَ
(۲) اُدِّبْتُ فَاُحْسِنَ تَادِيْبِىْ
(۳) تُشْكَرُ
(۴) تُعْبَدُ
(۵) تُرَادُ الْغَابَةُ
(٦) صُمِيَ رَمَضَانُ
(۷) قُوضِيَ مَدِيْنُ الدَائِنِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِبْنِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةِ لِلْمَجْهُوْلِ وَاجْعَلِ الْفَاعِلَ لَهَا جَارًّا وَمَجْرُوْرًا.

آنے والے افعال کو مجہول بنائیں اور ان کا فاعل جار مجرور ہو۔

Marfat.com

سَمَحَ	نَدِمَ	جَال	عَكَفَ
ظَمِیَ	نَفَرَ	قَاسَ	

حل:

دیئے گئے افعال کو فعل مجہول کی تحویل۔

(۱) سُمِعَ بِهٖ (۲) نُدِمَ عَلٰی مَا فَعَلَ

(۳) جِیْلَ بِاَصْدِقَائِهٖ (۴) عُكِفَ عَنِ الذِّهَابِ

(۵) ظُمِیءَ بِالْمَاءِ (۶) نُفِرَ عَنِ الْجَمَاعَةِ

(۷) قُسِیَ عَلَیْهِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِبْنِ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ لِلْمَجْهُوْلِ وَاجْعَلْ نَائِبَ الْفَاعِلِ لَهَا ظَرْفاً .

آنے والے افعال کو مجہول بنائیں اور نائب فاعل ان کا ظرف ہو۔

بَرَقَ	صَاحَ	خَشَعَ	وَثَبَ	سَقَطَ	جمد

حل:

دیئے گئے افعال کا استعمال۔

بُرِقَ اللَّیْلُ ، صِیْحَ الصُّبْحُ ، خُشِعَ النَّهَارُ

سُقِطَ فَوْقُهٗ ، جُمِدَ تَحْتَهٗ

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۵ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

صُرِخَ فِی اللَّیْلِ.

صُرِخَ ..... فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِیٌّ لِلْمَجْهُوْلِ.

فِی اللَّیْلِ ..... جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ نَائِبُ فَاعِلٍ.

Marfat.com

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

(۱) نُبِحَ نَبَاحٌ شَدِيْدٌ.

نُبِحَ فعل ماضی مبنی للمجہول۔ نَبَاحٌ مصدر موصوف۔ شَدِيْدٌ صفت موصوف باصفت نائب فاعل۔

(۲) فُرَّ مِنَ السِّجْنِ.

فُرَّ فعل مجہول هُوَ ضمیر نائب فاعل مِنْ حرف جار اَلسِّجْنِ مجرور۔

(۳) سِيْرَ وَرَأَوْكَ.

سِيْرَ فعل مجہول وَرَاَوْكَ نائب فاعل۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِي وَاَعْرِبْهُ.

آنے والے شعر کی وضاحت اور ترکیب کریں۔

إِذَا عِيْشَ فِي خَيْرِ امْرِءٍ وَنَوَالِهٖ تَوَالَى عَلَيْهِ الْحَمْدُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

''جب زندگی گزاری جائے تو آدمی کی بھلائی اور اس کی سخاوت میں تو اس پر ہر طرف سے اللہ کی خاص تعریفیں اور رحمتیں چھا جاتی ہیں''

حل تراکیب:

اِذَا ظرفیہ، عِيْسَ فعل مجہول هُوَ نائب فاعل فِي جار، خَيْرِ امْرِءٍ معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، نَوَالِهٖ معطوف، تَوَالَى فعل، عَلَيْهِ جار، مجرور اَلْحَمْدُ فاعل مِنْ كُلِّ جَانِبٍ مجرور الخ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ

مبتداء اور خبر کا بیان

(۱) اَلْمُبْتَدَأُ اِذَا كَانَ نَكِرَةً

مبتداء جب نکرہ ہو

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	عَلِیٌّ مُهَذَّبٌ (علی تہذیب یافتہ ہے) اَلزَّرَاعَةُ عِمَادُ الثَّرْوَةِ (زراعت خوشحالی کا ستون ہے) أَنْتَ مُجِدٌّ (تو نیک بخت ہے) هَذِهِ مَنَارَةُ الْاِسْكَنْدَرِيَّةِ (یہ اسکندریہ کا منارہ ہے) اَلَّذِیْ أَعْجَبَنِی فِی الْقَاهِرَةِ نِظَامُهَا وہ چیز کہ جس نے مجھے قاہرہ میں متعجب کیا وہاں کا نظام ہے صَاحِبُ الْحَاجَةِ مُولَعٌ بِاِنْجَازِهَا ضرورت مند اس کے پورا کرنے کا شوق رکھتا ہے
ب	مَا مُجْتَهِدٌ غَائِبٌ (کیا مجتہد غائب ہے) هَلْ كَرِيْمٌ يُغِيْثُ الْمَلْهُوْفَ؟ (کیا مہربان آدمی محتاج کی اعانت کرتا ہے) طَالِبُ إِحْسَانٍ وَاقِفٌ (بھلائی کا طلبگار ٹھہرا ہوا ہے) زَهْرَةٌ صَفْرَاءُ ذَبُلَتْ (زرد پھول مرجھا گیا) فِيْكَ شَمَمٌ (تیرے اندر خوشبوئیں ہیں) عِنْدِیْ كِتَابٌ (میرے پاس کتاب ہے۔)

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

يَشْتَمِلُ كُلُّ مِثَالٍ فِي الطَّائِفَةِ (ا) عَلٰى مُبْتَدَاءٍ وَخَبَرٍ، وَإِذَا رَجَعْتَ إِلٰى كُلِّ مُبْتَدَاءٍ فِيْهَا رَأَيْتَهُ مَعْرِفَةً إِمَّا بِنَفْسِهٖ وَإِمَّا بِالْإِضَافَةِ إِلٰى مَعْرِفَةٍ وَهٰذَا هُوَ الْاَصْلُ فِي الْمُبْتَدَاءِ حَتّٰى إِذَا اُخْبِرَتْ عَنْهُ عَنْ مَعْرُوْفٍ مُعَيَّنٍ.

(الف) گروپ میں موجود ہر مثال مبتداء اور خبر پر مشتمل ہے، اور جب آپ ہر مبتداء کی طرف غور کرتے ہیں تو اس کو آپ یا تو خود ہی معرفہ پاتے ہیں یا کسی معرفہ کی طرف مضاف پاتے ہیں، اور یہ یہی مبتداء میں اصل ہے، یہاں تک کہ جب اس سے خبر دی جائے کسی جانی پہچانی چیز کے بارے میں۔

وَيَشْتَمِلُ كُلُّ مِثَالٍ فِي الطَّائِفَةِ (ب) عَلٰى مُبْتَدَاءٍ وَخَبَرٍ وَالْمُبْتَدَاءُ فِي جَمِيْعِ الْاَمْثِلَةِ نَكِرَةٌ، غَيْرُ اَنَّكَ تَاَمَّلْتَ هٰذِهِ النَّكِرَاتِ رَاَيْتَ اَنَّهَا مَسْبُوْقَةٌ بِنَفْيٍ اَوْ اِسْتِفْهَامٍ وَاَنَّ النَّكِرَةَ بِذٰلِكَ اَفَادَتِ الْعُمُوْمَ، اَوْ رَاَيْتَ اَنَّهَا مَخَصَّصَةٌ بِالْاِضَافَةِ لِنَكِرَةٍ اَوْ بِالْوَصْفِ اَوْ بِتَقَدُّمِ الْخَبَرِ عَلَيْهَا وَهُوَ جَارٌ وَمَجْرُوْرٌ، اَوْ ظَرْفٌ.

اور (ب) گروپ میں موجود ہر مثال بھی مبتدا اور خبر پر مشتمل ہے اور مبتداء تمام مثالوں میں نکرہ ہے، سوائے اس کے کہ آپ ان اسمائے نکرہ میں غور وفکر کر کے دیکھیں تو آپ ان کے شروع میں حرف نفی یا حرف استفہام کو دیکھیں گے اور یقیناً نکرہ ان کے ساتھ عموم کا فائدہ دیتا ہے، یا آپ ان کو نکرہ ہونے کی وجہ سے اضافت کے ساتھ مخصوص پاتے ہیں یا کسی وصف کے ساتھ یا اس پر خبر کو مقدم کر دینے کے ساتھ اور وہ جار مجرور ہے یا کوئی ظرف ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۵۲) اَلْاَصْلُ فِي الْمُبْتَدَاءِ اَنْ يَكُوْنَ مَعْرِفَةً وَيَقَعُ نَكِرَةً إِذَا دَلَّتْ عَلٰى عُمُوْمٍ، كَمَا إِذَا سُبِقَتْ بِنَفْيٍ اَوْ اِسْتِفْهَامٍ اَوْ دَلَّتْ عَلٰى خُصُوْصٍ،

كَمَا إِذَا اُضِيْفَتْ لِنَكِرَةٍ اَوْ وُصِفَتْ اَوْ تَقَدَّمَهَا خَبَرُهَا وَهُوَ ظَرْفٌ اَوْ جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ.

مبتداء میں اصل یہ ہے کہ وہ معرفہ ہو اور اگر کبھی نکرہ واقع ہو جائے تو وہ عموم پر دلالت کرے گی، جیسا کہ پہلے یہ بات گزر چکی ہے کہ وہ نفی یا استفہام کے ساتھ ہو یا وہ کسی خصوص پر دلالت کرے، جیسا کہ کسی نکرہ کی وجہ سے اضافت کی جائے یا وصف کو بیان کیا جائے یا اس کی خبر کو مقدم کر دیا جائے، اور وہ خبر ظرف ہو یا جار مجرور ہو۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ فِى الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ مَا كَانَ مِنَ الْمُبْتَدَآتِ مَعْرِفَةً وَمَا كَانَ مِنْهَا نَكِرَةً مَعَ ذِكْرِ الْمُسَوِّغِ.

آنے والی عبارت میں ان مبتدآت کو ذکر کریں جو کہ معرفہ ہیں، اور ان کو ذکر کریں کہ جن میں احساس کے ذکر کرنے کے باوجود نکرہ ہیں۔

اَلسَّيَارَاتُ كَثِيْرَةٌ بِالْمُدُنِ وَالْقُرٰى وَلَهَا مَنَافِعُ فِيْهَا مُضَارٌّ وَالسَّبَبُ فِى كَثْرَةِ كَوَارِثِهَا جُرْاَةُ السَّائِقِيْنَ وَتَهَاوُنُهُمْ وَقَدْ كُتِبَتِ الصُّحُفُ فِى ذٰلِكَ كَثِيْرًا فَمَا اَحَدٌ سَمِعَ، وَلَا مُجَازِفٌ ثَابَ إِلٰى رُشْدِهٖ فَفِى كُلِّ يَوْمٍ حَادِثَةٌ، وَبِكُلِّ مَكَانٍ كَارِثَةٌ وَالْوَاجِبُ اَنْ تُوْضَعَ قَوَانِيْنَ شَدِيْدَةٌ، فَفِى الصَّرَامَةِ حَزْمٌ وَفِى الْحِيْطَةِ سَلَامَةٌ.

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق مبتداء خبر کی تخصیص۔

اَلسَّيَارَاتُ: مبتداء مقدم ہے، ابتداء میں آنے کی وجہ سے۔

لَهَا مَنَافِعُ: میں لَهَا جار مجرور خبر مقدم ہے اور مَنَافِعُ مبتداء مؤخر ہے، یہاں حصر پائی جاتی ہے۔

Marfat.com

فِيهَا مُضَارٌ: میں فِيهَا ظرف ہونے کی وجہ سے خبر مقدم اور مُضَارٌ نکرہ ہونے کی وجہ سے مبتداء مؤخر ہے۔

اَلسَّبَبُ: مبتداء ہے مقدم اور معرفہ ہونے کیوجہ سے۔

جُرْاَةُ السَّائِقِيْنَ وَتَهَاوُنُهُمْ: یہ خبر ہیں، نکرہ کی اضافت معرفہ کی طرف ہونے کی وجہ سے۔

وَالْوَاجِبُ: مبتداء ہے اور آگے جملہ فعلیہ اس کی خبر ہے۔

فِي الصَّرَامَةِ: ظرف ہے اور خبر مقدم ہے حَزْمٌ نکرہ مبتداء مؤخر ہے۔

فِي الْحِيْطَةِ: ظرف ہے اور خبر مقدم ہے اور سَلَامَةٌ نکرہ ہے مبتداء مؤخر ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مُبْتَدَاءً، وَاخْبِرْ عَنْهُ بِجَمِيْعِ اَنْوَاعِهِ.

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کو مبتداء بنائیں اور تمام اقسام سے ان کی خبر لائیں۔

اَلصَّدِيْقَانِ	اَلْقَاهِرَةُ	اَلسَّفِيْنَةُ
اَلْبَاعَةُ	اَلْبَنَاتُ	اَلْمُخْتَرِعُوْنَ

حل:

دیئے گئے کلمات (مبتداء) کی خبر۔

اَلصَّدِيْقَانِ صَالِحَانِ، اَلْقَاهِرَةُ مِصْرٌ كَبِيْرَةٌ، اَلسَّفِيْنَةُ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ، اَلْبَنَاتُ يَذْهَبْنَ اِلٰى بُيُوْتِهِنَّ، اَلْبَاعَةُ كَبِيْرَةٌ، اَلْمُخْتَرِعُوْنَ اِخْتَرَعُوْا الطَّيَارَةَ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مُبْتَدَآءً بَعْدَ الْاِتْيَانِ بِمَا يُسَوِّغُ الْاِبْتِدَاءَ بِهِ.

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو (ایسا اسم جو اس کے مناسب ہو اس کو لانے کے بعد) مبتداء بنائیں۔

غُلَامٌ	كِتَابٌ	فَتَاةٌ	رِجَالٌ	سَيِّدَاتٌ	نَجْمَانِ

حل:

دیئے گئے کلمات سے مبتداء اور خبر۔

غُلَامُ زَيْدٍ حَاضِرٌ، كِتَابُهُ ضَاعَتْ، فَتَاةُ الْقَرْيَةِ مَسْتُورَةٌ، رِجَالُ الْقَوْمِ ذَهَبُوْا اِلَى الْبَحْرِ، فِي هٰذَا الْبَيْتِ بَنَاتٌ سَيِّدَاتٌ، فِي السَّمَآءِ نَجْمَانِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

هَاتِ مُبْتَدَاءً مُنَكَّرًا لِكُلِّ خَبَرٍ مِنَ الْاَخْبَارِ الْآتِيَةِ.

آنے والی خبروں کی مبتداء نکرہ لائیں۔

فِي الدَّارِ	فَوْقَ الشَّجَرَةِ	عَلَى الْمَائِدَةِ
اَمَامَ الْمَدْرَسَةِ	حَوْلَ الْمَنْزِلِ	

حل:

فِي الدَّارِ رَجُلٌ، فَوْقَ الشَّجَرَةِ حَمَامَةٌ، عَلَى الْمَائِدَةِ خُبْزٌ، اَمَامَ الْمَدْرَسَةِ حَدِيْقَةٌ، حَوْلَ الْمَنْزِلِ جِدَارٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

خَصِّصِ النَّكِرَاتِ الْآتِيَةَ مَرَّةً بِوَصْفٍ وَمَرَّةً بِاِضَافَةٍ ثُمَّ اجْعَلْ كُلًّا مِنْهَا مُبْتَدَاءً وَاَخْبِرْ عَنْهُ.

آنے والے کلمات کو ایک دفعہ صفت کے ساتھ اور مضاف بنائیں، پھر ایک کو مبتداء بنا کر اس کی خبر لائیں۔

كُرَّاسَةٌ	حَقِيْبَةٌ	غُصْنٌ	حِصَانٌ	سَيَّارَةٌ	تِلْمِيْذٌ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جواب۔

Marfat.com

الكلمات بالوصف:

كُرَّاسَةٌ جَدِيْدَةٌ، حَقِيْبَةٌ جَمِيْلَةٌ، غُصْنٌ اَخْضَرُ، حِصَانٌ سَرِيْعٌ، سَيَّارَةٌ قَدِيْمَةٌ، تِلْمِيْذٌ نَشِيْطٌ.

الكلمات بالاضافه:

كُرَاسَةُ زَيْدٍ، حَقِيْبَةُ طِفْلٍ، غُصْنُ الشَّجَرَةِ، حِصَانُ الْاَمِيْرِ، سَيَّارَةُ حَامِدٍ، تِلْمِيْذُ حَامِدٍ.

جملے:

عِنْدِیْ كُرَّاسَةٌ، تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ حَقِيْبَةٌ، فِی الشَّجَرِ غُصْنٌ، فِی الزَّرْعِ حِصَانٌ، عَلَى الشَّارِعِ سَيَّارَةٌ، فِی الْغُرْفَةِ تِلْمِيْذٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ سِتَّ جُمَلٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِيْهَا نَكِرَةٌ مَعَ اِسْتِيْفَاءِ الْمُسَوَّغَاتِ الَّتِیْ عَرَفْتَهَا.

چھ جملے ایسے بنائیں کہ جن میں مبتداء نکرہ ہو ان تمام شرائط کے ساتھ جو آپ جان چکے ہیں۔

نوٹ:

اس سوال کے مطابق جملے گزر چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبِ الْبَيْتَ الثَّانِی.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور دوسرے شعر کا اعراب بیان کریں۔

اَلشُّبَّانُ يَضِيْعُ فِی غَيْرِ نَفْعٍ وَزَمَانٌ يَمُرُّ إِثْرَ زَمَانِ

"نوجوان لوگ اس جگہ پر صلاحیت کو صرف کرتے ہیں جہاں نفع نہیں ہوتا اور

Marfat.com

زمانہ زمانے کے نشانات پر گزر جاتا ہے"

مَا رَجَاءُ مُحَقَّقٌ بِالتَّمَنِّی اَوْ حَیَاۃٌ مَحْمُوْدَۃٌ بِالتَّوَانِیْ

"کوئی امید پختہ نہیں آرزو کے ساتھ یا کوئی زندگی قابل تعریف نہیں سستی کے ساتھ"

ترکیب:

مَا نافیہ رَجَاءٌ محقق موصوف صفت ملکر اسم بِالتَّمَنِّیْ بَا زائد التَّمَنِّی خبر الخ.

اَوْ عاطفہ حَیَاۃٌ مَحْمُوْدَۃٌ موصوف صفت ہوکر اسم مَا بِالتَّوَانِیْ بَا زائد التَّوَانِیْ خبر الخ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) مَوَاضِعُ حَذْفِ الْمُبْتَدَاءِ وَجُوْبًا

مبتداء کے وجوباً حذف کرنے کے مقامات کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

	نِعْمَ الْفَاتِحُ صَلَاحُ الدِّيْنِ صلاح الدین بہت اچھا فاتح تھا		اِقْتَدِ بِعُمَرَ الْعَادِلُ حضرت عمر عادل کی اقتداء کر
۱	نِعْمَتِ الْاُمُّ اَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِیْ بَكْرٍ اسماء بنت ابوبکر بہت اچھی ماں تھیں	۲	اِجْتَنِبِ اللَّئِيْمَ الْخَسِيْسُ ذلیل کمینے سے پرہیز کر
	بِئْسَ الْخُلُقُ خُلْفُ الْوَعْدِ بری عادت وعدہ خلافی ہے		تَصَدَّقْ عَلَى الْفَقِيْرِ الْمِسْكِيْنُ محتاج غریب پر صدقہ کر
	ثَبَاتٌ فِيْ شِدَّتِيْ میری شدت میں ثبات ہے		فِيْ ذِمَّتِيْ لَاَخْلَعَنَّ رِدَاءَ الْكَسَلِ میری ذمہ داری ہے کہ سستی کی چادر ضرور اتار دوں گا
۳	عَفْوٌ وَاسِعٌ وسعت والا معافی سے کام لیتا ہے	۴	فِيْ عُنُقِيْ لَاَبْذُلَنَّ كُلَّ جُهْدِيْ میرے لئے ضروری ہے کہ میں اپنی تمام تر کوشش ضرور صرف کروں
	صَبْرٌ جَمِيْلٌ صبر اچھی چیز ہے		فِيَّ عُنُقِيْ لَاُكْرِمَنَّ الْغَرِيْبَ میرے ذمے ہے کہ میں مسافر کی ضرور عزت کروں گا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَى الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدُ اَنَّهَا تَشْتَمِلُ عَلٰى اَمْثِلَةِ نِعْمَ وَ بِئْسَ، وَ ذٰلِكَ لَكَ اَنَّ مَخْصُوْصَ نِعْمَ وَ بِئْسَ يَجُوْزُ فِيْهِ اِعْرَابَانِ : اَلْاَوَّلُ اَنْ يُعْرَبَ خَبَرًا

Marfat.com

لِمُبْتَدَاءٍ مَحْذُوْفٍ وَالثَّانِی اَنْ یُعْرَبَ مُبْتَدَاءً وَالْجُمْلَةُ قَبْلَهٗ خَبَرٌ لَهٗ، فَاِذَا جَرَیْتَ فِی اِعْرَابِهٖ عَلٰی اَنَّهٗ خَبَرٌ لِمُبْتَدَاءٍ مَحْذُوْفٍ، کَانَ الْمُبْتَدَأُ مَحْذُوْفًا وَجُوْبًا، وَهٰذَا اَحَدُ الْمَوَاضِعِ الَّتِیْ یَجِبُ فِیْهَا حَذْفُ الْمُبْتَدَاءِ.

آپ پہلے گروپ کی طرف غور کریں تو آپ ضرور یہ بات پائیں گے کہ وہ نِعْمَ اور بِئْسَ کی مثالوں پر مشتمل ہے، اور یہ بات یقیناً پہلے آپ کے سامنے گزر چکی ہے کہ نِعْمَ اور بِئْسَ کے مخصوص میں دو اعراب جائز ہیں، پہلا یہ کہ اس کو مبتداء محذوف کی خبر ہونے کی وجہ سے اعراب دیا جائے اور دوسرا یہ کہ اس کو مبتداء ہونے کی وجہ سے اعراب دیا جائے اور اس سے پہلے والا جملہ اس کی خبر ہو، تو جب آپ اس میں یہ اعراب جاری کریں کہ وہ مبتداء محذوف کی خبر ہے تو اس وقت وجوباً محذوف ہوگی، اور یہ ان مقام میں سے ایک مقام ہے کہ جہاں مبتداء کو حذف کرنا واجب ہوتا ہے۔

تَاَمَّلَ الطَّائِفَةَ الثَّانِیَةَ تَرَی فِیْ آخِرِهَا صِفَاتٍ مَرْفُوْعَةٍ، کَالْعَادِلِ وَالْخَسِیْسِ، وَکَانَ الْوَاجِبُ اَنْ تَتْبَعَ کُلَّ صِفَةٍ مَوْصُوْفَهَا فِیْ اِعْرَابِهٖ وَلٰکِنْ لَمَّا کَانَ ذِکْرُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ غَیْرَ ضَرُوْرِیٍّ لِتَعْیِیْنِ الْمَوْصُوْفِ، وَکَانَ الْغَرَضُ مِنْهَا الْمَدْحُ اَوِ الذَّمُّ اَوِ التَّرَحُّمِ، سَاغَ قَطْعُهَا عَنْ مَوْصُوْفَاتِهَا وَرَفْعُهَا عَلٰی اَنْ تَکُوْنَ کُلُّ صِفَةٍ خَبَرًا لِمُبْتَدَاءٍ مَحْذُوْفٍ وَجُوْبًا.

آپ دوسرے گروپ میں غور وفکر کریں تو آپ ان کے آخر میں صفات کو مرفوع دیکھتے ہیں جو کہ عَادِلُ اور خَسِیْسُ ہے، اور ضروری ہے کہ ہر صفت اعراب میں اپنے موصوف کے تابع ہو لیکن ان صفات کے لئے موصوف کی تعیین کرنا ضروری نہیں ہے، اس لئے کہ ان سے عرض مدح یا ذم اور رحم کھانے کو بیان کرنا ہے، تو ان کو ان کے موصوف سے جدا کرنا ثابت ہو گیا اور ان کا مرفوع ہونا اس وجہ سے ہوگا کہ ہر صفت خبر ہے ایسی مبتداء کی جس کا محذوف ہونا واجب ہے۔

Marfat.com

خُذْ اُمْثِلَةَ الطَّائِفَةَ الثَّالِثَةَ تَجِدُ فِی کُلٍّ مِنْهَا مَصْدَرًا، وَتَجِدُ اَنَّ مَعْنَی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ "اَمْرِی ثُبَاتٌ فِی شِدَّتِیْ"، فَکَلِمَةُ ثُبَاتٍ خَبَرٌ لِمُبْتَدَاءٍ مَحْذُوْفٍ وَیُقَالُ نَحْوَ ذٰلِکَ فِی الْمِثَالَیْنِ التَّالِیَیْنِ، وَهٰذَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِیْ یُحْذَفُ فِیْهَا الْمُبْتَدَأُ وُجُوْبًا.

آپ تیسرے گروپ کو لیں تو آپ ان میں ہر ایک کے اندر مصدر کو پائیں گے اور یہ بات آپ پہلی مثال کے معنیٰ میں پائیں گے میرا معاملہ ٹھہرا ہوا شدت میں پس ثبات کا کلمہ یہ خبر ہے مبتداء محذوف کی اور ایسے ہی بعد میں آنے والی دو مثالوں میں کہا جائے گا۔ اور یہ ان مقامات میں سے ہے کہ جہاں مبتداء کا حذف کرنا واجب ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ رَاَیْتَهَا مَبْدُوْءَةً بِمَا یَشْعُرُ بِالْقَسَمِ، بِدَلِیْلِ دُخُوْلِ لَامِ الْقَسَمِ عَلَی الْمُضَارِعِ فِی کُلِّ مِثَالٍ، وَتَقْدِیْرُ الْمِثَالِ الْاَوَّلِ "فِیْ ذِمَّتِیْ یَمِیْنٌ" فَالْجَارُ وَالْمَجْرُوْرُ خَبَرٌ مُقَدَّمٌ، وَیَمِیْنٌ مُبْتَدَاءٌ مُؤَخَّرٌ وَهٰذَا اَیْضًا مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِیْ یُحْذَفُ فِیْهَا الْمُبْتَدَاءُ وُجُوْبًا.

اور جب آپ چوتھے گروپ میں موجود مثالوں پر نظر ڈالیں تو آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ وہ ایسے کلمات کے ساتھ شروع کئے گئے ہیں جن سے قسم کا احساس ہوتا ہے ہر مثال میں مضارع پر لام قسم کے داخل ہونے کی دلیل کے ساتھ، تو پہلی مثال کی تقدیری عبارت کچھ اس طرح سے ہے کہ فِیْ ذِمَّتِیْ یَمِیْنٌ پس جار مجرور خبر مقدم اور یمین مبتدا مؤخر ہوگا اور ایسی ہی مواقع ہر دوسری جگہ بھی مبتداء کو وجوباً حذف کیا جائے گا۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۵۳) یَجِبُ حَذْفُ الْمُبْتَدَاءِ فِی اَرْبَعَةِ مَوَاضِعَ.

چار مقام ایسے ہیں کہ جہاں مبتداء کو حذف کرنا واجب ہے۔

Marfat.com

(ا) إِذَا كَانَ خَبَرُهُ مَخْصُوْصَ نِعْمَ وَ بِئْسَ.

جب اس کی خبر نِعْمَ اور بِئْسَ کا مخصوص ہو۔

(ب) إِذَا كَانَ خَبَرُهُ نَعْتاً مَقْطُوْعاً لِلْمَدْحِ اَوِ الذَّمِّ اَوِ التَّرَحُّمِ.

جب اس کی خبر صفت مقطوعہ ہو مدح یا ذم یا ترحم کی وجہ سے۔

(ج) إِذَا كَانَ خَبَرُهُ مَصْدَراً نَائِباً عَنْ فِعْلِهِ.

جب اس کی خبر اس کے فعل سے نائب مصدر ہو۔

(د) إِذَا كَانَ خَبَرُهُ مُشْعِراً بِالْقَسَمِ.

جب اس کی خبر سے قسم کا احساس پیدا ہو رہا ہو۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

بَيِّنِ الْمُبْتَدَاءَ الْمَحْذُوْفَ وُجُوْباً فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ، وَسَبَبَ حَذْفِهِ.

آنے والی عبارات میں اس مبتداء کو بیان کریں کہ جس کا حذف کرنا واجب ہے اور اس کے حذف کرنے کا سبب بھی بیان کریں۔

نِعْمَ الصَّدِيْقُ الْوَفِيُّ فِي الشِّدَّةِ، الَّذِيْ يَهَبُ لَكَ مَوَدَّتَهُ الصَّادِقَةَ فِي غَيْرِ تَكَلُّفٍ وَرِيَاءٍ، إِذَا اَدْبَرَتْ عَنْكَ الدُّنْيَا فَإِقْبَالٌ يُنْسِي الْكَوَارِثَ، وَإِذَا اَبْعَدَتِ الْحَاجَةُ قَرْنَاءَ كَ فَقُرْبٌ يُؤْنِسُ النَّفْسَ وَيُزِيْلُ الْوَحْشَةَ، فَفِيْ ذِمَّتِيْ لَاَنْتَ اَسْعَدُ بِهٰذَا الصَّدِيْقِ إِذَا ظَفِرْتَ بِهِ مِمَّنْ مَلَكَ نَفَائِسَ الدُّنْيَا وَذَخَائِرَهَا.

حل:

دی گئی عبارت میں مبتداء سے متعلق جواب۔

نِعْمَ الصَّدِيْقُ: میں اَلصَّدِيْقُ یہ خبر ہے مبتداء محذوف کی اور سبب اس مبتداء کے محذوف

ہونے کا یہ ہے کہ یہاں پر اَلصَّدِیْقُ سے قبل نِعْمَ ہے تو اس وجہ سے یہاں پر مبتداء وجوباً حذف کیا گیا ہے۔

اَلَّذِیْ یَھَبُ: یہ خبر ہے اور اس کی مبتداء محذوف ہے، اس لئے کہ اس کی خبر یہاں پر نعت مقطوع الموصوف ہے۔

فَاِقْبَالٌ یُنْسِی: میں ف جزائیہ ہے اور اِقْبَال موصوف ہے جو کہ مابعد سے ملکر خبر واقع ہوگی اس کی مبتداء محذوف ہے۔

فَقُرْبٌ یُوْنُس: بالکل ماقبل کی طرح ہے۔

فَفِی ذِمَّتِیْ: یہ جار مجرور خبر مقدم ہے اور اس کی مبتداء محذوف ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

ضَعِ الْمَخْصُوْصَ بِالْمَدْحِ اَوِ الذَّمِّ فِی الْاَمْکِنَةِ الْخَالِیَةِ وَبَیِّنْ اِعْرَابَهٗ.

خالی جگہوں میں مخصوص بالمدح یا ذم کو رکھیں اور اس کا اعراب بیان کریں۔

(۱) نِعْمَ وَسِیْلَةُ الْاِنْتِقَالِ .....

(۲) نِعْمَ الْجُنْدِیُ .....

(۳) بِئْسَ الْمَالُ .....

(۴) بِئْسَ هَادِمُ الْاُسْرَةِ.....

(۵) نِعْمَ التَّاجِرُ.....

(۶) بِئْسَ الْمَرْأَةُ .....

حل:

دیئے گئے جملوں کی تکمیل۔

(۱) نِعْمَ وَسِیْلَةُ الْاِنْتِقَالِ الْهِجْرَةُ

(۲) نِعْمَ الْجُنْدِیُ الْاَمِیْنُ

(۳) بِئْسَ الْمَالُ مَالُ الرِّبٰوا

(۴) بِئْسَ هَادِمُ الْاُسْرَةِ اَلدُّیُوْسُ

(۵) نِعْمَ التَّاجِرُ صَادِقُ الْوَعْدِ

(۶) بِئْسَ الْمَرْأَةُ الْمُتَشَرِّدَةُ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اَنْعَتِ الْاَسْمَاءَ الْاَخِیْرَةَ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ بِنَعُوْتٍ مَقْطُوْعَةٍ مَرْفُوْعَةٍ وَبَیِّنْ اِعْرَابَهَا.

Marfat.com

آنے والے جملوں میں آخری اسماء کی صفت لائیے صفت مقطوعہ مرفوعہ کے ساتھ اور اس کا اعراب بیان کریں۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳) آمَنْتُ بِالْاَنْبِيَآءِ (۵) اَغِثِ الْبَائِسَاتِ

(۲) لَا تَعَاشِرِ الْاَدْنِيَاءَ (۴) اَسْعِفِ الْمُصَابِيْنَ (٦) اُهْجُرِ اللَّئِيْمَ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تکمیل۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْخَالِقُ (۲) لَا تَعَاشِرِ الْاَدْنِيَاءَ الْمُنَافِقُوْنَ

(۳) آمَنْتُ بِالْاَنْبِيَآءِ الصَّادِقُوْنَ (۴) اَسْعِفِ الْمُصَابِيْنَ الْمَحْرُوْمُوْنَ

(۵) اَغِثِ الْبَائِسَاتِ الْيَائِسَاتُ (٦) اُهْجُرِ اللَّئِيْمَ الرَّذِيْلُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

قَدِّرِ الْمَحْذُوْفَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنْ مَوْقِعَهُ مِنَ الْاِعْرَابِ.

آنے والے جملوں میں محذوف کو ظاہر کریں اور اس کا موقع کے اعتبار سے اعراب بتائیں۔

(۱) عَدْلٌ عَامٌ (۲) نَهْضَةٌ مُبَارَكَةٌ (۳) عَزَاءٌ جَمِيْلٌ

(۴) وَثُوْبُ اللَّيْثِ (۵) شَكَرَ الْعَاجِزُ (٦) تَوَانٍ شَائِنٌ

حل:

(۱) اَلتَّسَاوِي عَدْلٌ عَامٌ (۲) فِيْهِ نَهْضَةٌ مُبَارَكَةٌ

(۳) عَزَاءُ النَّبِيِّ عَزَاءٌ جَمِيْلٌ (۴) اَلْوَثُوْبُ وَثُوْبُ اللَّيْثِ

(۵) نِعْمَ الشُّكْرُ شُكْرُ الْعَاجِزِ (٦) فِيْهَا تَوَانٍ شَائِنٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ضَعْ قَبْلَ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مَا يَشْعَرُ بِالْقَسَمِ وَبَيِّنْ اِعْرَابَهُ.

Marfat.com

آنے والے جملوں میں ہر ایک سے پہلے وہ الفاظ درج کریں جن سے قسم کا احساس ہو اور اعراب واضح کریں۔

(۱) لَقَدْ بَذَلْتُ جُهْدِیْ (۳) اِنَّ الْاَدَبَ لَخَیْرُ حِلْیَةٍ

(۲) لَاُثَابِرَنَّ حَتّٰی اَفُوْزَ (۴) لَمِصْرُ تَفْخَرُ بِالْعَامِلِیْنَ

حل:

دیئے گئے جملوں سے متعلق احکام۔

پہلے اور دوسرے جملے میں قسم کا احساس ہوتا ہے جبکہ تیسرے اور چوتھے جملے میں یقین کا احساس ہوتا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

کَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ حُذِفَ فِی کُلٍّ مِنْهَا الْمُبْتَدَاءُ وُجُوْباً، مَعَ اِسْتِیْفَاءِ مَوَاضِعِ الْحَذْفِ.

سات جملے ایسے بنائیں کہ جن میں مبتداء کو وجوباً حذف کیا گیا ہو اور تمام مواقع بیان کریں۔

حل:

مطلوبہ جواب کے مطابق مثالیں تمرین نمبر ۲ میں گزر چکی ہیں۔

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَابِ ۷ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

تَحِیَّةٌ خَالِصَةٌ.

تَحِیَّةٌ ..... خَبَرُ الْمُبْتَدَاءِ مَحْذُوْفٌ وُجُوْبًا وَالتَّقْدِیْرُ تَحِیَّتِیْ.

خَالِصَةٌ ..... نَعْتٌ لِتَحِیَّةٍ مَرْفُوْعٍ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ

آنے والے جملوں کے اعراب کو ترکیب کی صورت میں واضح کریں۔

(۱) نِعْمَ الْوَطَنُ مِصْرُ (۳) فِی ذِمَّتِیْ لَاُعْطِفَنَّ عَلَی الْبَائِسِیْنَ

(۲) عَزْمٌ ثَابِتٌ (۴) اُحْنُ عَلَی الْغُلَامِ الْيَتِيْمِ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) نِعْمَ فعل از افعال مدح، اَلْوَطَنَ فاعل مِصْرُ خبر ہے، مبتداء محذوف کی جو کہ اَلْمَمْدُوْحُ ہے۔

(۲) عَزْمٌ ثَابِتٌ : میں عَزْمٌ موصوف ثَابِتٌ صفت، موصوف صفت ملکر خبر ہوئی مبتداء محذوف کی جو کہ عزمی ہے۔

(۳) فِی ذِمَّتِیْ لَاُعْطِفَنَّ عَلَی الْبَائِسِیْنَ : میں فِیْ ذِمَّتِیْ خبر مقدم ہے اور یَمِیْنِیْ مبتداء محذوف ہے، لَاُعْطِفَنَّ فعل اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل عَلَی الْبَائِسِیْنَ جار مجرور الخ.

(۴) اُحْنُ عَلَی الْغُلَامِ الْيَتِيْمِ : میں اُحْنُ فعل امر اَنْتَ فاعل عَلَی الْغُلَامِ جار مجرور الخ، اَلْيَتِيْمِ خبر ہے مبتداء محذوف کی جو کہ هُوَ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ ، وَاَعْرِبِ الْاَوَّلَ.

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں اور پہلے کا اعراب ظاہر کریں۔

فِی عُنُقِیْ لَاُسْدِيَنَّ يَداً لِكُلِّ ذِیْ حَاجَةٍ يُرَجِّيْهَا

"میری ذمہ داری میں شامل ہے کہ میں ہر اس حاجت مند کی ضرورت کو پورا کروں کہ جو اس کی امید رکھتا ہو"

Marfat.com

إِذَا وَضَعْتُ الْإِحْسَانَ مَوْضِعَهٗ مَنَحْتُ نَفْسِیْ اَقْصَی اَمَانِیْهَا

''جب میں احسان (بھلائی) کو اس کے مقام پر رکھوں تو میں اپنے نفس کو دیدیتا ہوں اس سے بہت زیادہ دور کی تمنائیں''

وضاحت:

اس شعر کے اندر شاعر یہ بات بیان کر رہا ہے کہ وہ حاجتمند لوگوں کی حاجت کو پورا کرنا اپنا ایک فریضہ سمجھتا ہے کہ میں یہ اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں کہ میں ہر اس آدمی کی ہر اعتبار سے اس ضرورت کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کروں گا جو کہ مجھ سے امید رکھتا ہے۔

جبکہ دوسرے شعر میں شاعر یہ کہتا ہے کہ میں جب کسی بھلائی (احسان کو) اس کے مقام پر رکھتا ہوں تو اپنے نفس کو بہت دور کی تسلی دیتا ہوں اور اس کو صبر کرنے کی تلقین کرتا ہوں اگر اس کی ہر خواہش کو پورا کیا جائے تو وہ سرکش بن سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) مَوَاضِعُ حَذْفِ الْخَبَرِ وُجُوْبًا

خبر کو وجوباً حذف کرنے کے مقامات

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	لَعَمْرُکَ لَاُخْلِصَنَّ لَکَ الْوُدَّ تیری زندگی کی قسم میں تجھ سے خالص محبت کرتا ہوں أَيْمُنُ اللّٰهِ لَاَشْكُرَنَّ الْمُنْعِمَ اللہ کی قسم میں اپنے محسن کا ضرور شکریہ ادا کروں گا يَمِيْنُ اللّٰهِ لَاُنْصِفَنَّ الْمَظْلُوْمَ اللہ کی قسم میں مظلوم کے ساتھ ضرور انصاف کروں گا
ب	لَوْلَا النِّيْلُ لَكَانَتْ بِلَادُنَا قَفْرًا (اگر دریائے نیل نہ ہوتا تو البتہ مصر بیاباں ہوتا) لَوْلَا أَمَلُ فِي الشَّبَابِ لَيَئِسْنَا (اگر جوانی میں امید نہ ہوتی تو ہم مایوس ہوتے) لَوْلَا الْاِبْتِكَارُ مَا تَقَدَّمَ الْاِنْسَانُ (اگر جلدی نہ ہوتی تو انسان ترقی نہ کر پاتا)
ج	كُلُّ صَدِيْقٍ وَصَدِيْقَةُ (ہر دوست اور اس کا دوست) كُلُّ إِنْسَانٍ وَعَمَلُهُ (ہر انسان اور اس کا عمل) كُلُّ عَمَلٍ وَجَزَاؤُهُ (ہر عمل اور اس کی جزا)
د	اِحْتَرَامِي التِّلْمِيْذَ مُهَذَّبًا (مہذب شاگرد میرا احترام کرتا ہے) أَكْثَرُ حُبِّي الزَّهْرَ نَاضِرًا (تروتازہ پھول مجھے زیادہ پسند ہیں) أَحْسَنُ مَا يُرَى الْبُسْتَانُ مُثْمِرًا (پھلا پھولا باغ جو دیکھتا ہے وہ خوش ہوتا ہے)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَاَمَّلْ اَمْثِلَةَ الطَّائِفَةَ (ا) تَجِدْ كُلَّ مِثَالٍ مَبْدُوْءًا بِاِسْمٍ مَرْفُوْعٍ صَرِيْحٍ فِي الْقِسْمِ لِاَنَّ "عُمْرُکَ" مَعْنَاهَا حَيَاتُکَ وَهٰذِهِ الْكَلِمَةُ لَا تُسْتَعْمَلُ اِلَّا فِي

الْقِسْمِ وَكُلُّ اِسْمٍ مَرْفُوْعٍ مِنْ هٰذِهِ مُبْتَدَأٌ، فَاَيْنَ خَبَرُهٗ؟ نَحْنُ نُقَدِّرُهٗ "قَسَمِیْ" فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَاَشْبَاهِهَا، وَهُوَ مَحْذُوْفٌ وَجُوْبًا.

آپ (الف) گروپ میں موجود مثالوں میں غور کریں تو ہر مثال کو قسم سے متعلق صریح مرفوع اسم کے ساتھ شروع ہوتا ہوا پائیں گے اس لئے کہ "عُمْرُکَ" کا معنی ہے تیری زندگی اور یہ کلمہ صرف قسم میں ہی استعمال کیا جاتا ہے، ان مثالوں میں سے ہر ایک اسم مبتداء ہے تو اس کی خبر کہاں ہے؟ تو ہم اس کی خبر کو مقدر مانتے ہیں جو کہ "قَسَمِیْ" ہے ان مثالوں میں اور جو ان کے مشابہ ہیں اور وہ وجوبی طور پر محذوف ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الطَّائِفَةِ (ب) رَاَيْتَهَا مَبْدُوْءَةً بِكَلِمَةِ لَوْلَا الَّتِیْ لَنَا جُمْلَةُ شَرْطٍ وَجُمْلَةُ جَوَابٍ، فَالشَّرْطُ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ وُجُوْدُ النِّيْلِ وَالْجَوَابُ كَوْنُ مِصْرَ قَفْرًا، "وَلَوْلَا" هٰذِهِ تُفِيْدُ اِمْتِنَاعَ الْجَوَابِ لِوُجُوْدِ الشَّرْطِ، فَقَدْ اِمْتَنَعَ كَوْنُ مِصْرَ قَفْرًا لِوُجُوْدِ النِّيْلِ بِهَا، وَإِذَا تَاَمَّلْتَ الْكَلِمَاتِ الَّتِیْ بَعْدَ لَوْلَا رَاَيْتَهَا مَرْفُوْعَةً، عَلٰى اَنَّ كُلًّا مِّنْهَا مُبْتَدَأٌ، فَاَيْنَ الْخَبَرُ؟ اِنَّهٗ مَحْذُوْفٌ وُجُوْبًا، وَالتَّقْدِيْرُ لَوْلَا النِّيْلُ "مَوْجُوْدٌ" لَكَانَتْ مِصْرُ قَفْرًا وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِی بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ.

اور جب آپ گروپ (ب) کی طرف نظر ڈالتے ہیں تو آپ اس کو لَوْلَا کے ساتھ شروع ہوتا ہوا دیکھتے ہیں جس کے لئے جملہ شرطیہ اور اس جملے کا جواب ہوتا ہے، پس پہلی مثال میں شرط جو ہے وہ دریائے نیل کا پایا جانا ہے، اور اس کا جواب مصر شہر کا بیابان ہونا ہے، اور لَوْلَا جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے شرط کے پائے جانے کی وجہ سے، تو پس مصر کا بیابان ہونا ممتنع ہو گیا اس میں دریائے نیل کے پائے جانے کی وجہ سے، اور جب آپ لولا کے بعد میں جو کلمات ہیں ان میں غور کریں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو مبتداء ہونے کی وجہ سے مرفوع دیکھیں گے تو ان کی خبر کہاں ہے؟ وہ وجوبی طور پر محذوف ہے جس

Marfat.com

کی تقدیری عبارت لَوْلَا النِّیْلُ مَوْجُوْدٌ لَکَانَتْ مِصْرُ قَفْراً ہے۔ایسے ہی باقی مثالوں میں کہا جائے گا۔

اِرْجِعْ إِلَی الطَّائِفَةِ (ج) تَجِدُ کُلَّ مِثَالٍ مَبْدُوْءًا بِاِسْمٍ مَرْفُوْعٍ وَهُوَ مُبْتَدَاءٌ وَقَدْ عُطِفَ عَلَيْهِ اِسْمٌ آخَرُ بِوَاوٍ لِلْعَطْفِ تُفِيْدُ الْمُصَاحَبَةَ، وَاِذَا بَحَثْتَ عَنِ الْخَبَرِ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَنَحْوِهَا رَاَيْتَهُ مَحْذُوْفاً وَجُوْباً، وَتَقْدِيْرُهُ هُنَا "مُقْتَرِنَانِ".

آپ گروپ (ج) کی مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ ہر مثال کو مرفوع اسم کے ساتھ شروع ہوتا ہوا پائیں گے وہ مبتداء اور اس پر کسی دوسرے اسم کا عطف ڈالا گیا ہے حرف عطف واؤ کے ذریعے، جو کہ مصاحبۃ کا فائدہ دیتی ہے، اور جب آپ ان مثالوں میں موجود خبر کے متعلق بحث کریں تو آپ اس کو وجوبی طور پر محذوف دیکھیں گے اس کی تقدیری عبارت یہاں پر مقترنان ہے۔

وَعِنْدَ الْبَحْثِ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (د) تَرَی الْمُبْتَدَاءَ إِمَّا مَصْدَراً مُضَافاً وَإِمَّا اِسْماً دَالاً عَلَی التَّفْضِيْلِ مُضَافاً إِلٰی مَصْدَرٍ، وَبَعْدَ کِلَيْهِمَا حَالٌ لَا تَصْلَحُ اَنْ تَکُوْنَ خَبَراً لِاَحَدِهِمَا، فَاَيْنَ إِذًا خَبَرُ الْمُبْتَدَاءِ؟ اِنَّهُ مَحْذُوْفٌ وَجُوْباً تَقْدِيْرُهُ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ : اِحْتِرَامِی التِّلْمِيْذَ "حَاصِلٌ" إِذَا کَانَ مُهَذَّباً، فَالْحَالُ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَاَشْبَاهِهَا اَغْنَتْ عَنِ الْخَبَرِ.

اور گروپ (د) میں موجود مثالوں میں تحقیق اور غور کرنے کے وقت آپ مبتداء کو یا تو مصدر مضاف یا ایسا اسم پائیں گے کہ جو افضلیت پر دلالت کرتا ہوگا اور مصدر کی طرف مضاف ہوگا اور ان دونوں کے بعد اس حال ہے کہ جو دونوں میں سے کسی کے لئے خبر بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا، تو اس وقت مبتداء کی خبر کہاں گئی؟ یقیناً وہ محذوف ہے وجوبی طور پر اس کی تقدیری عبارت پہلی مثال میں ہے اِحْتِرَامِی التِّلْمِيْذَ حَاصِلٌ إِذَا کَانَ مُهَذَّبًا ہے، تو پس حال ان مثالوں میں اور ان کے مشابہ مثالوں میں خبر سے مستغنی ہے۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۵۴) يُحْذَفُ الْخَبَرُ وُجُوْبًا فِی اَرْبَعَةِ مَوَاضِعَ.

خبر کو چار مقامات پر حذف کرنا واجب ہے۔

(ا) إِذَا كَانَ الْمُبْتَدَاءُ صَرِيْحاً فِی الْقَسَمِ.

جب مبتداء قسم سے متعلق صریح اسم ہو۔

(ب) إِذَا كَانَ الْمُبْتَدَاءُ بَعْدَ لَوْلاَ وَالْخَبَرُ كَوْنٌ عَامٌ نَحْوُ: مَوْجُوْدٍ وَكَائِنٌ.

جب مبتدا لولا کے بعد ہو اور خبر کوئی عام ہو جیسے موجود اور کاین وغیرہ۔

(ج) إِذَا كَانَ الْمُبْتَدَاءُ مَتْلُوًّا بِوَاوٍ لِلْعَطْفِ تَدُلُّ عَلَى الْمُصَاحَبَةِ.

جب مبتداء واؤ عاطفہ کے ساتھ پڑھی جائے اور مصاحبۃ پر دلالت کرے۔

(د) إِذَا اَغْنَتْ عَنِ الْخَبَرِ حَالٌ لَا تَصْلُحُ اَنْ تَكُوْنَ خَبَرًا وَالْمُبْتَدَاءُ مَصْدَرٌ مُضَافٌ إِلٰى مَعْمُوْلِهِ، اَوِ اِسْمُ تَفْضِيْلٍ مُضَافٌ إِلٰى مَصْدَرٍ صَرِيْحٍ اَوْ مُؤَوَّلٍ.

جب حال خبر سے مستغنی کردے اور خبر بننے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو اور مبتداء مصدر مضاف ہو رہا ہو اپنے معمول کی طرف یا اسم تفصیل ہو جو مضاف ہو رہا ہو صریح یا مؤول مصدر کی طرف۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ الْمَوَاطِنَ الَّتِیْ حُذِفَ فِيْهَا الْخَبَرُ وُجُوْباً، وَقَدِّرِ الْخَبَرَ وَاذْكُرْ سَبَبَ الْحَذْفِ.

آنے والی عبارت میں وہ جگہ بیان کریں جہاں خبر کو وجوباً حذف کیا گیا ہے اور خبر مقدر کو نکالیں اور حذف ہونے کا سبب بھی ذکر کریں۔

Marfat.com

لَعُمْرِی لَقَدْ أَصْبَحَتِ الْبِحَارُ مَظْهَرَ قُوَةِ الْأُمَمِ، وَمَيْدَانَ تَنَافُسِهَا فَكُلُّ دَوْلَةٍ وَاَسَاطِيْلُهَا، وَكُلُّ اُمَّةٍ وَرَايَتُهَا، وَاَكْثَرُ مَا تُهَابُ الدَوْلَةُ قَوِيَّةٌ فِی الْبِحَارِ وَاَعْظَمُ إِجْلَالِ الْأُمَمِ إِيَّاهَا مَنِيْعَةً فَوْقَ الْمَاءِ وَلَوْلَا السِيْطَرَةُ عَلَى الْمُحِيْطِ وَلَوْلَا الْجُرْاَةُ عَلٰى اِخْتِرَاقِهٖ مَا فَازَتْ دَوْلَةٌ بِمَرَامٍ فَلَيْسَ بِعَجِيْبٍ اَنْ تَسُوْدَ اُمَّةٌ بِرِجَالٍ رُكُوْبُهُمُ الْبِحَارَ مَائِجَةً، وَاقْتِحَامُهُمُ الْعَوَاصِفَ ثَائِرَةً.

حل:

دی گئی عبارت کا جواب۔

لَعُمْرِی لَقَدْ اَصْبَحَتِ الْبِحَارُ: میں لَعُمْرِیْ مبتداء ہے اور اس کی خبر قَسَمِیْ ہے جو کہ مقدر ہے۔

فَكُلُّ دَوْلَةٍ: یہ مبتداء ہے اور اس کی خبر محذوف ہے جو کہ مُقْتَرِنَةٌ ہے۔

وَكُلُّ اُمَّةٍ وَرَأَيْتُهَا: یہ كُلُّ اُمَّةٍ مبتداء ہے اور اس کی خبر محذوف ہے جو کہ مُطِيْعَةٌ ہے۔

وَاَكْثَرُ مَا تُهَابُ: یہ مبتداء ہے اور اس کی خبر محذوف ہے جو کہ مَخْفِيَةٌ ہے۔

وَاَعْظَمُ اِجْلَالِ: یہ مبتداء ہے اس کی خبر محذوف ہے جو کہ ظَاهِرَةٌ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

ضَعْ قَبْلَ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مُبْتَدَآءً صَرِيْحاً فِی الْقَسَمِ، وَقَدِّرْ خَبَرَهٗ.

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے سے پہلے مبتداء کو رکھیں جو کہ صریح ہو قسم ہونے میں اور اس کی خبر کی تقدیر کو ظاہر کریں۔

(۱) لَقَدْ وَفِيْتُ بِوَعْدِی

(۲) لَاَبْتَعِدَنَّ عَنِ الدَّنَايَا

(۳) لَخَيْرُ جَلِيْسٍ فِی الزَّمَانِ كِتَابٌ

(۴) إِنَّ الْبَخِيْلَ عَدُوُّ نَفْسِهٖ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے جملوں کے شروع میں قسم کا اضافہ۔

(۱) لَعُمْرِی لَقَدْ وَفِیْتُ بِوَعْدِی.

(۲) وَاللّٰهِ لَاَبْتَعِدَنَّ عَنِ الدَّنَایَا.

(۳) تَاللّٰهِ لَخَیْرُ جَلِیْسٍ فِی الزَّمَانِ کِتَابٌ.

(۴) یَمِیْنُ اللّٰهِ إِنَّ الْبَخِیْلَ عَدُوُّ نَفْسِهٖ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

قَدِّرِ الْخَبَرَ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ وَبَیِّنْ سَبَبَ وُجُوْبِ حَذْفِهٖ.

آنے والے جملوں میں خبر مقدرہ کو ظاہر کریں اور اس کے حذف ہونے کا سبب بیان کریں۔

(۱) اَلْجُنْدِیُّ وَسَلَاحُهٗ

(۲) بُغْضِی الرَّجُلَ بَذِیْئًا

(۳) اَلْحِصَانُ وَسَرْجُهٗ

(۴) اَحْسَنُ اَکْلِی الْفَاکِهَةِ نَاضِجَةً

(۵) اَلتَّلَامِیْذُ وَکُتُبُهُمْ

(۶) اَنْفَعُ عَمَلِ الصَّانِعِ مُتْقِناً

حل:

دیئے گئے جملوں کی خبر اور حذف ہونے کا سبب۔

(۱) اَلْجُنْدِیُّ وَسَلَاحُهٗ مَوْجُوْدٌ

(۲) بُغْضِیْ لَا یُحِبُّ الرَّجُلُ بَذِیْئًا

(۳) اَلْحِصَانُ وَسَرْجُهٗ ثَمِیْنَةٌ

(۴) اَحْسَنُ اَکْلِی اَنْ اَکُلَ الْفَاکِهَةِ

(۵) اَلتَّلَامِیْذُ وَکُتُبُهُمْ نَظِیْفَةٌ

(۶) اَنْفَعُ عَمَلِ الصَّانِعِ الَّذِیْ کَانَ مُتْقِنًا

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اَتْمِمِ التَّرَاکِیْبَ الْآتِیَةَ ثُمَّ عَیِّنِ الْمُبْتَدَاءَ وَالْخَبَرَ.

آنے والی ترکیبوں کو مکمل کریں پھر مبتداء اور خبر کی تعیین کریں۔

Marfat.com

لَوْلاَ الشَّمْسُ ..... لَوْلاَ الْمَنَافَسَةُ .....

لَوْلاَ الْعُقُوْلُ ..... لَوْلاَ الْقَوَانِيْنُ .....

حل:

دیئے گئے جملوں کی تکمیل اور مبتداء خبر کی تعیین۔

(۱) لَوْلاَ الشَّمْسُ لَكَانَتِ الدُّنْيَا مُظْلِمَةٌ.

(۲) لَوْلاَ الْعُقُوْلُ لَكَانَ الْاِنْسَانُ حَيَوَانًا.

(۳) لَوْلاَ الْمَنَافَسَةُ لاَنْعَدَمَتْ صَلاَحِيَةُ الْاِنْسَانِ.

(۴) لَوْلاَ الْقَوَانِيْنُ لَهَلَكَ النَّاسُ.

مندرجہ بالا چاروں جملوں میں لَوْلَا کے بعد والا کلمہ مبتداء ہے، جبکہ ان کے بعد ان سب کی خبر محذوف ہے جو کہ مَوْجُوْدٌ یا مَوْجُوْدَةٌ آتی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ حُذِفَ فِيْ كُلِّ مِنْهَا الْخَبَرُ وُجُوْباً، مَعَ اِسْتِيْعَابِ مَوَاضِعِ حَذْفِهِ.

چھ جملے ایسے بنائیں کہ جن میں سے ہر ایک میں خبر کو وجوباً حذف کر دیا گیا ہو اور اس کے حذف کے تمام مواضع کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق جملے۔

(۱) يَمِيْنُ اللّٰهِ لَاَشْكُرَنَّ الْمُحْسِنُ (۲) لَوْلاَ عَلِيٌّ لَهَلَكَ عَمْرٌو

(۳) لَوْلاَ الْاِحْتِكَارُ مَا احْتَاجَ النَّاسُ (۴) كُلُّ خَلِيْلٍ وَ خَلِيْلُهُ

(۵) اَحْسَنُ مَا رَاَيْتَ الْبُسْتَانِ مُثْمِرًا (۶) لَوْلاَ الْاَنْهَارُ لَكَانَتِ الْاَرْضُ قَفْرًا

Marfat.com

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَاب ٦ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) لَعَمْرِی لَاَغِيْثَنَّ الْمَلْهُوْفَ.

لَعَمْرِی ..... اَللَّامُ لَامُ الْاِبْتِدَاءِ ، عَمْرِی مُبْتَدَأٌ وَمُضَافٌ إِلَيْهِ، وَالْخَبَرُ مَحْذُوْفٌ وُجُوْبًا تَقْدِيْرُهُ قَسَمِی.

لَاَغِيْثَنَّ ..... اَللَّامُ لَامُ الْقَسَمِ، أَغِيْثَنَّ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَبْنِیٌّ عَلَى الْفَتْحِ لِاِتِّصَالِهِ بِنُوْنِ التَّوْكِيْدِ ، وَالْفَاعِلُ أَنَا.

اَلْمَلْهُوْفَ ..... مَفْعُوْلٌ بِهِ.

(۲) كُلُّ مَنْزِلٍ وَحَدِيْقَتُهُ.

كُلَّ ..... مضاف مبتدأ مرفوع.

مَنْزِلٍ ..... مُضَافٌ إِلَيْهِ.

وَحَدِيْقَتُهُ ..... اَلْوَاوُ حَرْفٌ عَطْفٌ يَدُلُّ عَلَى الْمَصَاحَبَةِ، حَدِيْقَتُهُ مَعْطُوْفٌ عَلٰى كُلِّ وَالْهَاءُ مُضَافٌ إِلَيْهِ، وَالْخَبَرُ مَحْذُوْفٌ وُجُوْبًا وَتَقْدِيْرُهُ "مُقْتَرِنَانِ"

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) يَمِيْنُ اللّٰهِ لَقَدْ اَنْجَزْتُ وَعْدِی

(۲) لَوْلَا الْهَوَاءُ مَا عَاشَ مَخْلُوْقٌ

(۳) كُلُّ حَيَوَانٍ وَغَرَائِزُهُ

(۴) شُرْبِی الْمَاءَ نَقِيًّا

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) يَمِيْنُ اللّٰهِ : مضاف بامضاف الیہ قسم لَقَدْ برائے تحقیق وتاکید اَنْجَزْتُ فعل با فاعل وَعْدِی مفعول بہ ملکر جواب قسم، قسم مع جواب قسم مبتداء خبر ہے جو کہ يَمِيْنِی ہے۔

(۲) كُلُّ حَيَوَانٍ: مضاف بامضاف الیہ مبتداء واؤ عاطفہ غَرَائِزُهُ معطوف خبر اس کی محذوف ہے جو کہ مُقْتَرِنَانِ ہے۔

Marfat.com

(۳) لَوْ لَا برائے شرط اَلْهَوَاءُ مبتداء موجود اس کی خبر محذوف ہے، مبتداء خبر جملہ ہوکر شرط مَا نافیہ عَاشَ فعل ماضی مَخْلُوْقٌ فاعل فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر جواب شرط۔

(۴) شُرْبِی الْمَاءَ نَقِیًّا: اس کی تقدیری عبارت شُرْبِی الْمَاءَ حَاصِلٌ اِذَا کَانَ نَقِیًّا.

ترکیب:

شُرْبِ مصدر مضاف ی ضمیر متکلم فاعل مضاف الیہ اَلْمَاءَ مفعول سب ملکر مبتداء حَاصِلٌ خبر، اِذَا حرف شرط کَانَ فعل ناقص هُوَ اس کا اسم راجع ہے مَاءَ کی طرف نَقِیًّا اس کی خبر۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَاَعْرِبْ ثَانِیْهِمَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے دوسرے کا اعراب واضح کریں۔

اَرَی النَّاسَ اَشْبَاهاً وَاِنْ غَیَّرَتْهُمْ صُرُوْفُ لَیَالٍ مَا فَتِئْنَ جَوَارِیَا

"دیکھتا ہوں میں لوگوں کو اس حال میں کہ وہ ان کے ساتھ مشابہت رکھنے والے ہیں اگرچہ بدل ڈالا ان کو راتوں کے بدلنے نے کہ جن میں نہیں جوان ہوئیں لونڈیاں"

فَاَکْثَرُ مَا تَلْقَی الْفَقِیْرَ مُدَاهِنًا وَاَکْثَرُ مَا تَلْقِی الْغَنِیَّ مُرَائِیًا

"پس اکثر اوقات آپ ایسے فقیر سے ملاقات کرتے ہیں کہ جو دھوکہ باز ہوتا ہے اور اکثر اوقات ایسے مالدار سے آپ ملتے ہیں کہ جو ریا کاری کرتے ہیں"

دوسرے شعر کی ترکیب:

فَاَکْثَرُ مضاف مَا موصولہ تَلْقِی فعل اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل اَلْفَقِیْرُ ذوالحال مُدَاهِنًا حال، یہ سب ملکر مضاف الیہ ہوں گے اَکْثَرُ کے جو کہ مبتداء واقع ہو اور خبر محذوف ہے حَاصِلٌ ہے۔

شعر کے دوسرے حصے کی ترکیب بھی بالکل اسی طرح ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۴) مَوَاضِعُ تَقْدِيمِ الْمُبْتَدَاءِ عَلَى الْخَبَرِ وُجُوْبًا

خبر پر مبتداء کے وجوباً مقدم کرنے کے مقامات

اَلْاَمْثِلَةُ:

	مَنْ فَاتِحُ مِصْرَ مِنَ الْعَرَبِ؟ (عرب سے مصر کا فاتح کون ہے)
	مَنْ يُشَاهِدِ الْآثَارَ يَدْهَشُ (جو بھی آثار کا مشاہدہ کرتا ہے حیران رہ جاتا ہے)
۱	ما أَعْظَمَ الْهَرَمَ (ھرم کتنا بڑا ہے)
	كَمْ طِفْلٍ مُهْمَلٍ فی الطُّرُقَاتِ (راستوں میں کتنے بچے رکے ہوئے ہوتے ہیں)
	هِيَ الدُّنْيَا تُعْطِي وَتَمْنَعُ (یہ دنیا دیتی بھی ہے اور روکتی بھی ہے)
	لِمِصْرُ هِبَةُ النِّيلِ (البتہ مصر نیل کی عطا ہے)
	اَلَّذِيْ يُجِيْبُ فَلَهُ مُكَافَأَةٌ (جو جواب دیتا ہے اس کے بدلہ ہے)

.....

	إِنَّمَا الْحَدِيدُ صُلْبٌ		اَلزَّهْرُ يَبْتَسِمُ
۲	بے شک لوہا مضبوط ہوتا ہے	۳	پھول کھلتا ہے
	مَا أَنْتَ إِلَّا شَاعِرٌ		اَلنَّسِيمُ رَقَّ
	نہیں ہے تُو مگر شاعر		ہوا نرم ہے

	عَلِيٌّ صَدِيْقِيْ (علی میرا دوست ہے)
۴	أَكْبَرُ مِنْكَ سِنًّا أَكْثَرُ مِنْكَ تَجْرِبَةً
	عمر کے لحاظ سے تجھ سے بڑا اور تجربہ کے لحاظ سے زیادہ ہے

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ فِى الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى يَشْتَمِلُ عَلٰى مُبْتَدَاءٍ، وَالْمُبْتَدَآتِ عَلَى التَّرْتِيْبِ هِىَ مِنَ الْاِسْتِفْهَامِيَةُ وَمَنِ الشَّرْطِيَةُ وَمَا التَّعَجَبِيَةُ وَكَمِ الْخَبَرِيَةُ، "وَهِىَ اِسْمٌ بِمَعْنَى كَثِيْرٍ" ثُمَّ هِىَ "وَهٰذِهِ ضَمِيْرٌ لَا يَعُوْدُ عَلٰى مَذْكُوْرٍ قَبْلَهٗ وَيُفَسَّرُ بِجُمْلَةٍ بَعْدَهٗ"، وَهِىَ هُنَا "اَلدُّنْيَا تُعْطِى" وَيُسَمَّى مِثْلَ هٰذَا الضَّمِيْرِ بِضَمِيْرِ "الشَّأْنِ اَوِ الْقِصَّةِ"، وَالْمُبْتَدَاءُ فِى الْمِثَالِ السَّادِسِ مُقْتَرِنٌ بِلَامٍ تُسَمّٰى "لَامُ الْاِبْتِدَاءِ"، وَفِى الْمِثَالِ الْاَخِيْرِ، اِسْمٌ مَوْصُوْلٌ خَبَرُهٗ جُمْلَةٌ مُقْتَرِنَةٌ بِالْفَاءِ، هٰذِهِ الْمُبْتَدَآتُ جَمِيْعُهَا لَهَا الصَّدَارَةُ، اَىْ اَنَّهَا تَكُوْنُ دَائِمًا فِى صَدْرِ الْجُمْلَةِ، لِذٰلِكَ يَجِبُ اَنْ تَتَقَدَّمَ الْاَخْبَارَ.

پہلے گروپ میں ہر مثال مبتداء پر مشتمل ہے اور مبتدآت ترتیب پر ہیں، وہ مَنْ اِسْتِفْهَامِيَةٌ اور مَنْ شَرْطِيَةٌ اور مَا تَعَجَبِيَّةٌ ہے، اور كَمْ خَبَرِيَّةٌ ہے، اور وہ (كَمْ خَبَرِيَّةٌ) ایسا اسم ہے کہ جو کثرت کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے، پھر هِىَ اور یہ ضمیر ایسی ہے کہ جو اپنے ماقبل مذکور کی طرف نہیں لوٹتی اور اس کے بعد والا جملہ اس کی تفسیر کرتا ہے وہ یہاں پر "اَلدُّنْيَا تُعْطٰى" ہے اور اس قسم کی ضمیر کا نام ضمیر شان یا ضمیر قصہ رکھا جاتا ہے، اور چھٹی مثال میں مبتداء ایسے لام کے ساتھ ملی ہوئی ہے کہ جس کا نام ابتدائیہ رکھا جاتا ہے اور آخری مثال میں اسم موصول ہے کہ جس کی خبر ایسا جملہ ہے جو کہ فاء کے ساتھ ملا ہوا ہے، یہ وہ تمام مبتدآت ہیں جو کہ صدارت کا تقاضہ کرتی ہیں یعنی یہ ہمیشہ جملہ کے ابتداء میں ہی ہوتے ہیں اسی وجہ سے خبر کو مقدم کرنا واجب ہوتا ہے۔

وَإِذَا تَاَمَّلْتَ اَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةَ رَاَيْتَهَا تَشْتَمِلُ عَلٰى "اِنَّمَا" اَوْ عَلٰى "مَا وَاِلَّا" وَهُمَا طَرِيْقَانِ لِلْقَصْرِ الَّذِىْ هُوَ تَخْصِيْصُ صِفَةٍ بِمَوْصُوْفٍ اَوْ مَوْصُوْفٍ بِصِفَةٍ، فَاِذَا قُلْتَ: اِنَّمَا الْحَدِيْدُ صُلْبٌ كَانَ الْحَدِيْدُ مَقْصُوْرًا،

وَصِفَةُ الصَّلابَةِ مَقْصُورًا عَلَيْهَا بِمَعْنٰى اَنَّ الْحَدِيْدَ مَقْصُوْرٌ عَلَى الْاِتِّصَافِ بِالصَّلابَةِ فَلَيْسَ بِلِيْنٍ، وَمِثْلُ ذٰلِکَ يُقَالُ فِى الْمِثَالِ الثَّانِى، وَمِنْ ذٰلِکَ يُرَى اَنَّ مَا بَعْدَ "اِنَّمَا" اَوْ "مَا" هُوَ الْمَقْصُوْرُ، فَاِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَقْصُرَ الْمُبْتَدَاءُ عَلَى الْاِتِّصَافِ بِالْخَبَرِ وَجَبَ تَقْدِيْمُ الْمُبْتَدَاءِ.

اور جب آپ دوسرے گروپ میں موجود مثالوں کے اندر غور کریں تو آپ اس کو دیکھتے ہیں کہ وہ اِنَّمَا یامَا اور اِلَّا پر مشتمل ہیں اور یہ دونوں طریقے قصر کے ہیں وہ یہ کہ صفت کو موصوف کے ساتھ یا موصوف کو صفت کے ساتھ خاص کرنا ہے، پس جب آپ کہیں اِنَّمَا الْحَدِيْدُ صُلْبٌ تو لوہا مقصور ہو گیا اور صلابت کی صفت اس پر مقصور ہوگئی۔ اس معنیٰ پر کہ بے شک لوہا مقصور ہے صلابت کے ساتھ متصف ہونے پر، پس وہ نرم نہیں ہے، اور اسی طرح ہی دوسری مثال میں کہا جائے گا، اسی طرح یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ اِنَّمَا یامَا کا مابعد وہ مقصور ہے، پس جب آپ ارادہ کریں اس بات کا کہ مبتداء کو مقصور کریں خبر کے ساتھ متصف ہونے پر تو مبتداء کی تقدیم واجب ہوگی۔

اَمَّا الطَّائِفَةُ الثَّالِثَةُ فَالْخَبَرُ فِيْهَا جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ فِعْلُهَا يَرْفَعُ ضَمِيْرًا مُسْتَتِرًا يَعُوْدُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ فَلَوْ اَخَّرْنَا الْمُبْتَدَاءَ لَالْتَبَسَ بِالْفَاعِلِ، مَعَ اَنَّنَا نُرِيْدُ اَنْ نَأْتِىَ بِجُمْلَةٍ فِعْلِيَةٍ بَلْ اِنَّ لَنَا غَرَضًا خَاصًّا فِى التَّعْبِيْرِ بِجُمْلَةٍ اِسْمِيَّةٍ، لِذَا وَجَبَ تَقْدِيْمُهُ.

جبکہ تیسرا گروپ پس اس میں خبر ایسا جملہ فعلیہ ہے کہ اس کا فعل ضمیر مستتر کو رفع دیتا ہے کہ جو مبتداء پر لوٹ رہی ہے، پس اگر ہم مبتداء کو مؤخر کرتے ہیں تو فاعل کے ساتھ التباس لازم آتا ہے باوجود اس کے کہ ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہم جملہ فعلیہ لائیں، بلکہ ہماری غرض خاص کر جملہ اسمیہ کو تعبیر کرنے کی ہے اسی وجہ سے اس کا تقدم کرنا واجب ہے۔

Marfat.com

وَيُشَاهَدُ فِى الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَ ةِ اَنَّ الْمُبْتَدَاءَ وَالْخَبَرَ مَعْرِفَتَانِ اَوْ نَكِرَتَانِ مُتَسَاوِيَتَانِ فِى التَّخَصُّصِ، فَلَوْ اُخِّرَ الْمُبْتَدَاءُ فِيْهَا لَالْتَبَسَ بِالْخَبَرِ مَعَ اَنَّ الْمَقْصُوْدَ اَنْ يُحْكَمَ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ اِلَّا اَنْ يُحْكَمَ بِهٖ، فَفِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ إِذَا عَرَفَ مَنْ تَحَدَّثَهُ عَلِيًّا وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَعْرِفْ اَنَّهُ صَدِيْقُكَ قُلْتَ: عَلِيٌّ صَدِيْقِىْ، اَمَّا اِذَا عُرِفَ اَنَّ لَكَ صَدِيْقاً وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَعْرِفْ اِسْمَهُ فَيَجِبُ اَنْ تَقُوْلَ: صَدِيْقِىْ عَلِيٌّ، وَفِى مِثْلِ هٰذِهِ الْحَالِ يَجِبُ تَقْدِيْمُ الْمُبْتَدَاءِ.

اور آخری گروپ میں اس بات کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ بے شک مبتداء اور خبر دونوں معرفہ یا نکرہ تخصیص میں برابر ہیں، پس اگر مبتداء کو مؤخر کیا جائے تو خبر کے ساتھ التباس لازم آتا ہے، باوجود اس کے کہ مقصود یہ ہے کہ مبتداء پر حکم لگایا جائے مگر اسی کے ساتھ وہی حکم لگایا جائے، پس پہلی مثال میں جب پہچان لیا اس نے کہ جس کو آپ نے علی کے متعلق بات کی اور لیکن وہ نہیں معلومات رکھتا کہ وہ آپ کا دوست ہے تو آپ نے اس کو بتایا کہ علی میرا دوست ہے، بہر حال جب اس نے جان لیا کہ آپ کا کوئی دوست بھی ہے لیکن وہ اس کا نام نہیں پہچانتا تھا تو اس وقت ضروری ہے کہ آپ یوں کہیں "صَدِيْقِىْ عَلِيٌّ" اور ایسی حالت پر مشتمل کلام میں مبتداء کو مقدم کرنا واجب ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۵۵) يَجِبُ تَقْدِيْمُ الْمُبْتَدَاءِ فِى اَرْبَعَةِ مَوَاضِعَ.

چار مقامات پر مبتداء کو مقدم کرنا واجب ہے۔

(ا) إِذَا كَانَ الْمُبْتَدَاءُ مِنَ الْاَلْفَاظِ الَّتِىْ لَهَا الصَّدَارَةُ وَهِىَ: اَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ، وَالشَّرْطِ، وَمَا التَّعَجُّبِيَّةُ وَكَمِ الْخَبَرِيَّةُ وَضَمِيْرُ الشَّأْنِ، وَالْمُقْتَرِنُ بِلَامِ الْاِبْتِدَاءِ، وَالْمَوْصُوْلُ الَّذِىْ اِقْتَرَنَ خَبَرُهٗ بِالْفَاءِ.

جب مبتداء ان الفاظ میں سے ہو کہ جو صدارت کا تقاضہ کرتے ہیں اور وہ

Marfat.com

اسمائے استفہام اور شرط ہیں اور ما تعجبیہ ہے اور کم خبریہ ہے اور ضمیر شان ہے اور وہ کلمہ جو لام ابتداء سے ملا ہوا اور وہ اسم موصول کہ جو اس کی خبر فاء کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(ب) إِذَا كَانَ الْمُبْتَدَاءُ مَقْصُوْراً عَلَى الْخَبَرِ.

جب مبتداء خبر پر مقصور ہو۔

(ج) إِذَا كَانَ خَبَرُ الْمُبْتَدَاءِ جُمْلَةً فِعْلِيَّةً فَاعِلُهَا ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ يَعُوْدُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ.

جب مبتداء کی خبر ایسا جملہ فعلیہ ہو کہ اس کا فاعل ایسی ضمیر مستتر ہو کہ جو مبتداء پر لوٹنے والی ہو۔

(د) إِذَا كَانَ الْمُبْتَدَاءُ وَالْخَبَرُ مَعْرِفَتَيْنِ، اَوْ نَكِرَتَيْنِ مُتَسَاوِيَتَيْنِ فِي التَّخَصُّصِ.

جب مبتداء اور خبر دونوں معرفہ یا دونوں نکرہ ہونے میں تخصیص کے اعتبار سے برابر ہوں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

عَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ كُلَّ مُبْتَدَاءٍ يَجِبُ تَقْدِيْمُهُ عَلَى الْخَبَرِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

آنے والی عبارت میں ہر مبتداء کو متعین کریں کہ جس کو خبر پر مقدم کرنا واجب ہے سبب کو بھی ذکر کریں۔

هِيَ اللُّغَةُ الْعَرَبِيَةُ سَاطِعَةُ الْبَيَانِ فَمَا اَحْسَنَ لُغَةَ الْعَرَبِ! كَمْ كَلِمَةٍ فِيْهَا جَامِعَةٌ وَكَمْ اُسْلُوْبٍ رَائِعٍ، مَنْ يَغُصْ فِي بَحْرِهَا الْمُحِيْطُ يَظْفَرُ بِالدُّرَرِ، وَالَّذِي يَبْحَثُ عَنْ آثَارِهَا فَاَمَامَهُ نَفَائِسُ لَا تَفْنِي عَجَائِبُهَا وَلَا تَنْفَدُ غَرَائِبُهَا، لَهِيَ الْكَنْزُ الدَّفِيْنُ وَالْقَوْلُ الْمُبِيْنُ، فَمَنِ الْمُنْكِرُ لِهٰذِهِ الْاَسْرَارِ؟ وَمَنُ الْمُحَاوِلِ إِطْفَاءُ هٰذِهِ الْاَنْوَارِ؟ إِنَّمَا هُوَ غِرٌّ جَاهِلٌ اَوْ عَنِيْدٌ مُكَابِرٌ، وَالْعَرَبِيَّةُ تَعِيْشُ عَلَى الرَّغْمِ مِنْهُ وَالْعَرَبِيَّةُ تَزْدَهِرُ وَالْحَقُّ الْبَاقِي، وَالْبَاطِلُ الْفَانِي.

Marfat.com

حل:

دی گئی عبارت میں وہ مقامات کہ جہاں پر مبتداء کو مقدم کرنا واجب ہے۔

هِيَ اللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ: سبب تقدیم کا یہ ہے کہ مبتداء خبر دونوں معرفہ ہیں۔

فَمَا اَحْسَنَ: میں مَا تعجبیہ کے پائے جانے کی وجہ سے مبتداء مقدم ہوگی۔

كَمْ كَلِمَةٍ: کم خبر۔

مَنْ يَّغُصُّ فِي بَحْرِهَا: میں اسم موصول۔

فَاَمَامَهُ: معرفہ بوجہ اضافت پائے۔

وَالْعَرَبِيَّةُ تَعِيْشُ: خبر جملے کی صورت میں۔

وَالْعَرَبِيَّةُ تَزْدَهِرُ: // // // //۔

وَالْحَقُّ الْبَاقِيْ: دونوں کے معرفہ ہونے کی صورت میں مبتداء مقدم ہوگی۔

وَالْبَاطِلُ الْفَانِي: // // // // // // //۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مُبْتَدَآءً وَاَخْبِرْ عَنْهُ، ثُمَّ اُذْكُرْ حُكْمَ الْمُبْتَدَاءِ مِنْ حَيْثُ التَّقْدِيْمِ وَالتَّاخِيْرِ.

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک اسم کو مبتداء بنائیں اور اس کی خبر لائیں، پھر مبتداء کا تقدیم اور تاخیر کے لحاظ سے حکم بیان کریں۔

ضَمِيْرُ الشَّأْنِ ، كَمِ الْخَبَرِيَةُ ، مَنْ اَلِاسْتِفْهَامِيَةُ ، مَا الشَّرْطِيَّةُ ، مَا التَّعَجَّبِيَّةُ.

حل:

دیئے گئے اسماء کے ساتھ مبتداء اور خبر کا استعمال۔

ضمیر شان کی مثال: اَلْعَدْلُ اِنَّمَا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى.

کم خبر کی مثال: كَمْ رَجُلٍ لَقِيْتُهُ. كَمْ دَارٍ بَنَيْتُ.

Marfat.com

من استفہامیہ کی مثال: مَنْ يُؤَدِّى الزَّكٰوةَ يُبَارِكُ اللّٰهُ فِى مَالِهٖ.

ماتعجبیہ کی مثال: مَا اَحْسَنَ زَيْدًا.

ماشرطیہ کی مثال: اِنَّمَا هُوَ غِرٌّ جَاهِلٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اَدْخِلْ إِنَّمَا، ثُمَّ مَا وَإِلَّا عَلَى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَاذْكُرْ سَبَبَ تَقْدِيْمِ الْمُبْتَدَاءِ.

آنے والے جملوں پر اِنَّمَا پھر مَا اور اِلَّا کو داخل کریں اور مبتداء کے مقدم ہونے کا سبب بیان کریں۔

اَلنَّمِرُ شَرِسٌ	اَلْهَوَآءُ الطَّلْقُ مُفِيْدٌ	اَلْجُبْنُ عَارٌ
اَلْمَرْاَةُ قِوَامُ الْمَنْزِلِ	اَلصِّدْقُ مُنْجٍ	اَللَّعْبُ مُنَشِّطٌ

حل:

دیئے گئے جملوں کا انما ،ما اور الا کے ساتھ استعمال۔

اِنَّمَا النَّمِرُ شَرِسٌ ، مَا الْهَوَاء الطَّلَقُ اِلَّا مُفِيْدٌ، اِنَّمَا الصِّدْقُ مُنْجٍ، مَا اللَّعْبُ اِلَّا مُنْشِطٌ ، اِنَّمَا الْجُبْنُ عَارٌ، مَا الْمَرْاَةُ اِلَّا قِوَامُ الْمَنْزِلِ.

مندرجہ بالا مثالوں میں انما اور ما اور الا کے داخل کرنے کے سبب مبتداء کی تقدیم واجب ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مُبْتَدَأً، وَاَخْبِرْ عَنْهُ بِجُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ بِحَيْثُ وَاجِبَ التَّقْدِيْمِ.

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو مبتداء بنا کر اس کی خبر جملہ فعلیہ لائیں اس حیثیت سے کہ مبتداء مقدم ہو۔

اَلْاَدَبُ	اَلرِّيْحُ	اَلسَّفِيْنَةُ	اَلْقَمَرُ	اَلطَّائِرُ	اَلْحِصَانُ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے اسماء کا مبتداء کی حیثیت سے استعمال۔

اَلْاَدَبُ یُعَزِّزُ صَاحِبَ الْاَدَبِ، اَلرِّیْحُ تُفِیْدُ النُّفُوْسَ فِی الصَّیْفِ، اَلسَّفِیْنَةُ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ، اَلْقَمَرُ یَغْرُبُ عِنْدَ الصَّبَاحِ، اَلطَّائِرُ یَتَغَرَّدُ عَلَی الشَّجَرِ، اَلْحِصَانُ یَجْرِیْ سَرِیْعًا.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِجْعَلْ کُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ خَبَرًا لِمُبْتَدَاءٍ، وَاذْکُرْ حُکْمَ الْمُبْتَدَاءِ مِنْ حَیْثُ التَّقْدِیْمِ وَالتَّاخِیْرِ.

آنے والے ہر جملہ کو مبتداء کی خبر بنائیں اور تقدیم اور تاخیر کی حیثیت سے مبتداء کا حکم بھی ذکر کریں۔

یَنْبَحُ	یَزْأَرُ	سَافَرَ	یَهْطِلُ	أَثْمَرَتْ

حل:

دیئے گئے جملوں کے لئے مبتداء کا ذکر۔

اَلْکَلْبُ یَنْبَحُ ، اَلْاَسَدُ یَزْأَرُ، زَیْدٌ سَافَرَ ، اَلْمَطَرُ یَهْطِلُ، اَلشَّجَرَةُ اَثْمَرَتْ.

مندرجہ بالا تمام جملوں میں مبتداء مقدم ہوگی اس لئے کہ خبر جملہ فعلیہ کی صورت میں ہے اور اس ایک ضمیر ہے جو کہ مبتداء کی طرف لوٹتی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

اُذْکُرْ حُکْمَ الْمُبْتَدَاءِ مِنْ حَیْثُ التَّقْدِیْمِ وَالتَّاخِیْرِ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ.

آنے والے جملوں میں مبتداء کی تقدیم اور تاخیر کا حکم ذکر کریں۔

(۱) اَلصِّدْقُ یَفُوْزُ صَاحِبُهٗ

(۲) اَلْوَرَدُ یَتَفَتَّحُ

(۳) اَلْعِلْمُ یَرْفَعُکَ

(۴) اَلْبِنْتُ کَرُمَتْ اَخْلَاقُهَا

Marfat.com

حل:

دیئے گئے سوال میں جملوں کے متعلق حکم۔

مندرجہ بالا تمام جملوں میں ابتدائی کلمہ معرفہ (معرف باللام) ہے، جبکہ اس کے بعد جملہ فعلیہ ہے، اور جملہ فعلیہ ہمیشہ نکرہ کے حکم میں ہوتا ہے، تو پس ان تمام جملوں میں مبتداء کی تقدیم واجب ہوئی۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

هَاتِ خَبَراً لِكُلِّ مُبْتَدَاءٍ مِمَّا يَأْتِی، بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْمُبْتَدَاءُ وَاجِبَ التَّقْدِيْمِ.

آنے والی ہر مبتداء کی خبر لائیں اس حیثیت سے مبتداء کو مقدم کرنا واجب ہو۔

اَحْسَنُ مِنْكَ عَمَلاً ، مِصْرُ ، لِسَانُكَ ، عَدُوِّی ، اَلْكِتَابُ.

حل:

دیئے گئے جملوں کی خبر۔

اَحْسَنُ مِنْكَ عَمَلاً اَكْثَرُ مِنْكَ اَجْرًا، مِصْرُ بَلَدٌ قَدِيْمٌ، لِسَانُكَ مُطَهَّرٌ، عَدُوِّیْ مَاتَ، اَلْكِتَابُ هُوَ الْقُرْآنُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ يَكُوْنُ الْمُبْتَدَاءُ فِی كُلٍّ مِّنْهَا وَاجِبُ التَّقْدِيْمِ، لِاَنَّهٗ فِی الْاُوْلٰی مُقْتَرِنٌ بِلَامِ الْاِبْتِدَاءِ ، وَفِی الثَّانِيَةِ اِسْمُ مَوْصُوْلٍ، وَفِی الثَّالِثَةِ مَقْصُوْرٌ عَلَی الْخَبَرِ، وَفِی الرَّابِعَةِ مُخْبَرٌ عَنْهُ بِجُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ، وَفِی الْخَامِسَةِ مَسَاوِ الْخَبَرِ فِی التَّعَرُّفِ اَوِ التَّخَصُّصِ.

پانچ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں مبتداء واجب التقدیم ہو اس لئے کہ ان میں سے پہلا لام ابتداء کے ساتھ ہو، اور دوسرے میں اسم موصول ہو اور تیسرے میں خبر پر حصر کیا گیا ہو اور چوتھے میں مخبر عنہ جملہ فعلیہ کے ساتھ ہو اور پانچویں میں معرفہ یا تخصیص دونوں برابر ہوں۔

حل:

مندرجہ بالا سوال کے مطابق مطلوبہ جملے اسی سبق کی تمارین کے اندر تقریباً آ چکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَاب ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) هِيَ الْاَيَامُ دُوَلٌ.

هِيَ ..... ضَمِيْرُ الشَّأْن مُبْتَدَأٌ أَوَّل. اَلْاَيَّامُ ..... مُبْتَدَأٌ ثَانٍ.

دُوَلٌ ..... خَبَرُ الْمُبْتَدَأِ الثَّانِي، وَجُمْلَةُ "اَلْاَيَّامَ دُوَل" خَبَرُ اَلْمُبْتَدَإِ الْاَوَّل.

(۲) مَا الْكِتَابُ إِلَّا جَلِيْسٌ لَا يُمِلُّ.

مَا ..... نَافِيَةٌ. اَلْكِتَابُ ..... مُبْتَدَأٌ. إِلَّا ..... أَدَاةُ حَصْرٍ.

لَا يُمِلُّ ..... لَا نَافِيَةٌ، يَمِلُّ فِعْلٌ مُضَارِعٌ، وَنَائِبُ الْفَاعِلِ هُوَ، وَالْجُمْلَةُ صِفَةٌ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَلَّذِيْ يَصْبِرُ فَلَهُ الْجَزَاءُ الْاَوْفٰى

(۲) مِصْرُ اُمُّنَا

(۳) إِنَّمَا النَّاسُ اَعْدَاءٌ لِمَا يَجْهَلُوْنَ

(۴) كَمْ مَنَاظِرَ بِمِصْرَ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) اَلَّذِي يَصْبِرُ فَلَهُ الجزاء الأَوْفَى.

اَلَّذِي ، اسم موصول يَصْبِرُ فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل، فَ جزایہ لَهُ میں لام جارہ ہ ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا ثَابِتٌ محذوف خبر مقدم اَلْجَزَاءُ موصوف اَلْاَوْفَى صفت موصوف باصفت مبتداء مؤخر۔

(۲) مِصْرُ اُمُّنَا.

مِصْرُ مبتداء اُمُّنَا میں اُمّ مضاف نَا مضاف الیہ، مضاف با مضاف خبر۔

Marfat.com

(۳) إِنَّمَا النَّاسُ اَعْدَاءٌ لِمَا يَجْهَلُوْنَ.

اِنَّمَا کلمہ حصر النَّاسُ مبتداء اَعْدَاءٌ صیغہ صفت لِمَا لام جارہ مَا موصولہ يَجْهَلُوْنَ فعل واؤ جمع فاعل فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر صلہ، موصول صلہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور متعلق صیغہ صفت کے ہوکر خبر ہوئی مبتداء کی۔

(۴) كَمْ مَنَاظِرَ بِمِصْرَ.

كَمْ خبر مميز مَنَاظِرَ تمیز ممیز تمیز ملکر مبتداء، بِمِصْرَ میں ب جارہ مِصْرَ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مَوْجُوْدُوْنَ محذوف کے، مَوْجُوْدُوْنَ محذوف اپنے متعلق سے ملکر خبر۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِي وَاَعْرِبْ شَطْرَهُ الْاَوَّلَ.

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور پہلے حصے کی ترکیب کریں۔

وَمَا الْمَالُ وَالْاَهْلُوْنَ إِلَّا وَدَائِعٌ وَلَابُدَّ يَوْمًا اَنْ تُرَدَّ الْوَدَائِعُ

"اور نہیں ہے مال اور مال والے مگر ودیعت رکھے گئے اور ضروری ہے کہ ایک دن یہ ودیعت (امانتیں) لوٹائی جائیں"

حل:

شعر کی وضاحت:

اس شعر میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ مال اور مال والے (مالک) یہ کوئی حیثیت والی چیز نہیں یہ تو گویا ودیعت رکھے گئے اور جس طرح کوئی ودیعت لوٹانی ضروری ہوتی ہے اسی طرح یہ بھی لوٹائے جائیں گے۔

ترکیب:

وَمَا واؤ عاطفہ مَا نافیہ اَلْمَالُ معطوف علیہ واؤ عاطفہ اَلْاَهْلُوْنَ معطوف دونوں ملکر مبتداء شَيْئًا محذوف مستثنیٰ منہ اِلَّا حرف استثناء وَدَائِعُ مستثنیٰ دونوں ملکر خبر۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۵) مَوَاضِعُ تَقْدِيْمِ الْخَبَرِ وُجُوْبًا
خبر کو وجوباً مقدم کرنے کے مقامات

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	أَيْنَ كِتابُكَ؟ آپ کی کتاب کہاں ہے مَتَى الْاِمْتِحَانُ؟ امتحان کب ہوگا كَيْفَ الْخَلاَصُ؟ رہائی کیسے ہوگی	۳	عِنْدِيْ سَيَّارَةٌ میرے پاس کار ہے لَدَيَّ كِتَابٌ میرے پاس کتاب ہے لِلْقَادِمِ دَهْشَةٌ آگے بڑھنے والے کیلئے دہشت ہے
۲	إِنَّمَا الشَّاعِرُ الْبُحْتُرِيُّ بے شک بحتری شاعر ہے إِنَّمَا السَّابِقُ مُحَمَّدٌ بے شک محمد سبقت لے جانے والا ہے مَا الْخَطِيْبُ إِلَّا عَلِيٌّ نہیں ہے خطیب مگر علی	۴	فِي الْفَضِيْلَةِ ثَوَابُهَا فضیلت میں اس کا ثواب ہے لِلْعَامِلِ جَزَاءُ عَمَلِهِ عمل کرنے والے کے لئے اس کے عمل کا بدلہ ہے عَلَى الْحِصَانِ سَرْجُهُ گھوڑے پر اس کی زین ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَتَأَلَّفُ مِنْ مُبْتَدَاءٍ وَخَبَرٍ، فَاَيْنَ الْمُبْتَدَاءُ وَاَيْنَ الْخَبَرُ؟ عَرَفْنَا اَنَّ الْمُبْتَدَاءَ هُوَ الْمَحْكُوْمُ عَلَيْهِ وَاَنَّ الْخَبَرَ هُوَ الْمَحْكُوْمُ بِهِ، فَإِذَا قَالَ قَائِلٌ :اَيْنَ كِتَابُكَ؟ كَانَ مَعْنٰى ذٰلِكَ "كِتَابُكَ مَسْئُوْلٌ عَنْ مَكَانِهِ"، وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُقَالُ فِي الْمِثَالَيْنِ الْآخِرَيْنِ، وَمِنْ ذٰلِكَ تُتَبَيَّنُ اَنَّ اَيْنَ، وَمَتٰى، وَكَيْفَ، اَخْبَارٌ مُقَدَّمَةٌ، وَاَنَّ تَقْدِيْمَهَا وَاجِبٌ لِاَنَّهَا اَسْمَاءُ اِسْتِفْهَامٍ، وَهٰذِهِ لَهَا الصَّدَارَةُ دَائِمًا.

Marfat.com

پہلے گروپ میں موجود مثالیں مبتداء اور خبر سے مرکب ہیں، تو مبتداء کہاں ہے اور خبر کہاں ہے؟ ہم یہ بات جان چکے ہیں مبتداء محکوم علیہ ہے اور جبکہ خبر محکوم بہ ہے، تو جب کسی کہنے والے نے کہا کہ تیری کتاب کہاں ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ تیری کتاب اپنی جگہ کے متعلق پوچھی گئی ہے اور اسی طرح ہی دوسری دو مثالوں میں کہا جائے گا اور اسی وجہ سے بیان کیا گیا ہے کہ بیشک اَیْنَ ، مَتٰی اور کَیْفَ یہ مقدم خبریں ہیں اور جبکہ ان کا مقدم ہونا واجب ہے اس لئے کہ وہ استفہام ہیں جو کہ ہمیشہ صدارت کا تقاضہ کرتے ہیں۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ رَاَيْتَ فِيْهَا قَصْرًا، وَلَمَّا كَانَتِ الْكَلِمَاتُ التَّالِيَاتُ لِاَنَّمَا "وَمَا" هُنَا هِيَ الصِّفَاتُ كَانَ الْقَصْرُ قَصْرَ صِفَةٍ عَلٰى مَوْصُوْفٍ فَإِذَا قُلْتَ اِنَّمَا الشَّاعِرُ الْبُحْتُرِيُ فَاِنَّكَ تَقْصُدُ اَنَّ صِفَةَ الشَّاعِرِيَّةِ مَقْصُوْرَةٌ عَلَى الْبُحْتَرِي لَا يَتَّصِفُ بِهَا غَيْرُهُ ، تُرِيْدُ بِذٰلِكَ الْمُبَالَغَةِ، فَالْمَحْكُوْمُ عَلَيْهِ فِي الْاَمْثِلَةِ وَهُوَ الْمُبْتَدَاءُ مُتَاَخَّرٌ وَالْمَحْكُوْمُ بِهٖ وَهُوَ الْخَبَرُ مُتَقَدَّمٌ، وَلَمَّا كَانَ الْمُبْتَدَاءُ مَقْصُوْرًا عَلَيْهِ وَجَبَ تَاخِيْرُهُ وَتَقْدِيْمُ الْخَبَرِ.

اور جب آپ دوسرے گروپ کی مثالوں کی طرف دیکھیں تو آپ اس میں قصر کو دیکھیں گے اور جبکہ ان کے ساتھ ملے ہوئے کلمات جب "وما" جیسے ہوں تو وہ یہاں صفات ہوں گے تو اس وقت صفت کا موصوف پر قصر ہوگا تو جب آپ نے شاعر بختری ہے تو یقیناً آپ نے شاعر ہونے کی صفت کا قصر کیا بختری پر کہ اس صفت کے کوئی اس کے علاوہ متصف نہیں ہے ، آپ اس سے مبالغہ کا ارادہ کرتے ہیں اور مثالوں میں محکوم علیہ مبتداء مؤخر ہے اور محکوم پر وہ خبر مقدم ہے، تو جب مبتداء اس پر مقصور ہے تو مبتداء کو مؤخر کرنا اور خبر کو مقدم کرنا واجب ہوا۔

وَعِنْدَ تَاَمُّلِ الْاَمْثِلَةِ الثَّالِثَةِ تَرَى اَنَّهَا مَبْدُوْءَةٌ بِظَرْفٍ اَوْ جَارٍ وَمَجْرُوْرٍ، وَهِيَ كَمَا تَعْلَمُ اَخْبَارٌ مُقَدَّمَةٌ، وَتَرَى اَيْضاً اَنَّ مُبْتَدَآتِهَا نَكِرَاتٌ، فَلَوْ قَدِمْنَا اَحَدُهَا

Marfat.com

وَقُلْنَا: سَيَّارَةٌ عِنْدِیْ لَظَنَّ السَّامِعُ اَنَّ الْكَلَامَ لَمْ يَتِمَّ وَاَنَّ كَلِمَةَ "عِنْدِیْ" لَيْسَتْ خَبَرًا بَلْ صِفَةً، لِاَنَّ النَّكِرَةَ اَحْوَجُ إِلَى الصِّفَةِ مِنْهَا إِلَى الْخَبَرِ لِهٰذَا وَجَبَ تَقْدِيْمُ الْخَبَرِ إِذَا كَانَ ظَرْفاً اَوْ جَارًّا وَمَجْرُوْراً وَالْمُبْتَدَاءُ نَكِرَةً غَيْرُ مُخَصَّصَةٌ بِوَصْفٍ اَوْ اِضَافَةٍ.

اور تیسری قسم کی مثالوں میں غور وخوض کرنے سے آپ ان کو ظرف یا جار مجرور سے شروع ہوتا ہوا دیکھتے ہیں اور وہ بھی ایسے ہی ہے کہ جیسے آپ اخبار مقدمہ کو جان چکے ہیں، اور آپ یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ان کی مبتدآت نکرہ ہیں، پس اگر ان میں سے کسی ایک کو مقدم کریں تو ہم کہیں گے گاڑی میرے پاس ہے، تو سننے والا گمان کرے گا کہ کلام مکمل نہیں ہوئی، اس لئے کہ عِنْدِیْ کا کلمہ خبر نہیں ہے بلکہ صفت ہے، اور نکرہ صفت کا طرف زیادہ محتاج ہوتا ہے جو خبر کی طرف محتاج ہو رہی ہو، تو اس لئے خبر کا مقدم کرنا واجب ہوا، جب خبر ظرف ہو یا جار مجرور ہو اور مبتداء نکرہ غیر مخصصہ ہو کسی وصف کے ساتھ یا اضافت کے ساتھ۔

وَإِذَا رَجَعْتَ إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ رَاَيْتَهَا مَبْدُوْءَةً بِجَارٍ وَمَجْرُوْرٍ وَهُوَ خَبَرٌ مُقَدَّمٌ، وَرَاَيْتَ الْمُبْتَدَاءَ بِكُلِّ مِثَالٍ يَشْتَمِلُ عَلٰى ضَمِيْرٍ يَعُوْدُ عَلٰى بَعْضِ الْخَبَرِ، فَلَوْ قُدِّمَ الْمُبْتَدَاءُ وَقُلْنَا مَثَلاً "ثَوَابُهَا فِی الْفَضِيْلَةِ" لَعَادَ الضَّمِيْرُ عَلٰى مُتَاَخَّرٍ اللَّفْظِ وَالرُّتْبَةِ، لِهٰذَا وَجَبَ تَقْدِيْمُ الْخَبَرُ فِی الْاَمْثِلَةِ وَاَشْبَاهِهَا.

اور جب آپ آخری گروپ کی مثالوں کی طرف لوٹ کر دیکھیں تو آپ ان کو جار مجرور کے ساتھ شروع ہوتا ہوا دیکھتے ہیں، اور وہ خبر مقدم ہے اور آپ مبتداء کو دیکھتے ہیں کہ وہ ایسی ضمیر پر مشتمل ہے کہ جو خبر کے بعض کی طرف لوٹتی ہے، پس اگر مبتداء کو مقدم کر دیا جائے اور ہم کہتے ہیں "ثَوَابُهَا فِی الْفَضِيْلَةِ" تو ضرور ضمیر اس کلمہ پر لوٹتی جو کہ لفظاً اور رتبۃً متاخر ہے، اس وجہ سے خبر کو ان مثالوں میں اور ان کے ساتھ مشابہت رکھنے والی مثالوں میں خبر کو مقدم کرنا واجب ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۵۶) يَجِبُ تَقْدِيْمُ الْخَبَرِ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ فِى اَرْبَعَةِ مَوَاضِعَ.

خبر کو چار مقامات میں مبتداء پر مقدم کرنا واجب ہے۔

(ا) إِذَا كَانَ الْخَبَرُ مِنَ الْاَلْفَاظِ الَّتِىْ لَهَا الصَّدَارَةُ.

جب خبر ان الفاظ میں سے ہو کہ جو صدارت کا تقاضہ کرتے ہیں۔

(ب) إِذَا كَانَ الْخَبَرُ مَقْصُوْراً عَلَى الْمُبْتَدَاءِ.

جب خبر مبتداء پر مقصور کر دی گئی ہو۔

(ج) إِذَا كَانَ الْخَبَرُ ظَرْفاً اَوْ جَارًّا وَمَجْرُوْرًا وَالْمُبْتَدَاءُ نَكِرَةً غَيْرَ مُخَصَّصَةٍ.

جب خبر ظرف ہو یا جار مجرور ہوں اور مبتداء نکرہ غیر مخصصہ ہو۔

(د) إِذَا عَادَ عَلٰى بَعْضِ الْخَبَرِ ضَمِيْرٌ فِى الْمُبْتَدَاءِ.

جب مبتداء میں ضمیر خبر کے بعض پر عود کرے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

عَيِّنْ فِى الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ كُلَّ خَبَرٍ يَجِبُ تَقْدِيْمُهُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

آنے والی عبارت میں ہر اس خبر کو متعین کریں کہ جس کو مبتداء پر مقدم کرنا واجب ہے، نیز سبب کو بھی ذکر کریں۔

فِى حَيَاتِنَا الْمَنْزِلِيَّةِ نَقْصٌ سَبَبُهُ قَضَاءُ الْآبَاءِ وَقْتاً طَوِيْلاً مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعِيْدَيْنِ عَنْ مَنَازِلِهِمْ، فَاَيْنَ الْعِنَايَةُ بِالْاَطْفَالِ إِذَا لَمْ يَرَ الطِّفْلُ اَبَاهُ إِلَّا قَلِيْلاً؟ وَمَا الْفَرْقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْيَتِيْمِ؟ إِنَّمَا الشَّفِيْقُ مَنْ يَهَبُ حَيَاتَهُ لِوَلَدِهِ وَاُسْرَتِهِ، فَلِلْإِهْمَالِ عَاقِبَتُهُ، وَلِلتَّهَاوُنِ فِى الْوَاجِبِ سُوْءُ مَغَبَّتِهِ.

Marfat.com

حل:

دی گئی عبارت سے خبر مقدم کے مقامات کی نشاندہی۔

فِی حَیَاتِنَا: خبر مقدم ہے اس لئے کہ نقص نکرہ ہے جو کہ مؤخر ہے اور وہ مبتداء واقع ہو رہا ہے۔

فَلِلاِهْمَالِ: میں اِهْمَالِ خبر مقدم ہے اور بعد والا کلمہ مبتداء ہے۔

لِلتَّهَاوُنِ: یہ خبر مقدم واقع ہوگی اور بعد والا اسم نکرہ مبتداء واقع ہوگا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

اُدْخِلْ إِنَّمَا، ثُمَّ مَا وَإِلَّا عَلَى الْجُمَلِ الْآتِیَةِ، وَبَیِّنْ سَبَبَ وُجُوْبِ تَقْدِیْمِ الْخَبَرِ.

آنے والے جملوں میں اِنَّمَا پھر مَا اور اِلَّا کو داخل کریں اور خبر کو مقدم کرنے کا سبب بیان کریں۔

(۱) اَلْعَادِلُ عُمَرُ

(۲) اَلْمُذِلُّ سُؤَالُ اللِّئَامِ

(۳) اَلْمُنْتَصِرُ مَنِ انْتَصَرَ عَلٰی اَهْوَائِهٖ

(۴) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ یَدِهٖ وَلِسَانِهٖ

حل:

دیئے گئے جملوں میں انما ،ما اور الا کا استعمال۔

(۱) اِنَّمَا الْعَادِلُ عُمَرُ.

(۲) اِنَّمَا الْمُذِلُّ سُؤَالُ اللِّئَامِ.

(۳) مَا الْمُنْتَصِرُ اِلَّا مَنِ انْتَصَرَ عَلٰی اَهْوَائِهٖ.

(۴) مَا الْمُسْلِمُ اِلَّا مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ یَدِهٖ وَلِسَانِهٖ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اَخْبِرْ عَنْ کُلِّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِیَةِ بِظَرْفٍ اَوْ جَارٍ وَمَجْرُوْرٍ، وَبَیِّنْ مَا یَجِبُ فِیْهِ تَقْدِیْمُ الْخَبَرِ، وَمَا لَا یَجِبُ.

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کی خبر دیں ظرف کے ساتھ یا جار اور مجرور کے ساتھ اور یہ بھی بیان کریں کہ کس خبر کا مقدم کرنا واجب ہے اور کس میں نہیں۔

Marfat.com

طَائِرٌ	سَمَکٌ کَثِیْرٌ	حَدِیْقَةٌ
صُوْرَةُ فَتَاةٍ	اَلْغُلَامُ	نَجُوْمُ

حل:

دیئے گئے کلمات کی خبر کا ذکر۔

(۱) عِنْدِیْ طَائِرٌ (۲) فِی الْمَاءِ سَمَکٌ کَثِیْرٌ (۳) وَرَاءَ بَیْتِیْ حَدِیْقَةٌ (۴) صُوْرَةُ فَتَاةٍ فَوْقَ الْمِنْضَدَةِ (۵) اَلْغُلَامُ فِی الْبَیْتِ (۶) فِی السَّمَاءِ نُجُوْمٌ

چوتھی اور پانچویں مثال میں تقدیم خبر واجب نہیں جبکہ ان کے باقی تمام میں تقدم خبر واجب ہے کیونکہ وہاں مبتداء نکرہ ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اِجْعَلِ التَّرَاکِیْبَ الْآتِیَةَ اِخْبَارًا وَاجِبَةَ التَّقْدِیْمِ.

آنے والے مرکبات کو ایسی خبر بنائیں کہ جن کو مقدم کرنا واجب ہو۔

فَوْقَ الْمَائِدَةِ	تَحْتَ الْوِسَادَةِ	فِی الْکُوْبِ
عَلَی الْاَرِیْکَةِ	خَلْفَ الْمَنْزِلِ	لِلْحَقِّ

حل:

دیئے گئے مرکبات کی تقدیم بحیثیت خبر۔

فَوْقَ الْمَائِدَةِ خُبْزٌ	تَحْتَ الْوِسَادَةِ مِنْشَفَةٌ	فِی الْکُوْبِ عَسَلٌ
عَلَی الْاَرِیْکَةِ ثَوْبٌ	خَلْفَ الْمَنْزِلِ حَدِیْقَةٌ	لِلْحَقِّ شَهَادَةٌ

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِجْعَلْ کُلَّ تَرْکِیْبٍ مِمَّا یَاْتِی خَبَرًا لِمُبْتَدَاءٍ یَشْتَمِلُ عَلٰی ضَمِیْرٍ یَعُوْدُ عَلٰی بَعْضِ الْخَبَرِ.

آنے والے ہر مرکب کو ایسی مبتداء کے لئے خبر بنائیں کہ جو ایسی ضمیر پر مشتمل ہو کہ جو خبر

Marfat.com

کے بعض کی طرف لوٹنے والی ہو۔

لِمَجَالِسِ الْعِلْمِ	عَلَى الْمُسِيءِ
لِصَاحِبِ الذَّنْبِ	مِمَّا تُبَاهِي بِهِ الْبِنْتُ

حل:

دیئے گئے مرکبات کی مبتداء کا ذکر۔

(۱) لِمَجَالِسِ الْعِلْمِ عَظْمَتُهَا (۲) عَلَى الْمُسِئِ اِسْتِغْفَارُهُ

(۳) لِصَاحِبِ الذَّنْبِ تَوْبَتُهُ (۴) مِمَّا تُبَاهِي بِهِ الْبِنْتُ نِظَافَتُهَا

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ يَكُوْنُ الْخَبَرُ فِي كُلٍّ مِنْهَا وَاجِبَ التَّقْدِيْمِ لِاَنَّهُ فِي الْاُوْلٰى مِمَّا لَهُ الصَّدَارَةُ، وَفِي الثَّانِيَةِ مَقْصُوْرٌ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ، وَفِي الثَّالِثَةِ جَارٌ وَمَجْرُوْرٌ، وَفِي الرَّابِعَةِ يَعُوْدُ عَلٰى بَعْضِهِ ضَمِيْرٌ بِالْمُبْتَدَاءِ.

چار جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں خبر کو مقدم کرنا واجب ہو، اس طرح سے کہ ان میں سے پہلا صدارت کو چاہتا ہو اور دوسرے میں مبتداء پر قصر کیا گیا ہو اور تیسرے میں جار مجرور ہو اور چوتھے میں ضمیر مبتداء کے ساتھ خبر کے بعض کی طرف لوٹ رہی ہو۔

حل:

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے اسی سبق کی پانچویں تمرینات میں آچکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَابِ ٧ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) مَتَى السَّفَرُ ؟

مَتٰى ..... اِسْمُ اِسْتِفْهَامٍ خَبَرٌ مُقَدَّمٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ.

Marfat.com

اَلسَّفَرُ ..... مُبْتَدَأٌ مُؤَخَّرٌ مَرْفُوْعٌ.

(۲) عَلَى الْمُقَصِّرِ جَزَاءُ تَقْصِيْرِهٖ.

عَلٰى ..... حَرْفُ جَرٍّ.

اَلْمُقَصِّرُ ..... مَجْرُوْرٌ بِعَلٰى وَالْجَارُ وَالْمَجْرُوْرُ خَبَرٌ مُقَدَّمٌ.

جَزَاءُ ..... مُبْتَدَأٌ مَرْفُوْعٌ وَهُوَ مُضَافٌ.

تَقْصِيْرِهٖ ..... تَقْصِيْرٌ مُضَافٌ إِلَيْهِ. وَالضَّمِيْرُ فِى مَحَلِّ جَرٍّ مُضَافٌ إِلَيْهِ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) أَيْنَ الطَّرِيْقُ ؟

(۲) إِنَّمَا الْمُخْلِصُ مَنْ صَافَاكَ فِى السِّرِّ وَالْجَهْرِ.

(۳) فِى الْإِيْجَازِ بَلَاغَةٌ.

(۴) لِلرِّيْفِ فَوَائِدُهٗ وَلِلْمُدُنِ مَزَايَاهَا.

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) أَيْنَ الطَّرِيْقُ ؟

اَيْنَ اسم ظرف برائے استفہام خبر مقدم مرفوع محلا، اَلطَّرِيْقُ مبتداء مؤخر۔

(۲) إِنَّمَا الْمُخْلِصُ مَنْ صَافَاكَ فِى السِّرِّ وَالْجَهْرِ.

اِنَّمَا مُلْغَهٗ عَنِ الْعَمَلِ برائے حصر اَلْمُخْلِصُ مرفوع لفظاً خبر مقدم، مَنْ اسم موصول، صَافَاكَ صَافَا فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلا، كَ مفعول بہ، فِى السِّرِّ وَالْجَهْرِ، فِى حرف جار اَلسِّرِّ معطوف علیہ واؤ عاطفہ، اَلْجَهْرِ معطوف الخ۔

(۳) فِى الْإِيْجَازِ بَلَاغَةٌ.

فِى الْإِيْجَازِ فِى حرف جار اَلْإِيْجَازِ مجرور، جار مجرور متعلق مَوْجُوْدَةٌ محذوف کے

Marfat.com

ہوکر خبر مقدم، بَلَاغَةٌ مبتداء مؤخر۔

(۴) لِلرِّيْفِ فَوَائِدُهٗ وَلِلْمُدُنِ مَزَايَاهَا.

لِلرِّيْفِ ، لام حرف جار، اَلرِّيْفِ مجرور، متعلق ثَابِتَةٌ محذوف خبر مقدم فَوَائِدُهٗ مضاف مضاف الیہ مبتداء مؤخر، وَلِلْمُدُنِ مَزَايَاهَا واؤ حرف عاطفہ، باقی ترکیب مندرجہ بالا طریقے سے ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبِ الثَّانِي مِنْهُمَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت اور اعراب بتائیں۔

رُبَّمَا اِسْتَفْتَحَتْ بِالْمَزْ حِ مَغَالِيْقَ الْحِمَامِ

''آپ نے اکثر اوقات موت کے بند دروازوں کو مذاق کے ساتھ ہی کھولا''

اِنَّمَا السَّالِمُ مَنْ أَلْ جَمَ فَاهُ بِلِجَامِ

''وہ شخص ہمیشہ سلامتی میں رہا کہ جس نے اپنے منہ کو لگام ڈالی''

ترکیب:

اِنَّمَا کلمہ حصر، اَلسَّالِمُ خبر مقدم مَنْ اسم موصول اَلْجَمَ فعل هُوَ ضمیر مستتر فاعل فَاهُ مفعول بہ بِلِجَامٍ جار مجرور الخ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(٦) سَدُّ الْفَاعِلِ اَوْ نَائِبِهٖ مَسَدَّ الْخَبَرِ

فاعل یا اس کے نائب کو خبر کے قائم مقام کرنا

اَلْاَمْثِلَةُ:

	مَا مُسَافِرٌ أَخُوْكَ کوئی مسافر تیرا بھائی نہیں ہے		مَا مُسَافِرٌ أَخَوَاكَ کوئی مسافر تیرا بھائی نہیں ہے
۱	أَمُطِيْعٌ الْخَادِمُ ؟ کیا خادم فرمانبردار ہے	۲	أَمُطِيْعٌ الْخَادِمُوْنَ؟ کیا خادم فرمانبردار ہیں
	مَا مَخْذُوْلٌ الْمُثَابِرُ روکنے والا رسوا نہیں		مَا مَخْذُوْلٌ الْمُثَابِرُوْنَ نہیں ہیں رسوا روکنے والے
۳	مَا مُسَافِرَانِ أَخَوَاكَ دو مسافر تیرے بھائی نہیں ہیں أَمُطِيْعُوْنَ الْخَادِمُوْنَ؟ کیا خادم فرمانبردار ہیں مَا مَخْذُوْلُوْنَ الْمُثَابِرُوْنَ نہیں ہیں رسوا روکنے والے		

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ كُلَّهَا رَأَيْتَ كُلَّ مِثَالٍ فِيْهَا يَتَأَلَّفُ مِنْ كَلِمَتَيْنِ مَسْبُوْقَتَيْنِ بِنَفْيٍ اَوْ اِسْتِفْهَامٍ، وَإِذَا رَجَعْتَ النَّظَرَ رَأَيْتَ الْكَلِمَةَ الْاُوْلٰى اِسْماً مُشْتَقًّا مِنَ الْمَصْدَرِ فَهِيَ اِسْمُ فَاعِلٍ اَوْ اِسْمُ مَفْعُوْلٌ، وَهٰذَانِ يَعْمَلَانِ عَمَلَ الْفِعْلِ فَيَرْفَعَانِ الْفَاعِلَ وَنَائِبَ الْفَاعِلِ.

Marfat.com

جب آپ گزشتہ تمام مثالوں میں غور وفکر کریں تو ان میں ہر مثال کو دیکھیں گے کہ وہ ایسے دو کلموں سے مرکب ہے جن کے شروع میں حرف نفی یا استفہام ہے اور جب آپ نظر کو گھمائیں اور پہلے کلمہ کو دیکھیں تو وہ مصدر سے اسم مشتق دکھائی دیتا ہے، پس وہ اسم فاعل ہے، یا اسم مفعول ہے اور یہ دونوں فعل والا عمل کرتے ہیں، پس فاعل اور نائب فاعل کو رفع دیتے ہیں۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى رَاَيْتَ الْاِسْمَ الْمُشْتَقَّ مُفْرَداً وَالْاِسْمَ التَّالِى مُفْرَداً كَذٰلِكَ وَرَاَيْتَ اَنَّكَ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَقُوْلَ "مَا مُسَافِرٌ اَخُوْكَ"، وَاَنْ تَقُوْلَ "مَا اَخُوْكَ مُسَافِرٌ" وَمِنْ ذٰلِكَ يَظْهَرُ لَكَ اَنَّهُ يَجُوْزُ اَنْ تُعْرَبَ "مُسَافِرٌ" مُبْتَدَاءً "وَاَخُوْكَ" فَاعِلاً سُدَّ مَسَدَّ الْخَبَرِ وَاَنْ تُعْرَبَ "اَخُوْكَ" مُبْتَدَاءً مُؤَخَّرًا وَ "مُسَافِرٌ" خَبَراً مُقَدَّمًا، وَتَسْتَطِيْعُ فِى الْمِثَالِ الثَّالِثِ اَنْ تَقُوْلَ "مَا مَخْذُوْلٌ اَلْمَثَابِرُ" وَاَنْ تَقُوْلَ مَا الْمُثَابِرُ مَخْذُوْلٌ فَلَكَ اَنْ تُعْرَبَ "مَخْذُوْلٌ" مُبْتَدَاءً "وَالْمُثَابِرُ" نَائِبَ فَاعِلٍ، لِاَنَّ اِسْمَ الْمَفْعُوْلِ مُشْتَقٌّ مِنْ مَصْدِرِ الْمَبْنِى لِلْمَجْهُوْلِ فَيُرْفَعُ نَائِبُ الْفَاعِلِ، وَهٰذَا النَّائِبُ عَنِ الْفَاعِلِ سُدَّ مَسَدَّ الْخَبَرِ وَلَكَ اَنْ تُعْرِبَ "اَلْمُثَابِرُ" مُبْتَدَاءً مُؤَخَّراً "وَمَخْذُوْلٌ" خَبَرًا مُقَدَّماً. وَقِسْ عَلٰى ذٰلِكَ اَشْبَاهَهُ.

اور جب آپ پہلے گروپ میں موجود مثالوں کی طرف نظر دوڑائیں تو آپ اسم مشتق کو مفرد اور اس کے بعد والے متصل اسم کو بھی اسی طرح مفرد دیکھیں گے اور آپ دیکھتے ہوئے یہ کہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ مَا مُسَافِرٌ اَخُوْكَ اور یہ کہ مَا اَخُوْكَ مُسَافِرٌ اور اسی سے ہی آپ کے لئے یہ بات ظاہر ہوگئی ہے کہ آپ مُسَافِرٌ کو مبتداء کے لحاظ سے رفع اور "اَخُوْكَ" کو فاعل قائم مقام خبر کا اعراب دے دیں۔ اور یہ کہ آپ "اَخُوْكَ" کو مبتداء مؤخر اور "مُسَافِرٌ" کو خبر مقدم کا اعراب دے دیں اور آپ تیسری مثال میں یہ کہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ "مَا مَخْذُوْلٌ اَلْمُثَابِرُ" اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں "مَا الْمُثَابِرُ

Marfat.com

مَخْذُوْلٌ" پس آپ کو اختیار ہے کہ آپ مَخْذُوْلٌ کو مبتداء کی حیثیت سے اور اَلْمُثَابِرُ کو نائب فاعل کی حیثیت سے اعراب دیں اس لئے اسم مفعول مصدر مبنی للمجہول سے مشتق ہوتا ہے، تو پس نائب فاعل کو رفع دیا جاتا ہے، اور یہ نائب فاعل خبر کے قائم مقام ہے اور آپ کو یہ بھی اختیار حاصل ہے، آپ اَلْمُثَابِرُ کو مبتداء مؤخر اور مَخْذُوْلٌ کو خبر مقدم کی حیثیت سے اعراب دیں اور اسی کو اس کے ساتھ مشابہت رکھنے والے جملوں میں بھی۔

وَعِنْدَ الرُّجُوْعِ إِلَى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَرَى الْمُشْتَقَّ مُفْرَداً مُعْتَمِدًا عَلٰى نَفْيٍ اَوْ اِسْتِفْهَامٍ وَلٰكِنْ تَالِيْهِ مُثَنّٰى اَوْ مَجْمُوْعٌ، فَهَلْ يَجُوْزُ فِي مِثْلِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ الْاِعْرَابَانِ السَّابِقَانِ؟ لاَ، إِذْ لاَ يَجُوْزُ لَكَ اَنْ تَقُوْلَ "مَا اَخَوَاكَ مُسَافِرٌ" لِاَنَّهُ يُشْتَرَطُ فِي الْخَبَرِ اَنْ يُّطَابِقَ الْمُبْتَدَاءُ، فَالْوَاجِبُ فِي الْاِعْرَابِ هُنَا اَنْ يُعْرَبَ الْمُشْتَقُ مُبْتَدَاءً وَمَا بَعْدَهُ فَاعِلاً اَوْ نَائِبَ فَاعِلٍ سَدَّ مَسَدَّ الْخَبَرِ.

اور دوسرے گروپ کی طرف توجہ اور دھیان کے وقت آپ مشتق کو مفرد دیکھتے ہیں اور حرف نفی یا استفہام پر اعتماد کئے ہوئے دیکھتے ہیں، اور لیکن اس کے بعد والے کلمہ یا تثنیہ ہے یا جمع ہے تو کیا ان دونوں میں پہلے والے دونوں اعراب جائز ہیں؟ نہیں اس وقت آپ کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ آپ کہیں "مَا اَخَوَاکَ مُسَافِرٌ" اس لئے کہ خبر میں یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ وہ مبتداء کے ساتھ مطابقت رکھتی ہو پس واجب ہے اعراب دینے میں یہ بات کہ مشتق مبتداء ہو اور اس کا مابعد فاعل ہو یا نائب فاعل ہو جو کہ خبر کے قائم مقام ہو۔

وَإِذَا تَاَمَّلْتَ اَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ وَجَدْتَّ اَنَّ الْمُشْتَقَّ فِيْهَا اِعْتَمَدَ عَلٰى نَفْيٍ اَوْ اِسْتِفْهَامٍ، وَطَابَقَ مَا بَعْدَهُ فِي التَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ، وَإِذَا اَرَدْتَّ اِعْرَابَ الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مِنْهَا اَعْرَبْتَ "مُسَافِرَانِ" خَبَرًا مُقَدَّمًا "وَاَخُوْكَ" مُبْتَدَاءً مُؤَخَّرًا، وَلاَ يَصِحُّ اَنْ يَكُوْنَ "مُسَافِرَانِ" مُبْتَدَاءً وَاَخَوَاكَ فَاعِلاً لِاَنَّ الْمُشْتَقَّ كَالْفِعْلِ كِلَاهُمَا لاَ يُثَنّٰى وَلاَ يُجْمَعُ كَانَ الْفَاعِلُ مَثَنّٰى اَوْ جَمْعًا. وَكَذٰلِكَ

Marfat.com

يُقَالُ فِي بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ.

اور جب آپ آخری گروپ کی مثالوں میں غور کریں تو آپ مشتق اسم کو اس حال میں پاتے ہیں کہ وہ حرف نفی یا استفہام پر اعتماد کئے ہوئے ہیں اور اس کا مابعد تثنیہ اور جمع ہونے میں مطابقت رکھتا ہے اور جب آپ پہلی مثال میں اعراب دینے کا ارادہ کریں تو آپ مُسَافِرَانِ کو خبر مقدم اور اَخَوَاکَ کو مبتداء مؤخر کی حیثیت سے اعراب دیں، اور یہ صحیح نہیں ہے کہ مُسَافِرَانِ مبتداء ہو اور اَخَوَاکَ کا کلمہ فاعل ہو اس لئے کہ مشتق فعل ہی طرح ہوتا ہے اور دونوں نہ تثنیہ ہوتے ہیں اور نہ جمع جبکہ فاعل تثنیہ اور جمع ہوسکتا ہے اور ایسے ہی باقی مثالوں میں کہا جائے گا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۵۷) يُشْتَرَطُ فِي الْمُبْتَدَاءِ الْمُشْتَقِّ الَّذِيْ يَرْفَعُ فَاعِلاً اَوْ نَائِبَ فَاعِلٍ يَسُدُّ مَسَدَّ الْخَبَرِ، اَنْ يَكُوْنَ مُعْتَمِدًا عَلٰى نَفْيٍ اَوْ اِسْتِفْهَامٍ.

یہ بات اس مبتداء میں شرط ٹھہرائی گئی کہ جو ایسا مشتق ہو کہ فاعل یا نائب فاعل کو خبر کے قائم مقام رفع دے، بایں طور کہ وہ حرف نفی یا حرف استفہام پر اعتماد کئے ہوئے ہو۔

(۵۸) إِذَا كَانَ الْمُشْتَقُّ مُفْرَداً وَتَالِيْهِ مُفْرَداً جَازَ اَنْ يَّكُوْنَ الْمُشْتَقُّ مُبْتَدَأً وَمَا بَعْدَهُ فَاعِلاً اَوْ نَائِبَ فَاعِلٍ سَدَّ مَسَدَّ الْخَبَرِ وَاَنْ يَكُوْنَ الْمُشْتَقُّ خَبَرًا مُقَدَّماً وَتَالِيْهِ مُبْتَدَأً مُؤَخَّرًا.

جب مشتق مفرد ہو اور اس کے متصل بعد والا کلمہ مفرد ہو تو جائز ہے کہ مشتق مبتداء ہو اور اس کے بعد والا کلمہ فاعل یا نائب فاعل ہو قائم مقام خبر کے اور یہ کہ مشتق خبر مقدم ہو اور اس کا مابعد جو کہ متصل ہو وہ مبتداء مؤخر ہو۔

(۵۹) إِذَا كَانَ الْمُشْتَقُّ مُفْرَداً وَتَالِيْهِ مُثَنًّى اَوْ مَجْمُوْعاً وَجَبَ اَنْ يَكُوْنَ الْمُشْتَقُّ مُبْتَدَأً وَمَا بَعْدَهُ فَاعِلاً اَوْ نَائِبَ فَاعِلٍ سَدَّ مَسَدَّ الْخَبَرِ.

Marfat.com

جب مشتق مفرد ہو اور اس کے بعد متصل کلمہ تثنیہ یا جمع ہو تو واجب ہے کہ مشتق مبتداء ہو اور اس کے بعد والا کلمہ فاعل یا نائب فاعل ہو قائم مقام خبر کے۔

(۶۰) إِذَا كَانَ الْمُشْتَقُّ مُثَنّٰى اَوْ مَجْمُوْعاً وَتَالِيْهِ كَذٰلِكَ وَجَبَ اَنْ يَّكُوْنَ الْمُشْتَقُّ خَبَراً مُقَدَّماً وَتَالِيْهِ مُبْتَدَأً مُؤَخَّرًا.

جب مشتق تثنیہ یا جمع ہو اور اس کے بعد والا کلمہ بھی اسی طرح ہو تو واجب ہے کہ مشتق خبر مقدم ہو اور بعد والا کلمہ مبتداء موَخر ہو۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اَعْرِبِ الْاَسْمَاءَ الْاَخِيْرَةِ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِ اِعْرَابَانِ وَمَا يَجِبُ فِيْهِ اِعْرَابٌ وَاحِدٌ.

آنے والے جملوں میں آخری اسماء کا اعراب لگائیں اور بیان کریں کہ ان سے دو اعراب اس میں جائز نہیں اور کون سا اعراب واجب ہے۔

(۱) اَمَهْزُوْمُوْنَ الْجُنُوْدُ ؟
(۲) اَفَاهِمٌ التِلْمِيْذُ
(۳) مَا مَذْمُوْمُ الْكَرِيْمُ
(۴) مَا سَابِقُ الْجَوَادَانِ
(۵) مَا مَشْكُوْرُوْنَ الْبُخَلَاءُ
(۶) اَمَكْسُوْرُ الْقَلَمَانِ

حل:

دیئے گئے جملوں کے اعراب کی تفصیل۔

پہلے، دوسرے، تیسرے اور پانچویں جملے میں دوسرے کلمے مبتداء فاعل، نائب فاعل دونوں کی حیثیت سے اعراب دے سکتے ہین، کیونکہ مبتداء خبر کے اعتبار سے دونوں میں مطابقت ہے، اور ان کو فاعل یا نائب فاعل بھی بنایا جاسکتا ہے۔

جبکہ چوتھے اور چھٹے جملے میں صرف ایک ہی اعراب پڑھا جاسکتا ہے یعنی فاعل اور نائب فاعل مبتداء یا خبر کا اس لئے نہیں پڑھا جاسکتا کہ دونوں کلموں میں مطابقت نہیں ہے۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

ضَعْ كَلِمَةً فِى الْمَكَانِ الْخَالِىْ، وَبَيِّنْ مَا تَسْتَحِقَّهٗ مِنْ اَوْجُهِ الْاِعْرَابِ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

خالی جگہوں میں کوئی کلمہ رکھیں اور وہ جس اعراب کا مستحق ہو اس کو مع سبب کے بیان کریں۔

(۱) اَمُحْسِنٌ ..... (۳) مَا مَغْلُوْبٌ ..... (۵) اَفَائِزُوْنَ .....

(۲) اَرَابِحَانِ ..... (۴) اَمُثَابُوْنَ ..... (۶) مَا مَقْهُوْرٌ .....

حل:

دیئے گئے خالی جملوں کی تکمیل۔

(۱) اَمُحْسِنٌ اَبُوْكَ (۲) اَرَابِحَانِ تَاجِرَانِ (۳) مَا مَغْلُوْبٌ ضَعِيْفٌ

(۴) اَمُثَابُوْنَ الْعَابِدُوْنَ (۵) اَفَائِزُوْنَ الطَّالِبُوْنَ (۶) مَا مَقْهُوْرُ النَّاسُ

ان مثالوں میں سے صرف چھٹی مثال میں صرف نائب فاعل کا اعراب ہی پڑھا جاسکتا ہے، کیونکہ مبتداء خبر کے اعتبار سے دونوں کلموں میں مطابقت نہیں ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ اِسْماً مُشْتَقًّا بَعْدَ نَفْيٍ اَوْ اِسْتِفْهَامٍ فِى الْمَكَانِ الْخَالِىْ، وَبَيِّنْ مَا يَسْتَحِقُّهُ الْاِسْمُ الْاَوَّلُ وَالثَّانِىْ مِنَ الْاِعْرَابِ.

خالی جگہوں میں حرف نفی یا حرف استفہام کے بعد کوئی اسم مشتق رکھیں اور پھر پہلا اور دوسرا اسم جس اعراب کا مستحق ہو بیان کریں۔

(۱) ..... الشجاع (۳) ..... اللاعبون (۵) ..... الشاهدان

(۲) ..... الحارسان (۴) ..... المبذّر (۶) ..... الفلاحون

Marfat.com

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب کلمات کا استعمال۔

(۱) اَمُقَاتِلُ الشُّجَاعِ (۲) مَا مَوْجُوْدُوْنَ اللَّاعِبُوْنَ

(۳) اَمُسَافِرَان الشَّاهِدَان (۴) مَا نَائِمَان الْحَارِسَان

(۵) اَغَائِبُ الْمُبَذِّرُ (۶) مَا مَوْجُوْدُوْنَ الْفَلَاحُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

حَوِّلِ الْاِسْمَ الثَّانِیْ "ذُوْ النِّعْمَةِ" فِی الْجُمْلَةِ الْآتِیَةِ إِلَی الْمُثَنّٰی وَالْجَمْعِ بِنَوْعَیْهِمَا، وَبَیِّنْ بَعْدَ ذٰلِکَ إِعْرَابَهٗ، ثُمَّ حَوِّلِ الْاِسْمَیْنِ مَعاً إِلَی الْجَمْعِ بِنَوْعَیْهِ، وَبَیِّنْ اِعْرَابَ الْاِسْمِ الثَّانِیْ.

ذوالنعمۃ میں دوسرے اسم کو مثنی اور جمع کی طرف تحویل کریں جو کہ جملے میں آیا ہے، اور پھر اس کے بعد اس کا اعراب بیان کریں، پھر دونوں اسموں کو اکٹھا جمع کی دونوں قسموں کی طرف تحویل کریں اور دوسرے اسم کا اعراب بیان کریں۔

اَمَحْسُوْدٌ ذُوْالنِّعْمَةِ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے کی تبدیلی۔

اَمَحْسُوْدٌ ذُوْاالنِّعْمَةِ اَمَحْسُوْدٌ ذُوْالنِّعْمَتَیْن

اَمَحْسُوْدٌ ذُوْالنِّعْمَآءِ اَمَحْسُوْدٌ ذُوْالنِّعْمَاتِ

پہلے اسم میں تبدیلی:

اَمَحْسُوْدٌ ذُوْالنِّعْمَةِ اَمَحْسُوْدَانِ ذُوْالنِّعْمَتَیْنِ

اَمَحْسُوْدَتَانِ ذُوْالنِّعْمَتَیْنِ اَمَحْسُوْدُوْنَ ذُوْالنِّعْمَاتِ

اَمَحْسُوْدَاتٌ ذُوْالنِّعْمَاتِ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ يَجِبُ اَنْ يَّكُوْنَ الْفَاعِلُ فِيْهَا سَادًا مَسَدَّ الْخَبَرِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں فاعل کو خبر کے قائم مقام بنانا واجب ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

مَا فَارِسٌ اَخَوَاكُمْ	اَمَضْرُوْبٌ مَوْجُوْدُوْنَ	مَا مَكْتُوْبٌ الْوَاصِلُوْنَ

(۲) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ يَجِبُ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْهَا الْمُشْتَقُّ الْمُعْتَمِدُ عَلٰى نَفْيٍ اَوْ اِسْتِفْهَامٍ خَبَراً مُقَدَّماً.

تین جملے ایسے بنائیے کہ جس میں واجب ہے اسم مشتق حرف نفی یا حرف استفہام پر اعتماد کئے ہوئے خبر مقدم کے لحاظ سے۔

حل:

مندرجہ بالا تمرین کے مطابق جملے تمرین نمبر ۲ میں گزر چکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَاب ۶ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) اَسَائِرٌ الْقِطَارُ

أَسَائِرٌ ..... اَلْهَمْزَةُ لِلِاسْتِفْهَامِ، سَائِرٌ مُبْتَدَأٌ مَرْفُوْعٌ.

اَلْقِطَارُ ..... فَاعِلٌ سَدَّ مَسَدَّ الْخَبَرِ.

(۲) مَا مَلُوْمٌ اَلْمُتَاَنِّيْ.

مَا نَافِيَةٌ. مَلُوْمٌ مُبْتَدَأٌ مَرْفُوْعٌ. اَلْمُتَاَنِّي نَائِبُ فَاعِلٍ سَدَّ مَسَدَّ الْخَبَرِ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَنَافِعٌ اَلْبُكَاءُ عَلٰى مَا فَاتَ ؟ (۲) مَا نَائِمٌ اَلْحَارِسَانِ

Marfat.com

(۳) اَمَكْتُوْمٌ اَلْخَبَرُ؟ (۴) مَا مُكْرَمٌ اَلْكُسَالَى

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) اَنَافِعٌ اَلْبُكَاءُ عَلٰى مَا فَاتَ ؟

اَنَافِعٌ، هَمْزَةٌ برائے استفہام نَافِعٌ مبتداء مرفوع، اَلْبُكَاءُ فاعل قائم مقام خبر کے، عَلٰى جار مَا موصولہ فَاتَ فعل اس میں هُوَ ضمیر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر متعلق فاعل قائم مقام خبر کے الخ.

(۲) مَا نَائِمٌ اَلْحَارِسَانِ.

مَا نافیہ نَائِمٌ مرفوع مبتداء اَلْحَارِسَانِ فاعل قائم مقام خبر الخ.

(۳) اَمَكْتُوْمٌ اَلْخَبَرُ؟

هَمْزَةٌ برائے استفہام مَكْتُوْمٌ مبتداء اَلْخَبَرُ فاعل قائم مقام خبر کے الخ.

(۴) مَا مُكْرَمٌ اَلْكُسَالٰى.

مَا نافیہ مُكْرَمٌ مبتداء اَلْكُسَالٰى فاعل قائم مقام خبر کے الخ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْ اَوَّلَهُمَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت اور دونوں کا اعراب ظاہر کریں۔

وَهَلْ نَافِعِيْ اَنْ تُرْفَعَ الْحُجُبُ بَيْنَنَا وَدُوْنَ الَّذِيْ أَمَّلْتُ مِنْكَ حِجَابُ

''اور کیا نفع مند ہوگا ہمارے درمیان پردوں کا اٹھ جانا سوائے اس کے امید کی میں نے تجھ سے وہ پردہ ہے''

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِيْكَ فَطَانَةٌ سَكُوْتِي بَيَانٌ عِنْدَهَا وَخِطَابٌ

''اور نفس میں کئی حاجات ہیں اور تجھ میں ذہانت ہے میرا سکوت اس کے نزدیک بیان اور خطاب ہے''

☆☆☆☆☆

إِنْ وَمَا وَلاَ وَلاَتَ الْمُشَبَّهَاتُ بِلَيْسَ

اِنْ ، مَا ، لاَ اور لاَتَ مشبہ بِلَيْسَ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	اَلْقُصُوْرُ شَاهِقَةٌ محلات بلند ہیں	۱	إِنِ الْقُصُورُ شَاهِقَةً محلات اونچے نہیں ہیں
۲	اَلْاَنْهَارُ فَائِضَةٌ نہریں خوب بھری ہوئی ہیں	۲	إِنِ الْاَنْهَارُ فَائِضَةً نہریں خوب بھری ہوئی نہیں ہیں
۳	اَلْحُصُوْنُ مَنِيْعَةٌ قلعے محفوظ ہیں	۳	مَا الْحُصُوْنُ مَنِيْعَةً قلعے محفوظ نہیں ہیں
۴	اَلذَّخَائِرُ كَثِيْرَةٌ ذخائر بہت زیادہ ہیں	۴	مَا الذَّخَائِرُ كَثِيْرَةً ذخائر بہت زیادہ نہیں ہیں
۵	اَلزَّمَانُ مُسَالِمٌ زمانہ ٹھیک ہے	۵	لاَ زَمَانٌ مُسَالِمًا زمانہ ٹھیک نہیں ہے
۶	اَلشَّارِعُ مُزْدَحِمٌ سڑک ہر ہجوم ہے	۶	لاَ شَارِعٌ مُزْدَحِمًا سڑک ہر ہجوم نہیں ہے
۷	اَلْوَقْتُ وَقْتُ نَدَامَةٍ وقت شرمندگی کا وقت ہے	۷	لاَتَ وَقْتَ نَدَامَةٍ شرمندگی کا وقت نہیں ہے
۸	اَلسَّاعَةُ سَاعَةُ تَوْبَةٍ گھڑی توبہ کی گھڑی ہے	۸	لاَتَ سَاعَةَ تَوْبَةٍ توبہ کی گھڑی نہیں ہے

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَمْثِلَةُ الثَّمَانِيَّةُ الْاُوْلٰى كُلُّهَا جُمَلٌ اِسْمِيَّةٌ تَتَاَلَّفُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا مِنْ مُبْتَدَاءٍ وَخَبَرٍ، وَالْاَمْثِلَةُ الْمُقَابَلَةُ لَهَا وَهِيَ الْاَمْثِلَةُ الْاُوْلٰى نَفْسُهَا، مَعَ زِيَادَةِ اِنْ اَوْ مَا اَوْ لَا اَوْ لَاتَ.

پہلی آٹھ مثالیں جملہ اسمیہ کی ہیں، جن میں سے ہر ایک مبتداء اور خبر سے مرکب ہے، اور ان کے مقابلے میں موجود تمام مثالیں بالکل پہلی مثالوں کی طرح ہیں، صرف ان کے شروع میں اِنْ، مَا، لَا یا لَاتَ کو زائد کیا گیا ہے۔

وَإِذَا بَحِثْتَ عَمَّا اَحْدَثَتْهُ هٰذِهِ الْحُرُوْفُ مِنَ التَّغْيِيْرِ عِنْدَ دُخُوْلِهَا عَلَى الْاَمْثِلَةِ رَاَيْتَ اَنَّهَا نَفَتْ مَعَانِي الْجُمَلِ، وَرَفَعَتِ الْمُبْتَدَاءُ وَنَصَبَتِ الْخَبَرَ وَيُسَمَّى الْاَوَّلُ اِسْمَهَا وَالثَّانِي خَبَرَهَا، فَهِيَ مِنْ اَجَلِ ذٰلِكَ تَشْبَهُ "لَيْسَ" فِي الْمَعْنٰى وَالْعَمَلِ.

جب آپ ان جملوں میں موجود حروف کے اضافے کی وجہ سے تبدیلی سے متعلق تحقیق کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ ان حروف نے جملوں کے معانی کو نفی میں بدل دیا ہے، انہوں نے مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیدیا تو ان میں سے پہلے کا نام ان کا اسم اور دوسرے کا نام ان کی خبر رکھ دیا گیا، یہ تمام تر صورت حال لیس کے ساتھ معنی اور عمل میں مشابہت رکھنے کی وجہ سے ہے۔

اِرْجِعْ اِلَى الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاُوْلٰى بَعْدَ دُخُوْلِ "اِنْ" وَ "مَا" عَلَيْهَا تَجِدُ الْاِسْمَ فِي كُلٍّ مِّنْهَا مُتَقَدِّماً عَلَى الْخَبَرِ، وَاَنَّ النَّفْيَ الَّذِيْ اَفَادَتْهُ الْاَدَاةُ بَاقٍ لَمْ يَنْتَقِضْ بِاِلَّا، وَهٰذَانِ شَرْطَانِ لَا بُدَّ مِنْهُمَا لِعَمَلِ اِنْ وَمَا عَمِلَ لَيْسَ.

اب آپ ذرا پہلی چار مثالوں کی طرف اِنْ اور مَا کے ان پر داخل ہونے کے بعد توجہ کریں تو آپ ان میں سے اسم کو خبر پر مقدم پائیں گے اور بے شک وہ نفی کے جس نے کا اس کو باقی حروف نے فائدہ دیا وہ اِلَّا کے ساتھ منتقض نہیں

ہے، اور یہ دو شرطیں اِنْ اور مَا کے عمل کے لئے لَیْسَ کی طرح عمل کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

تَامَّلِ الْمِثَالَیْنِ الْخَامِسَ وَالسَّادِسَ بَعْدَ دُخُوْلِ "لاَ" عَلَیْهِمَا، تَجِدُ بِهَا الشَّرْطَیْنِ السَّابِقَیْنِ، وَتَجِدُ فَوْقَ ذٰلِکَ اَنَّ الْاِسْمَ وَالْخَبَرَ فِی کُلٍّ مِنَ الْمِثَالَیْنِ نَکِرَتَانِ.

آپ پانچویں اور چھٹی دونوں مثالوں پر لَا کے داخل ہونے کے بعد غور وفکر کریں تو آپ ان دونوں میں گذشتہ دونوں شرطیں پائیں گے اور اس سے بڑھ کر آپ دونوں مثالوں میں ہر ایک کے اندر اسم اور خبر کو نکرہ پائیں گے۔

اُنْظُرْ بَعْدَ ذٰلِکَ إِلَی الْمِثَالَیْنِ الْآخِیْرَیْنِ بَعْدَ دَخُوْلِ "لاَتَ" عَلَیْهِمَا تَرَ الْاِسْمَ وَالْخَبَرَ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا اسْمَیْ زَمَانٍ، وَاَنَّ اَحَدَهُمَا مَحْذُوْفٌ، وَهٰذَانِ شَرْطَانِ فِی عَمَلِ "لاَتَ" هٰذَا الْعَمَلُ.

اس کے بعد آپ آخری دو مثالوں کی طرف غور کریں ان دونوں پر لَا کے داخل ہونے کے بعد آپ ان میں سے ہر ایک میں اسم اور خبر کو اسم زمان دیکھیں گے اور ان میں سے ایک محذوف ہے، اس عمل کے لئے یہ دو شرطیں لاَتَ کے عمل کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٦١) تَعْمَلُ إِنْ وَمَا وَلاَ وَلاَتَ النَّافِیَاتُ عَمَلَ لَیْسَ، فَتَرْفَعُ الْاِسْمَ وَتَنْصِبُ الْخَبَرَ، وَلٰکِنَّهَا لاَ تَعْمَلُ هٰذَا الْعَمَلَ إِلاَّ بِشُرُوْطٍ.

اِنْ، مَا، لَا اور لَاتَ حروف نفی یہ لَیْسَ والا عمل کرتے ہیں، پس اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں، لیکن وہ یہ عمل بغیر شرطوں کے نہیں کرتے۔

(أ) فَیُشْتَرَطُ فِی عَمَلِ اِنْ وَمَا اَنْ یَتَقَدَّمَ اسْمُهُمَا عَلَی الْخَبَرِ، وَاَلاَّ یَنْتَقِضَ نَفْیُهُمَا بِاِلاَّ.

Marfat.com

اِنْ اور مَا کے عمل کرنے کے لئے یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ اس کا اسم خبر پر مقدم ہوتا ہے اور یہ کہ ان دونوں کی نفی اِلاَّ کے ساتھ منتقض نہیں ہوتی۔

(ب) وَيُشْتَرَطُ فِي عَمَلِ لاَ فَوْقَ الشَّرْطَيْنِ الْمُتَقَدِّمَيْنِ اَنْ يَكُوْنَ مَعْمُوْلاَهُمَا نَكِرَتَيْنِ.

لَا کے عمل کے لئے دی گئی دو شرطوں سے بڑھ کر یہ بھی شرط ہے کہ ان کے دونوں معمول نکرہ ہوں۔

(ج) وَيُشْتَرَطُ فِي عَمَلِ لاَتَ اَنْ يَكُوْنَ اِسْمُهَا وَخَبَرُهَا اِسْمَيْ زَمَانٍ وَاَنْ يُحْذَفَ اَحَدُهُمَا.

اور لَاتَ کے عمل میں شرط ٹھہرایا گیا ہے کہ اس کا اسم اور خبر دونوں اسم زمان ہوں اور یہ ان میں سے ایک کو حذف کیا جائے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ الْاَدَوَاتِ الَّتِيْ تَعْمَلُ عَمَلَ لَيْسَ، وَبَيِّنِ الْاِسْمَ وَالْخَبَرَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ.

آنے والے جملوں میں ان حروف کو بیان کریں جو لَيْسَ والا عمل کرتے ہیں اور ہر جملے میں اسم اور خبر کو بھی بیان کریں۔

(۱) إِنَّ الرِّيَاحُ عَاصِفَةً

(۲) مَا آمَالُكَ خَائِبَةً

(۳) لاَ صَدَاقَةٌ دَائِمَةٌ بِغَيْرِ إِخْلاَصٍ

(۴) مَا اَحَدُ اِسْمِيْ مِنْ اَحَدٍ إِلاَّ بِالْعَقَلِ

(۵) فَرَّ السِّجْنُ وَلاَتَ حِيْنَ مَفَرٌّ

(۶) لاَ جَاهِلَةٌ مُحْتَرِمَةٌ

(۷) تَعْتُبُ وَلاَتَ وَقْتَ عِتَابٍ

(۸) لاَ ثَمْرَةٌ نَاضِجَةٌ

حل:

پہلے جملے میں الرِّيَاحُ اسم اور عَاصِفَةً خبر ہے۔

Marfat.com

دوسرے جملے میں اَمَالُکُ اسم ہے اور خَائِبَةً خبر ہے۔
تیسرے جملے میں صَدَاقَةٌ دَائِمَةً اسم اور بِغَيْرِ اِخْلَاصٍ میں بَا زائدہ ہے، لیکن غَيْرِ اِخْلَاصٍ اس کی خبر ہے۔
چوتھے جملے میں اَحَدُ اِسْمَیْ اسم ہے اور بِالْعَقْلِ کا مستثنیٰ منہ خبر ہے۔
پانچویں جملے میں حِيْنَ مَفَرٌّ یہ ظرف ہے یہ خبر ہے لَاتَ کی اور اس کا اسم محذوف ہے ظرف ہونے کی وجہ سے۔
چھٹے جملے میں جَاهِلَةٌ اسم ہے اور مُحْتَرِمَةٌ خبر ہے۔
ساتویں جملے میں وَقْتَ عِتَابٍ اسم ہے اور اس کی خبر ظرف ہے جو محذوف ہے۔
آٹھویں جملے میں ثَمْرَةٌ اسم اور نَاضِجَةٌ خبر ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

اُدْخِلْ عَلٰى كُلِّ جُمْلَةٍ مِّنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ حَرْفاً مِنَ الْحُرُوْفِ النَّافِيَةِ الَّتِي تَعْمَلُ عَمَلَ لَيْسَ، مَعَ اِسْتِيْعَابِ الْحُرُوْفِ، وَضَبْطِ اَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةِ بِالْحَرَكَاتِ.

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے کے شروع میں خالی جگہ پر حروف نفی میں سے ایک حرف نفی رکھیں جو کہ لَيْسَ کی طرح عمل کرتا ہو تمام حروف کو استعمال کریں اور کلمات کے آخری حرکات کا اعراب ضبط کریں۔

(۱) ..... اَلْاَرْضُ مُجْدِبَةً
(۲) ..... اَلْاَزْهَارُ نَاضِرَةٌ
(۳) ..... اَلْيَوْمُ يَوْمُ جِهَادٍ
(۴) ..... تِجَارَتُكَ رَابِحَةً
(۵) ..... اَلسَّاعَةُ سَاعَةَ إِحْجَامٍ
(۶) ..... اَلْجَوَادَانِ جَامِحَانِ
(۷) ..... تِلْمِيْذٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ غَائِبٌ
(۸) .....اَلْعُمَّالُ مُتَعَبُوْنَ

حل:
دیئے گئے خالی جملوں کی تکمیل:

Marfat.com

(۱) اِنِ الْاَرْضُ مُجْدِبَةً (۲) مَا الْاَزْهَارُ نَاضِرَةً

(۳) لَاتَ الْيَوْمُ يَوْمُ جِهَادٍ (۴) مَا تِجَارَتُکَ رَابِحَةً

(۵) لَاتَ السَّاعَةُ سَاعَةَ إِحْجَامٍ (۶) لَا تِلْمِيْذٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ غَائِبًا

(۷) مَا الْعُمَّالُ مُتَعَبِيْنَ (۸) مَا الْجَوَادَانِ جَامِحَيْنِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَاَضْبِطْ اَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ بِالشَّكْلِ.

آنے والے جملوں کو مکمل کریں اور کلمات کے آخری حرف کا اعراب ضبط کریں۔

(۱) مَا فَيْضَانُ النِّيْلِ ..... (۵) إِنْ اُمَّة .....

(۲) إِنِ الْكَسْلَانِ ..... (۶) مَا شَوَارِعُ الْمَدِيْنَةِ .....

(۳) لَا ظَالِمٌ ..... (۷) لَا مُجِدَ .....

(۴) اِعْتَذَرَ وَلَاتَ ..... (۸) حَاوَلَ الْفِرَارَ وَلَاتَ .....

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی تکمیل۔

(۱) مَا فَيْضَانُ النِّيْلِ قَابِلاً لِلنَّفَادِ (۲) اِنِ الْكَسْلَانُ خَاسِرًا

(۳) لَا ظَالِمٌ اِلَّا مُعْتَدٍ (۴) اِعْتَذَرُ وَلَاتَ السَّاعَةُ سَاعَةَ الْقِيَامَةِ

(۵) اِنْ اُمَّةٌ خَاسِرَةً (۶) مَا شَوَارِعُ الْمَدِيْنَةِ صَافِيَةً

(۷) لَا مَجْدَ اِلَّا بِجُهْدٍ (۸) حَاوَلَ الْفِرَارَ وَلَاتَ الْيَوْمُ يَوْمَ السَّعْيِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

مَا الَّذِیْ اَوْجَبَ إِلْغَاءُ عَمَلِ إِنْ وَمَا وَلَا فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

آنے والے جملوں میں کون سی چیز ہے کہ جو اِنْ، مَا اور لَا کے عمل کو ملغہ عن العمل کر رہی ہے۔

Marfat.com

(۱) مَا اَمْرُکَ إِلَّا عَجِیْبٌ (۲) إِنْ سَعْیُکَ إِلَّا مَشْکُوْرٌ
(۳) لَا الْمَدِیْنَةُ وَاسِعَةٌ وَلَا الشَّوَارِعُ نَظِیْفَةٌ (۴) مَا بِالآبَاءِ فَخْرُکُمْ
(۵) إِنِ الرَّجُلُ إِلَّا قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ (۶) مَا دُنْیَاکَ إِلَّا فَانِیَةٌ
(۷) إِنِ الْفَرَاغُ إِلَّا فَسَادٌ (۸) لاَ الشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ وَلاَ السَّمَاءُ مُصْحِیَةٌ
(۹) مَا عِنْدِیْ کِتَابَکَ (۱۰) لاَ کَاتِبٌ إِلَّا قَارِیٌ

حل:

دیئے گئے جملوں میں اِنْ ،مَـــا اور لَا کے عمل کوملغہ عن العمل کرنے والے کلمات کی نشاندہی۔

جن جملوں کے اندر لَا کا تکرار ہے اور جن جملوں میں اِلَّا کو استعمال کیا گیا ہے ان جملوں میں لَا اور اِلَّا نے اِنْ ، مَـا اور لَا کے عمل کو ختم کر دیا ہے بلکہ اس کی جگہ معنی مثبت کو ظاہر کر دیا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

لِمَ لاَ تَصْلَحُ الْجُمَلُ الْآتِیَةُ لِدَخُوْلِ لاَ الْعَامِلَةُ عَمَلَ لَیْسَ عَلَیْهَا؟ اِجْعَلْهَا صَالِحَةً لِذٰلِکَ، ثُمَّ اَدْخِلْ "لاَ" عَلٰی کُلٍّ مِنْهَا.

آنے والے جملے لا کے داخل ہونے کی صلاحیت کیوں نہیں رکھتے کہ جو لَیْـــسَ والا عمل کرے، ان کو لَا کے عمل کے قابل بنائیں پھر ہر ایک پر لَا کو داخل کریں۔

(۱) اَلشَّجَرَةُ الْمُوْرِقَةُ الْاَغْصَانِ (۴) اَلصَّفُوْفُ مُسْتَقِیْمَةٌ
(۲) اَلدَّارُ وَاسِعَةُ الْاَرْجَاءِ (۵) اَقْلَامُنَا مَبْرِیَّةٌ
(۳) اَلصُّوْرَةُ جَمِیْلَةُ الْاَلْوَانِ (۶) اَلسَّحَابُ کَثِیْفٌ

حل:

دیئے گئے جملوں کی لا نافیہ کے ساتھ تبدیلی۔

(۱) لاَ شَجَرَةٌ مُوْرِقَةٌ (۲) لاَ دَارٌ وَاسِعَةٌ

Marfat.com

(۳) لاَ صُورَةٌ جَمِيلَةً (۴) لاَ صَفُوْفٌ مُسْتَقِيمَةً

(۵) لاَ اَقْلاَمٌ مَبْرِيَةً (۶) لاَ سَحَابٌ كَثِيفًا

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ مَبْدُوْءَةٍ بِإِنِ النَّافِيَةِ، بِحَيْثُ تَكُوْنُ عَامِلَةً فِي الثَّلاَثِ الْاُوْلٰى مُلْغَاةً فِي الثَّلاَثِ الثَّانِيَةِ.

چھ جملے ایسے بنائیے کہ جو اِنْ نافیہ کے ساتھ شروع ہو رہے ہوں، اس طرح کہ ان میں سے تین میں اِنْ عمل کرے اور تین میں عمل نہ کرے۔

حل:

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے اسی سبق کی تمرین نمبر ۴ اور ۵ میں آ چکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاِعْرَاب ۷ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

لاَتَ وَقْتَ مُزَاحٍ.

لاَتَ ..... حَرْفٌ نَفْيٌ يَعْمَلُ عَمَلَ لَيْسَ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ، وَاِسْمُهَا مَحْذُوْفٌ.

وَقْتَ ..... خَبَرُ لاَتَ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ، وَهُوَ مُضَافٌ.

مَزَاحٍ ..... مُضَافٌ إِلَيْهِ مَجْرُوْرٌ بِالْكَسْرَةِ.

(ب) اَعْرِبِ الْمِثَالَيْنِ الْآتِيَةَ.

آنے والی مثالوں کی ترکیب کریں۔

(۱) مَا مَعْرُوْفُكَ ضَائِعاً (۳) لاَ عُذْرٌ لَكَ مَقْبُوْلاً

(۲) إِنْ اَنْتَ إِلاَّ وَفِيٌّ (۴) نَدِمَ الْبُغَاةُ وَ لاَتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ

حل:

(۱) مَا مَعْرُوْفُكَ ضَائِعاً.

مَا نافیہ مَعْرُوْفٌ اسم مضاف كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ ضَائِعًا منصوب خبر۔

Marfat.com

(۲) إِنْ اَنْتَ إِلَّا وَفِيٌّ.

اِنْ حرف نفی ملغہ عن العمل بوجہ داخل ہونے اِلَّا کے اَنْتَ اس کا مبتداء اِلَّا حرف استثناء وَفِيٌّ مستثنیٰ الخ.

(۳) لَا عُذْرٌ لَکَ مَقْبُوْلاً.

لَا حرف نفی عُذْرٌ اس کا اسم لَکَ جار مجرور متعلق مقدم ہوا مَقْبُوْلاً کے جو کہ اس کی خبر ہے، الخ.

(۴) نَدِمَ الْبُغَاةُ وَ لَاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ.

نَدِمَ فعل الْبُغَاةُ فاعل وَلَاتَ حرف برائے نفی اس کا اسم محذوف ہے سَاعَةَ خبر مضاف مَنْدَمٍ مضاف الیہ الخ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِشْرَحْ اَحَدَ الْاَبْيَاتِ الْآتِيَةِ ثُمَّ اَعْرِبْهُ.

آنے والے ہر ایک شعر کی وضاحت کریں اور اعراب بتائیں۔

مَا كُلُّ مَا فَوْقَ الْبَسِيْطَةِ كَافِيًا وَإِذَا قَنِعْتَ فَبَعْضُ شَيْءٍ كَافٍ

''نہیں ہے سطح زمین پر کوئی چیز جو کہ کافی ہو اور لیکن جب تو قناعت کرلے تو تھوڑی چیز بھی کافی ہو جائے گی''

وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا الْأَصْغَرَانِ لِسَانُهُ وَمَعْقُولُهُ وَالْجِسْمُ خَلْقٌ مُصَوَّرٌ

''اور نہیں ہے آدمی کوئی ایسا کہ چھوٹی ہوں اس کی دو چیزیں یعنی اس کی زبان اور عقل وفہم اور جسم ایک ایسی تخلیق شدہ چیز ہے کہ جس کو شکل وصورت حاصل ہے''

وَمَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرَفاً لَهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

''اور نہیں خوبصورتی نوجوان کے چہرے میں کہ اس کو عزت و مقام حاصل ہو جب تک کہ اس کے افعال اور اخلاق میں خوبصورتی اور کمال نہ ہو''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

زِيَادَةُ الْبَاءِ فِي خَبَرِ لَيْسَ وَمَا

لَیْسَ اور مَا کی خبر پر با زائدہ کا استعمال

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	لَيْسَ الْفَقْرُ عَيْبًا فقر عیب نہیں ہے	۳	لَيْسَ الْفَقْرُ بِعَيْبٍ فقر عیب نہیں ہے
	لَيْسَ التَّقْتِيْرُ مَحْمُوْدًا قوت لایموت اچھا نہیں ہے		لَيْسَ التَّقْتِيرُ بِمَحْمُوْدٍ قوت یموت اچھا نہیں ہے
	لَيْسَ الْعِتَابُ مُفِيْدًا عتاب مفید نہیں ہے		لَيْسَ الْعِتَابُ بِمُفِيْدٍ عتاب مفید نہیں ہے
۲	مَا إِدْرَاكُ الْعُلاَ سَهْلاً بلندیوں کو پانا آسان نہیں ہے	۴	مَا إِدْرَاكُ الْعُلاَ بِسَهْلٍ بلندیوں کو پانا آسان نہیں ہے
	مَا تَعَبُ الْعَامِلِيْنَ ضَائِعاً مزدوروں کی تھکاوٹ ضائع نہیں ہوتی		مَا تَعَبُ الْعَامِلِيْنَ بِضَائِعٍ مزدوروں کی تھکاوٹ ضائع نہیں ہوتی
	مَا التَّنَافُسُ مَذْمُوْماً رغبت کرنا برا نہیں ہے		مَا التَّنَافُسُ بِمَذْمُومٍ رغبت کرنا برا نہیں ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلْ خَبَرَ "لَيْسَ" وَ "مَا" فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدْهُ تَارَةً يَجِيْءُ مَنْصُوْباً كَمَا فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ، وَتَارَةً يَجِيْءُ مَجْرُوْراً بِالْبَاءِ كَمَا فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَيْنِ الْاَخِيْرَتَيْنِ.

گزشتہ مثالوں میں لَیْسَ اور مَا کی خبر پر غور کریں تو آپ کبھی اس کو منصوب

Marfat.com

پائیں گے جیسا کہ دوگروپوں کی مثالوں میں ہے اور کبھی ان کو بازائدہ کی وجہ سے مجرد پائیں گے۔آخری دوگروپوں کی مثالوں میں ہے۔

وَإِذَا اَسْقَطْتَ هٰذِهِ الْبَاءَ الدَّاخِلَةَ عَلَى الْخَبَرِ فِى الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدَّمَةِ وَجَدْتَ الْمَعْنٰى مُسْتَقِيْمًا بِدُوْنِهَا، فَهِىَ إِذَا حَرْفُ جَرٍ زَائِدٌ، تَدْخُلُ عَلَى الْخَبَرِ فَتَجُرُّهُ لَفْظًا مَعَ بَقَائِهِ مَنْصُوْباً فِى التَّقْدِيْرِ، وَلَيْسَ لَهَا مِنْ اَثَرٍ فِى الْمَعْنٰى إِلَّا تَقْوِيَةُ الْحُكْمِ الْمُسْتَفَادِ مِنَ الْجُمْلَةِ وَتَوْكِيْدِهٖ.

جب آپ دی گئی مثالوں میں موجود خبر پر داخل ہونے والی باء کو گرائیں تو آپ اس کے بغیر بھی وہی معنی پائیں گے جو کہ پہلے تھا پس اس وقت یہ حرف جر زائد ہوگا جو کہ خبر پر داخل ہو کر اس کو لفظی اعتبار سے جر دے دیتا ہے باوجود باقی رہنے اس کے منصوب تقدیراً اور اس کا معنیٰ کے اندر کوئی اثر نہیں ہوتا بلکہ اس سے جملہ کے اندر حکم اور تاکید مستفاد ہوتی ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٦٢) يَجُوْزُ اَنْ يَقْتَرِنَ خَبَرُ لَيْسَ وَمَا بِالْبَاءِ الزَّائِدَةِ فَيُجَرَّ فِى اللَّفْظِ وَيَبْقٰى مَنْصُوْباً فِى التَّقْدِيْرِ.

جائز ہے کہ لَيْسَ اور مَا کی خبر بازائدہ کے ساتھ ملی ہوئی ہو، تو وہ لفظ تو ظاہرا جر دیتی ہے اور اس کو منصوب رکھتی ہے تقدیراً۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ا)

اَدْخِلِ الْبَاءَ الزَّائِدَةَ عَلٰى اَخْبَارِ مَا وَلَيْسَ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

آنے والے جملوں میں ما اور لیس کی خبر پر بازائدہ کو داخل کریں۔

(١) مَا الْفَتَيَاتُ سَافِرَاتٍ
(٢) مَا الْخَطِيْبُ مُؤَثِّرًا
(٥) لَيْسَتِ الْمَلَاجِئُ كَثِيْرَةً
(٦) لَيْسَ الْإِغْرَاقُ فِى التَّرَفِ مَحْمُوْدًا

Marfat.com

(۳) مَا الْاَشْجَارُ مُوْرِقَاتٍ (۷) لَيْسَ التَّرَيُّثُ فِي الْاُمُوْرِ مَذْمُوْماً
(۴) مَا اَصْدِقَاؤُکَ مُخْلِصِيْنَ (۸) لَيْسَ اِعْتِزَالُ النَّاسِ فَضِيْلَةً

حل:

دیئے گئے جملوں میں خبر بازائدہ کے ساتھ درج ذیل ہے۔

(۱) مَا الْفَتَيَاتُ بِسَافِرَاتٍ (۲) مَا الْخَطِيْبُ بِمُؤَثِّرٍ
(۳) مَا الْاَشْجَارُ بِمُوْرِقَاتٍ (۴) مَا اَصْدِقَائُکَ بِمُخْلِصِيْنَ
(۵) لَيْسَتِ الْمَلَاجِئُ بِكَثِيْرَةٍ (۶) لَيْسَ الْاِغْرَاقُ فِي التَّرَفِ بِمَحْمُوْدٍ
(۷) لَيْسَ التَّرَيُّثُ فِي الْاُمُوْرِ بِمَذْمُوْمٍ (۸) لَيْسَ اِعْتِزَالُ النَّاسِ بِفَضِيْلَةٍ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

اُحْذِفْ حَرْفَ الْجَرِّ الزَّائِدِ مِنَ الْاَخْبَارِ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ الْاِعْرَابِ وَعَلَامَتَهُ فِي هٰذِهِ الْاَخْبَارِ.

آنے والے جملوں میں موجود خبروں سے حرف جر زائدہ کو حذف کریں پھر اعراب کی قسم اوران خبروں کی علامت کو بیان کریں۔

(۱) مَا الْبَنَاتُ بِجَاهِلَاتٍ (۵) لَيْسَ الْحُرَّاتُ بِمُسْتَيْقِظِيْنَ
(۲) لَيْسَ الضَّبَابُ بِكَثِيْفٍ (۶) مَا النِّيْلُ بِفَائِضٍ
(۳) لَيْسَ الْاَزْهَارُ بِذَابِلَاتٍ (۷) لَيْسَ شَاطِئَا النِّيْلِ بِقَاحِلَيْنِ
(۴) مَا الْمُخَادِعُ بِاَخِيْکَ (۸) مَا کُلُّ غَنِيٍّ بِسَعِيْدٍ

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود تمام خبروں کی بغیر باء زائدہ کے اعراب کی حالت۔

(۱) مَا الْبَنَاتُ جَاهِلَاتٍ (۲) لَيْسَ الضَّبَابُ كَثِيْفًا
(۳) لَيْسَتِ الْاَزْهَارُ ذَابِلَاتٍ (۴) مَا الْمُخَادِعُ اَخَاکَ
(۵) لَيْسَ الْحُرَّاسُ مُسْتَيْقِظِيْنَ (۶) مَا النِّيْلُ قَائِضًا

Marfat.com

(۷) لَيْسَ شَاطِئَا النِّيْلِ قَاحِلَيْنِ (۸) مَا كُلُّ غَنِيٍّ سَعِيْدًا

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ فِي الْاَمَاكِنِ الْخَالِيَةِ اَخْبَارًا لِلَيْسَ وَمَا النَّافِيَةِ، وَهَاتِهَا مَرَّةً مَقْرُوْنَةً بِالْبَاءِ الزَّائِدَةِ، وَمَرَّةً غَيْرَ مَقْرُوْنَةٍ بِهَا.

خالی جگہوں میں لَيْسَ اور مَا نافیہ کی خبروں کو رکھیں اور ایک مرتبہ بازائدہ کے ساتھ اور ایک مرتبہ بازائدہ کے بغیر لائیں۔

(۱) ما نوافذ الحجرة.....
(۲) ما العجلة فی الأمور.....
(۳) ليست الأيام.....
(۴) ليس ركوب الخيل.....
(۵) ليس قرض الشعر.....
(٦) ليست موائد الطعام.....
(۷) ليس جوُّ مصر.....
(۸) ما حنانُ الأمّ.....

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی تکمیل اور ان کی خبر کا بازائدہ کے ساتھ اور اس کے بغیر استعمال۔

(۱) مَا نَوَافِذُ الْحُجْرَةِ مَفْتُوْحَةً / بِمَفْتُوْحَةٍ.
(۲) مَا الْعُجْلَةُ فِي الْاُمُوْرِ مُخْتَارَةً / بِمُخْتَارَةٍ.
(۳) لَيْسَتِ الْاَيَّامُ صَغِيْرَةً / بِصَغِيْرَةٍ.
(۴) لَيْسَ رُكُوْبُ الْخَيْلِ مَاهِرِيْنَ / بِمَاهِرِيْنَ.
(۵) لَيْسَ قَرْضُ الشِّعْرِ صَحِيْحًا / بِصَحِيْحٍ.
(٦) لَيْسَتْ مَوَائِدُ الطَّعَامِ حَاضِرَةً / بِحَاضِرَةٍ.
(۷) لَيْسَ جَوُّ مِصْرَ مُعْتَدِلاً / بِمُعْتَدِلٍ.
(۸) مَا حَنَانُ الْاُمِّ قَلِيْلاً / بِقَلِيْلٍ.

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ اِسْمُ لَيْسَ فِى كُلٍّ مِنْهَا مُثَنّٰى، وَالْخَبَرُ مَقْرُوْناً بِالْبَاءِ الزَّائِدَةِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں لَیْسَ کا اسم مثنی ہو اور خبر با زائدہ کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

حل:

(۱) لَيْسَ الصَّانِعَانِ بِقَائِمَيْنِ (۲) لَيْسَ الْوَلَدَانِ بِحَاضِرَيْنِ

(۳) لَيْسَ الطَّالِبَانِ بِمُجْتَهِدَيْنِ

(۲) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ يَّكُوْنُ اِسْمُ لَيْسَ فِى كُلٍّ مِّنْهَا جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا مَقْرُوْنًا بِالْبَاءِ الزَّائِدَةِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں ہر ایک میں لَیْسَ کا اسم جمع مؤنث سالم ہو اور اس کی خبر با زائدہ کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) لَيْسَتِ الْمُسْلِمَاتُ بِفَاجِشَاتٍ (۲) لَيْسَتِ الْمُؤْمِنَاتُ بِسَارِقَاتٍ

(۳) لَيْسَتِ الطَّالِبَاتُ بِكَاسِلاَتٍ

(۳) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ يَّكُوْنُ اِسْمُ مَا النَّافِيَةِ فِى كُلٍّ مِّنْهَا جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا وَالْخَبَرُ مَقْرُوْنًا بِالْبَاءِ الزَّائِدَةِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مَا نافیہ کا اسم جمع مذکر سالم ہو اور اس کی خبر کے ساتھ با زائدہ ملی ہوئی ہو۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) مَا الْمُسْلِمُوْنَ بِمُنَافِقِيْنَ (۲) مَا التَّاجِرُوْنَ بِخَادِعِيْنَ

(۳) مَا الْكَاسِبُوْنَ بِكَاسِلِيْنَ

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَّكُوْنُ اِسْمُ مَا النَّافِيَةِ فِى كُلٍّ مِّنْهَا اِسْمَ إِشَارَةٍ لِجَمَاعَةِ الْإِنَاثِ، وَالْخَبَرُ مَقْرُوْناً بِالْبَاءِ الزَّائِدَةِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جس میں ما کا اسم جمع مؤنث کے لئے اسم اشارہ ہو اور اس کی خبر باز ائدہ کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

مَا هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ بِخَاطِئَاتٍ.

مَا هٰؤُلَآءِ الْفَتَيَاتُ بِنَاسِيَاتٍ.

مَا هٰؤُلَآءِ الطَّالِبَاتُ بِفَاحِشَاتٍ.

تَمْرِيْنٌ فِى الْاَعْرَابِ ۵ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

مَا بَاذِلُ الْمَعْرُوْفِ بِمَكْرُوْهٍ.

مَا ..... حَرْفُ نَفْيٍ يَعْمَلُ عَمَلَ لَيْسَ وَهُوَ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ.

بَاذِلُ ..... اِسْمُ مَا مَرْفُوْعٌ وَهُوَ مُضَافٌ.

اَلْمَعْرُوْفُ ..... مُضَافٌ إِلَيْهِ.

بِمَكْرُوْهٍ ..... اَلْبَاءُ حَرْفُ جَرٍّ زَائِدٍ، وَمَكْرُوْهٍ خَبَرَ مَا مَجْرُوْرٌ لَفْظًا مَنْصُوْبٌ تَقْدِيْرًا.

Marfat.com

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) مَا الْاَسَدُ بِقَصِيْرِ الْوَثْبَةِ

(۲) مَا سَاقَا النَّعَامَةِ بِقَصِيْرَتَيْنِ

(۳) لَيْسَتِ الْجَاهِلَاتُ بِمُحْتَرَمَاتٍ

(۴) لَيْسَ الْبُغَاةُ بِمَحْبُوْبِيْنَ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) مَا الْاَسَدُ بِقَصِيْرِ الْوَثْبَةِ.

مَا نافیہ اَلْاَسَدُ مرفوع اسم مَا بِقَصِيْرِ ب حرف جار زائدہ قَصِيْرِ مجرور لفظا منصوب تقدیراً مضاف اَلْوَثْبَةُ مضاف الیہ الخ.

(۲) مَا سَاقَا النَّعَامَةِ بِقَصِيْرَتَيْنِ.

مَا نافیہ سَاقَا مرفوع مضاف اَلنَّعَامَةِ مضاف الیہ دونوں ملکر اسم ہوا ما نافیہ کا، ب جارہ زائدہ قَصِيْرَتَيْنِ لفظاً مجرور تقدیراً منصوب خبر الخ.

(۳) لَيْسَتِ الْجَاهِلَاتِ بِمُحْتَرَمَاتٍ.

لَيْسَتْ فعل ناقص، اَلْجَاهِلَاتِ مرفوع اسم لیس کا۔ بِمُحْتَرَمَاتٍ ب جارہ زائدہ مُحْتَرَمَاتٍ لفظاً مجرور تقدیراً منصوب خبر ہوئی لَيْسَ کی الخ.

(۴) لَيْسَ الْبُغَاةُ بِمَحْبُوْبِيْنَ.

لَيْسَ فعل ناقص اَلْبُغَاةُ مرفوع اسم لَيْسَ کا بِمَحْبُوْبِيْنَ ب جارہ زائدہ مَحْبُوْبِيْنَ مجرور لفظاً منصوب تقدیراً خبر لَيْسَ کی۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

اِشْرَحِ اَحَدَ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْهُ.

آنے والے دو شعروں میں سے ایک کی وضاحت اور اعراب کو بیان کریں۔

Marfat.com

وَلَيْسَ اَخُوْکَ الدَّائِمُ الْعَهْدِ بِالَّذِی يَـذُمُّکَ إِنْ وَلَّی وَيُرْضِيْکَ مُقْبِلاً

''اور نہیں ہے تیرا بھائی وعدہ کی پاسداری کرنے والا اس شخص کے ساتھ کہ جو
تیری مذمت کرتا ہے اگر پیٹھ پھیرے اور تیرے سامنے تجھ سے راضی ہوتا ہو''

وَمَا کُلُّ ذِی لُبٍّ بِمُؤْتِيْکَ نُصْحَهٗ وَمَا کُلُّ مُؤْتٍ نُصْحَهٗ بِلَبِيْبِ

''اور نہیں ہے ہر ایک ایسی عقل والا کہ جو دینے والا تجھ کو اپنی نصیحت اور نہیں ہے
ہر ایک جو اپنی نصیحت عقل کے بدلے عطا کرے''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

أَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ وَالرَّجَاءِ وَالشُّرُوْعِ

افعال مقاربہ رجاء اور شروع کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

كَادَتِ الشَّمْسُ تَغِيْبُ	عَسَى الضِّيْقُ أَنْ يَنْفَرِجَ
قریب ہے کہ سورج روپوش ہوجائے	شاید کہ تنگی کشادہ ہوجائے
كَادَتِ السَّفِيْنَةُ تَغْرَقُ	عَسَى الصَّائِدُ أَنْ يُصِيْبَ
قریب ہے کہ کشتی ڈوب جائے	شاید کہ شکاری نشانہ لگائے
كَرَبَ الشِّتَاءُ أَنْ يَنْقَضِيَ	حَرَى الْغَمَامُ أَنْ يَنْقَشِعَ
قریب ہے کہ سردی ختم ہوجائے	امید ہے کہ بادل چھٹ جائیں
كَرَبَ الْمَاءُ يَجْمُدُ	حَرَى الْغَائِبُ أَنْ يَحْضُرَ
قریب ہے کہ پانی برف بن جائے	امید ہے کہ غائب حاضر ہوجائے
أَوْشَكَ الْمَالُ أَنْ يَنْفَدَ	اِخْلَوْلَقَ الْمُذْنِبُ أَنْ يَتُوْبَ
قریب ہے کہ مال ختم ہوجائے	امید ہے کہ گناہ گار توبہ کرلے
يُوْشِكُ الْمَرِيْضُ أَنْ يَبْرَأَ	اِخْلَوْلَقَ الْهَوَاءُ أَنْ يَعْتَدِلَ
قریب ہے کہ مریض تندرست ہوجائے	امید ہے کہ ہوا معتدل ہوجائے
شَرَعَ الطِّفْلُ يَبْكِي	أَنْشَأَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ
بچے نے رونا شروع کیا	آسمان برسنا شروع ہوا
شَرَعَ الْجَيْشُ يَتَحَرَّكُ	أَنْشَأَ الرَّعْدُ يَقْصِفُ
لشکر نے حرکت شروع کی	بجلی کڑکنا شروع ہوئی
أَخَذَ الثَّوْبُ يَبْلَى	أَخَذَ الْبِنَاءُ يَنْهَارُ
کپڑا تر ہونا شروع ہوا	عمارت بوسیدہ ہونا شروع ہوئی

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَفْعَالُ الَّتِیْ تَرَاهَا فِی صُدُوْرِ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا مِنْ اَخَوَاتِ كَانَ، فَهِیَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ، فَتَرْفَعُ الْاَوَّلَ وَيُسَمّٰى اِسْمُهَا وَتَنْصِبُ الثَّانِیَ وَيُسَمّٰى خَبَرَهَا، وَنُرِيْدُ هُنَا اَنْ نَشْرَحَ مَعَانِيَهَا وَنَذْكُرَ طَرَفاً مِّنَ الْاَحْكَامِ الَّتِیْ اِخْتُصَّتْ بِهَا.

دی گئی مثالوں کے شروع میں موجود افعال کو آپ دیکھیں تو وہ سب کے سب كَانَ کے اخوات ہیں، وہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں، پس وہ پہلے کو رفع دیتے ہیں اور اس کا نام اس کا اسم رکھا جاتا ہے، اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں اور اس کا نام ان کی خبر رکھا جاتا ہے اور اب ہم یہاں پر ان کے معانی کی وضاحت کرنا چاہتے ہیں اور کچھ ایسے احکام بیان کرنا چاہتے ہیں کہ جو ان کے ساتھ خاص ہیں۔

اُنْظُرْ إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدُ الْاَفْعَالَ "كَادَ وَكَرَبَ وَاَوْشَكَ" تَدُلُّ عَلٰى قُرْبِ وُقُوْعِ خَبَرِهَا، فَمَعْنٰى "كَادَتِ الشَّمْسُ تَغِيْبُ" قَرُبَ غَيَابُ الشَّمْسِ وَهَلُمَّ جَرًّا، وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ تُسَمّٰى هٰذِهِ الْاَفْعَالُ الثَّلَاثَةُ "بِاَفْعَالِ الْمُقَارَبَةِ".

پہلے گروپ میں موجود افعال کی طرف آپ غور کریں تو آپ "کاد، کرب، اور اوشک کے افعال کو پائیں گے جو کہ ان کی خبر کے زمانہ قریب میں واقع ہونے پر دلالت کرتے ہیں، پس كَادَتِ الشَّمْسُ تَغِيْبُ کا معنی ہے، قریب ہے سورج کا غائب ہونا اور اس طرح آخر تک معنی ہوگا۔ اسی وجہ سے ان تینوں افعال کا نام افعال مقاربہ رکھا جاتا ہے۔

اُنْظُرْ اِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَجِدُ الْاَفْعَالَ "عَسٰى وَحَرٰى وَ اِخْلَوْلَقَ" تَدُلُّ عَلٰى رَجَاءِ حُصُوْلِ خَبَرِهَا، فَمَعْنٰى "عَسَى الضِّيْقُ اَنْ يَنْفَرِجَ" اَرْجُوْ اِنْفِرَاجَ

Marfat.com

الضِّيْقَ، وَهٰكَذَا ، وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ تُسَمّٰی هٰذِهِ الْاَفْعَالُ الثَّلَاثَةُ "بِاَفْعَالِ الرَّجَاءِ".

آپ دوسرے گروپ کی مثالوں کی طرف غور کریں تو آپ عَسٰی، حَرٰی اور اِخْلَوْلَقَ کے افعال کو پائیں گے کہ جو اس کی خبر کے حاصل ہونے کی امید پر دلالت کرتے ہیں، پس عَسَی الضِّیْقُ اَنْ یَّنْفَرِجَ کا معنی ہوگا کہ میں تنگی کے کشادہ ہونے کی امید رکھتا ہوں اور اسی وجہ سے ان تینوں افعال کا نام اَفْعَالِ رَجَاء (امید لگانے کے افعال) رکھا جاتا ہے۔

تَاَمَّلْ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْاَخِیْرَةِ تَجِدُ الْاَفْعَالَ "شَرَعَ وَاَنْشَأَ وَاَخَذَ" یَدُلُّ کُلٌّ مِّنْهَا عَلَی الْاِبْتِدَاءِ وَالشُّرُوْعِ فِی الْعَمَلِ الَّذِیْ یَدُلُّ عَلَیْهِ الْخَبَرُ، فَمَعْنٰی "شَرَعَ الطِّفْلُ یَبْکِیْ" اِبْتَدَأَ الطِّفْلُ الْبُکَاءَ، وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ تُسَمّٰی هٰذِهِ الْاَفْعَالُ "بِاَفْعَالِ الشُّرُوْعِ" وَمِثْلُ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ الثَّلَاثَةِ فِی مَعْنَاهَا وَعَمَلِهَا "طَفِقَ وَجَعَلَ وَعَلِقَ وَقَامَ وَاَقْبَلَ وَهَبَّ".

اس کے آپ آخری گروپ میں غور وفکر کریں تو آپ شَرَعَ، اَنْشَأَ اور اَخَذَ کے افعال کو پائیں گے ان میں سے ہر ایک ایسے کام کی ابتداء کرنے یا شروع کرنے کا معنی دیتا ہے کہ جس پر کہ خبر دلالت کرتی ہے، پس شَرَعَ الطِّفْلُ یَبْکِی کا معنی ہوگا کہ بچے نے رونے کی ابتداء کی اور اسی وجہ سے ان افعال کا نام افعال شروع (کام کو شروع کرنے والے افعال) رکھا جاتا ہے۔ اور ان تین افعال کے ہم معنی اور ہم عمل ان افعال (طَفِقَ، جَعَلَ، عَلَقَ، قَامَ، اَقْبَلَ اور هَبَّ بھی شامل ہے۔

اِرْجِعْ اِلَی الْاَمْثِلَةِ جَمِیْعِهَا مَرَّةً اُخْرٰی، وَتَاَمَّلْ خَبَرَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ ، تَجِدْهُ دَائِمًا جُمْلَةً فِعْلِیَّةً فِعْلُهَا مُضَارِعٌ، وَاِذَا تَدَبَّرْتَ هٰذَا الْمُضَارِعَ مِنْ حَیْثُ اِقْتِرَانِهِ بِاَنْ وَتَجَرُّدِهِ مِنْهَا، وَجَدْتَهُ قَدْ اُتِیَ مُجَرَّدًا فِی کَادَ وَکَرَبَ، وَفِی اَفْعَالِ الشُّرُوْعِ، غَیْرُ اَنَّ هٰذَا التَّجَرُّدَ کَثِیْرٌ فِی کَادَ وَکَرَبَ، وَوَاجِبٌ فِی

اَفْعَالِ الشُّرُوْعِ وَوَجَدْتَهٗ قَدْ اُتِیَ مُقْتَرِنًا بِهَا فِی اَوْشَکَ وَعَسٰی وَحَرٰی وَ اِخْلَوْلَقَ، غَیْرَ اَنَّ هٰذَا الْاِقْتِرَانَ کَثِیْرٌ فِی الْفِعْلَیْنِ الْاَوَّلَیْنِ، وَاجِبٌ فِی الْفِعْلَیْنِ الْاَخِیْرَیْنِ، وَمِنْ ذٰلِکَ تَرٰی اَنَّ خَبَرَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ لَا یَکُوْنُ اِلَّا جُمْلَةً فِعْلِیَّةً فِعْلُهَا مُضَارِعٌ وَاَنَّ هٰذَا الْمُضَارِعَ مِنْ حَیْثُ التَّجَرُّدُ مِنْ اَنْ وَالْاِقْتِرَانُ بِهَا عَلٰی اَرْبَعَةِ اَقْسَامٍ.

ایک دفعہ دوبارہ آپ تمام مثالوں کی طرف لوٹ کر دیکھیں اور ان افعال کی خبر میں غور کریں تو اس کو آپ ہمیشہ جملہ فعلیہ پائیں گے اور اس کا فعل بھی مضارع ہی ہوگا اور جب آپ اس مضارع میں اس کے اقتران کی حیثیت سے کہ وہ ان کے ساتھ ملا ہوا ہے اور اس سے خالی بھی ہے، تو آپ اس کو پائیں گے کہ وہ کَادَ، کَرَبَ اور افعال شروع میں کہ خالی لایا گیا ہے، سوائے اس کہ یہ تجرد کَادَ اور کَرَبَ میں بہت زیادہ ہے اور افعال شروع میں واجب ہے، اور آپ اس کو پائیں گے کہ وہ اَوْشَکَ، عَسٰی، جَرٰی اور اِخْلَوْلَقَ میں اس کے ساتھ ملا ہوا ہے، سوائے اس کے کہ یہ اقتران پہلے دو فعلوں میں زیادہ ہے اور آخری دو فعلوں میں زیادہ ہے، اور اسی وجہ سے ان افعال کی خبر کو آپ دیکھتے ہیں کہ وہ صرف جملہ فعلیہ ہی ہوتی ہے اور اس کا فعل بھی فعل مضارع ہی ہوتا ہے، اور یہ فعل مضارع ان کے ساتھ اقتران اور اس سے خالی ہونے کی حیثیت کے اعتبار سے چار قسم پر ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۶۳) مِنَ الْاَفْعَالِ الَّتِیْ تَعْمَلُ عَمَلَ کَانَ.

ان افعال سے متعلق کہ جو کان کی طرح عمل کرتے ہیں۔

۱) اَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ وَهِیَ: کَادَ، وَکَرَبَ، وَاَوْشَکَ، وَتَدُلُّ عَلٰی قُرْبِ وُقُوْعِ الْخَبَرِ.

Marfat.com

افعال مقاربہ اور وہ یہ ہیں کَـادَ، کَرَبَ، اَوْشَکَ اور یہ خبر کے قریب میں واقع ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

(ب) اَفْعَالُ الرَّجَاءِ وَهِیَ: عَسٰی، وَحَرٰی، وَ اِخْلَوْلَقَ، وَتَدُلُّ عَلٰی رَجَاءِ وُقُوْعِ الْخَبَرِ.

افعال رجاء اور وہ یہ ہیں، عَسٰی ، حَرٰی اور اِخْـلَوْلَقَ اور یہ خبر کی امید کے وقوع پر دلالت کرتے ہیں۔

(ج) اَفْعَالُ الشُّرُوْعِ وَهِیَ : شَـرَعَ، وَاَنْشَـأَ، وَاَخَـذَ، وَطَـفِقَ، وَجَعَـلَ، وَعَلِقَ، وَقَامَ، وَاَقْبَلَ، وَهَبَّ وَتَدُلُّ عَلَی الشُّرُوْعِ وَالْبَدْءِ فِی الْخَبَرِ.

افعال شروع اور وہ یہ ہیں، شَـرَعَ ، اَنْشَـأَ، اَخَذَ، طَفِقَ، جَعَلَ، عَلَقَ ، قَامَ، اَقْبَلَ اور هَبَّ ہیں، اور یہ خبر کے شروع ہونے یا ابتداء ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

(۶۴) یُشْتَـرَطُ فِـی هٰـذِهِ الْاَفْـعَـالِ اَنْ یَـکُـوْنَ خَبَـرُهَـا جُمْلَةً فِعْلِیَّةً فِعْلُهَا مُـضَـارِعٌ مُـجَـرَّدٌ مِنْ اَنْ مَعَ کَادَ وَکَرَبَ وَاَفْعَالِ الشُّرُوْعِ، مَقْرُوْنٌ بِهَا مَعَ اَوْشَکَ وَعَسٰی وَحَرٰی وَ اِخْلَوْلَقَ، وَقَدْ یَقْتَرِنُ بِهَا عَلٰی قِلَّةٍ فِی کَادَ وَکَرَبَ کَمَا یَتَجَرَّدُ مِنْهَا عَلٰی قِلَّةٍ فِی اَوْشَکَ وَعَسٰی.(۱)

ان افعال میں یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ ان کی خبر جملہ فعلیہ ہو اور اس کا فعل مضارع جو کہ ان سے خالی ہو باوجود کَـادَ، کَـرَبَ اور افعال شروع کے، اور ملا ہوا ہونا ان کے ساتھ باوجود اَوْشَکَ، عَسٰی، حَرٰی اور اِخْلَوْلَقَ کے، اور کبھی فعل ملا ہوتا ہے ان کے ساتھ قلت کے معنی پر دلالت کرنے کی وجہ سے کَادَ اور کَرَبَ میں جیسا کہ وہ خالی ہوتا ہے اس سے قلت پر اَوْشَکَ اور عَسٰی میں۔

(۱) اختصت عسی واخلولق واوشك من بين هذه الافعال بورودها تامة فتكفى بفاعلها ويشترط فى الفاعل حينئذ ان يكون مصدرا مؤولا من ان والمضارع، فتقول عسى ان ينفرج الضيق، واخلولق ان يثمر البستان واوشك ان يقبل الربيع.

Marfat.com

(٦٥) مِثْلُ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ فِی عَمَلِهَا مَا تَصَرَّفَ مِنْهَا. (١)

انہی افعال کی طرح ہیں اس کے عمل کرنے میں کہ ان سے جو گردان کو (تصرف کو) قبول کرے۔

(١) هذه الافعال ملازمة للمضی، والا کاد و اوشك وطفق وجعل فقد ورد لکل منها ماض و مضارع.

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ١ (مشق نمبر١)

بَیِّنْ مَعْنٰی کُلِّ فِعْلٍ نَاقِصٍ، وَعَیِّنْ اِسْمَهٗ وَخَبَرَهٗ فِیْمَا یَأْتِی.

ہر فعل ناقص کا معنی بیان کریں اور اس کا اسم اور خبر متعین کریں۔

(١) اَخَذَتِ الْاَشْجَارُ تُوْرِقُ (٤) تَکَادُ الْحَرْبُ تَضَعُ اَوْزَارَهَا

(٢) اَوْشَکَ الصَّیْفُ اَنْ یَنْقَضِیَ (٥) اِخْلَوْلَقَتِ الْحُمَّی اَنْ تُفَارِقَ الْمَرِیْضَ

(٣) عَسَی الرَّخَاءُ اَنْ یَدُوْمَ (٦) طَفِقَ الْغِلْمَانُ یَتَنَافَسُوْنَ فِی السِّبَاحَةِ

حل:

دیئے گئے جملوں کا ترجمہ اور اسم وخبر کی تعیین۔

(١) درخت پتے نکالنا شروع ہو گئے (خبر تُوْرِقُ فعل ہی بنے گی)

(٢) قریب ہے کہ لڑائی اپنے ہتھیار پھینک دے (خبر تَضَعُ ہوگی)

(٣) شاید کہ کشادگی ہمیشہ رہے (اَنْ یَّدُوْمَ خبر بنے گی)

(٤) قریب ہے کہ گرمی ختم ہو جائے (اَنْ یَّنْقَضِیَ خبر ہوگی)

(٥) امید ہے کہ بخار مریض سے جدا ہو جائے (اَنْ تُفَارِقَ خبر ہوگی)

(٦) بچے تیرنے میں رغبت کرنے لگے (یَتَنَافَسُوْنَ خبر ہوگی)

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

اَدْخِلْ عَلَى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ اَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ الْمَاضِيَةِ، وَكَذٰلِكَ الْمُضَارِعَةِ مِمَّا وَرَدَ لَهُ مُضَارِعٌ مِنْهَا وَاسْتَوْفِ جَمِيْعَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ.

آنے والے جملوں میں ماضی کے افعال مقاربہ داخل کریں اور اسی طرح وہ جملے کہ جس کے لئے فعل مضارع وارد ہوا ہے اس کے لئے مضارع اور ان تمام افعال کا احاطہ کرتے ہوئے تبدیلی لائیں۔

(۱) اَلشَّمْسُ تُشْرِقُ
(۲) اَلزَّهَرُ يَذْبُلُ
(۳) اَلصُّبْحُ يَطْلُعُ
(۴) اَلزَّادُ يَنْفَدُ
(۵) اَلنَّاسُ يَمُوْتُوْنَ مِنَ الْبَرَدِ
(۶) اَلزَّرْعُ يَيْبَسُ مِنَ الْعَطْشِ
(۷) اَلدَّاءُ يَقْضِي عَلَى الْمَرِيْضِ
(۸) اَلرَّخاءُ يَعُمُّ الْبِلَادَ

حل:

دیئے گئے جملوں کی افعال مقاربہ کے ساتھ تبدیلی۔

(۱) كَادَتِ الشَّمْسُ تُشْرِقُ (۲) كَرَبَ الزَّهَرُ يَذْبَلُ
(۳) عَسَى الصُّبْحُ اَنْ يَطْلَعَ (۴) اَوْشَكَ الزَّادُ اَنْ يَنْفَدَ
(۵) اَوْشَكَ النَّاسُ اَنْ يَمُوْتُوْا مِنَ الْبَرَدِ.
(۶) اَوْشَكَ الزَّرْعُ اَنْ يَيْبَسَ مِنَ الْعَطْشِ.
(۷) عَسَى الدَّاءُ اَنْ يَقْضِيَ عَلَى الْمَرِيْضِ.
(۸) كَادَ الرَّخَاءُ يَعُمُّ الْبِلَادَ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اَدْخِلْ اَفْعَالَ الشُّرُوْعِ عَلَى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مَعَ اِسْتِيْعَابِ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ.

آنے والے جملوں پر افعال شروع کو داخل کریں ان تمام افعال کو لانے کے ساتھ۔

Marfat.com

(۱) اَلْجَاهِلُ يُسِيئُ إِلٰى نَفْسِهٖ
(۲) اَلْعُمَّالُ يَتْعَبُوْنَ
(۳) اَلْوَادِى يُخْصِبُ
(۴) اَلرَّجُلاَنِ يَقْتَتِلاَنِ
(۵) اَلظَّالِمُ يَنْدَمُ
(۶) اَلْجُنُوْدُ يَذُوْدُوْنَ عَنِ الْوَطَنِ
(۷) عَلِيٌّ يَدْعُوْ إِلَى الْخَيْرِ
(۸) اَلْاَغْنِيَاءُ يُوَاسُوْنَ الْفُقَرَآءَ
(۹) اَلْفَلاَحُ يَحْصُدُ الْقَمْحَ
(۱۰) اَلصَّنَّاعُ يَتَنَافَسُوْنَ فِى الْعَمَلِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں افعال شروع کا استعمال۔

(۱) شَرَعَ الْجَاهِلُ يُسِيئُ اِلٰى نَفْسِهٖ
(۲) اَخَذَ الْعُمَّال يَتْعَبُوْنَ
(۳) اَنْشَاءَ الْوَادِى يُخْصِبُ
(۴) شَرَعَ الرَّجُلاَنِ يَقْتَتِلاَنِ
(۵) شَرَعَ الظَّالِمُ يَنْدَمُ
(۶) اَخَذَ الْجُنُوْدُ يَذُوْدُوْنَ عَنِ الْوَطَنِ
(۷) شَرَعَ عَلٰى يَدْعُوْ اِلَى الْخَيْرِ
(۸) اَخَذَ الْاَغْنِيَاءُ يُوَاسُوْنَ الْفُقَرَآءَ
(۹) شَرَعَ الْفَلاَحُ يَحْصُدُ الْقَمْحَ
(۱۰) اَخَذَ الصَّنَّاعُ يَتَنَافَسُوْنَ فِى الْعَمَلِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ الْخَبَرِ الْمَحْذُوْفِ فِى الْمَكَانِ الْخَالِى وَبَيِّنْ حُكْمَهٗ مِنْ حَيْثُ الْاِقْتِرَانِ بِاَنْ وَالتَّجَرُّدِ مِنْهَا.

آنے والے جملوں میں خالی جگہوں میں محذوف خبر کو رکھ کر مکمل کریں اور ان کے اقتران اور اس سے خالی ہونے کا حکم بیان کریں۔

(۱) اَوْشَكَتِ السُّحُبُ .....
(۲) اَخَذَتِ الْمَدِيْنَةُ .....
(۳) اِخْلَوْلَقَ السَّلاَّمُ .....
(۴) اَنْشَأَ الصُّنَّاعُ .....
(۵) حَرَتِ الْمَوَدَّةُ .....
(۶) طَفِقَتِ الْفَتَيَاتُ .....
(۷) يَكَاد الظلم .....
(۸) هَبَّ رِجَالُ الْعِلْمِ .....
(۹) عَسَى الْخِصْبُ .....
(۱۰) جَعَلَ الْمُوْسِرُوْنَ .....
(۱۱) قَامَ الْمُهَنْدِسُوْنَ .....
(۱۲) كَرَبَتِ الْعِلَّةُ .....

Marfat.com

الشرف الواضح (شرح اردو) النحو الواضح (الجزء الأول) ۲۵۷

حل:

دیے گئے خالی جملوں کی تکمیل۔

(۱) اَوْشَكَتِ السُّحُبُ اَنْ تَمْطُرَ (۲) اَخَذَتِ الْمَدِيْنَةُ تَرْتَقِيْ

(۳) اَخْلَقَ السَّلَامُ اَنْ تُفَارِقَ الْكُفْرُ (۴) اَنْشَأَ الصُّنَّاعُ يُعَمِّرُوْنَ

(۵) حَرَّتِ الْمَوَدَّةُ اَنْ تَزِيْدَ (۶) طَفِقَتِ الْفَتَيَاتُ يَتَعَلَّمْنَ

(۷) يَكَادُ الظُّلْمُ يَنْتَهِيْ (۸) هَبَّ رِجَالُ الْعِلْمِ يَتَفَكَّرُوْنَ

(۹) عَسَى الْخِصْبُ اَنْ يَنْبُتَ (۱۰) جَعَلَ الْمُوْسِرُوْنَ يَبْخَلُوْنَ

(۱۱) قَامَ الْمُهَنْدِسُوْنَ يَتَأَمَّلُوْنَ (۱۲) كَرَبَتِ الْعِلَّةُ تَظْهَرُ

(۱۱) قَامَ الْمُهَنْدِسُوْنَ يَتَأَمَّلُوْنَ (۱۲) كَرَبَتِ الْعِلَّةُ تَظْهَرُ

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) هَاتِ مِثَالَيْنِ لِفِعْلَيْنِ نَاقِصَيْنِ يَقْتَرِنُ الْمُضَارِعُ فِيْ خَبَرِهِمَا بِاَنْ وُجُوْبًا.

فعل ناقص دو مثالیں ایسی لائیں کہ جن میں ان کی خبر کے اندر فعل مضارع ان کے ساتھ وجوباً مقترن ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے۔

(۱) اَوْشَكَتْ زَيْدٌ اَنْ يَدْعُوَ (۲) عَسٰى اَحْمَدُ اَنْ يَرْمِيَ

(۲) هَاتِ مِثَالَيْنِ لِفِعْلَيْنِ نَاقِصَيْنِ يَتَجَرَّدُ الْمُضَارِعُ فِيْ خَبَرِهِمَا مِنْ بِاَنْ وُجُوْبًا

دو مثالیں فعل ناقص کی ایسی لائیں کہ ان میں فعل مضارع دونوں کی خبر میں ان سے وجوباً خالی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے۔

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے۔

(۱) طَفِقَ الرَّجُلاَنِ يَرْمِيَانِ فِي النَّهْرِ (۲) تَكَادُ الْهِنْدَةُ تَرْضٰى

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

ضَعْ كُلَّ فِعْلٍ مِنْ اَفْعَالِ الْمُقَارَبَةِ وَالرَّجَاءِ وَالشُّرُوْعِ فِي جُمْلَةٍ تَامَةٍ.

افعال مقاربہ، رجاء اور شروع میں سے ہر فعل کو مکمل جملہ میں رکھیں۔

حل:

تقریباً تمام افعال اس تمرین سے قبل استعمال ہو چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

اُذْكُرْ مَا يَاْتِي مِنْهُ مُضَارِعٌ مِنْ اَفْعَالِ الْمُقَارَبَةِ وَالشُّرُوْعِ، ثُمَّ اسْتَعْمِلْ كُلَّ مُضَارِعٍ فِي جُمْلَةٍ تَامَةٍ.

افعال مقاربہ اور شروع میں جو فعل مضارع آتا ہے اس کو ذکر کریں اور پھر ہر ایک مضارع کو مکمل جملے میں استعمال کریں۔

حل:

وہ افعال مقاربہ جو فعل مضارع میں استعمال ہوتے ہیں۔

وہ كَادَ سے تَكَادُ، اور اَوْشَكَ سے تُوْشِكُ ہے۔

(۱) يُوْشِكُ الصَّيْفُ اَنْ يَنْقَضِيَ (۲) تَكَادُ الْجِدَالُ تَضَعُ اَوْزَارَهَا

اَلتَّمْرِيْنُ ٨ (مشق نمبر ٨)

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي اِحْدَاهُمَا تَاماً وَفِي الثَّانِيَةِ نَاقِصاً وَبَيِّنْ مَعْنَاهُ فِي الْحَالَيْنِ.

آنے والے افعال میں سے ہر ایک جو دو جملوں میں استعمال کریں اس طرح سے کہ ان میں سے ایک تام ہو اور دوسرا ناقص ہو اور دونوں حالتوں میں اس کا معنی بیان کریں۔

قَامَ	اَخَذَ	جَعَلَ	هَبَّ	اَنْشَاَ

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) قَامَ الرَّجُلُ يَبْكِىْ	قَامَ الرَّجُلُ يَكْتُبُ
(۲) اَخَذَ الطِّفْلُ يَدْعُوْ	اَخَذَ الطِّفْلُ يَلْعَبُ
(۳) جَعَلَ السَّحَبُ يَمْطُرُ	جَعَلَ الرَّعْدُ يَقْصِفُ
(۴) هَبَّ الثَّوْبُ يَبْلِىْ	هَبَّ الْمِنْدِيْلُ يَجُفُّ
(۵) اَنْشَأَ الصَّبِىُّ يَرْمِىْ	اَنْشَاءَ الطِّفْلُ يَفْرَحُ

تَمْرِيْنٌ فِى الْاَعْرَاب ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) كَادَ الثَّمرُ يَطِيْبُ.

كَادَ ..... فِعْلٌ مَاضٍ نَاقِصٌ مَبْنِىٌّ عَلَى الْفَتْحِ.

اَلثَّمرُ ..... اِسْمُ كَادَ مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ.

يَطِيْبُ ..... فِعْلٌ مُضَارِعٌ وَالْفَاعِلُ ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ، وَالْجُمْلَةُ خَبَرُ كَادَ.

(۲) عَسَى الصَّفَاءُ اَنْ يَدُوْمَ.

عَسٰى ..... فِعْلٌ مَاضٍ نَاقِصٌ مَبْنِىٌّ عَلَى الْفَتْحِ.

اَلصَّفَا ..... اِسْمُهَا مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ.

اَنْ ..... حَرْفٌ مَصْدَرِىٌّ وَنَصَبٌ مَبْنِىٌّ عَلَى السُّكُوْنِ.

يَدُوْمَ ..... فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَنْصُوْبٌ بِاَنْ وَالْفَاعِلُ ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ، وَالْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ مِنْ اَنْ وَالْفِعْلُ خَبَرُ عَسٰى.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

Marfat.com

٢٦٠
الشرف الواضح (شرح اردو) النحو الواضح (الجزء الأول)

(١٢) اِخْلَوْلَقَ الْعَامِلَانِ تَتَفَتَّحَا.

(١٣) يُوْشِكُ الطِّفْلُ اَنْ يَتَكَلَّمَ.

حل: یُوْشِکُ الطِّفْلُ اَنْ یَتَکَلَّمَ.

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(١) اَخَذَتْ الْاَزْهَارُ تَتَفَتَّحُ.

اَخَذَتْ فعل ناقص، اِفعالِ مقاربہ میں سے، اَلْاَزْهَارُ اس کا اسم، تَتَفَتَّحُ فعل صحیح اس میں هِیَ ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل ملکر خبر ہوئی اَخَذَتْ فعل کی، تَتَفَتَّحُ فعل صحیح اس میں هِیَ ضمیر

(٢) اِخْلَوْلَقَ الْعَامِلَانِ اَنْ یَتْعَبَا.

اِخْلَوْلَقَ فعل ناقص، اِفعالِ مقاربہ میں سے، اَلْعَامِلَانِ اس کا اسم، اَنْ یَتْعَبَا، فعل مضارع منصوب بِاَنْ لواکت میں فعل هُمَا ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل ملکر بتاویل اَنْ مصدر مفرد اَنْ کی تاویل میں ہوکر خبر ہوئی لہٰذا هُمَا ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل ملکر بتاویل اَنْ مصدر مفرداً کی تاویل میں ہوکر خبر ہوئی یُوْشِکُ الطِّفْلُ اَنْ یَتَکَلَّمَ.

(٣) یُوْشِکُ الطِّفْلُ اَنْ یَتَکَلَّمَ.

یُوْشِکُ فعل ناقص، اِفعالِ مقاربہ میں سے، اَلطِّفْلُ اس کا اسم، اَنْ یَتَکَلَّمَ فعل مضارع منصوب بِاَنْ لواکت میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل فاعل ملکر بتاویل اَنْ مصدر خبر ہوئی یُوْشِکُ فعل کی اَلْعَمْرِیْن میں اَلْ (مشق نمبر ١ میں)

اَلتَّرْجَمَةُ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ (الْاَتِیْ وَاَعْرِبْهَا.)

آنے والے شعر کی عربی عبارت اور اعراب کو ظاہر کریں۔

اِذَا انْصَرَفَتْ نَفْسٌ عَنِ الشَّیْءِ لَمْ تَکَدْ اِلَیْهِ بِوَجْهٍ آخِرَ الدَّهْرِ تُقْبِلُ

اِذَا "جب" مؤنث نفس کسی چیز سے پھر جائے یعنی جب اس کا دل کسی چیز سے اُچاٹ ہو جائے تو پھر ممکن نہیں ہے کہ پھر کبھی پھرنے کے یعنی جب کسی کا دل کسی چیز سے اُچاٹ ہو جائے تو پھر ممکن نہیں ہے کہ پھر کبھی زمانے کے سامنے کسی دوسرے چہرے کے ساتھ آئے"

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الشرف الواضح (شرح اردو) النحو الواضح (الجزء الأول) ۲۶۱

تَخفِيفُ إِنَّ وَاَنَّ وَ كَاَنَّ وَلٰكِنَّ

تَخْفِيفُ إِنَّ وَاَنَّ وَكَاَنَّ وَلٰكِنَّ

اِنَّ ، اَنَّ ، كَاَنَّ اور لٰكِنَّ کی تخفیف کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ: اِنَّ ، اَنَّ ، كَاَنَّ اور لٰكِنَّ کی تخفیف کا بیان

	اَلْاَمْثِلَةُ: مَلَكَ مُتْقَنٌ	أَوْ إِنْ عَمَلُكَ لَمُتْقَنٌ
۱	اِنْ شَكَّ عَمَلَكَ كا مُكَمَّلٌ مضبوط ہے	یا أَوْ اِنْ عَمَلُكَ لَمُتْقَنٌ مضبوط ہے
۱	اِنْ شَكَّ عَمَلَكَ آپ کا کام مضبوط ہے	أَوْ یا اِنْ عَمَلُكَ لَكَلَامٌ البتہ مضبوط ہے
۱	اِنْ كَمَرَضِهَا الْعُطَالُ ہے	یا أَوْ اِنْ كَمَرَضِهَا لَلْعُضَالُ علاج ہے
	عِلْمُكَ بِأَنَّ بَيَاضَ الْاَعْلَامِ حَصِيٌّ	فَلَاحٌ یا اس کی بیماری البتہ لاعلاج ہے
۲	عَلِمْتُ أَنَّ لَيْسَ لِلْمُقَصِّرِ فَلَاحٌ	لے کے لئے کامیابی نہیں ہے
۲	بِمَعْنَى أَنْ لَيْسَ لِلْمُقَصِّرِ كَوْنُهُ كَذَلِكَ	والے کے لئے کامیابی نہیں ہے
۲	بِمَعْنَى أَنْ لَمْ يُقْبَضْ عَلَى السَّارِقِ	پایا گیا
۲	بِمَعْنَى أَنْ لَمْ يَتَمَكَّنْ مِنَ السَّارِقِ	کہ چور پر قابو نہیں پایا گیا
۲	كَأَنْ قَدْ طَلَعَ الْقَمَرُ۔	
۲	كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا طُلُوعٌ	ہو گیا تھا
۲	كَأَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ أَمَلٌ	وہ اچھا نہیں
۲	اَلشَّكُّ فِي كَوْنِهِ كَذَلِكَ	ضروری نہیں
۲	اَلشَّكُّ فِي كَوْنِهِ طَالِعًا	نازل
۲	اَلْكَوَارِثُ كَانَتْ	ہو رہی ہے
۲	اَلْكِتَابُ صَغِيرٌ	اس کا نفع بہت بڑا ہے
	كتاب چھوٹی ہے لیکن	

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِيْمَا تَقَدَّمَ اَنَّ الْحُرُوْفَ "اِنَّ وَاَخَوَاتِهَا" تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ فَتَنْصِبُ الْاَوَّلَ وَتَرْفَعُ الثَّانِيَ، وَقَدْ اِخْتُصَّتْ "اِنَّ وَاَنَّ وَكَاَنَّ وَلٰكِنَّ" بِاَنَّهَا قَدْ تُخَفَّفُ نُوْنُهَا الْمُشَدَّدَةُ، فَتَكْتَسِبُ اَحْكَامًا تَعْرِفُهَا فِيْمَا يَاْتِي.

آپ یہ بات پہلے پہچان چکے ہیں کہ بے شک ان اس کے اخوات کے حروف مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں وہ پہلے کو نصب اور دوسرے کو رفع دیتے ہیں اور یہ بات اِنَّ اَنَّ کَاَنَّ اور لٰکِنَّ کے ساتھ خاص ہے، اس وجہ سے اس کا نون مشددہ کبھی مخففہ بھی ہو جاتا ہے، آپ آنے والی عبارت سے اس کے احکام کو جان لوگے۔

تَاَمَّلْ كَلِمَةَ "اِنْ" مِثَالَي الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدُ اَنَّهَا هِيَ "اِنَّ" الْمَعْرُوْفَةُ لَكَ وَلٰكِنَّهَا خُفِّفَتْ فِي النُّطْقِ، وَتَجِدُ اَنَّهَا تَارَةً تَاْتِيْ عَامِلَةً عَمَلَ اِنَّ الْمُشَدَّدَةِ فَتَنْصِبُ الْاِسْمَ وَتَرْفَعُ الْخَبَرَ وَتَارَةً تُلْغَى فَلَا تَعْمَلُ شَيْئًا، وَحِيْنَئِذٍ يُعْرَبُ مَا بَعْدَهَا كَمَا لَوْ كَانَتْ غَيْرَ مَوْجُوْدَةٍ، وَاِذَا تَدَبَّرْتَهَا فِي حَالِ الْاِهْمَالِ فِي هٰذَيْنِ الْمِثَالَيْنِ وَفِي كُلِّ مِثَالٍ آخَرَ، وَجَدْتَ لَامَ الْاِبْتِدَاءِ لَازِمَةً لِلْخَبَرِ بَعْدَهَا، حَتّٰى لَا تَلْتَبِسَ بِاَنِ النَّافِيَةِ الَّتِيْ تُقْدِمَتْ لَكَ.

آپ پہلے گروپ میں پہلی دو مثالوں میں کلمہ ان پر غور کریں تو آپ اس کو پائیں گے کہ وہ ان معروفہ ہی ہے جو کہ آپ پہلے جان چکے ہیں، لیکن بولنے میں اس کے اندر تھوری سی تخفیف ہوئی ہے، اور کبھی آپ ان مشددہ کی طرح عمل کرنے والا پائیں گے تو وہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دے گا اور کبھی وہ ملغہ عن العمل ہوتا ہے یعنی کچھ بھی عمل نہیں کرتا، تو اس وقت اس کے مابعد جو اعراب دیا جائے گا وہ وہی اعراب دیا جائے، جیسا کہ اگر وہ موجود نہ ہوتا اور جب آپ ان دونوں مثالوں کے مہمل ہونے میں غور کریں اور ہر مثال کے آخر میں بھی غور کریں تو

Marfat.com

آپ لام ابتدائیہ لازمہ کو پائیں گے جو کہ اس کے بعد خبر کے لئے ہے، یہاں تک ان نافیہ اس کے ساتھ ملتبس نہیں ہوگا کہ جس کی بات پہلے آپ کے سامنے گزر چکی ہے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْكَلِمَتَيْنِ "اَنْ وَكَاَنْ" فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، تَجِدُهَا صُوْرَتَيْنِ مُخَفَّفَتَيْنِ لِاَنَّ وَكَاَنَّ اللَّتَيْنِ دَرَسْتَهَا فِيْمَا سَبَقَ، وَلَا فَرْقَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْمُشَدَّدَتَيْنِ مِنْ حَيْثُ الْعَمَلِ، غَيْرَ اَنَّ اِسْمَهَا لَابُدَّ اَنْ يَكُوْنَ ضَمِيْرًا مَحْذُوْفًا مُفَسَّرًا بِالْجُمْلَةِ الَّتِيْ تَأْتِي بَعْدَهُ، وَهُوَ ضَمِيْرُ الشَّأْنِ الَّذِيْ تَعْرِفُهُ، اَمَّا خَبَرُهُمَا فَهُوَ الْجُمْلَةُ الْمُفَسِّرَةُ، فَإِذَا قُلْتَ : عَلِمْتُ اَنْ لَيْسَ "لِمُقَصِّرٍ فَلَاحٌ" كَانَ تَقْدِيْرُهُ ذٰلِكَ "عَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ لِمُقَصِّرٍ فَلَاحٌ" وَإِذَا قُلْتَ " كَاَنْ قَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ" كَانَ تَقْدِيْرُهُ "كَاَنَّهُ قَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ".

آپ اَنْ ، كَاَنْ ان دو کلموں کی طرف دوسرے گروپ کی مثالوں میں دیکھیں تو آپ ان کو دونوں صورتوں میں مخفف ہی پائیں گے، اس لئے اِنْ اور كَاَنَّ جو کہ پڑھ چکے ہیں گزشتہ سبق میں ان دونوں کے درمیان اور دونوں مشدد حرفوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے عمل کے لحاظ سے، سوائے اس کے ضروری ہے کہ اس کا اسم ایک اسم ضمیر ہو جو کہ تفسیر کی گئی ہو ایسے جملے کے ذریعے جو کہ اس کے بعد آرہا ہے، اور وہ ضمیر شان ہے جو کہ آپ پہچان چکے ہیں جبکہ ان دونوں کی خبر وہ جملہ مفسرہ ہی ہے، پس جب آپ کہیں عَلِمْتُ اَنْ لَيْسَ لِمُقَصِّرٍ فَلَاحٌ تو اس کی تقدیر یہ ہوگی عَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ الْمُقَصِّرُ فَلَاحٌ ،اور جب آپ نے کہا كَاَنَّ قَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ تو اس کی تقدیری عبارت ہوگی قَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ۔

تَدَبَّرِ الْكَلِمَةَ "لٰكِنْ" فِي مِثَالَيِ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ، تَجِدُ اَنَّهَا هِيَ "لٰكِنَّ" الْمُشَدَّدَةَ عَيْنَهَا جَاءَتْ مُخَفَّفَةً فِي النُّطْقِ، وَتَجِدُ اَنَّهَا مُهْمَلَةٌ لَا عَمَلَ لَهَا، وَهِيَ كَذٰلِكَ فِي كُلِّ مِثَالٍ تَجِيْءُ فِيْهِ مُخَفَّفَةً.

Marfat.com

الشرف الواضح (شرح اردو) النحو الواضح (الجزء الأول) ۲۶۴

آخری گروپ کی دو مثالوں میں آپ لیکن کے حرف میں غور کریں تو آپ اس کو پائیں گے یہ وہ عین ہی لیکن کا مشدد عمل ہے جو کہ بولنے میں مخففہ ہے اور آپ اس کو جہاں مہمل ہی پائیں گے اس کا کوئی عمل نہ ہوگا اور وہ ایسے ہی ہوگا ہر مثال میں جہاں وہ مخففہ ہو کر آئے گا۔

اَلْقَاعِدَةُ

(۶۶) تُخَفَّفُ إِنَّ وَاَنَّ وَكَاَنَّ وَلٰكِنَّ، اَمَّا إِنَّ فَيَجُوْزُ عِنْدَ التَّخْفِيْفِ إِعْمَالُهَا وَإِهْمَالُهَا، وَإِذَا أُهْمِلَتْ دَخَلَتْ لَامُ الْاِبْتِدَاءِ عَلَى الْخَبَرِ فَارِقَةً بَيْنَ الْاِثْبَاتِ وَالنَّفْيِ، وَاَمَّا اَنَّ وَكَاَنَّ فَلَا تُهْمَلَانِ غَيْرَ اَنَّ الْاِسْمَ فِيْهِمَا يَكُوْنُ ضَمِيْرَ الشَّأْنِ مَحْذُوْفًا، وَاَمَّا لٰكِنَّ فَتُهْمَلُ وُجُوْبًا

عمل دینا اور مہمل کیا جاتا ہے اِنَّ جا اَنَّ ہے کَاَنَّ اور لٰکِنَّ کو بہر حال ان کو تخفیف کے وقت عمل دینا اور مہمل رکھنا دونوں طرح جائز ہے اور جب کہ مہمل ہو تو خبر پر لام ابتدائیہ داخل ہوگا جو کہ اثبات اور نفی کے درمیان فرق کرنے والا ہوگا جبکہ اِنَّ اور کَاَنَّ پس وہ دونوں مہمل نہیں ہوتے سوائے مہمل رکھنے ان دونوں میں اسم ضمیر شان ہوتی ہے جو کہ محذوف ہوتی ہے اور جبکہ لٰکِنَّ اس کو مہمل رکھتا ہے واجب ہے یعنی عمل نہ دینا ہی واجب ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْعَامِلَ وَالْمُهْمَلَ مِنْ اِنِ الْمُخَفَّفَةِ وَاَخَوَاتِهَا فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنْ لِلْعَامِلِ اِسْمَهُ وَخَبَرَهُ

مخففہ اور اس کے اخوات میں سے عامل اور مہمل کو بیان کریں اور عامل کا اسم اور جملوں کی خبر اَنْ یا مخففہ کر اور اس کے اخوات میں سے عامل اور مہمل کو بیان کریں اور عامل کا اسم اور مقوت کی خبر کو بیان کریں (۵) رَاَيْتَ اَنْ لَا صَدِيْقٌ وَفِيٌّ

(۱) إِنِ الْكَذِبُ مَمْقُوْتٌ (۵) رَاَيْتَ اَنْ لَا صَدِيْقٌ وَفِيٌّ

Marfat.com

الشرف الواضح (شرح اردو) النحو الواضح (الجزء الأول) ٢٦٥

(۱) كان لم أفعلك بنصحي خلاف (۲) النضيرة الزهيرة كان لم يكن ذابلاً

(۱) كأن لم أفعلك بنصحي خلاف (۲) النضيرة الزهيرة كان لم يكن ذابلاً

(۱) كأن لم تنفعك نصحي (۲) المدينة جميلة لكن شوارعها ضيقة

(۱) كأن لم تنفعك نصحي (۲) المدينة جميلة لكن شوارعها ضيقة

(۱) إن هؤلاء الجنود لباسلون (۲) إن اليأس لقاتل

(۱) إن هؤلاء الجنود لباسلون (۲) إن اليأس لقاتل

حل:

حل گئے جملوں کا حل۔

(۱) إن الكذب ممقوت.

(۱) أرى أن الكذب ممقوت خلاف.

(۱) كأن لم أفعلك بنصحي خلاف.

(۱) كأن لم تنفعك نصحي.

(۱) إن هؤلاء الجنود لباسلون.

(۱) أرى أن اليأس لقاتل ذابلاً.

(۲) المدينة جميلة لكن شوارعها ضيقة.

(۲) المدينة جميلة لكن شوارعها نظيفة.

(۲) إن اليأس لقاتل.

التمرين ۲ (مشق نمبر ۲)

التمرين ۲ (مشق نمبر ۲)

اُدْخُلِ الْمُخَفَّفَةَ عَلَى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَاجْعَلْهَا مَرَّةً عَامِلَةً وَمَرَّةً مُهْمَلَةً

اُدْخُلِ الْمُخَفَّفَةَ عَلَى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَاجْعَلْهَا مَرَّةً عَامِلَةً وَمَرَّةً مُهْمَلَةً

آ ان مخففہ کو ان جملوں میں داخل کریں اور ایک دفعہ اس کو عامل بنائیں۔

(۱) آبُوكَ لَطَبِيبٌ مَاهِرٌ

(۲) اَلْمُذْنِبُ الْعَاقِلُ مُحْتَرَمٌ

(۳) اَلْمُصَحِّحُونَ قَائِمُونَ

(۴) اَلْمُقَصِّرُونَ مَلُومُونَ

(۵) اَلْفَتَيَاتُ مُهَذَّبَاتٌ

(۶) اَلْقِرَاءَةُ مُفِيدَةٌ

(۷) اَلْبِنْتُ مُطِيعَةٌ

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق ان مخففہ کا استعمال۔

(١) اِنْ اَبَاکَ طَبِیْبٌ مَاهِرٌ، اِنْ اَبُوْکَ طَبِیْبٌ مَاهِرٌ.

(٢) اِن ذَا الْمَالِ مُحْتَرَمٌ، اِنْ ذُوالْمَالُ مُحْتَرَمٌ.

(٣) اِنِ الْمُجِدِّیْنَ فَائِزُوْنَ، اِنِ الْمُجِدُّوْنَ فَائِزُوْنَ.

(٤) اِنِ الْمُقَصِّرِیْنَ مَلُوْمُوْنَ، اِنِ الْمُقَصِّرُوْنَ مَلُوْمُوْنَ.

(٥) اِنِ الْفَتَیَاتُ مُهَذَّبَاتٌ، اِنِ الْفَتَیَاتُ مُهَذَّبَاتٌ.

(٦) اِنِ الْبَقَرَاتِ سِمَانٌ، اِنِ الْبَقَرَاتُ سِمَانٌ.

(٧) اِنِ الْقِرَأَةَ مُفِیْدٌ ، اِنِ الْقِرَأَةُ مُفِیْدٌ.

(٨) اِنِ الْبِنْتَ مُطِیْعَةٌ ، اِنِ الْبِنْتُ مُطِیْعَةٌ.

اَلتَّمْرِیْنُ ٣ (مشق نمبر ٣)

اُدْخِلْ اَنِ الْمُخَفَّفَةُ عَلَى الْجُمَلِ الْآتِیَةِ وَبَیِّنْ اِسْمَهَا وَخَبَرَهَا فِی کُلِّ جُمْلَةٍ.

آنے والے جملوں پر ان مخففہ کو داخل کریں اور اس کا اسم اور خبر ہر جملے میں بیان کریں۔

(١) لَا سَبِیْلَ اِلَى السَّلَامَةِ مِنْ اَلْسِنَةِ الْعَامَةِ (٥) سَیَنْدَمُ الظَّالِمُوْنَ

(٢) لَیْسَ تَحْتَ الشَّمْسِ جَدِیْدٌ (٦) لَنْ یَضِیْعَ الْعُرْفُ بَیْنَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

(٣) رِضَا النَّاسِ غَایَةٌ لَا تُدْرَکُ (٧) عَوَاقِبُ الصَّبْرِ مَحْمُوْدَةٌ

(٤) قَدْ اِرْتَفَعَ سِعْرُ الْقُطْنِ (٨) لَا تَسُوْدُ الْاُمَمُ اِلَّا بِالْاَخْلَاقِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں ان مخففہ کا استعمال۔

(١) عَلِمْتُ اَنْ لَا سَبِیْلَ اِلَى السَّلَامَةِ مِنْ اَلْسِنَةِ الْعَامَةِ.

(٢) بَلَغَنِیْ اَنْ لَیْسَ تَحْتَ الشَّمْسِ جَدِیْدٌ.

Marfat.com

(٣) اَنْ رِضَا النَّاسِ غَايَةٌ لاَ تُدْرَكُ.

(٤) اَنْ سِعْرَ الْقُطْنِ قَدِ ارْتَفَعَ.

(٥) اَنِ الظَّالِمِيْنَ سَيَنْدَمُوْنَ.

(٦) اَنِ الْعُرْفَ اَنْ يَضِيْعَ بَيْنَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ.

(٧) اَنْ عَوَاقِبُ الصَّبْرِ مَحْمُوْدَةٌ.

(٨) اَنِ الْاُمَمَ لاَ تَسُوْدُ اِلَّا بِالْاَخْلاَقِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٤ (مشق نمبر ٤)

اُدْخِلْ لٰكِنِ الْمُخَفَّفَةَ عَلٰى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَضَعْ قَبْلَهَا مَا يُنَاسِبُ مِنَ الْكَلاَمِ وَاشْكِلْ اَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ.

آنے والے ہر جملے میں لٰکِنْ مخففہ کو داخل کریں اور اس کے ماقبل میں کلام کے مطابق کوئی کلام رکھیں اور کلمات کے آخر کو اعراب دیں۔

(١) اَلنِّظَامُ مُضْطَرِبٌ

(٢) اَلرِّبْحُ قَلِيْلٌ

(٣) اَلصُّنَّاعُ قَلِيْلُوْنَ

(٤) اَلْاَسْعَارُ رَخِيْصَةٌ

(٥) اَلطَّرِيْقُ وَعْرَةٌ

(٦) اَلنَّوافِذُ مُفَتَّحَةٌ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق لکن کا استعمال۔

(١) اَلْحُكُوْمَةُ قَوِيَّةٌ لٰكِنِ النِّظَامُ مُضْطَرِبٌ.

(٢) تِجَارَةُ الْقُطْنِ كَثِيْرٌ لٰكِنِ الرِّبْحُ قَلِيْلٌ.

(٣) اَلْعُمَّالُ كَثِيْرُوْنَ لٰكِنِ الصُّنَّاعُ قَلِيْلُوْنَ.

(٤) اَلْمَالُ كَثِيْرٌ لٰكِنِ الْاَسْعَارُ رَخِيْصَةٌ.

(٥) اَلسَّيَّارَةُ سَرِيْعَةٌ لٰكِنِ الطَّرِيْقُ وَعْرَةٌ.

(٦) اَلْبَابُ مَغْلُوْقٌ لٰكِنِ النَّوَافِذُ مُفَتَّحَةٌ.

٢٦٨ الشرف الواضح (شرح اردو) النحو الواضح (الجزء الأول)

التمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ تَبْتَدِئُ الثَّلَاثُ الْأُوْلٰى مِنْهَا بِاَنِ الْمُخَفَّفَةِ الْعَامِلَةِ، وَالثَّلَاثُ

الثَّانِيَةُ بِاَنِ الْمُخَفَّفَةِ الْمُهْمَلَةِ، وَالثَّلَاثُ الْاَخِيْرَةُ بِكَاَنِ الْمُخَفَّفَةِ.

کون تسع جمل تبتدئ الثلاث الاولى منها بإن المخففة العاملة، والثلاث

الثانية بإن المخففة المهملة، والثلاث الاخيرة بكأن المخففة.

کون تسع جمل تبتدی الثلاث الاولی منها بإن المخففة العاملة، والثلاث

الثانیة بإن المخففة المهملة، والثلاث الاخیرة بکأن المخففة.

ان ایسے نو جملے بنائیں جن کی پہلی تین اِنْ مخففہ عاملہ کے ساتھ ہوں اور دوسرے تین اِنْ مہملہ کے ساتھ ہوں اور آخری تین کَاَنْ مخففہ کے ساتھ ہوں۔

تحلیل: مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے پہلی چار تمرینات میں آ چکے ہیں، صرف کَاَنْ مخففہ کے تین جملے ذکر کیے جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے پہلی چار تمرینات میں آ چکے ہیں، صرف کَاَنْ مخففہ کے تین جملے ذکر کیے جاتے ہیں۔

(۱) كَاَنْ قَدْ غَرَبَ الشَّمْسُ.

(۲) كَاَنْ قَدْ ظَهَرَ الْهِلَالُ.

(۳) كَاَنْ زَيْدٌ اَسَدٌ.

تمرین ۶ (اعراب سے متعلق مشق)

(۱) اَنْ لَيْسَ لِلْجَاهِلِ اِحْتِرَامٌ

تمرین ۶ (اعراب سے متعلق مشق)

(۱) اَنْ لَيْسَ لِلْجَاهِلِ اِحْتِرَامٌ

رَاَيْتَ اَنْ لَيْسَ لِلْجَاهِلِ اِحْتِرَامٌ

رَاَيْتَ ..... فعل وفاعل

اَنْ ..... مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيْلَةِ وَهِيَ حَرْفٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ، وَاِسْمُهَا ضَمِيْرُ الشَّاْنِ مَحْذُوْفٌ

لَيْسَ ..... فِعْلٌ مَاضٍ نَاقِصٌ

لِلْجَاهِلِ ..... جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ خَبَرُ لَيْسَ

اِحْتِرَامٌ ..... اِسْمُ لَيْسَ وَجُمْلَةُ لَيْسَ لِلْجَاهِلِ اِحْتِرَامٌ فِي مَحَلِّ رَفْعِ خَبَرِ اَنِ الْمُخَفَّفَةِ، وَاَنْ وَمَا بَعْدَهَا فِي تَاْوِيْلِ مَصْدَرٍ سَدَّ مَسَدَّ مَفْعُوْلَيْ رَاَيْتَ

رَاَيْتَ ..... فعل وفاعل

اَنْ ..... مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيْلَةِ وَهِيَ حَرْفٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ، وَاِسْمُهَا ضَمِيْرُ الشَّاْنِ مَحْذُوْفٌ

لَيْسَ ..... فِعْلٌ مَاضٍ نَاقِصٌ

لِلْجَاهِلِ ..... جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ خَبَرُ لَيْسَ

اِحْتِرَامٌ ..... اِسْمُ لَيْسَ وَجُمْلَةُ لَيْسَ لِلْجَاهِلِ اِحْتِرَامٌ فِي مَحَلِّ رَفْعِ خَبَرِ اَنِ الْمُخَفَّفَةِ، وَاَنْ وَمَا بَعْدَهَا فِي تَاْوِيْلِ مَصْدَرٍ سَدَّ مَسَدَّ مَفْعُوْلَيْ رَاَى.

Marfat.com

الشرف الواضح (شرح اردو) النحو الواضح (الجزء الأول) ۲۶۹

(ب) اعرب الجمل الآتية

آئیے جملوں کی ترکیب کریں

(۱) إِنِ الْبُخْلُ لَعَارٌ

(۲) وَجَدْتَّ اَنْ لَيْسَ لَكَ عُذْرٌ

(۳) وَجَدْتَّهُ صَبُوْرًا كَاَنْ لَّمْ تُلِمَّ بِهٖ نَائِبَةٌ

(۴) اَلْقُطْنُ قَلِيْلٌ لٰكِنْ سِعْرُهٗ رَخِيْصٌ

حل: وَجَدْتَّ اَنْ لَيْسَ لَكَ عُذْرٌ

دیئے گئے جملوں کی ترکیب۔

(۱) إِنِ الْبُخْلُ لَعَارٌ۔

إِنْ مخففہ، اَلْبُخْلُ اس کا اسم لَعَارٌ، میں لام ابتدائیہ عَارٌ اس کی خبر الخ۔

(۲) وَجَدْتَّ اَنْ لَيْسَ لَكَ عُذْرٌ

(اس جملہ کی ترکیب نموذج کی مثال جیسی ہے)

(۳) وَجَدْتَّهُ صَبُوْرًا كَاَنْ لَّمْ تُلِمَّ بِهٖ نَائِبَةٌ۔

وَجَدْتَّهُ فعل با فعل ہ ضمیر متصل مفعول بہ صَبُوْرًا مفعل بہ ثانی، كَانَ مخففہ من المثقلة، لَمْ تُلِمَّ فعل بِهٖ جار مجرور متعلق فعل ثَابِتَةٌ فاعل فعل فاعل اور متعلق ملکر محل رفع میں خبر كَاَنْ

(۴) اَلْقُطْنُ قَلِيْلٌ لٰكِنْ سِعْرُهٗ رَخِيْصٌ۔

اَلْقُطْنُ مبتدا قَلِيْلٌ خبر لٰكِنْ مخففہ سِعْرُهٗ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء رَخِيْصٌ خبر الخ۔

التمرين ۷ (مشق نمبر ۷)

اشرح قول ابراهيم بن مهدي في رثاء ابنه واعرب البيت الاول۔

ابراہیم بن المہدی کے قول کی وضاحت کریں جو انہوں نے اپنے بیٹے کے مرثیہ میں کہا اور پہلے شعر کا اعراب ظاہر کریں۔

كَاَنْ لَمْ يَكُنْ كَالْغُصْنِ فِيْ مَيْعَةِ الضُّحَا سَقَاهُ النَّدَى فَاهْتَزَّ وَهُوَ رَطِيْبُ

كَاَنْ لَمْ يَكُنْ كَالْغُصْنِ فِيْ مَيْعَةِ الضُّحَا سَقَاهُ النَّدَى فَاهْتَزَّ وَهُوَ رَطِيْبُ

Marfat.com

"گویا کہ تو مثل اس ٹہنی کے نہیں تھا کہ جو چاشت کے ابتدائی وقت میں اس کی حالت ہوتی ہے کہ اس کو شبنم نے سیراب کیا ہو اور وہ خوش ہوگئی ہو حالانکہ وہ تو پہلے ہی نرم و نازک اور تر و تازہ ہوتی ہے"

كَأَنْ لَّمْ يَكُنْ كَالدُّرِ يَلْمَعُ نُوْرُهُ بِاَصْدَافِهِ لَمَّا تَشِنْهُ ثُقُوْبُ

"گویا کہ نہیں تھا تو مثل اس موتی کے کہ جس کا نور اس کی سیپیوں کی وجہ سے چمکتا ہے جب تک اس کو ہر طرف سے سوراخ نہ گھیر لیں"

☆☆☆☆☆

Marfat.com

كَفُّ إِنَّ وَاَخَوَاتِهَا عَنِ الْعَمَلِ

اِنَّ اوراس کے اخوات کو عمل سے روکنے کا بیان

۱ مُثِلَةُ:

إِنَّمَا الْحَيَاةُ جِهَادٌ		لَيْتَمَا الدَّهْرَ مُسَالِمٌ
یقیناً زندگی جہاد ہے		کاش زمانہ صلح پسند ہوتا ہے
إِنَّمَا الْقَنَاعَةُ كَنْزٌ	۲	لَيْتَمَا الْاِنْسَانَ كَامِلٌ
یقیناً قناعت خزانہ ہے		کاش انسان کامل ہوتا
إِنَّمَا تُقَاسُ هِمَمُ النَّاسِ بِالْاَعْمَالِ		لَيْتَمَا السُّرُوْرُ دَائِمٌ
لوگوں کی ہمتوں کو ان کے اعمال پر قیاس کیا جاتا ہے		کاش خوشی دائمی ہوتی
إِنَّمَا يُعَاقَبُ الْمُسِيْئُ		لَيْتَمَا الشَّبَابُ رَاجِعٌ
بے شک برے آدمی کو سزا دی جاتی ہے		کاش جوانی لوٹ آتی

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

مَلْ اَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدْ "اِنَّ" فِى كُلٍّ مِنْهَا مُلْغَاةً لَا عَمَلَ لَهَا، تَجِدُهَا فِى الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ دَاخِلَةً عَلٰى جُمْلَةٍ اِسْمِيَّةٍ، وَفِى الْمِثَالَيْنِ الثَّالِثَيْنِ دَاخِلَةً عَلٰى جُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ، وَقَدْ عَرَفْنَاهَا فِيْمَا تَقَدَّمَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا عَلَى الْجُمْلَةِ الْاِسْمِيَّةِ، وَاِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهَا نُصِبَتِ الْاِسْمُ وَرُفِعَتِ الْخَبَرُ، فَمَا الَّذِىْ اَبْطَلَ عَمَلَهَا هُنَا وَاَزَالَ اِخْتِصَاصَهَا بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْاَسْمَاءِ ؟ اِذَا بَحَثْنَا نَجِدْ لِذٰلِكَ سَبَبًا سِوٰى اِتِّصَالِهَا "بِمَا" الزَّائِدَةِ، فَهِىَ الَّتِىْ كَفَّتْهَا عَنِ الْعَمَلِ، وَهِىَ الَّتِىْ اَزَالَتْ اِخْتِصَاصَهَا بِالْاَسْمَاءِ، وَمِثْلُ "اِنَّ" فِى ذٰلِكَ اَنَّ، لٰكِنَّ، وَكَاَنَّ، وَلَعَلَّ، فَهٰذِهِ الْاَحْرُفُ الْخَمْسَةُ مَتٰى اِتَّصَلَتْ بِمَا الزَّائِدَةِ

Marfat.com

٢٧١
الشرف الواضح (شرح اردو) النحو الواضح (الجزء الأول)

بَطَلَ عَمَلُهَا وَزَالَ اخْتِصَاصُهَا بِالْأَسْمَاءِ

بطل عملها و زال الموجود مثالوں میں پہلے آپ غور کریں تو آپ ان میں سے ہر
ایک میں ان کو عمل سے خالی پائیں گے اور آپ پہلی دو مثالوں میں آپ ان کو جملہ
اسمیہ پر داخل ہوتا ہوا پائیں گے اور اس کے بعد متصل دو مثالوں میں جملہ فعلیہ
پر داخل ہوتا ہوا دیکھیں گے اور یقیناً یہ بات ہم پہلے جان چکے ہیں کہ ان جملہ فعلیہ
جملہ اسمیہ پر ہی داخل ہوتا ہے اور جب وہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو جاتے ہیں تو وہ اسم
کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں، تو وہ کون سی چیز ہے کہ جس نے ان کے عمل کو
باطل قرار دیا اور اسماء پر داخل ہونے کی خصوصیت کو زائل کر دیا؟ جب ہم
تحقیق کرتے ہیں تو ہم سوائے "ما" کے ان کے ساتھ اتصال کے علاوہ
کوئی چیز نہیں پاتے، پس یہ چیز ہے کہ جس نے ان کو عمل کے لئے اتصال کیا ہے، علاوہ
وہ ایسی چیز نہیں ہے بلکہ جس نے ان کے اسماء کے ساتھ اختصاص کو زائل کر دیا ہے اور
ان ہی کی طرح کیفیت اور عمل میں ان، لکن اور لعل بھی شامل ہیں یا پس یہ
پانچ حروف کی طرح ہیں کہ جب ان کے ساتھ "ما" کافہ متصلہ ہو جائے تو ان کا عمل
باطل اور اسماء کے ساتھ اختصاص زائل ہو جاتا ہے۔ کافہ متصلہ ہو جائے تو ان کا عمل

تَأَمَّلْ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَجِدْ "لَيْتَ" دَاخِلَةً عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ فِي كُلِّ
مِثَالٍ وَلٰكِنَّهَا عَامِلَةٌ فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ، مُلْغَاةٌ فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَخِيرَيْنِ، فَكُلٌّ
الَّذِي الْجَارِ إِعْمَالُهَا وَإِلْغَاءُهَا فِي هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ وَقَدْ عَرَفْنَاهَا فِي الْأَمْثِلَةِ؟ فَمَا
السَّبَبُ لِذٰلِكَ سِوَى اتِّصَالِهَا بِـ"مَا" الزَّائِدَةِ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ "لَيْتَ" فِي كُلِّ مِثَالٍ
تَتَّصِلُ فِيهِ بِمَا الزَّائِدَةِ، وَجَدْتَهَا بَاقِيَةً عَلَى اخْتِصَاصِهَا بِالْأَسْمَاءِ وَوَجَدْتَهَا
تَارَةً عَامِلَةً وَتَارَةً غَيْرَ عَامِلَةٍ.

تارۃ عاملۃ و تارۃ غیر عاملۃ: آپ دوسرے گروپ کی مثالوں میں غور کریں تو آپ لیت کو ہر مثال میں
مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہوا پائیں گے، لیکن وہ پہلی دو مثالوں میں عمل کر رہا
ہے جبکہ وہ آخری دو مثالوں میں عمل سے خالی ہے، تو وہ کون سی ایسی چیز ہے کہ
ہے جبکہ وہ آخری دو مثالوں میں عمل سے خالی ہے، تو وہ کون ہے ایسی چیز ہے کہ

جس نے اس کے عمل کو ان مثالوں میں جائز اور عمل سے خالی قرار دیدیا ہے، حالانکہ ہم نے اس کو ہمیشہ عمل کرنے والا ہی پایا ہے، تو اس کے ساتھ سوائے "مَـــا" کافہ کے متصل ہونے کے کوئی اور سبب نہیں ہے، اور جب آپ ہر اس مثال میں غور کریں کہ جس میں لَیْتَ کے ساتھ مَا کافہ متصل ہے تو آپ اس کو اسماء کے ساتھ اختصاص پر باقی ہی پائیں گے اور کبھی آپ اس کو عمل کرنے والا اور کبھی عمل نہ کرنے والا پائیں گے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٦٧) تَتَّصِلُ "مَا" الزَّائِدَةُ "بِإِنَّ" وَاَخَوَاتِهَـــا فَتَكُفُّهَا عَنِ الْعَمَلِ، وَ تَزِيْلُ اِخْتِصَاصَهَا بِالْاَسْمَاءِ ،إِلَّا "لَيْتَ" فَيَجُوْزُ اِعْمَالُهَا وِإِلْغَاءُ هَا؟ وَلَا يَزُوْلُ اِخْتِصَاصُهَا بِالْاَسْمَآءِ.

جب مَـا کافہ اِنَّ اور اس کے اخوات کے ساتھ متصل ہوتا ہے تو اس کو عمل سے روک دیتا ہے اور اس کے اسماء کے ساتھ اختصاص کو زائل کر دیتا ہے، مگر لَیْـــتَ میں یہ بات نہیں ہے، پس جائز ہے اس کو عمل دینا اور اس کو عمل سے ملغہ رکھنا اور اس کا اسماء کے ساتھ اختصاص زائل نہیں ہوتا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

بَيِّنِ الْحُرُوْفَ الْعَامِلَةَ وَالْمُلْغَاةَ مِنْ اِنَّ وَاَخَوَاتِهَا فِى الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنْ سَبَبَ الْاِلْغَاءِ فِيْمَا لَمْ يَعْمَلْ مِنْهَا.

آنے والی عبارت میں ان اور اس کے اخوات سے حروف عاملہ اور حروف ملغہ عن العمل کو بیان کریں اور جن جملوں میں عمل نہیں کرتے ان کے الغاء کا سبب بیان کریں۔

زُرْتُ سُوْقاً مِنْ اَسْوَاقِ الرِّيْفِ مَرَّةً وَمَا كُنْتُ اَبْغِىْ شِرَاءً وَلَا بَيْعاً، وَإِنَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اَعْرِفَ شَيْئًا مِنْ عَادَاتِ الْقَوْمِ وَاَعْمَالِهِمْ فِى هٰذِهِ السُّوْقِ، قَصَدْتُ

إِلَيْهَا مُبَكِّراً، فَخُيِّلَ إِلَىَّ إِنَّمَا الطَّرُقُ الْمُؤَدِّيَةُ إِلَيْهَا اَنْهَارٌ تَزْخَرُ بِالْقَرَوِيِّيْنَ: مِنْ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ وَغِلْمَانٍ، وَمَا بَلَغْتُ بَابَهَا حَتّٰى شَهِدْتُّ النَّاسَ يَتَزَاحَمُوْنَ وَ يَتَدَافَعُوْنَ كَاَنَّمَا هُمْ فِى مَلْحَمَةٍ اَوْ مَعْرَكَةٍ حَامِيَةٍ. وَدَفَعْتُ بِنَفْسِىْ بَيْنَ الدَّافِعِيْنَ، وَدَخَلْتُ السُّوْقَ فَإِذَا صَخَبٌ وَضَجِيْجٌ، وَنِزَاعٌ وَشِجَارٌ وَاَقْذَارٌ مُتَرَاكِمَةٌ وَغُبَارٌ ثَائِرٌ وَاَقْوَاتٌ يُغَطِّيْهَا جَيْشٌ مِنَ الْبُعُوْضِ وَالذُّبَابِ وَسِلَعٌ مَعْرُوْضَةٌ فِى غَيْرِ نِظَامٍ، وَالنَّاسُ حَيَارٰى لَا يَدْرُوْنَ مِنْ اَثْمَانِهَا شَيْئاً، وَلٰكِنَّمَا يَتَسَاوَمُوْنَ فِيْهَا عَلٰى غَيْرِ هُدًى فَمَرَّةً يَرْبَحُوْنَ وَمِرَارًا يَخْسَرُوْنَ.

وَلَيْتَمَا لِهٰذِهِ الْاَسْوَاقِ نِظَامًا صِحِّيًّا دَقِيْقًا وَقَوَانِيْنَ تَحُوْلُ دُوْنَ غَبْنِ النَّاسِ وَضَرَرِهِمْ.

حل:

دی گئی عبارت میں اِنَّ اور اخوات کے عاملہ اور غیر عاملہ مقامات کی نشاندہی۔

وہ مقامات کے جہاں اِنَّ کے اخوات غیر عامل ہیں۔

وَاِنَّمَا اَرَدْتُّ الخ. فَخُيِّلَ اِلَىَّ اِنَّمَا الطُّرُوْقُ الخ. كَاَنَّمَا هُمْ فِى مَلْهَمَةٍ الخ.

وَلٰكِنَّمَا يَتَسَاوَمُوْنَ فِيْهَا الخ.

وہ مقامات کہ جہاں اِنَّ کے اخوات عامل ہیں۔

لَيْتَمَا لِهٰذِهِ الْاَسْوَاقِ نِظَامًا صِحِّيًّا دَقِيْقًا الخ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

بَيِّنْ مَا جَاءَ عَامِلاً وَمَا جَاءَ غَيْرُ عَامِلٍ مِنْ "إِنَّ" وَاَخَوَاتِهَا فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ، وَوَضِّحْ سَبَبَ الْإِلْغَاءِ فِيْمَا لَمْ يَعْمَلْ مِنْهَا.

آنے والی عبارات میں ان اور اس کے اخوات سے جو عامل یا غیر عامل آرہے ہیں تو ان کو بیان کریں اور ان کے عمل کے ملغہ ہونے کی وضاحت کریں، جن میں انہوں نے عمل نہیں کیا۔

Marfat.com

(۱) إِنَّمَا الرُّجُوْعُ إِلَى الْحَقِّ فَضِيْلَةٌ
(۲) إِنَّ الْمَطَرَ غَزِيْرٌ
(۳) إِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ
(۴) كَاَنَّ الْقَصْرَ جَبَل شَامِخٌ
(۵) كَاَنَّمَا يَعْقِلُ الْحَيَوَانُ
(٦) كَاَنَّ الشَّمْسَ قُرْصٌ مِنَ الذَّهَبِ
(۷) سَتَعْلَمُوْنَ اَنَّمَا يُكَافَأُ الْمُجِدُّ
(۸) سَاءَنِى اَنَّ اَبَاكَ مَرِيْضٌ
(۹) اَلرَّجُلُ بَخِيْلٌ وَلٰكِنَّمَا اِبْنُهٗ جَوَادٌ
(۱۰) تَعِبَ الْعَامِلُ وَلٰكِنَّ الْعَمَلَ قَلِيْلٌ
(۱۱) لَيْتَمَا النَّاسَ مُنْصِفُوْنَ
(۱۲) لَيْتَمَا الْحَيَاةُ خَالِيَةٌ مِنَ الْكَدَرِ
(۱۳) لَعَلَّ الْجَيْشَ مُنْتَصِرٌ
(۱۴) لَعَلَّ الصَّنَاعَةُ نَاهِضَةٌ

حل:

دیئے گئے جملوں میں لَيْتَمَا جن دو جملوں میں استعمال ہوا ہے، ان میں ایک جملے میں وہ عامل ہے اور دوسرے میں غیر عامل ہے کیونکہ لَيْتَ کے ساتھ مَا متصل ہو جائے تو اس میں دونوں صورتوں کو لایا جا سکتا ہے یعنی عمل والی بھی غیر عمل والی بھی۔ جبکہ اس کے علاوہ اِنَّ اور اس کے اخوات کے ساتھ جہاں ما کافہ کو ملایا گیا ہے وہاں وہ غیر عامل ہیں کیونکہ مَا کافہ ان حروف کو عمل کرنے سے روک دیتا ہے، جبکہ اس کے علاوہ جہاں وہ بغیر مَا کے استعمال ہوئے ہیں وہاں وہ عمل کر رہے ہیں جیسا کہ جملہ نمبر ۲، ۴، ٦، ۸، ۱۰ اور ۱۳ میں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

صِلْ "إِنَّ" وَاَخَوَاتِهَا فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ بِمَا الزَّائِدَةِ، وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ إِهْمَالُهٗ مِنْهَا وَمَا يَجُوْزُ.

آنے والے جملوں میں اِنَّ اور اس کے اخوات کے ساتھ مَا کافہ کو ملائیں اور اس میں سے جن کو مہمل رکھنا اور نہ رکھنا جائز ہے اسے بیان کریں۔

(۱) إِنَّ الرِّيْحَ شَدِيْدَةٌ
(۲) إِنَّ اُذُنَى الْحِصَانِ صَغِيْرَتَانِ
(۳) اُعْلِمْتُ اَنَّ الزَّرَافَةَ طَوِيْلَةُ الْعُنُقِ
(٦) كَاَنَّ الْجَمَلَ سَفِيْنَةٌ
(۷) كَاَنَّ الْمُعَلِّمِيْنَ آبَاءٌ
(۸) لَيْتَ الْاِنْسَانَ مُخَلَّدٌ

Marfat.com

(۴) سَرَّنِیْ اَنَّ التَّاجِرَ رَابِحٌ (۹) لَیْتَ الرَّبِیْعَ دَائِمٌ

(۵) کَاَنَّ الْمَاءَ مِرْآۃٌ (۱۰) اَلْخَادِمُ حَاضِرٌ لٰکِنَّ السَّیِّدَ غَائِبٌ

حل:

دیئے گئے جملوں میں ان اوراس کے اخوات کے ساتھ ما زائدہ کا اتصال۔

(۱) إِنَّمَا الرِّیْحُ شَدِیْدَۃٌ (۲) إِنَّمَا اُذُنَا الْحِصَانِ صَغِیْرَتَانِ

(۳) اُعْلِمْتُ اَنَّمَا الزَّرَافَۃُ طَوِیْلَۃُ الْعُنُقِ (۴) سَرَّنِیْ اَنَّمَا التَّاجِرَ رَابِحٌ

(۵) کَاَنَّمَا الْمَاءُ مِرْآۃٌ (۶) کَاَنَّمَا الْجَمَلُ سَفِیْنَۃٌ

(۷) کَاَنَّمَا الْمُعَلِّمُوْنَ آبَاءٌ (۸) لَیْتَمَا الْاِنْسَانُ مُخَلَّدٌ

(۹) لَیْتَمَا الرَّبِیْعَ دَائِمٌ (۱۰) اَلْخَادِمُ حَاضِرٌ لٰکِنَّ السَّیِّدُ غَائِبٌ

صرف لیتما میں دونوں طرح یعنی عمل دینا اور عمل نہ دینا جائز ہے، باقی سب میں عمل دینا جائز نہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اُدْخِلْ "إِنَّ" عَلٰی کُلِّ جُمْلَۃٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَۃِ، وَاجْعَلْهَا مَرَّۃً مَقْرُوْنَۃً بِمَا الزَّائِدَۃِ وَمَرَّۃً غَیْرَ مَقْرُوْنَۃٍ، وَاَشْکِلْ اَوَاخِرَ الْکَلِمَاتِ فِی الْحَالَتَیْنِ.

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے پر ان کو داخل کریں، ایک مرتبہ اس کو مَا کافہ کے ساتھ ملا ہوا اور ایک مرتبہ مَا زائدہ سے جدا استعمال کریں، اور ان کلمات کے آخر میں دونوں حالتوں کا اعراب ظاہر کریں۔

(۱) اَلْقَمَرُ مُضِیٌٔ (۴) اَلْبِنَاءُ شَاهِقٌ (۷) اَلْمِصْبَاحُ مُتَّقَدٌ

(۲) اَلثَّوْبُ نَظِیْفٌ (۵) اَلسَّفِیْنَۃُ سَائِرَۃٌ (۸) اَلْجَمَلُ قَوِیٌّ

(۳) اَلنِّیْلُ فَائِضٌ (۶) اَلذُّبَابُ مُضِرٌّ (۹) اَلْفِیْلُ ضَخْمٌ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں تبدیلی۔

Marfat.com

(۱) اِنَّ الْقَمَرَ مُضِیٌٔ ، اِنَّمَا الْقَمَرُ مُضِیٌٔ.

(۲) اِنَّ الثَّوْبَ نَظِیْفٌ ، اِنَّمَا الثَّوْبُ نَظِیْفٌ.

(۳) اِنَّ النِّیْلَ فَائِضٌ ، اِنَّمَا النِّیْلُ فَائِضٌ.

(۴) اِنَّ الْبِنَاءَ شَاهِقٌ ، اِنَّمَا الْبِنَاءُ شَاهِقٌ.

(۵) اِنَّ السَّفِیْنَةَ سَائِرَةٌ ، اِنَّمَا السَّفِیْنَةُ سَائِرَةٌ.

(۶) اِنَّ الذُّبَابَ مُضِرٌّ ، اِنَّمَا الذُّبَابُ مُضِرٌّ.

(۷) اِنَّ الْمِصْبَاحَ مُتَّقَدٌ ، اِنَّمَا الْمِصْبَاحُ مُتَّقَدٌ.

(۸) اِنَّ الْجَمَلَ قَوِیٌّ ، اِنَّمَا الْجَمَلَ قَوِیٌّ.

(۹) اِنَّ الْفِیْلَ ضَخْمٌ ، اِنَّمَا الْفِیْلُ ضَخْمٌ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اُدْخِلْ "لَیْتَمَا" عَلٰی کُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ وَاَضْبِطْ اَوَاخِرَ الْکَلِمَاتِ بِالشَّکْلِ وَبَیِّنْ مَا یَجُوْزُ فِیْ ضَبْطِ اِسْمِهَا

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے پر لَیْتَمَا داخل کریں اور کلمات کے آخر کو اعراب کے لحاظ سے ضبط کریں اور جو ان کے اسم میں ضبط جائز ہے اس کو بیان کریں۔

(۱) اَلسَّمَآءُ مُصِحَّیَةٌ

(۲) اَلْهَوَآءُ مُعْتَدِلٌ

(۳) اَلْمَهْرُ مُذَلَّلٌ

(۴) اَلرَّبِیْعُ قَرِیْبٌ

(۵) اَلْمَالُ کَثِیْرٌ

(۶) اَلصَّدِیْقُ مُهَذَّبٌ

(۷) اَلْعِتَابُ نَافِعٌ

(۸) اَلصِّحَةُ دَائِمَةٌ

(۹) اَلْبُسْتَانُ مُثْمِرٌ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کے شروع میں لیتما کا استعمال۔

(۱) لَیْتَمَا السَّمَآءُ / اَلسَّمَآءُ مُصِحَّیَةٌ.

(۲) لَیْتَمَا الْهَوَآءُ / اَلْهَوَآءُ مُعْتَدِلٌ .

(۳) لَیْتَمَا الْمَهْرُ / اَلْمَهْرُ مُذَلَّلٌ.

Marfat.com

(۴) لَيْتَمَا الرَّبِيْعُ / اَلرَّبِيْعُ قَرِيْبٌ.

(۵) لَيْتَمَا الْمَالُ / اَلْمَالُ كَثِيْرٌ.

(٦) لَيْتَمَا الصَّدِيْقُ / اَلصَّدِيْقُ مُهَذَّبٌ.

(۷) لَيْتَمَا الْعِتَابُ / اَلْعِتَابُ نَافِعٌ.

(۸) لَيْتَمَا الصِّحَةُ / اَلصِّحَةُ دَائِمَةٌ .

(۹) لَيْتَمَا الْبُسْتَانَ / اَلْبُسْتَانُ مُثْمِرٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

(۱) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ الثَّلاثَ الْاُوْلٰى مِنْهَا عَلٰى "إِنَّ" اَلْمُتَّصِلَةُ بِمَا الزَّائِدَةِ وَالثَّلاثُ الثَّانِيَةُ عَلٰى "اَنَّ" اَلْمُتَّصِلَةُ بِمَا الزَّائِدَةِ اَيْضًا ، وَاَشْكِلْ اَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ.

چھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں پہلے تین جملوں میں اِنَّ مَا کافہ کے ساتھ متصل ہو اور دوسرے تین جملوں میں اِنَّ بھی مَا کافہ کے ساتھ متصل ہو اور کلمات کے آخر کے اعراب کو ظاہر کریں۔

(۲) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ الثَّلاثُ الْاُوْلٰى مِنْهَا عَلٰى "كَاَنَّ" اَلْمُتَّصِلَةُ بِمَا الزَّائِدَةِ وَالثَّلاثُ الثَّانِيَةُ عَلٰى "لٰكِنَّ" اَلْمُتَّصِلَةُ بِهَا اَيْضاً ، وَاَشْكِلْ اَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ.

چھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے پہلے تین جملوں میں كَانَ مَا زائدہ کے ساتھ متصل ہو اور دوسرے تین جملوں میں لٰكِنَّ بھی مَا کافہ کے ساتھ متصل ہو اور کلمات کے آخر کے اعراب کو ظاہر کریں۔

(۳) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى "لَيْتَ" اَلْمُتَّصِلَةُ بِمَا الزَّائِدَةِ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِي ضَبْطِ اِسْمِهَا.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ میں لَيْتَ مَا کافہ کے ساتھ متصل ہو اور

Marfat.com

اس کے اسم کو جس طرح ضبط کرنا جائز ہو بیان کریں۔

نوٹ:

مندرجہ بالا تمرین کے تینوں سوالوں میں مطلوبہ جملے پہلی پانچوں تمرینات میں تقریباً گزر چکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَاب ۷ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

إِنَّمَا ثَمَرَةُ الْعِلْمِ الْعَمَلُ.

إِنَّمَا ..... إِنَّ حَرْفُ تَوْكِيْدٍ، وَمَا كَافَّةٌ عَنِ الْعَمَلِ.

ثَمَرَةُ ..... مُبْتَدَأٌ مَرْفُوْعٌ.

اَلْعِلْمُ ..... مُضَافٌ إِلَيْهِ مَجْرُوْرٌ.

اَلْعَمَلُ ..... خَبَرُ الْمُبْتَدَإِ مَرْفُوْعٌ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) إِنَّمَا الْبَشَاشَةُ حَبْلُ الْمَوَدَّةِ.

(۲) وَجَدْتُ اَنَّمَا صَدَاقَةُ الْجَاهِلِ تَعَبٌ.

(۳) اَلْإِخْوَانُ كَثِيْرُوْنَ وَلٰكِنَّمَا الْاَوْفِيَاءُ قَلِيْلُوْنَ.

(۴) لَيْتَمَا الْغَايَاتُ تُبْلَغُ بِالْاَمَانِيِّ.

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) إِنَّمَا الْبَشَاشَةُ حَبْلُ الْمَوَدَّةِ.

اِنَّمَا ملغہ عمل العمل اَلْبَشَاشَةُ مبتداء حَبْلُ مضاف اَلْمَوَدَّةِ مضاف الیہ، دونوں ملکر

Marfat.com

خبر الخ.

(۲) وَجَدْتُّ اِنَّمَا صَدَاقَةُ الْجَاهِلِ تَعَبٌ.

وَجَدْتُّ فعل بافاعل، اِنَّمَا ملغہ عن العمل ، صَدَاقَةُ الْجَاهِلِ ،مضاف مضاف الیہ دونوں ملکر مبتداء، تَعَبٌ خبر، دونوں ملکر بتاویل نکرہ مفعول بہ ہوا فعل کا الخ.

(۳) اَلْاِخْوَانُ كَثِيْرُوْنَ وَلٰكِنَّمَا الْاَوْفِيَاءُ قَلِيْلُوْنَ.

اَلْاِخْوَانُ مبتداء كَثِيْرُوْنَ خبر مبتداء خبر ملکر الخ، واؤ عاطفہ لٰكِنَّمَا ملغہ عن العمل اَلْاَوْفِيَاءُ مبتداء قَلِيْلُوْنَ خبر الخ.

(۴) لَيْتَمَا الْغَايَاتُ تُبْلَغُ بِالْاَمَانِيِّ.

لَيْتَمَا ملغہ عن العمل اَلْغَايَاتُ مبتداء، تُبْلَغُ فعل مجہول هِيَ ضمیر مستتر نائب فاعل، بِالْاَمَانِيِّ بَا حرف جار اَلْاَمَانِيِّ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوا فعل کے، فعل مجہول کے لئے، نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ ہوکر محلا مرفوع خبر۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبِ الْاَوَّلَ مِنْهُمَا.

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے ہر پہلے کا اعراب ظاہر کریں۔

إِنَّمَا الدُّنْيَا هِبَاتٌ وَعَوَارٍ مُسْتَرَدَّه

"یہ دنیا تو بس گویا ہواؤں کی مثل ہے جو کہ مستعار لی گئی اور جلد لوٹا لی جائے گی"

شِدَّةٌ بَعْدَ رَخَاءٍ وَرَخَاءٌ بَعْدَ شِدَّة

"سختی کے بعد نرمی ہے اور نرمی کے بعد سختی ہے یعنی تنگی کے بعد خوشحالی ملتی ہے اور خوشحالی کے بعد تنگی آتی ہے"

☆☆☆☆☆

"لَا" النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ

لائے نفی جنس کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	لَا شَاهِدَ زُورٍ مَحْبُوبٌ جھوٹ کو پسند کرنیوالا محبوب نہیں ہے لَا شَجَرَةَ رُمَّانٍ فِی الْبُسْتَانِ باغ میں کوئی انار کا درخت نہیں ہے لَا رَاعِیَ غَنَمٍ فِی الْحَقْلِ بکریوں کا کوئی چرواہ کھیت میں نہیں ہے	۲	لَا رَاکِبًا فَرَسًا فِی الطَّرِیْقِ نہیں ہے کوئی گھڑسوار راستے میں لَا مُقَصِّرًا فِی وَاجِبِهٖ مَمْدُوْحٌ اپنی ذمہ داری میں کوتاہی کرنے والا ممدوح نہیں ہے لَا مُجِدًّا فِی عَمَلِهٖ مَذْمُوْمٌ نہیں ہے کوئی کوشش کرنے والا اپنے کام میں مذموم
۳	لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ (کوئی لطف ہمیشہ رہنے والا نہیں ہے) لَا ضِدَّیْنِ مُجْتَمِعَانِ (دو متضاد چیزیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں) لَا مُجِدِّیْنَ مَحْرُوْمُوْنَ (نہیں ہیں کوشش کرنے والے محروم) لَا جَاهِلَاتٍ مُحْتَرَمَاتٌ (جاہل عورتیں قابل احترام نہیں ہیں)		

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَنْتَ تَعْرِفُ اَنَّ "اِنَّ" وَاَخَوَاتِهَا تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ، فَتَنْصِبُ الْاَوَّلَ وَیُسَمّٰی اِسْمَهَا، وَتَرْفَعُ الثَّانِیَ وَیُسَمّٰی خَبَرَهَا، وَمِنْ اَخَوَاتِ اِنَّ "لَا" النَّافِیَةُ لِلْجِنْسِ وَهِیَ الَّتِیْ یُقْصَدُ بِهَا النَّصُّ عَلٰی اَنَّ الْخَبَرَ مَنْفِیٌّ عَنْ جَمِیْعِ اَفْرَادِ الْجِنْسِ (۱)، وَاِنَّمَا اَفْرَدْنَا الْکَلَامَ عَلَیْهَا هُنَا لِاَنَّ لَهَا اَحْکَامًا وَشُرُوْطًا خَاصَّةً

Marfat.com

بِهَا تَعْرِفُهَا مِمَّا يَأْتِیْ:

آپ یہ بات جانتے ہیں کہ اِنَّ اور اس کے اخوات مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں، پس وہ اول کو نصب دیتے ہیں اور اس کا نام اِنَّ کا اسم رکھا جاتا ہے اور دوسرے کو وہ رفع دیتے ہیں اس کا نام اِنَّ کی خبر رکھا جاتا ہے، اور اِنَّ کے اخوات میں سے **لا نافیہ للجنس** ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اس سے جنس کا ارادہ کیا جاتا ہے کہ خبر کی جنس کے تمام افراد سے نفی کی گئی ہے، ہم یہاں پر اس الگ سے کلام کر رہے ہیں اس لئے کہ اس کے کئی احکام اور اس کی کئی شرائط ایسی ہیں جو اس کے ساتھ خاص ہیں جو کہ آپ آئندہ پہچان لیں گے۔

(۱) فاذا قلت لا بستان مثمر فقد نفیت الاثمار عن جمیع افراد البستان وعلی هذا لا یصح ان تقول لا بستان مثمر بل بستانان لان هذا یکون تناقضا بخلاف "لا" العاملة عمل لیس فانها لیست نصا فی نفی الجنس بل تحتمل نفی الواحد ونفی الجنس فاذا قدّرتها نافیة للواحد جاز ان تقول لا بستانٌ مثمرًا بل بستانان، وان قدرتها نافیة للجنس لم یجز ذلك.

تَأَمَّلْ اِسْمَ "لاَ" فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدَّمَةِ تَجِدْهُ یَقَعُ عَلٰی اَحْوَالِ الثَّلاَثِ، فَهُوَ فِی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی مُضَافٌ وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ شَبِیْهٌ بِالْمُضَافِ وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ مُفْرَدٌ، اَیْ غَیْرُ مُضَافٍ وَلاَ شَبِیْهٌ بِالْمُضَافِ عَلٰی مِثَالِ مَا عَرَفْتَ فِی بَابِ النِّدَآءِ. وَتَأَمَّلْتَ آخِرَ هٰذَا الْاِسْمِ فِی اَحْوَالِهِ الثَّلاَثِ وَجَدْتَهُ فِی الْحَالَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مَنْصُوْباً دَائِماً، وَوَجَدْتَهُ فِی الْحَالِ الثَّالِثَةِ مَبْنِیًّا عَلٰی مَا یُنْصَبُ بِهِ، فَاِنْ كَانَ قَبْلَ دُخُوْلِ "لاَ" عَلَیْهِ یُنْصَبُ بِالْفَتْحَةِ بُنِیَ عَلَی الْفَتْحِ، وَاِنْ كَانَ یُنْصَبُ بِالْیَاءِ لِاَنَّهُ مُثَنّٰی اَوْ جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ بُنِیَ عَلَی الْیَاءِ، وَاِنْ كَانَ یُنْصَبُ بِالْكَسْرَةِ لِاَنَّهُ جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ بُنِیَ عَلَی الْكَسْرَةِ، كَمَا هُوَ وَاضِحٌ فِی الْاَمْثِلَةِ.

آپ دی گئی مثالوں میں لا کے اسم میں غور کریں تو آپ اس کو تین حالتوں پائیں گے، کہ وہ پہلے گروپ میں مضاف ہے اور دوسرے گروپ میں مشابہ

Marfat.com

مضاف ہے اور جبکہ تیسرے گروپ میں مفرد یعنی نہ مضاف ہے اور نہ ہی مشابہ مضاف ہے، نداء کے باب میں موجود مثال کے طریقے پر جو کہ آپ پہچان چکے ہیں، اور جب آپ اسم کے آخر میں تین احوال میں غور کریں تو آپ پہلی دو حالتوں میں اس کو ہمیشہ منصوب پائیں گے۔اور تیسرے حال میں آپ اس کو مبنی پائیں گے بایں طور کہ اس کو نصب دیا گیا ہوگا۔ پس اگر اس پر لا کے داخل ہونے سے پہلے اس کو فتحہ کے ساتھ نصب دیا جائے تو وہ مبنی بر فتحہ ہوگا اور اگر اس کو یاء کے ساتھ نصب دیا گیا اس لئے کہ وہ مثنی ہے یا جمع مذکر سالم ہے تو مبنی بر یاء ہوگا، اگر اس کو نصب دیا جائے کسرہ کے ساتھ اس لئے کہ وہ جمع مؤنث سالم ہے تو وہ مبنی پر کسرہ ہوگا جیسا کہ مثالوں میں واضح ہے۔

اِرْجِعْ إِلَى الْاَمْثِلَةِ مَرَّةً اُخْرٰى تَجِدُ اَنَّ "لاَ" لَمْ تَقْتَرِنْ بِحَرْفِ جَرٍّ فِى اَى مِثَالٍ، وَتَجِدُ اَنَّ اِسْمَهَا وَخَبَرَهَا نَكِرَتَانِ، وَاَنَّ اِسْمَهَا لَمْ يُفْصَلْ عَنْهَا بِفَاصِلٍ، فَهٰذِهِ شُرُوْطٌ ثَلاَثَةٌ لاَبُدَّ مِنْهَا حَتّٰى تَعْمَلُ "لاَ" عَمَلَ اَنَّ، فَاِنْ فُقِدَ الشَّرْطُ الْاَوَّلُ بَطَلَ عَمَلُهَا فَتَقُوْلُ: "وُضِعَ الْاَثَاثُ فِى الْحُجْرَةِ بِلاَ تَرْتِيْبٍ".

آپ ایک مرتبہ دوبارہ ان مثالوں کی طرف غور کریں تو آپ لا کو کسی مثال میں حرف جر کے ساتھ ملا ہوا نہیں پائیں گے، آپ اس کے اسم کو اور اس کی خبر دونوں نکرہ پائیں گے، اور اس کا اس سے ذرا بھی الگ نہیں کیا گیا ہے، پس یہ تین شرطیں ہیں جن کا ہونا ضروری ہے کہ لا اِنَّ کی طرح عمل کرتا ہے، پس اگر ان میں سے پہلی شرط نہ پائی جائے تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا، پس آپ کہیں گے " وُضِعَ الْاَثَاثُ فِى الْحُجْرَةِ بِلاَ تَرْتِيْبٍ"۔

وَاِنْ فُقِدَ الشَّرْطُ مِنَ الشَّرْطَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ بَطَلَ عَمَلُهَا وَلَزِمَ تَكْرَارُهَا، فَتَقُوْلُ: "لاَ اَبُوْكَ حَاضِرٌ وَلاَ اَخُوْكَ"، وَ"لاَ فِى الثَّوْبِ طُوْلٌ وَلاَ قَصِرٌ".

اور اگر آخری دو شرطیں نہ پائی جائیں تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا اور ضروری ہوگا اس کا تکرار تو پس آپ کہیں گے "لَا اَبُوْكَ حَاضِرٌ وَلَا اَخُوْكَ، وَ"لاَ فِى الثَّوْبِ طُوْلٌ وَلَا قَصِرٌ"۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

(٦٨) تَعْمَلُ "لاَ" النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ عَمَلَ إِنَّ فَتَنْصِبُ الْمُبْتَدَاءَ وَيُسَمّٰى اِسْمَهَا، وَتَرْفَعُ الْخَبَرَ وَيُسَمّٰى خَبَرَهَا.

لائے نفی جنس ان یسا عمل کرتا ہے، پس وہ مبتداء کو نصب دیتا ہے جس کا نام اس کا اسم رکھا جاتا ہے اور خبر کو رفع دیتا ہے اس کا نام اس کی خبر رکھا جاتا ہے۔

(٦٩) يُنْصَبُ اِسْمُهَا إِذَا كَانَ مُضَافاً اَوْ شَبِيْهاً بِالْمُضَافِ، وَيُبْنٰى عَلٰى مَا يُنْصَبُ بِهٖ اِذَا كَانَ مُفْرَداً.

اس کے اسم کو اس وقت نصب دیا جاتا ہے جب وہ مضاف ہو یا مشابہ مجاف ہو اور جب وہ مفرد ہو تو نصب دیا جاتا ہے مبنی برفتحہ کی۔

(٧٠) يُشْتَرَطُ فِي عَمَلِهَا إِلَّا يَدْخُلُ عَلَيْهَا جَارٌّ وَاَنْ يَكُوْنُ اِسْمُهَا وَخَبَرُهَا نَكِرَتَيْنِ، وَاَلَّا يُفْصَلُ الْاِسْمُ عَنْهَا بِفَاصِلٍ، فَإِنْ فُقِدَ الشَّرْطُ الْاَوَّلُ بَطَلَ عَمَلُهَا، وَاِنْ فُقِدَ شَرْطٌ مِنَ الشَّرْطَيْنِ الْآخَرَيْنِ بَطَلَ عَمَلُهَا وَلَزِمَ تَكْرَارُهَا.

اس کے عمل میں یہ شرط ٹھہرایا گیا ہے کہ اس پر حرف جار داخل نہ ہو اور دوسری بات کہ اس کا اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں اور اس کا اسم اس سے جدا نہ کیا گیا ہو۔ پس اگر پہلی شرط نہ پائی گئی تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا اور اگر دوسری دو شرطوں میں سے ایک شرط پائی گئی تو اس کا عمل بالکل باطل ہوگا اور لا کا تکرار ضروری ہوگا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

مَيِّزِ "لاَ" الْعَامِلَةُ مِنَ الْمُلْغَاةِ فِيْمَا يَأْتِيْ، وَبَيِّنْ سَبَبَ الْإِلْغَاءِ.

آنے والی عبارات میں سے لا عاملة کو لا ملغه سے جدا کریں اور اس کے ملغہ ہونے کا سبب بیان کریں۔

(۱) اِشْتَرَيْتُ الْحِصَانَ بِلاَ سَرْجٍ (۶) لاَ دُكَّانَ فَاكِهَانِيٍّ قَرِيْبٌ

(۲) لاَ مُكْثِرَ مُزَاحٍ مَهِيْبٌ (۷) لاَ فِى الْقَصِيْدَةِ هِجَاءٌ وَلاَ مَدِيْحٌ

(۳) لاَ الرَّجُلُ كَرِيْمٌ وَلَا اِبْنُهُ (۸) لاَ مُؤْمِنِيْنَ قَانِطُوْنَ

(۴) لاَ ظُلْمَ الْيَوْمُ (۹) لاَ هُوَ حَيٌّ فَيُرْجَى وَلاَ هُوَ مَيِّتٌ فَيُنْعَى

(۵) لاَ فِى الْحَدِيْقَةِ صِبْيَانٌ وَلاَ بَنَاتٌ (۱۰) لاَ دَفْتَرِىْ مَعِى وَلاَ قَلَمِىْ

حل:

دیئے گئے جملوں میں لا کے عامل اور غیر عامل ہونے کے لحاظ سے پہچان۔

(۱) پہلے جملے میں لا غیر عامل ہے کیونکہ لا پر حرف جر داخل ہے۔

(۲) دوسرے میں لا عامل ہے۔

(۳) تیسرے میں لا کا تکرار ہے جس کی وجہ سے غیر عامل ہے۔

(۴) چوتھے میں عامل ہے۔

(۵) پانچویں میں لا کا تکرار ہے اس لئے غیر عامل ہے۔

(۶) چھٹے میں بھی لا کا تکرار ہے اس لئے غیر عامل ہے۔

(۷) ساتویں میں عامل ہے۔

(۸) آٹھویں میں عامل ہے۔

(۹) نویں میں غیر عامل ہے لا کے تکرار کی وجہ سے۔

(۱۰) دسویں میں لا کے تکرار کی وجہ سے غیر عامل ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

عَيِّنْ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ نَوْعَ اِسْمِ "لاَ" النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ وَبَيِّنِ الْمُعْرَبَ مِنْهُ وَالْمَبْنِىَ وَنَوْعَ الْاِعْرَابِ وَالْبِنَاءِ.

آنے والے جملوں میں لائے نفی جنس کے اسم کی نوع کو بیان کریں۔ اور معرب اور مبنی کو بیان کریں اور اعراب اور بناء کی نوع کو بھی بیان کریں۔

Marfat.com

(۱) لَا خَيْرَ فِی وُدِّ امْرِئٍ مُتَقَلِّبٍ
(۲) لَا فَوَّارَاتٍ فِی الْبُسْتَانِ
(۳) لَا عَاقِلَيْنِ مُتَشَاتِمَانِ
(۴) لَا حَسُوْدَ مُسْتَرِيْحٌ
(۵) لَا صَاحِبَ جُوْدٍ مَذْمُوْمٌ
(۶) لَا سَبِيْلَ إِلَى السَّلَامَةِ مِنْ اَلْسِنَةِ الْعَامَةِ
(۷) لَا عَاصِياً اَبَاهُ مُوَفَّقٌ
(۸) لَا صَحْرَاوَاتٍ فِی اَوْرُبَّا
(۹) لَا مُتَنَافِسِيْنَ فِی الْخَيْرِ نَادِمُوْنَ
(۱۰) لَا كَوَاكِبَ طَالِعَاتٌ
(۱۱) لَا بَائِعَ فِی السُّوْقِ
(۱۲) لَا دَارَ كُتُبٍ فِی الْمَدِيْنَةِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں لائے نفی جنس کے اسم کی نوع کا بیان۔

(۱) پہلے جملے میں خَيْرَ لائے نفی جنس کا اسم ہے اور نکرہ مفردہ ہونے کی وجہ سے مبنی برفتحہ ہے۔

(۲) دوسرے جملے میں فَوَّارَاتِ لائے جنس کا اسم ہے نکرہ ہونے کی وجہ سے مبنی برفتحہ ہے۔

(۳) تیسرے جملے میں عَاقِلَيْنَ نکرہ مفرد ہے۔

(۴) چوتھے جملے میں حَسُوْدَ نکرہ مفردہ ہے۔

(۵) پانچویں جملے میں صَاحِبَ جُوْدٍ لا کا اسم ہے جو کہ مضاف ہے۔

(۶) چھٹے جملے میں سَبِيْلَ نکرہ مفردہ ہے۔

(۷) ساتویں جملے میں عَاصِيًا مشابہ مضاف ہے۔

(۸) آٹھویں جملے میں صَحْرَاوَاتِ نکرہ مفردہ ہے۔

(۹) نویں جملے میں مُتَنَافِسِيْنَ نکرہ مفردہ ہے۔

(۱۰) نویں جملے میں كَوَاكِبَ نکرہ مفردہ ہے۔

(۱۱) گیارہویں جملے میں بَائِعَ عِنَبٍ مضاف ہے۔

(۱۲) بارہویں جملے میں دَارَ كُتُبٍ مضاف ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِمَّا يَأْتِیْ اِسْمًا "لِلَا" النَّافِيَةِ لِلْجِنْسِ، وَاَلْحِقْ بِهٖ خَبَرًا مُنَاسِبًا.

Marfat.com

آنے والے ہر اسم کو لائے نفی کا اسم بنائیں اور اس کے ساتھ مناسب خبر کو لاحق کریں۔

(۱) مُتْقِنٌ عَمَلَهُ (۴) مُجِدُّوْنَ فِی اَعْمَالِهِمْ (۷) مِصْبَاحٌ

(۲) اَبُوْ اُسْرَةٍ (۵) صَانِع مَعْرُوْف (۸) بَارٌّ بِوَالِدَيْهِ

(۳) رَايَاتٌ (۶) صَدِيْقَانِ (۹) ذُوْ فَضْلٍ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق لائے نفی جنس کے اسم اور خبر کی تعیین۔

(۱) لاَ مُتْقِنًا فِی عَمَلِهٖ مَذْمُوْمٌ.

(۲) لاَ اَبَا اُسْرَةٍ فِی الْبَيْتِ.

(۳) لاَ رَايَاتٍ فِی الْحِصْنِ.

(۴) لاَ مُجِدِّيْنَ فِی اَعْمَالِهِمْ مَذْمُوْمُوْنَ.

(۵) لاَ صَانِعٌ مَعْرُوْفٌ مَغْمُوْمٌ.

(۶) لاَ صَدِيْقَيْنِ مُجْتَمِعَانِ.

(۷) لاَ مِصْبَاحَ فِی الْغُرْفَةِ مُتَّقَدٌ.

(۸) لاَ بَارًّا بِوَالِدَيْهِ مَحْرُوْمٌ.

(۹) لاَ ذَا فَضْلٍ فِی الْمَدْرَسَةِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

ضَعْ اِسْماً "لِلاَ" النَّافِيَةِ لِلْجِنْسِ فِی الْاَمَاكِنِ الْخَالِيَةِ، وَبَيِّنْ نَوْعَ اِعْرَابِهٖ اَوْ بِنَائِهٖ مَعَ اِسْتِيْفَاءِ اَنْوَاعِ الْاِسْمِ.

خالی جگہوں میں لائے نفی جنس کے اسم کو رکھیں اور اسم کی تمام انواع کو ذکر کرتے ہوئے اس کے معرب اور مبنی ہونے کو بیان کریں۔

(۱) لا ..... أفضل الكتاب (۵) لا ..... فقيرة

(۲) لا ..... فی النهر (۶) لا ..... شجاع

Marfat.com

(۳) لا ..... محبوبان (۷) لا ..... يلتقيان

(۴) لا .....خائبون (۸) لا .....مُحترَمات

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق لائے نفی جنس کا اسم۔

(۱) لاَ دَرْسَ اَفْضَلُ مِنَ الْكِتَابِ (۲) لاَ سَابِحَ فِی النَّهْرِ

(۳) لاَ صَدِيْقَيْنِ مَحْبُوْبَانِ (۴) لاَ تَاجِرِيْنَ خَائِبُوْنَ

(۵) لاَ اِمْرَأَةَ فَقِيْرَةٌ (۶) لاَ كَافِرًا فِی الْحِصْنِ شُجَاعٌ

(۷) لاَ سَاحِرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (۸) لاَ فَاحِشَاتٍ مُحْتَرَمَاتٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(ا) هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ يَكُوْنُ اِسْمُ "لاَ" النَّافِيَةِ لِلْجِنْسِ فِی الْاُوْلٰی مِنْهَا مَنْصُوْبًا بِالْفَتْحَةِ، وَفِی الثَّانِيَةِ مَنْصُوْباً بِالْيَاءِ ، وَفِی الثَّالِثَةِ مَنْصُوْباً بِالْاَلِفِ ، وَفِی الْاَخِيْرَةِ مَنْصُوْباً بِالْكَسْرَةِ.

چار جملے ایسے بنایئے کہ ان میں لائے نفی جنس کا اسم پہلے میں منصوب ہو فتحہ کے ساتھ اور دوسرے میں منصوب ہو یاء کے ساتھ اور تیسرے میں منصوب ہو الف کے ساتھ اور آخری میں منصوب ہو کسرہ کے ساتھ۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) لاَ رَاكِبًا دَرَّاجَةً عَلَى الشَّارِعِ (۲) لاَ رَجُلَيْنِ كَرِيْمَانِ

(۳) لاَ اَبَا طِفْلٍ فِی الْبَيْتِ (۴) لاَ مُحْتَجَبَاتٍ مَذْمُوْمَاتٌ

(ب) هَاتِ ثَلاَثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ اِسْمُ "لاَ" النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ فِی الْاُوْلٰی مِنْهَا مَبْنِيًّا عَلَى الْفَتْحِ ، وَفِی الثَّانِيَةِ مَبْنِيًّا عَلَى الْيَاءِ وَفِی الْاَخِيْرَةِ مَبْنِيًّا عَلَى الْكَسْرِ.

Marfat.com

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں لائے نفی جنس کا اسم پہلے میں مبنی برفتحہ ہواور دوسرے میں مبنی بریاء ہواور آخری میں مبنی علی الکسر ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) لاَ حُزْنَ دَائِمٌ (۲) لاَ مُخَالِفَيْنِ مُجْتَمِعَانِ (۳) لاَ زَانِيَاتِ مُحْتَرَمَاتٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ ثَلاَثَ اَمْثِلَةَ "لِلاَ" النَّافِيَةِ لِلْجِنْسِ الْمُلْغَاةُ، بِحَيْثُ يَكُوْنَ سَبَبُ الْإِلْغَاءِ فِى الْاَوَّلِ دَخُوْلُ حَرْفِ الْجَرِّ عَلَيْهَا، وَفِى الثَّانِى عَدَمُ تَنْكِيْرِ مَعْمُوْلَيْهَا، وَفِى الثَّالِثِ فَصْلُهَا عَنْ اِسْمِهَا بِفَاصِلٍ.

لائے نفی جنس ملغہ عن العمل کی تین مثالیں ایسی لائیں کہ ان میں سے پہلے الغاء کا سبب حرف جر کے داخل ہونے کی وجہ سے ہو، اور دوسرے میں دونوں معمولوں کا نکرہ نہ ہونا ہو، اور تیسرے میں اس کا اسم اپنی خبر سے جدا ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اِشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِلاَجُلٍّ.

(۲) لاَ كِتَابِىْ عِنْدِىْ.

(۳) لاَ فِى الْبُسْتَانِ طِفْلاَنِ وَلاَ بَنَاتٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

مَيِّزِ الْجُمَلَ الْآتِيَةِ "لاَ" النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ مِنْ "لا" النَّافِيَةِ لِلْوَاحِدِ، وَبَيِّنْ عَمَلَ كُلٍّ مِنْهُمَا.

آنے والے جملوں میں سے لائے نفی جنس کو لائے نفی واحد سے الگ کریں اور ان میں

سے ہر ایک کے عمل کو بیان کریں۔

(۱) لاَ تِلْمِيْذٌ غَالِباً بَلْ تِلْمِيْذَانِ

(۲) لاَ حَيَّ خَالِدٌ

(۳) لاَ مُتَنَزَّهَ فِي الْمَدِيْنَةِ بَلْ مُتَنَزَّهَاتٌ

(۴) لاَ عَمَلَ خَيْرٍ ضَائِعٌ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کی پہچان۔

پہلا اور تیسرا جملہ لائے نفی للواحد کے قبیل سے تعلق رکھتے ہیں۔ جبکہ دوسرا اور چوتھا لائے نفی جنس کے قبیل سے تعلق رکھتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اُذْكُرِ الْمَعَانِي الَّتِيْ تَأْتِي لَهَا "لاَ" ثُمَّ بَيِّنِ الْعَامِلَةَ مِنْهَا وَغَيْرَ الْعَامِلَةِ، وَوَضِّحْ نَوْعَ الْعَمَلِ مَعَ التَّمْثِيْلِ.

لا کے معانی کے متعلق اور اس کے عاملہ اور غیر عاملہ ہونے کے متعلق وضاحت عمل کی انواع مثال کے ساتھ ذکر کریں۔

حل:

لَا کے معانی اور عاملہ اور غیر عاملہ ہونے کی انواع کے متعلق مکمل بحث سابقہ سات تمرینات اور سبق کے جملوں میں گزر چکی ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَابِ ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

لاَ حَارِسَيْنِ فِي الْبُسْتَانِ.

لَا ..... نَافِيَةٌ لِلْجِنْسِ حَرْفٌ مَبْنِيٌ عَلَى السُّكُوْنِ.

حَارِسَيْنَ ..... اِسْمُ لَا مَبْنِيٌّ عَلَى الْيَاءِ لِاَنَّهُ مُثَنّٰى.

فِي الْبُسْتَانِ ..... جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ خَبَرُ لَا.

(ب) اَعْرِبِ الْمِثَالَيْنِ الْآتِيَةَ.

آنے والی مثال کی ترکیب کریں۔

(۱) لاَ مُتَرَيِّثِيْنَ مَذْمُوْمُوْنَ

(۲) لاَ مَعَ الْمُسَافِرِ مَاءٌ وَلاَ زَادٌ

(۳) لاَ زَمَانَ رَبِيْعٍ مَمْلُوْلٌ

(۴) لاَ مُسْتَشِيْرًا فِي اُمُوْرِهٖ نَادِمٌ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) لاَ مُتَرَيِّثِيْنَ مَذْمُوْمُوْنَ.

لاَ لائے نفی جنس مُتَرَيِّثِيْنَ لائے نفی جنس کا اسم مبنی بر یاء، مَذْمُوْمُوْنَ لائے نفی جنس کی خبر، الخ.

(۲) لاَ مَعَ الْمُسَافِرِ مَاءٌ وَلاَ زَادٌ.

لاَ ملغہ عن العمل بوجہ تکرار لا، مَعَ الْمُسَافِرِ مضاف، مضاف الیہ ملکر ظرف خبر مقدم، مَاءٌ معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لاَ زائدہ، زَادٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتداء مؤخر۔

(۳) لاَ زَمَانَ رَبِيْعٍ مَمْلُوْلٌ.

لاَ لائے نفی جنس، زَمَانَ رَبِيْعٍ مضاف منصوب رَبِيْعٍ مضاف الیہ، دونوں ملکر لا کا اسم ہوئے، مَمْلُوْلٌ خبر ہوئی لائے نفی جنس کی۔

(۴) لاَ مُسْتَشِيْرًا فِي اُمُوْرِهٖ نَادِمٌ.

لاَ لائے نفی جنس، مُسْتَشِيْرًا نکرہ مفردہ لا کا اسم فِي اُمُوْرِهٖ جار مجرور ملکر متعلق مقدم ہوا، نَادِمٌ خبر ہوئی لائے نفی جنس کی، الخ.

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر۱۰)

اِشْرَحْ اَحَدَ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْهُ.

آنے والے دوشعروں کی وضاحت کریں اوراعراب ظاہر کریں۔

وَلاَ خَيْرَ فِى حُسْنِ الْجُسُوْمِ وَنَبْلِهَا إِذَا لَمْ تَزِنْ حُسْنَ الْجُسُوْمِ عُقُوْلُ

''اورنہیں ہے کوئی خیر جسموں کے حسن اور جسموں کے کمال میں جب تک کہ عقلیں جسموں کے حسن کو جانچ نہ لیں یعنی ان کا وزن نہ کرلیں''

وَلاَ خَيْرَ فِى حِلْمٍ إِذَا لَمْ تَكُنْ لَهُ بَوَادِرُ تَحْمِى صَفْوَهُ اَنْ يُكَدَّرَا (۱)

''اورنہیں ہے کوئی بھلائی اور خیر ایسی بردباری میں کہ جب تک اس بردباری کے لئے ایسے سبقت کرنے والے نہ ہوں کہ اپنے دوست کو بچالیں اس بات سے کہ وہ گدلا (رسوا) ہوجائے''

(۱) البادرة الحدة وما يسبق من قول او فعل فى وقت الغضب.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

لَا سِيَّمَا

تخصیص کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	أُحِبُّ رِجَالَ الْاَدَبِ وَلَاسِيَّمَا الشُّعَرَآءُ أَوِ الشُّعَرَاءِ میں ادیب لوگوں کو پسند کرتا ہوں بالخصوص شاعروں کو
۲	أَعْجَبْتُ بِالْجَيْشِ وَلَاسِيَّمَا قَائِدُهُ أَوْ قَائِدِهِ میں لشکر سے متعجب ہوا بالخصوص اس کے سپہ سالار سے
۳	سَاعِدِ النَّاسَ وَلَاسِيَّمَا الْفُقَرَاءُ أَوِ الْفُقَرَاءِ تو لوگوں کی مدد کر بالخصوص فقراء کی
۴	يُكَافَأُ الْمُجِدُّوْنَ وَلَاسِيَّمَا مُجِدٌّ خُلُقُهُ كَرِيْمٌ أَوْ مُجِدٍّ أَوْ مُجِدًّا محنتی لوگ بدلہ دیئے جائیں گے بالخصوص وہ محنتی جن کے اخلاق مہربانہ ہوں گے
۵	أُحِبُّ سُكْنَى الْقُرَى وَلَاسِيَّمَا قَرْيَةٌ عَلَى النِّيْلِ أَوْ قَرْيَةٍ أَوْ قَرْيَةً میں بستی میں زندگی گزارنے کو پسند کرتا ہوں بالخصوص وہ بستی جو نیل کے کنارے پر ہو
۶	أَجَادَ الْخُطَبَاءُ وَلَاسِيَّمَا خَطِيْبُ حَدِيْثُ السِّنِّ أَوْ خَطِيْبٍ أَوْ خَطِيْباً خطباء بہت عمدہ ہیں بالخصوص نوجوان اور فاضل خطیب

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا قَالَ قَائِلٌ "أُحِبُّ رِجَالَ الْاَدَبِ" فَهِمْنَا اَنَّهُ يَمِيْلُ إِلَى الْاُدَبَاءِ ، وَلٰكِنَّهُ إِذَا اَضَافَ إِلٰى ذٰلِكَ "وَلَا سِيَّمَا الشُّعَرَآءُ" فَهِمْنَا شَيْئًا جَدِيْداً، وَهُوَ اَنَّ نَصِيْبَ الشُّعَرَآءِ مِنْ مَحَبَّتِهِ يَفُوْقُ نَصِيْبَ غَيْرِهِمْ، وَذٰلِكَ لِاَنَّ كَلِمَةَ "سِيَّ" بِمَعْنٰى مِثْلَ : فَكَاَنَّهُ قَالَ وَلٰكِنَّ الشُّعَرَآءَ لَا يُمَاثِلُهُم اَحَدٌ مِنْ رِجَالِ الْاَدَبِ فِى

Marfat.com

وَلَوْعِیَ بِهِمْ وَمَحَبَّتِیْ إِیَّاهُمْ، فَتَرْكِیْبُ "لاَسَیَّمَا" إِذًا تُفِیْدُ تَفْضِیْلَ مَا بَعْدَهَا عَلٰی مَا قَبْلَهَا فِی الْحُكْمِ.

جب کوئی کہنے والا ہے "اُحِبُّ رِجَالَ الْاَدَبِ" تو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ادیبوں کی طرف مائل ہے اور لیکن جب وہ اس کے ساتھ کچھ اضافہ کرے "وَلَا سِیَّمَا الشُّعَرَآءُ" کا تو ہم ایک نئی چیز سمجھتے ہیں وہ یہ ہے کہ شعراء کی جماعت اس کی محبوب جماعت ہے۔ جو کہ ان کے علاوہ دوسروں پر فائق ہے، اور یہ صورت حال اس وجہ سے ہے کہ سِیَّ کا کلمہ مثل کے معنی میں ہے، گویا کہ اس نے کہا اور لیکن وہ شعراء کے ان کے ساتھ مماثلت رکھنے والا ادب کے لوگوں میں سے کوئی نہیں کہ جن کے ساتھ میری محبت ہے اور بالخصوص میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ تو لَا سِیَّمَا کا کلمہ اس وقت فضیلت کا فائدہ دیتا ہے اس کے بعد والی چیز کو تو اس سے پہلے وقع ہے حکم میں ہے۔

تَاَمَّلْ هٰذَا التَّرْكِیْبَ مِنْ حَیْثُ اللَّفْظِ تَجِدْهُ مَبْدُوءًا بِلاَ النَّافِیَةِ لِلْجِنْسِ، فَمَا اِسْمُهَا اِذًا ؟ وَمَا خَبَرُهَا؟ اِسْمُهَا كَلِمَةُ "سِیَّ" وَخَبَرُهَا مَحْذُوْفٌ دَائِماً، تَقْدِیْرُهُ "مَوْجُوْدٌ" اَوْ "حَاصِلٌ" اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ، اَمَّا كَلِمَةُ "مَا" اَلْمُتَّصِلَةُ بِسِیَّ فَهِیَ إِمَّا زَائِدَةٌ وَإِمَّا اِسْمٌ مَوْصُوْلٌ، وَإِمَّا نَكِرَةٌ مَوْصُوْفَةٌ بِمَعْنَی اَیِّ شَیْءٍ وَهِیَ فِی الْحَالَتَیْنِ الْاَخِیْرَتَیْنِ مُضَافٌ إِلَیْهِ.

آپ اس ترکیب میں لفظ کی حیثیت سے غور کریں تو آپ اس کو لائے نفی جنس سے شروع ہوتا ہوا پائیں گے تو اس وقت اس کا اسم کیا ہوگا اور اس کی خبر کیا ہوگی اسی طرح کا اسم کلمہ "سِیَّ" ہے اور اس کی خبر ہمیشہ محذوف ہوتی ہے، جس کی تقدیری عبارت موجود یا حاصل ہوتی ہے، یا اسی طرح کوئی کلمہ جو اس جیسا ہو، جبکہ کلمہ "مَا" جو کہ سی کے ساتھ متصل ہے، یا تو وہ زائدہ سے ہے اور یا اسم موصول ہے یا وہ نکرہ موصوفہ ہے اَیُّ شَیْءٍ کے معنی میں اور آخری دو حالتوں میں مضاف الیہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

تَدَبَّرَ الْاِسْمَ الْوَاقِعَ بَعْدَ "لَاسِيَّمَا" فِی کُلٍّ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، تَجِدُ اَنَّهٗ تَارَةً یَجِیْءُ مَعْرِفَةً کَمَا فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰی، وَتَارَةً یَجِیْءُ نَکِرَةً کَمَا فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِیْرَةِ، فَاِنْ جَاءَ مَعْرِفَةً کَانَ مَرْفُوْعاً اَوْ مَجْرُوْراً لَیْسَ غَیْرَ، اَمَّا الرَّفْعُ فَعَلٰی اَنَّهٗ خَبَرٌ لِمُبْتَدَاءٍ مَحْذُوْفٍ تَقْدِیْرُهٗ هِنَا "هُمُ الشُّعَرَآءُ"، وَتَکُوْنُ هٰذِهِ الْجُمْلَةُ صِلَةً لِمَا عَلٰی اَنَّهَا اِسْمٌ مَوْصُوْلٌ اَوْ صِفَةٌ لَهَا عَلٰی اَنَّهَا نَکِرَةٌ مَوْصُوْفَةٌ، وَاَمَّا الْجَرُّ فَعَلٰی تَقْدِیْرِ اِضَافَةِ سِیَّ اِلَیْهِ وَزِیَادَةِ مَا، فَاِذَا کَانَ الْاِسْمُ نَکِرَةً جَازَ رَفْعُهٗ وَجَرُّهٗ وَنَصْبُهٗ، اَمَّا رَفْعُهٗ وَجَرُّهٗ فَعَلٰی نَحْوِ مَا تَقَدَّمَ وَاَمَّا نَصْبُهٗ فَعَلٰی اَنَّه تَمْیِیْزٌ لِمَا، وَجَازَ ذٰلِکَ لِاَنَّهٗ نَکِرَةٌ.

لَا سِیَّمَا کے بعد واقع اسم میں آپ غور کریں جو کہ دی گئی مثالوں میں ہر ایک مثال میں موجود ہے۔ کبھی تو آپ اس کو پائیں گے کہ وہ معرفہ آتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہے، اور کبھی وہ نکرہ آتا ہے جیسا کہ آخری تین مثالوں میں ظاہر ہے، پس اگر وہ معرفہ آئے تو وہ یا تو مرفوع ہوگا یا مجرور ہوگا، نہ کہ کچھ اور، بہر حال اس پر رفع اس وجہ سے کہ وہ خبر ہے مبتداء محذوف کی جس کی تقدیر یہاں "هُمُ الشُّعَرَآءُ" ہے اور یہ جملہ صلہ ہوگا مَا کے لئے اس شرط پر کہ وہ اسم موصول ہے یا صفت ہوگا اس شرط پر کہ وہ نکرہ موصوفہ ہے اور جبکہ جر وہ شی کی تقدیراً اس کی طرف اضافت کی وجہ سے مَا کے زائدہ ہونے کی وجہ سے۔ پس جب وہ اسم نکرہ ہو تو اس کو رفع دیتا ہے جر دینا اور نصب دینا جائز ہے، بہر حال اس پر رفع اور جر اس طریقے پر ہی ہے جو کہ پہلے گزر چکا ہے اور جبکہ اس کا نصب اس بنا پر کہ وہ فاء کی تمیز ہے اور وہ جائز اس لئے ہے کہ وہ نکرہ ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۷۱) یُؤْتَی بِتَرْکِیْبِ "لَاسِیَّمَا" لِتَفْضِیْلِ مَا بَعْدَهَا عَلٰی مَا قَبْلَهَا فِی الْحُکْمِ.

لَا سِيَّمَا کا کلمہ مرکب کلمہ اس کے مابعد کی ماقبل پر فضیلت کو ظاہر کرنے کے حکم میں لایا جاتا ہے۔

(۷۲) اَلْاِسْمُ الْوَاقِعُ بَعْدَ لَا سِيَّمَا اِنْ كَانَ مَعْرِفَةً جَازَ فِيْهِ الرَّفْعُ وَالْجَرُّ لَيْسَ غَيْرُ، وَاِنْ كَانَ نَكِرَةً جَازَ فِيْهِ اَوْجُهُ الْاِعْرَابِ الثَّلَاثَةِ.

وہ اسم جو کہ لَا سِيَّمَا کے بعد واقع ہو اگر وہ معرفہ ہو تو اس میں صرف رفع اور جر ہی جائز ہے نہ کہ اس کے علاوہ کچھ اور، اور اگر وہ نکرہ ہو تو اس میں تینوں اعراب طریقے جائز ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اِقْرَاِ الْاَمْثِلَةَ الْآتِيَةَ، وَبَيِّنْ فِى الْاِسْمِ الَّذِىْ بَعْدَ "لَاسِيَّمَا" مَا يَجُوْزُ مِنْ اَوْجُهِ الْاِعْرَابِ، مَعَ تَعْلِيْلِ كُلِّ وَجْهٍ.

آنے والی مثالوں کو پڑھیں اور لَا سِيَّمَا کے بعد والے اسم کے بارے میں بیان کریں کہ اعراب کی کتنی وجوہ جائز ہیں نیز ہر وجہ کی علت کو بیان کریں۔

(۱) اُحِبُّ تَسَلُّقَ الْجِبَالِ وَلَاسِيَّمَا الشَّاهِقَةُ.

(۲) سَيُعَاقَبُ الْمُذْنِبُوْنَ وَلَا سِيَّمَا مُذْنِبٌ لَهُ سَابِقَةٌ.

(۳) يُنْفِقُ الْعَاقِلُ مَالَهُ فِى وُجُوْهِ الْخَيْرِ وَلَاسِيَّمَا مَسَاعِدَةُ الْفُقَرَآءُ.

(۴) اَعْجَبَنِى الْقَوْمُ وَلَاسِيَّمَا اَمِيْرَ بَيْنَهُمْ.

(۵) اَحْسِنْ إِلَى الْفُقَرَآءِ وَلَاسِيَّمَا فَقِيْرٌ عَاجِزٌ.

(۶) يُعْجِبُنِى الْعُمَّالُ الْمُجِدُّوْنَ وَلَا سِيَّمَا عَامِلٌ مُبَكِّرٌ.

(۷) رَبِحَ تِجَارُ الْمَدِيْنَةِ وَلَاسِيَّمَا تُجَّارُ الْقُطْنِ.

(۸) يَضُرُّ السَّهْرُ كُلَّ طِفْلٍ وَلَاسِيَّمَا طِفْلٌ جِسْمُهُ ضَعِيْفٌ.

Marfat.com

حل:

دی گئی مثالوں میں لا سیما کے بعد والے کلمہ کے اعراب کی تعیین۔

(۱) أُحِبُّ تَسَلُّقَ الْجِبَالِ وَلاَسِيَّمَا الشَّاهِقَةُ اَوُ الشَاهِقَةِ.

(۲) سَيُعَاقَبُ الْمُذْنِبُوْنَ وَلاَ سِيَّمَا مُذْنِبٌ لَهُ سَابِقَةٌ "مُذْنِبٍ" "مُذْنِبًا".

(۳) يُنْفِقُ الْعَاقِلُ مَالَهُ فِي وُجُوْهِ الْخَيْرِ وَلاَسِيَّمَا مَسَاعِدَةِ الْفُقَرَآءِ مُسَاعِدَةِ الْفُقَرَآءِ.

(۴) اَعْجَبَنِي الْقَوْمُ وَلاَسِيَّمَا اَمِيْرَ بَيْنَهُمْ ، اَمِيْرٍ، اَمِيْرًا.

(۵) اَحْسِنْ إِلَى الْفُقَرَآءِ وَلاَسِيَّمَا فَقِيْرٌ عَاجِزٌ، فَقِيْرٍ عَاجِزٍ ، فَقِيْرًا عَاجِزًا.

(۶) يُعْجِبُنِي الْعُمَّالُ الْمُجِدُّوْنَ وَلاَ سِيَّمَا عَامِلٍ مُبَكِّرٍ ، عَامِلٌ مُبَكِّرٌ، عَامِلاً مُبَكِّرًا.

(۷) رَبِحَ تِجَارُ الْمَدِيْنَةِ وَلاَسِيَّمَا تُجَّارُ الْقُطْنِ ، تُجَّارَ الْقُطْنِ.

(۸) يَضُرُّ السَّهْرُ كُلَّ طِفْلٍ وَلاَسِيَّمَا طِفْلٌ جِسْمُهُ ضَعِيْفٌ طِفْلٍ ، طِفْلاً.

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

ضَعْ فِي الْاَمَاكِنِ الْخَالِيَةِ جُمَلاً مُنَاسِبَةً، وَبَيِّنْ اَوْجَهِ الْاِعْرَابِ الْجَائِزَةَ فِي كُلِّ اِسْمٍ يَأْتِي بَعْدَ "لاَسِيَّمَا".

خالی جگہوں میں کوئی مناسب جملہ رکھیں اور لَا سِيَّمَا کے بعد والے ہر اسم میں جتنے وجوہ سے اعراب جائز ہے اس کو بیان کریں۔

(۱) .....وَلاَسِيَّمَا شرفاته (۲) .....وَلاَسيما شجر الكافور

(۳) .....وَلاَسيما مُزَاح يؤدى إلى الخصام (۴) .....وَلاَسيما صديق وفىّ

(۵) .....وَلاَسيما أخوك (۶) .....وَلاَسيما العلماء

(۷) .....وَلاَسيما غَنِىّ يواسى بماله الفقراء (۸) .....وَلاَسيما كتب الأدب

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق خالی جگہوں میں مناسب کلمات۔

(۱) لَقِيتُ نِسَآءَ الْبَيْتِ وَلَا سِيَّمَا شُرَفَاتُهُ.

(۲) اَسْقَيْتُ الْاَشْجَارَ وَلَا سِيَّمَا شَجَرَ الْكَافُوْرِ.

(۳) لَا اُحِبُّ الْاَشْرَارَ وَلَا سِيَّمَا مُرَاحٌ يُوَدِّى اِلٰى خِصَامٍ.

(۴) اَوُدُّ الْاَصْدِقَاءِ وَلَا سِيَّمَا صَدِيْقٌ وَفِىٌّ.

(۵) اَدْعُو الطَّلَبَةَ وَلَا سِيَّمَا اَخُوْكَ.

(۶) اَسْمَعُ كَلَامَ النَّاسِ وَلَا سِيَّمَا الْعُلَمَاءُ.

(۷) اَمْدَحُ النَّاسَ وَلَا سِيَّمَا غَنِىٌّ يُوَاسِى بِمَالِهِ الْفُقَرَآءِ.

(۸) اُطَالِعُ الْكُتُبَ وَلَا سِيَّمَا كُتُبُ الْاَدَبِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ اِسْماً مُنَاسِباً بَعْدَ "لَاسِيَّمَا" فِى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنِ الْوُجُوْهُ الْمُمْكِنَةُ فِى ضَبْطِ آخِرِهِ.

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے میں لَا سِيَّمَا کے بعد مناسب اسم رکھیں اور اس کے آخر کو ضبط کرنے کے متعلق ممکنہ وجوہ کو بیان کریں۔

(۱) أثاث المنزل ثمين ولاسيما ....

(۲) مناظر الريف جميلة ولاسيما ....

(۳) يحب العقلاء الهدوء ولاسيما ....

(۴) التمرينات البدنية مفيدة ولاسيما ....

(۵) الفراغ يُفْسد العقول ولاسيما ....

(۶) كثرة الأكل تضر الأجسام ولاسيما ....

(۷) يحب المعلم تلاميذ ولاسيما ....

(۸) أجاد التلميذ الإنشاء ولاسيما ....

حل:

دیئے گئے جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب کلمات۔

(۱) اَثَاثُ الْمَنْزِلِ ثَمِيْنٌ وَلاَ سِيَّمَا مَفْرُوشَاتُهُ.

(۲) اَلتَّمْرِيْنَاتُ الْبَدَنِيَةُ مُفِيْدَةٌ وَلاَ سِيَّمَا سَيْرُ الصَّبَاحِ.

(۳) يُحِبُّ الْعُقَلآءُ الْهُدُوْءَ وَلاَ سِيَّمَا التَّكَلُّمُ بِالْاَدَبِ.

(۴) اَلْفَرَاغُ يُفْسِدُ الْعُقُوْلَ وَلاَ سِيَّمَا الذِّهْنُ.

(۵) مَنَاظِرُ الرِّيْفِ جَمِيْلَةٌ وَلاَ سِيَّمَا النَّدٰى.

(۶) كَثْرَةُ الْاَكْلِ نَضُرُّ الْاَجْسَامُ وَلاَ سِيَّمَا الْمِعْدَةُ.

(۷) يُحِبُّ الْمُعَلِّمُ تَلَامِيْذَهُ وَلاَ سِيَّمَا الْمُطِيْعُ.

(۸) اَجَادَ التَّلَامِيْذُ الْاِنْشَادَ وَلاَ سِيَّمَا اَخُوْكَ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَكُوْنَ الْاِسْمُ بَعْدَ "لَاسِيَّمَا" فِي كُلٍّ مِنْهَا مَعْرِفَةً وَبَيِّنِ الْاَوْجُهَ الْمُمْكِنَةَ فِي اِعْرَابِهِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں لَا سِيَّمَا کے بعد والا اسم ہر ایک میں معرفہ ہو اور اس ممکنہ اعراب کی صورتوں کو بیان کریں۔

حل:

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے تمرین نمبر ۲ میں آ چکے ہیں۔

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ الْاِسْمُ بَعْدَ "لَاسِيَّمَا" فِي كُلٍّ مِنْهَا نَكِرَةً، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِي اِعْرَابِهِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں لَا سِيَّمَا کے بعد والا اسم نکرہ ہو اور اس میں جو اعراب کی صورت جائز ہیں وہ تحریر کریں۔

حل:

مندرجہ بالاتمرین میں مطلوبہ جملوں کے مطابق جملے تمرین نمبرا کے حل میں گزر چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ يَكُوْنُ الْاِسْمُ الْوَاقِعُ بَعْدَ "لَاسِيَّمَا" فِي الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى مِنْهَا مُثَنّٰى، وَفِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، وَفِي الثَّلَاثِ الْاَخِيْرَةِ اِسْمُ إِشَارَةٍ.

ایسے نو جملے بنائیں کہ جن میں لَا سِيَّمَا کے بعد پہلے تین جملوں میں تثنیہ کا کلمہ ہواور دوسرے تین میں جمع مذکر سالم ہواور آخری تین میں اسم اشارہ ہو۔

حل:

دی گئی شرائط کے مطابق جملے۔

(۱) خَاطَبْتُ الطُّلَّابَ وَلَا سِيَّمَا طَالِبَانِ.

(۲) عَرَّفْتُ النَّاسَ وَلَا سِيَّمَا رَجُلَانِ.

(۳) ذَهَبْتُ بِالْاَطْفَالِ وَلَا سِيَّمَا طِفْلَانِ.

(۱) اُحِبُّ مُسْلِمُوا الْهِنْدِ وَلَا سِيَّمَا مُصَلُّوْنَ.

(۲) اَتَعَرَّفُ الْمُسْلِمُوْنَ وَلَا سِيَّمَا صَائِمُوْنَ.

(۳) جَاءَ مُهْتَدُوْنَ وَلَا سِيَّمَا فَلَّاحُوْنَ.

(۱) اِشْتَرَيْتُ الشِّيَاةَ وَلَا سِيَّمَا هٰذِهِ.

(۲) ذَبَحْتُ الْاَغْنَامَ وَلَا سِيَّمَا هٰذَا.

(۳) مَدَحْتُ النِّسَآءَ وَلَا سِيَّمَا هٰؤُلَآءِ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

عَبِّرْ عَنِ الْمَعَانِي فِي التَّرَاكِيْبِ الْآتِيَةِ بِجُمَلٍ تَشْتَمِلُ عَلٰى "لَاسِيَّمَا".

Marfat.com

آنے والے مرکبات کوایسے معانی سے تعبیر کریں کہ جو لَا سِیَّمَا کے جملوں پر مشتمل ہوں۔

(۱) اَلْفَاکِهَةُ غِذَاءٌ مُفِیْدٌ، وَأَفْضَلُ أَنْوَاعِهَا الْبُرْتَقَالُ.

(۲) زُرْتُ حَدِیْقَةً فَرَاعَنِیْ کُلُّ شَیْءٍ فِیْهَا، وَإِنْ أَنْسَ لَا أَنْسَ حُسْنَ الْوُرُوْدِ الْمُخْتَلِفَةِ الْاَلْوَان.

(۳) لِیْ شَغَفٌ عَظِیْمٌ بِالْفُنُوْنِ الْجَمِیْلَةِ وَبِخَاصَّةٍ التَّصْوِیْر.

(۴) أُحْسِنُ إِلَی النَّاسِ وَ أَبْدَأُ بِأَهْلِیْ وَجِیْرَانِیْ.

حل:

دیئے گئے جملوں میں لَا سِیَّمَا کا استعمال۔

(۱) اَلْفَاکِهَةُ غِذَاءٌ مُفِیْدٌ لاَ سِیَّمَا الْبُرْتَقَالُ.

(۲) زُرْتُ حَدِیْقَةً فَرَاعَنِی کُلَّ شَیْءٍ فِیْهَا وَاِنْ اَنْسَ لَا اَنْسَ لاَ سِیَّمَا حُسْنَ الْوُرُوْدِ الْمُخْتَلِفَةِ الْاَلْوَان.

(۳) لِیْ شَغَفٌ عَظِیْمٌ بِالْفُنُوْنِ الْجَمِیْلَةِ وَلاَ سِیَّمَا التَّصْوِیْرُ.

(۴) اُحْسِنُ اِلَی النَّاسِ وَلاَ سِیَّمَا اَهْلِیْ وَجِیْرَانِی.

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۷ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

اَلْعُلَمَاءُ مُحْتَرَمُوْنَ وَلاَسِیَّمَا الْعَامِلُوْنَ.

اَلْعُلَمَاءُ ..... مُبْتَدَأٌ مَرْفُوْعٌ.

مُحْتَرَمُوْنَ ..... خَبَرُ الْمُبْتَدَاِ مَرْفُوْعٌ بِالْوَاو.

وَلاَسِیَّمَا ..... اَلْوَاوُ اِعْتِرَاضِیَةٌ، وَلَا نَافِیَةٌ لِلْجِنْسِ، وَ سِیَّ اِسْمُهَا مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ الظَّاهِرَةِ، وَهُوَ مُضَافٌ، وَمَا زَائِدَةٌ.

اَلْعَامِلُوْنَ ..... مُضَافٌ إِلَیْهِ مَجْرُوْرٌ بِالْیَاءِ لِاَنَّهٗ جَمْعُ مُذَکَّرٍ سَالِمٌ.

Marfat.com

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی تراکیب کریں۔

(۱) اِسْتَشِرِ الْاَصْدِقَاءَ وَلَاسِيَّمَا صَدِيْقاً عَاقِلاً.

(۲) سَاَزُوْرُ آثَارَ الْقَاهِرَةِ وَلَاسِيَّمَا جَامِعُ عَمْرٍو.

(۳) حَفِظَ التَّلَامِيْذُ دُرُوْسَهُمْ وَلَاسِيَّمَا اَخِيْکَ.

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) اِسْتَشِرِ الْاَصْدِقَاءَ وَلَاسِيَّمَا صَدِيْقاً عَاقِلاً.

اِسْتَشِرِ فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع مستتر محلاً فاعل، اَلْاَصْدِقَاءَ مفعول بہ وَلَا سِيَّمَا واؤ اعتراضیہ لَا لائے نفی وَسِيَّ اسم منصوب فتحہ لفظی کے ساتھ مَا زائدہ صَدِيْقاً عَاقِلاً موصوف صفت الخ.

(۲) سَاَزُوْرُ آثَارَ الْقَاهِرَةِ وَلَاسِيَّمَا جَامِعُ عَمْرٍو.

سَاَزُوْرُ فعل اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع محلاً مستتر فاعل، آثَارَ الْقَاهِرَةِ منصوب مضاف الْقَاهِرَةِ مضاف الیہ، مفعول بہ وَلَا سِيَّمَا واؤ اعتراضیہ لائے نفی جنس سِيَّ اسم مَا زائدہ جَامِعُ عَمْرٍو منصوب مضاف عَمْرٍو مضاف الیہ، الخ.

(۳) حَفِظَ التَّلَامِيْذُ دُرُوْسَهُمْ وَلَاسِيَّمَا اَخِيْکَ.

حَفِظَ فعل التَّلَامِيْذُ فاعل دُرُوْسَهُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر منصوب لفظا مفعول بہ، وَلَا سِيَّمَا اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔ اَخِيْکَ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور۔ الخ.

☆☆☆☆☆

مَا يَنُوْبُ عَنِ الْمَصْدَرِ فِی بَابِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ

مفعول مطلق کے باب میں مصدر کے قائم مقام (نائب) کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	أَقْرَرْتُ بِذَنْبِی اِعْتِرَافاً میں نے اپنے گناہ کا اقراری اعتراف کیا	۶	جَدَّ الطَّالِبُ کُلَّ الْجَدِّ طالب علم نے بھرپور محنت کی
۲	سَارَ الْقِطَارُ سَرِیْعاً ریل بہت تیز چلی	۷	أَحْسَنَ الْعَامِلُ بَعْضَ الْاِحْسَانِ مزدور نے قدرے اچھا کام کیا
۳	رَجَعَ الْجَیْشُ الْقَهْقَرَی لشکر غالب ہوکر لوٹا	۸	أَکْرَمْتَ الضَّیْفَ ذٰلِکَ الْاِکْرَامَ میں نے مہمان کا خوب اکرام کیا
۴	حَلَفَ الرَّجُلُ ثَلَاثاً آدمی نے تین مرتبہ حلف اٹھایا	۹	جَامَلْتُکَ مُجَامَلَةً لَا أُجَامِلُهَا أَحَدًا میں نے جو سلوک آپ سے کیا ایسا سلوک کسی سے نہیں کیا
۵	ضَرَبَ الْحُوْذِی الْحِصَانَ سَوْطاً (گھڑسوار نے گھوڑے کو کوڑا مارا)		

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَلْفَاظُ: اِعْتِرَافًا وَسَرِیْعًا وَالْقَهْقَرِی وَثَلٰثاً وَسَوْطاً وَکُلَّ وَبَعْضَ وَذٰلِکَ وَهَا مِنْ "أُجَامِلُهَا" فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، یَدُلُّ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی مَعْنٰی مَصْدَرِ الْفِعْلِ الْمَذْکُوْرِ قَبْلَهُ، وَیَحِلُّ مَحَلَّ ذٰلِکَ الْمَصْدَرِ، فَکَأَنَّکَ قُلْتَ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ عَلَی التَّرْتِیْبِ: اَقْرَرْتُ بِذَنْبِیْ اِقْرَارًا، وَسَارَ الْقِطَارُ سَیْرًا سَرِیْعاً، وَرَجَعَ الْجَیْشُ رُجُوْعَ الْقَهْقَرَی، وَهَلُمَّ جَرًّا.

دی گئی مثالوں میں اِعْتِرَافًا، سَرِیْعًا، اَلْقَهْقَرِی، ثَلَاثًا، سَوْطًا، کُلَّ،

Marfat.com

بَعْضٌ ، ذٰلِکَ اور اُجَامِلُهَا میں سے ہر ایک اپنے ماقبل فعل مذکور کے مصدر کے معنیٰ پر دلالت کرتا ہے، اور وہ اس مصدر کے قائم مقام ہے، پس گویا کہ آپ نے دی گئی مثالوں میں علی الترتیب کہا۔ اَقْرَرْتُ بِذَنْبِیْ اِقْرَارًا، سَارَ الْقِطَارُ سَیْرًا سَرِیْعًا، رَجَعَ الْجَیْشُ رُجُوْعَ الْقَهْقَرِی، اور اسی طرح آخر تک۔

وَلَمَّا کَانَتِ الْمَصَادِرُ فِی مِثْلِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ تُنْصَبُ عَلَی الْمَفْعُوْلِیَةِ الْمُطْلَقَةِ، کَانَ مِنَ الْوَاضِحِ اَنْ تُنْصَبَ الْاَلْفَاظُ الدَّالَّةُ عَلٰی مَعَانِیْهَا وَالْحَالَةِ فِی اَمَاکِنِهَا، عَلٰی اَنَّهَا نَائِبَةٌ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ.

ان مثالوں میں جب مصادر کو مفعول مطلق کی بنا پر نصب دیا گیا تو یہ بات واضح اور صاف ہے کہ ان الفاظ کو بھی نصب ہی دیا جائے گا کہ جو ان کے معانی پر دلالت کریں گے اور ان کی جگہ پر اسی حالت میں ہوں گے اس اعتبار سے کہ وہ مفعول مطلق کے نائب ہیں۔

تَدَبَّرْ هٰذِهِ الْاَلْفَاظَ النَّائِبَةَ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ مَرَّةً ثَانِیَةً، وَابْحَثْ فِی الْمُنَاسَبَةِ بَیْنَ کُلٍّ مِنْهَا وَالْمَصْدَرِ الْاَصْلِی لِلْفِعْلِ تَجِدْ صِلَةً وَثِیْقَةً بَیْنَهُمَا، فَاللَّفْظُ الْاَوَّلُ مُرَادِفٌ لِلْمَصْدَرِ وَالثَّانِی صِفَتُهٗ وَالثَّالِثُ نَوْعُهٗ وَالرَّابِعُ عَدَدُهٗ إِلٰی آخِرِ مَا تَرَاهُ فِی الْقَاعِدَةِ الْآتِیَةِ عَلَی التَّرْتِیْبِ.

آپ دوبارہ ان الفاظ میں غور وفکر کریں کہ جو مفعول مطلق کے نائب ہیں اور آپ ان الفاظ میں سے ہر ایک لفظ کو اور مصدر اصلی جو کہ فعل کا تحقیق کریں تو آپ ان دونوں کے درمیان ایک قابل اعتماد تعلق پائیں گے پس پہلا لفظ مصدر کے مرادف ہے دوسرا اس کی صفت ہے اور تیسرا اس کی نوع ہے اور چوتھا اس کا عدد ہے اسی طرح ہر ایک ترتیب ہے جو کہ آپ آنے والے قاعدہ میں دیکھ لیں گے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۷۳) یَنُوْبُ عَنِ الْمَصْدَرِ مُرَادِفُهٗ وَصِفَتُهٗ وَمَا یَدُلُّ عَلٰی نَوْعِهٖ اَوْ عَدَدِهٖ اَوْ

Marfat.com

آلَتِهِ وَكُلٌّ وَبَعْضُ مُضَافَتَيْنِ إِلَيْهِ. وَالْإِشَارَةُ إِلَيْهِ وَضَمِيْرُهُ فَيُنْصَبُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهَا عَلٰى اَنَّهُ نَائِبٌ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ.

مصدر کے قائم مقام اس کے مرادف کو اس کی صفت کو اور یا جو اس نوع یا عدد پر دلالت کرے یا اس کے آلہ پر دلالت کرے اور کل بعض دونوں اس مصدر کی طرف مضاف ہوتے ہیں اور اس کی طرف اشارہ کرنا اور اس کی ضمیر کو قائم مقام بنایا جاتا ہے اور ان میں سے ہر ایک کو مفعول مطلق کا نائب ہونے کی بناء پر نصب دیا جاتا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

عَيِّنْ كُلَّ نَائِبٍ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ فِى الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ سَبَبَ نِيَابَتِهِ.

آنے والی عبارت میں مفعول مطلق کے ہر نائب کو متعین کریں اور اس کے نائب ہونے کا سبب بھی بیان کریں۔

اَلتَّمْرِيْنَاتُ الْبَدَنِيَّةُ تَزِيْدُ الْعُضَلَاتِ صَلَابَةً وَالْقَلْبَ قُوَّةً وَتُسَاعِدُ الْاَمْعَاءَ وَالْكُلَى اَتَمَّ مَسَاعِدَةٍ، فَعَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ يُعْنٰى بِهَا كُلَّ الْعِنَايَةِ، وَاَنْ يَجْعَلَ لِنَفْسِهِ حَظًّا مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ، وَاَفْضَلُ اَنْوَاعِ التَمْرِيْنِ الْبَدَنِيِّ مَا كَانَ فِى الْهَوَآءِ الطَّلْقِ، فَيُحْسِنُ بِالْاِنْسَانِ اَنْ يَمْشِيَ فِى الْحُقُوْلِ كَثِيْراً، وَاَنْ يَّسْبَحَ عَوْماً، وَاَنْ يَمْتَطِيَ صَهْوَاتِ الْخَيْلِ رُكُوْباً، وَاَنْ يَشْتَغِلَ فِى حَدِيْقَةِ مَنْزِلِهٖ دَفْعَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثاً كُلَّ اُسْبُوْعٍ، وَعَلَى الْاِنْسَانِ اِلَّا يُجْهِدُ نَفْسَهُ فِى هٰذَا التَّمْرِيْنِ ذٰلِكَ الْاِجْهَادِ الَّذِىْ يَاْتِيْهَا الْمُتَنَافِسُوْنَ فِى مَيَادِيْنِ السِّبَاقِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ قَدْ يَضُرُّ الْجِسْمَ اَكْثَرَ مِمَّا يُفِيْدُهُ.

حل:

دی گئی عبارت سے مفعول مطلق کے نائب کی تعیین۔

صَلَابَةً ، قُوَّةً ، مَسَاعِدَةٍ ، كُلَّ الْعِنَايَةِ ، كَثِيْرًا.

Marfat.com

عَوْمًا ، رَكُوْبًا، دَفْعَتَيْنِ اور ثَلاَثًا.

نائب ہونے کے اسباب کا ذکر۔

صَلَابَةً اور قُوَّةً یہ صفت ہیں مصدر کے لئے۔

كُلَّ الْعَنَايَةِ: یہ كُلّ کی وجہ سے كُلِّيَةً کے معنی پر دال ہے۔

خَطًا: یہ بَعْضِيَتْ کے معنی پر دال ہے۔

كَثِيْرًا: یہ صفت کے معنی پر دال ہے۔

عَوْمًا: یہ نوع کے معنی پر دال ہے۔

دَفْعَتَيْنِ اَوْ ثَلاَثًا: یہ عدد کے معنی پر دال ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

عَيِّنْ نَائِبَ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

آنے والے جملوں میں مفعول مطلق کے نائب کی تعیین کریں۔

(۱) تَلاَ الْقَارِئُ الْقُرْآنَ اَحْسَنَ تِلاوَةٍ.

(۲) رَمَى الصِّيَادُ الطَّيْرَ سَهْماً.

(۳) سَجَدَ الْمُصَلِّى اَرْبَعاً.

(۴) مَا نَامَ الْمَرِيْضُ بَعْضَ النَّوْمِ حَتّٰى هَبَّ مُنْزَعِجاً.

(۵) يُحِبُّ الْعَاقِلُ وَطَنَهُ كُلَّ الْحُبِّ.

(۶) هَجَمَ الْجُنْدِيُّ الدَّغْرَى. (۱)

(۱) الدغرمی الافنجام من غیر تثبت

(۷) اَلرَّجُلُ الْمُهَذَّبُ لاَ يُعَامِلُ النَّاسَ هٰذِهِ الْمُعَامَلَةَ.

(۸) صَفَحْتُ عَنْهُ صَفْحاً لاَ اَصْفَحُهُ عَنْ اَحَدٍ.

(۹) إِذَا نَجَحْتُ دَعَوْتُ الْجَفَلَى. (۲)

(۱۰) اَوْلَمَ صَدِيْقِىْ وَدَعَا النَّقَرَى. (۳)

(۲) الجفلی الدعوۃ العامۃ (۳) الفقری الدعوۃ الخاصۃ.

Marfat.com

حل:

دیئے گئے جملوں سے مفعول مطلق کے نائب کی تعیین۔

اَحْسَنَ تِلاوَةً، سَهْدًا، اَرْبَعًا، بَعْضَ النَّوْمِ، مُنْزَعِجًا.

كُلَّ الْحُبِّ، اَلدَّغْرَى، هٰذِهِ الْمُعَامَلَةَ، صَفْحًا، اَلْجَفْلٰى، اَلنَّقَرَى.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ نَائِباً عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ فِى كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ مِنَ النَّوْعِ الْمَوْضُوْعَيْنِ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ.

ہر خالی جگہ میں مفعول مطلق کے نائب کو رکھیں اور موضوع کی نوع قوسین میں دیئے گئے اشارات کے مطابق ہو۔

(۱) اَقْبَلَ النَّاس ..... (مرادف)

(۲) اُبْغِضُ الْجُبَّان ..... (مرادف)

(۳) نَاكُلُ فِى الْيَوْمِ ..... (عـــدد)

(۴) بَعْدَ اَنْ غَضِبَ..... رَجَعَ إِلَيْهِ حِلْمُهُ (اسم إشارة)

(۵) اُحِبُّ الْهَوَاء الطَّلْقَ ..... (كـل)

(۶) اِحْتَرَمْتُهُ اِحْتِرَاماً ..... (ضـمير)

(۷) اَتْعَبَ الْعَامِلُ نَفْسَهُ ..... (بعض)

(۸) ضَرَبَ اللَّاعِبُ الْكُرَةَ ..... (آلـــة)

(۹) اَكْرَمْنَا الضُّيُوْفَ ..... (صـفة)

(۱۰) نَظَرْتُ إِلَى الْمُقَصِّرِ ..... (نـوع)

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی مخصوص کلمات سے تکمیل۔

Marfat.com

(۱) اَقْبَلَ النَّاسَ تَوَجُّهًا كَامِلاً.

(۲) اُبْغِضُ الْجُبَّانُ اِسْتِكْرَاهًا شَدِيْدًا.

(۳) نَاكُلُ فِى الْيَوْمِ ثَلاثًا.

(۴) بَعْدَ اَنْ غَضِبَ ذٰلِكَ الْغَضَبِ رَجَعَ اِلَيْهِ حِلْمُهُ.

(۵) اُحِبُّ الْهَوَآءَ الطَلَقَ كُلَّ الْحُبِّ.

(٦) اِحْتَرَمْتُهُ اِحْتِرَامًا لاَ اِحْتَرِمُهٗ اَحَدًا.

(۷) اَتْعَبَ الْعَامِلُ نَفْسَهُ بَعْضَ التَّعَبِ.

(۸) ضَرَبَ اللَّاعِبُ الْكُرَةَ رِجْلاً.

(۹) اَكْرَمْنَا الضُّيُوْفَ حَسَنًا.

(۱۰) نَظَرْتُ اِلَى الْمُقَصِرِ نَظَرَ الْحَاذِقِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اِجْعَلْ كُلَّ لَفْظٍ مِنَ الْاَلْفَاظِ الْآتِيَةِ نَائِباً عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ فِى جُمْلَةٍ تَامَةٍ.

آنے والے الفاظ میں سے ہر لفظ کو مکمل جملوں میں مفعول مطلق کا نائب بنا کر استعمال کریں۔

كُلَّ الْاِتْقَانِ	بَعْضَ الْاِهْمَالِ	تِلْكَ الْمُسَاعِدَةِ	اَتَمَّ حِفْظٍ
ذَالِكَ السُّلُوْكِ	عِشْرِيْنَ	عَصَا	تَوْكِيْلاً
	سُرُوْرًا	يَسِيْرًا	

حل:

دیئے گئے کلمات کا مفعول مطلق کے نائب کی حیثیت سے جملوں میں استعمال۔

(۱) اَتْقِنِ الْعَمَلَ كُلَّ الْاِتْقَانِ.

(۲) لاَ تَتْرُكِ الْعَمَلَ بَعْضَ الْاِهْمَالِ.

(۳) سَاعَدْتُهُ تِلْكَ الْمُسَاعِدَةِ.

(۴) حَفِظْتُ الْقُرْآنَ اَتَمَّ حِفْظٍ.

(۵) اَسْلَكْتُهُ ذٰلِكَ سُلُوْكًا.

(۶) صَامَ الرَّجُلَ عِشْرِيْنَ.

) ضَرَبَ الرَّاعِي الْغَنَمَ عَصًا.

اَعْطَيْتُهُ تَوْكِيْلاً.

رَحْتُ بِلِقَائِكَ سُرُوْرًا.

(سَهَّلْتُ لَهُ فِي الْعَمَلِ يَسِيْرًا.

رِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

) كَوِّنْ جُمْلَةَ الْفَاعِلُ فِيْهَا مُثَنّٰى مُذَكَّرٌ، مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلٰى اِسْمِ عَدَدٍ نَائِبٍ
نِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ.

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ اس میں فاعل تثنیہ مذکر ہو اور اس میں مفعول مطلق کا نائب اسم عدد ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

يَاْكُلُ الْعَامِلاَنِ فِي الْيَوْمِ ثَلاَثًا.

(۲) كَوِّنْ جُمْلَةَ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِيْهَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلٰى صِفَةِ نَائِبَةٍ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ.

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جس میں نائب فاعل جمع مونث سالم ہو اور مفعول مطلق نائب صفت پر مشتمل ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

تُعَلَّمُ الْبَنَاتُ اَحْسَنَ تَعْلِيْمٍ.

Marfat.com

(۳) كَوِّنْ جُمْلَةً الْمُبْتَدَاءُ فِيْهَا جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ وَالْخَبَرُ جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰى ضَمِيْرٍ نَائِبَةٍ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ.

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ اس میں مبتداء جمع مذکر سالم ہو اور خبر ایسا جملہ فعلیہ ہو کہ جو ایسی ضمیر پر مشتمل ہو کہ جو مفعول مطلق کا نائب بن رہی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

اَلصَّائِمُوْنَ لاَ يَصُوْمُهَا اَحَدٌ.

(۴) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ اِسْتِفْهَامِيَتَيْنِ، تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِّنْهُمَا عَلٰى مَصْدَرٍ نَائِبٍ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ.

دو ایسے استفہامیہ جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے مصدر پر مشتمل ہو کہ جو مفعول مطلق کا نائب ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) هَلْ جَلَسَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ قُعُوْدًا.

(۲) اَمَنَعْتَهُ مُحَابَسَةً.

(۵) كَوِّنْ جُمْلَةً شَرْطِيَّةً يَكُوْنُ كُلٌّ مِنْ فِعْلِ الشَّرْطِ وَالْجَوَابُ فِيْهَا مَتْلُوًّا بِنَائِبٍ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ.

ایک جملہ شرطیہ ایسا بنائیں کہ اس میں سے ہر ایک شرط کے فعل سے ہو اور جواب اس میں مفعول مطلق کے نائب سے پڑھا جائے۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

اِذَا فُزْتُ دَعَوْتُ الْجَفَلَى.

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا عَلٰى نَائِبٍ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ، وَاسْتَوْفِ جَمِيْعَ الْاَنْوَاعِ الَّتِىْ تَعْرِفُهَا.

ایسے نو جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مفعول مطلق کے نائب کی ہر قسم پر مشتمل ہو اور اس کی تمام انواع کا ذکر کریں۔

حل:

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے تمرین نمبر ۳ میں بالترتیب تمام انواع کے ساتھ گزر چکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِى الْاَعْرَاب ٧ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

زَارَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

زَارَ ..... فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِىٌّ عَلَى الْفَتْحِ.

اَلطَّبِيْبُ ..... فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ.

اَلْمَرِيْضَ ..... مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ.

أَرْبَعَ ..... نَائِبٌ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ.

مَرَّاتٍ ..... مُضَافٌ إِلَيْهِ مَجْرُوْرٌ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی تراکیب کریں۔

(۱) وَثِقْتُ بِكَ كُلَّ الثِّقَةِ

(۲) عَطَفْنَا عَلَيْهِ مِثْلَ عَطْفِكُمْ

(۳) سَعَيْتُ ذٰلِكَ السَّعْىَ

(۴) جَلَسَ الرَّجُلُ الْقُرْفُصَاءَ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) وَثِقْتُ بِکَ کُلَّ الثِّقَةِ.

وَثِقْتُ فعل ماضی اس میں ضمیر متکلم اس کا فاعل بِکَ ب حرف جار ک مخاطب مجرور کُلَّ الثِّقَةِ کُلَّ مضاف منصوب مفعول مطلق کا نائب الثِّقَةِ مضاف الیہ، الخ.

(۲) عَطَفْنَا عَلَيْهِ مِثْلَ عَطْفِكُمْ.

عَطَفْنَا فعل ماضی اس میں جمع ضمیر جمع متکلم فاعل عَلَيْهِ عَلٰی حرف جارہ ضمیر مجرور مِثْلَ مضاف منصوب مفعول مطلق کا نائب عَطْفِكُمْ عَطْفِ مضاف مجرور کُمْ ضمیر جمع مخاطب مضاف الیہ۔

(۳) سَعَيْتُ ذٰلِكَ السَّعْيَ.

سَعَيْتُ فعل ماضی تُ ضمیر متکلم فاعل ذٰلِکَ اسم اشارہ محلاً منصوب مفعول مطلق کا نائب السَّعْيَ اس کا مشارالیہ۔

(۴) جَلَسَ الرَّجُلُ الْقُرْفُصَاءَ.

جَلَسَ فعل ماضی الرَّجُلُ فاعل مرفوع لفظاً، الْقُرْفُصَاءَ منصوب مفعول مطلق کا نائب۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْاِضَافَةُ

اضافت کا بیان

(۱) اَلْاِضَافَةُ الْمَعْنَوِيَّةُ وَاللَّفْظِيَّةُ

(اضافت معنوی اور لفظی کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	نُوْرُ الشَّمْسِ قَوِيٌّ سورج کی روشنی طاقتور ہے	۳	صَانِعُ الْمَعْرُوْفِ مَشْكُوْرٌ بھلائی کرنے والا مشکور رہتا ہے
	عُنُقُ الْجَمَلِ طَوِيْلٌ اونٹ کی گردن لمبی ہے		مَحْمُوْدُ الْخِصَالِ مَمْدُوْحٌ اچھی عادتوں والا تعریف کیا جاتا ہے
	رِيْشُ الطَّاوُوس جَمِيْلٌ مور کے پر خوبصورت ہیں		سَرِيعُ الْغَضَبِ مَذْمُوْمٌ غصہ کا جلدی آنا مذموم ہے
۲	أَسْمَعُ بُكَاءَ طِفْلٍ میں بچے کے رونے کی آواز سن رہا ہوں	۴	اَلْحَافِظَا دُرُوْسِهِمَا مكافآنِ اپنے اسباق کو یاد کرنے والوں کے دونوں سبق پورے ہو گئے
	أَرَى آثَارَ أَقْدَامٍ میں قدموں کے نشانات دیکھ رہا ہوں		اَلْمُتْقِنُوْا أَعْمَالِهِمْ رَابِحُوْنَ اپنے کاموں میں ثابت قدم رہنے والے نفع اٹھاتے ہیں
	أَشُمُّ رَائِحَةَ وَرْدٍ میں گلاب کے پھول کی خوشبو سونگھ رہا ہوں		اَلْمُنْصِفُ ا ًسِ مَحْبُوْبٌ اگوں میں انصاف کرنے والا پسند کیا جاتا ہے
			اَلْمُحِبُّ فِعَلِ الْخَيْرِ سَعِيْدٌ محبت کرنیوالا بھلائی کا کام کرنیوالا خوش نصیب ہے

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

دَرَسْتَ فِی الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِیَّةِ تَعْرِیْفُ الْمُضَافِ إِلَیْهِ، وَعَرَفْتَ هُنَاکَ اَنَّ الْمُضَافَ إِلَیْهِ مَجْرُوْرًا دَائِماً، وَاَنَّ الْمُضَافَ یُحْذَفُ تَنْوِیْنُهُ عِنْدَ الْاِضَافَةِ إِذَا کَانَ مُنَوَّناً قَبْلَهَا، وَتُحْذَفُ نُوْنُهُ إِذَا کَانَ مُثَنّٰی اَوْ جَمْعَ مُذَکَّرٍ سَالِماً، وَنُرِیْدُ هُنَا اَنْ نَزِیْدَکَ شَیْئاً جَدِیْداً فِی هٰذَا الْبَابِ.

آپ مدارس ابتدائیہ کے حصے میں مضاف اور مضاف الیہ کو پڑھ چکے ہیں، اور وہاں آپ یہ بھی جان چکے ہیں کہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ اضافت کے وقت مضاف کی تنوین حذف کردی جاتی ہے جبکہ وہ اضافت کرنے سے پہلے اس پر تنوین ہو۔ اور جب وہ تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کی نون کو حذف کردیا جاتا ہے۔

اُنْظُرْ اِلَی الْمُضَافِ فِی کُلِّ مِثَالٍ مِنْ اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ، تَجِدُ اَصْلَهُ مُنَکَّرًا وَلٰکِنَّهُ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی قَدْ اِکْتَسَبَ التَّعْرِیْفَ بِسَبَبِ إِضَافَتِهِ إِلَی الْاِسْمِ الْمُعَرَّفِ بَعْدَهُ، فَإِنَّ لَفْظَ "نُوْر" مَثَلاً إِذَا اُخِذَ وَحْدَهُ دَلَّ عَلٰی نُوْرٍ غَیْرِ مُعَیَّنٍ، فَهُوَ لِذٰلِکَ نَکِرَةٌ، وَلٰکِنَّکَ إِذَا قُلْتَ "نُوْرُ الشَّمْسِ" بِالْاِضَافَةِ فَقَدْ عَیَّنْتَهُ وَعَرَّفْتَهُ، وَفِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ تَرَی الْمُضَافَ قَدِ اکْتُسِبَ التَّخْصِیْصُ بِسَبَبِ إِضَافَتِهِ إِلٰی نَکِرَةٍ، فَإِنَّکَ إِذَا قُلْتَ : اَسْمَعُ "بُکَاءَ" مِنْ غَیْرِ اِضَافَةٍ، کَانَ لَفْظُ الْبُکَاءِ عَامًّا یَشْتَمِلُ بُکَاءَ الطِّفْلِ، وَبُکَاءَ الْمَرْأَةِ وَبُکَاءَ الرَّجُلِ وَلٰکِنَّکَ إِذَا اَضَفْتَهُ إِلٰی نَکِرَةٍ وَقُلْتَ: "اَسْمَعُ بُکَاءَ طِفْلٍ" تَکُوْنُ قَدْ خَصَّصْتَهُ وَضَیَّقْتَ عُمُوْمَهُ، وَتُسَمَّی الْاِضَافَةُ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَیْنِ وَاَشْبَاهِهَا "اِضَافَةً مَعْنَوِیَّةً" لِاَنَّهَا اَفَادَتِ الْمُضَافَ اَمْرًا مَعْنَوِیاً وَهُوَ التَّعْرِیْفُ اَوِ التَّخْصِیْصُ.

ہم یہاں اس باب میں کچھ نئی چیزوں کا اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، تو آپ پہلے دو گروپوں میں موجود مثالوں میں سے ہر مثال میں مضاف کی طرف نظر

ڈالیں تو آپ اس کی اصل کو نکرہ ہی پائیں گے اور لیکن وہ پہلے گروپ کی مثالوں میں اپنے مابعد معرف باللام اسم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے معرفہ ہوگئی ہے۔ پس بے شک نور کا لفظ مثال کے طور پر اس کو اکیلا لیا جائے تو یہ غیر معین نور پر دلالت کرتا ہے۔ تو وہ سی وجہ سے نکرہ ہے، اور لیکن جب آپ کہیں " نُوْرُ الشَّمْسِ " اضافت کرتے ہوئے تو اپ اس کو معین کر دیا اور اس کو معرفہ کر دیا۔ اور دوسرے گروپ کی مثالوں میں آپ مضاف کو دیکھتے ہیں کہ نکرہ کی طرف اضافت کرنے کے سبب سے اس کو تخصیص حاصل ہوگئی ہے۔ پس جب آپ کہیں " اَسْمَعُ بُکَاءَ " بغیر اضافت کرنے کے تو یہ بکاء کا لفظ اس وقت عام ہی ہوگا خواہ وہ بچے کے بکاء (رونے) کو شامل ہو خواہ عورت کے بکاء کو، اور لیکن جب آپ نے اس کی کسی نکرہ کی طرف اضافت کر دی اور آپ نے کہا " اَسْمَعُ بُکَاءَ طِفْلِیْ " تو آپ نے اس کو خاص کر دیا اور اس کے عموم کو تنگ کر دیا اور پہلے دو گروپوں کی مثالوں اور اس سے مشابہت رکھنے والے جملوں میں اضافت کا نام اضافت معنویہ رکھا جاتا ہے، اس لئے کہ اس اضافت کے مضاف کو ایک معنوی امر کا فائدہ دیا اور معرفہ بنانا اور تخصیص کرنا ہے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْمُضَافِ فِی کُلِّ مِثَالٍ مِنْ اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَیْنِ الْاَخِیْرَتَیْنِ، تَجِدُهُ لَمْ یُکْتَسَبْ بِالْاِضَافَةِ تَعْرِیْفاً اَوْ تَخْصِیْصاً (۱)، غَیْرَ اَنَّکَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَیْهِ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ مِنْ حَیْثُ لَفْظِهِ، وَجَدْتَ اَنَّ الْاِضَافَةَ قَدْ اَکْسَبَتْهُ التَّخْفِیْفَ بِحَذْفِ تَنْوِیْنِهِ اِنْ کَانَ مُنَوَّناً فِی الْاَصْلِ، اَوْ حَذْفِ نُوْنِهِ اِنْ کَانَ مُثَنّٰی اَوْ جَمْعَ مُذَکَّرٍ سَالِماً، وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ تُسَمَّی الْاِضَافَةُ هُنَا "إِضَافَةً لَفْظِیَّةً"، وَکَذٰلِکَ الْحَالُ فِی کُلِّ إِضَافَةٍ لَا یَسْتَفِیْدُ فِیْهَا الْمُضَافُ مِنَ الْمُضَافِ إِلَیْهِ تَعْرِیْفاً وَلَا تَخْصِیْصاً.

(۱) اما انه لم یکتسب التعریف، فلان "صانع" من قولك "صانع المعروف" یصح ان توصف به نکرة، فیقال رایت رجلا صانع المعروف، وهذا دلیل علی بقاء تنکیره واما انه لم یکتسب التخصیص، فلان تخصص الصنع بالمعروف فی "صانع المعروف" لیس بجدید، لحصوله قبل الاضافة فی نحو فلان صانع معروفا.

Marfat.com

آخری گروپوں کی مثالوں میں ہر مثال میں آپ غور کریں تو آپ اس اضافت سے تعریف اور تخصیص کے فائدے کو نہیں پائیں گے، سوائے اس کے کہ جب ان مثالوں میں اس اضافت کی طرف اس کے لفظ کی حیثیت سے غور کریں تو آپ اس بات کو پائیں گے کہ اس اضافت کو اس کا تنوین حذف کرنے کی وجہ سے تخفیف حاصل ہوئی ہے۔ اگر وہ اصل میں منون (تنوین والا) تھا، یا اس کا نون حذف کرنے کی وجہ سے اگر وہ تثنیہ یا جمع مذکر سالم کا تھا، اور اسی وجہ سے اضافت کا نام یہاں پر اضافت لفظیہ رکھا جاتا ہے، اور یہی حال ہر اس اضافت کا ہے کہ جس میں مضاف کا مضاف الیہ سے تعریف اور تخصیص کا فائدہ حاصل نہ ہوتا ہو۔

وَلَوْ اَنَّکَ وَازَنْتَ بَیْنَ اَمْثِلَةِ الْاِضَافَةِ اللَّفْظِیَّةِ، وَاَمْثِلَةِ الْاِضَافَةِ الْمَعْنَوِیَّةِ، لَوَجَدْتَ فَرْقاً وَاضِحاً، فَفِیْ کُلِّ مِثَالٍ مِنْ اَمْثِلَةِ الْاِضَافَةِ اللَّفْظِیَّةِ تَرَی الْمُضَافَ وَصْفاً (۱)، وَتَرَی الْمُضَافَ اِلَیْهِ مَعْمُوْلاً فِی الْمَعْنٰی لِلْمُضَافِ (۲)، اَمَّا فِی اَمْثِلَةِ الْاِضَافَةِ الْمَعْنَوِیَّةِ فَلَیْسَ الْاَمْرُ کَذٰلِکَ.

اگر چہ آپ اضافت لفظیہ اور اضافت معنویہ کی مثالوں کے درمیان موازنہ کریں تو یقیناً آپ ایک واضح فرق پائیں گے کہ آپ اضافت لفظیہ کی مثالوں میں سے ہر مثال میں آپ مضاف کو وصف کی حالت میں دیکھیں گے اور مضاف الیہ کو آپ مضاف کے لئے معنی کے لحاظ سے معمول دیکھیں گے جبکہ اضافت معنویہ کی مثالوں میں ایسا معاملہ نہیں ہے۔

(۱) المراد بالوصف کل اسم دال علی ذات متصفة کصانع ومحمود و سریع فان اللفظ الأول مثلا یدل علی ذات متصفة بالصنع.

(۲) فلفظ "المعروف" من قولك "صانع المعروف مشکور" مثلا مفعول به فی المعنی لصانع.

اِرْجِعْ إِلَى الْاَمْثِلَةِ جَمِيْعِهَا مَرَّةً ثَانِيَةً وَتَاَمَّلِ الْمُضَافَ وَحْدَهُ، تَجِدْهُ مُجَرَّداً مِنْ اَلْ فِى جَمِيْعِ اَمْثِلَةِ الْاِضَافَةِ الْمَعْنَوِيَّةِ، اَمَّا فِى اَمْثِلَةِ الْاِضَافَةِ اللَّفْظِيَّةِ فَاَنَّكَ تَجِدُهُ مَرَّةً مُجَرَّداً مِنْ اَلْ كَمَا فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ، وَمَرَّةً مَقْرُوْناً بِهَا كَمَا فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَهُ فِى اَمْثِلَةِ هٰذِهِ الطَّائِفَةِ، حَيْثُ جَاءَ مَقْرُوْناً بِاَل جَوَازًا، وَجَدْتَهُ فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مُثَنّٰى، وَفِى الثَّانِى جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، وَفِى الثَّالِثِ مُضَافًا لِمَا فِيْهِ أَلْ، وَفِى الرَّابِعِ مُضَافًا إِلٰى مُضَافٍ لِمَا فِيْهِ أَلْ، وَهٰذِهِ الْمَوَاضِعُ الْاَرْبَعَةُ هِىَ الَّتِىْ يَجُوْزُ فِيْهَا اِقْتِرَانُ الْمُضَافِ بِاَل.

آپ ایک مرتبہ دوبارہ ان تمام مثالوں پر غور کرتے ہوئے تنہا مضاف پر سوچ و بچار کریں تو آپ اس کو اضافت معنویہ کی تمام مثالوں میں الف لام سے خالی ہی پائیں گے، جبکہ اضافت لفظیہ کی مثالوں میں آپ اس کو ایک مرتبہ تو الف لام سے خالی پائیں گے جیسا کہ تیسرے گروپ میں ہے اور ایک مرتبہ الف لام کے ساتھ ملا ہوا پائیں گے جیسا کہ چوتھے گروپ کی مثالوں میں ہے اور جب آپ اس گروپ میں غور وفکر کرتے ہیں جہاں وہ الف لام کے ساتھ جواز اُملا ہوا ہے آپ اس کو پہلی مثال میں تثنیہ اور دوسری جمع مذکر سالم اور تیسری میں اس کلمہ کی طرف مضاف ہوتا ہوا پائیں گے جس پر الف لام اور چوتھی مثال میں الف لام والے کلمہ کے مضاف کی طرف مضاف ہوتا ہوا پائیں گے، یہی چار مقامات ہیں کہ جن میں مضاف کو الف لام کے ساتھ ملانا جائز ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(٧٤) اَلْاِضَافَةُ قِسْمَانِ: مَعْنَوِيَّةٌ وَلَفْظِيَّةٌ.

اضافت کی دو قسمیں ہیں معنویہ اور لفظیہ۔

(ا) فَالْاِضَافَةُ الْمَعْنَوِيَّةُ مَا اَفَادَتِ الْمُضَافَ تَعْرِيْفاً اَوْ تَخْصِيْصاً وَلاَ يَكُوْنُ الْمُضَافُ فِيْهَا وَصْفاً مُضَافًا إِلٰى مَعْمُوْلِهِ.

Marfat.com

پس اضافت معنویہ وہ ہے کہ جو مضاف کی تعریف اور تخصیص کا فائدہ دے، اور اس میں مضاف اس میں اس کلمہ میں ہوتا جو کہ وصف ہو کر اپنے معمول کی طرف مضاف ہو۔

(ب) وَالْاِضَافَةُ اللَّفْظِيَّةُ مَا لَمْ تُفِدِ الْمُضَافَ إِلَّا التَّخْفِيْفَ بِحَذْفِ تَنْوِيْنِهٖ اِنْ كَانَ فِى الْاَصْلِ مُنَوَّناً، اَوْ حَذْفِ نُوْنِهٖ إِنْ كَانَ مُثَنّٰى اَوْ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، وَيُضَافُ فِيْهَا الْوَصْفُ إِلٰى مَعْمُوْلِهٖ.

اور اضافت لفظیہ مضاف کو صرف حذف نون کی وجہ سے تخفیف کا فائدہ دیتی ہے، اگر وہ اصل تنوین والا کلمہ ہو یا تثنیہ ہو یا جمع مذکر سالم ہو اور اس میں وصف کو اس کے معمول کی طرف مضاف کیا جاتا ہے۔

(۷۵) يَمْتَنِعُ فِى الْاِضَافَةِ الْمَعْنَوِيَّةِ دُخُوْلُ أَلْ عَلَى الْمُضَافِ مُطْلَقاً.

اضافت معنویہ میں مضاف پر مطلقاً الف لام کا داخل ہونا ممنوع ہے اور یہ اضافتِ لفظیہ میں بھی ممنوع ہے مگر ان مقامات میں جو کہ نیچے آ رہے ہیں۔

(ا) اَنْ يَّكُوْنَ الْمُضَافُ مُثَنًّى اَوْ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً.

ایک یہ کہ مضاف تثنیہ یا جمع مذکر سالم کا کلمہ ہو۔

(ب) اَنْ يَّكُوْنَ الْمُضَافُ إِلَيْهِ مَقْرُوْناً بِأَلْ اَوْ مُضَافاً لِمَا فِيْهِ أَلْ.

دوسرا یہ کہ مضاف الیہ الف لام کے ساتھ ملا ہوا ہو یا اس کی طرف مضاف ہو کہ جس میں الف لام ہو۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) اَلْمُضَافُ إِلٰى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ

یائے متکلم کی طرف مضاف ہونے والے کلمہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

قُمْتُ بِنَصِيْبِىْ مِنَ الْعَمَلِ أَوْ بِنَصِيْبِىْ

میں نے اپنے حصے کے کام کا ارادہ کیا

سَمَوْتُ بِآدَابِىْ أَوْ بِآدَابِىْ

میں اپنے آداب کی وجہ سے بلند ہوا

أَعْطِفُ عَلَى الْفَقِيْرِ بِصَدَقَاتِىْ أَوْ بِصَدَقَاتِىْ

میں اپنے صدقات سے فقیر پر مہربانی کرتا ہوں

إِنَّ عَصَاىَ لَجَمِيْلَةٌ

بے شک میری چھڑی (لاٹھی) البتہ خوبصورت ہے

كَانَتْ لَيَالِىَّ فِى السَّفَرِ مُقْمِرَةً

میری راتیں سفر میں چاندنی ہوتی ہیں

أَنْتُمَا صَاحِبَاىَ الْوَفِيَّانِ

آپ دونوں میرے وفادار دوست ہیں۔

هٰؤُلَآءِ مُنْقِذِىَّ (۱) مِنَ الضِّيْقِ

یہ لوگ مجھے تنگی سے بچانے والے ہیں

(۱) اصل منقذی "منقذوی" فقلبت الواو یاء لاجتماعها ساکنة مع الیاء ثم کسرت الذال لمناسبة الیاء.

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَى الْمُضَافِ وَالْمُضَافِ إِلَيْهِ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى، تَجِدُ الْمُضَافَ اِسْماً صَحِيْحَ الآخِرَ وَلَيْسَ مُثَنّٰى وَلاَ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ يَاءَ الْمُتَكَلِّمِ، وَإِذَا تَاَمَّلْتَ آخِرَ الْمُضَافِ وَيَاءَ الْمُتَكَلِّمِ فِى اَمْثِلَةِ هٰذِهِ الطَّائِفَةِ، وَجَدْتَّ الْاَوَّلَ مَكْسُوْرًا دَائِماً لِمُنَاسِبَةِ الْيَاءِ الَّتِى هِىَ الْمُضَافُ إِلَيْهِ، اَمَّا الْيَاءُ نَفْسُهَا فَيَجُوْزُ إِسْكَانُهَا وَفَتْحُهَا، وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِى كُلِّ مِثَالٍ يَأْتِى فِيْهِ الْمُضَافُ وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ عَلَى النَّحْوِ الْمَذْكُوْرِ فِى اَمْثِلَةِ هٰذِهِ الطَّائِفَةِ.

آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں مضاف اور مضاف الیہ کی طرف دیکھیں تو آپ مضاف کو صحیح الآخر اسم پائیں گے اور نہ تثنیہ اور نہ جمع مذکر سالم اور مضاف الیہ کو یائے متکلم پائیں گے اور جب آپ اس گروپ کی مثالوں میں مضاف کے آخر اور یائے متکلم میں غور وفکر کریں گے تو آپ اول کو ہمیشہ مکسور ہی پائیں گے اس یاء کی مناسبت کی وجہ سے کہ جو مضاف الیہ ہے جبکہ خود یاء اس کو ساکن رکھنا بھی جائز ہے اور فتحہ دینا بھی اور یہی حال ہر اس آنے والی مثال میں ہے کہ جس میں مضاف اور مضاف الیہ اس گروپ کی مثالوں میں مذکورہ طریقے پر ہے۔

اُنْظُرْ إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، تَجِدُ الْمُضَافَ فِيْهَا مَقْصُوْراً، اَوْ مَنْقُوْصاً، اَوْ مُثَنّٰى، اَوْ جَمْعُ مَذَكَّرٍ سَالِماً، وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ اَيْضاً، وَإِذَا تَاَمَّلْتَ آخِرَ الْمُضَافِ وَيَاءَ الْمُتَكَلِّمِ هُنَا، وَجَدْتَ الْاَوَّلَ سَاكِنًا دَائِماً، وَالْيَاءَ مَفْتُوْحَةً دَائِماً، وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِى كُلِّ مِثَالٍ يَأْتِى فِيْهِ الْمُضَافُ عَلٰى حَالٍ مِنْ هٰذِهِ الْحَالاَتِ الْاَرْبَعِ، وَيَكُوْنُ الْمُضَافُ إِلَيْهِ يَاءَ الْمُتَكَلِّمِ.

آپ دوسرے گروپ کی مثالوں کی طرف نظر ڈالیں تو آپ اس میں مضاف کو مقصور یا منقوص یا تثنیہ یا جمع مذکر سالم پائیں گے۔ اور مضاف الیہ بھی یائے متکلم ہے، اور جب آپ یہاں پر مضاف کے آخر میں اور یائے متکلم میں غور

Marfat.com

کریں گے تو آپ اول کو ہمیشہ ساکن اور یاء کو ہمیشہ مفتوح پائیں گے اور یہی حال ہر اس آنے والی مثال کا ہے کہ جس میں مضاف چار حالتوں میں سے کسی ایک حال پر ضرور ہوگا، اور اس میں مضاف الیہ یائے متکلم ہوگی۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۷۶) إِذَا أُضِيفَ الْاِسْمُ إِلٰى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ كُسِرَ آخِرُهُ لِمُنَاسَبَةِ الْيَاءِ، وَجَازَ فِي الْيَاءِ الْاِسْكَانُ وَالْفَتْحُ، إِلَّا إِذَا كَانَ مَقْصُوراً، اَوْ مَنْقُوصاً اَوْ مُثَنّٰى، اَوْ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً فَيَجِبُ تَسْكِيْنُ آخِرِ الْمُضَافِ وَفَتْحِ الْيَاءِ.

جب کسی اسم کی یائے متکلم کی طرف اضافت کی جائے تو اس کے آخر کو یاء کی مناسبت کی وجہ سے کسرہ دیتے ہیں اور اس میں یاء کو ساکن کرنا اور فتحہ دینا بھی جائز ہے، مگر جب وہ مقصور ہو یا منقوص ہو یا تثنیہ ہو یا جمع مذکر سالم ہو تو اس وقت مضاف کے آخر اور یاء کے فتحہ کو ساکن کر دینا واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) مَا يُضَافُ إِلَى الْجُمْلَةِ وُجُوْبًا وَجَوَازًا

وہ چیزیں کہ جن کا جملہ کی طرف مضاف ہونا واجب یا جائز ہے

اَلْاَمْثِلَةُ:

	جَلَسْتُ حَيْثُ الْمَنْظَرُ جَمِيْلٌ میں وہاں بیٹھا جہاں پر منظر خوبصورت تھا
۱	جَلَسْتُ حَيْثُ يَجْمُلُ الْمَنْظَرُ میں وہاں بیٹھا جہاں پر منظر خوبصورت ہوتا ہے جَلَسْتُ حَيْثُ جَمُلَ الْمَنْظَرُ میں وہاں بیٹھا جہاں پر منظر خوبصورت ہوگیا
۲	جِئْتُ إِذِ الْمَطَرُ هَاطِلٌ (میں اس وقت آیا جب بارش لگاتار ہو رہی تھی) جِئْتُ إِذْ هَطَلَ الْمَطَرُ (میں اس وقت آیا جب بارش آہستہ آہستہ برس رہی تھی)
۳	أُجِيْبُكَ إِذَا دَعَوْتَنِيْ (میں نے تجھے جواب دیا جب تو نے مجھے پکارا) أُجِيْبُكَ إِذَا تَدْعُوْنِيْ (میں تجھے جواب دوں گا جب تو مجھے پکارے گا)
	نَزَلَ الْمَطَرُ عَلٰى حِيْنِ الْفَلَّاحُ قَانِطٌ أَوْ حِيْنَ بارش اس وقت آئی جب کسان ناامید ہو چکا تھا۔
۴	هٰذَا وَقْتُ يُكَافَأُ الْمُجِدُّوْنَ أَوْ وَقْتَ اس وقت محنتی لوگوں کو بدلہ ملتا ہے زُرْتُكَ فِيْ زَمَنٍ فُزْتَ فِي الْاِمْتِحَانِ أَوْ زَمَنَ میں نے آپ سے اس زمانے میں ملاقات کی جب آپ امتحان میں کامیاب ہوئے

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلطَّائِفَةُ الْاُوْلٰی تَشْتَمِلُ عَلٰی "حَیْثُ" وَهِیَ ظَرْفٌ مَکَانٌ مَبْنِیٌّ وَالطَّائِفَةُ الثَّانِیَةُ تَشْتَمِلُ عَلٰی "إِذْ" وَهِیَ ظَرْفٌ مَبْنِیٌّ لِلزَّمَنِ الْمَاضِی، وَالثَّالِثَةُ تَشْتَمِلُ عَلٰی "إِذَا" وَهِیَ ظَرْفٌ مَبْنِیٌّ لِلزَّمَنِ الْمُسْتَقْبَلِ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ کُلَّ ظَرْفٍ هُنَا رَاَیْتَهٗ مُضَافاً إِلَی الْجُمْلَةِ الَّتِیْ بَعْدَهٗ فَهِیَ فِی مَحَلِّ جَرٍّ بِالْإِضَافَةِ، وَلَوْ اَنَّکَ تَتَبَّعْتَ کُلَّ ظَرْفٍ مِنْ هٰذِهٖ فِی اَسَالِیْبِ اللُّغَةِ لَرَاَیْتَ اَنَّهٗ لَا یُضَافُ الْبَتَّةَ إِلٰی مُفْرَدٍ، بَلْ یُخْتَصُّ بِالْإِضَافَةِ إِلَی الْجُمْلَةِ.

پہلا گروپ حیث پر مشتمل ہے اور وہ ظرف مکان مبنی ہے اور دوسرا گروپ اذ پر مشتمل ہے اور ظرف مبنی ہے زمانہ ماضی کے لئے، اور تیسرا گروپ اذا پر مشتمل ہے جو کہ زمانہ مستقبل کے لئے ظرف ہے۔ جب آپ یہاں پر ہر ظرف میں غور کریں اور اس کو دیکھیں کہ وہ اس جملہ کی طرف مضاف ہو رہا ہے جو کہ اس کے بعد واقع ہے وہ اضافت کی وجہ سے جر کے محل میں ہے، اگر چہ آپ غور وخوض کریں ان میں سے ہر ایک ظرف میں لغت کے اسلوب میں رہتے ہوئے تو یقیناً آپ دیکھیں گے کہ وہ ضروری طور پر مفرد کی طرف مضاف نہیں ہوتا بلکہ وہ جملے کی طرف اضافت کے ساتھ خاص کیا جاتا ہے۔

وَإِذَا رَجَعْتَ النَّظْرَ إِلَی الْاَمْثِلَةِ، رَاَیْتَ اَنَّ "حَیْثُ" تُضَافُ إِلَی الْجُمْلَةِ الْاِسْمِیَّةِ وَالْفِعْلِیَّةِ الْمُصَدَّرَةِ بِمَا یَدُلُّ عَلَی الْمَضِیِّ، وَاَنَّ "إِذَا" لَا تُضَافُ إِلَّا إِلَی الْجُمْلَةِ الْفِعْلِیَّةِ.

جب آپ مثالوں کی طرف نظر کو واپس لائیں تو آپ دیکھیں گے حَیْثُ کو جملہ اسمیہ کی طرف مضاف کیا گیا ہے اور ایسے جملہ فعلیہ کی طرف کہ جو شروع کیا گیا ہے اس کلام کے ساتھ کہ جو ماضیت پر دلالت کرتی ہے، اور جبکہ اِذَا صرف جملہ فعلیہ ہی کی طرف مضاف کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الطَّائِفَةَ الْاَخِيْرَةَ رَاَيْتَ اَنَّ الْكَلِمَاتِ :حِيْنَ، ووقت، وزمن، اَسْمَاءٌ لِلزَمَانِ الْمُبْهَمِ، لِاَنَّ كُلًّا مِنْهَا يَدُلُّ عَلٰى زَمَنٍ غَيْرِ مَحْدُوْدٍ، وَكُلُّ لَفْظٍ مِنْهَا مُضَافٌ فِى مِثَالِهٖ إِلَى الْجُمْلَةِ الَّتِىْ بَعْدَهٗ، وَالْاِضَافَةُ إِلَى الْجُمْلَةِ لَيْسَتْ وَاجِبَةٌ هُنَا، لِاَنَّ هٰذِهِ الْاَلْفَاظُ قَدْ تُضَافُ إِلَى الْمُفْرَدِ، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى آخِرِ كُلِّ اِسْمٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَجَدْتَ اَنَّهٗ يَجُوْزُ فِيْهِ وَجْهَانِ: اَلْاِعْرَابُ بِحَسْبِ الْعَامِلِ الَّذِى قَبْلَهٗ، وَالْبِنَاءُ عَلَى الْفَتْحِ.

جب آپ آخری گروپ میں غور وفکر کریں تو آپ دیکھیں گے حین، وقت، زمن کے کلمات زمان مبہم کے اسماء ہیں۔اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک غیر محدود زمانے پر دلالت کرتا ہے اور ہر ایک لفظ اپنی مثال میں اپنے مابعد جملے کی طرف مضاف کیا گیا ہے اور یہاں پر جملہ کی طرف اضافت کرنا واجب نہیں ہے اس لئے کہ یہ الفاظ کبھی مفرد کی طرف مضاف ہوتے ہیں اور جب آپ ان اسماء میں سے ہر اسم کے آخر کی طرف دیکھیں گے تو آپ یہ بات پائیں گے کہ اس میں دو وجہیں جائز ہیں ایک یہ کہ ماقبل عامل کے اعتبار سے معرب پڑھنا اور دوسرا اس کو مبنی برفتحہ پڑھنا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۷۷) حَيْثُ وَإِذْ وَإِذَا ظُرُوْفٌ مَبْنِيَّةٌ لَا تُضَافُ إِلَّا إِلَى الْجُمَلِ.

حیث ، اذ اور اذا یہ ظروف مبنی ہیں یہ صرف جملے کی طرف ہی مضاف ہوتے ہیں۔

(۷۸) اِسْمُ الزَّمَانِ الْمُبْهَمِ مَا دَلَّ عَلٰى وَقْتٍ غَيْرِ مَحْدُوْدٍ (۱) وَيُضَافُ إِلَى الْجُمْلَةِ وَالْمُفْرَدِ، فَإِذَا اُضِيْفَ إِلَى الْجُمْلَةِ جَازَ اِعْرَابُهٗ وَبِنَاؤُهٗ عَلَى الْفَتْحِ. (۲)

(۱) من الظروف المبهمة ماله اختصاص من بعض الوجوه كعداة وعشية وليلة وصباح و مساء. (۲) البناء ارجح اذا جاء بعد اسم الزمان فعل مبنى اما اذا جاء بعد فعل معرب او جملة اسمية فالاعراب ارجح.

Marfat.com

اسم زمان مبہم وہ ہے کہ جو غیر محدود وقت پر دلالت کرے، اور وہ جملہ اور مفرد کی طرف مضاف ہو، پس جب اس کو جملہ کی طرف مضاف کیا جائے تو اس کو معرب پڑھنا بھی جائز ہے اور مبنی بر فتحہ پڑھنا بھی۔

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَیِّنْ کُلَّ مُضَافٍ وَمُضَافٍ إِلَیْهِ، وَمَیِّزِ الْإِضَافَاتِ الْمَعْنَوِیَّةِ فِی الدُّعَاءِ الْآتِیْ.

آنے والی دعا میں مضاف اور مضاف الیہ اور اضافت معنویہ کی پہچان کریں۔

دَعَا اَعْرَابِیٌّ رَبَّهُ فَقَالَ یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ، وَیَا رُکْنَ مَنْ لَا رُکْنَ لَهُ، وَیَا مُجِیْرُ الضَّعْفَی، وَیَا مُنْقِذَ الْهَلْکٰی، وَیَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ، اَنْتَ الَّذِی سَبَّحَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَبَیَاضُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ مُعِیْنُ الْمُتَکِلِیْنَ عَلَیْکَ، اَنْتَ شَاهِدُهُمْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰی ضَمَائِرِهِمْ، سِرِّیْ لَکَ مَکْشُوْفٌ، وَاَنَا اِلَیْکَ مَلْهُوْفٌ إِذَا اَوْحَشَتْنِیْ الْغُرْبَةُ آنَسَنِیْ ذِکْرُکَ، وَإِذَا اَکَبَّتْ عَلَیَّ الْغُمُوْمُ لَجَاْتُ إِلَی الْاِسْتِجَارَةِ بِکَ، عِلْماً بِاَنَّ اَزِمَّةَ الْاُمُوْرِ کُلَّهَا بِیَدِکَ، وَمَصْدَرُهَا عَنْ قَضَائِکَ.

حل:

دی گئی عبارت میں مرکب اضافی کے کلمات۔

کلمہ	مضاف	مضاف الیہ
رَبَّهُ	رَبَّ	هُ
مُجِیْرَ الضَّعْفٰی	مُجِیْرَ	اَلضَّعْفٰی
مُنْقِذَ الْهَلْکٰی	مُنْقِذَ	اَلْهَلْکٰی
عَظِیْمَ الرَّجَاءِ	عَظِیْمَ	اَلرَّجَاءِ

Marfat.com

سَوَادُ اللَّيْلِ	سَوَادُ	اَللَّيْلِ
بِيَاضُ النَّهَارِ	بِيَاضُ	اَلنَّهَارِ
ضَوْءُ الْقَمَرِ	ضَوْءُ	اَلْقَمَرِ
شُعَاعُ الشَّمْسِ	شُعَاعُ	اَلشَّمْسِ
حَفِيْفُ الشَّجَرِ	حَفِيْفُ	اَلشَّجَرِ
مُعِيْنُ الْمُتَكَلِّمِيْنَ	مُعِيْنُ	اَلْمُتَكَلِّمِيْنَ
شَاهِدُهُمْ	شَاهِدُ	هُمْ
ضَمَائِرُهُمْ	ضَمَائِرُ	هُمْ
سِرِّی	سِرّ	ی (متکلم)
ذِكْرُكَ	ذِكْرُ	كَ
اَزِمَّةَ الْاُمُوْرُ	اَزِمَّةُ	اَلْاُمُوْرُ
كُلِّهَا	كُلِّ	هَا
مَصْدَرُهَا	مَصْدَرُ	هَا
قَضَائِكَ	قَضَاءِ	كَ

اضافیہ معنویہ کے کلمات:

عِمَادَ مَنْ، لَهُ ، رُكْنَ مَنْ ، لَكَ، اِلَيْكَ، بِكَ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٢ (مشق نمبر ٢)

مَيِّزِ الْاِضَافَةَ اللَّفْظِيَّةَ مِنَ الْاِضَافَةِ الْمَعْنَوِيَّةِ فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

آنے والے جملوں میں اضافت لفظیہ اور معنویہ کی پہچان کریں۔

(١) حُبُّ الثَّنَآءِ طَبِيْعَةُ الْاِنْسَانِ (٢) آفَةُ الْعِلْمِ اَلنِّسْيَانُ

Marfat.com

(۲) كَثُرَ سَائِقُوا السَّيَّارَاتِ
(۳) سَاقَا النُّعَامَةِ طَوِيْلَتَانِ
(۴) عَوَاقِبُ الْمُكَارِهِ مَحْمُوْدَةٌ
(۵) اَلْمَظْلُوْمُ مُسْتَجَابُ الدُّعَاءِ
(۷) اَلشَّجَرَةُ مُوْرِقَةُ الْاَغْصَانِ
(۸) اَلْفِيْلُ عَظِيْمُ الْجُثَّةِ
(۹) لَا تَتَكَلَّمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُفَكِّرَ
(۱۰) آفَةُ الْعَدْلِ مَيْلُ الْوُلَاةِ

حل:

دیئے گئے جملوں سے اضافت لفظیہ کی تعیین۔

کلمہ	مضاف	مضاف الیہ
حُبُّ الثَّنَاءِ	حُبُّ	الثَّنَاءِ
طَبِيْعَةُ الْاِنْسَانِ	طَبِيْعَةُ	الْاِنْسَانِ
آفَةُ الْعِلْمِ	آفَةُ	الْعِلْمِ
سَائِقُوا السَّيَّارَاتِ	سَائِقُوا	السَّيَّارَاتِ
سَاقَا النُّعَامَةِ	سَاقَا	النُّعَامَةِ
عَوَاقِبُ الْمُكَارِهِ	عَوَاقِبُ	الْمُكَارِهِ
آفَةُ الْعَدْلِ	آفَةُ	الْعَدْلِ
مَيْلُ الْوُلَاةِ	مَيْلُ	الْوُلَاةِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

بَيِّنْ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ كُلَّ مُضَافٍ اِسْتَفَادَ التَّعْرِيْفَ، وَكُلَّ مُضَافٍ اِسْتَفَادَ التَّخْصِيْصَ، وَكُلَّ مُضَافٍ لَمْ يَكْسِبْ بِالْاِضَافَةِ شَيْئًا مِنْهُمَا.

آنے والے جملوں میں وہ تمام مضاف جن سے تعریف مستفاد ہو اور تمام وہ مضاف کہ جن سے تخصیص مستفاد ہو اور تمام وہ مضاف کہ جن سے اضافت کے باوجود کی چیز حاصل نہیں ہوتی بیان کریں۔

Marfat.com

(۱) فِی الْحُجْرَةِ خِزَانَتَا کُتُبٍ
(۲) نَهْرُ النِّیْلِ مِنْ اَطْوَلِ الْاَنْهَارِ
(۳) سَرِیْعُ الْغَضَبِ کَثِیْرُ الزَّلَلِ
(۴) حَارِسَا الْبُسْتَانِ قَوِیَّانِ
(۵) کَثْرَةُ الطَّعَامِ تَفْسُدُ الْاَبْدَانَ
(۶) فَاعِلُ الشَّرِّ یَلْقَی الشَّرَّ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مضاف کی تعیین۔

وہ مضاف کہ جس سے تعریف مستفاد ہوتی ہے۔

حَارِسُ الْبُسْتَانِ، نَهْرُ النِّیْلِ ، کَثْرَةُ الطَّعَامِ ، فَاعِلُ الشَّرِّ.

وہ مضاف کہ جس سے تخصیص مستفاد ہوتی ہے۔

خِزَانَتَا کُتُبٍ.

وہ مضاف کہ جس سے اضافت کا معنیٰ حاصل نہیں ہوتا۔

سَرِیْعُ الْغَضَبِ ، اَطْوَلُ الْاَنْهَارِ ، کَثِیْرُ الزَّلَلِ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

بَیِّنْ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ کُلَّ مُضَافٍ یَمْتَنِعُ دُخُوْلُ اَلْ عَلَیْهِ، وَکُلُّ مُضَافٍ یَجُوْزُ اَنْ یَقْتَرِنَ بِهَا، وَبَیِّنِ السَّبَبَ.

آنے والے جملوں میں ان تمام مضاف کو بیان کریں کہ جن پر الف لام داخل کرنا ممنوع ہے۔اور تمام ان مضاف کو بیان کریں کہ جن کے ساتھ الف لام کو ملانا جائز ہے نیز سبب بھی بیان کریں۔

(۱) تُغْرَسُ الْاَشْجَارُ عَلٰی ضَفَتَیِ النَّهْرِ
(۲) مُثِیْرُو الْفِتَنِ مُبْغَضُوْنَ
(۳) اَلثَّلْوْجُ فَوْقَ قِمَمِ الْجِبَالِ
(۴) یَنْهَضُ الْوَطَنُ بِأَبْنَائِهٖ
(۵) ثَرْوَةُ مِصْرَ مِنْ زَارَاعِیْ اَرْضِهَا
(۶) اَلْمَرْءُ بِقَلْبِهٖ وَلِسَانِهٖ
(۷) شَاهِدَا الْحَادِثِ حَاضِرَانِ
(۸) لَا تَثِقْ بِمَادِحِیْکَ فِیْ وَجْهِکَ

Marfat.com

حل:

وہ کلمات کے جن پر الف لام لانا جائز ہے۔

ضَفَتَی، مُثِیْرُوْ، زَارَعی، بِمَادِحِیْ، شَاهِدَا.

وہ کلمات کہ جن پر الف لام لانا اضافت کی وجہ سے جائز نہیں۔

اَرْضَ، فَوْقَ، اَبْنَاءِ، ثَرْوَةَ، قَلْبٌ، لِسَانٌ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِجْعَلِ الْمُضَافَ وَالْمُضَافَ اِلَیْهِ فِیْمَا یَأْتِی مُثَنَّیَیْنِ، ثُمَّ مَجْمُوْعَیْنِ، وَاَدْخِلْهُمَا بَعْدَ التَّثْنِیَةِ وَالْجَمْعِ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ، ثُمَّ بَیِّنْ کُلَّ مُضَافٍ یَجُوْزُ اِقْتِرَانُهٗ بِأَل.

(۱) خَادِمُ وَطَنِهٖ
(۲) سَائِقُ السَّیَّارَةِ
(۳) مُحِبُّ نَفْسِهٖ
(۴) مُنْقِذُ الْغَرِیْقِ
(۵) غِلَافُ الْکِتَابِ
(۶) عُنُقُ الْجَمَلِ
(۷) فِنَاءُ الدَّارِ
(۸) حَامِلُ الْعِلْمِ
(۹) قَائِدُ الْجَیْشِ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق کلمات میں تبدیلی۔

تثنیہ کے ساتھ:

(۱) خَادِمَا وَطَنَیْهِمَا
(۲) سَائِقَا السَّیَّارَتَیْنِ
(۳) مُحِبَّا نَفْسَیْهِمَا
(۴) مُنْقِذَا الْغَرِیْقَیْنِ
(۵) غِلَافَا الْکِتَابَیْنِ
(۶) عُنُقَا الْجَمَلَیْنِ
(۷) فِنَاءُ الدَّارَیْنِ
(۸) حَامِلَا الْعِلْمَیْنِ
(۹) قَائِدَا الْجَیْشَیْنِ

جمع کے ساتھ:

(۱) خَادِمُوْا اَوْطَانِهِمْ
(۲) سَائِقُو السَّیَّارَاتِ

Marfat.com

(۳) مُحِبُّوْ اَنْفُسُهُمْ (۴) مُنْقِذُوْا الْغَرِيْقِيْنَ

(۵) اَغْلِفَةُ الْكُتُبِ (۶) عُنُقُ الْاَجْمَالِ

(۷) اَفْنِئَةُ الدُّوَرِ (۸) حَامِلُوا الْعُلُوْمِ

(۹) قَئُوْدُ الْجُيُوْشِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

ضَعِ "الْمُضَافَ إِلَيْهِ" فِي الْاَمْكِنَةِ الْخَالِيَةِ.

خالی جگہوں میں مضاف الیہ کو رکھیں۔

(۱) اَقُمْتُ حَيْثُ..... (۳) اَجِبْنِيْ إِذَا .....

(۲) سَافَرْتَ إِذْ ..... (۴) تَكَلَّمْ حَيْثُ.....

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی تکمیل۔

(۱) اَقَمْتَ حَيْثُ الْمَنْظَرُ جَمِيْلٌ.

(۲) سَافَرْتَ اِذْ انْتَهَى الْمَطَرُ.

(۳) اَجِبْنِيْ اِذَا اَدْعُوْكَ.

(۴) تَكَلَّمْ حَيْثُ تَجِدُ مَوْقِعًا مُنَاسِبًا.

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

عَيِّنْ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مَا يَصْلَحُ اَنْ يَكُوْنَ مُضَافاً إِلٰى "حَيْثُ"، وَمَا يَصْلَحُ اَنْ يَكُوْنَ مُضَافاً إِلٰى "إِذْ" وَمَا يَصْلَحُ اَنْ يَكُوْنَ مُضَافاً إِلٰى "إِذَا"، ثُمَّ اِسْتَعْمِلْهَا مُضَافَةً إِلٰى هٰذِهِ الظُّرُوْفِ.

آنے والے جملوں سے اس چیز کو متعین کریں کہ جو حَيْثُ کی طرف مضاف ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے اور جو اِذْ کی طرف مضاف ہونے کی صلاحیت رکھتی اور جو اِذَا کی طرف

Marfat.com

مضاف ہونے کی صلاحیت رکھتی ہو ان کو ان ظروف کی طرف مضاف کے لحاظ سے استعمال کریں۔

(۱) اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ (۳) تَثُوْرُ الْعَوَاصِفُ

(۲) اَظْلَمَ الْجَوُّ (۴) تَفَتَّحَتِ الْاَزْهَارُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی طرف حیث، اذ، اذا کی اضافت۔

(۱) لَا تُسَافِرُ حَيْثُ الْحَرَّ شَدِيْدٌ.

(۲) لَا تَمْشِي اِذَا تَثُوْرُ الْعَوَاصِفُ.

(۳) لَا تَطِيْرُ الطَّيَّارَةُ اِذَا تَثُوْرُ الْعَوَاصِفُ.

(۴) دَخَلْتُ فِي الْحَدِيْقَةِ اِذْ تَفَتَّحَتِ الْاَزْهَارُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

بَيِّنْ فِي الْاَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ يَجُوْزُ اِعْرَابُ اِسْمِ الزَّمَانِ وَبِنَاؤُهُ عَلَى الْفَتْحِ وَاذْكُرِ السَّبَبَ.

آنے والی مثالوں میں اسم الزمان کو معرب اور مبنی بر فتح پڑھنا دونوں جائز ہیں اس کا سبب ذکر کریں۔

(۱) سَاعَدَتْنِيْ فِي وَقْتِ الشَّدَائِدِ (۵) هٰذَا اَوَانُ يُزْعُ الْقَصَبُ

(۲) تَيَقَّظْتُ عَلٰى حِيْنَ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ (۶) يَشْتَدُّ الْبَرْدُ فِي زَمَنِ الشِّتَآءِ

(۳) مَضٰى زَمَنٌ يُبَاعُ الرَّقِيْقُ (۷) هٰذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الْجَدُّ

(۴) سَرَقَ اللِّصُّ فِي وَقْتِ الْفَجَرِ (۸) بِعْتُ فِي يَوْمِ اِرْتَفَعَ السِّعْرُ

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود اسم زمان کے کلمات پر دو اعراب کا سبب۔

Marfat.com

دیئے گئے جملوں میں موجود اسم زمان پر معرب اور مبنی علی الفتح کا اعراب پڑھنا جائز ہے، اس لئے ہ جب ان اسمائے زمان کی کسی جملے کی طرف یا کسی مفرد کی طرف اضافت کردی جائے تو ان پر دو اعراب پڑھے جاسکتے ہیں، معرب تو اس وجہ سے کہ ان کا مضاف الیہ مذکور ہے، یا اپنے ماقبل عامل کی وجہ سے اعراب پڑھا جائے گا۔ اور مبنی برفتحہ اس وجہ سے یہ ظروف زمان سے ہیں اور وہ مبنی ہوتے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

فِی اَیِّ الْاَمْثِلَةِ یَجُوْزُ فِی یَاءِ الْمُتَکَلِّمِ التَّسْکِیْنِ وَالْفَتْحُ؟ وَفِی اَیِّهَا یَجِبُ الْفَتْحُ؟ بَیِّنِ السَّبَبَ.

آنے والی مثالوں میں کون سی یائے متکلم میں سکون اور فتح پڑھنا جائز ہے اور کس میں فتح پڑھنا واجب ہے سبب بیان کریں۔

(۱) هٰؤُلَآءِ إِخْوَانِی الْمُهَذَّبُوْنَ
(۲) اُطِیْعُ وَالِدَیَّ وَجَمِیْعَ مُعَلِّمِیَّ
(۳) عِدَایَ لَهُمْ فَضْلٌ عَلَیَّ
(۴) اَخُوْکَ هَادِیٌّ إِلَی الْخَیْرِ
(۵) عَیْنَایَ قَوِیَّتَا الْاَبْصَارِ
(۶) سِوَایَ یَهَابُ الْمَوْتُ
(۷) ذِرَاعَایَ مَفْتُوْلَتَانِ
(۸) اَنْتَ مُرْشِدِیْ إِلَی الْخَیْرِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود یائے متکلم پر سکون یا فتحہ جواز اًیا وجوباً پڑھنے کا سبب۔

جب کسی اسم کی اضافت یائے متکلم کی طرف کی جائے تو اس اسم کے آخر میں یائے متکلم کی مناسبت کی وجہ سے کسرہ دیں گے اور اس وقت یاء متکلم میں سکون اور فتح پڑھنا دونوں جائز ہیں، مگر جبکہ مضاف ہونے والا اسم مقصور ہو، یا منقوص ہو، یا تثنیہ ہو، یا جمع مذکر سالم ہو تو اس وقت مضاف کے آخر کو ساکن رکھنا اور یائے متکلم پر فتحہ پڑھنا واجب ہے، تو ان جملوں میں بھی ایسے ہی ہے۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِجْعَلْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مُضَافاً إِلَيْهِ فِي جُمْلَةٍ تَامَةٍ.

آنے والے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو کسی جملہ تامہ میں مضاف الیہ بنائیں۔

اَلْبَابُ	اَلسُّكَّرُ	اَلنِّيْل	اَلْكِتَابُ	اَلْاَشْجَارُ
اَلْوَرْدُ	اَلشَّمْسُ	اَلْمَنْزِلُ	اَلْاَسَدُ	اَلْفَاكِهَةُ

حل:

دیئے گئے کلمات کا جملہ تامہ میں مضاف الیہ کی حیثیت سے استعمال۔

(۱) اِشْتَرَيْتُ مِصْرَاعَ الْبَابِ مِنَ السُّوْقِ.

(۲) زَرَعَ الْفَلَّاحُ قَصَبَ السُّكَّرِ.

(۳) ذَهَبْتَ اِلٰى شَاطِئِ النِّيْلِ.

(۴) مَنْ خَرَقَ وَرَقَ الْكِتَابَ؟

(۵) قَطَعَ الْبُسْتَانِيُّ اَغْصَانَ الْاَشْجَارِ.

(۶) لَا تَقْطَعْ وُرَيْقَةَ الْوَرْدِ.

(۷) يَدْخُلُ ضَوْءُ الشَّمْسِ فِي الْغُرْفَةِ.

(۸) لَقِيْتُ صَاحِبَ الْمَنْزِلِ فِي السُّوْقِ.

(۹) هَلْ فِي قَلْبِكَ خَوْفُ الْاَسَدِ؟

(۱۰) هٰذَا دُكَّانُ الْفَاكِهَةِ.

لتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

كَوِّنْ مِنْ كُلِّ اِسْمَيْنِ مِنَ الْاَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مُضَافاً وَمُضَافًا إِلَيْهِ، ثُمَّ ضَعْهُمَا فِي جُمْلَةٍ تَامَةٍ.

نے والے اسماء میں سے ہر اسم کو مضاف یا مضاف الیہ بنائیں اور ان کو جملہ تامہ میں ستعمال کریں۔

Marfat.com

نَقِيْقٌ	شَاطِئَانِ	فَاتِحٌ	اَلضِّفْدَعُ	اَلنَّهْرُ
اَلْجَمَلُ	مِصْرُ	ضُيُوْفُهُمْ	سَنَامُ	اَلْمُكْرِمُوْنَ

حل:

دیئے گئے مفردات کا مضاف اور مضاف الیہ بنانے کے بعد جملوں میں استعمال

(۱) سَمِعْتُ نَقِيْقَ الضِّفْدَعِ.

(۲) بُيُوْتُهُمْ عَلٰى شَاطِئِ النَّهَرِ.

(۳) مَنْ كَانَ فَاتِحَ مِصْرَ.

(۴) سَنَامُ الْجَمَلِ شَامِخَةٌ.

(۵) جَاءَ ضُيُوْفُهُمُ الْمُكْرَمُوْنَ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر۱۲)

(۱) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ إِسْمِيَّةٍ، اَلْمُبْتَدَأُ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُضَافٌ عُرِّفَ بِالْمُضَافِ إِلَيْهِ.

چار جملے اسمیہ ایسے بنائیے کہ جن میں سے ہر ایک میں مبتداء مضاف ہو اور اس کو مضاف الیہ کے ساتھ معرفہ بنایا گیا ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) ضَوْءُ الْقَمَرِ مُسْتَفَادٌ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ.

(۲) اِبْنُ الْحَارِثِ وَلَدٌ صَالِحٌ.

(۳) طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ مُطِيْعُوْنَ.

(۴) غُلَامُ زَيْدٍ مَرِيْضٌ.

(۲) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ إِسْمِيَّةٍ، اَلْخَبَرُ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُضَافٌ خُصِّصَ بِالْمُضَافِ إِلَيْهِ.

چار جملے اسمیہ ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں خبر مضاف ہو جو کہ خاص کر دی گئی ہو مضاف الیہ کے ساتھ۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) زَيْدٌ اِبْنُ طَبِيْبٍ .

(۲) اَنْتَ خَادِمُ رَجُلٍ.

(۳) اَحْمَدُ مُعَلِّمُ طِفْلٍ.

(۴) هٰذَا صَاحِبُ دُكَّانٍ.

(۳) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ، اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُضَافٌ لَا يُكْتَسَبُ بِالْاِضَافَةِ تَعْرِيْفاً وَلَا تَخْصِيْصاً.

چار جملے فعلیہ ایسے بنائیے کہ جن میں ہر ایک کے اندر مضاف مضاف الیہ سے تعریف اور تخصیص حاصل نہ ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اُحِبُّ صَانِعَ الْمَعْرُوْفِ .

(۲) لَا تَتْرُكْ مَحْمُوْدَ الْخِصَالِ.

(۳) يَسْتَنْكِرُهُ زَيْدٌ سَرِيْعَ الْغَضَبِ.

(۴) بَادِرُوْا فِعْلَ الْخَيْرِ.

(۴) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ يَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى مَصْدَرٍ مُؤَوَّلٍ مَضَافٍ إِلَيْهِ.

چار جملے ایسے بنائیے کہ جن میں مضاف الیہ مصدر مؤول ہو۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) نَزَلَ السَّحَابُ عَلٰی وَقْتِ الْکَاسِبِ قَانِطٌ.

(۲) هٰذَا زَمَانَ یُعْطَی الْمُجْتَهِدُوْنَ.

(۳) لَقِیْتُکَ فِی وَقْتِ نَجَحْتَ فِی الْاِخْتِبَارِ.

(۴) نَزَلَ الْمَطَرُ عَلٰی زَمَنِ الطُّلَّابِ نَائِمُوْنَ.

(۵) کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ یَشْتَمِلُ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی مُضَافٍ مُقْتَرِنٍ بِاَلْ، وَاسْتَوْفِ جَمِیْعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِیْ یَجُوْزُ اَنْ یَقْتَرِنَ فِیْهَا الْمُضَافُ بِأَلْ.

چار جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے مضاف پر مشتمل ہو کہ جو الف لام کے ساتھ ملا ہوا ہو، اور ان تمام جگہوں کا ذکر کریں جہاں مضاف کو الف لام کے ساتھ ملانا جائز ہے۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اَلذَّاکِرُ دُرُوْسِهِمَا مُکَافَانِ.

(۲) اَلْمُتْقِنُو اشْغَالِهِمْ نَاجِحُوْنَ.

(۳) اَلْعَادِلُ النَّاسِ مُعَزَّزٌ.

(۴) اَلْفَاعِلُ عَمَلَ الْخَیْرِ سَعِیْدٌ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

(۱) هَاتِ اَرْبَعَةَ اَمْثِلَةٍ لِلْمُضَافِ إِلٰی یَاءِ الْمُتَکَلِّمِ الَّتِیْ یَجُوْزُ إِسْکَانُهَا وَفَتْحُهَا وَاَرْبَعَةَ اُخْرٰی لِلْمُضَافِ إِلَی یَاءِ الْمُتَکَلِّمِ الَّتِیْ یَجِبُ فَتْحُهَا.

چار مثالیں ایسی لائیں کہ جن میں یائے متکلم کی طرف اضافت ہو رہی ہو اور اس کا ساکن

Marfat.com

کرنا اور فتحہ دینا جائز ہو، اور دوسری چار ایسی کہ جن میں یائے متکلم کی طرف اضافت ہو اور یاء متکلم پر فتحہ پڑھنا واجب ہو۔

حل:

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے تمرین نمبر ۹ میں گزر چکے ہیں۔

(۲) هَاتِ ثَلاَثَةَ اَمْثِلَةٍ يَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى ظَرْفٍ لاَ يُضَافُ إِلاَّ إِلَى الْجُمْلَةِ، ثُمَّ ثَلاَثَةَ اَسْمَاءٍ لِلزَّمَانِ الْمُبْهَمِ، وَاجْعَلْ كُلًّا مِنْهَا مَرَّةً مُضَافاً إِلٰى مُفْرَدٍ، وَمَرَّةً مُضَافًا إِلٰى جُمْلَةٍ فِي عِبَارَةٍ تَامَّةٍ.

تین مثالیں ایسی بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے ظرف پر مشتمل ہو کہ جو صرف جملہ کی طرف مضاف ہو، پھر تین اسماء زمان مبہم کو لیں اور ہر ایک کو ایک دفعہ مفرد کی طرف اور ایک دفعہ جملہ تامہ کی طرف مضاف کریں۔

حل:

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے تمرین نمبر ۶ کے مکمل جملوں کے حل میں گزر چکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَابِ ۱۴ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

حَضَرْتُ عَلٰى حِيْنَ اِنْصَرَفْتَ.

حَضَرْتُ ..... فِعْلٌ مَاضٍ وَفَاعِلٌ.

عَلٰى ..... حَرْفُ جَرٍ.

حِيْنَ ..... اِسْمُ زَمَانٍ مُبْهَمٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ فِي مَحَلِّ جَرٍّ وَهُوَ مُضَافٌ.

اِنْصَرَفْتَ ..... فِعْلٌ وَفَاعِلٌ وَالْجُمْلَةُ فِي مَحَلِّ جَرٍّ مُضَافٌ إِلَيْهِ.

(ب) اَعْرِبِ الْمِثَالَيْنِ الْآتِيَةَ.

آنے والی مثالوں کی ترکیب کریں۔

(۱) مُهْمِلُوْ وَاجِبِهِمْ مَلُوْمُوْنَ

(۲) فَاضَ النِّيْلُ عَلٰى حِيْنَ يَئِسْنَا

(۳) اَنْتَ يُمْنَايَ الَّتِيْ اَبْطِشُ بِهَا

(۴) اِجْلِسْ حَيْثُ اَرَدْتَ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) مُهْمِلُوْ وَاجِبِهِمْ مَلُوْمُوْنَ.

مُهْمِلُوْ مرفوع لفظاً مبتداء مضاف، وَاجِب مضاف الیہ مجرور مضاف، هُمْ مضاف الیہ مَلُوْمُوْنَ خبر مرفوع واؤ جمع کے ساتھ۔

(۲) فَاضَ النِّيْلُ عَلٰى حِيْنَ يَئِسْنَا.

فَاضَ فعل ماضی، اَلنِّيْلُ فاعل مرفوع، عَلٰى حرف جر، حِيْنَ ظرف مضاف، يَئِسْنَا فعل ماضی اس میں نَا ضمیر جمع متکلم فاعل الخ.

(۳) اَنْتَ يُمْنَايَ الَّتِيْ اَبْطِشُ بِهَا.

اَنْتَ ضمیر واحد مخاطب مرفوع محلاً مبتداء، يُمْنَايَ يُمْنَا مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، اَبْطِشُ فعل اس میں اَنَا ضمیر مرفوع محلاً فاعل، بِهَا ب حرف جر هَا ضمیر مجرور الخ.

(۴) اِجْلِسْ حَيْثُ اَرَدْتَّ.

اِجْلِسْ فعل امر واحد مذکر مخاطب اَنْتَ ضمیر مستتر مرفوع محلاً فاعل، حَيْثُ طرف مضاف الیہ، اَرَدْتَّ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر مخاطب اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع محلاً فاعل۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۵ (مشق نمبر ۱۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِي وَبَيِّنْ فِيْهِ كُلَّ مُضَافٍ وَمُضَافٍ اِلَيْهِ.

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اس میں ہر مضاف اور مضاف الیہ کو بیان کریں۔

وَالنَّفْسُ رَاغِبَةٌ إِذَا رَغَّبْتَهَا وَإِذَا تُرَدُّ إِلٰى قَلِيْلٍ تَقْنَعُ

''اور نفس رغبت کرنے والی چیز ہے جب تو اس کو کسی چیز کی طرف راغب کرے اور جب تو اس کو کسی تھوڑی سی چیز کی طرف لوٹائے تو وہ قناعت کر لیتا ہے''

حل:

مضاف اور مضاف الیہ کی تعیین۔

اِذَا رَغَّبْتَهَا میں اِذَا ظرف مضاف ہے، اور بعد والا جملہ رَغَّبْتَهَا مضاف الیہ بن رہا ہے۔

اِذَا تُرَدُّ میں اِذَا ظرف مضاف ہے اور بعد والا جملہ تُرَدُّ اس کے لئے مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے۔

﴿ ..... تَمَّتْ بِعَوْنِ اللّٰهِ ..... ﴾

Marfat.com

الشرف الواضح

شرح اُردو

النحو الواضح (ثانویہ)

جلد ثانی

مُصنّف: علی الجارم و مُصطفٰے امین

مُترجم: ابُوحمزہ مُحمّد شریف

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

Marfat.com

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: ---------- الشرف الواضح شرح اردو النحو الواضح (دو نویں)

مترجم: ---------- ابو حمزہ محمد شریف

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

سن اشاعت: ---------- نومبر 2011

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

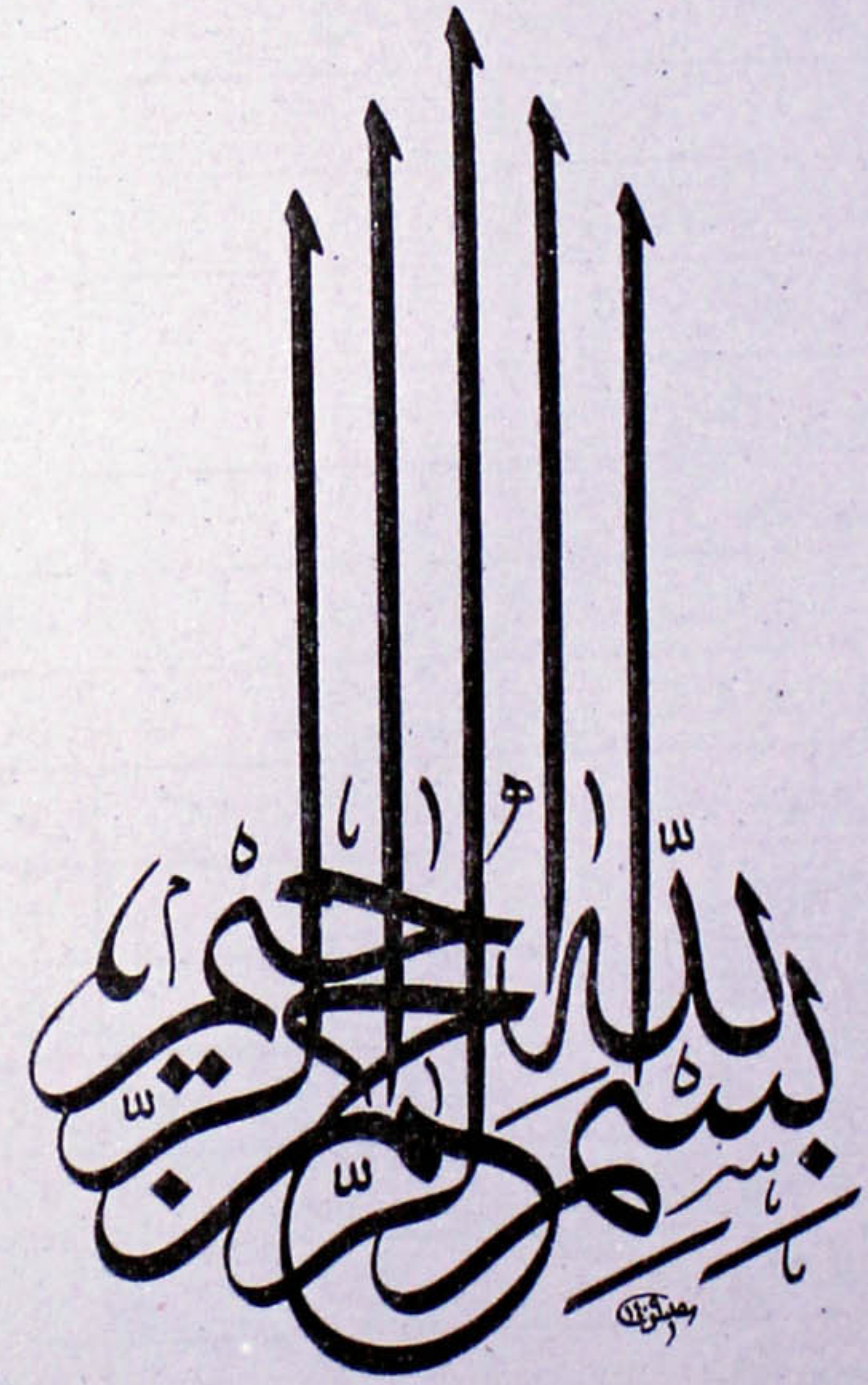
بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست مضامین

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
اَلْمَبْنِیُّ وَالْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالْاَسْمَآءِ	۹
(۱) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَفْعَالِ	۹
(۲) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ	۲۲
(۳) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَسْمَآءِ	۲۸
(۴) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَسْمَآء	۴۲
اِقْتِرَانُ جَوَابِ الشَّرْطِ بِالْفَاءِ	۵۱
اَلْعَطْفُ عَلَى الشَّرْطِ وَالْجَوَابُ بِالْوَاوِ وَالْفَاءِ	۶۱
اِجْتِمَاعُ الشَّرْطِ وَالْقَسَمِ	۶۹
حَذْفُ الشَّرْطِ أَوِ الْجَوَابِ	۸۱
جَزْمُ الْمُضَارِعِ فِی جَوَابِ الطَّلَبِ	۹۰
أَدَوَاتُ الشَّرْطِ الْجَازِمَةُ وَإِعْرَابُهَا	۹۹
اَدَوَاتُ الشَّرْطِ الَّتِیْ لَا تَجْزِمُ	۱۰۹
تَقْسِیْمُ الْاِسْمِ إِلٰی جَامِدٍ وَمُشْتَقٍ	۱۲۲
اَلْمَصْدَرُ	۱۲۹
(۱) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِیَّةِ	۱۲۵
(۲) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الرُّبَاعِیَّةِ	۱۳۳

(٣) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الْخُمَاسِيَّةِ وَالسُّدَاسِيَّةِ	١٣٦
إِعْمَالُ الْمَصْدَرِ	١٤٦
اَلْمَصْدَرُ الْمِيْمِيُّ	١٥٦
اَلْمَرَّةُ وَالْهَيْئَةُ	١٦٣
اَقْسَامُ الْمُشْتَقِّ	١٧٠
(ا) اِسْمُ الْفَاعِلِ وَصِيَغِ الْمُبَالَغَةِ	١٧٠
عَمَلُ اِسْمِ الْفَاعِلِ	١٧٣
(٢) اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ وَعَمَلُهٗ	١٨٤
اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ بِاِسْمِ الْفَاعِلِ	١٩٧
(٣) عَمَلُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ	٢٠٢
(٤) اِسْمُ التَّفْضِيْلِ	٢١٧
(ا) تَعْرِيْفُهٗ وَشُرُوْطُهٗ	٢١٧
(ب) حَالَاتُ اِسْمِ التَّفْضِيْلِ	٢٢٠
(ج) عَمَلُ اِسْمِ التَّفْضِيْلِ	٢٢٤
(٥) اِسْمَا الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ	٢٣٨
(٦) اِسْمُ الْاٰلَةِ	٢٥٠
تَمْرِيْنَاتٌ عَامَّةٌ فِى الْمُشْتَقَاتِ	٢٥٦
اَلْمَنْقُوْصُ وَالْمَقْصُوْرُ وَالْمَمْدُوْدُ	٢٥٩

Marfat.com

(۱) تَعْرِيْفُهَا وَاَحْكَامُهَا عِنْدَ إِفْرَادِهَا	۲۵۹
(۲) تَثْنِيَتُهَا وَجَمْعُهَا جَمْعَ تَصْحِيْحٍ	۲۶۳
(ا) فِي الْمَنْقُوْصِ	۲۶۳
(ب) فِي الْمَقْصُوْرِ	۲۶۶
(ج) فِي الْمَمْدُوْدِ	۲۶۹
شُرُوْطُ الْمُثَنّٰى	۲۷۷
شُرُوْطُ جَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ	۲۸۲
ضَوَابِطُ جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ	۲۹۰
جَمْعُ الْاِسْمِ الْمُؤَنَّثِ الثُّلَاثِيِّ جَمْعاً سَالِماً	۲۹۴
جُمُوْعُ التَّكْسِيْرِ	۲۹۹
(۱) جُمُوْعُ الْقِلَّةِ	۲۹۹
(۲) جُمُوْعُ الْكَثْرَةِ	۳۰۲
اَلنَّكِرَةُ وَالْمَعْرِفَةُ	۳۱۳
اَقْسَامُ الْمَعَارِفِ	۳۱۳
طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الضَّمِيْرِ	۳۱۹
(ا) اَلضَّمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ	۳۱۹
(ب) نُوْنُ الْوِقَايَةِ قَبْلَ الضَّمِيْرِ	۳۳۱
(۲) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الْعَلَمِ	۳۳۸

(٣) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ اِسْمِ الْاِشَارَةِ	٣٤٥
(٤) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ	٣٥٠
(٥) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ	٣٦٢
(٦ - ٧) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاِضَافَةِ وَالْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ	٣٦٨
اَلْمُنَوَّنُ وَغَيْرُالْمُنَوَّنِ	٣٧٥
اَلْعَدَدُ	٣٨٦
(١) تَذْكِيْرُهٗ وَتَانِيْثُهٗ	٣٨٦
(٢) تَعْرِيْفُهٗ	٣٩٣
(٣) حُكْمُ مَا يُصَاغُ مِنَ الْعَدَدِ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ	٣٩٧
(٤) كِنَايَاتُهٗ (كَمْ وَكَاَيِّنْ وَكَذَا)	٤٠١

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْمَبْنِیُّ وَالْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالْاَسْمَآءِ

(افعال اور اسماء میں سے معرب مبنی کا بیان)

(۱) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَفْعَالِ

(افعال میں سے مبنی کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	رَکِبْتُ الْفَرَسَ	میں گھوڑے پر سوار ہوا
	اَلتُّجَّارُ رَبِحُوْا	تاجروں نے نفع کمایا
	حَضَرَ الْغَائِبُ	غائب حاضر ہوا
۲	اَطِعْ اَبَاکَ	اپنے والد کی اطاعت کر
	طَرِّزْنَ الثِّیَابَ	کپڑے پر نقش ونگار بنائیے
	اُتْرُکَنَّ الْجِدَالَ	لڑائی جھگڑا ضرور بالضرور چھوڑ دو
	اَفْشِ السَّلَامَ	سلام کو پھیلاؤ
	اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ	وعدہ کو پورا کرو
۳	لَا نُصْرَنَّ الْمَظْلُوْمَ	میں البتہ ضرور مظلوم کی مدد کروں گا
	لَاُجِیْدَنَّ عَمَلِیْ	میں البتہ اپنے کام کو ضرور بالضرور اچھی طرح کروں گا
	اَلْبَنَاتُ یَاْکُلْنَ	لڑکیاں کھاتی ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِیْ دُرُوْسِ الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِیَّةِ الْاَفْعَالَ الْمَبْنِیَّةَ وَاَحْوَالَ بِنَائِهَا مَعْرِفَةً مُفَصَّلَةً وَاِنَّکَ لَوْ تَدَبَّرْتَ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ وَقِسْتَ بِهَا اَشْبَاهَهَا لَعَادَتْ اِلٰی .

Marfat.com

ذَاكِرَتِکَ قَوَاعِدُ هٰذَا الْبَابِ.

آپ مدارس ابتدائیہ کے دروس میں افعال مبنی اور ان کی بناء کے احوال کی پہچان پوری تفصیل سے کر چکے ہیں۔ اور اگر آپ سابقہ مثالوں میں غور وفکر کریں اور ان کو ان کے ساتھ مشابہت رکھنے والی کلام پر قیاس کریں تو یقیناً اس باب کے قواعد آپ کی یادداشت کی طرف لوٹ آئیں گے۔

فَالطَّائِفَةُ الْاُوْلٰی مِنَ الْاَمْثِلَةِ تُذَكِّرُکَ الْفِعْلَ الْمَاضِیَ وَاَحْوَالَ بِنَائِهٖ، وَالطَّائِفَةُ الثَّانِيَةُ تُذَكِّرُکَ فِعْلَ الْاَمْرِ وَاَحْوَالَ بِنَائِهٖ. وَالطَّائِفَةُ الْاَخِيْرَةُ تَعْرِضُ عَلَيْکَ صُوَرَ الْمُضَارِعِ الْمَبْنِیِّ وَالْاَحْوَالَ الَّتِیْ يُبْنٰی عَلَيْهَا. عَلٰی اَنَّا نَرٰی مِنَ الْمُفِيْدِ هُنَا اَنْ نَّعُوْدَ اِلٰی ذِكْرِ قَوَاعِدِ هٰذَا الْبَابِ فِی اِيْجَازٍ وَاِجْمَالٍ.

پس پہلے گروپ میں موجود مثالیں آپ کو فعل ماضی اور اس کے مبنی ہونے کے احوال کو یاد دلاتی ہیں، اور دوسرے گروپ میں موجود مثالیں آپ کو فعل امر اور اس کے مبنی ہونے کے احوال کو یاد دلاتی ہیں، اور جبکہ آخری گروپ میں موجود مثالیں آپ پر مضارع مبنی اور ان چیزوں کے احوال کہ جن پر اس کی بناء کی جاتی ہے کی صورتیں پیش کرتی ہیں۔ آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ ہم یہاں پر اس بات کے قواعد کو اختصار اور اجمال کے ساتھ ذکر کرنا مفید سمجھتے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۷۹) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَفْعَالِ هُوَ الْمَاضِیْ وَالْاَمْرُ وَالْمُضَارِعُ الْمُتَّصِلُ بِنُوْنِ التَّوْكِيْدِ اَوْ نُوْنِ الْاِنَاثِ.

افعال میں سے مبنی ماضی، امر حاضر اور مضارع ہے جبکہ نون تاکید اور نون جمع مؤنث متصل ہو۔

(۸۰) اَلْمَاضِیْ يُبْنٰی عَلَی السُّكُوْنِ اِذَا اتَّصَلَ بِضَمِيْرِ رَفْعٍ مُتَحَرِّكٍ وَعَلَی الضَّمِّ اِذَا اتَّصَلَ بِوَاوِ الْجَمَاعَةِ وَعَلَی الْفَتْحِ فِيْمَا عَدَا ذٰلِکَ

ماضی مبنی علی السکون ہوتا ہے جبکہ ضمیر مرفوع متحرک اس کے ساتھ متصل ہو اور مبنی علی الضم ہوتا ہے جبکہ واؤ جمع متصل ہو، اور مبنی علی الفتح ہوتا ہے جبکہ ان دوصورتوں کے علاوہ ہو۔

(۸۱) اَلْاَمْرُ یُبْنٰی عَلَی السُّکُوْنِ اِذَا کَانَ صَحِیْحَ الْآخِرِ وَلَمْ یَتَّصِلْ بِهٖ شَیْءٌ اَوِ اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ النِّسْوَةِ وَعَلَی الْفَتْحِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ التَّوْکِیْدِ ثَقِیْلَةً اَوْ خَفِیْفَةً وَعَلٰی حَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ اِنْ کَانَ مُعْتَلَّ الْآخِرِ، وَعَلٰی حَذْفِ النُّوْنِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ اَلِفُ اثْنَیْنِ اَوْ وَاوُ جَمَاعَةٍ اَوْ یَاءُ مُخَاطَبَةٍ.

امر مبنی علی السکون ہوتا ہے جبکہ وہ صحیح الآخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی چیز متصل نہ ہو یا اس کے ساتھ نون جمع مؤنث متصل ہو، اور امر مبنی علی الفتح ہوتا ہے جبکہ اس کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ متصل ہو اور حرف علت کو حذف کر دیا جاتا ہے اگر اس کا آخر معتل ہو۔ اور نون کو حذف کر دیا جاتا ہے جبکہ اس کے ساتھ الف تثنیہ متصل ہو یا واؤ جمع ہو یا یائے مخاطب ہو۔

(۸۲) اَلْمُضَارِعُ یُبْنٰی عَلَی الْفَتْحِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ التَّوْکِیْدِ ثَقِیْلَةً اَوْ خَفِیْفَةً (۱) وَعَلَی السُّکُوْنِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ النِّسْوَةِ.

مضارع مبنی علی الفتح ہوتا ہے جبکہ اس کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ متصل ہو اور مبنی علی السکون ہوتا ہے جبکہ نون جمع مؤنث متصل ہو۔

(۱) یشترط فی الاتصال الموجب للبناء أن یکون مباشراً کما فی الأمثلة. فإن فصل بین الفعل والنون فاصل ملفوظ کألف الاثنین فی نحو لتذهبانّ، أو غیر ملحوظ کواو الجماعة وياء المخاطبة فی نحو ولتذهبن. کان المضارع معرباً بالنون المحذوفة للتخفیف.

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

مَیِّزِ الْاَفْعَالَ الْمَبْنِیَةَ فِیْمَا یَاْتِیْ، وَ بَیِّنْ حَالَ بِنَاءِ کُلٍّ مِّنْهَا:

آنے والی عبارت سے افعال مبنی کی پہچان کریں اوران میں سے ہرایک کے حال کو بیان کریں۔

قَالَ الْاِمَامُ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ مِنْ وَصِیَّۃٍ بَعَثَ بِھَا اِلٰی اِبْنِہِ الْحَسَنِ رضی الله عنه.

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس وصیت میں فرمایا کہ جوانہوں نے اپنے بیٹے حسن رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجی تھی۔

اِمْحَضْ اَخَاکَ النَّصِیْحَۃَ (۱) وَتَجَرَّعِ الْغَیْظَ (۲) فَاِنِّیْ لَمْ اَرَ جُرْعَۃً (۳) اَحْلٰی مِنْھَا عَاقِبَۃً وَلَا اَلَذَّ مَغَبَّۃً (۴) وَلِنْ لِمَنْ غَالَظَکَ فَاِنَّہٗ یُوْشِکُ اَنْ یَلِیْنَ لَکَ وَاِنْ اَرَدْتَّ قَطِیْعَۃَ اَخِیْکَ فَاسْتَبْقِ لَہٗ مِنْ نَفْسِکَ بَقِیَّۃً تَرْجِعُ اِلَیْھَا اِنْ بَدَالَہٗ ذَالِکَ یَوْمًا مَّا وَمَنْ ظَنَّ بِکَ خَیْرًا فَصَدِّقْ ظَنَّہٗ، وَلَا تَرْغَبَنَّ فِیْمَنْ زَھِدَ عَنْکَ وَلَا یَکُوْنَنَّ اَخُوْکَ عَلٰی مُقَاطِعَتِکَ اَقْوٰی مِنْکَ عَلٰی صِلَتِہٖ وَلَا تَکُوْنَنَّ عَلَی الْاِسَاءَۃِ اَقْوٰی مِنْکَ عَلَی الْاِحْسَانِ.

حل:

دی گئی عبارت میں موجود افعال مبنیہ اوران کے احوال کا بیان۔

اِمْحَضْ	فعل امر	صحیح الآخر ہونے کی وجہ سے مبنی علی السکون ہے
تَجَرَّعْ	//	// // //
لَمْ اَرَ	نفی جحد بہ لم	یہ معرب ہے
لِنْ	فعل امر	مبنی علی السکون ہے
غَالَظَ	فعل ماضی	یہ مبنی علی الفتح ہے کوئی ضمیر متصل نہ ہونے کی وجہ سے
یُوْشِکُ	فعل مضارع	یہ معرب ہے
اَنْ یَلِیْنَ	//	// //
اَرَدْتَ	فعل ماضی	یہ مبنی ہے ضمیر متحرک متصل ہونے کی وجہ سے

فَاسْتَبِقِ	فعل امر	یہ مبنی ہے اور مبنی علی السکون ہے۔ صحیح الآخر ہونے کی وجہ سے
بَدَا	فعل ماضی	مبنی ہے اور مبنی علی الفتح ہے کوئی ضمیر متصل نہ ہونے کی وجہ سے
ظَنَّ	فعل ماضی	مبنی علی الفتح ہے
فَصَدِّقْ	فعل امر	مبنی ہے مبنی علی السکون ہونے کی وجہ سے
لَا یَکُوْنَنَّ	فعل مضارع	نون تاکید ثقیلہ متصل ہونے کی وجہ سے مبنی ہے

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ فِی ثَلَاثِ جُمَلٍ، بِحَیْثُ یَکُوْنُ فِی الْاُوْلٰی مَبْنِیًّا عَلَی الْفَتْحِ ، وَفِی الثَّانِیَةِ مَبْنِیًّا عَلَی الضَّمِّ، وَفِی الثَّالِثَةِ مَبْنِیًّا عَلَی السُّکُوْنِ.

آنے والے فعال میں سے ہر ایک کو تین جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں کہ پہلے وہ مبنی علی الفتح ہو اور دوسرے میں مبنی علی الضم ہو اور تیسرے میں مبنی علی السکون ہو۔

اَکْرَمَ ، نَصَرَ، اِسْتَفَادَ ، عَاوَنَ

حل:

دیئے گئے افعال کا ہدایات کے مطابق جملوں میں استعمال۔

(۱) اَکْرَمْنَاکَ (۲) اَلنَّاسُ اَکْرَمُوْا ضُیُوْفَهُمْ (۳) اَکْرَمَنِیْ زَیْدٌ

(۱) نَصَرْتُ اَبَاکَ (۲) اَلْاَوْلَادُ نَصَرُوْا اَسَاتِذَتَهُمْ (۳) نَصَرَ خَالِدٌ صَدِیْقَهٗ.

(۱) اِسْتَفَدْتُ مِنْکَ (۲) اَلطُّلَبَاءُ اِسْتَفَادُوْا مِنَ الْکُتُبِ الْعَرَبِیَّةِ (۳) اِسْتَفَادَ حَامِدٌ مِنَ الْمُطَالَعَةِ.

(۱) عَاوَنَّا اَصْدِقَائَنَا (۲) اَلْعُمَّالُ عَاوَنُوْا شُرَکَائَهُمْ (۳) عَاوَنَ زَیْدٌ فَقِیْرًا.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ فِی جُمْلَتَیْنِ، بِحَیْثُ یَکُوْنُ فِی الْاُوْلٰی مَبْنِیًّا

Marfat.com

عَلَى الْفَتْحِ ، وَفِى الثَّانِيَةِ مَبْنِيًّا عَلَى السُّكُوْنِ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو ایسے دو جملوں میں رکھیں کہ وہ پہلے جملے میں مبنی علی الفتح ہو اور دوسرے جملے میں مبنی علی السکون ہو۔

(۱) يَنْسَى (۲) يَرْجُوْ (۳) يُحْسِنُ (۴) يُسَاعِدُ

حل:

دیئے گئے افعال کا ہدایات کے مطابق جملوں میں استعمال۔

(۱) لَيَنْسَيَنَّکَ زَيْدٌ (۲) اَلْمُسْلِمَاتُ يَنْسَيْنَ

(۱) لَيَرْجُوَنَّ زَيْدٌ (۲) اَلطَّالِبَاتُ تَرْجُوْنَ

(۱) لَتُحْسِنَنَّ عَمَلَکَ (۲) اَلصَّالِحَاتُ يُحْسِنَّ

(۱) لَاُ سَاعِدَنَّکَ (۲) اَلْبَنَاتَ يُسَاعِدْنَ اُمَّهَاتِهِنَّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اَسْنِدِ الْفِعْلَ "فَرِحَ" اِلٰى جَمِيْعِ الضَّمَائِرِ الرَّفْعِ الْبَارِزَةِ الْمُتَّصِلَةِ ، ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ بِنَائِهِ فِى كُلِّ حَالٍ .

"فَرِحَ" فعل کا اسناد تمام ضمائر مرفوعہ متصلہ بارزہ کی طرف کریں اور پھر ہر حال میں اس کی بناء کی قسم کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے فعل کا ہدایات کے مطابق ضمائر مرفوعہ بارزہ متصلہ کے ساتھ استعمال۔

فَرِحَ	مبنی علی الفتح ہے کوئی ضمیر مرفوع متصل نہ ہونے کی وجہ
فَرِحَا	مبنی علی السکون ہے ضمیر مرفوع متصل بارز کی وجہ سے
فَرِحُوْا	مبنی علی الضم ہے واؤ جمع کے متصل ہونے کی وجہ سے
فَرِحَتْ	مبنی علی الفتح ہے

Marfat.com

فَرِحَتَا	// // //
فَرِحْنَ	مبنی علی السکون ہے نون جمع مؤنث کے متصل ہونے کی وجہ سے
فَرِحْتَ	مبنی علی السکون ہے ضمیر مرفوع متصل بارز کی وجہ سے
فَرِحْتُمَا	// // // // // // //
فَرِحْتُمْ	// // // // // // //
فَرِحْتِ	// // // // // // //
فَرِحْتُمَا	// // // // // // //
فَرِحْتُنَّ	// // // // // // //
فَرِحْتُ	// // // // // // //
فَرِحْنَا	// // // // // // //

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

هَاتِ فِعْلَ الْاَمْرِ مِنْ "یَسْعَی" بِحَیْثُ یَکُوْنُ مَرَّةً مَبْنِیًّا عَلَی الْفَتْحِ ، وَمَرَّةً مَبْنِیًّا عَلَی السُّکُوْنِ وَمَرَّةً مَبْنِیًّا عَلٰی حَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ وَمَرَّةً عَلٰی حَذْفِ النُّوْنِ.

"یَسْعَی" فعل مضارع سے فعل امر لائیے اس طرح سے کہ ایک مرتبہ مبنی علی الفتح ہو اور ایک مرتبہ مبنی علی السکون ہو، اور ایک مرتبہ حرف علت کے حذف کے ساتھ ہو اور ایک مرتبہ حذف نون کے ساتھ ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق یَسْعَی فعل سے فعل امر کے صیغوں کی بناء درج ذیل ہے۔

اِسْعَیَنَّ اِسْعَیْنَ اِسْعَ اِسْعَیَا اِسْعَوْ اِسْعَیْ

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر۶)

حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْآتِیَةَ اِلٰی خِطَابِ الْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ ، ثُمَّ اِلَی الْمُثَنّٰی وَالْجَمْعِ بِنَوْعَیْهِ ، وَبَیِّنْ نَوْعَ بِنَاءِ فِعْلَیْهَا فِی کُلِّ حَالٍ ، اِذَا وَعَدْتَ عِدَةً فَأَنْجِزْ.

آنے والے جملہ کو پہلے مفردہ مؤنثہ کی طرف اور پھر تثنیہ اور جمع کی دونوں قسموں کی طرف تبدیل کریں اور دونوں فعلوں میں ہر حالت کی بناء کی قسم کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے جملہ کی ہدایات کے مطابق تبدیلی درج ذیل ہے۔

اِذَا وَعَدْتَ عِدَةً فَأَنْجِزِیْ	یاء مخاطبہ متصل ہے
اِذَا وَعَدْتُمَا عِدَةً فَأَنْجِزَا	الف تثنیہ متصل ہے
اِذَا وَعَدْتُمْ عِدَةً فَأَنْجِزُوْا	واؤ جمع متصل ہے
اِذَا وَعَدْتُنَّ عِدَةً فَأَنْجِزْنَ	مبنی علی السکون ہے نون جمع مؤنث متصل ہے

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر۷)

عَیِّنْ فِی الْاَمْثِلَةِ الْآتِیَةِ الْاَفْعَالِ الْمَبْنِیَّةَ وَالْمُعْرَبَةَ وَبَیِّنْ سَبَبَ الْبِنَاءِ وَالْاِعْرَابِ.

آنے والے افعال میں مبنی اور معرب کی تعیین کریں اور مبنی اور معرب ہونے کا سبب بیان کریں۔

(۱) اَلْبَنَاتُ یَنْهَضْنَ اِلَی الْعَمَلِ مُبَکِّرَاتٍ

(۲) لَا تَعْتَمِدُنَّ عَلٰی غَیْرِ اَنْفُسِکُمْ

(۳) لَا تَغْدِرَانِّ بِذِمَّتِکُمَا

(۴) لَا یُزَهِّدَنَّکَ فِی الْمَعْرُوْفِ مَنْ لَا یَشْکُرُ لَکَ

(۵) اِذَا مَدَحْتِ فَلَا تُبَالِغِنَّ فِی الْمَدْحِ

Marfat.com

(٦) كُنَّ مُقَدِّرَاتٍ وَلَا تَكُنَّ مُقَتِّرَاتٍ (١)

(١) المقدر المقتصد والمقتر المضيق فی النفقة .

حل:

دیئے گئے جملوں سے مبنی اور معرب کی تعیین درج ذیل ہے۔

يَنْهَضْنَ	مبنی ہے کیونکہ فعل مضارع نون جمع مؤنث کے ساتھ ہے
لَا تَعْتَمِدُنَّ	مبنی ہے کیونکہ فعل مضارع نون تاکید ثقیلہ کے ساتھ ہے
لَا تَغْدِرَانَّ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
لَا يُزَهِّدَنَّ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
فَلَا تُبَالِغَنَّ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
كُنَّ	〃 〃 〃 فعل امر 〃 〃 〃
وَلَا تَكُنَّ	〃 〃 〃 فعل مضارع 〃 〃 〃

تَمْرِيْنٌ فِی الْاِعْرَاب ٨ (ترکیب سے متعلق مشق)

(ا)نموذج ۔ نمونہ

لَتَرْفَعُنَّ شَأْنَ الْوَطَنِ

لَتَرْفَعُنَّ. اللام لام القسم ،وَتَرْفَعُنَّ فعل مضارع مرفوع بالنون المحذوفة. لتوالی الامثال (٢) والواو المحذوفة لالتقاء الساكنين فاعل. والنون المشدَّدة للتوكيد.

(٢) أصل لترفعن لترفعوهن بثلاث نونات متواليات هی نون الرفع ونون التوكيد المشددة، فحذفت نون الرفع لتوالی الأمثال ، فالتقی بعد حذفها ساكنان هما واو الجماعة ونون التوكيد ، فحذفت واو الجماعة .

شَأْنَ مفعول به منصوب وهو مضاف، الْوَطَنِ مضاف اليه مجرور.

Marfat.com

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) لَتَصْبِرَانِّ عَلَى الْمَكْرُوْهِ (۲) لَتُعَاقَبُنَّ اِذَا اَسَأْتُمْ

(۳) لَتَفُوْزِنَّ اِذَا اجْتَهَدْتِ (۴) لَا تَصْنَعُنَّ مَعْرُوْفًا فِی غَيْرِ اَهْلِهٖ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱) لَتَصْبِرَانِّ عَلَى الْمَكْرُوْهِ

لَتَصْبِرَانِّ . لام برائے تاکید تصبران صیغہ تثنیہ مذکر/مؤنث نون ثقیلہ برائے تاکید اس میں الف تثنیہ ضمیر فاعل۔

عَلَى. حرف الْمَكْرُوْهِ . مجرور

(۲) لَتُعَاقَبُنَّ اِذَا اَسَأْتُمْ

لَتُعَاقَبُنَّ ۔لام برائے تاکید تُعَاقَبُنَّ فعل اس میں واؤ ضمیر جمع مذکر مخاطب اس کا فاعل نون ثقیلہ برائے تاکید۔

اِذَا ۔ برائے شرط۔ اَسَأْتُمْ فعل تُمْ۔ ضمیر اس کا فاعل۔

(۳) لَتَفُوْزِنَّ اِذَا اجْتَهَدْتِ

لَتَفُوْزِنَّ. لام برائے تاکید تَفُوْزِنَّ فعل اس میں نون ثقیلہ برائے تاکید اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع مستتر۔

اِذَا ۔حرف شرط اِجْتَهَدْتِ ۔فعل اَنْتَ ضمیر فاعل۔

(۴) لَا تَصْنَعُنَّ مَعْرُوْفًا فِی غَيْرِ اَهْلِهٖ

لَا تَصْنَعُنَّ . لا برائے نہی تَصْنَعُنَّ فعل نون ثقیلہ برائے تاکید ضمیر اس کا فاعل۔

مَعْرُوْفًا منصوب مفعول بہ فِی حرف جار۔

غَيْرِ مجرور مضاف اَهْلِهٖ مضاف مضاف الیہ۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۹ (مشق نمبر۹)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَهُمَا فِی الْمَدِیْحِ وَبَیِّنْ فِیْهِمَا الْاَفْعَالَ الْمَبْنِیَّةَ وَاَحْوَالَ بِنَائِهَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور وہ دونوں تعریف کے متعلق ہیں آپ ان میں سے افعال مبنی کو اوران کی بناء کے احوال کو بیان کریں۔

وَقَیَّدْتُ نَفْسِیْ فِی ذَرَاکَ مَحَبَّةً وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَیْدًا تَقَیَّدَا

اِذَا سَأَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَهُ الْغِنٰی وَکُنْتَ عَلٰی بُعْدٍ جَعَلْنَکَ مَوْعِدَا

حل:

دیئے گئے شعروں کی وضاحت اوران میں موجود افعال کی مبنی کے لحاظ سے احوال درج ذیل ہیں۔

پہلے شعر کی وضاحت:

''اور پابند بنایا میں نے اپنے نفس کو تیری پردہ داری سے متعلق از روئے محبت کے اور پابند بنایا میں نے اس شخص کو کہ جس نے بھلائی کو پالیا پابند ہوکر''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''جب انسان اپنی زندگی سے غناء کا سوال کرتا ہے اور تو اس وقت ایسی دوری پر ہوتا ہے کہ وہ ایام تجھ کو وعدہ کا محل بنادیتے ہیں''

مندرجہ بالا دونوں اشعار میں افعال مبنیہ:

قَیَّدْتُ	مبنی علی السکون ہے ضمیر متصل ہونے کی وجہ سے
وَجَدَ	مبنی علی الفتح ہے
سَأَلَ	〃 〃 〃
کُنْتَ	مبنی علی السکون ہے ضمیر متصل ہونے کی وجہ سے

Marfat.com

جَعَلْنَ	// // // نون جمع مؤنث متصل ہونے کی وجہ سے

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِشْرَحِ بَیْتَیْ زُهَیْرِ بْنِ اَبِیْ سُلْمٰی وَاَعْرِبِ الْاَوَّلَ مِنْهُمَا .

زھیر بن ابی سلمہ کے دو شعروں کی وضاحت کریں اور دونوں میں سے پہلے کی ترکیب کریں۔

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يَكْتَمُ اللّٰهُ يَعْلَمِ

يُؤَخَّرْ فَيُوْضَعْ فِیْ كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ لِيَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ

حل:

دیئے گئے دو شعروں کی وضاحت اور پہلے شعر کی ترکیب۔

پہلے شعر کی وضاحت:

''پس ہرگز ہرگز نہ چھپاؤ تم اللہ سے وہ جو کچھ کہ تمہارے جیوؤں میں ہے تا کہ وہ چھپائے اور کب تک چھپایا جائے گا اللہ سے حالانکہ اللہ تو جانتا ہے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''مؤخر کیا گیا ہے پس رکھ دیا گیا ہے کتاب میں پس ذخیرہ کر دیا گیا ہے روز قیامت تک کے لئے یا جلد بازی کی جائے گی تو دنیا میں اس کا انتقام لے لیا جائے گا''

پہلے شعر کی ترکیب:

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يَكْتَمُ اللّٰهُ يَعْلَمِ

فَلَا تَكْتُمُنَّ فعل اس میں ضمیر مستتر۔

اَللّٰهَ منصوب مفعول بہ مَا موصولہ فِیْ حرف جار۔

نُفُوْسِكُم نفوس مجرور مضاف كُمْ ضمیر مضاف الیہ۔

Marfat.com

لِيَخْفِيَ فعل مضارع منصوب بلام کی ضمیر مستتر فاعل۔

واؤ عاطفہ مَهْمَا حرف شرط۔

يَكْتَمْ فعل مضارع مجہول ضمیر نائب فاعل اللّٰهُ مبتدا۔

يَعْلَمِ فعل مضارع معرب اس میں ضمیر مستتر فاعل۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ

(افعال معربہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	تُشْرِقُ الشَّمْسُ	سورج نکلتا ہے
	اَلْقُضَاةُ يَعْدِلُوْنَ	قاضی فیصلہ کرتے ہیں
۲	لَنْ يُفْلِحَ الْكَسْلَانُ	سست آدمی ہرگز کامیاب نہیں ہوگا
	اَلْحُسَّادُ لَنْ يَسُوْدُوْا	حسد کرنے والے ہرگز سردار نہیں بنیں گے
۳	لَا تَنْهَرْ سَائِلاً	کسی مانگنے والے کو مت جھڑک
	لَا تَسْمَعْ اِلَّا فِی الْخَيْرِ	بھلی بات کے علاوہ مت سن
	لَا تُقَصِّرُوْا فِی اَعْمَالِكُمْ	اپنے کاموں میں کوتاہی مت کرو

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

سَبَقَ لَكَ اَنْ عَلِمْتَ اَنَّ الْمُعْرَبَ مِنَ الْاَفْعَالِ هُوَ الْمُضَارِعُ الَّذِیْ لَمْ يَتَّصِلْ آخِرُهُ بِنُوْنِ التَّوْكِيْدِ اَوْ نُوْنِ الْاِنَاثِ ، وَ عَلِمْتَ اَيْضًا عَلَامَاتِ اِعْرَابِ الْمُضَارِعِ رَفْعًا وَنَصْبًا وَ جَزْمًا ، وَاِذَا دَرَسْتَ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ بِاِنْعَامٍ وَقِسْتَ بِهَا اَشْبَاهِهَا ، عَادَتْ اِلٰى ذَاكِرَتِكَ قَوَاعِدُ هٰذَا الْبَابِ، وَاِنَّا مُجْمَلُوْهَا لَكَ فِيْمَا يَاْتِیْ.

آپ یہ بات پہلے ہی جان چکے ہیں کہ افعال میں سے معرب وہ مضارع ہے کہ جس کے آخر میں نون تاکید یا نون جمع مؤنث متصل نہ ہو اور آپ یہ بات بھی جانتے ہیں کہ مضارع کا اعراب رفع ، نصب اور جزم ہوتا ہے ، اور جب آپ سابقہ مثالوں کو انعام (ہاں) کے ساتھ پڑھیں اور ان کے ان مشابہ مثالوں پر

قیاس کریں تو آپ کی یادداشت کی طرف اس باب کے قواعد لوٹ آئیں گے اور ہم ان کو اجمالی طور پر آگے ذکر کر رہے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۸۳) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ هُوَ الْمُضَارِعُ الَّذِیْ لَمْ تَتَّصِلْ بِآخِرِهٖ نُوْنُ التَّوْكِيْدِ اَوْ نُوْنُ الْاِنَاثِ.

افعال میں سے معرب وہ مضارع ہے کہ جس کے آخر میں نون تاکید اور نون جمع مؤنث متصل نہ ہو۔

(۸۴) يُرْفَعُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ بِالضَّمَّةِ وَ تَنُوْبُ عَنْهَا النُّوْنُ فِی الْاَفْعَالِ الْخَمْسَةِ ، وَيُنْصَبُ بِالْفَتْحَةِ وَ يَنُوْبُ عَنْهَا حَذْفُ النُّوْنِ فِی الْاَفْعَالِ الْخَمْسَةِ وَيُجْزَمُ بِالسُّكُوْنِ وَيَنُوْبُ عَنْهُ حَذْفُ حَرْفِ الْعِلَّةِ فِی الْاَفْعَالِ الْمُعْتَلَّةِ الْآخِرِ، وَحَذْفُ النُّوْنِ فِی الْاَفْعَالِ الْخَمْسَةِ.

فعل مضارع کو رفع دیا جاتا ہے اور نون کو پانچ افعال میں اس کا قائم مقام بنایا جاتا ہے اور نصب فتحہ کے ساتھ دیا جاتا ہے اور پانچ افعال میں نون کو حذف کر دیا جاتا ہے، اور جزم سکون کے ساتھ دیا جاتا ہے اور حرف علت کو افعال معتل کے آخر میں اس کے قائم مقام حذف کر دیا جاتا ہے اور پانچ افعال میں نون کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

مَيِّزِ الْاَفْعَالَ الْمَبْنِيَةَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمُعْرَبَةِ فِيْمَا يَاْتِیْ ، وَبَيِّنْ نَوْعَ الْبِنَاءِ اَوِ الْاِعْرَابِ فِیْ كُلِّ فِعْلٍ مَعَ ذِكْرِ سَبَبِ نَوْعِ الْاِعْرَابِ .

آنے والے افعال معرب میں سے افعال مبنیہ کو الگ کریں اور مبنی اور معرب ہونے کی ہر فعل میں قسم کو بیان کریں اعراب کی قسم کے سبب کو ذکر کرنے کے ساتھ۔

اَوْصٰى عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَجُلاً فَقَالَ: لَا تَتَكَلَّمْ بِمَا يَعْنِيْكَ ، وَدَعِ الْكَلَامَ فِی كَثِيْرٍ مِمَّا يَعْنِيْكَ حَتّٰى تَجِدَ لَهٗ مَوْضِعًا، وَلَا تُمَارِيَنَّ حَلِيْمًا وَلَا سَفِيْهًا

Marfat.com

فَاِنَّ الْحَلِیْمَ یُطْغِیْکَ ، وَالسَّفِیْهَ یُؤْذِیْکَ ، وَاذْکُرْ اَخَاکَ اِذَا تَوَارٰی عَنْکَ بِمَا تُحِبُّ اَنْ یَذْکُرَکَ بِهٖ اِذَا تَوَارَیْتَ عَنْهُ، وَاعْمَلْ عَمَلَ امْرِئٍ یَعْلَمُ اَنَّهٗ مُجْزِیٌ بِالْاِحْسَانِ مَأْخُوْذٌ بِالْاِجْرَامِ.

حل:

دی گئی عبارت میں سے افعال معرب اور مبنی کی تعیین درج ذیل ہے۔

افعال معرب:

لا تَتَکَلَّمْ	حَتّٰی تَجِدَ	یُطْغِیْکَ یُؤْذِیْکَ
تُحِبُّ	اَنْ یَذْکُرَکَ	یَعْلَمُ.

افعال مبنی:

اَوْصٰی	دَعْ	وَلا تَمَارَیَنَّ
وَاذْکُرْ	تَوَارٰی	تَوَارَیْتَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اَسْنِدِ الْاَفْعَالَ الْآتِیَةَ اِلٰی اَلِفِ الْاِثْنَیْنِ وَ وَاوِ الْجَمَاعَةِ وَ یَاءِ الْمُخَاطَبَةِ عَلَی التَّرْتِیْبِ وَاجْعَلْهَا مَرَّةً مَرْفُوْعَةً ، وَ مَرَّةً مَنْصُوْبَةً وَمَرَّةً مَجْزُوْمَةً یَسْتَفِیْدُ یَخْشٰی یَدْنُوْ.

آنے والے افعال الف تثنیہ، واؤ جمع اور یائے مخاطبہ کی طرف بالترتیب اسناد کریں، اور ان کو ایک مرتبہ مرفوع، ایک مرتبہ منصوب اور ایک مرتبہ مجزوم بنائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق صیغوں کا استعمال درج ذیل ہے۔

حالت رفعی میں استعمال:

یَسْتَفِیْدَانِ	یَسْتَفِیْدُوْنَ	تَسْتَفِیْدِیْنَ	یَخْشَیَانِ	یَخْشَوْنَ
تَخْشَیْنَ	یَدْنُوَانِ	یَدْنُوْنَ	تَدْنِیْنَ	

Marfat.com

حالت نصبی میں استعمال:

لَنْ يَسْتَفِيْدَا	لَنْ يَسْتَفِيْدُوْا	لَنْ تَسْتَفِيْدِيْنَ	لَنْ يَخْشَيَا	لَنْ يَخْشَوْا
لَنْ تَخْشَيْنَ	لَنْ يَدْنُوْا	لَنْ يَدْنُوْا	لَنْ تَدْنِيْنَ	

حالت جزمی کا استعمال:

لَمْ يَسْتَفِيْدَا	لَمْ يَسْتَفِيْدُوْا	لَمْ تَسْتَفِيْدِيْنَ	لَمْ يَخْشَيَا	لَمْ يَخْشَوْا
لَمْ تَخْشَيْنَ	لَمْ يَدْنُوَا	لَمْ يَدْنُوْا	لَمْ تَدْنِيْنَ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ اِسْمَ الْاِشَارَةِ فِی الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ لِلْمُثَنّٰی بِنَوْعَيْهِ ثُمَّ لِجَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ ، وَرَاعِ مَا يَقْتَضِيْهِ ذٰلِكَ مِنَ التَّغْيِيْرِ فِی الْجُمْلَةِ ، ثُمَّ اَعْرِبِ الْفِعْلَيْنِ فِی الْحَالِ الْاُوْلٰی.

آنے والے جملے میں اسم اشارہ کو مثنیٰ کی دونوں قسموں اور پھر جمع مذکر کے لئے تبدیل کریں اور جملے میں بقدر ضرورت تبدیلی کی بھی رعایت رکھیں، پھر دونوں فعلوں کو پہلے ہی حال میں اعراب دیں۔

"هٰذَا الرَّجُلُ يَهْوَى الْفَضِيْلَةَ وَيَهْدِی النَّاسَ اِلَيْهَا"

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی درج ذیل ہے۔

(۱) هٰذَانِ الرَّجُلَانِ يَهْوَيَانِ الْفَضِيْلَةَ وَ يَهْوَيَانِ النَّاسَ اِلَيْهَا.

(۲) هَاتَانِ الْاِمْرَأَتَانِ تَهْوَيَانِ الْفَضِيْلَةَ وَتَهْوَيَانِ النَّاسَ اِلَيْهَا.

(۳) هٰؤُلَآءِ الرِّجَالُ يَهْوَوْنَ الْفَضِيْلَةَ وَيَهْوَوْنَ النَّاسَ اِلَيْهَا.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

حَوِّلِ الْخِطَابَ فِی الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ اِلَی الْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ ، ثُمَّ اِلَی الْمُثَنّٰی

وَالْجَمْعِ بِنَوْعَيْهِ.

آنے والی عبارت میں موجود خطاب کو پہلے مفردہ مؤنثہ کی طرف تبدیل پھر مثنی اور پھر جمع کی دونوں قسموں کی طرف۔

"اِرْضَ مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَاهُ لَهُمْ مِنْ نَفْسِکَ وَلاَ تَقُلْ مَا لاَ تُحِبُّ اَنْ يُقَالَ لَکَ"

حل:

دی گئی عبارت میں ہدایات کے مطابق تبدیلی درج ذیل ہے۔

(۱) اِرْضَیْ مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَيْنَهُ لَهُمْ مِنْ نَفْسِکَ وَلاَ تَقُوْلِی مَا لاَ تُحِبِّيْنَ اَنْ يُقَالَ لَکِ.

(۲) اِرْضَيَا مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَيَانِهِ لَهُمْ مِنْ نَفْسَيْکُمَا وَلاَ تَقُوْلاَ مَا لاَ تُحِبَّانِ اَنْ يُقَالَ لَکُمَا.

(۳) اِرْضَوْا مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَوْنَهُ لَهُمْ مِنْ اَنْفُسِکُمْ وَلاَ تَقُوْلُوْا مَا لاَ تُحِبُّوْنَ اَنْ يُقَالَ لَکُمْ.

(۴) اِرْضَيْنَ مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَيْنَهُ لَهُمْ مِنْ اَنْفُسِکُنَّ وَلاَ تَقُلْنَ مَا لاَ تُحْبِبْنَ اَنْ يُقَالَ لَکُنَّ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبِ الْاَوَّلَ مِنْهُمَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے پہلے شعر کی ترکیب کریں۔

قَسَا فَالْاَسَدُ تُفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ وَرَقَّ فَنَحْنُ تَفْزَعُ اَنْ يَذُوْبَا

اَشَدُّ مِنَ الرِّيَاحِ الْهُوْجِ بَطْشاً وَاَسْرَعُ فِی النَّدَی مِنْهَا هَبُوْبَا

حل:

دیئے گئے دونوں اشعار کی وضاحت درج ذیل ہے۔

پہلے شعر کی وضاحت:

قَسَا فَالْاَسَدُ تُفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ وَرَقَّ فَنَحْنُ تَفْزَعُ اَنْ یَذُوْبَا

''سخت ہوگیا معاملہ تو شیر باوجود اپنے قویٰ کے خوفزدہ ہے، اور معاملہ نرم ہوگیا پس ہم خوفزدہ ہیں کہ وہ ڈھیلا پڑ جائے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

اَشَدُّ مِنَ الرِّیَاحِ الْهُوْجِ بَطْشاً وَاَسْرَعُ فِی النَّدَی مِنْهَا هَبُوْبَا

''وہ ہواؤں میں سے زیادہ سخت ہوا ہے ازروئے گرفت کے اور ان میں سے سب سے زیادہ تیز ہے سخاوت میں ازروئے چلنے کے''

پہلے شعر کی ترکیب:

قَسَا فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، فَالْاَسَدُ: اَلْاَسَدُ مبتداء،
تُفْزَعُ: فعل اس میں هِیَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، مِنْ حرف جار قواه مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور۔
وَرَقَّ واؤ عاطفہ رَقَّ فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل، فَنَحْنُ نَحْنُ مبتداء،
نَفْزَعُ فعل اس میں نَحْنُ ضمیر مستتر فاعل۔
اَنْ یَذُوْبَا فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول بہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَسْمَآءِ

(اسماء میں سے مبنی کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	فِی الْحُجْرَةِ اَحَدَ عَشَرَ کُرْسِیًّا	کمرے میں گیارہ کرسیاں ہیں
	جَلَسْتُ مَعَ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً	میں گیارہ آدمیوں کے ساتھ بیٹھا
	مَارَأَیْتُ مِثْلَ هٰذَا الْکِتَابَ مِنْ قَبْلُ	میں نے اس جیسی کتاب پہلے نہیں دیکھی
۲	اِنْ نَجَحْتَ فَلَکَ الْمُکَافَأَةُ مِنْ بَعْدُ	اگر تو کامیاب ہوگیا تو بعد میں تیرے لئے بدلہ ہوگا
	مِنْ آئِمَّةِ النَّحْوِ سِیْبَوَیْهِ	علامہ سیبویہ آئمہ نحو میں سے ہیں
	کَانَ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ طُوْلُوْنَ یَدْعِیْ خَمَارَوَیْهِ	ابن احمد بن طولون خمارویہ کا دعویٰ کرتا تھا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَحَطْتَ فِی کَثِیْرٍ مِنَ الْمَوَاطِنِ الَّتِی سَبَقَتْ لَکَ بِجُمْلَةٍ مِنَ الْاَسْمَآءِ الْمَبْنِیَّةِ، وَعَرَفْتَ هُنَاکَ اَحْوَالَ بِنَائِهَا وَمِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الضَّمَائِرُ کَاَنَا وَ اَنْتَ، وَاَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ کَهٰذَا وَ هٰذِهِ، وَالْاَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ کَالَّذِی وَالَّتِی، وَاَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ، کَمَتٰی وَاَیْنَ وَ اَسْمَاءُ الشَّرْطِ کَمَنْ وَمَهْمَا، وَاَسْمَاءُ الْاَفْعَالِ کَهَیْهَاتَ وَ آمِیْن، وَبَعْضُ الظُّرُوْفِ کَاِذْ وَاِذَا وَ حَیْثُ وَاَمْسِ.

آپ نے بہت سے مقامات پر ان اسمائے مبنیہ کا احاطہ کیا جو کہ آپ کے سامنے جملوں میں گذر چکے ہیں، اور آپ نے وہاں پر ان کے مبنی ہونے کے احوال کو پہچانا تو انہی اسماء میں ضمیریں بھی ہیں جیسے اَنَا اور اَنْتَ، اور اسمائے اشارہ جیسے

Marfat.com

هٰذَا اور هٰذِهٖ اور اسمائے موصولہ ہیں جیسے اَلَّذِیْ اور اَلَّتِی اور اسمائے استفہام ہیں جیسے مَتَی اور اَیْنَ اور اسمائے شرط ہیں جیسے مَنْ اور مَهْمَا اور اسمائے افعال ہیں جیسے هَیْهَاتَ اور آمین اور بعضے اسمائے ظروف ہیں جیسے اِذْ، اِذَا، حَیْثُ، اَمْسِ۔

وَمِنْ اَنْوَاعِ الْاَسْمَاءِ الْمَبْنِیَةِ الَّتِیْ مَرَّتْ بِکَ اَیْضًا، اَلْمُنَادَی اِذَا کَانَ عَلَمًا مُفْرَدًا اَوْ نَکِرَةً مَقْصُوْدَةً. کَیَا هِشَامُ وَ یَا رَجُلُ تُرِیْدُ بِهٖ ذَاتًا تَقْصِدُ اِقْبَالَهَا، وَاِسْمُ لَا النَّافِیَةِ لِلْجِنْسِ اِذَا کَانَ غَیْرَ مُضَافٍ وَلَا شَبِیْهٍ بِالْمُضَافِ، کَلَا حَیَّ بَاقٍ وَلَا ضِدَّیْنِ مُجْتَمِعَانِ.

اسمائے مبنیہ کی وہ اقسام جو کہ آپ کے سامنے گذر چکی ہیں ان میں ایک منادیٰ بھی ہے جب وہ علم مفرد ہو یا نکرہ مقصودہ ہو جیسے یَا هِشَامُ اور یَا رَجُلُ ارادہ کرتا ہے تو اس سے ایسی ذات کا کہ جس کو متوجہ کرنے کا تو قصد رکھتا ہے اور لائے نفی جنس کا اسم جبکہ وہ نہ مضاف ہو اور نہ مشابہ مضاف ہو جیسے لَا حَیَّ بَاقٍ اور ضدین جمع نہیں ہو سکتیں۔

وَ بَقِیَتْ مِنَ الْمَبْنِیَّاتِ اَنْوَاعٌ اُخْرٰی کَثِیْرَةٌ قَدْ تَکُوْنُ غَرِیْبَةً عَنْکَ وَلِذَالِکَ تَتَنَاوَلُ بَعْضَهَا بِالْبَحْثِ وَ الشَّرْحِ فَنَقُوْلُ : تَأَمَّلِ الْمِثَالَیْنِ فِی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی تَجِدُ کُلًّا مِنْهُمَا یَشْتَمِلُ عَلٰی عَدَدٍ مُرَکَّبٍ هُوَ "اَحَدَ عَشَرَ" وَاِذَا تَدَبَّرْتَ مَوْقِعَ هٰذَا الْعَدَدِ مِنَ الْاِعْرَابِ فِی الْمِثَالَیْنِ وَجَدْتَهٗ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مُبْتَدَاءً وَفِی الْمِثَالِ الثَّانِیْ مُضَافًا اِلَیْهِ وَلٰکِنَّکَ لَا تَرَی عَلَامَةَ الرَّفْعِ وَلَا عَلَامَةَ الْجَرِّ مَعَ اَنَّهٗ صَحِیْحُ الْآخِرِ فَهُوَ اِذًا مَبْنِی وَبِنَاؤُهٗ عَلَی فَتْحِ جُزْأَیْهِ کَمَا تَرَی وَ مِثْلُهٗ فِی ذَالِکَ جَمِیْعُ الْاَعْدَادِ الْمُرَکَّبَةِ اِلٰی تِسْعَةَ عَشَرَ مَا عَدَا "اِثْنَیْ عَشَرَ" وَ "اِثْنَتَیْ عَشْرَةَ" فَاِنَّ صَدْرَ کُلٍّ مِنْهُمَا مُعْرَبُ اِعْرَابِ الْمُثَنّٰی مَعَ بِنَاءِ الْعَجُزِ عَلَی الْفَتْحِ. وَمِثْلُ الْاَعْدَادِ الْمُرَکَّبَةِ فِی الْبِنَاءِ عَلٰی فَتْحِ الْجُزْأَیْنِ الظُّرُوْفُ

Marfat.com

الْمُرَكَّبَةُ وَالْاَحْوَالُ الْمُرَكَّبَةُ . تَقُوْلُ فِی الْاُوْلٰی "یَعُوْدُنِی الطَّبِیْبُ صَبَاحَ مَسَاءَ" وَ تَقُوْلُ فِی الثَّانِیَةِ "عَلِیٌّ جَارِیْ بَیْتَ بَیْتَ" اَیْ جَارِیْ مُلَاصِقًا.

اور مبنیات کی دوسری بہت سی اقسام باقی ہیں، جو بعض اوقات آپ کے لئے اجنبی ہوتی ہیں اور اسی وجہ سے ہم ان کے بعض کو تحقیق اور وضاحت میں شامل کرتے ہیں۔ پس ہم کہتے ہیں کہ آپ پہلے گروپ میں دو مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک مرکب عدد پر مشتمل پائیں گے جو کہ "اَحَدَ عَشَرَ" ہے اور جب آپ دونوں مثالوں میں اس عدد کے اعراب کے مقام پر غور کریں تو آپ اس کو پہلی مثال میں مبتداء پائیں گے جبکہ دوسری مثال میں اس کو مضاف الیہ پائیں گے۔ لیکن آپ اس کے صحیح الآخر ہونے کے باوجود کوئی رفع یا جر کوئی علامت نہیں پائیں گے۔ پس وہ اس وقت مبنی ہے اور اس کے مبنی ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ اس کے دونوں جزوؤں کو مبنی بَر فتحہ کر دیا گیا ہے جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں اور بالکل اسی طرح ہی ہے تِسْعَةَ عَشَرَ تک سوائے "اِثْنَی عَشَرَ" اور "اِثْنَتَی عَشْرَةَ" کے۔ اس لئے کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا صدر (ابتدائی کلمہ) معرب ہے مثنی کے اعراب کی وجہ سے باجود کمزور ہونے مبنی بَر فتحہ ہونے کے اور مرکب اعداد کی مثال جو کہ مبنی بَر فتحہ ہوتے ہیں وہ دو جز ہیں۔ ظروف مرکبہ اور احوال مرکبہ۔ آپ پہلے کے متعلق یوں کہیں گے: یَعُوْدُنِی الطَّبِیْبُ صَبَاحَ مَسَاءَ، اور دوسرے کے متعلق آپ یوں کہیں گے: عَلِیٌّ جَارِی بَیْتَ بَیْتَ" اَیْ جَارِی مُلَاصِقًا.

اُنْظُرْ اِلٰی طَائِفَةِ الثَّانِیَةِ تَجِدُ الْکَلِمَتَیْنِ "قَبْلُ وَ بَعْدُ" وَهُمَا ظَرْفَانِ کَمَا تَعْلَمُ، وَاِذَا تَاَمَّلْتَ مَعْنَی کُلٍّ مِنْهُمَا فِی الْمِثَالَیْنِ، اَدْرَکْتَ اَنَّ هُنَاکَ مُضَافًا اِلَیْهِ مَحْذُوْفًا لَفْظُهٗ مَنْوِیًّا مَعْنَاهُ فِی نَفْسِ الْمُتَکَلِّمِ، فَاِنَّکَ حِیْنَ تَقُوْلُ "مَارَاَیْتُ مِثْلَ هٰذَا الْکِتَابِ مِنْ قَبْلُ" تَقْصِدُ مِنْ قَبْلَ رُؤْیَتِهٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ تَصْرَحَ

Marfat.com

بِالْمُضَافِ اِلَيْهِ وَ هٰذَانِ الظَّرْفَانِ يَبْنِيَانِ عَلَى الضَّمِّ فِى هٰذِهِ الْحَالِ، وَ كَذٰلِكَ كُلُّ اِسْمٍ مُبْهَمٍ حُذِفَ مِنْ بَعْدِهَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ لَفْظًا وَنَوَى مَعْنَاهُ كَغَيْرٍ وَ اَوَّلَ وَ اَسْمَاءِ الْجِهَاتِ، فَاِذَا ذُكِرَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ بَعْدَ هٰذِهِ الْمُبْهَمَاتِ ، اَوْ حُذِفَ وَ نُوِىَ لَفْظُهُ اَوْ حُذِفَ وَلَمْ يَنْوِ لَفْظُهُ وَلاَ مَعْنَاهُ ، فَاِنَّهَا تَكُوْنُ مُعْرَبَةً تَقُوْلُ " مَنَحَنِى اَبِىْ جَائِزَةً فَلَهُ الشُّكْرُ مِنْ قَبْلِ الْمَنْحِ وَ مِنْ بَعْدِهِ " اَوْ مِنْ قَبْلِ وَ مِنْ بَعْدِ ، اَوْ مِنْ قَبْلٍ وَمِنْ بَعْدٍ.

آپ دوسرے گروپ کی طرف دیکھیں تو آپ دو کلموں " قَبْلُ اور بَعْدُ " کو پائیں گے ، اور وہ دونوں ظرف ہیں جیسے کہ آپ جانتے ہیں اور جب آپ دونوں مثالوں میں ان میں سے ہر ایک کے معنی میں غور کریں تو آپ وہاں یہ بات ضرور جان لیں گے کہ مضاف الیہ محذوف ہے جس کا لفظ دل میں باقی ہے اور اس کا معنیٰ متکلم کے نفس میں موجود ہے۔ پس بے شک آپ اس وقت کہیں گے " ما رأيتُ مثلَ هذَا الكتابِ من قبلُ " آپ اس کلام سے اس کے پہلے دیکھنے کا ارادہ کرتے ہیں مضاف الیہ کی وضاحت کے بغیر اور یہ دونوں ظرف اس حالت میں مبنی علی الضم ہوں گے ۔ اور اسی طرح ہر وہ مبہم اسم ہے کہ جس کے بعد سے مضاف الیہ کو لفظاً حذف کر دیا جائے اور اس کے معنی کی نیت کر لی جائے جیسے کہ ''غیر اور اول اور اسمائے جہات'' اور جب ان مبہمات کے بعد مضاف الیہ کو ذکر کیا جائے یا حذف کیا جائے اور اس کے لفظ کی نیت کی جائے یا حذف کیا جائے اور نہ تو اس کے لفظ کی نیت کی جائے اور نہ اس کے معنی کی تو پس اس وقت کو وہ معرب ہو گیا جیسے کہے گا تو "منحنی ابی جائزةً فله الشكرُ من قبل المنح و من بعده " ، " او من قبل ومن بعد او من قبل ومن بعد".

تَاَمَّلَ الْاِسْمَيْنِ " سِيْبَوَيْهِ " وَ " خَمَارَوَيْهِ " فِى الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ تَجِدُهُمَا مَخْتُوْمَيْنِ بِكَلِمَةِ " وَيْهِ " مُلاَزِمَيْنِ لِلْكَسْرِ فِى جَمِيْعِ التَرَاكِيْبِ الَّتِى يَرِدَانِ

Marfat.com

فِيْهَا فَهُمَا اِذًا مَبْنِيَانِ عَلَى الْكَسْرِ، وَمِثْلُهُمَا فِی ذٰلِکَ جَمِيْعِ الْاَسْمَاءَ الْمَخْتُوْمَةِ "بِوَيْهِ" .

آپ آخری دومثالوں میں موجوددواسموں "سیبویه اور خمارویهٔ" میں غوروفکر کریں تو آپ ان کو وَیْـه، کے کلمہ کے ساتھ ختم ہوتا ہوا دیکھتے ہیں اور دونوں تمام تراکیب میں کسرہ کو اختیار کئے ہوئے کہ جن دوترکیبوں میں وہ واقع ہوئے ہیں ،پس وہ دونوں اس وقت مبنی علی الکسر ہیں اور ان دونوں کی مثل وہ تمام اسماء ہوں گے کہ جو "وَیْه" کے کلمے پر ختم ہوں گے۔

وَمِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَبْنِيَةِ عَلَى الْكَسْرِ اَيْضاً كُلُّ مَا جَاءَ عَلٰى وَزْنِ "فِعَالِ" عَلَمًا لِاُنْثٰى كَرَقَاشِ وَ حَذَامِ اَوْ سَبًّا لَهَا كَيَا خَبَاثِ وَ يَا كَذَابِ ، اَوْ اِسْمَ فِعْلٍ كَنَزَالِ وَ تَرَاكِ .

اوراسمائے مبنیہ میں سے ان کے علاوہ بھی ہر مبنی علی الکسر اسماء ہوتے ہیں، پس ہر وہ اسم جو کہ فعال کے وزن پر ہو اور کسی مؤنث کا علم ہو جیسے رقاش ، حزام یا کسی مؤنث کے لئے گالی ہو جیسے یا خباث اور یا کذاب ، یا وہ اسمِ فعل ہو جیسے نزالِ اور تراکِ۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۸۵) مِنَ الْاَسْمَآءِ الْمَبْنِيَةِ مَا يَاْتِیْ.

آنے والے اسمائے مبنیہ کے متعلق ضابطہ۔

(۱) اَلضَّمَائِرُ ، وَ اَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ ، وَالْاَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ (۱) وَاَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ ، وَاَسْمَاءُ الشَّرْطِ (۲) وَاَسْمَاءُ الْاَفْعَالِ ، وَبَعْضُ الظُّرُوْفِ. وَ هٰذِهٖ كُلُّهَا تُبْنٰى عَلٰى مَا سُمِعَتْ عَلَيْهِ.

(۱) يستثنى بعض النحاة من أسماء الإشارة ذين وتين ، ومن الأسماء الموصولة اللذين واللتين ، لأن هذه الألفاظ الأربعة فی رأيه معربة إعراب المثنى . (۲) يستثنى من أسماء

Marfat.com

الشرط والاستفهام والأسماء الموصولة "أی "فإنها تعرب بالحركات إلا إذا كانت الموصولة مضافة وصدر صلتها محذوفاً فإنها حينئذ تبنى على الضم، نحو جالس أيهم أفضل.

ضمائر، اسمائے اشارہ، اسمائے موصولہ، اسمائے استفہام، اسمائے شرط، اسمائے افعال، بعض ظروف۔ اور یہ تمام کے تمام اس طریقے پر مبنی ہوتے ہیں کہ جس طرح سے کہ سنے گئے ہیں۔

(ب) اَلْمُنَادَى اِذَا كَانَ عَلَمًا مُفْرَدًا اَوْ نَكِرَةً مَقْصُوْدَةً وَهُوَ يُبْنَى عَلٰى مَا يُرْفَعُ بِهٖ.

منادی جب کہ وہ علم مفرد ہو یا نکرہ مقصودہ ہو تو وہ اس وقت مبنی علی الرفع ہوتا ہے۔

(ج) اِسْمُ لَا اَلنَّافِيَةِ لِلْجِنْسِ اِذَا لَمْ يَكُنْ مُضَافًا وَلَا شَبِيْهًا بِالْمُضَافِ، وَيُبْنَى عَلٰى مَا يُنْصَبُ بِهٖ.

لائے نفی جنس کا اسم جبکہ وہ مضاف نہ ہو اور نہ ہی مضاف کے مشابہ ہو تو اس وقت مبنی علی النصب ہوتا ہے۔

(د) مَا رُكِّبَ مِنَ الْاَعْدَادِ (۱) وَالظُّرُوْفِ وَالْاَحْوَالِ، وَهٰذِهٖ يَطَّرِدُ فِيْهَا الْبِنَاءُ عَلٰى فَتْحِ الْجُزْأَيْنِ.

وہ کلمات جو کہ اعداد اور ظروف اور احوال سے مرکب ہوں تو ان کے دونوں جزوں میں مبنی علی الفتح کا اعراب ہی ہوگا۔

(۱) يستثنى من الأعداد المركبة اثنا عشر واثنتا عشرة كما رأيت فى البحث.

(ه) اَلْمُبْهَمَاتُ الْمَقْطُوْعَةُ عَنِ الْاِضَافَةِ لَفْظًا، وَهِيَ تُبْنَى عَلَى الضَّمِّ.

وہ مبہمات جو کہ لفظاً اضافت سے جدا ہو چکے ہوں تو وہ اس وقت مبنی علی الضم پڑھے جاتے ہیں۔

(و) مَا خُتِمَ بِوَيْهِ، وَمَا جَاءَ عَلٰى وَزْنِ فَعَالِ عَلَمًا لِاُنْثٰى اَوْ سَبًّا لَهَا، اَوْ اِسْمَ فِعْلٍ، وَهٰذِهٖ كُلُّهَا يَطَّرِدُ فِيْهَا الْبِنَاءُ عَلَى الْكَسْرِ.

Marfat.com

ہر وہ کلمہ جو کہ وَیُـہ کے کلمہ پر ختم ہو رہا ہو یا وہ کسی مؤنث کا علم ہو اور فعال کے وزن پر ہو یا اس مؤنث کے لئے گالی ہو یا اسم فعل ہو تو یہ تمام کے تمام کلمات مبنی علی الکسر ہوتے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

مَیِّزِ الْاَسْمَآءَ الْمَبْنِیَةَ فِیْمَا یَأْتِیْ ، وَ بَیِّنْ اَنْوَاعَهَا وَ اَحْوَالَ بِنَائِهَا.

آنے والی عبارت میں سے اسماء مبنیہ کو الگ کریں اور ان کی انواع اور مبنی ہونے کے احوال کو بیان کریں۔

اِیَّاکَ وَالتَّهَاوُنَ فِی اَمْرِ اَسْنَاکَ ، فَاِنَّ ذَالِکَ مُدْعَاةٌ اِلٰی فَسَادِهَا ، وَمَنْ فَسَدَتْ اَسْنَانُهُ تَعَرَّضَ لِکَثِیْرٍ مِنَ الْآلَامِ وَالْاَوْجَاعِ الَّتِیْ لَا طَاقَةَ لَهُ بِاحْتِمَالِهَا، وَ نَاهِیْکَ بِمَا یُوَلِّدُهُ هٰذَا الْفَسَادُ مِنْ اَمْرَاضِ الْمِعْدَةِ وَ تَعْجِیْلِ الشَّیْخُوْخَةِ وَ فُقْدَانِ کَثِیْرٍ مِنْ مَلَاذِّ الْحَیَاةِ، فَاَکْثِرْ اَیُّهَا اللَّبِیْبُ مِنْ مُشَاوَرَةِ الْاَطِبَّاءِ فِی اَمْرِهَا وَ ضُمَّ عَلٰی تَنْظِیْفِهَا صَبَاحَ مَسَاءَ ، وَ حَذَارِ اَنْ تَقْطَعَ بِهَا مَا یَصْعَبُ قَطْعُهُ مِنْ طَعَامٍ اَوْ غَیْرِهٖ وَلَا تُوَالِ فِی الْاَکْلِ بَیْنَ الْاَطْعِمَةِ الْحَارَةِ وَالْبَارِدَةِ ، فَاِنَّ ذَالِکَ مِنْ اَسْبَابِ الْفَسَادِ الَّذِیْ تَتَعَرَّضُ لَهُ الْاَسْنَانُ السَّلِیْمَةُ.

حل:

دی گئی عبارت سے ہدایات کے مطابق اسمائے مبنیہ الگ کر کے لکھے جاتے ہیں۔

اِیَّاکَ	یہ اسمائے افعال بمعنی امر حاضر (اِتَّقِ نَفْسَکَ) کے لئے آتا ہے
مَلَاذِّ	یہ فعال کے وزن پر ہے
صَبَاحَ مَسَاءَ	یہ ظروف میں سے مبنی ہیں
حَذَارِ	یہ اسمائے افعال بمعنی امر حاضر سے ہے

Marfat.com

فِیْمَا	میں مَا اسم موصول ہے جو کہ مبنی ہے
بَیْنَ	امر حاضر ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
ذَالِکَ	اسم اشارہ ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
مَنْ	اسم موصول
لاَ طَاقَةَ	لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
هٰذَا	اسم اشارہ ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
قُمْ	فعل امر ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
الذی	اسم موصول ہونے کی وجہ سے مبنی ہے

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْمَبْنِیَةَ الْآتِیَةَ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ بِحَیْثُ یَکُوْنُ کُلٌّ مِنْهَا مَرَّةً فِی مَحَلِّ رَفْعٍ، وَمَرَّةً فِی مَحَلِّ نَصْبٍ ، وَ مَرَّةً فِی مَحَلِّ جَرٍّ.

آنے والے اسمائے مبنیہ کو ایسے مفیدہ جملہ میں اس حیثیت سے استعمال کریں کہ ان میں سے ہر ایک ایک مرتبہ محل رفع میں اور ایک مرتبہ محل نصب میں اور ایک مرتبہ محل جر میں واقع ہو۔

خَمْسَةَ عَشَرَ هٰؤُلَآءِ اَللَّائِی نَا قَطَامِ

حل:

دیئے گئے اسمائے مبنیہ کا ہدایات کے مطابق جملے میں استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) جَاءَ نِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً. رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً .
مَرَرْتُ بِاَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً.

(۲) جَاءَ نِیْ هٰؤُلَآءِ ، رَأَیْتُ هٰؤُلَآءِ ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَآءِ.

(۳) جَاءَ تْنِی اللَّائِیْ ، رَأَیْتُ اللَّائِی ، مَرَرْتُ بِاللَّائِی.

(۴) ضَرَبْنَا ، ضَرَبَنَا، مَرَّ بِنَا.

(۵) جَاءَ قَطَامِ ، رَأَيْتُ قَطَامِ ، مَرَرْتُ بِقَطَامِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ اِسْمًا مَبْنِيًّا فِی کُلِّ مَکَانٍ مِنَ الْاَمْکِنَةِ الْخَالِيَةِ يَأْتِیْ ، وَاَضْبِطْ آخِرَهٗ بِالشَّکْلِ.

آنے والی خالی جگہوں میں مناسب اسم مبنی کو رکھ کر جملوں کو مکمل کریں اور آخر میں اعراب کو بھی ظاہر کریں۔

۱	..... تَعْطِفُوْنَ عَلَى الْمَسَاکِيْنِ.	۲	قَرأتُ الْکِتَابَ ..... اَهْدَيْتَهٗ اِلَیَّ
۳	اُحِبُّ .....الْاَوْلَادَ الْمُهَذَّبِيْنَ	۴	..... تُحْسِنِيْنَ الطَّهْیَ
۵	فَهِمتُ .....سَمِعْتُهٗ مِنْکَ	۶	..... اَنْ تُقَصَّرَ فِی وَاجِبِکَ
۷	..... يُفْرِطُ فِی السِّهْرِ يَمْرَضُ	۸	مَشَيْتُ ..... مِيْلاً
۹	يَزُوْرُ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ	۱۰	غَرَّسْتُ ..... شَجَرَةً
۱۱	مَا سَمِعْتُ بِقُدُوْمِکَ مِنْ	۱۲	..... يَأتِ الشِّتآء نَلْبَسُ الصُّوْفَ

حل:

دی گئی عبارت کی مناسب الفاظ کے ساتھ تکمیل درج ذیل ہے۔

۱	هٰؤُلَآءِ تَعْطِفُوْنَ عَلَى الْمَسَاکِيْنِ	۲	قَرَأْتُ الْکِتَابَ الَّذِی اَهْدَيْتَهٗ اِلَیَّ
۳	اُحِبُّ هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادَ الْمُهَذَّبِيْنَ	۴	جَاءَ تْنِی الَّتِی تُحْسِنِيْنَ الطَّهْیَ
۵	فَهِمْتُ مَا سَمِعْتُهٗ مِنْکَ	۶	حَذَارِ اَنْ تُقَصَّرَ فِی وَاجِبِکَ
۷	مَنْ يُفْرِطُ فِی السِّهْرِ يَمْرَضُ	۸	مَشَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ مِيْلاً
۹	يَزُوْرُ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ صَبَاحًا مَسَاءً	۱۰	غَرَّسْتُ تِسْعَةَ عَشَرَ شَجَرَةً
۱۱	مَا سَمِعْتُ بِقُدُوْمِکَ مِنْ قَبْلُ	۱۲	مَتَی يَأْتِ الشِّتَآءُ نَلْبَسُ الصُّوْفَ

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَیِّن الْمَبْنِیَ وَالْمُعْرَبَ مِنْ کَلِمَتَی "قبلُ" و "بَعْدُ" فِیْمَا یَأتِی مَعْ ذِکْرِ السَّبَبِ.

قبل اور بعد کے دونوں کلموں میں سے مبنی اور معرب کو بیان کریں بمع سبب کو ذکر کرنے کے۔

۱	کَانَ النَّجَاحُ حَلِیْفِی فَلِلْمُعَلِّمِ الشُّکْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ
۲	نَظِّفْ اَسْنَانَکَ مِنْ قَبْلِ النَّوْمِ وَ مِنْ بَعْدِہٖ
۳	طَلَبْتُ مَعُوْنَتِکُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ حَاجَتِی اِلَیْھَا مِنْ قَبْلُ
۴	مَا کَانَ لِلْھَرَمِ مَثِیْلٌ فِی عَظْمَتِہٖ مِنْ قَبْلٍ وَ مِنْ بَعْدٍ

حل:

دیئے گئے جملوں میں سے قبل اور بعد کی مبنی اور معرب کے لحاظ سے تعیین درج ذیل ہے۔

(۱) پہلے جملے میں قبل اور بعد کا مضاف الیہ محذوف منوی ہے، پس اس حالت میں یہ مبنی علی الضم ہوں گے۔

(۲) دوسرے جملے میں قبل اور بعد دونوں کا مضاف الیہ مذکور ہے، پس یہ اس حالت میں معرب ہیں۔

(۳) تیسرے جملے میں قبل کا مضاف الیہ محذوف معنوی ہے، پس یہ اس حالت میں مبنی علی الضم ہے۔

(۴) چوتھے جملے میں قبل اور بعد دونوں منون ہیں، پس اس حالت میں یہ معرب ہیں، کیونکہ ان مضاف الیہ نسیاً منسیاً ہے یعنی نیت میں باقی نہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

کَوِّنْ جُمَلاً مُفِیْدَۃً تَشْتَمِلُ کُلُّ وَاحِدَۃٍ مِنْھَا عَلٰی اِسْمٍ مَبْنِیٍ، مَعَ اِسْتِیْفَاءِ جَمِیْعَ اَنْوَاعِ الْمَبْنِیَاتِ الَّتِی تَعْرِفُھَا.

Marfat.com

ایسے مفید جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی پر مشتمل ہو ان تمام اسمائے مبنیہ کا احاطہ کرنے کے ساتھ جو کہ آپ جانتے ہیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسمائے مبنی کے استعمال کے ساتھ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَنَا زَیْدٌ وَاَنْتَ خَالِدٌ (۲) هٰذَا رَجُلٌ وَهٰذِهٖ اِمْرَأَةٌ

(۳) جَاءَ نِی الَّذِی ضَرَبَکَ وَ ذَهَبَتْ الَّتِی اَنْصَحَتْکَ

(۴) مَتٰی تَرْجِعُ اِلَیْنَا وَ اَیْنَ تَذْهَبُ (۵) ضَرَبْتُ مَنْ ضَرَبَکَ

مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ

(۶) هَیْهَاتَ زَیْدٌ وَاَللّٰهُمَّ آمین مِنَّا اَعْمَالَنَا الصَّالِحَةَ ،

جِئْتُکَ اِذَا الشَّمْسُ طَالِعَةٌ ، حَیْثُ تَقْصِدُ اَقْصِدُ، اَیْنَ کُنْتَ اَمْسِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

مَثِّلْ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ لِلاَسْمَاءِ الْمَبْنِیَّةِ عَلَی الضَّمِّ، وَالْمَبْنِیَّةِ عَلَی الْفَتْحِ ، وَالْمَبْنِیَّةِ عَلَی الْکَسْرِ، وَالْمَبْنِیَّةِ عَلَی السُّکُوْنِ بِهٰذَا التَّرْتِیْبِ.

مفید جملوں میں ایسے اسماء کی مثالیں بیان کریں کہ جو مبنی علی الضم ہوں، یا مبنی علی الفتح ہوں، یا مبنی علی الکسر ہوں یا مبنی علی السکون ہوں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

اَیْنَ اَنْتَ یَا زَیْدُ رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً

جَاءَ نِی سِیْبَوَیْهِ اذ تُسَافِرُ اُسَافِرُ

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(۱) کَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَبْنِی عَلَی السُّکُوْنِ فِی مَحَلِّ رَفْعٍ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی علی السکون محل رفع میں ہو۔

Marfat.com

(۲) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ فِی كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَبْنِیٌّ عَلَی الضَّمِّ فِی مَحَلِّ نَصَبٍ.
تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی علی الضم محل نصب میں ہو۔

(۳) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ فِی كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَبْنِیٌّ عَلَی الْفَتْحِ فِی مَحَلِّ جَرٍّ.
تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی علی الفتح محل جر میں ہو۔

(۴) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ فِی كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَبْنِیٌّ عَلَی الْكَسْرِ فِی مَحَلِّ رَفْعٍ.
تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی علی الکسر محل رفع میں ہو۔

نوٹ:

مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق جملے گذشتہ تمارین میں گذر چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اُكْتُبْ مَقَالاً قَصِیْراً تَصِفُ فِیْهِ الْحَیَاةَ الْمَدْرَسَةِ ، وَضَعْ خَطًّا تَحْتَ كُلِّ اِسْمٍ مَبْنِیٍ تَسْتَعْمِلُهُ فِی مَقَالِكَ.
ایک چھوٹا سا مقالہ لکھیں کہ جس میں آپ مدرسہ کی زندگی کو بیان کریں اور اس میں ہر اسم مبنی کے نیچے خط کھینچیں جو آپ اپنے مقالہ میں استعمال کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مقالہ درج ذیل ہے۔

حَیَاةُ الْمَدْرَسَةِ حَیَاةٌ صَالِحَةٌ اَلَّتِیْ لاَ تَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ . كُلُّ اِنْسَانٍ یَعْلَمُ اَحْوَالَ حَیَا ةِ الْمَدْرَسَةِ ، مَنْ یَتَعَلَّمُ فِی الْمَدْرَسَةِ وَمَنْ یُعَلِّمُ فِی الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا وَ مَسَاءً اَنَّ الْمَدْرَسَةَ هِیَ الْمَكَانُ حَیْثُ یَتَهَذَّبُ الْاِنْسَانُ اَخْلاَقَهٗ وَ یَتَعَلَّمُ اَعْمَالَهٗ مَا لَهٗ وَ مَا عَلَیْهِ.

تَمْرِیْنٌ فِی الْاِعْرَاب ۹ (مشق نمبر ۹ اعراب کے متعلق)

(ا) نموذج - نمونہ

Marfat.com

فِی الْحُجْرَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ طَالِبًا.

فِی الْحُجْرَةِ ..... جار مجرور خبر مقدم.

تِسْعَةَ عَشَرَ ..... مبتداء مؤخر مبنی علی الفتح فی محل رفع.

طَالِبًا ..... تمییز منصوب بالفتحة الظاهرة.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) مَتٰی یُزْرَعُ الْقَصَبُ ؟ (۲) رُوَیْدَ اَخَاکَ

(۳) اَشْرَبُ الدَّوَاءَ لَیْلَ نَهَارَ (۴) مَارَأَیْتُ اَبَا الْهَوْلِ مِنْ قَبْلُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱) مَتٰی یُزْرَعُ الْقَصَبُ

مَتٰی ..... حرف استفہام مبنی بر فتحہ

یُزْرَعُ ..... فعل مضارع مجہول

الْقَصَبُ ..... نائب فاعل

(۲) رُوَیْدَ اَخَاکَ

رُوَیْدَ ..... اسم از اسمائے افعال بمعنی اَمْهِلْ مبنی بر فتحہ اس میں انت ضمیر مستتر فاعل

اَخَاکَ ..... اخا منصوب مضاف ک ضمیر مضاف الیہ، دونوں ملک کر مفعول بہ ہوئے۔

(۳) اَشْرَبُ الدَّوَاءَ لَیْلَ نَهَارَ

اَشْرَبُ ..... فعل مضارع اس میں انا ضمیر مستتر فاعل

الدَّوَاءَ ..... منصوب مفعول بہ

لَیْلَ نَهَارَ ..... مبنی بر فتحہ مفعول فیہ

(۴) مَارَأَیْتُ اَبَا الْهَوْلِ مِنْ قَبْلُ

مَا ..... حرف نفی

Marfat.com

رَأَیْتُ..... فعل اس میں انا ضمیر مستتر فاعل

اَبَا الْهَوْلِ..... ابا منصوب مضاف الھول مضاف الیہ، دونوں ملکر مفعول بہ

مِنْ قَبْلُ..... من جار قبل مجرور دونوں ملکر فعل کے متعلق ہوئے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر۱۰)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ ، وَعَیِّنْ فِیْهِمَا الْاَسْمَاءِ الْمَبْنِیَّةِ ، وَبَیِّنْ مَوَاقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں موجود اسمائے مبنیہ کی تعیین کریں اوران کا اعراب بیان کریں۔

وَمَا قَتَلَ الْاَحْرَارَ کَالْعَفْوِ عَنْهُمْ وَمَنْ لَکَ بِالْحُرِّ الَّذِی یَحْفَظُ الْیَدَا

اِذَا اَنْتَ اَکْرَمْتَ الْکَرِیْمَ مَلَکْتَهٗ وَاِنْ اَنْتَ اَکْرَمْتَ اللَّئِیْمَ تَمَرَّدَا

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اشعار کی وضاحت۔

پہلے شعر کی وضاحت:

''اور نہیں قتل کیا آزاد لوگوں کو مثل معاف کر دینے کے ان کو کسی آدمی نے، اور کون ہے تیرے واسطے کہ جو اس آزاد آدمی کی وجہ سے ہاتھوں کی حفاظت کرتا ہے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''جب تو نے کسی مہربان آدمی کا اکرام کیا تو تو گویا کہ اس کا مالک ہو گیا اور اگر تو نے کسی برے آدمی کا اکرام کیا تو پس تو نے سرکشی اختیار کی یا اس کو سرکش بنا دیا۔

دونوں اشعار میں آنے والے اسمائے مبنیہ کی تعیین۔

مَنْ ، اَلَّذِیْ ، اَنْتَ ، وغیرہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۴) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَسْمَآءِ
(اسمائے معربہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) كَبِرَ الْغُلَامُ وَ طَابَتْ اَخْلَاقُهٗ وَ عَادَاتُهٗ
غلام بڑا ہوگیا اور اس کے اخلاق اور اس کی عادات اچھی ہوگئیں
لِلْفِيْلِ نَابَانِ طَوِيْلَتَانِ
ہاتھی کے دو لمبے دانت ہوتے ہیں
حَضَرَ الْمُهَنْدِسُوْنَ وَ حَضَرَ اَخُوْكَ مَعَهُمْ
انجینئر حاضر ہوئے اور آپ کا بھائی ان کے ساتھ حاضر ہوا۔

(۲) اُحِبُّ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ
میں علم اور علماء کو پسند کرتا ہوں
اِذَا رَأَيْتَ ذَا فَضْلٍ فَاحْتَرِمْهُ
جب آپ کسی صاحب فضیلت کو دیکھیں تو اس کا احترام کریں۔
اَطِعْ وَالِدَيْكَ وَ مُعَلِّمِيْكَ
آپ اپنے والدین اور اساتذہ کی اطاعت کریں
اَلْاُمَّهَاتُ يُهَذِّبْنَ الْبَنَاتِ
مائیں اپنی بیٹیوں کو مہذب بناتی ہیں

(۳) رَاقَنِی جَمَالُ الْقَصْرِ غُرَفِهٖ وَشُرَفَاتِهٖ
مجھے محل کی خوبصورتی اس کے کمرے اور اس کی بلندی اچھی لگی۔
لَا تُقَصِّرْ فِی اِحْتِرَامِ اَبَوَيْكَ وَ اُسْتَاذِيْكَ وَ كُلِّ ذِیْ فَضْلٍ
تو اپنے والدین اور اساتذہ اور ہر صاحب فضیلت کا احترام کرنے میں کوتاہی نہ کر
يَطِيْبُ الشِّتَاءُ فِی اَسْوَانَ
اسوان میں سردی بہت اچھی لگتی ہے

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

فِی مَنْهَجِ الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِیَةِ دِرَاسَةٌ وَافِیَةٌ لِمَبَاحِثِ هٰذَا الْبَابِ ، وَاِنَّکَ اِذَا تَاَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ الْمُتَقَدِّمَةَ ، وَ تَدَبَّرْتَ اَسْمَاءَ هَا الْمُعْرَبَةَ وَ بَحَثْتُ فِیْمَا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ مِنْ اَنْوَاعِ الْاِعْرَابِ وَ عَلَامَاتِهِ ، تَذَکَّرْتَ مَا سَبَقَتْ دِرَاسَتُهٗ هُنَاکَ عَلٰی اَنَّ هٰذَا لَا یَحُوْلُ دُوْنَ الْعَوْدَةِ اِلٰی ذِکْرِ الْقَوَاعِدِ فِی شَیْءٍ مِنَ الْاِیْجَازِ وَالْاِجْمَالِ.

کتاب ابتدائی مدارس کے طریقوں میں اس باب کے متعلق بہت سے اسباق اور مباحث موجود ہیں، اور اگر آپ گذشتہ مثالوں میں غور کریں اور ان کے اسماء معربہ میں غور وفکر کریں اور آپ اس عبارت میں تحقیق کریں کہ جو اعراب کی انواع اور اس کی علامات پر مشتمل ہے، تو یہاں آپ وہ اسباق یاد آجائیں گے کہ جو پہلے گذر چکے ہیں، اور اس کے باوجود یہ چیز نہیں لوٹتی سوائے کسی چیز کے متعلق قواعد کے ایجاز اور اجمال کے ساتھ یعنی بالکل مختصر قواعد کے ساتھ وہ سب چیزیں یادداشت میں لوٹ آتی ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۸۶) اَلْاَسْمَاءُ جَمِیْعُهَا مُعْرَبَةٌ اِلَّا اَلْفَاظاً مَحْصُوْرَةً تَقَدَّمَ ذِکْرُ الْکَثِیْرِ مِنْهَا فِی الْبَابِ الْمَاضِی.

تمام اسماء معرب ہیں مگر وہ الفاظ جو کہ محصور کر دیئے گئے ہوں ان میں سے اکثر کا ذکر گذشتہ باب میں آچکا ہے۔

(۸۷) اَنْوَاعُ اِعْرَابِ الْاِسْمِ ثَلَاثَةٌ ، رَفْعٌ ، وَ نَصْبٌ وَ جَرٌّ.

اسم کے اعراب کی تین قسمیں ہیں، رفع، نصب اور جر۔

(۸۸) اَلْاَصْلُ فِی رَفْعِ الْاِسْمِ اَنْ یَکُوْنَ بِضَمَّةٍ ، وَ تَنُوْبُ عَنْهَا اَلِفٌ فِی الْمُثَنّٰی وَ وَاوٌ فِی جَمِیْعِ الْمُذَکَّرِ السَّالِمِ وَالْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ.

Marfat.com

اسم کے رفع میں اصل یہ ہے کہ اس پر ضمہ ہوتا ہے اور اس سے تثنیہ میں الف کو قائم مقام بنایا جاتا ہے اور واؤ کو جمع مذکر سالم اور اسمائے خمسہ میں۔

(۸۹) اَلْاَصْلُ فِی نَصْبِ الْاِسْمِ اَنْ یَکُوْنَ بِفَتْحَةٍ ، وَ تَنُوْبُ عَنْهَا اَلِفٌ فِی الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ ، وَ یَاءٌ فِی الْمُثَنّٰی وَ جَمْعِ الْمُذَکَّرِ السَّالِمِ وَ کَسْرَةٍ فِی جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ.

اسم کے نصب میں اصل یہ ہے کہ وہ فتحہ کے ساتھ ہوتا ہے، اسمائے خمسہ میں الف اس کا نائب ہوتا ہے اور تثنیہ اور جمع مذکر سالم میں یاء اس کا نائب ہوتا ہے اور جمع مؤنث سالم میں کسرہ اس کا نائب ہوتا ہے۔

(۹۰) اَلْاَصْلُ فِی جَرِّ الْاِسْمِ اَنْ یَکُوْنَ بِکَسْرَةٍ ، وَ تَنُوْبُ عَنْهَا یَاءٌ فِی الْمُثَنّٰی وَ جَمْعِ الْمُذَکَّرِ السَّالِمِ وَالْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ ، وَ فَتْحَةٌ فِی الْمَمْنُوْعِ مِنَ الصَّرْفِ.

اسم کے جر میں اصل یہ ہے کہ وہ کسرہ کے ساتھ ہوتا ہے، اور تثنیہ اور جمع مذکر سالم اور اسمائے خمسہ میں یاء اس کا نائب ہوتا ہے اور اسمائے غیر منصرف میں فتحہ اس کا نائب ہوتا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

عَیِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمُعْرَبَةَ فِیْمَا یَاْتِیْ وَ بَیِّنْ نَوْعَ الْاِعْرَابِ وَ عَلَامَتَهٗ فِی کُلِّ اِسْمٍ.

آنے والی عبارت میں اسمائے معربہ کی تعیین کریں اور اعراب کی قسم اور ہر ایک اسم کی علامت کو بیان کریں۔

لَمَّا بَنَی الْمَنْصُوْرُ مَدِیْنَةَ بَغْدَادَ وَاسْتَکْثَرَ فِی بِنَائِهَا النَّفَقَاتِ ، رَأَی اَنْ یَهْدِمَ اِیْوَانَ کِسْرَی وَ یَسْتَعْمِلَ اَنْقَاضَهٗ فَاسْتَشَارَ خَالِدَ بْنَ بَرْمَکَ فِی ذَالِکَ ، فَقَالَ خَالِدٌ لَا تَفْعَلْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ : فَاِنَّهٗ آیَةُ الْاِسْلَامِ وَ مُصَلَّی عَلِیِّ بْنِ اَبِی

Marfat.com

طَالِبٍ ، وَمَا يُبْذَلُ فِی نَقْضِهٖ يُرْبٰی عَلٰی نَفْعِهٖ، فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ اَبَيْتَ يَا خَالِدُ اِلَّا مَيْلاً اِلَی الْعَجَمِيَةِ ثُمَّ اَمَرَ الْمَنْصُوْرُ بِهَدَمِهٖ ، فَفُتِحَتْ فِيْهِ ثُلْمَةَ كَانَتِ النَفْقَةُ عَلَيْهَا اَكْثَرَ مِمَّا حَصَلَ مِنْهَا فَاَمْسَكَ الْمَنْصُوْرُ وَ قَالَ يَا خَالِدُ قَدْ صِرْنَا اِلٰی رَأْيِکَ. قَالَ خَالِدٌ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَا الآن اُشِيْرُ بِهَدَمِهٖ ، لِئَلَّا يَتَحَدَّثَ الْغَادُوْنَ وَالرَّائِحُوْنَ اَنَّکَ عَجَزْتَ عَنْ هَدْمِ مَا بَنَاهُ غَيْرُکَ.

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے معربہ کی تعیین اوران کے اعراب کی قسم کا بیان درج ذیل ہے۔

اَلْمَنْصُوْرُ ، خَالِدٌ ، آيَةُ الْاِسْلاَمِ ، النَفْقَةُ ، غَيْرُکَ

ان تمام اسماء میں رفع ضمہ کے ساتھ ہے جبکہ الغادون اور الرائحون میں رفع واؤ کے ساتھ ہے۔

مَدِيْنَةَ ، اِيْوَانَ كِسْرٰی ، اَنْقَاضَهُ خَالِدَ بْنَ بَرْمَکَ ، اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ، مِيْلاً ، اَكْثَرَ ، اَلآنَ .

ان تمام اسمائے معربہ میں نصب فتحہ کے ساتھ ہے جبکہ النفقات میں نصب جر کے تابع ہے۔

بِنَائِهَا ، الْاِسْلاَمِ ، ابِی طَالِب، نَقْضِهٖ ، نَفْعِهٖ ، الْعَجَمِيَةِ ، هَدَمِهٖ ، رَايِکَ ، هَدْمِ.

ان اسمائے معربہ میں جر کسرہ کے ساتھ ہے، جبکہ المومنین میں جر یاء کے ساتھ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِی جُمَلٍ تَامَةٍ ، بِحَيْثُ تَكُوْنُ مَرَّةً مَرْفُوْعَةً وَ مَرَّةً مَنْصُوْبَةً وَ مَرَّةً مَجْرُوْرَةً.

Marfat.com

آنے والے کلمات کو مکمل جملوں میں استعمال کریں اس طرح سے کہ وہ ایک دفعہ مرفوع، ایک دفعہ منصوب اور ایک دفعہ مجرور واقع ہوں۔

سُعَاد	ساقا النعامة	الفرس	ابراهيم
المهذبون	ذو فضل	ابو بكر	كلمات

حل:

دیئے گئے کلمات کا ہدایات کے مطابق جملوں میں استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) جَاءَ تْنِیْ سُعَادُ ، رَأَیْتُ سُعَادَ، مَرَرْتُ بِسُعَادَ

(۲) هٰذَانِ سَاقَا النُّعَامَةِ ، رَأَیْتُ سَاقَیْ النُّعَامَةِ ، رَمَیْتُ السَّهْمَ بَیْنَ سَاقَی النُّعَامَةِ

(۳) جَرَی الْفَرَسُ، رَأَیْتُ الْفَرَسَ ، نَزَلْتُ عَنِ الْفَرَسِ

(۴) كَانَ اِبْرَاهِیْمُ نَبِیًّا، رَأَیْتُ اِبْرَاهِیْمَ فِی بَیْتِهٖ ، مَرَرْتُ بِاِبْرَاهِیْمَ

(۵) جَاءَ الْمُهَذِّبُوْنَ ، رَأَیْتُ الْمُهَذَّبِیْنَ ، مَرَرْتُ بِالْمُهَذَّبِیْنَ

(۶) جَاءَ نِی ذُوْا فَضْلٍ ، رَأَیْتُ ذَا فَضْلٍ ، مَرَرْتُ بِذِی فَضْلٍ

(۷) جَاءَ نِی اَبُوْبَكْرٍ، رَأَیْتُ اَبَا بَكْرٍ ، مَرَرْتُ بِاَبِی بَكْرٍ

(۸) هٰؤُلَآءِ كَلِمَاتٌ ، كَتَبْتُ كَلِمَاتٍ ، اِسْتَمَدْتُ بِكَلِمَاتٍ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ثَنِّ الْكَلِمَاتِ الْآتِیَةَ ، ثُمَّ اجْمَعْهَا جَمْعَ سَلَامَةٍ یُنَاسِبُهَا وَضَعْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا بَعْدَ التَّثْنِیَةِ وَالْجَمْعِ فِی جُمْلَتَیْنِ تَامَّتَیْنِ .

اَلْمُسَافِرُ الرَّایَةُ اَلْمُتَعَلِّمُ اَلْمُهَذَّبَةُ اَلظَّالِمُ

حل:

دیئے گئے کلمات کی ہدایات کے مطابق تثنیہ اور جمع سالم درج ذیل ہے۔

اَلْمُسَافِرَانِ اَلْمُسَافِرُوْنَ اَلرَّایَتَانِ الرَّایَاتُ

Marfat.com

اَلْمُتَعَلِّمَانِ اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ اَلْمُهَذَّبَتَانِ اَلْمُهَذَّبَاتٌ

اَلظَّالِمَانِ اَلظَّالِمُوْنَ

کلمات کا جملوں میں استعمال درج ذیل ہے۔

ذَهَبَ الْمُسَافِرَانِ اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ

هَاتَانِ الرَّايَتَانِ اَيْنَ الرَّايَاتُ

اَيْنَ يَذْهَبُ الْمُتَعَلِّمَانِ مَتٰى يَرْجِعُ الْمُتَعَلِّمُوْنَ

هَاتَانِ الْاِمْرَأَتَانِ الْمُهَذَّبَتَانِ اَيْنَ الْمُسْلِمَاتُ الْمُهَذَّبَاتُ

اَهُمَا الرَّجُلَانِ الظَّالِمَانِ مَا اَنْتُمُ الظَّالِمُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ، مَرْفُوْعٍ فِى الْاُوْلٰى ، مَنْصُوْبٍ فِى الثَّانِيَةِ ، مَجْرُوْرٍ فِى الثَّالِثَةِ.

تین جملے ایسے بنائیے کہ اسمائے خمسہ میں ہر ایک اسم ایک مرتبہ مرفوع دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور واقع ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کا استعمال

(۱) جَاءَ اَبُوْكَ رَأَيْتُ اَبَاكَ مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ

(۲) جَاءَ اَخُوْكَ رَأَيْتُ اَخَاكَ مَرَرْتُ بِاَخِيْكَ

(۳) هٰذَا فُوْكَ رَأَيْتُ فَاكَ اَدْخَلْتِ فِى فِيْكَ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ الْاُوْلٰى مِنْهَا عَلٰى مُثَنّٰى مَرْفُوْعٍ، وَالثَّانِيَةُ مُثَنّٰى مَنْصُوْبٍ وَالثَّالِثَةُ عَلٰى مُثَنّٰى مَجْرُوْرٍ.

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے پہلا تثنیہ مرفوع دوسرا تثنیہ منصوب اور تیسرا تثنیہ مجرور پر مشتمل ہو۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

جَاءَ نِی طَالِبَانِ ضَرَبْتُ طَالِبَیْنِ سَئَلْتُ عَنْ طَالِبَیْنِ

(۳) هَاتِ ثَلاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى جَمْعِ مُذَكرٍ سَالِمٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ هٰذَا الْجَمْعُ فِى الْجُمْلَةِ الْاُوْلٰى مَرْفُوْعاً وَفِى الثَّانِيَةِ مَنْصُوْباً وَفِى الثَّالِثَةِ مَجْرُوْراً.

تین جملے ایسے لائیں گے کہ ان میں سے ہر ایک جمع مذکر سالم پر مشتمل ہو اس حیثیت سے کہ یہ جمع پہلے جملہ میں مرفوع ہو اور دوسرے میں منصوب ہو اور تیسرے میں مجرور ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

هٰؤُلآءِ كَاسِلُوْنَ ضَرَبْتُ كَاسِلِيْنَ سَئَلْتُ عَنْ كَاسِلِيْنَ

(۴) هَاتِ جُمْلَتَيْنِ بِالْاُوْلٰى مِنْهُمَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ مَنْصُوْبٌ وَ بِالثَّانِيَةِ اِسْمٌ مَمْنُوْعٌ مِنَ الصَّرْفِ مَجْرُوْرٌ.

دو جملے ایسے لائیں کہ ان میں سے پہلا جمع مؤنث سالم منصوب کے ساتھ ہو اور دوسرا غیر منصرف سے مجرور ہو۔

(۱) عَلَّمْتُ الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ (۲) قَالَ زَيْدٌ ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحْ بَيْتَيْنِ مِمَّا يَاْتِىْ وَ اَعْرِبْ بَيْتًا وَاحِداً.

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں اور ایک شعر کی ترکیب کریں۔

Marfat.com

قَالَ اَبُو الطَّیِّبِ یَمْدَحُ سَیْفَ الدَّوْلَةِ.

ابوطیب نے سیف الدولہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا:

فَدَتْکَ نُفُوْسُ الْحَاسِدِیْنَ فَاِنَّهَا مُعَذَّبَةٌ فِی حَضْرَةٍ وَ مَغِیْبٍ
وَ فِی تَعَبٍ مَنْ یَحْسُدُ الشَّمْسَ ضَوْئَهَا وَیَجْهَدُ اَنْ یَاْتِیْ لَهَا بِضَرِیْبٍ

وَ قَالَ اَیْضاً :

وَلَا تَطْمَعَنْ مِنْ حَاسِدٍ فِی مَوَدَّةٍ وَاِنْ کُنْتَ تُبْدِیْهَا لَهٗ وَتُنِیْلُ
وَ اِنَّا لَنَلْقَی الْحَادِثَاتِ بِاَنْفُسٍ کَثِیْرُ الرَّزَایَا عِنْدَهُنَّ قَلِیْلُ

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت درج ذیل ہے۔

''فدیئے میں دیدیا تجھ کو حاسدین کے نفوس نے ،تو پس وہ عذاب میں ہیں موجودگی اور عدم موجودگی''

''اور مشقت وسختی میں وہ شخص کہ جو سورج سے اس کی روشنی کی وجہ سے حسد کرتا ہے،اور کوشش کرتا ہے کہ اس کے مقابلے میں کوئی چیز اس کی مثل لائے''

اور شاعر نے یہ بھی کہا:

اور تو کسی حاسد سے محبت کی طمع ہرگز ہرگز نہ کر
اور اگر چہ تو اس کے لئے محبت کو ظاہر کرے اور قسم کھائے
اور بیشک ہم نے بذات خود بہت سے حادثات کو دیکھا
کہ بہت سارے احسانات ان کے نزدیک بہت تھوڑے ہیں

پہلے شعر کی ترکیب درج ذیل ہے:

فَدَتْکَ : فَدَتْ فعل، ک ضمیر مفعول بہ مقدم

نفوس الحاسدین: نفوس مضاف مرفوع الحاسدین مضاف الیہ مجرور

Marfat.com

دونوں ملکر فاعل مؤخر۔

فَاِنَّهَا: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل هَا ضمیر اس کا اسم محلاً منصوب

مُعَذَّبَةٌ: صیغہ صفت فی حرف جار حضرة معطوف علیہ واؤ عاطفہ مَغِيبٍ معطوف، دونوں ملکر مجرور ہوئے جار کے، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مُعَذَّبَةٌ کے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اِقْتِرَانُ جَوَابِ الشَّرْطِ بِالْفَاءِ

(جواب شرط کو فاء کے ساتھ لانے کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) مَنْ سَعَی فِی الْخَیْرِ فَسَعْیُهٗ مَشْکُوْرٌ
جس نے خیر کے کام میں کوشش کی تو پس اس کی کوشش کی قدر کی گئی۔

(۲) اِنْ حَیَّاکَ اَحَدٌ بِتَحِیَّةٍ فَحَیِّهٖ بِاَحْسَنَ مِنْهَا
اگر تجھ سے کوئی سلام کرے تو پس تو اسکو اچھے انداز میں سلام کر

(۳) مَنْ اَفْشَی سِرَّ الصَّدِیْقِ فَلَیْسَ بِاَمِیْنٍ
جس نے اپنے دوست کا راز فاش کیا تو پس وہ شخص امین نہیں ہے

(۴) اِنْ عَصَیْتَ اَمْرِیْ فَلَنْ تَنَالَ مَحَبَّتِیْ
اگر تو میرے حکم کی نافرمانی کرے گا تو ہرگز میری محبت نہیں پا سکے گا

(۵) اِنْ نَهَضْتَ مِصْرُ الْیَوْمَ فَقَدْ نَهَضْتُ مِنْ قَبْلُ
اگر مصر کا ملک آج ترقی یافتہ اور مضبوط ہے تو پس پہلے بھی ترقی یافتہ اور مضبوط تھا

(۶) اِنْ تَجْتَهِدْ فَمَا اُقَصِّرُ فِی مُکَافَاتِکَ
اگر آپ محنت و کوشش کرو گے تو میں آپ کا بدلہ چکانے میں کوتاہی نہیں کروں گا

(۷) مَنْ یَتْعَبْ فِی صِغَرِهٖ فَسَیَسْتَرِیْحُ فِی کِبَرِهٖ
جو شخص چھوٹی عمر میں مشقت اٹھاتا ہے تو پس وہ بڑی عمر میں آرام پاتا ہے

(۸) مَنْ ظَلَمَ النَّاسَ فَسَوْفَ یَنْدَمُ
جس شخص نے لوگوں پر ظلم کیا تو پس عنقریب وہ شرمندہ ہوگا

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَی الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدُهَا جَمِيْعًا جُمَلاً شَرْطِيَّةً تُتَالَّفُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مِنْ اَدَاةِ شَرْطٍ وَ جُمْلَتَيْنِ بَعْدَهَا هُمَا جُمْلَتَا الشَّرْطِ وَالْجَوَابِ تَدَبَّرْ بَعْدَ ذٰلِكَ جُمْلَةَ الْجَوَابِ وَحْدَهَا فِی كُلِّ مِثَالٍ وَ حَاوِلْ اَنْ تَجْعَلَهَا فِی مَكَانِ جُمْلَةِ الشَّرْطِ اِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ ذَالِكَ لَمْ يَسْتَقِمْ كَلَامُكَ، لِاَنَّ الْجَوَابَ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ جُمْلَةٌ اِسْمِيَّةٌ وَاَدَاةُ الشَّرْطِ لَا تَدْخُلُ عَلَى الْجُمَلِ الْاِسْمِيَّةِ، وَلِاَنَّهُ فِی بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ فِعْلُهَا فِی الْمِثَالِ الثَّانِی طَلَبِی، وَفِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ جَامِدٌ (۱) وَفِی الرَّابِعِ مَسْبُوْقٌ بِلَنْ ، وَفِی الْخَامِسِ مَسْبُوْقٌ بِقَدْ ، وَفِی السَّادِسِ مَسْبُوْقٌ بِمَا وَفِی السَّابِعِ مَسْبُوْقٌ بِالسِّيْنِ وَفِی الثَّامِنِ مَسْبُوْقٌ بِسَوْفَ وَاَدَوَاتُ الشَّرْطِ جَمِيْعُهَا لَا تُبَاشِرُ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ الَّتِی تَجِیءُ عَلٰی صُوْرَةٍ مِنَ الصُّوَرِ السَّبْعِ الْمُتَقَدِّمَةِ .

گذشتہ مثالوں کی طرف آپ نظر ڈالیں تو آپ ان تمام جو جملہ شرطیہ پائیں گے ان میں سے ہر ایک حرفِ شرط کے ساتھ مرکب ہے اور اس کے بعد دو جملے ہیں وہ دو جملے شرط اور جواب ہیں ۔اس کے بعد ہر مثال میں صرف جواب کے جملہ میں آپ غور کریں اور گر آپ چاہیں تو اس کو شرط کے جملہ کی جگہ کر ڈالیں اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کی کلام مستقیم نہ ہوگی اس لئے کہ جواب پہلی مثال میں جملہ اسمیہ ہے اور حرف شرط جملہ اسمیہ پر داخل نہیں ہوتا ، اور اسی لئے وہ باقی مثالوں میں جملہ فعلیہ ہے ۔اس کا فعل دوسری مثال میں طلبی ہے اور تیسری مثال میں جامد ہے اور چوتھی مثال میں اس سے پہلے لَنْ ہے اور پانچویں مثال میں اس سے پہلے قَدْ ہے اور چھٹی مثال میں اس سے پہلے بِمَا ہے اور ساتویں مثال میں سین ہے اور آٹھویں مثال میں سوف ہے اور تمام کے تمام حروف شرط جملہ فعلیہ کے ساتھ نہیں رہتے ، جو کہ کسی صورت پر بھی آئیں دی گئی ساتوں صورتوں میں سے۔

(۱) الفعل الجامد هو ما يلازم صورة واحدة كعسى وليس ونعم وبئس .

Marfat.com

تَأَمَّلْ اَجْوِبَةَ الشَّرْطِ فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّمَانِیَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ تَجِدُهَا جَمِیْعًا مَقْرُوْنَةً بِالْفَاءِ ، وَلَوْ اَنَّکَ تَتَبَّعْتَ جَمِیْعَ اَجْوِبَةِ الشَّرْطِ الَّتِی لَا یَصْلُحُ وَضْعُهَا مَوْضِعَ الشَّرْطِ لَوَجَدْتَهَا دَائِمًا مَقْرُوْنَةً بِالْفَاءِ.

آپ دی گئی آٹھ مثالوں میں شرط کے جواب میں غور کریں تو آپ تمام کے ساتھ فاء کو ملا ہوا پائیں گے اور اگر آپ شرط کے تمام جوابات میں تتبع کریں جو کہ اس بات کی صلاحیت نہیں رکھتے کہ اس کو شرط کی جگہ پر رکھا جائے البتہ آپ اس کو ہمیشہ فاء کے ساتھ ملا ہوا پائیں گے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۹۱) اِذَا لَمْ یَصْلُحِ الْجَوَابُ لِاَنْ یَکُوْنَ شَرْطًا وَجَبَ اِقْتِرَانُهٗ بِالْفَاءِ وَذَالِکَ بِاَنْ کَانَ جُمْلَةً اِسْمِیَةً اَوْ فِعْلِیَّةً فِعْلُهَا طَلَبِیٌّ اَوْ جَامِدٌ اَوْ مَسْبُوْقٌ بِلَنْ اَوْ قَدْ اَوْ مَا اَوِ السِّیْنِ اَوْ سَوْفَ.

جب جواب درست نہ ہو تو اس لئے کہ شرط میں فاء کا اتصال ضروری ہے کیونکہ وہ جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہوتا ہے جس کا فعل طلبی یا جامد یا مسبوق ہوتا ہے، لن یا قد یا ما یا سین یا سوف کے ساتھ۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَیِّنِ الْجُمَلَ الشَّرْطِیَةَ فِی الْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ ، وَبَیِّنِ السَّبَبَ فِی اِقْتِرَانِ اَجْوِبَتِهَا بِالْفَاءِ.

آنے والی عبارت میں شرطیہ جملوں کو بیان کریں اور ان کے جوابوں کے ساتھ فاء کے ملے ہوئے ہونے کا سبب بیان کریں۔

اَلْمِصْرِیُّوْنَ مِنْ اَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ اِسْتِعْدَادًا، فَاِنْ نَافَسُوْا غَیْرَهُمْ مِنَ الْاُمَمِ فِی عِلْمٍ فَمَا تُقَصِّرُ عَنْ ذَالِکَ فِطَنُهُمْ ، وَاِنْ سَابَقُوْا فِی الصَّنَاعَاتِ فَلَنْ تَبْعُدَ عَنْهُمْ غَایَةً وَاِنْ عَمَدُوْا اِلٰی زِرَاعَةٍ فَهُمْ اَهْلُ کَدْحٍ وَ جِلَادٍ، وَاِنْ یَرُوْمُوْا مَرَامًا فَثِقْ بِاَنَّهُمْ اُوْلُوْ عَزْمٍ وَ هِمَّةٍ ، نَسَبُهُمْ عَرِیْقٌ وَ مَجْدُهُمْ اَثِیْلٌ ، فَاِنْ

Marfat.com

نَهَضُوْا الْيَوْمَ فَقَدْ كَانُوْا اَوَّلَ النَّاهِضِيْنَ ، وَاِنْ اَخَذُوْا بِاَسْبَابِ الْحَضَارَةِ فَاِنَّهُمْ يَسِيْرُوْنَ عَلٰى سُنَنِ آبَاءِ عِظَامٍ وَاَجْدَادٍ كِرَامٍ ، وَمَنْ خَالَجَهُ شَكَ فِى عَظْمَتِهِمْ فَلْيَقْرَأْ فِى صَحَائِفِ الْآثَارِ .

حل:

دی گئی عبارت سے شرطیہ جملوں کی تعیین درج ذیل ہے۔

(۱) فَاِنْ نَافَسُوْا غَيْرَهُمْ مِنَ الْاُمَمِ فِى عِلْمٍ فَمَا تُقَصِّرُ عَنْ ذَالِكَ فِطَنُهُمْ

اس جملے میں جواب شرط سے پہلے مـا کا لفظ ہے جبکہ شرط کے جملہ سے پہلے حرف شرط "اِنْ" موجود ہے۔

اِنْ سَابَقُوْا فِى الصَّنَاعَاتِ فَلَنْ تَبْعُدَ عَنْهُمْ غَايَةً .

اس جملے میں جواب شرط سے پہلے لَنْ ہے اور شرط سے پہلے حرف شرط اِنْ ہے۔

اِنْ عَمَدُوْا اِلٰى زَرَاعَةٍ فَهُمْ اَهْلُ كَدْحٍ وَ جَلَادٍ .

اس جملے میں جواب شرط جملہ اسمیہ ہے جس سے پہلے فاء ہے اور شرط سے پہلے حرف شرط اِنْ ہے۔

فَاِنْ نَهَضُوْا الْيَوْمَ فَقَدْ كَانُوْا اَوَّلَ النَّاهِضِيْنَ .

اس جملے میں جواب شرط سے قبل قد ہے اور شرط سے پہلے حرف شرط اِنْ ہے۔

مَنْ خَالَجَهُ شَكَ فِى عَظْمَتِهِمْ فَلْيَقْرَأْ فِى صَحَائِفِ الْآثَارِ .

اس جملے میں جواب شرط سے پہلے فاء ہے جبکہ شرط سے پہلے حرف شرط مَنْ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الشَّرْطِيَةَ بِذِكْرِ اَجْوِبَةِ الشَّرْطِ الْمَحْذُوْفَةِ مَقْرُوْنَةً بِالْفَاءِ ، وَاسْتَوْفِ جَمِيْعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِىْ يَجِبُ فِيْهَا اِقْتِرَانُ الْجَوَابِ بِالْفَاءِ.

شرطیہ جملوں کو شرط کے محذوف جوابات کو ذکر کرنے کے ساتھ مکمل کریں جو کہ فاء کے ساتھ ملے ہوئے ہوں اور ان تمام مقامات کا احاطہ کریں کہ جن میں جواب کے ساتھ فاء

Marfat.com

کو ملانا واجب ہوتا ہے۔

۱	مَنْ مَدَحَکَ بِمَا لَیْسَ فِیْکَ.....	۲	اِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ.....
۳	مَا تُوْلِ مِنْ مَعْرُوْفٍ.....	۴	اِنْ اَحْسَنْتُمْ اِلَی النَّاسِ.....
۵	مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُطَاعَ.....	۶	مَنْ یَسْعَ بِالْفَسَادِ بَیْنَ النَّاسِ.....
۷	مَهْمَا تَخْفِ مِنْ طِبَاعِکَ.....	۸	اِذْ مَا تُتْقِنْ عَمَلَکَ.....

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی مناسب جواب شرط کے ساتھ تکمیل۔

۱	مَنْ مَدَحَکَ بِمَا لَیْسَ فِیْکَ فَاحْذَرْ عَنْ صُحْبَتِهٖ
۲	اِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ فَلَنْ تَنَالَ فَوْزَ الدَّارَیْنِ
۳	مَا تُولِ مِنْ مَعْرُوْفٍ فَالْتَزِمْهُ
۴	اِنْ اَحْسَنْتُمْ اِلَی النَّاسِ فَلَنْ یُؤْذِیْکَ اَحَدٌ مِنْهُمْ فِی کُلِّ الْحَیَاةِ
۵	مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُطَاعَ فَلْیُشْفِقْ عَلَی الصِّغَارِ وَلْیَحْتَرِمِ الْکِبَارَ
۶	مَنْ یَسْعَ بِالْفَسَادِ بَیْنَ النَّاسِ فَقَدِ ابْتَلَاهُ رَبُّهٗ فِی الْمُصِیْبَةِ
۷	مَهْمَا تَخْفِ مِنْ طِبَاعِکَ فَغَیِّرْ طَبْعَکَ
۸	اِذْ مَا تُتْقِنْ عَمَلَکَ فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ کُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ جَوَابَ شَرْطٍ.

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے کو جواب شرط بنائیں۔

۱	.....نِعْمَ الْقَرِیْنُ	۲	.....أَمِنْتُمُ الْعَدُوَّ
۳	.....قَدْ اَسَاءَ اِلٰی وَطَنِهٖ	۴	..... تَجِدَانِ زَرْعًا نَاضِرًا

Marfat.com

۵	..... لَنْ يَنَالَ مَطْلَبَهٗ	۶	.....مَا تَسْلَمُ مِنَ الْأَذٰى
۷	..... سَيَفُوْتُکَ الْقِطَارُ	۸	..... اَلْفَوْزُ حَلِيْفُکَ
۹	..... يَقْوٰى بَدَنُکَ	۱۰	..... اِتَّبِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ
۱۱	..... سَوْفَ تَلْحَقُکَ النَّدَامَةُ	۱۲	..... لَا تُقَصِّرْ فِی عَمَلِکَ

حل:

دیئے گئے خالی جملوں کی شرط کے جملوں کے ساتھ تکمیل۔

۱	مَنْ نَصَرَکَ فِی مُصِيْبَةٍ فَهُوَ نِعْمَ الْقَرِيْنُ
۲	اِنْ اَحْسَنْتُمْ اِلَى النَّاسِ فَأَمِنْتُمُ الْعَدُوَّ
۳	مَنْ طَغٰى بِالسُّلْطَانِ فَقَدْ اَسَاءَ اِلٰى وَطَنِهٖ
۴	اِنْ تَسْقِيَانِ فَتَجِدَانِ زَرْعًا نَاضِرًا
۵	اِنْ لَمْ يَجْتَهِدْ خَالِدٌ فَلَنْ يَنَالَ مَطْلَبَهٗ
۶	اِنْ جَرَحْتَ فِی نَفْسٍ فَمَا تَسْلَمُ مِنَ الْأَذٰى
۷	اِنْ تَكْسِلْ فِی مَشْيِکَ فَسَيَفُوْتُکَ الْقِطَارُ
۸	اِنْ عَمِلْتَ عَلٰى عِلْمِکَ فَالْفَوْزُ حَلِيْفُکَ
۹	اِنْ دَاوَمْتَ عَلَى الرِّيَاضَةِ فَيَقْوٰى بَدَنُکَ
۱۰	اِنْ تَشِیءَ صِحَّتَکَ فَاتَّبِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ
۱۱	اِنْ ظَلَمْتَ النَّاسَ فَسَوْفَ تَلْحَقُکَ النَّدَامَةُ
۱۲	اِنْ تُحِبُّ الْعَظَمَةَ فَلَا تُقَصِّرْ فِی عَمَلِکَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ جَوَابَ الشَّرْطِ فِی الثَّلَاثِ الْأُوْلٰى مِنْهَا جُمْلَةٌ

Marfat.com

اِسْمِیَّةً ، وَفِی الثَّلاَثِ الثَّانِیَةِ جُمْلَةً فِعْلِیَّةً فِعْلُهَا دَالٌ عَلَی الطَّلَبِ ، وَفِی الثَّلاَثِ الْاَخِیْرَةِ جُمْلَةً فِعْلِیَّةً فِعْلُهَا جَامِدٌ.

ایسے نو شرطیہ جملے بنائیں کہ جن میں پہلے تین جملوں میں جواب شرط جملہ اسمیہ ہوں اور دوسرے تین میں جواب شرط جملہ فعلیہ ہوں اور ان کا فعل طلب پر دلالت کرنے والا ہو اور آخری تین میں جواب شرط جملہ فعلیہ ہوں جن کا فعل جامد ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

۱	اِنْ اَجَبْتَنِیْ فَلَکَ دِرْهَمٌ	۲	اِنْ سَبَّ زَیْدٌ اَحَدًا فَعَلَیْهِ ذَنْبُهٗ
۳	اِنْ نَجَحْتَ فِی الْاِخْتِبَارِ فَلَکَ جَائِزَةٌ	۴	اِنْ جَاءَکَ ضَیْفٌ فَاَکْرِمْهُ
۵	اِنْ یَسْئَلْکَ فَقِیْرٌ فَانْصُرْهُ	۶	اِنْ یَامُرْکَ اَبُوْکَ فَاَطِعْهُ
۷	مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَیْسَ مِنَّا	۸	مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا
۹	مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّی		

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

کَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ شَرْطِیَّةٍ ، جَوَابُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهَا جُمْلَةٌ فِعْلِیَّةٌ، فِعْلُهَا مَسْبُوْقٌ فِی الْاُوْلٰی بِمَا ، وَ فِی الثَّانِیَةِ بِلَنْ ، وَفِی الثَّالِثَةِ بِقَدْ ، وَ فِی الرَّابِعَةِ بِالسِّیْنِ وَ بِالْخَامِسَةِ بِسَوْفَ.

پانچ جملے شرطیہ ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جواب شرط جملہ فعلیہ ہو کہ اس کا فعل پہلے جملے میں مَا کے ساتھ مسبوق ہو اور دوسرے میں لَنْ کے ساتھ مسبوق ہو اور تیسرے میں قَدْ کے ساتھ مسبوق ہو اور چوتھے میں سین کے ساتھ مسبوق ہو اور پانچویں میں سَوْفَ کے ساتھ مسبوق ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

اِنْ تَسْعَی فِی عَمَلِکَ فَمَا اَکْسِلُ فِی نُصْرَتِکَ.

اِنْ کَفَرْتَ بِالْقُرْآنِ فَلَنْ تَنَالَ فَوْزَ الْآخِرَةِ.

اِنْ فَازَ زَیْدٌ الْیَوْمَ فَقَدْ فَازَ مِنْ قَبْلُ.

مَن یَعْمَلْ فِی صِغَرِهٖ فَسَیَطْمَئِنُّ فِی کِبَرِهٖ.

مَنْ سَبَّ النَّاسَ فَسَوْفَ یَنْدَمُ.

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۶ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

مَنْ جَدَّ فَالنَّجَاحُ حَلِیْفُهٗ

مَنْ	اِسْمُ شَرْطٍ جَازِمٌ مَبْنِیَ عَلَی السُّکُوْن
جَدَّ	فعل ماض مبنی علی الْفَتْحِ فِعْلُ الشَّرْطِ وَالْفَاعِلُ ضَمِیْرٌ مُسْتَتِرٌ
فَالنَّجَاحُ	الفاء واقعة فی جواب الشرط ، والنجاح مبتداء مرفوع
حَلِیْفُهٗ	حلیف خبر المبتداء مرفوع وهو مضاف والهاء مضاف الیه والجملة من المبتداء والخبر فی محل جزم ، جواب الشرط

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَتَیْنِ الْآتِیَتَیْنِ.

آنے والے دونوں جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) مَا تَفْعَلْ مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یَضِیْعَ جَزَائُهٗ

(۲) اِنْ ظَلَمْتَ فَسَوْفَ تُحَاسَبُ

حل:

دیئے گئے دو جملوں کی ترکیب درج ذیل ہے۔

(۱) مَا تَفْعَلْ مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یَضِیْعَ جَزَائُهٗ.

Marfat.com

مَا حرف شرط

تَفْعَلْ فعل اس میں انت ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل

مِنْ حرف جار

خیرٍ مجرور

فلن یضیع ف جوابیہ لَنْ حرف نفی، یضیع فعل اس میں ھو ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل

جَزَاؤُہٗ جزآؤ مضاف ہٗ ضمیر مضاف دونوں ملکر مفعول بہ

(۲) اِنْ ظَلَمْتَ فَسَوْفَ تُحَاسَبُ.

اِنْ حرف شرط

ظَلَمْتَ فعل اس میں انت ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل

ف جوابیہ

سوف برائے یقین

تُحَاسَبُ فعل مجہول اس میں انت ضمیر نائب فاعل

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحْ اَحَدَ الْاَبْیَاتِ الْآتِیَةَ وَ اَعْرِبْهُ.

آنے والے ہر ایک شعر کی وضاحت کریں اور اس کی ترکیب بتائیں۔

مَنْ طَلَبَ الْعُلاَ مِنْ غَیْرِ کَدٍّ اَضَاعَ الْعُمْرَ فِی طَلَبِ الْمُحَالِ

وَمَنْ عَاشَ فِی الدُّنْیَا فَلاَ بُدَّ اَنْ یَرَی مِنَ الْعَیْشِ مَا یَصْفُوْ وَمَا یَتَکَدَّرُ

وَمَنْ قَلَّ فِیْمَا یَتَّقِیْهِ اِصْطِبَارُہٗ فَقَدْ قَلَّ یَرْتَجِیْهِ مُنَاہُ

حل:

دیئے گئے اشعار کا ترجمہ اور ترکیب درج ذیل ہے۔

Marfat.com

پہلے شعر کا ترجمہ:

''اور جس شخص نے بلندیوں کو بغیر مشقت اور کوشش کے طلب کیا تو اس نے اپنی عمر کو محال چیزوں کی طلب میں ضائع کر دیا''

دوسرے شعر کا ترجمہ:

''اور جو شخص دنیا میں زندگی گذارنا چاہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ عیش و عشرت میں اس چیز کو دیکھے کہ کون سی چیز صاف ہے اور کون سی چیز میں گدلا پن ہے''

تیسرے شعر کا ترجمہ:

''اور جو شخص کمزور پڑ گیا اس چیز میں کہ بجائے اس کو اس کا صبر کرنا تو پس تحقیق کمزور ہو گیا (کم ہو گیا) اس کا پیمانہ چیز میں امید رکھتا تھا''

پہلے شعر کی ترکیب:

مَنْ	بتاویل لفظ مبتداء
طلب	فعل اس میں ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل
العلا	مفعول بہ
من غیر کد	من جار غیر مجرور مضاف کد مضاف الیہ ملکر مجرور من جار کے، جار مجرور ملکر طلب فعل کے متعلق ہوئے
اضاع	فعل اس میں ھو ضمیر فاعل
العمر	مفعول بہ
فی	حرف جار
طلب المحال	طلب مضاف المحال مضاف الیہ دونوں ملکر مجرور ہوئے جار کے، جار مجرور ملکر اضاع کے متعلق ہوئے

☆☆☆☆☆

اَلْعَطْفُ عَلَى الشَّرْطِ وَالْجَوَابُ بِالْوَاوِ وَالْفَاءِ

(جواب شرط کو واؤ اور فاء کے ساتھ ملانا)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اِنْ تَعْمَلْ وَ تُثَابِرْ اَوْ وَتُثَابِرَ تَنْجَحْ .
اگر تم کام کرو گے اور مداومت اختیار کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔

(۲) إِنْ تَحْلِفْ وَتَكْذِبْ أَوْ وَتَكْذِبَ تَأْثَمْ .
اگر تم حلف اٹھاؤ گے اور جھوٹ بولو گے تو تم گناہ گار ہو گے۔

(۳) إِنْ تَقْضِ وَتَعْدِلْ أَوْ وَتَعْدِلَ تُدْرِكْ رِضَا النَّاسِ .
اگر آپ فیصلہ کریں گے اور انصاف کریں گے تو لوگوں کی رضا کو حاصل کر لو گے۔

(۴) مَنْ يَأْكُلْ كَثِيْراً يَتَخَمْ وَيَمْرَضْ أَوْ وَيَمْرَضَ أَوْ وَيَمْرَضْ .
جو زیادہ کھاتا ہے اس کو بدہضمی ہو جاتی ہے اور بیمار ہو جاتا ہے۔

(۵) مَنْ يَتَّبِعْ هَوَاهُ يَشْقَ وَيَنْدَمْ أَوْ يَنْدَمَ أَوْ يَنْدَمْ .
جو شخص خواہش کی پیروی کرتا ہے بد بخت بن جاتا ہے اور نادم ہوتا ہے۔

(٦) مَا تَدَّخِرْ يَنْفَعْكَ وَيَنْفَعْ وَطَنَكَ أَوْ يَنْفَعَ أَوْ يَنْفَعْ .
جو تو ذخیرہ رکھتا ہے وہ تجھے نفع دے گا اور تیرے وطن کو نفع دے گا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلاَمْثِلَةُ الثَّلاَثَةُ الْأُوْلٰى جَمِيْعُهَا جُمَلٌ شَرْطِيَّةٌ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ فِعْلَ الشَّرْطِ فِى كُلٍّ مِنْهَا وَجَدْتَهُ مَتْلُوًّا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ مَسْبُوْقٍ " بِالْوَاوِ " وَإِذَا تَدَبَّرْتَ هٰذَا الْفِعْلَ الْمَقْرُوْنَ بِالْوَاوِ وَجَدْتَهُ قَدْ جَاءَ فِى كُلِّ مِثَالٍ مِنْ هٰذِهِ الأَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةِ عَلٰى وَجْهَيْنِ، فَهُوَ مَرَّةً مَجْزُوْمٌ، وَمَرَّةً مَنْصُوْبٌ ، أَمَّا الْجَزْمُ بِالْعَطْفِ عَلٰى

فِعْلِ الشَّرْطِ، وَأَمَّا النَّصْبُ فَبِأَنْ مُضْمَرَةً وُجُوْباً بَعْدَ الْوَاوِ ، وَتَكُوْنُ الْوَاوُ إِذًا وَاوَ الْمَعِيَّةِ، وَلَوْ أَنَّكَ إِذَا تَتَبَّعْتَ كُلَّ مُضَارِعٍ تَالٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ مَسْبُوْقٌ بِالْوَاوِ لَوَجَدْتَ أَنَّ هٰذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ جَائِزَانِ فِيْهِ "وَالْفَاءُ" مِثْلُ الْوَاوِ فِی ذٰلِکَ ، غَيْرُ أَنَّ الْفَاءَ حِيْنَ يُنْصَبُ الْفِعْلُ بَعْدَهَا تُفِيْدُ السَّبَبِيَّةَ .

پہلی تین مثالیں تمام کی تمام جملہ شرطیہ ہیں اور جب آپ ان میں سے ہر ایک میں شرط کے فعل میں غور کریں تو آپ اس کو متلو (بعد میں ملا ہوا) پائیں گے ایسے فعل مضارع کے ساتھ کہ جو واؤ کے ساتھ ہوگا، اور جب آپ اس فعل میں غور کریں کہ جو واؤ کے ساتھ ملا ہوا ہے تو آپ پائیں گے کہ تحقیق وہ ان تینوں مثالوں میں سے ہر ایک مثال میں دو طریقوں سے آچکا ہے، ایک مرتبہ مجزوم اور ایک مرتبہ منصوب۔ بہر حال جزم تو اس پر شرط کے فعل پر عطف کی وجہ سے ہے اور جبکہ نصب اس پر واؤ کے بعد اَنْ پوشیدہ کی وجہ سے ہے اور اس وقت یہ واؤ معیت کی بمعنی مع ہوگی، اور اگر آپ بعد میں آنے والے ہر مضارع میں غور وفکر کریں جو کہ شرط کے فعل کی وجہ سے ہے اور مسبوق ہے واؤ کے ساتھ تو البتہ آپ ان صورتوں میں اس میں جائز ہی پائیں گے اس میں فاء واؤ کی مثل ہے۔ سوائے اس کے کہ فاء سببیت کا فائدہ دیتی ہے جب اس کے بعد فعل مضارع کو نصب دیا جائے۔

تَأَمَّلِ الْأَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْأَخِيْرَةَ، تَجِدْهَا أَيْضاً جُمَلاً شَرْطِيَّةً وَقَدْ تَلَا الْجَوَابَ فِی كُلٍّ مِنْهَا مُضَارِعٌ مَسْبُوْقٌ بِالْوَاوِ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ هٰذَا الْمُضَارِعَ الْمَقْرُوْنَ بِالْوَاوِ هُنَا، وَجَدْتَهُ قَدْ جَاءَ عَلٰى ثَلَاثَةِ أَوْجُهٍ ، فَهُوَ مَرَّةً مَجْزُوْمٌ ، وَمَرَّةً مَنْصُوْبٌ ، وَمَرَّةً مَرْفُوْعٌ ، أَمَّا الْجَزْمُ وَالنَّصْبُ فَلِمَا تَقَدَّمَ ، وَأَمَّا الرَّفْعُ فَعَلٰى تَقْدِيْرِ اِسْتِئْنَافِ الْكَلَامِ وَابْتِدَائِهِ، وَلَوْ أَنَّكَ تَتَبَّعْتَ كُلَّ فِعْلٍ مُضَارِعٍ تَالٍ لِلْجَوَابِ مَسْبُوْقٌ بِالْوَاوِ لَوَجَدْتَ هٰذِهِ الْأَوْجُهَ الثَّلَاثَةَ جَائِزَةً فِيْهِ. وَالْفَاءُ هُنَا مِثْلُ الْوَاوِ أَيْضاً.

Marfat.com

آخری تین مثالوں میں آپ غور کریں تو آپ ان کو بھی جملہ شرطیہ ہی پائیں گے اور یقیناً ان میں سے ہر ایک میں جواب بعد فعل مضارع کے ساتھ ہے جو کہ واؤ کے ساتھ مسبوق ہے اور جب آپ اس مضارع کو دیکھیں جو یہاں واؤ کے ساتھ ملا ہوا ہے تو آپ اس کو پائیں گے کہ وہ تین طریقوں سے آیا ہوا ہے، پس وہ ایک مرتبہ مجزوم ہے اور ایک مرتبہ منصوب ہے اور ایک مرتبہ مرفوع ہے۔ بہر حال جزم اور نصب تو اس وجہ سے ہیں کہ جو پہلے گذر چکی ہے جبکہ رفع تقدیر کلام کے نئے سرے میں شروع کرنے اور اس کی ابتداء کرنے کی وجہ سے ہے اور اگر آپ پر اس فعل مضارع میں غور کریں جو کہ جواب کے لئے بعد میں ہے اور مسبوق ہے واؤ کے ساتھ تو یقیناً آپ ان تینوں وجوہات کو اس میں جائز ہی پائیں گے اور فاء یہاں بھی واؤ کی مثل ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۹۲) إِذَا تَلاَ الشَّرْطَ مُضَارِعٌ مُقْتَرِنٌ بِالْوَاوِ أَوِ الْفَاءِ جَازَ فِيْهِ وَجْهَانِ : اَلْجَزْمُ عَلَى الْعَطْفِ ، وَالنَّصْبُ عَلٰى إِضْمَارِ أَنْ ، أَمَّا إِذَا تَلاَ الْجَوَابَ مُضَارِعٌ مَسْبُوْقٌ بِإِحْدَاهُمَا فَيَجُوْزُ فِيْهِ الْجَزْمُ وَالنَّصْبُ لِمَا سَبَقَ ، وَالرَّفْعُ عَلَى الْاِسْتِئْنَافِ .

جب وہ مضارع جو کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا ہے یا فاء کے ساتھ ملا ہوا ہے شرط کے بعد آ جائے تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں جزم عطف کی وجہ سے اور نصب ان کے مستتر ہونے کی وجہ سے۔ بہر حال جب مضارع ان دونوں میں کسی ایک کے ساتھ مسبوق ہو اور جواب کے بعد ہو تو پس اس میں اس وقت جزم اور نصب پڑھنا جائز ہے اس سبب کی وجہ سے جو گذر چکا ہے اور اس پر رفع استیناف کلام کی وجہ سے پڑھا جائے گا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ كُلَّ وَجْهٍ مُمْكِنٍ فِى إِعْرَابِ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الَّتِىْ

Marfat.com

تَلِی الْوَاوَ اَوِ الْفَاءَ.

آنے والی عبارت میں ہر اس ممکن وجہ کو بیان کریں جو کہ ان افعال مضارعہ کے اعراب کے متعلق جو کہ واؤ اور فاء کے بعد ہیں۔

(۱) مَنْ یَصْحَبِ الْاَخْیَارَ وَیَتَّبِع نُصْحَ الْحُکَمَاءِ تَسْتَقِم أُمُوْرُهٗ .

(۲) مَنْ یَعْمَلْ فَیُتْقِنْ عَمَلَهٗ یَرْبَحْ وَیَکْتَسِبْ ثِقَةَ النَّاسِ .

(۳) مَنْ یُعَاشِرِ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ یُحِبُّوْهُ وَیُکْرِمُوْهُ .

(۴) مَنْ یُفْرِطْ فِی السَّهْرِ یَضْعُفْ وَیُسرِع إِلَیْهِ الْهَرَمُ .

(۵) مَنْ یُبَکِّر إِلٰی عَمَلِهٖ یَغْنِ وَیَسْعَدْ .

(۶) مَنْ یَأْکُلْ طَعَاماً حَارًّا وَیَشْرَبْ مَاءً بَارِداً تُفْسِدْ أَسْنَانَهٗ .

(۷) مَنْ یَکْثُرْ مَزَاحُهٗ تَسْقُطْ هَیْبَتُهٗ وَیَضِیْعُ اِحْتِرَامُهٗ .

(۸) إِنْ تَسْکُنْ فِی الرِّیْفِ تَقِلَّ نَفَقَتُکَ فَیُکْثَرُ مَالُکَ .

(۹) إِنْ تَرْکَبُوْا الْخَیْلَ تَقْوَا أَبْدَانُکُمْ وَیَزِیْدُ نِشَاطُکُمْ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود مضارع میں ممکنہ اعراب۔

(۱) مَنْ یَصْحَبِ الْاَخْیَارَ وَیَتَّبِعْ اَوْ یَتَّبِعَ نُصْحَ الْحُکَمَاءِ تَسْتَقِمْ أُمُوْرُهٗ .

(۲) مَنْ یَعْمَلْ فَیُتْقِنْ اَوْ یُتْقِنَ عَمَلَهٗ یَرْبَحْ وَیَکْتَسِبْ ثِقَةَ النَّاسِ .

(۳) مَنْ یُعَاشِرِ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ یُحِبُّوْهُ وَیُکْرِمُوْهُ .

(۴) مَنْ یُفْرِطْ فِی السَّهرِ یَضْعُفْ وَیُسْرَعْ اَوْ یُسْرَعَ إِلَیْهِ الْهَرَمُ .

(۵) مَنْ یُبَکِّرْ إِلٰی عَمَلِهٖ یَغْنَ وَیَسْعَدْ اَوْ یَسْعَدُ .

(۶) مَنْ یَأْکُلْ طَعَاماً حَارًّا وَیَشْرَبْ مَاءً بَارِداً تَفْسُدْ أَسْنَانَهٗ .

(۷) مَنْ یَکْثُرْ مَزَاحُهٗ تَسْقُطْ هَیْبَتُهٗ وَیَضِیْعَ اَوْ یَضِیْعُ اِحْتِرَامُهٗ .

(۸) إِنْ تَسْکُنْ فِی الرِّیْفِ تَقِلْ نَفَقَتُکَ فَیُکْثَرُ مَالُکَ .

Marfat.com

(٩) إِنْ تَرْكَبُوْا الخَيْلَ تَقْوَا أَبْدَانُكُمْ وَيَزِيْدَ اَوْ يَزِيْدُ نِشَاطُكُمْ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٢ (مشق نمبر٢)

ضَعْ بَعْدَ فِعْلِ الشَّرْطِ فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ فِعْلاً مُضَارِعاً مُلاَئِماً ، وَاجْعَلْهُ مَسْبُوْقاً مَرَّةً بِالْوَاوِ ، وَمَرَّةً بِالْفَاءِ ، وَبَيِّنِ الْوُجُوْهَ الْمُمْكِنَةَ فِيْهِ .

آنے والی عبارات میں شرط کے فعل کے بعد مناسب فعل مضارع رکھیں ۔ اور اس سے پہلے ایک مرتبہ واؤ اور ایک مرتبہ فاء کو ملائیں اور اس میں ممکنہ وجوہ بھی بیان کریں ۔

(١) إِنْ تَمْشِ فِى الْحُقُوْلِ ..... يصح بدنک .

(٢) إِن تسمع النصح ..... تنجح .

(٣) إِن تتكلم ..... يكثُر سقطک .

(٤) إِن تتعلموا السباحة ..... تنجوا من الغرق .

(٥) مَن يعامل الناس ..... يحبوه .

(٦) من ينفق ..... يأمن الفقر .

(٧) إن تعد مريضاً ..... يتألم .

(٨) من يعاتب الأصدقاء ..... يملوه .

دی گئی ہدایات کے مطابق نیچے خالی جملوں کو پر کر دیا گیا ہے ۔

(١) إِنْ تَمْشِىْ فِى الْحُقُوْلِ فَيَسْتَرِيْحُ رُوْحُکَ وَ يَصِحُّ بَدَنُکَ .

(٢) إِنْ تَسْمَعِ النُّصْحَ وَ تَعْمَلْ فَتَنْجَحُ .

(٣) إِنْ تَتَكَلَّمْ وَ يَسْتَهْزِءُ فَيُكْثُرُ سَقَطُکَ .

(٤) إِنْ تَتَعَلَّمُوا السِّبَاحَةَ فَتَفُوْزُوْا فِى الْغُسْلِ وَ تَنْجُوْا مِنَ الْغَرَقِ .

(٥) مَنْ يُعَامِلِ النَّاسَ بِالْخَيْرِ وَ يَنْفَعْهُمْ فَيُحِبُّوْهُ .

(٦) مَنْ يُنْفِقْ وَ يَتَرَحَّمْ فَيَامَنِ الْفَقْرَ .

(٧) إِنْ تَعُدْ مَرِيْضاً فَلْيَسْتَرْجِعْ لِاَنَّهُ يَتَأَلَّمُ .

Marfat.com

(٨) مَنْ يُعَاتِبِ الْاَصْدِقَاءَ فَيَتْرُكُوْهُ وَ يَمَلُّوْهُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٣ (مشق نمبر٣)

ضَعْ بَعْدَ جَوَابِ الشَّرْطِ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ فِعْلاً مُضَارِعاً مُلاَئِماً ، وَاجْعَلْهُ مَسْبُوْقاً مَرَّةً بِالْوَاوِ ، وَمَرَّةً بِالْفَاءِ ، وَبَيِّنِ الْوُجُوْهَ الْمُمْكِنَةَ فِيْهِ .

آنے والی عبارات میں شرط کے جواب کے بعد مناسب فعل مضارع کو رکھیں اور اس کو ایک مرتبہ واؤ اور ایک مرتبہ فاء کے ساتھ مسبوق بنائیں اور اس میں ممکنہ وجوہ کو بیان کریں۔

(١) إِنْ نَدْخل البستان نقطف مِنْ أزهارِه .....

(٢) مَنْ يستعن بنا نسارع إليه .....

(٣) من لم ينفع الناس يستغنوا عنه .....

(٤) ما تفعل من خير يعلمه اللّٰه .....

(٥) إن تطعموا الفقراء تحمدوا .....

(٦) إن تفتح نوافذ المنزل تدخله الشمس .....

(٧) متٰى ينضج العنب نقطفه .....

(٨) متٰى يأتِ الصيف يهجر الأغنياء مصر .....

(٩) من يسئ إلى الناس يخزه ضميره .....

حل:

دیئے گئے خالی جملوں کی مناسب فعل مضارع کے ساتھ تکمیل۔

(١) إِنْ نَدْخُلَ الْبُسْتَانَ نَقْطَفَ مِنْ أَزْهَارِهِ فَتَذْهَبُ رَوْنَقَ الْبُسْتَانِ .

(٢) مَنْ يَسْتَعِنْ بِنَا نُسَارِعْ إِلَيْهِ فَنُعِيْنُهُ فِی كُلِّ اِعْتِبَارٍ .

(٣) مَنْ لَمْ يَنْفَعِ النَّاسَ يَسْتَغْنُوْا عَنْهُ وَلاَ يَتَمَنَّوْهُ اَبَدًا .

(٤) مَا تَفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَ يَسْمَعْهُ .

(٥) إِنْ تُطْعِمُوا الْفُقَرَاءَ تَحْمَدُوْا وَ تَشْكُرُوْا .

(٦) إِنْ تَفْتَحْ نَوَافِذَ الْمَنْزِلِ تَدْخُلْهُ الشَّمْسُ وَ تَذْهَبُ بِالشِّتَاءِ .

(٧) مَتٰى يَنْضَجُ الْعِنَبُ نَقْطِفُهُ وَ نَبِيْعُهُ فِى السُّوْقِ .

(٨) مَتٰى يَأْتِى الصَّيْفُ يَهْجُرُ الْاَغْنِيَاءُ مِصْرَ وَ يَسِيْرُوْا .

(٩) مَنْ يُسِئْ إِلَى النَّاسِ يَخْزُهُ ضَمِيْرُهُ وَ يَلْعَنْهُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٤ (مشق نمبر٤)

(١) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ فِى كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ تَالٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ مَسْبُوْقٌ بِالْفَاءِ أَوِ الْوَاوِ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِ مِنْ أَوْجُهِ الْإِعْرَابِ .

حل:

سابقہ تمارین کی مدد سے طلباء خود جملے بنائیں۔

(٢) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ فِى كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ تَالٍ لِلْجَوَابِ مَسْبُوْقٌ بِالْفَاءِ أَوِ الْوَاوِ ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِ مِنْ أَوْجُهِ الْإِعْرَابِ .

حل:

طلباء خود جملے بنائیں۔

(٣) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ فِى كُلٍّ مِنْهَا فِعْلَانِ مُضَارِعَانِ أَوَّلُهُمَا تَالٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ مَسْبُوْقٌ بِالْفَاءِ وَثَانِيْهُمَا تَالٍ لِلْجَوَابِ مَسْبُوْقٌ بِالْوَاوِ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِمَا مِنْ أَوْجُهِ الْإِعْرَابِ .

حل:

طلباء سابقہ تمارین کی مدد سے خود جملے بنائیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٥ (مشق نمبر٥)

اِشْرَحْ قَوْلَ زُهَيْرٍ وَبَيِّنْ مَا جَاءَ فِيْهِ مُنْطَبِقاً عَلَى الْقَاعِدَةِ السَّابِقَةِ ثُمَّ أَعْرِبْ

Marfat.com

الشَّرطَ الْاَوَّلَ مِنهُ .

زہیر کے قول کی وضاحت کریں اور جو چیز سابقہ قاعدہ میں منطبق ہورہی ہے اس کو بیان کریں اور پہلے حصے کی ترکیب کریں۔

وَمَنْ یَکُ ذَا فَضْلٍ فَیَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ عَلٰی قَوْمِهٖ یُسْتَغْنَ عَنْهُ وَیُذْمَمِ

حل:

دیئے گئے قولِ زہیر کا ترجمہ:

''اور کون ہوگا ایسے فضل والا کہ اس سے استغناء کیا جائے اور مذمت کی جائے پس وہ بخل کرے اپنے فضل سے اپنی قوم پر''

ترکیب:

مَنْ.....شرطیہ جازمہ بمنزل مبتداء کے

یَکُ.....فعل ناقص اس میں ھو ضمیر اس کا اسم

ذَا فَضْلٍ .....ذا مضاف فَضْلٌ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی یَکُوْنُ فعل ناقص کی، یَکُوْنُ (یَکُ) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر شرط

فَیَبْخَلْ.....فعل اس میں ھو ضمیر اس کا فاعل

بِفَضْلِهٖ.....ب حرف جار فَضْلٍ مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہر کر جزا، شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اِجْتِمَاعُ الشَّرْطِ وَالْقَسَمِ

شرط اور قسم کے اجتماع کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) إِنْ أَتْقَنْتَ الْعَمَلَ وَحَقِّکَ أُضَاعِفُ لَکَ الْاَجْرَ.
اگر تو نے کام مضبوط کیا تو تیرے حق کی قسم (تو یقین کر) میں تیرا اجر دگنا کردوں گا

(۲) إِنِ اتَّبَعْتَ نُصْحَ الطَّبِیْبِ وَاللّٰهِ تُشْفَ.
اگر تو نے حکیم کی نصیحت مانی (پر عمل کیا) تو اللہ کی قسم تو صحت پائے گا۔

(۳) إِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ وَأَبِیْکَ تَنْدَمْ.
اگر تو نے بروں کی صحبت اختیار کی تو تیرے باپ کی قسم تو شرمندہ ہوگا۔

(۴) وَحَقِّکَ إِنْ أَتْقَنْتَ الْعَمَلَ لَاُضَاعِفَنَّ لَکَ الْاَجْرَ.
تیرے حق کی قسم (تو یقین کر) اگر تو نے کام مضبوط کیا تو البتہ ضرور بالضرور میں اجر دگنا کردوں گا۔

(۵) وَاللّٰهِ إِنِ اتَّبَعْتَ نُصْحَ الطَّبِیْبِ لَتُشْفَیَنَّ.
اللہ کی قسم اگر تو حکیم کی نصیحت پر عمل کرے گا تو تو ضرور بالضرور صحت پائے گا۔

(۶) وَأَبِیْکَ إِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ لَتَنْدَمَنَّ.
تیرے باپ کی قسم اگر تو نے بروں کی صحبت اختیار کی تو تو ضرور بالضرور شرمندہ ہوگا۔

(۷) أَخُوْکَ إِنْ أَتْقَنَ الْعَمَلَ وَحَقِّکَ أُضَاعِفُ لَهُ الْاَجْرَ أَوْ لَاُضَاعِفَنَّ.
تیرے بھائی نے اگر کام مضبوط کیا تو تیرے حق کی قسم میں اس کا اجر دگنا کردوں گا یا ضرور بالضرور بڑھادوں گا۔

(۸) أَنْتَ وَاللّٰهِ إِنِ اتَّبَعْتَ نُصْحَ الطَّبِيْبِ تُشْفَ أَوْ لَتُشفَيَنَّ .

اللہ کی قسم اگر تو حکیم کی نصیحت پر عمل کرے گا تو صحت پائے گا یا ضرور بالضرور صحت پائے گا۔

(۹) إِنَّكَ وَأَبِيْكَ إِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ تَنْدَمْ أَوْ لَتَنْدَمَنَّ .

تیرے باپ کی قسم اگر تو بروں کی صحبت اختیار کرے گا تو شرمندہ ہوگا یا ضرور بالضرور شرمندہ ہوگا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلشَّرْطَ وَالْقَسَمُ يَحْتَاجُ كُلٌّ مِّنْهُمَا إِلٰى جَوَابٍ ، فَجَوَابُ الشَّرْطِ يَكُوْنُ مَجْزُوْمًا إِذَا كَانَتِ الْاَدَاةُ جَازِمَةً ، وَيَكُوْنُ مُقْتَرِناً بِالْفَاءِ فِى أَحْوَالٍ خَاصَّةً عَرَفْتَهَا ، وَجَوَابَ الْقَسَمِ لَا يَكُوْنُ كَذٰلِكَ (۱)، وَإِذَا اجْتَمَعَ الشَّرْطُ وَالْقَسَمُ فِى تَرْكِيْبٍ وَاحِدٍ جُعِلَ الْجَوَابُ لِاَحَدِهِمَا دُوْنَ الآخِرِ، وَلِمَعْرِفَةِ مَا يُجَابُ مِنْهُمَا نَقُوْلُ:

شرط اور قسم دونوں میں سے ہر ایک کسی جواب کی محتاج ہوتی ہیں ، پس شرط کا جواب مجزوم ہوتا ہے جبکہ حرف جازم موجود ہو، اور وہ فاء کے ساتھ ملا ہوا ہوگا خاص کر ان حالات میں جو آپ پہچان چکے ہیں، اور جواب قسم اس طرح نہیں ہوتا۔ اور جب شرط اور قسم دونوں کسی ایک ترکیب میں اکٹھے ہو جائیں تو جواب کو ان دونوں میں سے کسی ایک کے لئے بنا دیا جائے گا بغیر دوسرے کے، اور اس چیز کی پہچان کے لئے کہ ان میں جس کا جواب دیا جائے گا ہم کہتے ہیں۔

(۱) الجملة التى تقع جواباً للقسم تعتريها الأحكام الآتية:

(أ) الفعلية المصدرة بمضارع مثبت مستقبل متصل باللام يؤكد فيها المضارع بنون التوكيد نحو وحقك لأساعدن الفقير .

(ب) الفعلية المصدرة بماض مثبت متصرف يؤكد فيها الماضى باللام وقد نحو وحقك

Marfat.com

لقد ساعدت الفقير .

(ن) الفعلية المصدرة بماض جامد يؤكد فيها الجامد باللام نحو لنعم خلقاً الصدق

(و) الاسمية المثبتة تؤكد باللام نحو وحقك لفاعل الخير مجزى بعمله ، أو بإن نحو وحقك إن فاعل الخير مجزى بعمله أو بإن واللام نحو وحقك إن فاعل الخير لمجزى بعمله.

(م) الجملة الفعلية أو الأسمية تنفى فى جواب القسم بما أو إن أولا وتتجرد من اللام وجوباً نحو وحقك ما على مسافر وحقك إن على مسافر وحقك إن على مسافراً وحقك لا مجتهد خائباً وحقك ما سافر على وحقك إن سافر على وحقك إن سافر على وحقك لا يسافر على.

تَأَمَّلِ الْاَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةَ الْاُوْلٰى تَجِدُ كُلاًّ مِنْهَا قَدِ اجْتَمَعَ فِيْهِ شَرْطٌ وَقَسَمٌ وَقَدْ تَقَدَّمَ فِيْهِ الشَّرْطُ عَلَى الْقَسَمِ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْجَوَابَ فِى جَمِيْعِهَا وَجَدْتَهُ فِعْلاً مُضَارِعاً مَجْزُوْماً ، فَهُوَ إِذاً جَوَابَ الشَّرْطِ لاَ جَوَابَ الْقَسَمِ ، وَلَوْ تَتَبَّعْنَا الْاَمْثِلَةَ الَّتِى يَتَقَدَّمُ فِيْهَا الشَّرْطُ عَلَى الْقَسَمِ لَوَجَدْنَا الْجَوَابَ لِلشَّرْطِ .

آپ پہلی تین مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں سے تمام کو اس حال میں پائیں گے اس میں شرط اور قسم اکٹھے ہیں اور شرط اس میں قسم پر مقدم ہے اور جب ان تمام میں جواب پر غور وفکر کرتے ہیں تو آپ اس کو فعل مضارع مجزوم پاتے ہیں تو پس وہ اس وقت شرط کا جواب ہے نہ کہ قسم کا اور اگر آپ ان مثالوں میں غور کریں کہ جن میں شرط قسم پر مقدم ہے تو البتہ آپ جواب کو شرط کے لئے پائیں گے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْاَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةِ الثَّانِيَةِ ، تَجِدُ الْقَسَمَ مُقَدَّماً فِيْهَا عَلَى الشَّرْطِ ، وَتَجِدُ الْجَوَابَ فِى كُلٍّ مِنْهَا فِعْلاً مُضَارِعاً مَقْرُوْناً بِاللاَّمِ مُؤَكَّداً ، وَهٰذَا دَلِيْلٌ عَلٰى أَنَّ الْجَوَابَ الْمَذْكُوْرَ إِنَّمَا هُوَ جَوَابُ الْقَسَمِ لاَ جَوَابُ الشَّرْطِ ، وَلَوْ تَتَبَّعْنَا الْاَمْثِلَةَ الَّتِى يَتَقَدَّمُ فِيْهَا الْقَسَمُ عَلَى الشَّرْطِ لَوَجَدْنَا الْجَوَابَ لِلْقَسَمِ .

Marfat.com

آپ دوسری تین مثالوں کی طرف نظر ڈالیں تو آپ ان میں قسم کو شرط پر مقدم پائیں گے اور ان میں سے ہر ایک میں جواب کو فعل مضارع کو پائیں گے جو کہ لام تاکید کے ساتھ ملا ہوا ہے، اور یہ دلیل ہے اس بات کی کہ بے شک مذکورہ جواب جو ہے وہ قسم کا جواب ہے نہ کہ شرط کا جواب ہے۔ اور اگر آپ ان مثالوں میں غور کریں کہ جن میں قسم شرط پر مقدم ہے تو البتہ آپ جواب کو قسم ہی کے لئے پائیں گے۔

تَدَبَّرِ الْاَمْثِلَةَ الثَّلاَثَةَ الْاَخِيْرَةَ تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا قَدِ اجْتَمَعَ فِيْهِ شَرْطٌ وَقَسَمٌ أَيْضاً، وَلٰكِنَّهَا تَخْتَلِفُ عَنِ الْاَمْثِلَةِ السِّتَّةِ الْمُتَقَدِّمَةِ فِى أَنَّ الشَّرْطَ وَالْقَسَمَ هُنَا مَسْبُوْقَانِ بِمَا يَحْتَاجُ إِلٰى خَبَرٍ ، وَهُوَ الْمُبْتَدَأُ فِى الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ ، وَإِنَّ فِى الْمِثَالِ الثَّالِثِ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْجَوَابَ فِى كُلِّ مِثَالٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَجَدْتَهُ تَارَةً يَجِئُ لِلشَّرْطِ ، وَتَارَةً يَجِئُ لِلْقَسَمِ ، سَوَاءٌ أَتَقَدَّمُ الشَّرْطَ أَمْ تَأَخَّرُ، وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِى جَمِيْعِ الْاَمْثِلَةِ الَّتِىْ يَتَوَالٰى فِيْهَا شَرْطٌ وَقَسَمٌ مَسْبُوْقَانِ بِمَا يَحْتَاجُ إِلٰى خَبَرٍ .

آپ آخری تین مثالوں میں غور وفکر کریں تو آپ ان میں سے تمام کو اس طرح پاتے ہیں کہ ان میں شرط اور قسم بھی جمع ہیں لیکن وہ پہلی چھ مثالوں سے اس بات میں مختلف ہیں کہ شرط اور قسم یہاں پر اس چیز کے بعد ہیں کہ جو خبر کی طرف محتاج ہوتی ہے اور وہ پہلی دونوں مثالوں میں مبتداء ہے اور یقیناً جب آپ ان مثالوں میں سے ہر مثال کے جواب میں غور کریں تو آپ اس طرح پائیں گے کہ کبھی تو وہ شرط کے لئے آتا ہے اور کبھی قسم کے لئے آتا ہے۔ برابر ہے کہ شرط مقدم ہو یا مؤخر ہو، اور یہی حال ان تمام مثالوں میں ہے کہ جن میں شرط اور قسم اس چیز کے بعد ہیں کہ جو خبر کی طرف محتاج ہوتی ہے۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۹۳) إِذَا اجْتَمَعَ شَرْطٌ وَقَسَمٌ فَالْجَوَابُ لِلسَّابِقِ مِنْهُمَا ، فَإِنْ تَقَدَّمَ عَلَيْهِمَا مَا يَحْتَاجُ إِلٰى خَبَرٍ جَازَ أَنْ يَّكُوْنَ الْجَوَابُ لِلسَّابِقِ أَوِ اللَّاحِقِ . (۱)

(۱) إذا حذف جواب الشرط وجب كون الشرط ماضياً لفظاً أو معنى .

جب شرط اور قسم جمع ہو جائیں تو پس اس وقت ان دونوں میں سے پہلے کے لئے ہوگا پس اگر ان دونوں پر وہ چیز مقدم ہو کہ جو محتاج ہو خبر کی طرف تو اس وقت جائز ہے کہ جواب سابق کے لئے ہو یا لاحق کے لئے ہو۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ مَا جَاءَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ جَوَاباً لِلْقَسَمِ ، وَمَا جَاءَ جَوَاباً لِلشَّرْطِ، وَاذْكُرِ السَّبَبَ :

آنے والی عبارت میں اس چیز کو بیان کریں کہ جو قسم کا جواب اور جو شرط کا جواب ہے اور سبب کو بھی ذکر کریں۔

(۱) إِنَّ الْغَنِيَّ إِنْ أَحْسَنَ إِلَى الْفُقَرَاءِ وَاللّٰهِ لَيُحِبُّنَهُ .

(۲) إِنْ تَسْلُكْ سَبِيْلَ الْخَيْرِ لَعَمْرُكَ تَسْتَقِمْ أُمُوْرُكَ .

(۳) وَأَبِيْكَ إِنْ زُرْتَنِيْ إِنِّي لَشَاكِرٌ .

(۴) أَخُوْكَ وَاللّٰهِ إِنْ لَمْ يَتَرَوَّ فِي أَمْرِهٖ فَسَوْفَ يَنْدَمَ .

(۵) تَاللّٰهِ إِنْ أَحْسَنْتَ عَمَلَكَ لَقَدْ خَدِمْتَ وَطَنَكَ .

(۶) التَّرَفُ وَاللّٰهِ إِنْ كَثُرَ فِي أُمَّةٍ لَا يُعَظِّمُ شَأْنُهَا .

(۷) مَالُكَ وَاللّٰهِ إِنْ لَمْ تُحْسِنِ الْقِيَامَ عَلَيْهِ فَسَوْفَ يَذْهَبُ .

(۸) مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ لَعُمْرِيْ فَقَدْ ذَمَّكَ .

(۹) لَئِنْ أَخْلَصْتَ فِي عَمَلِكَ لَيُرْفَعَنَّ شَأْنُكَ . (۲)

Marfat.com

(۲) تسمی اللام فی لئن موطئة للقسم وهی تدخل علی أداة الشرط بعد قسم ملفوظ أو مقدر لتدل علی أن الجواب للقسم لا للشرط .

حل:

دی گئی تمرین کے جملوں کے جوابات درج ذیل ہیں۔

(۱) پہلے جملے میں لَيُحِبُّنَّهُ جواب شرط ہے اور اس وجہ سے یہاں پہلے شرط ہے

(۲) دوسرے جملے میں نَسْتَقِمُ اُمُوْرُکَ بھی جواب شرط ہے اس وجہ سے کہ شرط پہلے ہے۔

(۳) تیسرے جملے میں انی لَشَاكِرٌ یہ جواب قسم ہے کیونکہ قسم پہلے ہے۔

(۴) چوتھے جملے میں فَسَوْفَ يَنْدَم جواب قسم ہے کیونکہ قسم پہلے ہے۔

(۵) پانچویں جملے میں لَقَدْ خدمت وطنک یہ جواب قسم ہے اس وجہ سے قسم پہلے ہے۔

(۶) چھٹے جملے میں لا يُعَظِّمُ شَانُهَا جواب قسم ہے کیونکہ قسم پہلے ہے۔

(۷) ساتویں جملے میں فَسَوْفَ يَذْهَب جواب قسم ہے کیونکہ قسم پہلے ہے۔

(۸) آٹھویں جملے میں فَقَدْ ذَمَّکَ جواب قسم ہے کیونکہ قسم متصل اور شرط نہیں ہے۔

(۹) نویں جملے میں لَيُرْفَعَنَّ شَانُکَ یہ جواب شرط ہے کیونکہ شرط پہلے ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

أَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَاذْكُرْ وَجْهَ مَا تَقُوْلُ :

آنے والے جملوں کو مکمل کریں اور جو بات آپ کہیں اس کی وجہ بیان کریں۔

(۱) اللئيم لعمرک إن أحسنت إليه .....

(۲) ابنک وَاللّٰه إنْ هَذَّبْتَهُ .....

(۳) من يبكّر إلى عمله واللّٰه .....

(۴) تاللّٰه إن كثر مزاحک .....

(۵) الوطن وحقه إن أخلصتم له .....

(۶) من يهمل واجبه وحياتک .....

Marfat.com

(۷) الفقير والله إن رحمته .....

(۸) إن تتعود الصدق وأبيک .....

(۹) من يخالط الأدنياء وحقک .....

(۱۰) لئن لم تفعل ما آمرک به .....

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب کلمات اوران کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

(۱) اَللّٰہِ لَعُمْرُکَ إِنْ أَحْسَنْتَ إِلَيْهِ لا يَتَبَدَّلُ خَصْلَتَهَا .

(۲) اِبْنُکَ وَاللّٰہِ إِنْ هَذَّبْتَهُ فَسَوْفَ يَتَهَذَّبُ .

(۳) مَنْ يُبَكِّرْ إِلٰى عَمَلِهِ وَاللّٰہِ لَيَنْجَحَنَّ.

(۴) تَاللّٰہِ إِنْ كَثُرَ مُزَاحَکَ لَتَسْقُطَ هَيْبَتُکَ .

(۵) اَلْوَطَنُ وَحَقِّهِ إِنْ أَخْلَصْتُمْ لَهُ لَتَرْتَقِيَنَّ.

(۶) مَنْ يُهْمِلْ وَاجِبَهُ وَحَيَاتِکَ فَلا يَنْجَحُ .

(۷) اَلْفَقِيْرُ وَاللّٰہِ إِنْ رَحِمْتَهُ يَدْعُوْلَکَ.

(۸) إِنْ تَتَعَوَّدِ الصِّدْقَ وَأَبِيْکَ تَعَزَّزْ عِنْدَ النَّاسِ .

(۹) مَنْ يُخَالِطُ الْاَدْنِيَاءَ وَحَقِّکَ لَسَوْفَکَ تَفْسُدُ خَصْلَتَهُ .

(۱۰) لَئِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَا آمُرُکَ بِهِ وَاللّٰہِ لا تَفُوْزُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ كُلَّ تَرْكِيْبٍ مِنَ التَّرَاكِيْبِ الآتِيَةِ جَوَاباً فِی جُمْلَةٍ تَوَالَى فِيْهَا شَرْطٌ وَقَسَمٌ :

آنے والی عبارات میں سے ہر عبارت کو جواب قسم یا جواب شرط بنائیں۔

(۱)..... تَلْقَ منی مَا يَسُرُّکَ

(۲)..... فهو فی مأمن من الفاقة

(۷)..... إنهم لظالمون

(۸)..... فلن يخفق

(۳)..... لَنَجَاحُکَ مُحَقَّقٌ
(۴)..... لنعم ما يفعلون
(۵)..... لقد أديت واجبک
(۶)..... ما تفوز بثناء
(۹)..... لتعرضن صحتک للتلف
(۱۰)..... تتقدم
(۱۱)..... لسوف تندم
(۱۲)..... فبئس الخلق

حل:

دیئے گئے جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب عبارت درج ذیل ہے۔

(۱) وَاللّٰهِ اُحِبُّ اَنْ تَلْقَ مِنِّی مَا يَسُرُّکَ .
(۲) مَنْ يَشْكُرِ اللّٰهِ فَهُوَ فِی مَأْمَنٍ مِنَ الْفَاقَةِ.
(۳) وَاللّٰهِ اِنْ تَجْتَهِدْ لَنَجَاحُکَ مُحَقَّقٌ .
(۴) اِنْ يَنْصُرِ النَّاسُ الْفُقَرَآءَ لَنِعْمَ مَا يَفْعَلُوْنَ .
(۵) وَاللّٰهِ اِنْ صَلَّيْتَ الصَّلٰوةَ لَقَدْ أَدَّيْتَ وَاجِبَکَ .
(۶) وَحَيَاتِکَ اِنْ لَمْ تَجْتَهِدْ مَا تَفُوْزُ بِثَنَاءٍ .
(۷) اِنْ لَمْ يُؤَدِّ النَّاسَ وَاجِبَهُمْ وَاللّٰهِ إِنَّهُمْ لَظَالِمُوْنَ .
(۸) اِنْ لَمْ تُنْذِرْ غُلَامَهٗ فَلَنْ يَّخفق .
(۹) اِنْ لَمْ تَجْتَنِبْ لَتُعَرِّضَنَّ صِحتُکَ لِلتَّلَفِ .
(۱۰) اِنْ تَتَمَنّٰى فِی الْخَيْرِ وَ اِعَانَةِ الْمُسْلِمِيْنَ فَتَتَقَدَّمْ .
(۱۱) اَنْتَ وَاللّٰهِ اِنْ لَمْ تَتَرَوَّ فِی اَمْرِکَ لَسَوْفَ تَنْدَمْ .
(۱۲) اِنْ لَمْ تَسْتَحْيِ عَنِ الْمَعَاصِی فَبِئْسَ الْخُلُقُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِجْعَلْ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ مَرَّةً جَوَاباً لِشَرْطٍ وَمَرَّةً جَوَاباً لِقَسَمٍ ، بَعْدَ إِضَافَةِ مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ فِی كِلْتَا الْحَالَيْنِ .

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کو ایک مرتبہ جواب قسم اور ایک مرتبہ شرطیہ

بنائیں۔دونوں حالتوں میں ان عبارات کے شروع میں اضافہ کریں۔

(۱) قَدْ خَدِمْتَ الْوَطَنَ (۳) عَسَى التَّوْفِيْقُ أَنْ يُصَاحِبَكَ

(۲) مِصْرُ مَهْدُ الْحَضَارَةِ (۴) سَوْفَ تَنَالُ مَا تَبْتَغِيْ

حل:

دیئے جملوں کو ہدایات کے مطابق اضافے کے ساتھ مکمل کرنا۔

(۱) اِنْ تَجْتَهِدْ فِي كُلِّ اُمُوْرِكَ قَدْ خَدِمْتَ الْوَطَنَ .

(۲) اُصَدِّقُكَ وَاللّٰهِ قَدْ خَدِمْتَ الْوَطَنَ .

(۳) اِنْ تَزُرْ الْعَرَبَ فَتِجَدْ مِصْرَ مَهْدَ الْحَضَارَةِ .

(۴) وَحَقِّكَ وَاللّٰهِ مِصْرُ مَهْدُ الْحَضَارَةِ .

(۵) اِنْ تَخْلِصَ فِي دُعَائِكَ فَعَسَى التَّوْفِيْقُ أَنْ يُصَاحِبَكَ .

(۶) لَمْ تَسْتَكْسِلْ وَاللّٰهِ عَسَى التَّوْفِيْقُ أَنْ يُصَاحِبَكَ .

(۷) اَنْ تَسْعَى فِي عَمَلِكَ فَسَوْفَ تَنَالَ مَا يَبْتَغِيْ .

(۸) وَاللّٰهِ لاَ تَقْنُتُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ لَسَوْفَ تَنَالَ مَا يَبْتَغِيْ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

قَدِّمِ الشَّرْطَ عَلَى الْقَسَمِ فِي الْجُمَلِ الآتِيَةِ مَعَ جَعْلِ جَوَابِ الْقَسَمِ صَالِحًا لِاَنْ يَّكُوْنَ جَوَابًا لِلشَّرْطِ .

آنے والے جملوں میں موجود شرط کو قسم پر مقدم کریں باوجود قسم کا جواب ہونے کی صلاحیت رکھنے کے وہ شرط کا جواب بنے۔

(۱) لَئِنْ صَنَعْتَ الْخَيْرَ مَا تَنْدَمُ .

(۲) لَئِنْ أَنْهَضْتَ لُغَتَكَ لَقَدْ أَنْهَضْتَ وَطَنَكَ .

(۳) لَئِنْ عَلَوْتَ لَاَنْتَ بِذٰلِكَ حَقِيْقٌ .

(۴) لَئِنْ خَطَبْتَ إِنَّكَ لَاَفْصَحُ خَطِيْبٌ .

Marfat.com

حل:

دیئے گئے جملوں میں شرط کی تقدیم کے بعد قسم کا اضافہ۔

(۱) لَئِنْ صَنَعْتَ الْخَيْرَ وَاللّٰهِ مَا تَنْدَمُ .

(۲) لَئِنْ أَنْهَضْتَ لُغَتَکَ وَاللّٰهِ لَقَدْ أَنْهَضْتَ وَطَنَکَ .

(۳) لَئِنْ عَلَوْتَ وَ اَبِيْکَ لَاَنْتَ بِذٰلِکَ حَقِيْقٌ .

(۴) لَئِنْ خَطَبْتَ تَاللّٰهِ إِنَّکَ لَاَفْصَحُ خَطِيْبٌ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

(۱) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ يَتَوَالى فِي كُلٍّ مِنْهَا شَرْطٌ وَقَسَمٌ ، وَقَدِّمِ الشَّرْطَ فِي الثَّلَاثِ الْأُوْلٰى ، وَالْقَسَمَ فِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ .

چھ ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں شرط اور قسم ہو ان میں سے پہلے تین میں شرط مقدم ہو اور دوسرے تین میں قسم مقدم ہو۔

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَتَوَالِى فِي كُلٍّ مِنْهَا شَرْطٌ وَقَسَمٌ مَسْبُوْقَانِ بِمُبْتَدَإٍ فِي الْأُوْلٰى ، وَبِكَاَنَّ فِي الثَّانِيَةِ ، وَبِإِنَّ فِي الثَّالِثَةِ .

تین جملے متواتر بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں شرط اور قسم ہو اور دونوں میں مبتداء سے مسبوق ہوں، دوسرے میں کان سے اور تیسرے میں ان سے مسبوق ہو۔

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا قَسَمٌ مُقَدَّمٌ عَلٰى شَرْطٍ وَالْجَوَابُ مُضَارِعٌ مُمْتَنِعُ التَّاكِيْدِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں قسم مقدم ہو شرط پر اور جواب اس مضارع ممتنع التاکید ہو۔

نوٹ:

اس تمرین کے مذکورہ سوالوں میں مطلوبہ تقریباً تمام جملے پہلی پانچ تمرینوں میں گذر چکے ہیں۔

اَلتَّمرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشرَحِ الْبَیْتَیْنِ الآتِیَیْنِ وَأَعْرِبِ الثَّانِی مِنْهُمَا:

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے دوسرے کی ترکیب کریں۔

قَوْمِیْ هُمُ قَتَلُوْا أُمَیْمَ أَخِیْ فَإِذَا رَمَیْتُ یُصِیْبُنِیْ سَهْمِیْ

فَلَئِنْ عَفَوْتُ لأَعْفُوَنْ جَلَلاً وَلَئِنْ رَمَیْتُ لَأُوْهِنَنَّ عَظْمِیْ

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت درج ذیل ہے۔

قَوْمِیْ هُمُ قَتَلُوْا أُمَیْمَ أَخِیْ فَإِذَا رَمَیْتُ یُصِیْبُنِیْ سَهْمِیْ

''میری قوم نے ہی میرے بھائی کی ماں کو پس جب تیر پھینکوں تو پہنچتا ہے مجھ کو میرا ہی تیر''

فَلَئِنْ عَفَوْتُ لأَعْفُوَنْ جَلَلاً وَلَئِنْ رَمَیْتُ لَأُوْهِنَنَّ عَظْمِیْ

''پس اگر میں معاف کروں تو البتہ ضرور کھلے عام معاف کروں گا اور اگر اور البتہ اگر میں تیر اندازی کروں تو البتہ ضرور میں اپنی شان وشوکت کی اہانت کرنے والا ہوں گا''

دوسرے شعر کی ترکیب:

فَلَئِنْ عَفَوْتُ ..... ف استنافیہ لام برائے تاکید ان حرف شرط عفوت فعل ت ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔

لاعفون ..... لام برائے تاکید اعفون فعل اس میں انا ضمیر مستتر فاعل جللا مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

ولئن ..... واؤ عاطفہ لام برائے تاکید ان حرف شرط رمیت فعل ت ضمیر متصل

فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔

لاوھنن ..... لام برائے تاکید اوھنن فعل اس میں انا ضمیر اس کا فاعل۔

عظمی ..... عظمی مضاف می ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب شرط، جواب شرط اپنی شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

حَذْفُ الشَّرْطِ أَوِ الْجَوَابِ

شرط یا جواب کا حذف کرنا

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) تَجَنَّبِ الْمَزَاحَ وَإِلَّا تَسْقُطْ هَيْبَتُکَ .
مذاق سے پرہیز کرو ورنہ آپ کی ہیبت گر جائے گی۔

(۲) دَعِ الْخِصَامَ وَإِلَّا يَنَلْکَ شَرُّهُ .
لڑائی چھوڑ دو ورنہ آپ کو اس کا شر پالے گا۔

(۳) زُرْنِیْ وَإِلَّا أَعْتُبْ عَلَيْکَ .
مجھ سے ملو ورنہ میں آپ پر عتاب کروں گا۔

(۴) سَتَنْدَمُ إِنْ ظَلَمْتَ .
یقیناً آپ شرمندہ ہوں گے اگر آپ نے ظلم کیا۔

(۵) أَنْتَ جَبَانٌ إِنْ كَذَبْتَ .
آپ بزدل ہو اگر آپ نے جھوٹ بولا۔

(۶) أَنْتَ إِنْ قُلْتَ الْحَقَّ شُجَاعٌ .
تو بہادر ہے اگر تو نے سچ کہا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عِنْدَ تَأَمُّلِ الْاَمْثِلَةِ الْاُوْلٰی تَرَی أَنَّ كُلًّا مِنْهَا يَشْتَمِلُ عَلٰی كَلِمَةِ "إِلَّا" ، وَلَيْسَتْ هٰذِهِ الْكَلِمَةُ أَدَاةَ الْاِسْتِثْنَاءِ الَّتِیْ عَرَفْتَهَا ، وَلٰكِنَّهَا فِی الْحَقِيْقَةِ تُتَأَلَّفُ مِنْ كَلِمَتَيْنِ هُمَا "إِنِ الشَّرْطِيَةُ وَلَا النَّافِيَةُ" وَقَدْ أُدْغِمَتِ الْاُوْلٰی فِی الثَّانِيَةِ . إِذًا فَكُلُّ مِثَالٍ يَشْتَمِلُ عَلٰی جُمْلَةٍ شَرْطِيَّةٍ ، فَأَيْنَ فِعْلُ الشَّرْطِ وَأَيْنَ

Marfat.com

الْـجَوَابُ ؟ تَأَمَّلِ الْمِثَالِ الْاَوَّلَ وَهُوَ "تَجَنَّبِ الْمَزَاحَ وَإِلَّا تَسْقُطُ هَيْبَتُکَ" تَـجِـدُ اَنَّ الْـمَـعْـنٰـی وَإِلَّا تَتَـجَـنَّـبُ الْمَزَاحَ تَسْقُطُ هَيْبَتُکَ ، فَيُحْذَفُ فِعْلُ الشَّـرْطِ وَهُـوَ تَتَـجَـنَّـبُ ، وَبَـقِـیَ الْـجَوَابُ ، وَمِثْلُ ذٰلِکَ يُقَالُ فِی الْمِثَالَيْنِ الْآخَرَيْن ، وَهٰذَا الْحَذْفُ شَائِعٌ حِيْنَمَا تَكُوْنُ أَدَاةُ الشَّرْطِ إِنْ الْمُدْغِمَةُ فِی لَا النَّافِيَةِ .

پہلی تین مثالوں میں غور کرتے وقت آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک اِلَّا کے کلمہ پر مشتمل ہے، یہ کلمہ الا وہ حرف استثناء نہیں ہے کہ جو آپ پہچانتے ہیں۔ لیکن یہ کلمہ حقیقت میں دو کلموں سے مرکب ہے، اور وہ دونوں کلمات ان شرطیہ اور لا نافیہ ہیں، اور یقیناً پہلے کو دوسرے میں مدغم کیا گیا ہے، تو اس وقت ہر ایک مثال ایک ایسے جملے پر مشتمل ہے کہ جو شرطیہ ہے، تو پس اس میں شرط کا فعل کہاں ہے؟ اور جواب کہاں ہے؟ پس پہلی مثال وہ ہے "تجنب المزاح والا تسقط هيبتک" آپ اس کا معنی "اور اگر تو مذاق سے پرہیز نہیں کرے گا تو تیری ہیبت گر جائے گی" پائیں گے۔ تو پھر فعل شرط کو حذف کر دیا گیا اور وہ فعل تتجنب ہے اور جواب باقی رہ گیا اور بالکل ایسے ہی دوسری مثالوں میں کہا جائے گا۔ اور یہ حذف کرنا شائع ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب حرف شرط ان کو لائے نافیہ میں مدغم کر دیا جائے۔

اُنْظُرْ إِلَی الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ ، تَجِدُ جَوَابَ شَرْطِهَا مَـحْذُوْفاً ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنْهَا وَجَدْتَ أَمْرَيْنِ ، أَوَّلُهُمَا أَنَّهُ قَدْ تَقَدَّمَ الْـجَوَابَ أَوِ اكْتَنَفَهُ مَـا يَدُلُّ عَلَيْهِ ، الثَّانِی أَنَّ فِعْلَ الشَّرْطِ مَاضٍ ، وَهٰكَذَا يُـحْـذَفُ الْـجَوَابُ فِـی جَـمِيْـعِ الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ مَتٰی تَوَافَرَ فِيْهَا الشَّرْطَانِ الْمَذْكُوْرَانِ .

آپ آخری تین مثالوں میں جملہ شرطیہ کی طرف ذرا غور کریں تو آپ ان کے

Marfat.com

جواب شرط کو محذوف پائیں گے، اور جب آپ ان میں سے ہر ایک جملے میں غور کریں تو آپ دو چیزیں پائیں گے ان میں سے پہلی یہ ہے کہ ان کا جواب مقدم ہوگا۔ اور دوسری یہ کہ فعل شرط ماضی ہے، اور اسی طرح ہی تمام شرطیں جملوں میں جواب کو حذف کیا جاتا ہے جب ان میں مذکورہ دو شرطوں کا توافر واقع ہو جائے یعنی زیادہ ہو جائیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۹۴) يَجُوْزُ أَنْ يُحْذَفَ فِعْلُ الشَّرْطِ بَعْدَ إِنِ الْمُدْغَمَّهِ فِي لاَ النَّافِيَةِ .

فعل شرط کو حذف کرنا جائز ہے، ان حرف شرط کو لائے نافیہ میں مدغم کر دینے کے بعد۔

(۹۵) يَجِبُ أَنْ يُحْذَفَ الْجَوَابُ إِذَا سَبَقَهُ أَوْ اكْتَنَفَهُ مَا يَدُلُّ عَلَيْهِ وَكَانَ الْفِعْلُ الشَّرْطِ مَاضِياً .

جواب کو حذف کرنا واجب ہے جبکہ اس سے پہلے ہو یا گھیر لے اس کو جو کہ اس پر دلالت کرے اور فعل شرط ماضی ہو۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنِ الْمَحْذُوْفَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ الآتِيَةِ :

آنے والے شرطیہ جملوں میں سے محذوف جملے کو بیان کریں۔

(۱) عَامِلِ النَّاسِ بِالْحُسْنٰى وَإِلاَّ فَإِنَّهُمْ يَكْرَهُوْنَكَ .

(۲) إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَنَاجِحُوْنَ .

(۳) إِنْ كَانَ لَكَ عُذْرٌ عَفَوْنَا عَنْكَ وَإِلاَّ فَالْعِقَابُ جَزَاؤُكَ .

(۴) اَلْمَرْءُ مَحْبُوْبٌ إِنْ أَحْسَنَ إِلَى النَّاسِ .

(۵) لاَ بُدَّ لِلْفَرَسِ مِنْ سَوْطٍ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيْدُ الشَّوْطِ .

(۶) أَحْسِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْكَ .

Marfat.com

(۷) صُنْ لِسَانَکَ وَإِلَّا يَقْطَعْکَ بِحَدِّهٖ .

(۸) لَا تُفْسِدْ بَيْنَ اِثْنَيْنِ وَإِلَّا كَانَ عَلٰى يَدَيْهِمَا هَلَاكُکَ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں محذوف کلام کا ذکر درج ذیل ہے۔

(۱) عَامِلِ النَّاسِ بِالْحُسْنٰى وَإِلَّا تُعَامِلُ النَّاسَ بِالْحُسْنٰى فَإِنَّهُمْ يَكْرَهُوْنَکَ .

(۲) إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ نَحْنُ لَنَاجِحُوْنَ .

(۳) إِنْ كَانَ لَکَ عُذْرٌ عَفَوْنَا عَنْکَ وَإِلَّا تَعْذِرْ فَالْعِقَابُ جَزَاؤُکَ .

(۴) اِنْ اَحْسَنَ الْمَرْءُ اِلَى النَّاسِ فَهُوَ مُحَبَّبٌ عِنْدَهُمْ .

(۵) اِنْ كَانَ الشَّوْطُ بَعِيْدًا فَلَا بُدَّ لِلْفَرَسِ مِنْ سَوْطٍ .

(۶) اِذَا اَرَدْتَ اَنْ يُحْسَنَ اِلَيْکَ فَأَحْسَنَ اِلَى النَّاسِ.

(۷) صُنْ لِسَانَکَ وَإِلَّا تَصُنْ لِسَانَکَ يَقْطَعْکَ بِحَدِّهٖ .

(۸) لَا تُفْسِدْ بَيْنَ اِثْنَيْنِ وَ اِنْ تُفْسِدْ بَيْنَ اثْنَيْنِ كَانَ عَلٰى يَدَيْهِمَا هَلَاكُکَ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) كَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِيَةٍ ، فِعْلُ الشَّرْطِ فِی كُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ ، وَالْجَوَابُ جُمْلَةٌ اِسْمِيَةٌ .

چار شرطیہ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل شرط محذوف ہو اور جواب جملہ اسمیہ ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

(۱) اَنْتَ مُجَاهِدٌ اِنْ حَارَبْتَ (۳) اَنْتَ جَرِیٌٔ اِنْ قُلْتَ الْحَقَّ

(۲) اَنْتَ غَنِیٌّ اِنْ اَعْطَیْتَ (۴) اَنْتَ فَائِزٌ اِنْ تَجْتَهِدْ

(۲) کَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِیَةٍ ، فِعْلُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ، وَالْجَوَابُ مُضَارِعٌ مُسْنَدٌ فِی الْجُمْلَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ ، إِلٰی وَاوِ الْجَمَاعَةِ ، وَفِی الْجُمْلَتَیْنِ الْاُخْرَیَیْنِ إِلَی النِّسْوَةِ .

چار جملے شرطیہ ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل شرط محذوف ہو اور جواب فعل مضارع ہو جس کا اسناد پہلے دو جملوں میں واؤ جمع کی طرف ہو اور آخری دو جملوں میں مؤنث کی طرف ہو۔

حل:

مذکورہ عبارت میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَکْرِمْ اِخْوَانَکَ وَاِلَّا یَهْجُرُوْکَ .

(۲) اَخْدِمْ اَبَوَیْکَ وَاِلَّا یَعْرِضُوْا عَنْکَ .

(۳) هَذِّبِ الْبَنَاتَ وَاِلَّا یَحْرُمْنَ عَنِ التَّرْبِیَةِ .

(۴) عَلِّمُوْا النِّسَاءَ وَاِلَّا یَجْهَلْنَ عَنِ التَّعْلِیْمِ .

(۳) کَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِیَّةٍ جَوَابُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ ، وَفِعْلُ الشَّرْطِ مُسْنَدٌ فِی الْجُمْلَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ إِلٰی أَلِفِ الْاِثْنَیْنِ ، وَفِی الْجُمْلَتَیْنِ الْاُخْرَیَیْنِ إِلٰی اِسْمٍ ظَاهِرٍ .

چار شرطیہ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں جواب شرط محذوف ہو اور فعل شرط پہلے دو جملوں میں الف تثنیہ کی طرف مسند ہو اور دوسرے دو جملوں میں اسم ظاہر کی طرف مسند ہو۔

حل:

دی گئی عبارت کے مطابق مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

نوٹ:

اس سوال کے جواب کے مطابق جملے تمرین نمبر ا میں آ چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِسْتَعْمَلْ "إِلَّا" فِی جُمْلَتَیْنِ بِحَیْثُ یَکُوْنُ مَعْنَاهَا مُخْتَلِفاً فِیْهِمَا .

اِلَّا کو دو جملوں میں استعمال کریں اس حیثیت سے کہ اس کا معنی دونوں میں مختلف ہو۔

حل:

دی گئی عبارت کے مطابق دو جملوں میں اِلَّا کا استعمال۔

(۱) لَا تَمْنَعْنَا وَاِلَّا تُمْنَعْ مِنْهُ (۲) اِفْعَلِ الْخَیْرَ وَاِلَّا سَتَنْدَمُ

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۴ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

اِعْمَلْ وَإِلَّا تُحْرَمْ .

اِعْمَلْ ..... فعل أمر مبنی علی السکون ، والفاعل ضمیر مستتر وجوباً تقدیره أنت.

وَإِلَّا ..... الواو عاطفة ، وإن حرف شرط جازم ، ولا نافیة ، فعل الشرط محذوف تقدیره تعمل.

تَحْرَمْ ..... فعل مضارع مبنی للمجهول مجزوم فی جواب الشرط ، ونائب الفاعل مستتر وجوباً تقدیره أنت.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ .

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) جَامِلْ إِخْوَانَکَ وَإِلَّا یَهْجُرُوْکَ (۳) قُلْ خَیْراً وَإِلَّا فَاصْمُتْ

(۲) أَوْفِ بِعَهْدِکَ إِذَا عَاهَدْتَ (۴) اُرْوِ الزَّرْعَ وَإِلَّا يَذْبُلْ

حل:

(۱) جَامِلْ إِخْوَانَکَ وَإِلَّا يَهْجُرُوْکَ.

جَامِلْ ..... فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر اس کا فاعل

اِخْوَانَکَ ..... اخوان مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ

وَإِلَّا ..... واؤ عاطفہ ان حرف شرط، لا نافیہ

يهجروک ..... فعل مضارع مجزوم بوجہ ان حرف شرط واؤ ضمیر جمع فاعل ک ضمیر مفعول بہ۔

(۲) أَوْفِ بِعَهْدِکَ إِذَا عَاهَدْتَ.

اُوْفِ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل

بعهدک ..... ب حرف جار عهد مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا ب جار کا۔

اذا ..... حرف شرط، عاهدت فعل اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

(۳) قُلْ خَيْراً وَإِلَّا فَاصْمُتْ

قُلْ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر اس کا فاعل خیرا مفعول بہ۔

وَإِلَّا ..... واؤ عاطفہ ان حرف شرط لا نافیہ فاصمت فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

(۴) اُرْوِ الزَّرْعَ وَإِلَّا يَذْبُلْ.

اُرْوِ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل الزرع مفعول بہ۔

وَإِلَّا ..... واؤ عاطفہ ان حرف شرط لا نافیہ یذبل فعل مضارع مجزوم بوجہ ان حرف شرط اس میں ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) اِشْرَحِ الْبَیْتَ الآتِی وَأَعْرِبِ الشَّطْرَ الْاَوَّلَ مِنْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور پہلے حصے کی ترکیب کریں۔

یَعِزُّ غَنِیُّ النَّفْسِ إِنْ قَلَّ مَالُهٗ وَیَغْنِیْ غَنِیُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِیْلُ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

''نفس کا غنی آدمی معزز اور عزت کرنے والا ہوتا ہے اور جبکہ مال کا غنی بے پرواہ ہوتا ہے اور بے توجہی اختیار کرتا ہے اور ذلیل ہوتا ہے''

ترکیب:

یَعِزُّ .....فعل، غَنِیُّ .....مرفوع مضاف، النَفْس..... مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا۔

اِنْ .....حرف شرط، قَلَّ .....فعل ماضی، مَالَهٗ .....مَالُ مرفوع مضاف هٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل۔

(۲) اِشْرَحِ الْبَیْتَ الآتِی وَأَعْرِبِ الشَّطْرَ الْاَخِیْرَ مِنْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور دوسرے حصے کی ترکیب کریں۔

فَإِنْ تُوْلِنِی مِنْکَ الْجَمِیْلَ فَأَهْلُهٗ وَإِلَّا فَإِنِّی عَاذِرٌ وَشَکُوْرٌ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

''پس اگر تو مجھے اپنی طرف خوبصورتی کے لحاظ سے حسن و جمال والا بنائے تو تو اس پر قادر ہے اور اگر تو ایسا نہ کرے تو پھر میں عذر کرنے والا ہوں اور شکریہ ادا

Marfat.com

کرنے والا ہوں"

شعر کے دوسرے حصے کی ترکیب:

وَاِلَّا .....واؤ عاطفہ ان حرف شرط، لا نافیہ شرط محذوف ہے،

فَاِنِّی .....ف جوابیہ ان حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر متکلم اس کا اسم،

عَاذِرٌ .....معطوف علیہ واؤ عاطفہ، شکور، معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوا ان کی، ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ ہوکر جواب ہوا شرط کا جو کہ محذوف ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جَزْمُ الْمُضَارِعِ فِی جَوَابِ الطَّلَبِ

طلب کے جواب میں فعل مضارع کا مجزوم ہونے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) لَا تُكْثِرِ الْعِتَابَ يَكْثُرْ أَصْدِقَاؤُكَ أَوْ يَكْثُرُ .

سرزنش مت کر تیرے دوست زیادہ ہوں۔

(۲) لَا تَعْجَلْ فِی أُمُوْرِكَ تَسْلَمْ أَوْ تَسْلَمُ .

تو اپنے کاموں میں جلد بازی مت کر سلامت رہے گا۔

(۳) لَا تُفْرِطْ فِی الْأَكْلِ تَصْلُحْ مَعِدَتُكَ أَوْ تَصْلُحُ.

تو کھانے میں افراط سے کام مت لے تیرا معدہ درست رہے گا۔

(۴) اِحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوْكَ أَوْ يَحْتَرِمُوْنَكَ.

تو لوگوں کا احترام کر وہ تیرا احترام کریں گے۔

(۵) وَاسِ الْفُقَرَآءَ يُحِبُّوْكَ أَوْ يُحِبُّوْنَكَ.

غریبوں سے ہمدردی کر وہ تجھ سے محبت کریں گے۔

(۶) أَيْنَ الْحَدِيْقَةُ نَذْهَبْ إِلَيْهَا أَوْ نَذْهَبُ إِلَيْهَا .

باغیچہ کہاں ہم وہاں جاتے ہیں۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَى الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ : يَكْثُرُ ، وَتَسْلَمُ ، وَتَصْلُحُ ، فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْأُوْلٰى ، وَكَذٰلِكَ الْاَفْعَالُ الْمُضَارِعَةُ : يحترم ، ويحب ، ونذهب ، فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّانِيَةِ ، تَجِدُهَا جَمِيْعاً مَسْبُوْقَةً بِطَلَبٍ وَمُتَرَتَّبَةً عَلَيْهِ ، إِذَا تَأَمَّلْتَ كُلَّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ وَجَدْتَهُ قَدْ مَجْزُوْماً وَمَرْفُوْعاً ، أَمَّا الْجَزْمُ فَيُخَرَّجُ عَلٰى أَنَّ

Marfat.com

هُنَاکَ شَرْطاً مَحْذُوْفاً وَتَقْدِيْرُهُ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ "إِلَّا تَكْثُرِ الْعِتَابَ يَكْثُرْ أَصْدِقَاؤُکَ"، وَتَقْدِيْرُهُ فِی الْمِثَالِ الثَانِی "إِلَّا تَعْجَلْ فِی أُمُوْرِکَ تَسْلَمْ "وَهَلُمَّ جَرًّا ، وَأَمَّا الرَّفْعُ فَوَجْهُهُ ظَاهِرٌ، لِاَنَّ الْفِعْلَ لَمْ يَتَقَدَّمْهُ نَاصِبٌ وَلَا جَازِمٌ .

آپ پہلی تین مثالوں میں یکثر ، تسلم اور تصلح کے افعال مضارعہ کی طرف غور کریں اور اسی طرح آپ دوسری مثالوں میں موجود یحترم ، یحب اور نذهب کے افعال مضارعہ میں غور کریں تو آپ ان تمام کو طلب کے بعد اس پر مترتب ہوتے ہوئے پائیں گے اور جب آپ ان افعال میں سے ہر فعل میں غور وفکر کریں تو آپ اس کو مجزوم اور مرفوع پائیں گے، فعل مضارع میں جن تو اس وجہ سے ہے کہ وہاں پہلی مثال میں شرط محذوف کو خارج کردیا گیا ہے اور اس کی تقدیری عبارت یہ ہے " الا تعجل فی امورک " اور اسی طرح باقی مثالوں میں ہے۔ اور جبکہ اس پر رفع کا ہونا وہ ظاہر ہے اس لئے کہ اس سے پہلے کوئی حرف ناصب اور جازم نہیں ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةَ الْاُوْلٰی حَيْثُ أَدَاةُ الطَّلَبِ فِی كُلٍّ مِنْهَا "لَا النَّاهِيَةُ "وَجَدْتُ أَنَّهُ يَصِحُّ لَکَ أَنْ تَضَعَ "إِنْ "قَبْلَ "لَا"فِی كُلِّ مِثَالٍ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُفْسِدَ الْمَعْنٰی ، فَإِنَّهُ يَسْتَقِيْمُ أَنْ نَقُوْلُ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً :" إِلَّا تُكْثِرُ الْعِتَابَ يَكْثُر أَصْدِقَاؤُکَ"، وَهٰذَا شَرْطٌ لَا بُدَّ مِنْهُ لِجَوَازِ الْجَزْمِ بَعْدَ النَّهْيِ ، وَعَلٰی هٰذَا لَا يَجُوْزُ الْجَزْمُ إِذَا قُلْتَ " لَا تَصْنَعُ الْمَعْرُوْفِ فِی غَيْرِ أَهْلِهِ تَنْدَمْ ".

اور جب آپ پہلی تین مثالوں میں غور کریں جہاں ہر ایک میں حرف طلب لائے نہی ہے، آپ وہاں یہ بات پائیں گے درست آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ لائے نہی سے پہلے اِنْ کو ہر مثال میں بغیر اس بات کے رکھیں کہ معنی کا فساد لازم نہ آئے ، پس وہ پختہ ہوگا پر ہم پہلی مثال میں کہیں گے ، مثال کے طور پر

Marfat.com

"الا تکثر العتاب یکثر اصدقائک" اور یہ ایک ایسی شرط ہے کہ جس کا نہی کے بعد جزم کے جائز ہونے کے لئے ضروری ہے، اور اس طرح سے جزم جائز نہیں ہے جب آپ کہیں " لا تصنع المعروف فی غیر اهله تندم " اس لئے وہ معنی میں پختہ نہیں ہے یہ کہ کہا جائے " الا تصنع المعروف فی غیر اهله تندم "

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ الثَّلاَثَةَ الْاَخِيْرَةَ حَيْثُ الطَّلَبِ فِی كُلٍّ مِنْهَا مَدْلُوْلٌ عَلَيْهِ بِغَيْرِ النَّهْی(۱) وَجَدْتَ أَنَّهُ يَصِحُّ لَكَ أَنْ تَضَعَ "إِنْ" وَفِعْلاً مَفْهُوْماً مِنَ السِّيَاقِ مَوْضِعَ مَا يُفِيْدُ الطَّلَبَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُفْسِدَ الْمَعْنٰى، فَإِنَّهُ يَسْتَقِيْمُ أَنْ تَقُوْلَ فِی الْمِثَالِ الرَّابِعِ مَثَلاً :"إِنْ تَحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوكَ"، وَهٰذَا شَرْطٌ لاَ بُدَّ مِنْهُ لِجَوَازِ الْجَزْمِ بَعْدَ غَيْرِ النَّهْيِ مِنْ أَنْوَاعِ الطَّلَبِ ، وَعَلٰى هٰذَا لاَ يَجُوْزُ الْجَزْمُ إِذَا قُلْتَ: "سَاعِدْ أَخَاكَ لاَ يُسَاعِدْكَ". لِاَنَّهُ لاَ يَسْتَقِيْمُ اَنْ تَقُوْلَ " اِنْ تَسَاعِدْ اَخَاكَ لاَ يُسَاعِدْكَ " .

(۱) الطلب المدلول علیه بغیر النهی یشمل الأمر ، والاستفهام ، والعرض ، والتحضیض ، والتمنی والرجاء .

اور جب آپ آخری تین مثالوں میں بوقت طلب غور وفکر کریں تو ان میں سے ہر ایک مدلول علیہ بغیر نہی کے ہے تو اس وقت آپ اپنے لئے اس بات کو درست پائیں گے کہ ان پر فعل کو رکھیں جو کہ سیاق مقام سے سمجھا جارہا ہو اور وہ بغیر فساد معنی کے فائدہ دے۔ پس وہ بالکل پختہ (درست) ہے، یہ کہ تو چوتھی مثال کہے گا" ان تحترم الناس یحترموک" اور یہ شرط اس سے جزم کے جواز کے لئے ضروری ہے، غیر نہی کے بعد طلب کی انواع میں سے، اور اسی طرح سے جزم جائز نہیں ہے اس وقت کہ جب آپ کہیں " ساعد اخاک لا یساعدک " اس لئے کہ وہ پختہ (درست) نہیں ہے، یہ تو کہے " ان تساعد اخاک لا یساعدک " .

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۹۶) قَدْ يُجْزَمُ الْمُضَارِعُ إِذَا وَقَعَ جَوَاباً لِلطَّلَبِ، وَجَزْمُهُ حِيْنَئِذٍ بِشَرْطٍ مَحْذُوْفٍ وَشَرْطُ الْجَزْمِ بَعْدَ النَّهْيِ صِحَّةَ الْمَعْنٰى بِتَقْدِيْرِ دُخُوْلِ إِنْ قَبْلَ لاَ ، وَشَرْطُهُ بَعْدَ غَيْرِ النَّهْيِ مِنْ أَنْوَاعِ الطَّلَبِ صِحَّةُ الْمَعْنٰى بِوَضْعِ إِنْ وَفِعْلٍ مَفْهُوْمٍ مِنَ السِّيَاقِ مَوْضِعَ مَا يُفِيْدُ الطَّلَبَ .

کبھی فعل مضارع کو اس وقت جزم دیا جاتا ہے کہ جب وہ طلب کا جواب واقع ہو اور اس کا جزم اس وقت شرط محذوف کی وجہ سے ہوگا اور نہی کے بعد شرط کا جزم والا ہونا معنی کے درست ہونے کے لئے ہے اِنْ حرف شرط کے لا سے پہلے مقدر ہونے کی وجہ سے، اور اس کی شرط غیر نہی کے بعد واقع ہو طلب کی انواع میں سے اور معنی کے صحیح ہونا حرف اِنْ اور سیاق کلام سے مفہوم ہونے والے فعل کے رکھنے کی وجہ سے ہے اس جگہ پر جہاں وہ طلب کا فائدہ دے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَجْزُوْمَةَ فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ ، وَبَيِّنْ سَبَبَ الْجَزْمِ فِى كُلِّ فِعْلٍ مِنْهَا :

آنے والی عبارت میں فعل مضارع مجزوم کے افعال کو بیان کریں اور ان میں سے ہر ایک میں جزم کا سبب بیان کریں۔

قَالَ ذُوْ الْاِصْبَعِ الْعَدْوَانِى: أَلِنْ جَانِبَكَ لِقَوْمِكَ يُحِبُّوْكَ، وَتَوَاضَعْ لَهُمْ يَرْفَعُوْكَ، وَابْسُطْ لَهُمْ وَجْهَكَ يُطِيْعُوْكَ ، وَلاَ تَسْتَأْثِرْ عَلَيْهِمْ بِشَىْءٍ يُسَوِّدُوْكَ ، وَأَكْرِمْ صِغَارَهُمْ كَمَا تُكْرِمُ كِبَارَهُمْ يُكْرِمُكَ كِبَارُهُمْ وَيَكْبَرْ عَلٰى مَوَدَّتِكَ صِغَارُهُمْ .

Marfat.com

حل:

دی ہوئی عبارت میں افعال مضارع مجزومہ کی تعیین اوران کا سبب درج ذیل ہے۔

(۱) أَلِنْ جَانِبَکَ لِقَوْمِکَ یُحِبُّوْکَ اس جملے میں یُحِبُّوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے اس وجہ سے کہ یہ فعل طلب کا جواب واقع ہورہا ہے۔

(۲) تَوَاضَعْ لَهُمْ یَرْفَعُوْکَ اس جملے میں یَرْفَعُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے اس وجہ سے کہ یہ فعل طلب کا جواب واقع ہورہا ہے۔

(۳) وَابْسُطْ لَهُمْ وَجْهَکَ یُطِیْعُوْکَ اس جملے میں یُطِیْعُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے کیونکہ فعل طلب کے بعد واقع ہورہا ہے۔

(۴) وَلَا تَسْتَأْثِرْ عَلَیْهِمْ بِشَیْءٍ یُسَوِّدُوْکَ اس جملے میں یُسَوِّدُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے، فعل نہی کے بعد آنے کی وجہ سے اِنْ حرف شرط کے مقدر ہونے کی وجہ سے۔

(۵) أَکْرِمْ صِغَارَهُمْ کَمَا تُکْرِمُ کِبَارَهُمْ یُکْرِمْکَ کِبَارُهُمْ وَیَکْبَرْ عَلٰی مَوَدَّتِکَ صِغَارُهُمْ اس کلام میں یُکْرِمْکَ کِبَارُهُمْ وَیَکْبَرْ عَلٰی مَوَدَّتِکَ صِغَارُهُمْ فعل مضارع سیاق کلام سے فعل طلب کے مفہوم ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِضْبِطْ أَوَاخِرَ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الَّتِی أُجِیْبَ بِهَا الطَّلَبُ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ ، وَبَیِّنْ سَبَبَ الضَّبْطِ فِی کُلٍّ مِنْهَا :

آنے والے جملوں میں موجود فعل مضارع کے آخر کو ضبط کریں کہ جس کے ذریعے جواب دیا گیا ہے اوران میں سے ہر ایک کے ضبط کا سبب بیان کریں۔

(۱) أَحْسِنْ إِلَی النَّاسِ تَسْتَعْبِدْ قُلُوْبَهُمْ.

(۲) اِرْکَبِ الْخَیْلَ یَکْثُرْ نَشَاطُکَ.

(۳) لَا تُفْشِ سِرَّ الصَّدِیْقِ یَأْتَمِنْکَ.

Marfat.com

(۴) لاَ تُهْمِلُوْا تَقْلِيْمَ أَظْفَارِكُمْ تَتَّسِخْ.

(۵) سَامِحْ أَخَاكَ تَدُمْ لَكَ مَوَدَّتُهُ.

(۶) أَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ تُبْصِرْ مَا فِى الْحُجْرَةِ.

(۷) اِقْرَعِ الْبَابَ يَسْمَعْكَ مَنْ فِى الدَّارِ.

(۸) لَا تَلْعَبْ بِالنَّارِ تَحْتَرِقْ.

(۹) أَسْرِعْ فِى مَشْيِكَ تَدْرُكَ أَصْحَابُكَ.

(۱۰) لاَ تَنْزِلُ الْبَحْرَ تَأْمَنْ الْغَرَقَ.

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود جواب واقع ہونے فعل مضارع کے آخر کی حالت کی وجہ۔

تَسْتَعْبُدْ ، يَكْثُرْ ، تَدُمْ ، تُبْصِرْ ، يَسْمَعْكَ ، تَدْرُكْ ، ان تمام افعال مضارع کا آخری مجزوم ہے ان سے قبل فعل طلب کے پائے جانے کی وجہ سے۔

يَأْتَمِنْكَ ، تَتَّسِخْ ، تَحْتَرِقْ ، تَأْمَنْ ، ان تمام افعال مضارعہ کا آخر مجزوم ہے ان سے قبل اِنْ حرف شرط کے مقدر ہونے کی وجہ سے کیونکہ ان تمام کے شروع میں فعل نہی موجود ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

أَجِبْ أَنْوَاعَ الطَّلَبِ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ بِأَفْعَالِ مُضَارِعَةٍ يَجُوْزُ جَزْمُهَا :

آنے والے جملوں میں طلب کی انواع کا فعل مضارع کے ساتھ جواب دیں جس میں اس کا جزم جائز ہو۔

(۱) تعلم السباحة .....

(۲) أين المذنب .....

(۳) تشبه بالكرام .....

(۴) لا تكثر الجدل .....

(۶) تجنب الإسراف .....

(۷) ليت لى مالاً .....

(۸) أتقن عملك .....

(۹) لا تقل فى الناس مالا تعلم .....

Marfat.com

(۵) عامل الناس بالحسنی ..... (۱۰) لا تظلم الناس .....

حل :

دیئے گئے جملوں میں خالی جگہوں پر مناسب مضارع مجزوم کا استعمال۔

(۱) تَعَلَّمَ السِّبَاحَةَ وَلَمْ تَغْرِقْ.

(۲) اَيْنَ الْمُذْنِبُ اَحْبِسُوْهُ وَلاَ تَتْرُكُوْهُ .

(۳) تَشَبَّهْ بِالْكِرَامِ فَتَرْتَفِعُ اِلَى الْعُلٰى.

(۴) لاَ تُكْثِرِ الْجَدَلَ وَلاَ تَغْضِبْ.

(۵) عَامِلِ النَّاسَ بِالْحُسْنٰى وَلاَ تَبْعُدْ عَنْهُمْ.

(۶) تَجَنَّبِ الْاِسْرَافَ وَلاَ تَحَبَّبِ الْاَشْرَارَ.

(۷) لَيْتَ لِى مَالاً فَاُنْفِقُ مِنْهُ.

(۸) اَتْقِنْ عَمَلَكَ فَيَجْزِ صَاحِبُكَ.

(۹) لاَ تَقُلْ فِى النَّاسِ مَا لَمْ تَعْلَمْ فَتَنْدَمْ.

(۱۰) لاَ تَظْلِمِ النَّاسَ فَتُعَاقَبْ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ فِى كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ فِعْلاً مُضَارِعاً لاَ يَجُوْزُ جَزْمُهُ :

• آنے والے جملوں میں موجود خالی جگہوں میں مناسب فعل مضارع رکھیں کہ جس میں جزم جائز نہ ہو۔

(۱) لاَ تُحْسِنْ إِلٰى لئيم .....

(۲) لا تخالط السفهاء .....

(۳) اِقْتَنِ الْكُتُبَ النَافِعَةَ .....

(۴) لاَ تَضْرِبِ الْحصان .....

(۵) لاَ تسیء إلى الناس .....

(۶) لا تسخر من الأعمى والأصم

(۷) لاَ تُضَيِّعْ وَقْتَكَ فِى اللَّهو.....

(۸) لاَ تَعْصِ والديك .....

Marfat.com

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود خالی جگہوں میں مناسب فعل مضارع غیر مجزوم کے ساتھ تکمیل۔

(۱) .لاَ تُحْسِنْ إِلٰی لَئِیْمٍ فَیَخْدَعُکَ.

(۲) لاَ تُخَالِطِ السُّفَهَآءَ فَتُشْمَلُ فِیْهِمْ.

(۳) اِقْتَنِ الْکُتُبَ النَّافِعَةَ فَتَنْفَعُکَ.

(۴) لاَ تَضْرِبِ الْحِصَانَ فَیَهْرَبَ سَرِیْعًا.

(۵) لاَ تَسِیءْ إِلَی النَّاسِ فَتَنْدَمُ.

(۶) لاَ تَسْخَرْ مِنَ الْاَعْمٰی وَالْاَصَمِّ فَتُسْخَرُ عِنْدَ اللّٰهِ.

(۷) لاَ تُضَیِّعْ وَقْتَکَ فِی اللَّهْوِ فَلاَ تَنْجَحُ فِی اِخْتِبَارِکَ.

(۸) لاَ تَعْصِ وَالِدَیْکَ هُمَا یُعَلِّمَانِکَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) کَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنَ الثَّلاَثِ الْاُوْلٰی فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ فِی جَوَابِ النَّهْیِ، وَفِی کُلٍّ مِنَ الثَّلاَثِ الثَّانِیَةِ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ فِی جَوَابِ طَلَبٍ لَیْسَ بِنَهْیٍ.

چھ جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے پہلے میں فعل مضارع مجزوم ہو نہی کے جواب میں اور دوسرے تین میں فعل مضارع مجزوم ہو طلب کے جواب میں جو کہ نہی کے نہ ہوں۔

(۲) کَوِّنْ ثَلاَثَ جُمَلٍ اَلْمُضَارِعُ فِی کُلٍّ مِنْهَا جَوَابٌ لِلنَّهْیِ وَلٰکِنَّهٗ لاَ یَجُوْزُ جَزْمُهٗ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک نہی کے لئے جواب واقع ہو اور لیکن اس کا مجزوم ہونا جائز نہ ہو۔

Marfat.com

حل:

اس تمرین کے دونوں سوالوں میں مطلوبہ جملے اس سے قبل دی گئی تمارین کے حل میں آ چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

اِشْرَحْ بَیْتِیْ أَبِیْ تَمَّامٍ وَأَعْرِبِ الثَّانِیَ مِنْهَا :

إِذَا قُلْتَ فِی شَیْءٍ نَعَمْ فَأَتِمَّهُ فَإِنَّ نَعَمْ دَیْنٌ عَلَی الْحُرِّ وَاجِبُ

وَإِلَّا فَقُلْ لَا ، تَسْتَرِحْ وَتُرِحْ بِهَا لِئَلَّا یَقُوْلُ النَّاسُ إِنَّکَ کَاذِبُ

حل :

دیئے گئے اشعار میں سے پہلے شعر کی وضاحت۔

''جب کسی چیز (کام) کے بارے میں ہاں کہہ دے تو پھر تجھ پر لازم ہے کہ تو اس کو پورا کر اس لئے ہاں آزاد آدمی پر ایک لازمی اور واجب الادا قرض ہے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

وگرنہ تو اس وقت لا (ناں) کہہ دے خود بھی راحت حاصل کر اور اس کے واسطے سے دوسروں کو بھی راحت پہنچا تا کہ لوگ یوں نہ کہیں کہ بے شک تو جھوٹا ہے۔

ترکیب:

وَاِلَّا ..... واؤ عاطفہ اِنْ حرف شرط، لا نافیہ شرط محذوف ہے۔

فَقُلْ ..... ف جوابیہ قل فعل امر انت فاعل لا حرف نفی بمنزل اسم کے مفعول بہ محلاً منصوب

تَستَرِح ..... فعل اس میں انت ضمیر فاعل، واؤ عاطفہ تُرِحْ فعل اس میں انت ضمیر فاعل،

بِهَا..... ب حرف جار ھا ضمیر مجرور۔

لِئَلَّا ..... لام برائے تعلیل اَنْ ناصبہ لا نافیہ یقول فعل، النَّاسُ فاعل۔

اِنَّکَ ..... ان حرف اذ حروف مشبہ، ک اس کا اسم، کاذبُ خبر ہوئی اِنَّ کی۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

أَدَوَاتُ الشَّرْطِ الْجَازِمَةُ وَإِعْرَابُهَا

حروف شرطیہ جازمہ اوران کے اعراب کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) مَتٰی یَأْتِ الرَّبِیْعُ یُزْرَعِ الْقُطْنُ .
جب ربیع کا موسم آتا ہے تو روئی کاشت کی جاتی ہے۔
أَیَّانَ تَکُنْ وَفِیًّا یَکْثُرْ مُحِبُّوْکَ .
جب آپ وفاداری کرنے والے ہوجائیں گے تو آپ کے محبت کرنے والے زیادہ ہوجائیں گے۔

(۲) أَیْنَ یَکْثُرِ الظُّلْمُ یَضْعُفِ الْعُمْرَانُ .
جہاں ظلم بڑھے گا وہاں آبادی کمزور ہوجائے گی۔
أَنّٰی یَکُنِ النِّیْلُ جَارِیاً تُخْصِبِ الْاَرْضُ .
جہاں دریائے نیل بہتا ہے وہاں زمین سرسبز رہتی ہے۔

(۳) أَیَّ لَعِبٍ تَلْعَبْ یَلْعَبْ أَخُوْکَ .
جو کھیل تو کھیلتا ہے وہ کھیل تیرا بھائی بھی کھیلتا ہے۔
أَیَّ نَفْعٍ تَنْفَعِ النَّاسَ یَحْمَدُوْکَ عَلَیْهِ .
جس نفع سے لوگ فائدہ اٹھائیں تو لوگ آپ کی اس نفع پر تعریف کریں گے۔

(۴) کَیْفَمَا تُعَامِلْ إِخْوَانَکَ یُعَامِلُوْکَ .
جیسے تم اپنے بھائیوں سے معاملہ کرو ویسے ہی وہ تمہارے ساتھ معاملہ کریں گے۔
کَیْفَمَا یَکُنِ الْمُعَلِّمُ یَکُنْ تَلَامِیْذُهٗ .
جیسے استاد ہوگا ویسے ہی اس کے شاگرد ہوں گے۔

(۵) مَنْ یَکْثُرْ کَلَامُهٗ یَکْثُرْ مَلَامُهٗ .
جس کی باتیں زیادہ ہوگئیں اس کی ملامت بڑھ گئی۔

Marfat.com

مَنْ يَكُنْ عَجُوْلاً يَكْثُرْ زَلَلُهُ .

جو جلد باز ہوا اس کی لغزشیں بڑھ گئیں۔

مَنِ احْتَرَمَ النَّاسَ احْتَرَمُوْهُ .

جس نے لوگوں کا احترام کیا تو لوگوں نے اس کا احترام کیا۔

مَا تَقْرَأْ يُفِدْكَ .

جو تو پڑھے تجھے فائدہ دے گا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَقَدَّمَ لَكَ فِي مِنْهَاجِ الدِّرَاسَةِ الْإِبْتِدَائِيَةِ بَحْثٌ فِي أَدْوَاتِ الشَّرْطِ الْجَازِمَةِ ، وَقَدْ دَرَسْتَ هُنَاكَ مَعَانِيَهَا وَعَرَفْتَ مَا كَانَ مِنْهَا اِسْماً وَمَا كَانَ حَرْفاً ، وَنُبَيِّنُ لَكَ فِيْمَا يَأْتِيْ وُجُوْهَ إِعْرَابِ هٰذِهِ الْاَدْوَاتِ فَنَقُوْلُ :

آپ کے سامنے (نظروں سے) ابتدائی حصے کے اسباق میں حروف شرطیہ جازمہ کی بحث پوری تفصیل سے گزر چکی ہے، اور یقیناً آپ وہاں ان کے معانی بھی پڑھ چکے ہیں، جو ان میں سے اسم تھا اور جو ان میں سے حرف تھا ہم یہاں پر آپ کے سامنے ان حروف کے اعراب کی وجوہات کو بیان کر رہے ہیں۔

تَأَمَّلْ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَتَيْنِ الْأُوْلٰى وَالثَّانِيَةَ ، تَجِدْ أَدَاةَ الشَّرْطِ فِي مِثَالَيِ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى دَالَّةً عَلٰى زَمَانٍ ، وَفِي مِثَالَيِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ دَالَّةً عَلٰى مَكَانٍ ، وَتَجِدْ فِعْلَ الشَّرْطِ تَامًّا أَوْ نَاقِصاً ، وَفِي هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ تَكُوْنُ الْاَدَاةُ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الظَّرْفِيَةِ الزَّمَانِيَةِ أَوِ الْمَكَانِيَةِ لِفِعْلِ الشَّرْطِ إِنْ كَانَ تَامًّا ، وَلِخَبَرِهٖ إِنْ كَانَ نَاقِصاً . وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِي كُلِّ مِثَالٍ تَقَعُ فِيْهِ أَدَاةُ الشَّرْطِ عَلٰى زَمَانٍ أَوْ مَكَانٍ .

آپ پہلے اور دوسرے گروپ میں موجود مثالوں میں غور کریں تو آپ پہلے گروپ میں موجود دو مثالوں میں حروف شرط کو زمانہ پر دلالت کرتے ہوئے

Marfat.com

پائیں گے اور دوسرے گروپ کی دو مثالوں میں آپ حروف شرط کو مکان پر دلالت کرتے ہوئے پائیں گے۔ اور آپ شرط کے فعل کو تام یا ناقص دونوں طرح پائیں گے اور ان چار مثالوں میں حروف فعل شرط ہونے کی وجہ سے ظروف زمان یا ظروف مکان ہونے کی وجہ سے محل نصب پر ہوں گے اگر وہ فعل تام ہو اور اس کی خبر کی وجہ سے اگر وہ فعل ناقص ہو اور یہی صورت حال ہر اس مثال میں واقع ہے کہ جس میں حروف شرط زمان یا مکان پر مشتمل ہے۔

أُنْظُرْ إِلٰى مِثَالَى الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَجِدُ أَدَاةَ الشَّرْطِ دَالَّةً عَلٰى حَدَثٍ ، لِاَنَّ " أَيًّا" تَكُوْنُ دَائِماً بِمَعْنٰى مَا تُضَافُ إِلَيْهِ. وَهِىَ فِى الْمِثَالَيْنِ مُضَافَةٌ إِلَى الْمَصْدَرِ وَالْمَصْدَرُ دَالٍ عَلَى الْحَدَثِ فَتَكُوْنُ هِىَ كَذٰلِكَ ، وَمِنْ أَجَلِ ذٰلِكَ تُعْرِبُ مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً لِفِعْلِ الشَّرْطِ الَّذِى بَعْدَهَا. وَكَذٰلِكَ فِى كُلِّ مِثَالٍ تَأْتِى فِيْهِ " أَىٌّ" اَلشَّرْطِيَّةُ دَالَّةٌ عَلٰى حَدَثٍ .

آپ تیسرے گروپ کی دو مثالوں پر غور کریں تو آپ حرف کو شرط حدوث پر دلالت کرتے ہوئے پائیں گے، اس لئے "اَیٌّ" ہمیشہ اس چیز کے معنی میں ہوتا ہے کہ جس کی طرف اضافت کی جائے، اور وہ دو مثالوں میں مصدر کی طرف مضاف ہے اور مصدر حدوث پر دلالت کرنے والا ہے، تو پس وہ ایسے ہی ہو گیا، اور اسی وجہ سے اس کو مفعول مطلق کا اعراب دیا جاتا ہے، اس فعل شرط کی وجہ سے جو کہ اس کے بعد ہوتا ہے، اور ایسا ہر اس مثال میں ہوتا ہے کہ جس میں وہ آتا ہے ای شرط حدوت پر دلالت کرتا ہے۔

أُنْظُرْ إِلَى الْمِثَالَيْنِ فِى الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ تَجِدُ الْاَدَاةَ فِيْهَا دَالَّةً عَلَى الْحَالِ ، وَفِعْلَ الشَّرْطِ فِى أَوَّلِهِمَا تَامًّا وَفِى ثَانِيْهِمَا نَاقِصاً ، وَتُعْرَبُ الْاَدَاةُ مَعَ الْفِعْلِ التَّامِ فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ حَالاً. وَمَعَ الْفِعْلِ النَّاقِصِ فِى الْمِثَالِ الثَّانِى خَبَراً لَهُ. وَكَذٰلِكَ الشَّأْنُ فِى كُلِّ أَدَاةِ شَرْطٍ تَدُلُّ عَلَى الْحَالِ .

Marfat.com

آپ چوتھے گروپ میں موجود دو مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں حروف کو حال پر دلالت کرنے والا پائیں گے اور فعل شرط پہلے میں تام ہے اور دوسرے میں ناقص ہے اور حروف باوجود فعل تام کے پہلی مثال میں اعراب دیئے جاتے ہیں حال کے لحاظ سے اور باوجود فعل ناقص کے دوسری مثال میں خبر کے لحاظ سے اعراب دیئے جاتے ہیں اور اسی طرح ہی حال ہے ہر اس حرف شرط کا کہ جو حال پر دلالت کرتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ فِی الطَّائِفَةِ الْاَخِیْرَةِ ، وَجَدْتَ أَدَاةَ الشَّرْطِ فِی جَمِیْعِهَا دَالَّةً عَلٰی ذَاتٍ وَوَجَدْتَ فِعْلَ الشَّرْطِ فِی أَوَّلِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ لَازِماً ، وَفِی ثَانِیْهَا نَاقِصًا، وَفِی ثَالِثِهَا مُتَعَدِّیاً وَاقِعاً عَلٰی أَجْنَبِیٍّ مِنَ الْاَدَاةِ ، وَفِی رَابِعِهَا مُتَعَدِّیاً وَاقِعاً عَلٰی مَعْنَی الْاَدَاةِ ، وَتَكُوْنُ الْاَدَاةُ فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰی فِی مَحَلِّ رَفْعٍ عَلٰی أَنَّهَا مُبْتَدَأٌ (۱) وَ فِی الْمِثَالِ الْاَخِیْرِ فِی مَحَلِّ نَصَبٍ عَلٰی أَنَّهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ لِفِعْلِ الشَّرْطِ. وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِی كُلِّ أَدَاةِ شَرْطٍ تَقَعُ عَلٰی ذَاتٍ.

(۱) أما الخبر فجملة الشرط .

اور جب آپ آخری گروپ میں موجود مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں حرف شرط کو تمام جملوں میں ذات پر دلالت کرنے والا پاتے ہیں، اور آپ ان مثالوں کے پہلے جملوں میں فعل شرط کو لازمی پاتے ہیں اور دوسرے جملے میں ناقص پاتے ہیں اور تیسرے میں متعدی پاتے ہیں جو کہ حروف میں سے کسی اجنبی چیز پر واقع ہوتا ہے اور ان کے چوتھے جملے میں حرف کے معنی پر متعدی واقع ہوتا ہے، اور پہلی تین مثالوں میں حرف محل رفع میں ہے اس شرط پر کہ وہ مبتداء ہے، اور آخری مثالوں میں محل نصب پر واقع ہو رہا ہے اس وجہ سے کہ وہ مفعول بہ ہے فعل شرط کی وجہ سے، اسی طرح ہی حال ہے ہر اس حرف شرط کہ جو ذات پر واقع ہوتا ہے۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

تُعْرَبُ اَدَوَاتُ الشَّرْطِ كَمَا يَأْتِیْ :

حروف شرط درج طریقوں سے اعراب دیئے جاتے ہیں۔

(۹۷) إِنْ دَلَّتِ الْاَدَاةُ عَلٰی زَمَانٍ اَوْ مَكَانٍ كَانَتْ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَی الظَّرْفِيَّةِ الزَّمَانِيَّةِ اَوِ الْمَكَانِيَّةِ لِفِعْلِ الشَّرْطِ إِنْ كَانَ تَامًّا ، وَلِخَبَرِهٖ إِنْ كَانَ نَاقِصاً . (۱)

اگر حرف زمان یا مکان پر دلالت کرے تو ظرف زمان یا مکان ہونے کی بناء پر محل نصب میں ہوگا، فعل شرط کی وجہ سے اگر وہ فعل تام ہو۔ اور اس کی خبر کی وجہ سے اگر وہ فعل ناقص ہو۔

(۱) وادوات هذا النوع هو متی وایان للزمان واین وانی وحیثما للمكان وای مضافة إلی زمان او مكان .

(۹۸) إِنْ دَلَّتِ الْاَدَاةُ عَلٰی حَدَثٍ كَانَتْ مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً لِفِعْلِ الشَّرْطِ(۲)

اگر کوئی حرف حدوث پر دلالت کرے تو وہ فعل شرط کا مفعول مطلق ہوگا۔

(۲) واداة هذا النوع هی ای مضافة إلی المصدر .

(۹۹) إِنْ دَلَّتْ عَلَی الْحَالِ كَانَتْ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَی الْحَالِ إِنْ كَانَ فِعْلُ الشَّرْطِ تَامًّا ، وَخَبَرًا لِفِعْلِ الشَّرْطِ إِنْ كَانَ نَاقِصاً . (۳)

اگر وہ حرف حال پر دلالت کرے تو وہ حال کی بناء پر محل نصب میں ہوگا اگر فعل شرط تام ہو اور خبر واقع ہوگا فعل شرط کی وجہ سے اگر وہ فعل ناقص ہو۔

(۳) واداتا هذا النوع هما كيفما وای مضافة إلی ما يفيد الحال .

(۱۰۰) إِنْ دَلَّتْ عَلٰی ذَاتٍ كَانَتْ فِی مَحَلِّ رَفْعٍ عَلٰی اَنَّهَا مُبْتَدَاٌ إِنْ كَانَ فِعْلُ الشَّرْطِ لاَزِماً ، اَوْ نَاقِصاً ، اَوْ مُتَعَدِّياً وَاقِعاً عَلٰی اَجْنَبِيٍّ مِنْهَا ، وَفِی مَحَلِّ نَصْبٍ عَلٰی اَنَّهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ ، إِنْ كَانَ فِعْلُ الشَّرْطِ مُتَعَدِّياً

Marfat.com

وَاقِعاً عَلٰی مَعْنَاهَا . (۱)

اگر وہ ایسی ذات پر دلالت کرے جو محل رفع میں ہو اس شرط پر کہ وہ مبتداء ہے، اگر وہ فعل لازمی ہو یا ناقص ہو یا متعدی واقع ہو کسی اجنبی پر جو کہ ان سے ہو، اور محل نصب میں ہوگا اس شرط پر کہ وہ مفعول بہ ہے اگر فعل شرط متعدی ہو اور اسی کے معنی پر واقع ہو رہا ہو۔

(۱) وادوات هذا النوع هی من وما ومهما وای مضافة إلی اسم ذات .

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

کَیْفَ تُعْرَبُ اَدَوَاتُ الشَّرْطِ فِی الْاَمْثِلَةِ الْآتِیَةِ :

آنے والی مثالوں میں حروف شرط کو کیسے اعراب دیا جائے گا۔

(۱) اَیّ خَطَاءٍ تُخْطِئْ فَعَلَیْکَ إِصْلَاحُهٗ .

(۲) مَتٰی یَأْتِی فَصْلُ الصَّیْفِ یَنْضَجُ الْعِنَبُ .

(۳) اَیَّانَ یَکُنِ الْجِسْمُ سَقِیْماً فالْعَقْلُ لَا یَقْوٰی عَلٰی عَمَلِهٖ .

(۴) کَیْفَمَا یَکُنِ الْعُوْدُ یَکُنْ ظِلُّهٗ .

(۵) اَیَّانَ یَکْثُرْ فَرَاغَ الشَّتَانِ یَکْثُرْ فَسَادُهُمْ .

(۶) مَا تُقَدِّمْ مِنْ خَیْرٍ أَوْ شَرٍّ تُجْزَ بِهٖ .

(۷) مَنْ لَمْ یَذُدْ عَنْ حَوْضِهٖ یُهَدَّمْ .

(۸) مَنْ یَفْعَلِ الْخَیْرَ لَا یَعْدَمْ جَوَازِیَه .

حل:

دیئے گئے جملوں میں اعراب مطلوب تھا جو کہ لگا دیا گیا ہے۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِسْتَعْمِلْ اَدَوَاتِ الشَّرْطِ الْآتِیَةِ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ،ثُمَّ بَیِّنْ مَوَاقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ.

أیان	کیفما	أی	مهما	ما	متی	من	أنی

حل:

دیئے گئے حروف شرط کی مدد سے جملے۔

اَیَّانَ تَقُلْ حَقًّا یَکُنْ اَصْدِقَائُکَ	کَیْفَمَا تُخَالِطْ اَصْدِقَائَکَ یُخَالِطُوْکَ
اَیَّ شَیْءٍ تَاْکُلْ یَاْکُلْ اَبُوْکَ	مَهْمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ
مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ	مَتٰی تَقُمْ اَقُمْ
مَنْ نَصَرَکَ اُنْصُرْهُ	اَنّٰی یَکُنِ النَّهْرُ جَارِیًا تُخْضِبُ الزَّرْعُ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

(ا) اِئْتِ بِمِثَالَیْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا حَالاً.

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ جن میں حرف شرط کو دونوں میں حال کا اعراب دیا گیا ہو۔

حل:

مطلوبہ شرائط کے مطابق دو جملے۔

(ا) کَیْفَمَا تُجَادِلُ النَّاسَ یُجَادِلُوْکَ.

(۲) کَیْفَمَا تُضَارِبُ النَّاسَ یُضَارِبُوْکَ.

(۲) اِئْتِ بِمِثَالَیْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا خَبَرًا لِفِعْلِ الشَّرْطِ

دو مثالیں ایسی لائیں کہ جن میں حرف شرط کو دونوں میں ایسا اعراب دیا جائے کہ وہ فعل شرط کی خبر واقع ہو۔

حل:

مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

كَيْفَمَا يَكُنِ الْوَالِدُ يَكُنْ اِبْنُهٗ

كَيْفَمَا يَكُنِ الْاُسْتَاذُ يَكُنْ طَالِبُهٗ

(۳) اِئْتِ بِمِثَالَيْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی كُلٍّ مِّنْهُمَا ظَرْفُ زَمَانٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ.

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ جن میں دونوں کے اندر حرف شرط کو فعل شرط کی وجہ سے ظرف زمان کا اعراب دیا گیا ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

مَتٰی يَاْتِ الْخَرِيْفُ يُزْرَعُ الْقَمْحُ

اَيَّانَ تَكُنْ دَاعِيًا اِلَى الْخَيْرِ يَكْثُرْ اَصْدِقَائُكَ

(۴) اِئْتِ بِمِثَالَيْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی كُلٍّ مِنْهُمَا ظَرْفَ مَكَانٍ لِخَبَرِ فِعْلِ الشَّرْطِ.

ایسی دو مثالیں بنائیں کہ جن میں حرف شرط کو دونوں میں سے ہر ایک میں فعل شرط کی خبر کے لئے ظرف مکان واقع ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

اَيَّانَ تَكُنْ مُسْتَغْنِيًا يَزِيْدُ اَصْدِقَائُكَ.

اَيَّانَ تَكُنْ كَرِيْمًا يَخْدِمْ مُحِبُّوْكَ.

(۵) اِئْتِ بِمِثَالَيْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی كُلٍّ مِنْهُمَا مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً.

Marfat.com

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں حرف شرط مفعول مطلق واقع ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَیَّ فِعْلٍ تَفْعَلُ یَفْعَلُ اِبْنُکَ (۲) اَیَّ عَمَلٍ تَعْمَلْ یَعْمَلْ صَدِیْقُکَ

(۶) اِئْتِ بِمِثَالَیْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا مُبْتَدَأً۔

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں حرف شرط کو مبتدا کا اعراب دیا گیا ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں

مَنْ نَقَصَ کَلَامُهٗ تَمَّ عَقْلُهٗ

مَنْ کَسَلَ فِی عَمَلِهٖ رَسَبَ فِی مَقْصُوْدِهٖ

(۷) اِئْتِ بِمِثَالَیْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا مَفْعُوْلاً بِهٖ۔

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ ان دونوں میں حرف شرط کو مفعول بہ کا اعراب دیا گیا ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ دو جملے درج ذیل ہیں

مَا تَدْرُسْ یُفِدْکَ مَا تَکْتُبْ یَنْصُرْکَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْبَیْتَ الآتِی وَاَعْرِبْهُ:

آنے والے شعر کی وضاحت اور اس کی ترکیب کریں

مَنْ کَانَ فَوْقَ مَحَلِّ الشَّمْسِ مَوْضِعُهٗ فَلَیْسَ یَرْفَعُهٗ شَیْءٌ وَلَا یَضَعُ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت اور اس کی ترکیب:

''جس شخص کا ٹھکانا سورج کے ٹھکانے سے بھی اوپر ہو تو پھر کوئی چیز ایسی نہیں کہ جو اس کو بلند کر سکے یا گرا سکے''

ترکیب:

مَنْ حرف شرط بتاویل لفظ مبتداء، کان فعل ناقص، فوق مضاف محل مضاف الیہ مضاف الشمس مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول قائم مقام خبر مقدم ہوئے، موضعه، مضاف مضاف الیہ ملکر اسم مؤخر۔

فلیس ،ف جزائیہ لیس فعل ناقص، شیء اسم مؤخر، یرفعه فعل ھو ضمیر مستتر فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا نافیہ یصنع فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہو کر معطوف، پس معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر خبر ہوئی لیس کی۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَدَوَاتُ الشَّرْطِ الَّتِیْ لَا تَجْزِمُ

وہ حروف شرط جو جزم نہیں دیتے

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) لَوِ احْتَمَی الْمَرِیْضُ لَسَلِمَ .
اگر مریض پرہیز کرتا تو البتہ بچ جاتا۔

(۲) لَوْ تَاَنَّی الْعَامِلُ مَا نَدِمَ .
اگر مزدور غور وفکر کرتا تو شرمندگی نہ ہوتی۔

(۳) لَوْ اَنَّ اَخَاکَ کَرِیْمٌ لَسَادَ .
اگر تمہارا بھائی شریف ہوتا تو سردار بن جاتا۔

(۴) لَوْلَا النِّیْلُ لَکَانَتْ مِصْرُ صَحْرَاءَ .
اگر دریائے نیل نہ ہوتا تو جنوبی ایشیا ریگستان ہوتا۔

(۵) لَوْلَا الْھَوَاءُ مَا عَاشَ اِنْسَانٌ .
اگر ہوا نہ ہوتی تو انسان زندہ نہ رہتا۔

(۶) لَوْلَا الطَّبِیْبُ لَسَاءَ تْ حَالُ الْمَرِیْضِ .
اگر حکیم نہ ہوتا تو البتہ مریض کا حال برا ہوتا۔

(۷) لَوْمَا التَّعَبُ کَانَتِ الرَّاحَةُ .
اگر مشقت نہ ہوتی تو راحت بھی نہ ہوتی۔

(۸) لَوْمَا الْعَمَلُ لَمْ تَکُنْ لِلْعِلْمِ فَائِدَةٌ .
اگر عمل نہ ہو تو علم کا کوئی فائدہ نہیں۔

(۹) لَوْمَا ثَوَابُ الْعَامِلِیْنَ لَفَتَرَتِ الْھِمَمُ .
اگر کام کرنے والوں کا اجر نہ ہو البتہ ہمتیں سست پڑ جائیں گے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ الْمُتَقَدِّمَةَ وَجَدْتَ كُلَّ مِثَالٍ مِنْهَا مُرَكَّباً مِنْ جُمْلَتَيْنِ حُصُوْلُ مَضْمُوْنِ الْاُوْلٰى مِنْهَا شَرْطٌ فِی حُصُوْلِ مَضْمُوْنِ الثَّانِيَةِ ، فَهِیَ إِذاً جُمَلٌ شَرْطِيَّةٌ ، وَالَّذِیْ اَفَادَ الشَّرْطَ فِيْهَا هُوَ الْاَدَوَاتُ: "لَوْ" وَ" لَوْلَا" وَ" لَوْمَا"۔

جب آپ دی گئی مثالوں میں غور وفکر کریں تو آپ ان میں سے ہر مثال کو ایسے دو جملوں سے مرکب پاتے ہیں کہ ان میں پہلے جملے کے مضمون کا حاصل ہونا شرط ہے دوسرے جملے کے مضمون کے حاصل ہونے کے لئے ،تو پس یہ جملہ شرطیہ ہے اور وہ چیز جو کہ اس میں شرط کا فائدہ دے رہی ہے وہ حروف شرط ہیں۔ "لو ، لولا ، لو ما "۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ هٰذِهِ الْاَدَوَاتَ فِی الْاَمْثِلَةِ الَّتِیْ هُنَا وَفِی كُلِّ مِثَالٍ آخَرَ وَجَدْتَهَا جَمِيْعاً غَيْرَ جَازِمَةٍ ، فَهِیَ لِذٰلِکَ اَدَوَاتُ شَرْطٍ غَيْرُ جَازِمَةٍ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ مَعَانِیْ هٰذِهِ الْحُرُوْفَ فِی الْاَمْثِلَةِ الَّتِیْ تَقَعُ فِيْهَا ، وَجَدْتَ اَنَّ "لَوْ" تُفِيْدُ اِمْتِنَاعَ حُصُوْلِ الْجَوَابِ لِاِمْتِنَاعِ حُصُوْلِ الشَّرْطِ ، فَإِذَا قُلْتَ: "لَوِ احْتَمَی الْمَرِيْضُ لَسَلِمَ "كَمَا فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ ، كَانَ مَعْنٰی ذٰلِکَ اَنَّ السَّلَامَةَ اِمْتَنَعَتْ عَلَی الْمَرِيْضِ لِاَنَّهٗ اِمْتَنَعَ عَنْ حِمَايَةِ نَفْسِهٖ مِنَ الطَّعَامِ ، فَإِذَا قُلْتَ:

اور جب آپ ان مثالوں میں موجود حروف کے اندر غور کریں اور ہر دوسری مثال میں غور کریں تو آپ اس کو غیر جازم پائیں گے تو یہ صورت حال اس وجہ سے ہے کہ یہ حروف شرط غیر جازمہ ہیں اور جب آپ دو مثالوں میں ان حروف کے معانی میں غور کریں جو کہ ان میں واقع ہوئے ہیں تو آپ "لَوْ" کو پائیں گے جو حصول جواب کے امتناع کا فائدہ دیتا ہے، حصول شرط کے امتناع کی وجہ سے، اور جب کہ لَوْلَا اور لَوْ مَا یہ دونوں حصول جواب کے امتناع پر دلالت کرتے

Marfat.com

ہیں شرط کے پائے جانے کی وجہ سے۔پس جب آپ نے کہا"لَوِ احْتَمَی الْمَرِیْضُ لَسَلِمَ" جیسا کہ پہلی مثال میں ہے تو اس کا معنی ہوا کہ بے شک سلامتی ممتنع ہوگئی مریض پر اس کے اپنے کو کھانے سے نہ روکنے کی وجہ سے اور جب آپ نے کہا:

"لَوْلاَ النِّیْلُ لَکَانَتْ مِصْرُ صَحْرَاءَ "کَمَا فِی الْمِثَالِ الرَّابِعِ ، کَانَ مَعْنٰی ذٰلِکَ اِمْتِنَاعُ مِصْرَ مِنْ اَنْ تَکُوْنَ صَحْرَاءَ لِوُجُوْدِ النِّیْلِ بِهَا ، وَإِذَا قُلْتَ "لَوْمَا ثَوَابُ الْعَامِلِیْنَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ "کَمَا فِی الْمِثَالِ التَّاسِعِ ، کَانَ الْمَعْنٰی اَنَّ فُتُوْرَ الْهِمَمِ قَدِ امْتَنَعَ لِوُجُوْدِ الثَّوَابِ . وَهُنَاکَ اَدَوَاتٌ اُخْرٰی مِثْلُ هٰذِهِ تُفِیْدُ الشَّرْطِ وَلاَ تَجْزِمُ ، وَإِلَیْکَ بَیَانُهَا وَإِجْمَالُ مَعَانِیْهَا .

"لَوْلاَ النِّیْلُ لَکَانَتْ مِصْرُ صَحْرَاءَ" جیسا کہ چوتھی مثال میں ہے، تو اس کا معنی ہوگیا کہ ممتنع ہوگیا مصر میں شہری آبادی کا ہونا اس بات سے کہ جنگل ہوگیا دریائے نیل کے پائے جانے کی وجہ سے اور جب آپ نے کہا" لَوْمَا ثَوَابَ الْعَامِلِیْنَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ" جیسا کہ نویں مثال میں ہے، تو اس کا معنیٰ یہ ہوا کہ ہمتوں کا سست پڑنا ممتنع ہوگیا ثواب کے پائے جانے کی وجہ سے اور دوسرے حروف بھی انہی حروف کی مثل ہیں کہ جو شرط کا فائدہ دیتے ہیں اور جزم نہیں دیتے، آپ کے سامنے ان حروف کو اجمالاً ان کے معانی کو بیان کیا جاتا ہے۔

لَمَّا..... وَهِیَ ظَرْفٌ بِمَعْنَی حِیْنَ ، وَلاَ یَلِیْهَا إِلاَّ الْفِعْلُ الْمَاضِی، وَمِثَالُهَا لَمَّا نَزَلَ الْمَطَرُ رَبَا الزَّرْعُ.

لَمَّا .....وہ ایسا ظرف ہے کہ جو حین کے معنیٰ میں آتا ہے اور وہ فعل ماضی کے علاوہ کسی کے ساتھ نہیں آتا اور اس کی مثال ہے" لَمَّا نَزَلَ الْمَطَرُ رَبَا الزَّرْعُ

کُلَّمَا..... وَهِیَ ظَرْفٌ یُفِیْدُ التَکْرَارَ ، وَلاَ یَلِیْهَا إِلاَّ الْفِعْلُ الْمَاضِی ، وَمِثَالُهَا کُلَّمَا رَاَیْتَ فَقِیْراً عَطَفْتُ عَلَیْهِ .

کلما" وہ ایسا ظرف ہے کہ جو تکرار کا فائدہ دیتا ہے اور وہ بھی فعل ماضی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے، مثال " كُلَّمَا رَاَيْتَ فَقِيْراً عَطَفْتُ عَلَيْهِ " .

إِذَا وَهِيَ ظَرْفٌ لِلزَّمَانِ الْمُسْتَقْبَلِ ، وَلاَ يَلِيْهَا إِلاَّ الْفِعْلُ ظَاهِراً اَوْ مُقَدَّراً ، وَلاَ تَسْتَعْمِلُ إِلاَّ عِنْدَ التَّحَقُّقِ مِنْ وَقُوْعِ الشَّرْطِ ، وَمِثَالُهَا إِذَا مَرِضْتَ فَاذْهَبْ إِلَى الطَّبِيْبِ ، وَإِذَا الطَّبِيْبُ نَصَحَ لَكَ فَاعْمَلْ بِنُصْحِهِ .

اذا ..... وہ زمانہ استقبال کے لئے ظرف ہے اور وہ فعل ظاہر یا مقدر کے بغیر کسی چیز کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا اور وہ شرط کے متحقق ہونے کے بغیر بالکل استعمال نہیں ہوتا، مثال " اذا مرضت فاذهب الى الطبيب واذا الطبيب نصح لک فاعمل بنصحه " .

اَمَّا وَهِيَ حَرْفُ تَفْصِيْلٍ يَقُوْمُ مَقَامَ اَدَاةِ الشَّرْطِ وَفِعْلِهِ ، وَمَعْنَاهَا "مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ" وَتَلْزَمُ الْفَاءُ جَوَابَهَا ، وَمِثَالُهَا مَصَايِفُ مِصْرَ جَمِيْلَةٌ ، اَمَّا الْإِسْكَنْدَرِيَةُ فَاَوْفَرَهَا عُمْرَاناً وَاَكْثَرَهَا سُكَّاناً .

اَمَّا ..... یہ حرف تفصیل ہے جو اپنے فعل اور حرف شرط کے قائم مقام ہے اس کا معنی ہے " مهما يكن من شيء " اور اس کے جواب میں فا کا لانا ضروری ہے مثال " مصايف مصر جميلة اما الا اسكندرية فاوفرها عمرانا واشرها سكانا ".

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۰۱) لَوْ ، وَلَوْلاَ ، وَلَوْمَا ، وَلَمَّا ، وَكُلَّمَا ، وَإِذَا ، وَاَمَّا ، جَمِيْعُهَا اَدَوَاتٌ تُفِيْدُ الشَّرْطَ وَلاَ تَجْزِمُ .

لو ، لو لا ، لوما ، لما، كلما، اذا ، اما ، یہ تمام کے تمام حروف شرط کا فائدہ دیتے ہیں اور جزم نہیں دیتے۔

(۱۰۲) لَوْ تُفِيْدُ اِمْتِنَاعَ الْجَوَابِ لِاِمْتِنَاعِ الشَّرْطِ (۱) وَلَوْلاَ وَلَوْمَا تَدُلاَّنِ

عَلَى امْتِنَاعِ الْجَوَابِ لِوُجُوْدِ الشَّرْطِ ، وَلَمَّا وَكُلَّمَا ظَرْفَانِ لِلْمَاضِى وَلاَ يَلِيْهِمَا إِلاَّ الْفِعْلُ الْمَاضِى ، وَإِذَا ظَرْفٌ لِلزَّمَانِ الْمُسْتَقْبِلِ وَلاَ يَلِيْهَا إِلاَّ الْفِعْلُ ظَاهِراً اَوْ مُقَدَّرًا ، وَاَمَّا تُفِيْدُ التَّفْصِيْلَ وَتَقُوْمُ مَقَامَ اَدَاةِ الشَّرْطِ وَفِعْلِهِ مَعاً وَتَلْزَمُ الْفَاءُ جَوَابَهَا .

لو جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے شرط کے ممتنع ہونے کی وجہ سے اور لولا ، لوما یہ دونوں جواب کے ممتنع ہونے پر دلالت کرتے ہیں، شرط کے پائے جانے کی وجہ سے، لما اور کلما دونوں ماضی کے ظرف واقع ہوتے ہیں اور صرف فعل ماضی کے ساتھ ہی استعمال ہوتے ہیں ، اور اذا یہ زمانہ مستقبل کے لئے ظرف ہے اور یہ صرف فعل ظاہر یا مقدر کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور اما تفصیل کا فائدہ دیتا ہے اور بیک وقت اپنے فعل اور حرف شرط کے قائم مقام ہوتا ہے اور اپنے جواب کے لئے فاء کو لازم کرتا ہے۔

(۱) جواب لو إما فعل ماض ، وإما فعل مضارع منفى بلم ، فإن كان الجواب ماضياً مثبتاً غلب اقترانه باللام ، وإن كان ماضياً مثبتاً غلب اقترانه باللام ، وإن كان ماضياً منفياً بما قل اقترانه بها ، وإن كان مضارعاً منفياً بلم لم يقترن ومثل لو فى ذلك لولا ولوما .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ مَا فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ اَدَوَاتِ الشَّرْطِ الْجَازِمَةِ وَغَيْرِ الْجَازِمَةِ ، وَعَيِّنْ جُمْلَةَ الشَّرْطِ وَجُمْلَةَ الْجَوَابِ فِى كُلِّ مَوْضِعٍ .

آنے والی عبارات میں حروف شرط جازمہ اور غیر جازمہ کو بیان کریں اور ہر جگہ پر شرط اور جواب کے جملے کی تعیین کریں۔

(۱) قَالَ عُمَرُ بْنُ عُتْبَةَ : لَمَّا بَلَغْتُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً قَالَ لِىْ اَبِىْ : يَا بُنَىَّ ، قَدْ تَقَطَّعَتْ عَنْكَ شَرَائِعُ الصِّبَا ، فَاَلْزِمِ الْحَيَاءَ تَكُنْ مِنْ اَهْلِهِ ، وَلاَ يَغُرَّنَّكَ مَنْ مَدَحَكَ بِمَا تَعْلَمُ غَيْرَهُ مِنْ نَفْسِكَ ، فَإِنَّهُ مَنْ قَالَ فِيْكَ مِنَ

Marfat.com

الْخَيْرِ مَا لَمْ يَعْلَمْ إِذَا رَضِىَ ، قَالَ فِيْكَ مِنَ الشَّرِّ مِثْلَهُ إِذَا سَخِطَ .

(۲) قَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ : ثَلاثٌ مُهْلِكَاتٌ وَثَلاثٌ مُنْجِيَاتٌ ، فَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ مُطَاعٌ .وَاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَاَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَخَشْيَةُ اللّٰهِ فِى السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِى الْغِنٰى وَالْفَقْرِ ، وَالْعَدْلُ فِى الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ.

(۳) مَنْ استَخَفَّ بِالصَّدِيْقِ ذَهَبَتْ مَوَدَّتُهٗ .

(۴) إِذَا اَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلٰى إِنْسَانٍ اَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهٖ ، وَإِذَا اَدْبَرَتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحَاسِنَ نَفْسِهٖ .

(۵) لَوْمَا الْمَدَارِسُ لاَزْدَحَمَتِ السُّجُوْنُ .

(۶) مَنْ حَفَرَ حَفِيْراً لِاَخِيْهِ كَانَ حَتْفُهٗ فِيْهِ .

(۷) لَوْلاَ الْعِلْمُ مَا تَقَدَّمَ الْعُمْرَانُ ، وَلَوْلاَ التَّجَارُبُ لَمْ يَسْتَفِدْ إِنْسَانٌ .

(۸) اِسْتَحِ مِنْ ذَمِ مَنْ لَوْ كَانَ حَاضِرًا لَبَالَغْتَ فِى مَدْحِهٖ ، وَمَدْحِ مَنْ لَوْ كَانَ غَائِباً لَسَارَعْتَ إِلٰى ذَمِّهٖ .

(۹) إِنْ يَكُنِ الشُّغْلُ مَجْهَدَةً فَإِنَّ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةٌ .

(۱۰) كُلَّمَا كَثُرَتْ خُزَّانَ الْاَسْرَارِ زَادَتْ ضِيَاعاً .

(۱۱) لَمَا ظَفِرَ الْمَامُوْنُ بِاِبْرَاهِيْمِ بِنِ الْمَهْدِى اسْتِشَارَ فِيْهِ وَزِيْرُهٗ ، فَقَالَ الْوَزِيْرُ: يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ، إِنْ قَتَلْتَهٗ فَلَكَ نُظَرَاءُ ، وَإِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَمَا لَكَ مِنْ نَظِيْرٍ .

حل:

دیئے گئے جملوں کا مطلوبہ انداز میں جواب درج ذیل ہے۔

(۱) پہلے جملے میں لَمَّا بَلَغْتُ سے شرط ہے وَقَالَ لِیْ اَبِی سے جواب شرط ہے اور مَنْ مَدَحَكَ بِمَا تَعْلَمُ سے جملہ شرط ہے اور فَاِنَّهٗ مَنْ قال فِيْكَ سے جواب شرط،

ان کے اندر لما اور اذا یہ حروف شرط غیر جازم ہیں۔

(۲) دوسرے جملے میں فَاَمَّا المهلكات اور اما المنجيات یہ دونوں جملے شرط کے ہیں اور فَشُحٌّ مُطَاعٌ ، فَخَشِيَةُ اللّٰهِ فِی السِّرِ وَالْعَلَانِيَةِ یہ دونوں جملے جواب شرط ہیں اور اما ان دو جملوں میں حرف شرط غیر جازم ہے۔

(۳) مَنْ استخف بالصديق یہ جملہ شرط ہے اور ذَهَبَتْ مَوَدتُهُ یہ جواب شرط ہے اور مَنْ حرف شرط جازم ہے مگر ماضی مبنی ہونے کی وجہ سے عمل نہیں کر رہا۔

(۴) اِذَا اَقْبَلت الدنيا یہ جملہ شرط ہے اور اَعَارته محاسن غيره اور سلبت محاسن نفسه جواب شرط ہے اور ان جملوں میں اذا حرف شرط غیر جازم ہے۔

(۵) لوما المدارس یہ شرط ہے اور لازدحمت السجون جواب شرط ہے اور لوما حرف شرط غیر جازم ہے۔

(۶) من حفر حفيرا لاخيه یہ جملہ شرط ہے کان حتفه فيه یہ جواب شرط ہے، من حرف شرط جازم ہے مگر ماضی مبنی ہے۔

(۷) لولا العلم شرط ہے، اور ولو لا التجارب دونوں جملے شرط کے ہیں اور ما تقدم العمران ، لم يستفد انسان یہ دونوں جملے جواب شرط ہیں ان میں لو لا یہ حرف شرط ہے اور غیر جازم ہے۔

(۸) استح من ذم من لو كان حاضرا، اور من لو كان غائبا یہ دونوں جملے شرط ہیں اور لبالغت فی مدحه اور لسارعت الى ذمه یہ دونوں جملے جواب شرط ہیں۔ ان کے اندر حرف شرط لو جو کے غیر جازم ہے۔

(۹) ان يكن الشغل مجتهدة یہ جملہ شرط ہے اور فان الفراغ مفسدة جواب شرط ہے اور ان حرف شرط جازم ہے۔

(۱۰) كلما كثرت خزان الاسرار ، یہ جملہ شرط ہے اور زادت ضياعا یہ جواب شرط ہے، اور كلما حرف شرط غیر جازم ہے۔

Marfat.com

(۱۱) اس جملے میں لما ظفر المامون جملہ شرط ہے، استشار الخ جواب شرط ہے۔ ان فتلت وان عفوت دونوں جملے شرط ہیں، اور فلک نظر فمالک من نظیر یہ دونوں جملے جواب شرط ہیں، اور لما حرف شرط غیر جازم ہے جبکہ ان حرف شرط جازم ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الشَّرْطِیَةَ بِوَضْعِ جَوَابِ الشَّرْطِ الْمَحْذُوْفِ :

شرطیہ جملوں کو خالی جگہوں میں محذوف جواب شرط کو رکھ کر مکمل کریں۔

(۱) لولا حسن الظن بک .....
(۲) أما الأهرام .....
(۳) كلما زادنى صديق .....
(۴) إذا أكثرت عتاب الصديق .....
(۵) لوما الجو وقلة الإنصاف.....
(۶) لما حفرت ترعة السويس.....
(۷) لو اشتغل كل إنسان بما يعنيه.....
(۸) لولا القصاص .....
(۹) إذا عدل السلطان .....
(۱۰) كلما أغرق الناس فى الترف.....
(۱۱) لما فتح عمرو بن العاص مصر.....
(۱۲) لو تعنى كل أم بتهذيب أبنائها...

حل:

دیئے گئے نامکمل شرطیہ جملوں کی مناسب جواب شرط کے ساتھ تکمیل۔

(۱) لَوْلاَ حُسْنُ الظَّنِّ بِکَ مَا جِئْتُ اِلٰی بَیْتِکَ .
(۲) لَوِ اشْتَغَلَ کُلُّ إِنْسَانٍ بِمَا یَعْنِیْهِ لَنَجَحُوْا .
(۳) اَمَّا الْاَهرامُ فَبِنَائُهَا مَضْبُوطٌ .
(۴) کُلَّمَا زَارَنِی صَدِیْقٌ فَنَصَحَنِیْ خَیْرًا .
(۵) إِذَا اَکْثَرْتَ عِتَابَ الصَّدِیْقِ فَاشْفِقْ عَلَیْهِ بَعْدَهٗ .
(۶) لَوْمَا الْجَوْرُ وَقِلَّةُ الْإِنْصَافِ لَکَانَ النَّاسُ اِخْوَانًا .
(۷) لِمَا حُفِرَتْ تُرْعَةُ السَّوِیْسِ رَبَا الزَّرْعُ .

Marfat.com

(۸) لَوْلاَ الْقِصَاصُ مَا عَاشَ اِنْسَانٌ .

(۹) إِذَا عَدَلَ السُّلْطَانُ فَاعْمَلْ عَلٰی اَمْرِہٖ .

(۱۰) كُلَّمَا اَغْرِقَ النَّاسُ فِی التَّرْفِ بَعُدَتْ عَنِ الدِّیْنِ .

(۱۱) لَمَّا فَتَحَ عَمْرُوبْنُ الْعَاصِ مِصْرَ تَحَیَّرَ الیَهُوْدُ النَّصَارٰی .

(۱۲) لَوْ تُعْنَی كُلُّ اُمٍّ بِتَهْذِیْبِ اَبْنَائِهَا فَانْقَلَبَتْ حَیَاةُ الْاِنْسَان .

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ بِوَضْعِ جُمْلَةِ الشَّرْطِ الْمَحْذُوْفَةِ .

آنے والے جملوں کو محذوف جملہ شرطیہ رکھ کر مکمل کریں۔

(۱) لولا ..... ما تمتع الأغنياء

(۲) إذا ..... فسل ما يستطاع

(۳) لو ..... ما ندمت

(۴) لوما ..... جرت الأنهار

(۵) لما ..... زاد انتشار العلم

(۶) لو ..... لاستراح فی کبره

(۷) كلما .....زادت ثقة الناس به

(۸) لو ..... ما أحبته رعيته

(۹) كلما ..... ابتهج الناس

(۱۰) لما ..... تقدم العمران

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی تکمیل۔

(۱) لَوْلاَ الْفَقِیْرُ مَا تَمَتَّعَ الْاَغْنِیَاءُ .

(۲) إِذَا الْاَبُ اَعْطَاکَ فَسَلْ مَا یُسْتَطَاعُ .

(۳) لَوْ حَضَرْتَ مَا نَدِمْتَ .

(۴) لَوْمَا الْمَطَرُ مَا جَرَتِ الْاَنْهَارُ .

(۵) لَمَّا اُقِیْمَتِ الْمَدَارِسُ زَادَ اِنْتِشَارُ الْعِلْمِ .

(۶) لَوْ اِجْتَهَدَ فی صِغَرِهٖ لَاسْتَرَاحَ فِی كِبَرِهٖ .

(۷) كُلَّمَا ظَهَرَتْ آثَارُ رَحْمَةِ اللّٰهِ زَادَتْ ثِقَةُ النَّاسِ بِهٖ .

Marfat.com

(۸) لَوْ ظَلَمَ السُّلْطَانُ مَا اَحْبَبْتُهُ رَعِيَّتَهُ .

(۹) كُلَّمَا جَاءَ الْمَطَرُ اِبْتَهَجَ النَّاسُ .

(۱۰) لَمَّا كَانَ الْعِلْمُ تَقَدَّمَ الْعُمْرَانُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

كَوِّنْ سَبْعَ جُمَلٍ شَرْطِيَةٍ تَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِاَدَاةِ شَرْطٍ غَيْرِ جَازِمَةٍ ، وَاسْتَوْفِ الْاَدَوَاتِ الَّتِى لَا تَجْزِمُ .

سات جملے شرطیہ ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف شرط غیر جازمہ سے شروع ہو اور آپ ان تمام حروف کو استعمال میں لائیں جو جزم نہیں دیتے۔

حل:

دی گئی شرائط کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

لَوْ ..... لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا.

لَوْلَا ..... لَوْ لَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ.

لَوْمَا ..... لَوْمَا صَلَّيْتَ الظُّهْرَ.

لَمَّا .....لَمَّا جَاءَ الْمَطَرُ خَضِبَ الزَّرْعُ.

كُلَّمَا ..... كُلَّمَا رَاَيْتُ صَدِيْقًا عَطَفْتُ عَلَيْهِ.

اِذَا ..... اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ.

اَمَّا ..... اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) هَاتِ جُمْلَتَيْنِ شَرْطِيَتَيْنِ يَمْتَنِعُ الْجَوَابُ فِى كُلٍّ مِنْهُمَا لِاِمْتِنَاعِ الشَّرْطِ.

دو شرطیہ جملے ایسے لائیں کہ جن میں شرط کے ممتنع ہونے کی وجہ سے جواب بھی ممتنع ہو۔

(۲) هَاتِ جُمْلَتَيْنِ شَرْطِيَتَيْنِ يَمْتَنِعُ الْجَوَابُ فِى كُلٍّ مِنْهُمَا لِوُجُوْدِ الشَّرْطِ .

دوشرطیہ جملے ایسے لائیں کہ ان میں شرط کے پائے جانے کی وجہ سے جواب ممتنع ہو۔

(۳)هَاتِ جُمْلَتَيْنِ شَرْطِيَتَيْنِ تَدْخُلُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی كُلٍّ مِنْهُمَا عَلٰى فِعْلٍ مُقَدَّرٍ .

دوشرطیہ جملے ایسے لائیں کہ جن میں حرف شرط کسی فعل مقدر پر داخل ہو رہا ہو۔

حل: نوٹ

تمرین میں دیئے گئے تینوں سوالوں میں مطلوبہ جملے اس سے قبل تمرینات میں گذر چکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِی الْاِعْرَاب ٦ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا)نموذج - نمونہ

(ا) لَوْلَا الشَّمْسُ مَا اَضَاءَ الْقَمَرُ .

لولا ..... حَرْفُ اِمْتِنَاعٍ لِوُجُوْدِهٖ وَهِیَ اَدَاةُ شَرْطٍ غَيْرُ جَازِمَةٍ .

الشمس ..... مُبْتَدَاُ خَبَرُهٗ مَحْذُوْفٌ وُجُوْباً وَهُمَا جُمْلَةُ الشَّرْطِ .

ما ..... نَافِيَةٌ .

أضاء ..... فِعْلٌ مَاضٍ .

القمر ..... فَاعِلٌ وَالْجُمْلَةُ مِنَ الْفِعْلِ وَالْفَاعِلُ جَوَابُ الشَّرْطِ .

(ب) اَعْرِبِ الْاَمْثِلَةَ الْآتِيَةَ .

آنے والی مثالوں کی ترکیب کریں۔

(۱) إِذَا مَرِضْتَ فَاسْتَشِرِ الطَّبِيْبَ .

(۲) لَوْلَا الْعَقْلُ لَكَانَ الْاِنْسَانُ كَالْحَيَوَانِ .

(۳) كُلَّمَا ذَهَبَ جِيْلٌ جَاءَ غَيْرُهٗ .

(۴) لَوِ احْتَرَمْتَ النَّاسَ لَاحْتَرَمُوْكَ .

Marfat.com

حل:

دی گئی مثالوں کی ترکیب درج ذیل ہے۔

(۱) إِذَا مَرِضْتَ فَاسْتَشِرِ الطَّبِيْبَ .

اذا حرف شرط مرضت فعل اس میں انت ضمیر مستتر فاعل فاستشر میں ف جوابیہ استشر فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل الطبیب مفعول بہ۔

(۲) لَوْلاَ الْعَقْلُ لَكَانَ الْإِنْسَانُ كَالْحَيَوَان .

لو لا حرف شرط العقل مبتداء خبر اس کی محذوف ہے، لکان لام برائے تاکید جوابیہ، کان فعل ناقص الانسان اس کا اسم کالحیوان ک برائے تشبیہ جارہ حیوان مجرور۔

(۳) كُلَّمَا ذَهَبَ جِيْلٌ جَاءَ غَيْرُهُ .

کلما حرف شرط ذھب فعل جیل فاعل جاء فعل غیرہ غیر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ دونوں ملکر فاعل۔

(۴) لَو احْتَرَمْتَ النَّاسَ لَاحْتَرَمُوْكَ .

لو حرف شرط احترمت فعل اس میں انت ضمیر فاعل الناس مفعول بہ، لاحترموک، لا برائے تاکید جوابیہ احترموک واؤ جمع فاعل ک مفعول بہ۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحْ اَحَدِ الْاَبْيَاتِ الْآتِيَةِ وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے اشعار کی وضاحت اور اعراب بتائیں۔

وَلَمْ اَرَ كَالْمَعْرُوْفِ اَمَّا مَذَاقُهُ ... فَحُلْوٌ وَاَمَّا وَجْهُهُ فَجَمِيْلٌ

لَوْلاَ الْعُقُوْلُ لَكَانَ اَدْنٰى ضَيْغَمٍ ... اَدْنٰى إِلٰى شَرَفٍ مِنَ الْإِنْسَانِ

إِذَا مَرَّبِي يَوْمٌ وَلَمْ اَتَّخِذْ يَداً ... وَلَمْ اَسْتَفِدْ عِلْماً فَمَاذَاكَ مِنْ عُمْرِي

Marfat.com

حل:

دیئے گئے تینوں اشعار کی وضاحت

پہلے شعر کی وضاحت:

''اور نہیں دیکھا میں نے مثل مشہور چیز کے بہر حال اس کا مذاق پس وہ میٹھا ہے اور جبکہ اس کا چہرہ خوبصورت ہے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''اگر عقلیں نہ ہوتیں تو البتہ بہت کم کاٹنے والے انسانوں میں سے بہت کم درجے کی شرافت پر ہوتا''

تیسرے شعر کی وضاحت:

''جب میرے پاس سے کوئی دن گذر جائے اور میں نے اس کو ہاتھ میں نہ لیا یعنی اس سے فائدہ نہ اٹھایا اور نہ میں نے علمی اعتبار سے کوئی فائدہ اٹھایا پس اس وقت میری عمر کی کیا حالت اور کیفیت کیا ہوگی یعنی میں نے اپنی عمر کو ضائع کر دیا''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تَقْسِيْمُ الْاِسْمِ إِلٰى جَامِدٍ وَمُشْتَقٍّ

اسم کی جامد اور مشتق کی طرف تقسیم کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَلْغُبَارُ ثَائِرٌ	غبار پھیلنے والا ہے
(۲) اَلْغُصْنُ مَقْطُوْعٌ	شاخ کٹی ہوئی ہے
(۳) اَلرَّجُلُ قَصِيْرٌ	آدمی چھوٹے قد کا ہے
(۴) اَلْمَشْيُ مُفِيْدٌ	پیدل چلنا فائدہ مند ہے
(۵) اَلْعَدْلُ مَحْمُوْدٌ	انصاف کرنا قابل تعریف ہے
(۶) اَلظُّلْمُ مَذْمُوْمٌ	ظلم کرنا مذموم ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ مُكَوَّنٌ مِنْ اِسْمَيْنِ ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْاِسْمَ الْاَوَّلَ فِي كُلِّ مِثَالٍ وَجَدْتَهُ اَصْلاً بِنَفْسِهٖ وَلَيْسَ مَأْخُوْذاً مِنْ غَيْرِهٖ ، وَيُسَمّٰى اِسْماً جَامِداً . وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْاِسْمِ الثَّانِي وَجَدْتَهُ مَاخُوْذاً وَمُشْتَقًّا مِنْ غَيْرِهٖ ، وَيُسَمّٰى اِسْمًا مُشْتَقًّا ، فَثَائِرٌ مَأْخُوْذًا مِنَ الثَّوْرَانِ ، وَمَقْطُوْعٌ مِنَ الْقَطْعِ ، وَقَصِيْرٌ مِنَ الْقِصَرِ وَهَلُمَّ جَرًّا.

دی گئی مثالوں میں سے ہر مثال دو اسموں سے بنائی گئی ہے ہر مثال میں جب آپ پہلے اسم میں غور وفکر کریں تو اس کو اپنی اصل ہی پائیں گے اور وہ اپنے کسی غیرہ سے بنایا نہیں گیا، اور اس کا نام جامد رکھا گیا ہے، اور جب دوسرے اسم کی طرف غور وفکر کریں تو آپ اس کو اپنے غیر سے بنایا ہوا اور مشتق پائیں گے اور اس کا نام مشتق رکھا گیا ہے، پس ثائر یہ الثوران سے بنایا گیا ہے اور مقطوع القطع سے بنایا ہے اور قصیر القصر سے بنایا گیا ہے، اسی طرح باقی مثالوں میں ہے۔

اِرْجِعْ إِلَى الْاَسْمَاءِ الْجَامِدَةِ فِی صُدُوْرِ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ ، تَجِدْ مِنْهَا مَا يَدُلُّ عَلٰى ذَاتٍ (۱) كَمَا فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰى ، وَمِنْهَا مَا يَدُلُّ عَلٰى مَعْنًى (۲) مُجَرَّدٍ عَنِ الزَّمَانِ كَمَا فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ ، وَيُسَمَّى النَّوْعُ الْاَوَّلُ اِسْمَ ذَاتٍ ، وَالنَّوْعُ الثَّانِی اِسْمَ مَعْنًى ، وَمِنْ هٰذَا النَّوْعِ الثَّانِی مَصَادِرُ الْمُشْتَقَّاتِ وَاُصُوْلُهَا .

اب آپ دی گئی مثالوں کے شروع میں موجود اسمائے جامد کی طرف لوٹیں تو آپ ان میں سے ہر ایک ذات پر دلالت کرنے والا پائیں گے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہے اور ان میں سے بعض وہ ہیں کہ جو ایسے معنی پر دلالت کرتے ہیں جو کہ زمانے سے خالی ہوتے ہیں، جیسا کہ آخری تین مثالوں میں ہے، اور پہلی قسم کا نام اسم ذات رکھا جاتا ہے اور دوسری قسم کا نام اسم معنی رکھا جاتا ہے اور اسی دوسری قسم سے مشتقات کے مصادر اور ان کے اصول ہیں۔

(۱) یراد بالذات ما قام بنفسه من الأشياء كرجل وبيت .

(۲) یراد بالمعنی ما قام بغيره كبياض وشجاعة .

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۰۳) اَلْاِسْمُ قِسْمَانِ : جَامِدٌ وَمُشْتَقٌّ .

اسم دو قسم پر ہوتا ہے، جامد اور مشتق۔

(ا) فَالْجَامِدُ مَا لَمْ يُؤْخَذْ مِنْ غَيْرِهٖ ، وَهُوَ نَوْعَانِ: اِسْمُ ذَاتٍ وَاِسْمُ مَعْنًى

پس جامد وہ اسم ہے کہ جو اپنے غیر سے نہ بنایا گیا ہو اور وہ دو قسم پر ہے، اسم ذات اور اسم معنی۔

(ب) وَالْمُشْتَقُّ مَا اُخِذَ مِنْ غَيْرِهٖ .

اور مشتق وہ اسم ہے کہ جو اپنے غیر سے بنایا گیا ہو۔

(۱۰۴) مَصَادِرُ الْمُشْتَقَّاتِ هِیَ الْاُصُوْلُ الَّتِیْ يَكُوْنُ مِنْهَا الْاِشْتِقَاقُ ،

Marfat.com

وَجَمِيْعُهَا مِنْ اَسْمَاءِ الْمَعَانِی .

مشتقات کے مصادر وہ اصول ہیں کہ ان سے ہی اشتقاق ہوتا ہے اور وہ تمام کے تمام اسمائے معانی سے ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اِقْرَءِ الْقَطْعَةَ الْآتِيَةَ ، وَمَيِّزْ فِيْهَا الْاَسْمَاءَ الْجَامِدَةَ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمُشْتَقَّةِ ، وَكَذٰلِكَ مَيِّزْ اَسْمَاءِ الذَّوَاتِ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَعَانِی :

آنے والے قطعہ کو پڑھیں اور اس میں اسمائے جامدہ کو اسمائے مشتقہ سے الگ الگ کریں اور اسی طرح اسمائے ذات کو اسمائے معانی سے الگ الگ کریں۔

قَصَدَ اَبُوْ سَعِيْدِ الصُّوْفِیُّ نِظَامُ الْمُلْكِ ، فَقَالَ لَهٗ: يَا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَتَرْغَبُ فِی اَنْ اَبْنِیَ لَكَ مَدْرَسَةً بِبَغْدَادَ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ لَا يَكُوْنُ فِی مَعْمُوْرِ الْاَرْضِ مِثْلُهَا ، يَبْقٰی بِهَا ذِكْرُكَ إِلٰی اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ ، قَالَ: اِفْعَلْ ، ثُمَّ كَتَبَ إِلٰی وُكَلَائِهٖ بِبَغْدَادَ اَنْ يُمَكِّنُوْهُ مِنَ الْمَالِ ، فَابْتَاعَ بُقْعَةً جَمِيْلَةً عَلٰی شَاطِئِ دِجْلَةَ وَخَطَّ الْمَدْرَسَةَ النِّظَامِيَةَ الْمَشْهُوْرَةَ وَبَنَاهَا اَحْسَنَ بُنْيَانٍ ، وَكَتَبَ عَلَيْهَا اِسْمَ نِظَامِ الْمُلْكِ ، وَابْتَاعَ ضِيَاعاً وَاسِعَةً وَخَانَاتٍ وَحَمَّامَاتٍ وَقِفَتْ عَلَيْهَا ، فَكَمُلَتْ لِنِظَامِ الْمُلْكِ بِذٰلِكَ رِيَاسَةٌ وَسُؤْدُدٌ وَذِكْرٌ جَمِيْلٌ طَبَّقَ الْاَرْضَ خَبَرُهٗ ، وَعَمَّ الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ اَثَرُهٗ ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِی الْقَرْنِ الْخَامِسِ مِنَ الْهِجْرَةِ .

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے جامدہ، اسمائے مشتقہ اسمائے ذوات اور اسمائے معانی کی تعیین الگ الگ درج ذیل ہے۔

Marfat.com

اسمائے جامدہ:

الصوفی	الارض	الساعة	المال
النظامیة	الملک	الهجرة	ذکرک

اسمائے مشتقہ:

قصد	سعید	قال	اترغب	مدرسة
لا یکون	معمور	یبقی	افعل	کتب
وکلائه	ان یمکنوه	کملت		

اسمائے ذات:

ابو سعید	نظام الملک	امیر المومنین	الما ل ، دجلة
بنیان	خانات	حمامات	

اسمائے معانی:

یا	فی	ان ابنی	مثلها	بها	بقعه
جمیلة	شاطئ	ریاسة	وسودُدٌ	خبره	

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَیِّنْ جَمِیْعَ الْاَسْمَاءِ الْمُشْتَقَّةِ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ :

آنے والی عبارت سے اسمائے مشتقہ کو بیان کریں۔

اَلْاَدَبُ زِیْنَةٌ فِی الْغِنٰی ، کَنْزٌ عِنْدَ الْحَاجَةِ ، عَوْنٌ عَلَی الْمُرُوْءَةِ ، صَاحِبٌ فِی الْمَجْلِسِ ، مُؤْنِسٌ فِی الْوَحْدَةِ تَعْمُرُ بِهِ الْقُلُوْبُ الْوَاهِیَةُ ، وَتَحْیَا بِهِ الْاَلْبَابُ الْمَیِّتَةُ ، وَتُنْفِیْذُ بِهِ الْاَبْصَارُ الْکَلِیْلَةُ ، وَیُدْرِکُ بِهِ الطَّالِبُوْنَ مَا یُحَاوِلُوْنَ .

Marfat.com

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے مشتقہ کا بیان۔

صاحب	الابصار	الطالبون	یحاولون	الالباب
تعمر	القلوب	الواهية	مونس	الغنی

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ اِسْمِیَّةٍ اَلْمُبْتَدَأُ فِی الْجُمْلَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ اِسْمُ ذَاتٍ ، وَفِی الْجُمْلَتَیْنِ الْاَخِیْرَتَیْنِ اِسْمُ مَعْنًی .

چار جملے اسمیہ ایسے بنائیں کہ ان میں پہلے دو جملوں میں مبتداء اسم ذات ہو اور دوسرے دو جملوں میں اسم معنی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسمیہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَلرَّجُلُ کَرِیْمٌ (۲) اَلْفَلَّاحُ مُجْتَهِدٌ

(۳) اَلْحُرِّیَةُ نِعْمَةٌ (۴) اَلْمَشْیُ مُفِیْدٌ

(۲) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِیَّةٍ اَلْفَاعِلُ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمُ ذَاتٍ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ اِسْمُ مَعْنًی .

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں فاعل اسم ذات ہو اور مفعول ان میں اسم معنی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) یُحِبُّ زَیْدٌ الْمَشْیَ عَلَی الْاَقْدَامِ (۲) رَأٰی حَامِدٌ کَرَامَةً

(۳) اِزْدَادَ زَیْدٌ الضَّوْءَ

(۳) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِیَّةٍ اَلْفَاعِلُ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمُ مَعْنٰی وَالْمَفْعُوْلُ

Marfat.com

بِهٖ اِسْمُ ذَاتٍ .

تین جملے فعلیہ ایسے بنائیں کہ ان میں فاعل اسم معنی ہو اور مفعول اسم ذات ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) يُنْجِى الصِّدْقُ الرَّجُلَ (۲) يُهْلِكُ الْكِذْبُ الْاِنْسَانَ

(۳) يُعَظِّمُ الْعَدْلُ الْقَاضِىَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ اَلْمُبْتَدَأُ فِى كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُشْتَقٌّ وَخَبَرُهٗ كَذٰلِكَ .

تین اسمیہ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مبتداء اسم مشتق ہو اور اس کی خبر بھی اسی طرح ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَلْخُلَفَاءُ صَالِحُوْنَ (۲) اَلصَّحَابَةُ اَغْنِيَاءٌ (۳) اَلْمَعْلُوْمُ حَاصِلٌ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ اَلْمَفْعُوْلُ الْاَوَّلُ فِى كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ جَامِدٌ ، وَالْمَفْعُوْلُ الثَّانِى اِسْمٌ مُشْتَقٌّ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک پہلا اسم مفعول اسم جامد ہو اور دوسرا مفعول اسم مشتق ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) قَطَعَ حَامِدٌ غُصْنًا مُخْضَرَّةً (۲) اِنْتَشَرَ الْهَوَاءُ الْغُبَارَ الْمُنْجَمِدَةَ

Marfat.com

(۳) اَظْهَرَتِ الشَّمْسُ ضَوْئَهَ نَهَارًا

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِیْ ، وَبَيِّنْ مَا فِيْهِ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْجَامِدَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُشْتَقَّةِ:

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اس میں اسمائے مشتقہ اور اسمائے جامدہ کو بیان کریں۔

فَمَا حَسَنٌ اَنْ يَعْذِرَ الْمَرْءُ نَفْسَهٗ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ سَائِرِ النَّاسِ عَاذِرُ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

''پس کیا ہی اچھی بات ہے کہ آدمی اپنے نفس سے معذرت کرے، حالانکہ تمام لوگوں میں سے کوئی نہیں ہے اس کے لئے عذر کرنے والا''

اسمائے مشتقات:

سَائِرٌ عَاذِرُ اَلنَّاسُ

اسمائے جامدہ:

حَسَنٌ نَفْسَهٗ اَلْمَرْءُ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْمَصْدَرُ

مصدر کی بحث

(ا) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الثُّلاثِيَّةِ

افعال ثلاثی کے مصادر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) صُغْتُ الْقُرْطَ صِيَاغَةً ڈھالا میں نے بالی کو ڈھالنا	(۴) رَحَلَ الْقَوْمُ رَحِيْلاً کوچ کیا قوم نے کوچ کرنا
صَبَغْتُ الثَّوْبَ صِبَاغَةً رنگا میں نے کپڑے کو رنگنا	وَخَدَ الْبَعِيْرُ وَخِيْدًا دوڑا اونٹ تیز دوڑنا
(۲) اَبِيْتُ الضَّيْمَ إِبَاءً انکار کیا میں نے ظلم کا انکار کرنا	(۵) نَعَبَ الْغُرَابُ نَعِيْباً کائیں کائیں کی کوے نے کائیں کائیں کرنا
نَفَرَ الْغَزَالُ نِفَاراً بدکا ہرن بدکنا	بَكَى الطِّفْلُ بُكَاءً رویا بچہ رونا
(۳) خَفَقَ الْقَلْبُ خَفْقَاناً دھڑکا دل دھڑکنا	(۶) خَضِرَ الزَّرْعُ خُضْرَةً کھیتی سرسبز ہوئی سرسبز ہونا
فَاضَ النِّيْلُ فَيْضَاناً بہہ پڑا دریائے نیل خوب بہہ پڑنا	شَهُبَ الْمَهْرُ شُهْبَةً چمکا چاند چمکنا

(۷)

سَعَلَ الْمَرِيْضُ سُعَالاً — کھانسا مریض کھانسنا

دَارَ الرَّأْسُ دُوَاراً — چکرایا سر چکرانا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدَّمَةِ مُنْتَهٍ بِاِسْمٍ دَالٍ عَلٰى حَدَثٍ مُجَرَّدٍ مِنَ الزَّمَانِ ، وَهٰذَا الْاِسْمُ يُسَمّٰى مَصْدَراً ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ هٰذِهِ الْمَصَادِرَ وَاحِداً وَاحِداً وَجَدْتَ اَفْعَالَهَا جَمِيْعَهَا ثُلاثِيَةً ،وَوَجَدْتَهَا مُخْتَلِفَةَ الصِّيَغِ وَالْاَوْزَانِ، فَهِىَ عَلٰى وَزْنِ فِعَالَةٍ فِى الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى حِرْفَةٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فِعَالٍ فِى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى اِمْتِنَاعٍ وَعَلٰى وَزْنِ فَعْلَانَ فِى الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى اِضْطِرَابٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ فِى الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى سَيْرٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ اَوْ فُعَالٍ فِى الطَّائِفَةِ الْخَامِسَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى صَوْتٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فُعْلَةٍ فِى الطَّائِفَةِ السَّادِسَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى لَوْنٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فُعَالٍ فِى الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى دَاءٍ .

دی گئی مثالوں میں سے ہر مثال ایسے اسم پر ختم ہو جو کہ حرف زمان سے حدوث پر دلالت کرتا ہے اور اس اسم کا نام مصدر رکھا جاتا ہے، اور جب آپ ان مصادر میں الگ الگ غور وفکر کریں تو آپ ان کے تمام افعال کو ثلاثی پائیں گے، اور آپ ان کو مختلف صیغوں اور اوزان والا پائیں گے، وہ پہلے گروپ میں فعالة کے وزن پر ہے جہاں وہ حرفت پر دوسرے گروپ میں فعال کے وزن پر ہے جہاں وہ بے چینی واضطراب پر اور چوتھے گروپ میں وہ فعیل کے وزن پر ہے جہاں وہ چلنے پر اور پانچویں گروپ میں وہ فعیل یا فعال کے وزن پر ہے جہاں وہ آواز پر اور چھٹے گروپ میں وہ فعلہ کے وزن پر ہے جہاں وہ لون یعنی رنگ پر اور آخری گروپ میں وہ فعال کے وزن پر ہے کہ جہاں وہ بیماری پر دلالت کرتا ہے۔

وَهُنَاكَ اَوْزَانٌ اُخْرٰى لِمَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الثُّلاثِيَةِ إِذَا لَمْ تَكُنْ دَالَّةً عَلٰى شَىْءٍ مِمَّا تَقَدَّمَ ، وَسَتَرَاهَا مُفَصَّلَةً فِى الْقَوَاعِدِ الْآتِيَةِ ، عَلٰى اَنَّ هٰذِهِ الضَّوَابِطَ كُلَّهَا غَيْرُ مُطَّرِدَةٍ وَإِنَّمَا هِىَ غَالِبِيَّةٌ ، إِذِ الْمَدَارُ فِى مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الثُّلاثِيَةِ عَلَى السِّمَاعِ .

Marfat.com

اور وہاں افعال ثلاثیہ کے مصادر کے دوسرے اوزان بھی ہیں جب دیئے گئے اوزان میں سے کسی پر دلالت نہ ہوتو آپ عنقریب ان کو تفصیل سے آنے والے قواعد میں دیکھ لیں گے اس صورت میں کہ یہ قواعد تمام کے تمام غیر مطردہ ہیں اور یہ اکثریہ ہیں، اس لئے کہ افعال ثلاثی کے مصادر کا مدار سماع پر ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۰۵) اَلْمَصْدَرُ مَا دَلَّ عَلٰی حَدَثٍ مُجَرَّدٍ مِنَ الزَّمَانِ وَهُوَ اَصْلُ جَمِيْعِ الْمُشَقَّاتِ.

مصدر وہ ہے جو دلالت کرے ایسے مجرد حدوث پر کہ جو زمان سے ہو اور وہ تمام مشتقات کی اصل ہے۔

(۱۰۶) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَةِ كَثِيْرَةٌ لَا تُعْرَفُ إِلَّا بِالسَّمَاعِ وَالرُّجُوْعِ إِلٰى كُتُبِ اللُّغَةِ ، غَيْرَ اَنَّ هُنَاكَ ضَوَابِطَ غَالِبِيَّةً اَهَمُّهَا مَا يَأْتِىْ :

افعال ثلاثیہ کے مصادر بہت زیادہ ہیں وہ بغیر سماع کے نہیں پہچانے جاسکتے اور ان سے متعلق لغت کی کتابوں کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اس لئے کہ وہاں پر اکثریہ ضابطہ موجود ہیں ان میں سے اہم کا ذکر آرہا ہے۔

(ا) فِعَالَةٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى حِرْفَةٍ .

فعالة کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا جو کہ حرفت پر دلالت کرے۔

(ب) فِعَالٌ فِيْمَا دَلَّ عَلَى امْتِنَاعٍ .

فعال کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو امتناع پر دلالت کرے۔

(ج) فَعَلَانٌ فِيْمَا دَلَّ عَلَى اضْطِرَابٍ .

فعلان کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو اضطراب پر دلالت کرے۔

(د) فَعِيْلٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى سَيْرٍ .

فعیل کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو سیر پر دلالت کرے۔

Marfat.com

(ھ) فَعِيْلٌ اَوْ فُعَالٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى صَوْتٍ .

فعیل یا فعال کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو صوت (آواز) پر دلالت کرے۔

(و) فُعْلَةٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى لَوْنٍ .

فعلة کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو لون (رنگ) پر دلالت کرے۔

(ز) فُعَالٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى داءٍ .

فعال کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو بیماری پر دلالت کرے۔

وَإِذَا لَمْ يَدُلُّ الْمَصْدَرُ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَالْغَالِبُ :

اور جب مصدر ان میں سے کسی چیز پر دلالت نہ کرے تو غالب یہ ہے کہ:

(ا) فِيْ فَعُلَ اَنْ يَكُوْنَ مَصْدَرُهٗ عَلٰى فَعُوْلَةٍ اَوْ فَعَالَةٍ كَسَهُوْلَةٍ وَفَصَاحَةٍ .

فعل میں وہ مصدر فعولہ یا فعالة کے وزن پر ہو جیسے سهولة اور فصاحة۔

(ب) وَفِي فَعِلَ اللَّازِمِ اَنْ يَكُوْنَ مَصْدَرُهٗ عَلٰى فَعَلٍ كَفَرَحٍ وَعَطَشٍ .

اور فعل لازم میں یہ کہ اس کا مصدر فعل کے وزن پر ہو، جیسے فرح اور عطش.

(ج) وَفِي فَعَلَ اللَّازِمِ اَنْ يَكُوْنَ مَصْدَرُهٗ عَلٰى فُعُوْلٍ كَقُعُوْدٍ وَجُلُوْسٍ .

اور فعل لازم میں یہ کہ اس کا مصدر فعول کے وزن پر ہو جیسے قعود اور جلوس.

(د) وَفِي الْمُتَعَدِّي مِنْ فَعِلَ وَفَعَلَ اَنْ يَكُوْنَ مَصْدَرُهٗ عَلٰى فَعْلٍ كَفَهْمٍ وَفَتْحٍ .

اور متعدی میں فعل اور فعل سے کہ یہ اس کا مصدر فعل کے وزن پر ہو جیسے کہ فهم اور فتح ۔

☆☆☆☆☆

(۲) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الرُّبَاعِيَّةِ

افعال رباعیہ کے مصادر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَكْرَمْتُ الضَّيفَ إِكْرَاماً میں نے مہمان کا اکرام کیا اکرام کرنا	(۳) جَادَلْتَ جِدَالاً اَوْ مُجَادَلَةً تو نے لڑائی کی لڑائی کرنا
اَرْشَدْتُ النَّاسَ إِرْشَاداً میں نے لوگوں کی راہنمائی کی رہنمائی کرنا	سَابَقْتُ سِبَاقاً اَوْ مُسَابَقَةً میں نے سبقت کی سبقت کرنا
(۲) هَذَّبْتُ الْوَلَدَ تَهْذِيباً میں نے لڑکے کو تہذیب سکھائی تہذیب سکھانا	(۴) دَحْرَجْتُ الْكُرَةَ دَحْرَجَةً میں نے گیند کو لڑھکایا لڑھکانا
رَتَّبْتُ الْاَثَاثَ تَرْتِيباً میں نے سامان کو ترتیب دیا ترتیب دینا	بَعْثَرْتُ الْوَرَقَ بَعْثَرَةً میں نے کاغذ کو الٹ پلٹ کیا الٹ پلٹ کرنا
(۵) وَسْوَسَ الْحَلْيُ وَسْوَسَةً اَوْ وِسْوَاسًا کھنکے زیورات کھنکنا	
زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زَلْزَلَةً اَوْ زِلْزَالاً ہلی زمین ہلنا	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْاَخِيرَةُ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا مَصَادِرُ وَجَمِيعُ اَفْعَالِهَا رُبَاعِيَّةٌ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ صِيَغَهَا وَاَوْزَانَهَا وَجَدْتَهَا مُخْتَلِفَةً بِحَسْبِ اِخْتِلَافِ صِيَغِ الْاَفْعَالِ.

دی گئی مثالوں میں آخری اسماء تمام کے تمام مصادر ہیں اور ان تمام کے افعال رباعی ہیں اور جب آپ ان کے صیغوں اور اوزان میں غور کریں تو آپ ان کو افعال کے صیغوں کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف پائیں گے۔

Marfat.com

فَفِی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی حَیْثُ الْاَفْعَالِ مَوَازِنَةٌ لِاَفْعَلَ جَاءَتِ الْمَصَادِرُ عَلٰی إِفْعَالٍ ، وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ حَیْثُ الْاَفْعَالِ مَوَازِنَةٌ لِفَعَّلَ جَاءَتِ الْمَصَادِرُ عَلٰی وَزْنِ تَفْعِیْلٍ ، وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ حَیْثُ الْاَفْعَالِ عَلٰی وَزْنِ فَاعَلَ جَاءَتِ الْمَصَادِرُ عَلٰی فِعَالٍ اَوْ مُفَاعَلَةٍ ، وَفِی الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ حَیْثُ الْفِعْلِ رُبَاعِیٌّ مُجَرَّدٌ غَیْرُ مُضَعَّفٍ جَاءَتِ الْمَصَادِرُ عَلٰی فَعْلَلَةٍ ، وَفِی الطَّائِفَةِ الْاَخِیْرَةِ حَیْثُ الْاَفْعَالِ رُبَاعِیَّةٌ مُضَعَّفَةٌ جَاءَتِ الْمَصَادِرُ عَلٰی فَعْلَلَةٍ اَوْ فِعْلَالٍ .

پس پہلے گروہ میں جہاں افعال وزن کے اعتبار سے افعل کے وزن پر ہیں تو وہاں مصادر افعال کے وزن پر ہوں گے اور دوسرے گروپ میں جہاں افعال فعل کے وزن پر ہیں تو وہاں مصادر تفعیل کے وزن پر ہوں گے اور تیسرے گروپ میں جہاں افعال فاعل کے وزن پر ہیں تو وہاں مصادر فعال اور مفاعلة کے وزن پر ہوں گے اور چوتھے گروپ میں جہاں فعل رباعی مجرد ہے بغیر تضعیف کے ہے وہاں مصدر فعللة کے وزن پر آئیں گے اور آخری گروپ میں جہاں افعال رباعیہ مضاعف ہیں وہاں مصادر فعللة اور فعلال کے وزن پر ہوں گے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۰۷) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الرُّبَاعِیَّةِ قِیَاسِیَّةٌ ، وَتَخْتَلِفُ اَوْزَانُهَا بِاِخْتِلَافِ صِیَغِ الْاَفْعَالِ .

افعال رباعیہ کے مصادر قیاسی ہیں اور ان کے افعال صیغوں کے مختلف ہونے سے مصادر مختلف ہوجاتے ہیں۔

(ا) فَاِنْ كَانَ الْفِعْلُ عَلٰی وَزْنِ اَفْعَلَ فَمَصْدَرُهٗ عَلٰی إِفْعَالٍ . (۱)

پس اگر فعل افعل کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر افعال کے وزن پر ہوگا۔

(۱) إذا كانت عين الفعل الفاً كاقام واَعان، حذفت الف الافعال من مصدره، وعوض عنها تاء فی الآخر ، فيقال اقامة واعانة .

Marfat.com

(ب) وَإِنْ كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَعَّلَ فَمَصْدَرُهٗ عَلٰى تَفْعِيْلٍ . (۱)

اوراگر فعل فعل کے وزن پر ہوتو اس کا مصدر تفعیل کے وزن پر ہوگا۔

(۱) اذا كانت لام الفعل الفاً كولّى وربىً،حذفت ياء التفعيل من المصدر وعوض عنها تاء فی آخره ، فيقال تولية وتربية .

(ج) وَإِنْ كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَاعَلَ فَمَصْدَرُهٗ عَلٰى فِعَالٍ اَوْ مُفَاعَلَةٍ .

اوراگر فاعل کے وزن پر ہوتو اس کا مصدر فعال اور مفاعلہ کے وزن پر ہوگا۔

(د) وَإِنْ كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَعْلَلَ فَمَصْدَرُهٗ عَلٰى فَعْلَلَةٍ إِلَّا إِذَا كَانَ مُضَعَّفاً فَيَجُوْزُ فِى مَصْدَرِهٖ فِعْلَالٌ اَيْضاً .

اوراگر فعلل کے وزن پر ہوتو اس کا مصدر فعللہ کے وزن پر ہوگا مگر یہ کہ جب وہ مضاعف ہوتو پھر جائز ہے کہ اس کا مصدر فعلال بھی ہوگا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الْخُمَاسِيَّةِ وَالسُّدَاسِيَّةِ

افعال خماسی اور سداسی کے مصادر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اِشْتَدَّ الْبَرْدُ اِشْتِدَاداً سردی سخت پڑی سخت پڑنا		(۴) اِسْتَكْبَرَ الْجَاهِلُ اِسْتِكْبَاراً جاہل نے تکبر کیا تکبر کرنا	
(۲) اِحْمَرَّ الْوَرْدُ اِحْمِرَاراً گلاب کا پھول سرخ ہوا سرخ ہونا		(۵) تَقَدَّمَ الْجَيْشُ تَقَدُّماً لشکر آگے بڑھا آگے بڑھنا	
(۳) اِطْمَأَنَّ الْوَالِدُ اطْمِئْنَاناً والد مطمئن ہوا مطمئن ہونا		(۶) تَنَافَسَ الصُّنَّاعُ تَنَافُساً کاریگروں نے سانس لیا سانس لینا	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْاَخِيْرَةِ فِى الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلِّهَا مَصَادِرُ لِلْاَفْعَالِ الْخُمَاسِيَّةِ وَالسُّدَاسِيَّةِ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا وَجَدْتَهَا إِمَّا مَبْدُوْءَةً بِهَمْزَةِ وَصْلٍ ، وَإِمَّا مَبْدُوْءَةً بِتَاءٍ زَائِدَةٍ ،وَإِنَّكَ لَتَسْتَطِيْعُ بِنَفْسِكَ اَنْ تَسْتَنْبِطَ اَوْزَانَ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ بِمُوَازِنَةٍ يَسِيْرَةٍ بَيْنَ صِيَغِهَا وَصِيَغِ اَفْعَالِهَا الْمَاضِيَةِ .

دی گئی مثالوں میں آخری کلمات تمام کے تمام افعال خماسی اور سداسی کے مصادر ہیں ،اور جب آپ ان میں غور کریں تو آپ ان کو یا تو ہمزہ وصلی سے شروع ہوتا ہوا پائیں گے یا تائے زائد سے شروع ہوتا ہوا پائیں گے اور آپ اس بات پر بذات خود قدرت رکھتے ہیں کہ آپ ان مصادر کے اوزان کا استنباط آسانی کے ساتھ انکے صیغوں اور ان افعال ماضی کے صیغوں کے مابین غور وفکر کر کے۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۰۸) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الْخُمَاسِيَّةِ وَالسُّدَاسِيَّةِ قِيَاسِيَّةٌ ، وَتَأْتِیْ عَلٰی وَزْنَیْنِ.

افعال خماسی اور سداسی کے مصادر قیاسی ہیں اور وہ دو اوزان پر آتے ہیں۔

(ا) إِنْ كَانَتْ مَبْدُوْءَةً بِهَمْزَةِ وَصْلٍ جَاءَتْ عَلٰی وَزْنِ الْمَاضِی مَعَ كَسْرِ ثَالِثَةِ وَزِيَادَةِ اَلِفٍ قَبْلَ آخِرِهٖ . (۱)

اگر وہ ہمزہ وصل کے ساتھ شروع ہو رہے ہوں تو ماضی کے وزن پر آئے گا تیسرے حرف کے کسرہ کے ساتھ اور آخری سے قبل الف زائدہ کے ساتھ۔

(۱) اذا كان الفعل على وزن استفعل و كانت عينه الفاً حذفت الف الاستفعال من مصدره وعوض عنها تاء فی الآخر ، كاستقام واستفاد استفادة .

(ب) وَإِنْ كَانَتْ مَبْدُوْءَةً بِتَاءٍ زَائِدَةٍ جَاءَتْ عَلٰی وَزْنِ الْمَاضِی مَعَ ضَمِّ مَا قَبْلَ الْآخِرِ فَقَطْ .(۲)

اور اگر وہ تائے زائدہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہو تو وہ ماضی کے وزن پر آئے گا صرف آخر سے قبل ضمہ کے ساتھ۔

(۲) اذا كان الفعل على وزن تفعل اَوْ تفاعل و كانت لامه ألفا، قلبت الألف فی المصدر یاء و كسر ما قبلها ، كتأنی تَأنِیاً وتَوَالی توالیاً .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

بَيِّنِ الْمَصَادِرَ الْوَارِدَةَ فِی الْعِبَارَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ ، وَاذْكُرِ الضَّابِطَ لِكُلٍّ مِنْهَا:

دونوں عبارتوں میں آنے والے مصادر کو بیان کریں اور ان میں سے ہر ایک کے لئے ضابطہ بیان کریں۔

(ا) قَالَ اَحَدُ الْفَلَاسَفَةِ : يَنْبَغِی لِلْإِنْسَانِ اَنْ يَتَثَبَّتَ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَ اَوْ يَفْعَلَ،

Marfat.com

فَإِنَّ الرُّجُوْعَ عَنِ السُّكُوْتِ اَحْسَنُ مِنَ الرُّجُوْعِ عَنِ الْكَلاَمِ ، وَالْإِعْطَاءَ بَعْدَ الْمَنْعِ خَيْرٌ مِنَ الْمَنْعِ بَعْدَ الْإِعْطَاءِ ، وَالْإِقْدَامَ عَنِ الْعَمَلِ بَعْدَ التَّفْكِيْرِ وَحُسْنِ التَّثَبُّتِ خَيْرٌ مِنَ الْإِمْسَاكِ عَنْهُ بَعْدَ الْإِقْدَامِ عَلَيْهِ وَالدُّخُوْلِ فِيْهِ .

(۲) سَئَلَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ :اَیُّ الْاُمُوْرِ اَشَدُّ تَاْيِيْداً لِلْعَقْلِ ، وَاَيُّهَا اَشَدُّ إِضْرَاراً بِهٖ ؟ فَقَالَ: اَشَدُّهَا تَأْيِيْداً لَهُ ثَلاَثَةُ اَشْيَاءٍ: مَشَاوَرَةُ الْعُلَمَاءِ ، وَتَجْرِيْبُ الْاُمُوْرِ ، وَحُسْنُ التَّثَبُّتِ ، وَاَشَدُّهَا إِضْرَاراً بِهٖ ثَلاَثَةُ اَشْيَاءٍ : اَلتَّعَجُّلُ ، وَالتَّهَاوُنُ ، وَالْإِسْتِبْدَادُ .

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مصادر کا ذکر۔

الرجوع ، السکوت ، المنع ، الدخول ، یہ تمام مصادر ثلاثی مجرد سے ہیں۔

الاعطاء ، الاقدام ، الامْسَاک ، اَشَدُّ اِضْرَاراً به ، یہ تمام افعال کے مصادر ہیں۔

التکفیر ، اَشَدُّ تاییداً ، تجریب ، یہ باب تفعیل کے مصادر ہیں۔

اَلتَّثَبُّتُ ، اَلتَّعَجُّلُ ، یہ باب تفعل کے مصادر ہیں۔

اَلتَّهَاوُنُ ، یہ باب تفاعل کا مصدر ہے۔

اَلْإِسْتِبْدَاد ، یہ باب استفعال کا مصدر ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنِ السَّبَبَ الَّذِی مِنْ اَجْلِهٖ جَاءَ كُلُّ مَصْدَرٍ مِنَ الْمَصَادِرِ الْآتِيَةِ عَلَى الْوَزْنِ الَّذِیْ تَرَاهُ ، وَاذْكُرْ فِعْلَهُ :

آنے والے مصادر میں سے ہر مصدر کی وجہ کو بیان کریں ، اس وزن کے مطابق جو آپ سبق میں پڑھ چکے ہیں ۔اور پھر اس مصدر کا فعل ذکر کریں۔

زِرَاعَةٌ	دُكْنَةٌ	نُعَاقٌ	حِدَادَةٌ	زُرْقَةٌ
ثَوَرَانٌ	غَلَيَانٌ	بَذْلٌ	ضَجِيْجٌ	نُهُوْضٌ

صُدَاعٌ	صَهِيْلٌ	ذَمِيْلٌ(نوع من السير)	دَبِيْبٌ	خُوَارٌ
رُكُوْعٌ	اَمْنٌ	نَبَاهَةٌ	عُذُوْبَةٌ	زُكَامٌ

حل:

دیئے گئے مصادر کی وجہ اوران کے فعل کا ذکر درج ذیل ہے۔

مصادر	وزن	وجہ	فعل
زِرَاعَةٌ	فِعَالَةٌ	حرفت کے لئے آتا ہے	زَرَعَ
حِدَادَةٌ	//	// // //	حَدَدَ
ثَوْرَانٌ	فَعْلَانٌ	اضطراب پر دلالت کے لئے آتا ہے	ثَوَرَ، ثَارَ
غَلَيَانٌ	//	// // //	غَلَىَ ،غَلٰى
صُدَاعٌ	فُعَالٌ	بیماری پر دلالت کے لئے آتا ہے	صَدَعَ
نُعَاقٌ	//	// // //	نَعَقَ
رُكُوْعٌ	فُعُوْل	کیفیت پر دلالت کے لئے آتا ہے	رَكع
نُهُوْضٌ	فُعُوْلٌ	// // //	نَهَضَ
دُكْنَةٌ	فُعْلَةٌ	لون پر دلالت کے لئے آتا ہے	دَكَنَ
زُرْقَةٌ	//	// // //	زَرَقَ
صَهِيْلٌ	فَعِيْلٌ	آواز پر دلالت کے لئے آتا ہے	صَهَلَ
ضَجِيْحٌ	//	// // //	ضَجَحَ
ذَمِيْلٌ	فَعِيْلٌ	سیر پر دلالت کے لئے آتا ہے	ذَمَلَ
دَبِيْبٌ	//	// // //	دَبَّ
نَبَاهَةٌ	فَعَالَةٌ	آواز پر دلالت کے لئے آتا ہے	نَبَهَ

Marfat.com

خُوَارٌ	فُعَالٌ	// // //	خَوُرَ
زُكَامٌ	فُعَالٌ	آواز وغیرہ پر دلالت کے لئے آتا ہے	زَكَمَ
بَزْلٌ	فَعْلٌ	فعل متعدی مستعمل ہوتا ہے	بَذَلَ
اَمْنٌ	//	// // //	اَمِنَ
عَذُوْبَةٌ	فَعُوْلَةٌ	// // //	عَذُبَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

بَيِّنِ السَّبَبَ الَّذِیْ مِنْ اَجْلِهٖ جَاءَ كُلُّ مَصْدَرٍ مِنَ الْمَصَادِرِ الْآتِيَةِ عَلَى الْوَزْنِ الَّذِیْ تَرَاهُ ، وَاذْكُرْ فِعْلَهٗ :

اس سبب کو بیان کریں کہ جس کی وجہ ہر مصدر آیا ہوا ہے آنے والے مصادر میں اس وزن پر جو آپ دیکھ چکے ہیں اور اس کا فعل ذکر کریں۔

زَمْجَرَةٌ	إسلام	مجاملة	إقدام	تفكير
إملاء	مسابقة	تَلْبِيَة	نِزَالٌ	تكسير
معاشرة	خصام	تَمْتَمَة	اِنْهِزَام	سَيْطَرة
استعلاء	تعلُّمٌ	تَادُّب	انتصار	تفاولٌ

حل:

دیئے گئے مصادر کے اسباب اور ان کے افعال مع اوزان درج ذیل ہیں۔

مصدر	اوزان	سبب	فعل
زَمْجَرَةٌ	فَعْلَلَةٌ	رباعی مجرد	زَمْجَرَ
اِمْلاءٌ	اِفْعَالٌ	ثلاثی مزید	اَمْلَا
مُعَاشَرَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	// // //	عَاشَرَ

Marfat.com

اِسْتِعْلَاءٌ	استفعال	// // //	اِسْتَعلٰی
تَعَلُّم	تَفَعُّلٌ	// // //	تَعَلَّمَ
خِصَامٌ	فِعَالٌ	// // //	خَصَمَ
مُسَابَقَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	// // //	سَابَقَ
مُجَامَلَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	ثلاثی مزید فیہ	جَامَلَ
تَلْبِيَةٌ	تَفْعِلَةٌ، تَفْعِيلٌ	// // //	لَبَّ
تَمْتَمَةٌ	فَعْلَلَةٌ	رباعی مجرد	تَمْتَمَ
تَأَدُّبٌ	تَفَعُّلٌ	ثلاثی مزید	تَأَدَّبَ
اِقْدَامٌ	اِفْعَالٌ	// // //	اَقْدَمَ
نِزَالٌ	فِعَالٌ	// // //	نَازَلَ
اِنْهِزَامٌ	اِنْفِعَالٌ	// // //	اِنْهَزَمَ
اِنْتِصَارٌ	اِفْتِعَالٌ	// // //	اِنْتَصَرَ
تَفْكِيرٌ	تَفْعِيلٌ	// // //	فَكَّرَ
تَكْسِيرٌ	//	// // //	كَسَّرَ
سَيْطَرَ	فَعْلَلَةٌ	رباعی مجرد	سَيْطَرَ
تَفَاوُلٌ	تَفَاعُلٌ	ثلاثی مزید	تَفَاوَلَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

هَاتِ مَصَادِرَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ مَعَ بَيَانِ الْاَسْبَابِ ، وَاسْتَعْمِلْ خَمْسَةَ مِنْهَا فِی جُمْلَةٍ تَامَّةٍ :

آنے والے افعال کے مصادر کو ان کے اسباب کے ساتھ بیان کریں اور ان میں پانچ کو جملوں میں استعمال کریں۔

Marfat.com

طَارَ	حَاکَ	رَحَلَ	کَتَبَ	اِسْتَقَرَّ
اِصْفَرَّ	هَاجَ	تَکَبَّرَ	سَبَّحَ	اَقْبَلَ
اِشْمَأَزَّ	صَعُبَ	هَبَطَ	بَکَی	تَخَاذَلَ
اَصْلَحَ	طَرِبَ	جَرَی	وَقَفَ	طَنَّ

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر درج ذیل ہیں۔

طَیَرَانًا	اِصْفِرَاراً	اِشْمِئْزَازً	اِصْلاَحًا	حَوکًا
حَوَجًا	صُعْبًا	طَرَبًا	رَحْلاً	تَکَبُّرًا
هَبْطًا	جَرْیًا	کَتْبًا	تَسْبِیْحًا	بُکَاءً
وَقْفًا	اِسْتِقْرَارًا	اِقْبَالاً	تَخَاذُلاً	طَنًّا

جملے:

(۱) طَارَ الْغُرَابُ طَیَرَانًا (۲) اِصْفَرَّ وَجْهُ زَیْدٍ اِصْفِرَارًا

(۳) اِسْتَقَرَّ الْمَاءُ اِسْتِقْرَارًا (۴) سَبَّحْتُ اللّٰهَ تَسْبِیْحًا

(۵) وَقَفَ الْقِطَارُ وَقُوْفًا

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِسْتَبْدِلْ بِکُلِّ مَصْدَرٍ مِنَ الْمَصَادِرِ الْآتِیَةِ فِعْلاً مَاضِیاً ، ثُمَّ ضَعْهُ فِی مَکَانِ الْمَصْدَرِ مِنْ کُلِّ تَرْکِیْبٍ :

آنے والے مصادر میں سے ہر مصدر کو فعل ماضی سے بدلیں پھر اس پر ترکیب میں مصدر کی جگہ پر رکھیں۔

صِیَاحُ الدِّیْکِ	صَرِیْرُ الْقَلَمِ	مُوَاءُ الْهِرِّ	صَلِیْلُ السَّیْفِ
مُرَاوَغَةُ الثَّعْلَبِ	قَصِیْفُ الرَّعْدِ	هَیَجَانُ الشَّرِّ	خَرِیْرُ الْمَاءِ

Marfat.com

حَفِيْفُ الشَّجَرِ	شُجَاعَةُ الْاَسَدِ	زَفِيْرُ النَّارِ	تَغْرِيْدُ الطَّائِرِ
هَدِيْرُ الْحَمَامِ	خِدَاعُ الْمُنَافِقِ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	

حل:

دی گئی تراکیب میں مصادر کی جگہ پر افعال کا استعمال۔

صَاحَ الدِّيْكُ	شَجَعَ الْاَسَدُ	زَفَرَتِ النَّارُ
صَرَّ الْقَلَمُ	قَصَفَ الرَّعْدَ لَيْلاً وَ نَهَارًا	غَدَّدَ الطَّائِرُ
مَاءَ الْهِرُّ	هَاجَ الشَّرُّ فِی قَلْبِ الْاَحْمَقِ	هَدَيرَ الحَمَامُ
صَلَّ السَّيْفِ فِی الْحَرْبِ	خَرَّ الْمَاءُ	خَادَعَ الْمُنَافِقُ
رَاوَغَ الثَّعْلَبَانِ	حَفَّ الشَّجَرُ	طَلَعَتِ الشَّمْسُ

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ مَصَادِرَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ وَزْنُ كُلَّ مَصْدَرٍ وَضَعْهُ فِی جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے افعال کے مصادر لائیں اور ہر ایک مصدر کا وزن بتائیں اور اس کو مفید جملے میں رکھیں۔

اَفَادَ	عَزَّى	اَعَادَ	اِسْتَهَانَ	تَغَاضَى
تَوَلّٰى	تَمَادَى	اِهْتَدَى	تَعَدَّى	اِسْتَمَالَ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق افعال کی مصادر کی طرف تبدیلی درج ذیل ہے۔

اِفَادَةً	تَعْزِيَةً	اِعَادَةً	اِسْتِهَانَةً
تَغَاضِيًا	تَوَلِّيًا	اِهْتِدَاءً	تَعَدِّيًا
	اِسْتِمَالاً		

اَفَادَنِی دَرْسُکَ اِفَادَةً تَامَّةً	عَزَّنِیْ جَارِیْ عَلٰی مَوْتِی اَبِیْ تَعْزِیَةً
اَعَادَ زَیْدٌ کَلَامَهٗ اِعَادَةً حَسَنَةً	لِمَ اِسْتَهَانَ خَالِدٌ صَدِیْقَةً
تَغَاضَی زَیْدٌ عَنْ حِفْظِ دُرُوْسِهٖ	تَمَادَی زَیْدٌ فِی اَمْرِهٖ
تَعَدَّی حَامِدٌ فِی عَمَلِهٖ	تَوَلَّی زَیْدٌ عَنِّی تَوَلِّیًا مُسْتَکْرِهًا
اِسْتَمَلَ الصَّائِدُ عَیْنَ الْغَزَالِ بِالرُّمْحِ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ بِکُلٍّ مِنْهَا مَوْصُوْلٌ تَشْتَمِلُ صِلَتُهٗ عَلٰی مَصْدَرٍ مِنْ مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الرُّبَاعِیَةِ ، وَرَاعِ اَنْ تَکُوْنَ الْمَصَادِرُ الَّتِی تَأْتِیْ بِهَا فِی الْجُمَلِ مُخْتَلِفَةَ الصِّیَغِ .

چار ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم موصول ہو اور اس کا صلہ افعال رباعیہ کے مصادر سے ہو اور جن مصادر کو آپ لائیں تو ان میں اس بات کی بھی رعایت رکھیں کہ وہ مختلف صیغے ہوں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) جَاءَنِیْ رَجُلٌ اَلَّذِیْ دَحْرَجَ الْحَجَرَ مِنَ الْجَبَلِ.

(۲) ذَهَبَ النَّاسُ الَّذِیْنَ اِحْرَنْجَمُوْا فِی هٰذَا الْمَسْجِدِ.

(۳) هَرَبَ الْوَلَدُ الَّذِی اِقْشَعَرَّ جِسْمُهٗ بِرُؤْیَةِ الْاَسَدِ.

(۴) سَرَقَ رَجُلٌ الَّذِی قَلْنَسَ الْقَلَنْسُوَةَ الْخَضْرَآءَ .

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِشْرَحِ الْبَیْتَ الْآتِی وَاَعْرِبْهُ ، ثُمَّ تَکَلَّمْ عَلٰی مَا فِیْهِ مِنْ مَصَادِرَ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں پھر ان میں آنے والے مصادر

Marfat.com

کے متعلق کلام کریں۔

إِنَّا لَفِی زَمَنٍ تَرُکُ الْقَبِیْحِ بِهٖ مِنْ اَکْثَرِ النَّاسِ إِحْسَانٌ وَإِجْمَالٌ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق شعر کا حل

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

"بے شک ہم ایک ایسے زمانے میں ہیں کہ جس میں اس سے متعلق ناپسندیدہ چیزوں کا ہونا اکثر لوگوں کی طرف سے ایک اچھائی اور خوبصورتی کا فعل ہے"

مصادر:

تَرُکُ..... یہ مصدر ہے ثلاثی مجرد سے۔

اِحْسَان اور اِجْمَالٌ ..... یہ دونوں باب افعال سے مصدر ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

إِعْمَالُ الْمَصْدَرِ

مصدر کو عمل دینے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) يَسُرُّنِی شُكْرُكَ الْمُنْعِمَ .

خوش کرتا ہے مجھ کو تیرا انعام کرنے والے کا شکریہ ادا کرنا۔

عِقَابُكَ الْمُذْنِبَ رَادِعٌ لَهُ .

تیرا گناہ گار کو سزا دینا اس کو روک دینے والا ہے۔

إِطَاعَتُكَ الرَّئِيسَ فَضِيْلَةٌ .

تیرا سردار کی اطاعت کرنا اچھی بات ہے۔

(۲) تَحْسُنُ بِكَ مُكَافَأَةٌ كُلَّ مُحْسِنٍ .

ہر محسن کی مدد کرنا تیری وجہ سے اچھا ہے۔

نَحْنُ فِی اِنْتِظَارِ اَنْبَاءَ الْبَرِيْدِ .

ہم ڈاکیے کی خبر دینے کے انتظار میں ہیں۔

وَاجِبٌ عَلَيْنَا تَشْجِيْعٌ كُلَّ مُجْتَهِدٍ .

ہم پر لازم ہے کہ ہم ہر محنت کرنے والے کی حوصلہ افزائی کریں۔

(۳) عَمُّكَ حَسَنُ التَّهْذِيْبِ اَبْنَاءَهُ .

تیرا چچا اچھی تہذیب سکھانے والا ہے اپنے بیٹوں کو۔

اَلْعَاقِلُ شَدِيْدُ الْحُبِّ وَطَنَهُ .

عقل مند آدمی اپنے وطن سے بہت محبت کرنے والا ہوتا ہے۔

اَخُوْكَ كَثِيْرُ الْاِتْقَانِ عَمَلَهُ .

تیرا بھائی اپنے کام کا بہت یقین رکھنے والا ہے۔

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

يَشْتَمِلُ كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدَّمَةِ عَلٰى مَصْدَرٍ، وَلَوْ اَنَّكَ حَاوَلْتَ اَنْ تَضَعَ مَكَانَ هٰذَا الْمَصْدَرِ " اَنْ وَالْفِعْلَ " اَوْ " مَا وَالْفِعْلَ" لَوَجَدْتَ مُسْتَطَاعاً ، فَإِنَّهُ يَصِحُّ فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً اَنْ تَقُوْلَ "يَسُرُّنِىْ اَنْ شَكَرْتَ الْمُنْعِمَ "إِنْ اَرَدتَ الْمُضِىَّ ، اَوْ "يَسُرُّنِى اَنْ تَشْكُرَ الْمُنْعِمَ " اِنْ اَرَدْتَ الْاِسْتِقْبَالَ، اَوْ "يَسُرُّنِى مَا تَشْكُرُ الْمُنْعِمَ" اِنْ اَرَدْتَ الْحَالَ .

دی گئی مثالوں میں سے ہر ایک مثال مصدر پر مشتمل ہے اگر چہ آپ درمیان میں اس بات کو حائل کریں کہ اس مصدر کی جگہ پر اَنْ اور فعل یا مَا اور فعل کو رکھ دیں تو البتہ آپ ضرور اس کی گنجائش پائیں گے ۔ پس بے شک وہ پہلی مثال میں درست ہے مثال کے طور پر آپ کہیں کہ " یسرنی ان شکرت المنعم "اگر آپ نے ماضی کا ارادہ کیا ہو، یا آپ کہیں کہ " یسرنی ان تشکر المنعم " اگر آپ نے استقبال کا ارادہ کیا ہو یا آپ کہیں کہ " یسرنی ما تشکر المنعم " اگر آپ نے حال کا ارادہ کیا ہو۔

اُنْظُرْ إِلٰى هٰذِهِ الْمَصَادِرِ مِنْ حَيْثُ عَمَلِهَا ، تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا عَامِلاً عَمَلَ فِعْلِهِ ، سَوَاءٌ اَكَانَ مُضَافاً كَمَا فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى. (۱) اَمْ مُنَوَّناً كَمَا فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ ، اَمْ مَحَلًّى بِأَلْ كَمَا فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ غَيْرَ اَنَّ إِعْمَالَ الْمُضَافِ اَكْثَرُ مِنْ إِعْمَالِ الْمُنَوَّنِ ، وَإِعْمَالَ الْمُنَوَّنِ اَكْثَرُ مِنْ إِعْمَالِ الْمَحَلِّى بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ .

(۱) الاکثر ان یضاف المصدر الی فاعله ثم یاتی المفعول بعد ذلك منصوباً کما فی امثلة الطائفة الاولٰی، وقد یضاف المصدر الی مفعوله ویأتی الفاعل بعد ذلك مرفوعا نحو أعجبنی اکرام الضیف مضیفه ، وذلك قلیل .

آپ ان مصادر کی طرف ان کے مصادر کی حیثیت سے دیکھیں ۔ تو آپ ان میں

Marfat.com

سے ہر ایک اپنے فعل کا عمل کرنے والا پائیں گے۔ برابر ہے کہ وہ مضاف ہو جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں گزر چکا ہے، یا وہ تنوین دیئے گئے ہو جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثالوں میں ہے۔ یا پھر ان کے شروع میں الف لام کا اضافہ کر دیا گیا ہو جیسے کہ آخری گروپ کی مثالوں میں ہے، سوائے اس کے کہ بیشک مضاف کا عمل دینا زیادہ ہوتا ہے منون سے اور منون کا عمل دینا زیادہ ہوتا ہے معرف باللام مصدر سے۔

وَهٰذَا اَحَدُ مَوْضِعَيْنِ يَعْمَلُ فِيْهِمَا الْمَصْدَرُ عَمَلَ فِعْلِهِ ، ثَانِيْهِمَا اَنْ يَنُوْبَ مَنَابَ الْفِعْلِ ، نَحْوَ تَرْكاً الْإِهْمَالَ ، وَإِطْعَاماً الْفُقَرَآءَ . وَلَوْ اَنَّكَ تَتَبَّعْتَ جَمِيْعَ الْمَصَادِرِ الْعَامِلَةِ عَمَلَ الْفِعْلِ لَمْ تَجِدْ لِهٰذَيْنِ الْمَوْضِعَيْنِ ثَالِثاً،فَلاَ عَمَلَ لِلْمَصْدَرِ الْمُؤَكِّدِ نَحْو "ضَرَبْتُ ضَرْباً الْخَادِمَ" وَلاَ الْمَصْدَرِ الْمُبَيِّنِ لِلْعَدَدِ نَحْوُ "زُرْتُ زِيَارَتَيْنِ الْمَرِيْضَ" (۱) وَلاَ الْمَصْدَرِ الدَّالِ عَلَى التَّشْبِيْهِ نَحْوُ لِلسَّيَارَةِ صَوْتٌ صَوْتُ الرَّعْدِ ، فَإِنَّ كُلًّا مِنْ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ الثَّلاَثَةِ لاَيَصِحُّ تَقْدِيْرُهُ بِاَنْ والْفِعْل اَوْ مَا والْفِعْل، وَلَيْسَ نَائِباً عَنْ فِعْلِهِ ، فَإِنْ أُتِيَ بَعْدَ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ مَعْمُوْلٌ كَانَ الْعَمَلُ فِيْهِ الْفِعْلَ لاَ الْمَصْدَرَ .

(۱) اما المصدر المبين للنوع فيعمل نحو اكرمتك اكرام اَخيك علياً .

اور یہ دو جگہوں میں سے ایک ایسا مقام ہے کہ ان دونوں میں مصدر اپنے فعل والا ہی عمل کرتا ہے اور دوسرا ان میں سے فعل کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے "ترکا الاهمال" ، اطعاما الفقراء" اور اگر آپ فعل کا عمل کرنے والے مصادر میں ذرا غور و فکر کریں تو آپ ان دو مقامات پر تیسری چیز نہیں پائیں گے۔ پس مصدر مؤکد کا کوئی عمل نہیں ہے جیسے ضربت ضربا الخادم ، اور نہ ہی مصدر مبین للعدد کا کوئی عمل ہے، جیسے زرت زيارتين المريض ، اور نہ ہی اس مصدر کا کہ جو تشبیہ پر دلالت کرے جیسے للسيارة صوت صوت الرعد،

Marfat.com

بے شک ان تینوں مصادر میں سے ہر ایک کے لئے اَنْ اور فعل اور مَـا اور فعل کو مقدر کرنا درست نہیں ہے۔اور نہ ہی اس کے فعل سے متعلق کو قائم مقام ہوتا ہے ،پس اگر ان مصادر میں سے کسی مصدر کے بعد کوئی معمول لایا جائے تو اس عمل فعل کا ہوگا نہ کہ مصدر کا عمل ہوگا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۰۹) . يَعْمَلُ الْمَصْدَرُ عَمَلَ فِعْلِهِ سَوَآءٌ اَكَانَ مُحَلًّى بِأل اَمْ مُضَافاً ، اَمْ مُجَرَّداً مِنْ أل وَالْإِضَافَةِ .

مصدر اپنے فعل والا عمل کرتا ہے برابر ہے کہ وہ الف لام کے ساتھ ہو یا مضاف ہے یا وہ الف لام اور اضافت سے خالی ہو۔

(۱۱۰) يُشْتَرَطُ فِىْ عَمَلِ الْمَصْدَرِ اَنْ يَصْلُحَ تَقْدِيْرُهُ بِأنْ وَالْفِعْل ،اَوْمَا وَالْفِعْلِ ، اَوْ اَنْ يَكُوْنَ نَائِباً عَنْ فِعْلِهِ .

مصدر کے عمل کرنے میں یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے اَنْ اور فعل یا مَـا اور فعل یا کوئی چیز اس فعل کے قائم مقام ہو اس کو مقدر رکھا جائے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْمَصَادِرَ الْعَامِلَةَ وَغَيْرَ الْعَامِلَةِ فِيْمَا يَأتِىْ ، مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ وَضَبْطِ مَعْمُوْلِ الْمَصْدَرِ فِى كُلِّ مِثَالٍ :

آنے والے جملوں میں مصادر عاملہ اور مصادر غیر عاملہ کو بیان کریں اور ہر مثال میں سبب اور مصدر کے معمول کا ذکر کریں۔

(۱) سَاءَنِى ضَرْبُكَ الْخَادِمَ

(۲) لَوْلاَ خَوْفٌ بَاسَكِ لَعَصَيْنَاكَ

(۳) اَهْمَلَ الْعَامِلُ إِهْمَالاً عَمَلَهُ

(۴) لَكَ فَصَاحَةٌ فَصَاحَةُ سَحْبَانَ

Marfat.com

(۵) اَسْعَفْتُ إِسْعَافَيْنِ الْجَرِيْحَ (۶) إِنْقَاذاً الْغَرِيْقَ

(۷) سَرَّنِی إِنْصَافُکَ الضُّعَفَاءَ (۸) اَلْفَلَّاحُ قَلِيْلُ الْإِهْمَالِ وَاجِبَهُ

(۹) اَلْحُوْذِیُّ کَثِيْرُ الرَّحْمَةِ جَوَادَهُ (۱۰) إِغَاثَةً الْمَلْهُوْفِ

(۱۱) اَقَلْتُ إِقَالَةً الْعَاثِرَ (۱۲) آلَمَنِی نَهْرُکَ السَّائِلَ

دیئے گئے جملوں کا حل:

پہلے، دوسرے، چھٹے، ساتویں، آٹھویں، نویں، دسویں اور بارہویں جملے میں موجود مصادر عامل ہیں اس سبب سے کہ ان میں سے ہر ایک یا تو مضاف ہے یا منون ہے یا معرف باللام ہے۔ جبکہ تیسرے، چوتھے، گیارہویں جملے میں مصادر عامل نہیں ہیں اس لئے کہ وہ وہاں پر تاکید کے لئے لائے گئے ہیں اور جو مصدر تاکید کے لئے ہو وہ اپنے فعل والا عمل نہیں کرتا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

مَيِّزِ الْمَصَادِرَ الْمُضَافَةَ إِلَى الْفَاعِلِ مِنَ الْمَصَادِرِ الْمُضَافَةِ إِلَى الْمَفْعُوْلِ بِهِ فِيْمَا يَأْتِیْ :

آنے والے جملوں میں فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہونے والے مصادر الگ الگ کریں۔

(۱) مَا اَبْدَعَ إِنْشَاءَ الرَّسَائِلِ صَدِيْقُکَ .

(۲) إِنْشَادُکَ الْاَشْعَارَ جَمِيْلٌ .

(۳) مَا اَسْرَعُ تَصْدِيقَ الْاَخْبَارَ اَخُوْکَ .

(۴) حُبُّکَ الاَوْطَانَ مِنَ الْإِيْمَانِ .

(۵) مِنْ سُوْءِ التَّرْبِيَّةِ عِصْيَانُ الآبَاءَ بَنُوْهُمْ .

(۶) يَفْرَحُ الإِنْسَان لِقُرْب الصَّدِيْقُ وبُعْدِ الْعُدْوِّ .

(۷) اِنْغِمَاسُ الْمَرْءِ فِی التَّرْفِ يَضُرُّهُ .

(۸) حَسُنَتْ حَالُ الْمَرِيْضِ بَعْدَ شُرْبِ الدَّوَاءَ .

Marfat.com

حل:

دیئے گئے جملوں میں مصادر کی فاعل اور مفعول کی طرف اضافت کی تعیین کا ذکر۔
پہلے جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔
دوسرے جملے میں اضافت فاعل کی طرف ہے۔
تیسرے جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔
چوتھے جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔
پانچویں جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔
چھٹے جملے میں مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہے۔
ساتویں جملے میں مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہے۔
آٹھویں جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ بَدْلَ کُلِّ مَصْدَرٍ مُضَافٍ مِنَ الْمَصَادِرِ الْآتِیَةِ مَرَّةً اَنْ وَالْفِعْلَ ، وَمَرَّةً مَا وَالْفِعْلَ ، وَاذْکُرِ الْفَرْقَ بَیْنَ التَّعْبِیْرَیْنِ فِی الْمَعْنٰی :

آنے والے جملوں میں ہر مصدر مضاف کی جگہ پر ایک مرتبہ اَنْ اور فعل اور ایک مرتبہ مَا اور فعل کو رکھیں اور معنی میں کے دونوں کی تعبیر کے فرق کو بیان کریں۔

(۱) سَاءَنِی عِصْیَانُ الْجُنُوْدُ قُوَادَھُمْ
(۲) صُنْعُکَ الْمَعْرُوْفَ شَرَفٌ لَکَ
(۳) قَنَاعَةُ الْاِنْسَانِ غِنًی
(۴) سَرَّنِی اِجْتِنَابُکَ اَسْبَابَ الشَّرِّ
(۵) مَا اَحْسَنُ تَصْرِیْفُکَ الْاُمُوْرَ
(۶) صُحْبَتُکَ الْجُھَّالَ تَعَبٌ
(۷) عَجِبْتُ مِنْ رُکُوْبِکَ الْاَھْوَالَ
(۸) اَسِفْتُ لِھِجْرِ الصَّدِیْقُ صَدِیْقَهٗ

حل:

دیئے گئے جملوں میں مصادر کی جگہ پر ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

Marfat.com

(۱) سِیْتُ اَنْ عَصَی الْجُنُوْدُ قُوَادَهُمْ (//) سِیْتُ مَا عَصَی الْجُنُوْدُ قُوَادَهُمْ

(۲) شَرَفٌ لَکَ اَنْ تَصْنَعَ الْمَعْرُوْفَ (//) شَرَفٌ لَکَ مَا صَنَعْتَ الْمَعْرُوْفَ

(۳) اَلْغِنَی اَنْ یَقْنَعَ الْاِنْسَانُ (//) اَلْغِنٰی مَا یَقْنَعُ الْاِنْسَانُ

(۴) سَرَرْتُ اَنْ اِجْتَنَبْتَ اَسْبَابَ الشَّرِّ (//) سَرَرْتُ مَا اِجْتَنَبْتَ اَسْبَابَ الشَّرِّ

(۵) مَا اَحْسَنَ اِنْ صَرَّفْتَ الْاُمُوْرَ (//) مَا اَحْسَنَ مَا صَرَّفْتَ الْاُمُوْرَ

(۶) اَلتَّعْبُ اَنْ تَصْحَبَ الْجُهَّالَ (//) اَلتَّعْبُ مَا صَحِبْتَ الْجُهَّالَ

(۷) عَجِبْتُ مِنْ اَنْ رَکِبْتَ الْاَهْوَالَ (//) عَجِبْتُ مِن مَا رَکِبْتَ الْاَهْوَالَ

(۸) اَسِفْتُ اَنْ هَجَرَ الصَّدِیْقُ صَدِیْقَهٗ (//) اَسَفْتُ مَا هَجَرَ الصَّدِیْقُ صَدِیْقَهٗ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ مَصْدَراً مَوْضِعَ اَنْ وَالْفِعْلَ ، اَوْ مَا وَالْفِعْلَ فِی الْاَمْثِلَةِ الْآتِیَةِ ، وَبَیِّنْ مَعْمُوْلَ کُلِّ مَصْدَرٍ :

آنے والے جملوں میں اَنْ اور فعل یا مَا اور فعل کی جگہ پر مصدر کو رکھیں اور ہر مصدر کا معمول بیان کریں۔

(۱) یَسُرُّنِی اَنْ تُنْقِذَ الْغَرِیْقَ

(۲) سَاءَنِی اَنْ فَقَدْتَ الْکِتَابَ

(۳) یُعْجِبُنِی مَا تَفْعَلُ الْخَیْرَ

(۴) اَنْ تَنْصُرَ الْمَظْلُوْمَ مُرُوْءَةٌ

(۵) اَکْبَرْتُکَ لِاَنْ قُلْتَ الْحَقَّ

(۶) اَثْنَیْتُ عَلَیْکَ لِمَا تُوَاسِیْ الْفُقَرَآءَ

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

(۱) یَسُرُّنِی اِنْقَاذُکَ الْغَرِیْقَ.

(۲) سَاءَنِی فَقْدُکَ الْکِتَابَ.

(۳) یُعْجِبُنِی فِعْلُکَ الْخَیْرَ.

(۴) نَصْرُکَ الْمَظْلُوْمَ مُرُوْءَةٌ.

Marfat.com

(۵) اَکْبَرْتُ قَوْلَکَ الْحَقَّ.

(٦) اَثْنَیْتُ عَلَیْکَ لِمُوَاسَأَةِ الْفُقَرَآءَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

اَنِبْ عَنِ الْفِعْلِ فِی جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ مَصْدَراً ، ثُمَّ بَیِّنْ مَعْمُوْلُ الْمَصْدَرِ فِی کُلِّ مِثَالٍ :

آنے والے جملوں میں ہر جملے میں فعل سے مصدر کو نائب بنائیں پھر ہر مصدر کے معمول کو جو ہر مثال میں ہے بیان کریں۔

(۱) اَکْرِمِ الْخَادِمَ

(۲) اِسْقِ الزَّرْعَ

(۳) اَسْعِفِ الْمَرِیْضَ

(۴) اَطْفِئِ النَّارَ

(۵) أَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ

(٦) اِسْتَنْهِضِ الْهِمَمَ

(۷) اِسْتَشِرِ الْعُقَلَآءَ

(۸) اِحْتَرِمِ الْکِبَارَ

(۹) اِفْتَحِ الْاَبْوَابَ

(۱۰) اَنْصِفِ النَّاسَ

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی:

(۱) اِکْرَامَا الْخَادِمَ

(۲) سِقَایَةَ الزَّرْعَ

(۳) اِسْعَافَ الْمَرِیْضَ

(۴) اِطْفَاءَ النَّارَ

(۵) اِیْقَادَا الْمِصْبَاحَ

(٦) اِسْتِنْهَاضَ الْهِمَمَ

(۷) اِسْتِشَارَ الْعُقَلَآءَ

(۸) اِحْتِرَامَا الْکِبَارَ

(۹) فَتْحَا الْاَبْوَابَ

(۱۰) اِنْصَافاً النَّاسَ

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر٦)

(۱) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا مَصْدَرٌ عَامِلٌ عَمَلَ فِعْلِهٖ ، بِحَیْثُ

Marfat.com

يَكُوْنُ مُضَافاً فِی الْاُوْلٰی ، وَمَحَلّٰی بِأل فِی الثَّانِيَةِ ، وَمُجَرَّداً مِنْ أَل وَالْإِضَافَةُ فِی الْاَخِيْرَةِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں مصدر اپنے فعل کا عمل کرنے والا ہو اس حیثیت سے کہ پہلے جملے میں مضاف اور دوسرے میں معرف باللام اور آخری میں الف لام اور اضافت سے خالی ہو۔

(۲) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰی مَصْدَرٍ عَامِلٍ عَمَلَ فِعْلِهٖ ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْمَصْدَرُ فِی الثَّلَاثِ الْاُوْلٰی نَائِباً عَنِ الْفِعْلِ ، وَفِی الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ مُقَدَّراً بِأَنْ وَالْفِعْل أَوْ مَا وَالْفِعْلِ .

چھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایسے مصدر پر مشتمل ہو کہ جو اپنے فعل والا عمل کرنے والا ہو اس حیثیت سے کہ پہلے تین میں فعل کا نائب ہو اور دوسرے تین میں ان میں اَنْ اور فعل یا مَا اور فعل مقدر ہوں۔

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِی كُلٍّ مِنْهَا مَصْدَرٌ مُضَافٌ إِلٰی فَاعِلِهٖ وَالْخَبَرُ مَحْذُوْفٌ وُجُوْباً .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مبتداء ہر ایک میں ایسا مصدر ہو کہ جو مضاف ہو رہا ہو فاعل کی طرف اور اس کی خبر وجوباً محذوف ہو۔

نوٹ:

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے پہلی تمرینوں میں آ چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحِ الْبَيْتِ الآتی،وَهَاتِ الْمَاضِیَ وَالْمُضَارِعَ لِلْمَصَادِرِ الَّتِی اِحْتَوٰی عَلَيْهَا ، ثُمَّ اَعْرِبْهُ .

آنے والی شعر کی وضاحت کریں اور جن مصادر پر مشتمل ہے ان سے ماضی اور مضارع کے صیغے لائیں۔

مَـا اَرَی الْـفَـضْـلَ وَالتَّكَـرُّمَ إِلاَّ كَـفَّكَ الـنَّـفْـسَ عَنْ طِلاَبِ الْفُضُوْلِ

حل:

شعر کا ترجمہ مع وضاحت:

"نہیں دیکھتا میں کوئی خاص اچھائی اور کوئی خاص مہربانی مگر یہ کہ تیرا اپنے نفس کو فضول مطالبات سے روک کر رکھنا"

مصادر کے افعال:

فَضَلَ ، يَفْضُلُ	تَكَرَّم ، يَتَكَرَّمُ	كَفَّ ، يَكُفُّ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْمَصْدَرُ الْمِيْمِیُّ

مصدر میمی

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلْاَفْعَالُ	اَلْمَصَادِرُ الْمِيْمِيَّةُ	اَلْاَفْعَالُ	اَلْمَصَادِرُ الْمِيْمِيَّةُ
(۱) وَعَدَ اس نے وعدہ کیا	مَوْعِدٌ	(۲) رَكِبَ وہ سوار ہوا	مَرْكَبٌ
وَثَبَ وہ کودا	مَوْثِبٌ	قَعَدَ وہ بیٹھا	مَقْعَدَ
وَقَعَ	مَوْقِعٌ	سَعَى اس نے کو	مَسْعَى
(۳) اَكْرَمَ اِزْدَحَمَ	مُكْرَمٌ مُزْدَحَمٌ	اِنْطَلَقَ	مُنْطَلَقٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ طَائِفَةٍ مِنَ الطَّوَائِفِ الثَّلاَثِ الْمُتَقَدِّمَةِ تَشْتَمِلُ عَلٰى نَوْعَيْنِ مِنَ الْكَلِمَاتِ النَّوْعُ الْاَوَّلُ اَفْعَالٌ. اَمَّا النَّوْعُ الثَّانِي فَأَسْمَاءٌ دَالَّةٌ عَلٰى مَعَانٍ مُجَرَّدَةٍ عَنِ الزَّمَانِ، فَهِيَ إِذاً مَصَادِرُ، وَلَمَّا كَانَ كُلٌّ مِنْ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ مَبْدُوْءً بِمِيْمٍ زَائِدَةٍ فِي غَيْرِ الْمُفَاعَلَةِ (۱) سُمِّيَتْ "مَصَادِرَ مِيْمِيَّةً".

(۱) من ذلك يتضح ان المصادر التى على وزن مفاعلة كمشاركة ومعاونة لا تسمى مصادر ميمية.

دیئے گئے تینوں گروپوں میں سے ہر ایک دو طرح کے کلمات پر مشتمل ہے، پہلی

Marfat.com

قسم افعال ہیں، جبکہ دوسری قسم وہ ایسے اسماء ہیں کہ جو زمانے سے خالی معانی پر دلالت کرتے ہیں۔ پس وہ اس وقت مصادر ہوتے ہیں اور ان تمام مصادر میں سے ہر ایک میم زائدہ سے شروع کیا گیا ہو غیر مفاعلہ میں تو اس وقت ان کا نام رکھا جاتا ہے مصادر میمی۔

تَـأَمَّلْ بَعْدَ ذٰلِکَ اَفْعَالَ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی تَجِدُ کُلًّا مِّنْهَا ثُلَاثِیًّا ، مِثَالاً ، صَحِیْحَ اللَّامِ ، مَـحْـذُوْفَ الْـفَـاءِ فِی الْمُضَارِعِ ، وَإِذَا رَجَعْتَ إِلٰی مَـ ـادِرِهَا الْمِیْمِیَّةِ وَجَدْتَهَا عَلٰی وَزْنِ " مَفْعِل " ، بِکَسْرِ الْعَیْنِ.

اس کے بعد آپ پہلے گروپ میں موجود افعال میں غور کریں تو ان میں سے ہر ایک کو ثلاثی پائیں گے اور مضارع میں اس کا لام کلمہ حرف صحیح ہوگا اور فاء کلمہ محذوف ہوگا اور جب آپ ان کے مصادر میمیہ کی طرف لوٹیں تو آپ اس کو مَفْعِل کے وزن پر پائیں گے۔

وَإِذَا تَـدَبَّرْتَ اَفْعَالَ الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ رَأَیْتَ کُلًّا مِّنْهَا ثُلَاثِیًّا لَیْسَ بِمِثَالِ صَحِیْحِ اللَّامِ مَـحْذُوْفُ الْفَاءِ فِی الْمُضَارِعِ . وَبِالرُّجُوْعِ إِلَی الْمَصَادِرِ الْمِیْمِیَّةِ لِهٰذِهِ الْاَفْـعَـالِ تَجِدُهَا عَلٰی وَزْنِ "مَفْعَلْ "بِفَتْحِ الْعَیْنِ ، وَهٰذَا الْوَزْنُ مُطَّرِدٌ فِی کُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ .

اور جب آپ دوسرے گروپ کے افعال میں غور کرتے ہیں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو ثلاثی دیکھتے ہیں کوئی مثال ایسی نہیں ہے کہ جو مضارع میں صحیح اللام اور محذوف الفاء ہو اور انہی افعال کے مصادر میمیہ کی طرف لوٹتے ہوئے آپ ان کو مَفْعَل کے وزن پر (عین کے فتح کے ساتھ) پائیں گے۔ اور یہ وزن اس قسم کے ہر فعل میں ہوگا۔

اُنْـظُرْ إِلَی الْاَفْعَالِ فِی الطَّائِفَةِ الْاَخِیْرَةِ تَجِدُهَا جَمِیْعاً غَیْرَ ثُلَاثِیَّةٍ ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ مَـصَـادِرَهَـا الْـمِیْـمِیَّةَ وَجَدْتَهَا عَلٰی وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ. وَقَدْ تُزَادُ عَلٰی صِیْغَةِ

Marfat.com

الْمَصْدَرِ الْمِيْمِیُ تَاءٌ فِی آخِرِہٖ کَمَا فِی مَضَرَّةٍ وَمَسَرَّةٍ وَمَوْجِدَةٍ وَمَوْعِظَةٍ .

آپ آخری گروپ میں موجود افعال میں غور کریں تو آپ ان تمام کو غیر ثلاثی پائیں گے اور جب آپ ان کے مصادر میمیہ میں غور کریں تو آپ اس کو اسم مفعول کے وزن پر پائیں گے۔اور مصدر میمی کے صیغہ پر آخر میں تاء کو زائد کیا جاتا ہے جیسا کہ مضرة ، مسرة ، موجدة اور موعظة کے کلمات میں ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۱۱) اَلْمَصْدَرُ الْمِيْمِیُّ مَصْدَرٌ مَبْدُوْءٌ بِمِيْمٍ زَائِدَةٍ فِی غَيْرِ الْمُفَاعَلَةِ .

مصدر میمی وہ مصدر ہے کہ جو میم زائدہ کے ساتھ شروع ہوتا ہو غیر مفاعلۃ میں ہونے کی صورت میں۔

(۱۱۲) إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلَاثِيًّا مِثَالاً صَحِيْحَ اللَّامِ مَحْذُوْفُ الْفَاءِ فِی الْمُضَارِعِ ، كَانَ مَصْدَرُهُ الْمِيْمِیُّ عَلٰی وَزْنِ "مَفْعِل "بِكَسْرِ الْعَيْنِ.

جب فعل ثلاثی ہو تو مثال میں مضارع کے اندر حرف لام کلمہ صحیح ہوگا اور فاء کلمہ محذوف ہوگا ،اور اس کا مصدر میمی مَفعِل کے وزن پر ہوگا عین کے کسرہ کے ساتھ۔

(۱۱۳) إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلَاثِيًّا وَلَيْسَ مِثَالاً صَحِيْحَ اللَّامِ مَحْذُوْفَ الْفَاءِ فِی الْمُضَارِعِ ، كَانَ مَصْدَرُهُ الْمِيْمِیُّ عَلٰی وَزْنِ "مَفْعَل" بِفَتْحِ الْعَيْنِ .

جب فعل ثلاثی ہو اور وہ مثال میں سے مضارع کے اندر لام کلمہ حرف صحیح اور فاء کلمہ محذوف نہ ہو،اس کا مصدر میمی مَفعَلُ کے وزن پر ہو عین کے فتحہ کے ساتھ۔

(۱۱۴) إِذَا كَانَ الْفِعْلُ غَيْرَ ثُلَاثِيٍّ كَانَ مَصْدَرُهُ الْمِيْمِیُّ عَلٰی وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ .

جب فعل غیر ثلاثی ہو تو اسکا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر ہوگا۔

(۱۱۵) قَدْ تُزَادُ عَلٰی صِيْغَةِ الْمَصْدَرِ الْمِيْمِیِّ تَاءٌ فِی آخِرِہٖ .

کبھی مصدر میمی کے صیغہ پر آخر میں تاء کو زائد کر دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنِ الْمَصَادِرَ الْمِيْمِيَّةَ فِی الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةِ ، وَاسْتَبْدِلْ بِهَا مَصَادِرَ غَيْرَ مِيْمِيَةٍ
آنے والی عبارات میں مصادر میمیہ کو بیان کریں اوران مصادر غیر میمیہ سے بدلیں۔

(۱) صُنْ وَجْهَکَ عَنْ مَسْأَلَةِ اَحَدٍ شَيْئاً .

(۲) لَا تَعْمَلَنَّ عَمَلاً لَيْسَ لَکَ فِيْهِ مَنْفَعَةٌ .

(۳) اَلْجُلُوْسُ مَعَ الْإِخْوَانِ مَسْلَاةٌ لِلْاَحْزَانِ .

(۴) يُسْتَدَلُّ عَلٰى عَقْلِ الرَّجُلِ بِقِلَّةِ مَقَالِهٖ ، وَعَلٰى فَضْلِهٖ بِكَثْرَةِ اِحْتِمَالِهٖ.

(۵) اَلْمَزَاحُ يُذْهِبُ الْمَهَابَةَ وَيُوْرِثُ الْمَهَانَةَ .

(۶) اِنْ يَكُنِ الشُّغْلُ مَجْهَدَةً فَاِنَّ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةٌ .

(۷) اَقْلِلْ طَعَامَکَ تَحْمَدْ مَنَامَکَ .

(۸) اَظْهَرَ النَّاسُ مَحَبَّةً اَحْسَنَهُمْ لِقَاءً .

(۹) مَنْ حَسَدَ النَّاسَ بَدَأَ بِمَضَرَّةِ نَفْسِهٖ .

(۱۰) رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَاناً نَصِيْراً .

حل:

دیئے گئے جملوں میں پائے جانے والا مصادر میمیہ کی مصادر غیر میمیہ سے تبدیلی درج ذیل ہے۔

(۱) مَسْأَلَةٍ ..... سُوَالاً (۲) منفعة ..... نفعًا

(۳) مسلاة ..... تَسْلِيَةً (۴) مقال ..... قولاً

(۵) المهابة ..... هَيْبَةً ، المهانة ، هَيْنَةً

Marfat.com

(٦) مَجْهَدَة ..... جهلا، مفسدة ، فَسَادًا

(٧) مَنَام ..... نَوْمًا (٨) مَحَبَّةً ..... حُبًّا

(٩) مضرة ..... ضُرًّا

(١٠) مُدْخل ..... دخولاً، مخرج ، خروجاً

اَلتَّمْرِيْنُ ٢ (مشق نمبر۲)

هَاتِ الْمَصَادِرَ الْمِيْمِيَّةَ لِلاَفْعَالِ الْآتِيَةِ وَاَضْبِطْهَا بِالشَّكْلِ ، وَضَعْ اَرْبَعَةَ مِنْهَا فِی جُمَلٍ تَامَةٍ .

آنے والے افعال کے مصادر میمیہ لائیں اوران کی شکل کوضبط کریں اوران میں سے چار کو جملوں میں استعمال کریں۔

جَلَسَ	طَلَعَ	هَلَکَ	وَضَعَ
وَرَدَ	طَمْأَنَ	عَهِدَ	اَصْلَحَ
اِنْصَرَفَ	اَقْبَلَ	اِنْحَدَرَ	اِجْتَمَعَ
اِقْتَحَمَ	قَدِمَ	عَاشَ	شَرِبَ

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر میمیہ درج ذیل ہیں۔

مَجلس	مَطلع	مَهلک	موضع
مَورد	مَطْمَأن	مَعهد	مصلَح
مُنصرَف	مُقبَل	مُنحَدر	مجتَمع
مُقتحَم	مَقدم	معاش	مشرب

(١) اَلْمَشْرِقُ مَطْلَعُ الشَّمْسِ (٢) اَيْنَ مَوْضِعُ ضَيْعَتِکَ

(٣) بِاَیِّ مَشْرَبٍ تَتَعَلَّقُ (٤) اَلْحَوْضُ مَوْرِدُ الْحَيَوَانَاتِ

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

کَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی مَصْدَرٍ مِیْمِیٍ بِحَیْثُ یَکُوْنُ فِی الْاُوْلٰی عَلٰی وَزْنِ "مَفْعِلٍ" وَفِی الثَّانِیَةِ عَلٰی وَزْنِ "مَفْعَلٍ" وَفِی الثَّالِثَةِ عَلٰی وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مصدر میمی پر مشتمل ہو اس حیثیت سے کہ ان میں سے پہلا مَفعِل کے وزن پر ہو اور دوسرا مَفْعل کے وزن پر ہو اور اتیسرا اسم مفعول کے وزن پر ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَیْنَ مَجْلِسُ اَبُوْکَ (۲) اَیْنَ مَصْنَعُ الْکُتُبِ (۳) اَنْتَ رَجُلٌ مُکْرَمٌ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ اَحَدَ الْاَبْیَاتِ الْآتِیَةِ وَاَعْرِبْهُ وَبَیِّنْ اَنْوَاعَ الْمَصَادِرِ الَّتِی اشْتَمَلَ عَلَیْهَا .

آنے والے ہر ایک شعر کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں اور ان میں موجود مصادر کی اقسام کو بیان کریں جن پر وہ مشتمل ہیں۔

فَبَیْنَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالصُّبْحِ مَعْرَکٌ یَکُرُّ عَلَیْنَا جَیْشُهٗ بِالْعَجَائِبِ

اَدْنَی الْفَوَارِسِ مَنْ یُغِیْرُ لِمَغْنَمٍ فَاجْعَلْ مُغَارَکَ لِلْمَکَارِمِ تَکْرَمُ

وَحُسْنُ ظَنِّکَ بِالْاَیَّامِ مَعْجَزَةٌ فَظُنَّ شَرًّا وَکُنْ مِنْهَا عَلٰی وَجَلٍ

حل:

دیئے گئے اشعار کی بالترتیب وضاحت:

"رات اور صبح کے بدلنے میں ایک جنگ ہے دوبارہ لوٹتا ہے اس کا لشکر ہم پر عجائبات کے ساتھ"

Marfat.com

''ادنیٰ درجات کے گھڑ سوار وہ ہیں کہ جو غارت ڈالتے ہیں، مال غنیمت کے لئے، پس تو بنا ڈال اپنی غارت کو شریف لوگوں کے لئے تو عزت دیا جائے گا''

''دنوں کے بارے میں تیرے کمال کا اچھا ہونا ایک عاجز کر دینے والی چیز ہے، پس تو برائی کا گمان کر اور اس سے ڈرنے والا ہو (کنارے پر رہ)''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْمَرَّةُ وَالْهَيْئَةُ

تعدد (یکبارگی) اور کیفیت کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَكَلْتُ الْيَوْمَ اَكْلَةً میں نے آج ایک دفعہ کھایا دَقَّتِ السَّاعَةُ دَقَّةً گھڑی نے ایک گھنٹی بجائی فَتَحْتُ الْبَابَ فَتْحَةً میں نے ایک دفعہ دروازہ کھولا	(۲) اَغْفَى الْمَرِيْضُ إِغْفَاءَةً مریض ایک مرتبہ اُونگھا اِنْطَلَقَ الطَّائِرُ اِنْطِلَاقَةً پرندہ چلا ایک دفعہ چلنا كَبَّرَ الْمُصَلِّى تَكْبِيْرَةً نمازی نے ایک مرتبہ تکبیر کہی

(۳) لَا تَمْشِ مِشْيَةَ الْمُخْتَالِ (دھوکے باز آدمی کی طرح مت چل)

لَا تَجْلِسْ جِلْسَةَ الْمُتَكَبِّرِ (متکبر کے بیٹھنے کی طرح مت بیٹھ)

لَا تَنْظُرْ نَظْرَةَ الْحَائِرِ (متحیر آدمی کے دیکھنے کی طرح مت دیکھ)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ اَكْلَةً وَدَقَّةً وَفَتْحَةً وَإِغْفَاءَةً وَاِنْطِلَاقَةً وَتَكْبِيْرَةً وَمِشْيَةً وَجِلْسَةً وَنَظْرَةً كُلُّهَا تَدُلُّ عَلٰى اَحْدَاثٍ مُجَرَّدَةٍ عَنِ الزَّمَانِ فَهِيَ مَصَادِرُ وَلٰكِنَّكَ إِذَا تَأَمَّلْتَ مَعَانِيَ هٰذِهِ الْمَصَادِرَ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ ، وَجَدْتَ كُلًّا مِنْهَا يَدُلُّ عَلٰى وُقُوْعِ الْحَدَثِ مَرَّةً وَاحِدَةً ، وَلِذٰلِكَ يُسَمّٰى كُلٌّ مِنْهَا اِسْمَ مَرَّةٍ.

وہ کلمات جو کہ أكلة ودقة وفتحة وإغفاءة وانطلاقة وتكبيرة ومشية وجلسة ونظرة ، تمام کے تمام احداث پر دلالت کرتے ہیں یہ زمانے سے خالی ہیں پس یہ سب مصادر ہیں۔ اور لیکن جب آپ پہلے دو گروپوں میں موجود

Marfat.com

مثالوں کے اندر ان مصادر کے معانی میں غور کریں تو آپ ان میں سے سب کو ایک ہی مرتبہ کے حدوث پر دلالت کرنے والا پائیں گے اور اسی وجہ سے ان میں سے ہر ایک کا نام اسم مرۃ رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَامَّلْتَ الْمَصَادِرَ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِیْرَةِ وَجَدْتَ کُلًّا مِنْهَا یَدُلُّ عَلٰی هَیْئَةِ وُقُوْعِ الْحَدَثِ وَنَوْعِهٖ ، وَلِذٰلِکَ یُسَمّٰی کُلٌّ مِنْهَا اِسْمَ هَیْئَةٍ.

اور جب آپ آخری گروپ کی مثالوں میں موجود مصادر میں غور وفکر کریں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو حدث کے وقوع کی ہیئت اور اس کی نوع پر دلالت کرنے والا پائیں گے اور اسی وجہ سے ان میں سے ہر ایک کا نام اسم ہیئت رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ جَمِیْعَ اَسْمَاءِ الْمَرَّةِ وَالْهَیْئَةِ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ وَفِی غَیْرِهَا وَجَدْتَ اَنَّ اِسْمَ الْمَرَّةِ یَاْتِی مِنَ الثُّلَاثِی عَلٰی وَزْنِ "فَعْلَةٍ" بِفَتْحِ الْفَاءِ ، وَمِنْ غَیْرِ الثُّلَاثِی عَلٰی وَزْنِ مَصْدَرِهٖ بِزِیَادَةِ تَاءٍ فِی آخِرِهٖ. اَمَّا اِسْمُ الْهَیْئَةِ فَیَاْتِی مِنَ الثُّلَاثِی عَلٰی وَزْنِ "فِعْلَةٍ" بِکَسْرِ الْفَاءِ ، وَلَا یُصَاغُ مِنْ غَیْرِ الثُّلَاثِی ، وَلِذٰلِکَ لَمْ نُمَثِّلْ لَهٗ .

اور جب آپ تمام اسمائے مرہ اور ہیئۃ جو کہ دی گئی مثالوں میں ہیں یا ان کے علاوہ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ اسم مرہ ثلاثی سے فاء کے فتحہ کے ساتھ فَعْلَةٍ کے وزن پر ہے اور غیر ثلاثی سے اس مصدر کے وزن پر ہوگا آخر میں تاء کی زیادتی کے ساتھ۔ جبکہ اسم ہیئۃ ثلاثی سے فاء کے کسرہ کے ساتھ فِعْلَة کے وزن پر آتا ہے۔ اور غیر ثلاثی سے اس کا کوئی صیغہ نہیں آتا۔ اسی وجہ سے ہم نے اس کی مثال بیان نہیں کی۔

فَاِذَا کَانَ الْمَصْدَرُ فِی الْاَصْلِ مَخْتُوْماً بِالتَّاءِ کَدَعْوَةٍ وَرَحْمَةٍ وَاِجَابَةٍ وَاِقَامَةٍ دُلَّ عَلَی الْمَرَّةِ مِنْهُ بِالْوَصْفِ ، فَیُقَالُ: دَعْوَةً وَاحِدَةً وَاِجَابَةً وَاحِدَةً .

Marfat.com

پس جب مصدر اصل میں تاء کے ساتھ ختم ہورہا ہو جیسے دعوة، رحمة، اجابة، اقامة تو وصف کے لحاظ سے اس سے ایک ہی مرتبہ پر دلالت کرے گا، پس کہا جائے گا ایک مرتبہ کا بلانا، ایک مرتبہ کی قبولیت یا ایک بار جواب دینا۔

وَإِذَا كَانَ مَصْدَرُ الثُّلاثِی فِی الْاَصْلِ عَلٰی وَزْنِ فِعْلَةٍ كَخِبْرَةٍ دُلَّ عَلَى الْهَيْئَةِ مِنْهُ بِالْوَصْفِ اَوِ الْإِضَافَةِ فَيُقَالُ: خِبْرَةً وَاسِعَةً اَوْ خِبْرَةَ الْكُهُوْلِ.

اور جب ثلاثی کا مصدر اصل میں فِعْلَة کے وزن پر ہو جیسے خِبرَة تو وہ اس سے ہیئۃ کے متعلق وصف اور اضافت کے لحاظ سے دلالت کرے گا، پس کہا جائے گا وسیع خبر یا پرانی خبر۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۱۶) اِسْمُ الْمَرَّةِ: مَصْدَرٌ يَدُلُّ عَلٰى وَقُوْعِ الْحَدَثِ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَاِسْمُ الْهَيْئَةِ: مَصْدَرٌ يَدُلُّ عَلٰى هَيْئَةِ الْفِعْلِ حِيْنَ وُقُوْعِهٖ.

اسم مرہ ایسا مصدر ہے کہ جو ایک مرتبہ کے واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے، اور اسم ہیئۃ ایسا مصدر ہے کہ جو فعل کے واقع ہونے کے وقت کی ہیئت و کیفیت پر دلالت کرتا ہے۔

(۱۱۷) اِسْمُ الْمَرَّةِ يَكُوْنُ عَلٰى وَزْنِ "فَعْلَة" إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلاَثِياً، فَإِن كَانَ غَيْرَ ثُلاَثِيٍّ كَانَ عَلٰى وَزْنِ الْمَصْدَرِ بِزِيَادَةِ تَاءٍ فِی آخِرِهٖ.

اسم مرہ فَعْلَه کے وزن پر ہوتا ہے جبکہ فعل ثلاثی ہو پس اگر فعل غیر ثلاثی ہو تو وہ اس مصدر کے وزن پر ہی ہوگا صرف آخر میں تاء کی زیادتی کے ساتھ۔

(۱۱۸) اِسْمُ الْهَيْئَةِ يَكُوْنُ عَلٰى وَزْنِ "فِعْلَة" إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلاَثِياً، وَلاَ صِيْغَةَ لَهٗ مِنْ غَيْرِ الثُّلاَثِی.

اسم ہیئۃ فِعْلَه کے وزن پر ہوتا ہے جبکہ وہ فعل فعل ثلاثی سے ہو اور غیر ثلاثی سے اس کا کوئی صیغہ نہیں ہے۔

(۱۱۹) إِذَا كَانَ الْمَصْدَرُ مَخْتُوْماً بِالتَّاءِ فِی الْاَصْلِ كَانَتِ الدَّلاَلَةُ عَلَى

الْمَرَّةِ بِالْوَصْفِ لاَ بِالصِّيْغَةِ، (۱) وَكَذٰلِكَ الشَّأْنُ فِي الدَّلاَلَةِ عَلَى الْهَيْئَةِ إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلاَثِياً . (۲)

جب مصدر اصل میں تاء کے ساتھ ختم ہو رہا ہو تو وہ مرہ پر دلالت کرے گا وصف کے ساتھ نہ کہ صیغہ کے ساتھ، اور اسی طرح ہی ہیئۃ پر دلالت کرنے میں حال ہے جبکہ فعل ثلاثی ہو۔

(۱) هذا اذا كان المصدر على فعلة بفتح الفاء،فان كان مكسورها او مضمومها كنشدة و كُدرة فتحت الفاء للمرة ولم يؤت بالوصف .

(۲) غير ان الدلالة على الهيئة هنا تكون بالوصف او الاضافة .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ مَا فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ اَسْمَاءِ الْمَرَّةِ وَاَسْمَاءِ الْهَيْئَةِ ، وَاذْكُرْ فِعْلَ كُلٍّ.

آنے والی عبارات میں اسمائے مرہ اور اسمائے ہیئۃ کو بیان کریں اور ہر ایک کے فعل کو ذکر کریں۔

(۱) لِكُلِّ صَارِمٍ نَبْوَةٌ وَلِكُلِّ جَوَادٍ كَبْوَةٌ

(۲) اِسْتَشَرْتُ الطَّبِيْبَ اِسْتِشَارَةً

(۳) سَارَ الْمَلِكُ سِيْرَةَ السَّلَفِ الصَّالِحِ

(۴) اَلْتَمِسُ لِهَفْوَةِ الصَّدِيْقِ عُذْراً

(۵) اَصَبْتُ الْغَرَضَ إِصَابَةً وَاحِدَةً

(۶) رُبَّ سَكْتَةٍ اَبْلَغُ مِنْ مَقَالَةٍ

(۷) وَقَفَ الرَّجُلُ وِقْفَةَ الذَّاهِلِ

(۸) رُبَّ اُكْلَةٍ مُنِعَتْ اَكَلاَتٍ

(۹) اِبْتَسَمَ لَنَا الزَّمَانُ اِبْتِسَامَةً

(۱۰) رُبَّ فَرْحَةٍ تَعُوْدُ تَرْحَةً

حل:

دیئے گئے جملوں سے اسمائے مرہ اور اسمائے ہیئۃ کی الگ الگ تعیین درج ذیل ہے۔

اسمائے مرہ:

نَبْوَة	كَبْوَة	اِسْتِشارَة	اِبْتِسَامَةً

اسمائے ہیئۃ:

هفوة	سيرَة	سَكُتَةٍ	فَرُحَةٍ	تَرُحَةً	وقفة

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ الْمَرَّةَ وَالْهَيْئَةَ (مَتٰى صَحَّ ذٰلِکَ) مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ :

آنے والے افعال سے اسمائے مرہ اور اسمائے ہیئۃ کا لانا کب درست ہے اس بات کو ذکر کریں۔

عف	غضب	صحا	انصرف	سقط
نهج	أفاق	استحم	أعاد	خرج
قعد	هَذَّبَ	رَفَعَ	اجتمع	غلب

حل:

دیئے گئے افعال سے اسمائے مرہ اور اسمائے ہیئۃ کا بیان۔

عَفَّ زَيْدٌ عَنِ الْحَرَامِ عِفَّةَ الْاَتْقِيَاءِ	غَضِبَ الظَّالِمُ غَضْبَةً
اِنْصَرَفَ الْاَجْنَبِيُّ اِنْصَرَافَ الْمَيِّتِ	صَحَا الْيَوْمُ صَحْوَةَ الْاَمْسِ
نَهَجَ الرَّجُلُ نَهْجَةَ الْعَامِلِ التَّاعِبِ	اِسْتَحَمَ وَجْهُ اللِّصِّ اِسْتِحَامَ الْقِدْرِ
خَرَجَ اللِّصُّ خِرْجَةَ الْكَلْبِ	هَذَّبَ زَيْدٌ ابْنَهُ هِذْبَةَ الْاَتَالِيْقِ
اِجْتَمَعَ النَّاسُ اِجْتِمَاعَةً	سَقَطَ زَيْدٌ فِى النَّهْرِ سِقْطَةَ الْحُجَرِ
اَفَاقَ الْمَرِيْضُ مِنْ مَرَضِهٖ اَفَاقَةً	اَعَادَنِى زَيْدٌ اِعَادَةً
قَعَدْتُ فِى الْمَجْلِسِ قَعْدَةً	رَفَعَ خَالِدٌ رَاْسَهُ رَفْعَةً
غَلَبَ زَيْدٌ عَلَيْهِ غَلْبَةً	

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ الْمَاضِىَ وَالْمُضَارِعَ مِنْ كُلِّ صِيْغَةٍ لِلْمَرَّةِ اَوِ الْهَيْئَةِ فِيْمَا يَاْتِى:

Marfat.com

آنے والے مرۃ اور ہیئۃ کے تمام صیغوں سے ماضی اور مجارع کے افعال کو لائیں۔

شَرْبَةَ الظَمْآنِ	رِيْغَةَ الثَّعْلَبِ	رَجْعَة	إِنْعَامة
فِزْعَةَ الْجَبَان	إقامة واحدة	شَرْبَة	نَفْحَة
جَوْلَةً	زَلْزَلَةً	صَرْخَةً	فِرْحَةَ الصَّبِيِّ
مِشْيَةَ الْغُرَابِ	زَوْرَةَ	جَمْحَةً	وِثْبَةَ الْاَسَدِ

حل:

دیئے گئے اسماء سے ماضی اور مضارع کے افعال درج ذیل ہیں۔

شَرِبَ يَشْرَبُ	رَاغَ يَرُوْغُ	رَجَعَ يَرْجِعُ	اَنْعَمَ يُنْعِمُ
فَزِعَ يَفْزَعُ	اَقَامَ يُقِيْمُ	نَفَحَ يَنْفَحُ	جَالَ يَجُوْلُ
زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ	صَرَخَ يَصْرُخُ	فَرِحَ يَفْرَحُ	مَسَى يَمْسِىُ
زَارَ يَزُوْرُ	جَمَعَ يَجْمع	وَثِبَ يَثِبُ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنَ الثَّلاثِ الْاُوْلٰى مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ مَرَّةٍ مِنَ الْفِعْلِ الثُّلاثِى ، وَكُلُّ وَاحِدَةٍ مِنَ الثُّلاثِ الثَّانِيَةِ عَلٰى اِسْمِ هَيْئَةٍ مِنَ الْفِعْلِ الثُّلاثِى وَكُلُّ وَاحِدَةٍ مِنَ الثَّلاثِ الْاَخِيْرَةِ عَلٰى اِسْمِ مَرَّةٍ مِنْ غَيْرِ الثُّلاثِى .

ایسے نو جملے بنائیں کہ ان میں سے پہلے تین فعل ثلاثی سے اسم مرہ پر مشتمل ہوں اور دوسرے تین میں سے ہر ایک اسم ہیئۃ پر مشتمل ہوں اور جبکہ آخری فعل غیر ثلاثی سے اسم مرۃ پر مشتمل ہوں۔

حل:

دی گئی عبارت میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) طَعِمْتُ الْيَوْمَ طَعْمَةً (۲) ضَرَبْتُهُ ضَرْبَةً (۳) دَخَلْتُ الْبَيْتَ دَخْلَةً

Marfat.com

(۱) لاَ تَجْلِسْ جِلْسَةَ الْقَارِئ (۲) لاَ تُقْعُدْ قَعْدَةَ الْكَلْبِ (۳) لاَ تَضْحَكْ ضِحْكَةَ الْفُضُولِيِّ

(۱) اِنْصَرَفَ الطَّبِيْبُ اِنْصِرَافَةً (۲) اَكْرَمَ الْمُضِيْفُ اِكْرَامَةً (۳) اِجْتَنَبَ زَيْدٌ اِجْتِنَابَةً

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحْ قَوْلَ ابْنِ الرُّوْمِيِّ فِی الْعِتَابِ وَاَعْرِبِ الْبَيْتَ الثَّانِیَ :

عتاب کے متعلق ابن الرومی کے قول کی وضاحت کریں اور دسرے شعر کا اعراب بتائیں۔

فَاِنْ كُنْتُمْ لاَ تَحْفَظُوْنَ مَوَدَّتِی ذِمَاماً فَكُوْنُوْا لاَ عَلَيْهَا وَلاَ لَهَا
قِفُوْا وِقْفَةَ الْمَعْذُوْرِ عَنِّی بِمَعْزِلٍ وَخَلُّوْ نِبَالِی لِلْعِدا وَنِبَالَهَا

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت۔

پہلے شعر کی وضاحت:

''پس اگر تم میری محبت کی حفاظت نہیں کرتے جو کہ میرے احترام کا حق ہے، تو پس تم پھر ایسے ہو جاؤ کہ نہ اس پر میری مدد کرو اور نہ اس کی مدد کرو''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''تم تھوڑی دیر مجھ سے دور ٹھہر جاؤ یعنی میری مدد کے لئے نہ آؤ اور راستہ چھوڑ دو میرے نیزوں اور بھالوں کا دشمن کے لئے اور اس کے نیزوں اور بھالوں کا میرے لئے یعنی ہمیں آپس میں خوب جوش سے لڑنے دو''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَقْسَامُ الْمُشْتَقِّ

مشق کی اقسام کا بیان

(۱) اِسْمُ الْفَاعِلِ وَصِيَغِ الْمُبَالَغَةِ

(اسم فاعل اور مبالغہ کے صیغوں کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلْعِلْمُ نَافِعٌ علم نفع دینے والا ہے	اَلْعِلْمُ نَفَّاعٌ علم بہت زیادہ نفع دینے والا ہے
اَلْجُنْدِيُّ طَاعِنٌ سپاہی نیزہ باز ہے	اَلْجُنْدِيُّ مِطْعَانٌ سپاہی بہت زیادہ نیزہ باز ہے
اَلْجَمَلُ حَاقِدٌ اونٹ جوشیلا ہے	اَلْجَمَلُ حَقُوْدٌ اونٹ بہت زیادہ جوشیلا ہے
اَللّٰهُ عَالِمٌ اللہ علم رکھنے والا ہے	اَللّٰهُ عَلِيْمٌ اللہ بہت زیادہ علم رکھنے والا ہے
اَلْعَاقِلُ حَاذِرٌ عقل مند بچنے والا ہے	اَلْعَاقِلُ حَذِرٌ عقل مند بہت بچنے والا ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

دَرَسْتَ فِی الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ تَعْرِيْفَ اِسْمِ الْفَاعِلِ ، وَعَرَفْتَ هُنَاكَ كَيْفَ يُصَاغُ هٰذَا الْاِسْمُ مِنَ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَّةِ وَغَيْرِ الثُّلَاثِيَّةِ ، وَسَنُذَكِّرُكَ ذٰلِكَ عِنْدَ تَلْخِيْصِ الْقَوَاعِدِ،وَهُنَا نُوْرِدُ لَكَ شَيْئاً جَدِيْداً فِی هٰذَا الْمَوْضُوْعِ فَنَقُوْلُ:

ابتدائی حصے کے اسباق میں آپ اسم فاعل کی تعریف پڑھ چکے ہیں اور آپ وہاں پر اس بات کو بھی پہچان چکے ہیں کہ اس اسم کے صیغے ثلاثی اور غیر ثلاثی کے افعال سے کس طرح بنائے جاتے ہیں اور ہم اس کو عنقریب قواعد کی تلخیص کے وقت آپ کے سامنے دوبارہ ذکر کریں گے اور یہاں ہم اس موضوع سے متعلق ایک نئی چیز کو لانا چاہتے ہیں، پس ہم کہتے ہیں:

Marfat.com

اَلْكَلِمَاتُ: نافع ، وطاعن ، وحاقد ، وعالم ، حاذر، فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی كُلُّهَا اَسْمَاءُ فَاعِلِيْنَ ، وَإِذَا بَحَثْتَ عَنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ نَفْسِهَا فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ ، وَجَدْتَهَا قَدْ تَحَوَّلَتْ إِلٰی نَفَّاعٍ وَمِطعَان وَحَقُود وَعَلِيم وَحَذِرعَلٰی وَزْنِ فَعَّال ومِفْعَال وفَعُوْل وفَعِيْل وَفَعِل بالتَّرْتِيْب .

کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں نافع، طاعن ، حاقد، عالم ،حاذر وغیرہ کے سارے کلمات اسمائے فاعل ہیں اور جب آپ دوسرے گروپ میں صرف انہی کلمات کے متعلق تحقیق کریں گے تو آپ ان کو پائیں گے کہ وہ نفاع ، مطعان، حفود ، علیم ، حذر جو ہیں بالترتیب فعال ، مفعال ، فعول ، فعیل اور فعل کے وزن پر تبدیل ہو گئے ہیں۔

وَبِالتَّامُّلِ فِی مَعَانِی الصِّيَغِ الْخَمْسِ الَّتِیْ تَحَوَّلَتْ إِلَيْهَا اَسْمَاءُ الْفَاعِلِيْن فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ نَرٰی اَنَّ كُلًّا مِنْهَا يَدُلُّ عَلٰی مَعْنَی اِسْمِ الْفَاعِلِ مَعَ إِفَادَةِ التَّكْثِيْرِ وَالْمُبَالَغَةِ ، وَلِذٰلِكَ تُسَمَّی هٰذِهِ الصِّيَغِ الْخَمْسِ بِصِيَغِ الْمُبَالَغَةِ وَهِیَ سَمَاعِيَّةٌ، وَلَا تُبْنَی إِلَّا مِنَ الثُّلَاثِی ،وَنَدَرَ بِنَاؤُهَا مِنْ غَيْرِهٖ،وَمِنَ النَّادِرِ مِعْطَاء،ونذير ،وبشير،من أعطی ، وأنذر ، وَبَشَّر .

اور دی گئی مثالوں میں موجود اسمائے فاعل کے ان پانچ صیغوں کے معانی میں غور کرنے سے کہ جن کو ان کی طرف بدل دیا گیا ہے ہم دیکھتے ہیں ان میں سے ہر ایک اسم فاعل کے معنی پر زیادتی اور مبالغہ کے افادہ کے ساتھ دلالت کرتا ہے اور اسی وجہ سے ان پانچ صیغوں کا نام اسمائے مبالغہ رکھا جاتا ہے اور وہ سماعی ہیں صرف ثلاثی سے آتے ہیں اور ان کی بناء اس (ثلاثی) کے علاوہ بہت شاذ و نادر ہے اور نادر میں سے معطاء ، نذیر ، بشیر وغیرہ ،اعطی، انذر اور بشر سے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۲۰) اِسْمُ الْفَاعِل: اِسْمٌ مَصُوْغٌ لِمَا وَقَعَ مِنْهُ الْفِعْلُ اَوْ قَامَ بِهٖ .

Marfat.com

اسم فاعل فاعل کا اسم (صیغہ) اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ اس فعل واقع ہے یا اس کے ساتھ فعل قائم ہوتا ہے۔

(۱۲۱) يُصَاغُ اِسْمُ الْفَاعِلِ مِنَ الثُّلاثِی عَلٰی وَزْنِ فَاعِلٍ ، وَمِنْ غَيْرِ الثُّلاثِی عَلٰی وَزْنِ مُضَارِعِهٖ بِاِبْدَالِ حَرْفِ الْمُضَارِعَةِ مِيْماً مَضْمُوْمَةً وَكَسْرِ مَا قَبْلَ الْآخِرِ .

اسم فاعل کا صیغہ ثلاثی سے فاعل کے وزن پر بنایا جاتا ہے اور غیر ثلاثی سے اسی باب کے مضارع کے وزن پر حرف مضارع کی جگہ میم مضمومہ کو بدل کر آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا جاتا ہے۔

(۱۲۲) يَحَوَّلُ اِسْمُ الْفَاعِلِ عِنْدَ قَصْدِ الْمُبَالَغَةِ إِلٰی فَعَّالٍ ، اَوْ مِفْعَالٍ ، اَوْ فَعُوْلٍ ، اَوْ فَعِيْلٍ ، اَوْ فَعِلٍ ، وَهٰذِهِ الصِّيَغُ سَمَاعِيَّةٌ (۱) وَلَا تُبْنٰی اِلَّا مِنَ الثُّلاثِیِّ ، وَنَدَرَ بِنَاؤُهَا مِنْ غَيْرِهٖ .

(۱) نقل بعض النحاة ان الكوفيين يرون ان صيغ المبالغة قياسية فی الثلاثی المتعدی.

اسم فاعل کو مبالغہ کی طرف ڈھالنے کے وقت فعال یا مفعال یا فعول یا فعیل یا فعل کے اوزان پر رکھا جاتا ہے اور یہ صیغے سماعی ہیں اور یہ صرف ثلاثی سے ہی بنائے جاتے ہیں اور اس (ثلاثی) کے علاوہ ان کی بناء نادر ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

عَمَلُ اِسْمِ الْفَاعِلِ

(اسم فاعل کے عمل کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَنَا الشَّاكِرُ نِعْمَتَكَ .
تیری نعمتوں کا میں شکر گذار ہوں

(۲) لَسْتُ بِالْجَاحِدِ فَضْلَكُمْ .
میں تمہارے احسانات کا انکار نہیں کرتا

(۳) مَا حَامِدٌ السُّوْقَ إِلَّا مَنْ رَبِحَ .
بازار کی کوئی تعریف کرنے والا نہیں مگر جس نے نفع کمایا

(۴) اَمُنْجِزٌ اَنْتُمْ وَعْدَكُمْ .
کیا تم اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہو

(۵) اَخُوْكَ مُعْطِی النَّاسِ حُقُوْقَهُمْ .
آپ کا بھائی لوگوں کو ان کے حقوق دینے والا ہے

(۶) نَرَی رَجُلاً قَائِداً بَعِيْراً .
ہم نے اونٹ کو چلانے والے ایک شخص کو دیکھا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

يَشْتَمِلُ كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ عَلٰى اِسْمِ فَاعِلٍ،وَإِذَا اَنْعَمْتَ النَّظَرَ رَأَيْتَ اَنَّ كُلَّ اِسْمِ فَاعِلٍ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ فَاعِلٌ عَمَلَ فِعْلِهٖ ، "فالشاكر" فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً نَاصِبٌ كَلِمَةَ "نِعْمَةٍ "عَلٰى اَنَّهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ ، وَ "الجاحد" فِی الْمِثَالِ الثَّانِی نَاصِبٌ كَلِمَةَ "فَضْلٍ" عَلٰى اَنَّهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ اَيْضاً ،

Marfat.com

وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِی بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ ، وَيَعْمَلُ اِسْمُ الْفَاعِلِ عَمَلَ الْفِعْلِ سَوَآءٌ اَكَانَ مُحَلًّى بِاَلْ كَمَا فِی الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ ، اَوْ غَيْرَ مُحَلًّى كَمَا فِی الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاَخِيْرَةِ،وَلٰكِنَّ غَيْرَ الْمُحَلَّى لَا يَعْمَلُ إِلَّا بِشَرْطَيْنِ: اَوَّلُهُمَا اَنْ يَكُوْنَ بِمَعْنَى الْحَالِ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ ، فَإِنْ كَانَ مُفِيْداً لِلْمُضِیِّ لَمْ يَعْمَلْ ، فَلَا يَصِحُّ اَنْ تَقُوْلَ: ''مُحَمَّدٌ حَاصِدٌ زَرْعَهٗ اَمْسِ '' وَالشَّرْطُ الثَّانِی اَنْ يَكُوْنَ مُعْتَمِداً عَلٰی نَفْیٍ اَوْاِسْتِفْهَامٍ، اَوْمُبْتَدَاءٍ، اَوْمَوْصُوْفٍ، كَمَا تَرٰی فِی الْاَمْثِلَةِ، فَإِنْ لَمْ يَعْتَمِدْ عَلٰی شَیْءٍ مِنْ ذٰلِكَ لَمْ يَعْمَلْ.

سابقہ مثالوں میں سے ہر ایک مثال اسم فاعل پر مشتمل ہے اور جب آپ ذرا کامل توجہ سے نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے ان مثالوں میں سے ہر مثال اسم فاعل اپنے فعل والا ہی عمل کر رہا ہے، پس پہلی مثال میں الشاکر مثال کے طور پر وہ نعمت کے کلمہ کو نصب دے رہا ہے اس بناء پر کہ وہ مفعول بہ ہے۔ اور دوسرے مثال میں جاحد فضل کے کلمہ کو اس بناء پر نصب دے رہا ہے کہ وہ بھی مفعول بہ ہے اور ایسے ہی باقی مثالوں میں کہا جائے گا۔ اسم فاعل اپنے فعل والا ہی عمل کرے گا خواہ وہ الف لام کے ساتھ آراستہ کیا گیا ہو جیسا کہ پہلی مثالوں میں سے یا الف لام کے بغیر ہو جیسا کہ آخری چار مثالوں میں میں ہے لیکن اسم فاعل بغیر الف لام کے عمل نہیں کرتا مگر دو شرطوں کے ساتھ۔ پہلی شرط ان میں سے یہ ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنیٰ میں ہو پس اگر وہ ماضی کو فائدہ دینے والا ہوگا تو عمل نہیں کرے گا، پس درست نہیں ہوگا کہ آپ یہ کہیں محمد حاصد زرعة امس ۔ دوسری شرط یہ ہے کہ وہ نفی، استفہام، مبتداء یا موصوف میں سے کسی ایک اعتماد کئے ہوئے جیسا کہ آپ مثالوں میں دیکھ رہے ہیں، اگر ان میں سے کسی چیز پر اعتماد نہیں کیا ہوا ہوگا تو وہ عمل نہیں کرے گا۔

وَمِثْلُ اِسْمِ الْفَاعِلِ فِی عَمَلِهٖ وَشُرُوْطِهٖ صِيَغُ الْمُبَالَغَةِ: ''يُعْجِبُنِیْ الشَّكُوْرُ

Marfat.com

فَضْلَ الْمُنْعِمِ "، وَتَقُوْلُ " إِنَّ الْجَبَانَ لَهَيَّابٌ لِقَاءَ الْعَدُوِّ ".

اور مبالغہ کے صیغے بھی عمل کرنے میں اور شرطوں میں اسم فاعل کی طرح ہیں، پس آپ کہیں گے یعجبنی الشکور فضل المنعم اور آپ کہیں گے ان الجبال لهيات لقاء العدو"

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۲۳) يَعْمَلُ اِسْمُ الْفَاعِلِ عَمَلَ فِعْلِهٖ،فَإِنْ كَانَ لازِماً رَفَعَ الْفَاعِلَ ، وَإِنْ كَانَ مُتَعَدِّيًا رَفَعَ الْفَاعِلَ وَنَصَبَ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ .

اسم فاعل اپنے فعل والا عمل کرتا ہے پس اگر وہ لازم ہو تو فاعل کو اور مفعول بہ کو نصب دے گا۔

(۱۲۴) لاَ يَعْمَلُ اِسْمُ الْفَاعِلِ إِلاَّ فِی حَالَيْنِ :

اسم فاعل عمل نہیں کرتا مگر صرف دو حالتوں میں:

(ا) اَلْاُوْلٰى اَنْ يَكُوْنَ مَحَلًّى بِالْاَلِفِ وَاللاَّمِ .

پہلی حالت یہ کہ وہ الف لام کے ساتھ ہو۔

(ب) اَلثَّانِيَةُ اَنْ يَدُلَّ عَلَى الْحَالِ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ وَيَعْتَمِدُ عَلٰى نَفْيٍ ، اَوْ اِسْتِفْهَامٍ ، اَوْ مُبْتَدَاءٍ ، أَوْ مَوْصُوْفٍ .

دوسری حالت یہ کہ وہ حال یا استقبال کے معنیٰ پر دلالت کرنے والا ہو اور نفی، استفہام، متبداء یا موصوف میں سے کسی ایک کا سہارا لئے ہوئے ہو۔

(۱۲۵) تَعْمَلُ صِيَغُ الْمُبَالَغَةِ عَمَلَ اِسْمِ الْفَاعِلِ بِشُرُوْطِهٖ .

مبالغے کے صیغے اسم فاعل ہی کی طرح عمل کرتے ہیں اس کی شرطوں کے ساتھ

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ فِيْمَا يَأْتِیْ صِيَغَ الْمُبَالَغَةِ وَاَسْمَاءَ الْفَاعِلِيْن :

آنے والی عبارت میں اسم مبالغہ اور اسم فاعل کے صیغوں کو بیان کریں۔

قَالَ حَكِيْمٌ :اَلْمُؤْمِنُ صَبُوْرٌ شَكُوْرٌ لاَ نَمَّامٌ وَلاَ مُغْتَابٌ وَلاَ حَسُوْدٌ وَلاَ حَقُوْدٌ وَلاَ مُخْتَالٌ،يَطْلُبُ مِنَ الْخَيْرَاتِ اَعْلاَهَا وَمِنَ الْاَخْلاَقِ اَسْنَاهَا، لاَ يَرُدُّ سَائِلاً وَلاَ يَبْخَلُ بِمَالٍ ، مُتَوَاصِلُ الْهِمَمِ مُتَرَادِفُ الْإِحْسَانِ ، وَزَّانٌ لِكَلاَمِهٖ خَزَّانٌ لِلسَانِهٖ ، مُحْسِنٌ عَمَلَهٗ مُكْثِرٌ فِی الْحَقِّ اَمَلَهٗ ،لَيْسَ بِهِيَّابٍ عِنْدَ الْفَزَعِ وَلاَ وَثَّابَ عِنْدَ الطَّمْعِ ، مُوَاسٍ لِلْفُقَرَاءِ ، رَحِيْمٌ بِالضُّعَفَاءِ .

حل:

دی گئی عبارت میں موجود اسم مبالغہ اور اسم فاعل کے صیغے درج ذیل ہیں۔

اسم مبالغہ کے صیغے:

صبور	شکور	نمَّام	حسود	حقود	وزَّان	خزَّان	هيَّاب	وثاب

اسم فاعل کے صیغے:

المومن	متواصل	مترادف	مُحسن	مکثر	مُوَاسٍ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ اِسْمَ فَاعِلٍ بَدْلَ كُلِّ صِيْغَةٍ مِنْ صِيَغِ الْمُبَالَغَةِ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ :

اسم فاعل کے صیغے کو ہر اسم مبالغہ کے صیغے کے مقابلے میں رکھیں جو عبارات آگے آ رہی ہیں۔

(۱) لاَ يَجِدُ الْعَجُوْلُ فَرَحاً وَلاَ الْغُضُوْبَ سُرُوْراً وَلاَ الْمَلُوْلَ صَدِيْقاً .

Marfat.com

(۲) كَلْبٌ جَوَّالٌ خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ رَابِضٍ .

(۳) لاَ يَخْلُوُ الْمَرْءُ مِنْ وَدُوْدٍ يَمْدَحُ وَعَدُوٍّ يَقْدَحُ .

(۴) لاَ تَكُنْ جَزِعاً عِنْدَ الشَّدَائِدِ .

(۵) خَيْرُ الْعُمَّالِ الصَّدُوْقُ الْعَلِيْمُ بِاَسْرَارِ مِهْنَةٍ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

(۱) لاَ يَجِدُ الْعَاجِلُ فَرَحاً وَلاَ الْغَاضِبُ سُرُوْراً وَلاَ الْمَالِّ صَدِيْقاً .

(۲) كَلْبٌ جَائِلٌ خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ رَابِضٍ .

(۳) لاَ يَخْلُوُ الْمَرْءُ مِنْ وَادٍّ يَمْدَحُ عَادٍّ يَقْدَحُ .

(۴) لاَ تَكُنْ جَازِعاً عِنْدَ الشَّدَائِدِ .

(۵) خَيْرُ الْعَامِلِيْنَ الصَّادِقِيْنَ الْعَالِمُ بِاَسْرَارِ مِهْنَةٍ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

صُغْ اَسْمَاءَ الْفَاعِلِيْنَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ ، ثُمَّ زِنْهَا وَضَعْ اَرْبَعَةً مِنْهَا فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے افعال سے اسم فاعل کے صیغے بنائیں، پھران کا ہروزن نکالیں اوران میں سے چارکومفید جملوں میں استعمال کریں۔

طوی	أراد	امتلاء	جارَ	اَيْقَظَ
سعَی	ضَلَّ	استقام	استعذب	أحب
وعد	احتال	ظلم	اصطفی	احتل

حل:

دیئے گئے افعال میں ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

Marfat.com

طاوٍ	مُرِيْدٌ	مُمْتَلِئٌ	جَارٍ	مُوْقِظٌ
سَاعٍ	مُضِلٌّ	مُسْتَقِيْمٌ	مُسْتَعْذِبٌ	مُحِبٌّ
وَاعِدٍ	مُحْتَالٌ	ظَالِمٌ	مُصْطَفٰى	مُحْتَلٌّ

جملے:

وَجَدَ مُرِيْدٌ مُرَادَهٗ — اَلنَّهْرُ جَارٍ

اَنَا مُوْقِظُکَ — اَاَنْتَ سَاعٍ الْيَوْمَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

هَاتِ صِيَغَ الْمُبَالَغَةِ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ ، وَاسْتَعْمِلْ اَرْبَعَةً مِنْهَا فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے افعال سے سنے ہوئے صیغے لائیں اور ان میں سے چار کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

نَحَرَ	غَدَر	وَهَب	رحيمِ	سمع
شرِب	قال	فهم	جاب	غَفَرَ

حل:

دیئے گئے افعال سے مبالغے کے صیغے درج ذیل ہیں۔

نَحَّارٌ غَدَّارٌ وَهَّابٌ رَحِيْمٌ سَمِيْعٌ قَالٌّ

فَهِيْمٌ جَوَّابٌ غَفَّارٌ

جملے:

رَأَيْتُ غَدَّارًا اَمْسِ — اَللّٰهُ وَهَّابٌ

رَبِّی رَحِيْمٌ — اَنْتَ رَجُلٌ قَالٌ

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ضَعْ کُلَّ صِیْغَةِ الْمُبَالَغَةِ الْآتِیَةِ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ وَاَشْرَحْ مَعْنٰی کُلٍّ مِنْهَا :

آنے والے ہر اسم مبالغہ کے صیغے کو مفید جملوں میں رکھیں اور ان میں سے ہر ایک کے معنی کو واضح کریں۔

مِهْذَار	طروب	قنوع	مَنَّان	معطاء
نَمّام	معوان	متلاف	مفراح	صبور

حل:

دیئے گئے اسمائے مبالغہ کا جملوں میں استعمال درج ذیل ہے۔

اَنْتَ رَجُلٌ مِهْذَارٌ	تو بہت بکواس کرنے والا آدمی ہے
اَبُوْکَ رَجُلٌ طَرُوْبٌ	تمہارا باپ خوش وخرم آدمی ہے
زَیْدٌ رَجُلٌ قَنُوْعٌ	زید ایک قناعت کرنے والا آدمی ہے
هُوَ الرَّجُلُ مَنَّانٌ	وہ آدمی بہت احسان کرنے والا ہے
اَهُوَ رَجُلٌ مِعْطَاءٌ	کیا وہ بہت دینے والا آدمی ہے
اَیْنَ رَجُلٌ غَمّامٌ	چغلخور آدمی کہاں ہے
اَللّٰهُ مِعْوَانٌ	اللہ بہت مددگار ہے
رَأَیْتُ رَجُلاً مِتْلَافًا	میں نے بہت تلف کرنے والے آدمی کو دیکھا
اَنْتَ رَجُلٌ مِفْرَاحٌ	تو بہت خوش کرنے والا آدمی ہے
اَ اَنْتَ صَبُوْرٌ	کیا تو بہت صبر کرنے والا ہے

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر٦)

ضَعْ بَعْدَ کُلٍّ مِنْ اَسْمَاءِ الْفَاعِلِیْنَ وَصِیَغِ الْمُبَالَغَةِ الآتِیَةِ مَفْعُوْلاً به مُنَاسَباً اَوْ مَفْعولَیْنِ إِنْ اِقْتَضَتِ الْحَالُ :

اسم فاعل اور مبالغے کے صیغوں کے بعد ان کے مناسب حال ایک مفعول یا دو مفعول لائیں اگر حال اس بات کا مطالبہ کرے۔

(۱) الغنی کاس .....
(۲) لا اُحب الخائنین .....
(۳) النفس محبة .....
(۴) اللیل مرخ .....
(۵) الکریم منحار .....
(٦) نحن واجدون .....
(۷) اَمْتلاف أنت .....
(۸) العاقل ترَّاک .....
(۹) الشجاع حمّال .....
(۱۰) ما منجزاً أخوک .....

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں میں مناسب مفاعیل کا استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) اَلْغَنِیُّ کَاْسِ الْمَسَاکِیْنَ
(۲) لاَ اُحِبُّ الْخَائِنِیْنَ
(۳) اَلنَّفْسُ مُحِبَّةٌ الْمُخْلِصِیْنَ
(۴) اَللَّیْلُ مُرْخٍ الْمُفَاضِلَ
(۵) اَلْکَرِیْمُ مِنْحَارٌ ضَیْفَهٗ
(٦) نَحْنُ وَاجِدُونَ الضَّالَّةَ
(۷) أَمْتَلاَفٌ اَنْتَ مَالَکَ
(۸) اَلْعَاقِلُ تَرَّاکٌ اَخْیَارَهٗ
(۹) اَلشُّجَاعُ حَمَّالٌ وِزْرَ حِفَاظَةِ اُخْرٰی
(۱۰) مَا مُنْجِزًا اَخُوْکَ اَحَدًا

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر۷)

(۱) کَوِّنْ ثَلاَثَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمُ فَاعِلٍ عَمَلَ فِعْلِهٖ بِحَیْثُ یَکُوْنُ الاُوْلٰی مَحَلًّی بِأَلْ، وَفِی الثَّانِیَةِ مُضَافاً، وَفِی الْاَخِیْرَةِ مُجَرَّداً مِنْ أل وَالإِضَافَةِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم فاعل اپنے فعل والا عمل

Marfat.com

کرنے والا ہو اس حیثیت سے کہ پہلے جملے میں معرف باللام دوسرے میں مضاف ہو اور تیسرے میں الف لام اور اضافت سے خالی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَنْتَ الْحَامِدُ رَبَّکَ (۲) اَنْتَ خَالِفُ الْوَعْدِ (۳) اَنَا ضَارِبُ اَخَاکَ

(۲) کَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا صِیْغَةً مُبَالَغَةً عَامِلَةً عَمَلَ فِعْلِهَا، وَاسْتَوْفِ جَمِیْعَ صِیَغِ الْمُبَالَغَةِ الَّتِیْ عَرَفْتَهَا .

پانچ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبالغہ فعل والا عمل کرنے والا ہو اور ان تمام اسمائے مبالغہ کو آپ استعمال میں لائیں جو آپ پہچان چکے ہیں۔

حل :

دی گئی عبارت میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَللّٰهُ الْغَفَّارُ عِبَادَهٗ (۲) اَللّٰهُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَالشَّهَادَةِ

(۳) الشُّرْطِیُّ مِطْعَانٌ الْغَزَالَةَ (۴) اَلْعَاقِلُ تَرَّاکٌ الْفُضُوْلَ

(۵) اَلْعِلْمُ نَفَّاعٌ طَالِبِیْهِ

(۳) کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمَ فَاعِلٍ عَامِلٍ عَمَلَ فِعْلِهٖ، بِحَیْثُ یَکُوْنُ مُعْتَمِداً فِی الْجُمْلَةِ الْاُوْلٰی عَلٰی نَفْیٍ، وَفِی الثَّانِیَةِ عَلٰی اِسْتِفْهَامٍ ، وَفِی الثَّالِثَةِ عَلٰی مُبْتَدَاٍ ، وَفِی الرَّابِعَةِ عَلٰی مَوْصُوْفٍ .

چار جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم فاعل اپنے فعل والا عمل کرے اس حیثیت سے پہلے جملے میں وہ نفی پر اعتماد کئے ہوئے ہو اور دوسرے میں استفہام پر اور تیسرے میں مبتداء اور چوتھے میں موصوف پر۔

Marfat.com

حل:

دی گئی شرائط کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) مَا وَاصِفُ السُّوْقَ اِلَّا مَنِ اسْتَفَادَ (۲) اَ أَنْتَ مُعْطِیْ الرَّجُلُ حَقَّهٗ

(۳) زَیْدُنِ الشَّاکِرُ اُسْتَاذَهٗ (۴) رَأَیْتَ رَجُلاً قَائِدًا جَمَلاً

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۸ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

اَلْفَلَّاحُ حَارِثٌ ثَوْرُهُ الْاَرْضَ.

اَلْفَلَّاحُ ..... مَبْتَدَاءٌ مَرْفُوْعٌ بالضمة الظاهِرَةِ .

حَارِث ..... خَبَرُ الْمُبْتَدَاءِ مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ الظَّاهِرَةِ .

ثَوْرُهٗ ..... ثَوْرُ فَاعِلٌ لاِسْمِ الْفَاعِلِ قَبْلَهٗ ، وَهُوَ مُضافٌ وَالضَّمِیْرُ بَعْدَهٗ مُضَافٌ إِلَیْهِ .

اَلْاَرْضَ ..... مَفْعُوْلٌ بِهٖ لِاِسْمِ الْفَاعِلِ .

(ب) اَعْرِب الْاَمْثِلَةَ الْآتِیَةَ .

آنے والی مثالوں کی تراکیب کریں۔

(۱) اَلْفَارِسُ نَاهِبٌ جَوَادُهُ الْاَرْضَ (۳) اَلْعَاقِلُ تَرَّاکٌ صُحْبَةَ الْاَشْرَارِ

(۲) مَا مُطِیْعُ الْجَاهِلُ نُصْحَ الطَّبِیْبِ (۴) اَلْکَاتِمُ سِرَّ إِخْوَانِهٖ مَحْبُوْبٌ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب:

(۱) الفارس ..... مبتداء ناهبٌ اسم فاعل، جوادُه جوادُ مضاف مرفوع ہٗ ضمیر مضاف الیہ دونوں ملکر فاعل، الارض منصوب مفعول بہ۔

(۲) ما نافیہ، مطیع اسم فاعل، الجاهِلُ فاعل، نُصْحَ منصوب مضاف، الطبیب

Marfat.com

مضاف الیہ، دونوں ملکر مفعول بہ۔

(۳) العاقل مبتدا، قراک اسم مبالغہ فاعل، صحبة منصوب مضاف، الاشرار مضاف الیہ، دونوں ملکر مفعول بہ۔

(۴) الکاتم اسم فاعل، سِرَّ منصوب مضاف، اخوانه مضاف، مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا سر کے، دونوں ملکر مفعول، الکاتم فاعل اپنے مفعول سے ملکر مبتداء محبوب خبر۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اِشْرَحِ اَحَدِ الْاَبْیَاتِ الْآتِیَةِ وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے اشعار میں سے کسی ایک کی وضاحت اور اعراب کو بیان کریں۔

وَلَسْتَ بِمُسْتَبْقٍ اَخاً لاَ تَلُمُّهُ عَلٰی شَعَثٍ ، اَیُّ الرِّجَالِ الْمُهَذَّبُ ؟

وَعَاجِزُ الرَّاْیِ مِضْیَاعٌ لِفُرْصَتِهٖ حَتّٰی إِذَا فَاتَ اَمْرٌ عَاتَبَ الْقَدَرَا

وَهَلْ نَافِعِی اَنْ تُرْفَعَ الْحُجُبُ بَیْنَنَا وَدُونَ الَّذِی اَمَّلْتُ مِنْکَ حِجَابٌ

وَمَا اَنَا خَاشٍ اَنْ تَحِیْنَ مَنِیَّتِی وَلاَ رَاهِبٌ مَا قَدْ یَجِیءُ بِهِ الدَّهْرُ

حل:

ہدایات کے مطابق ایک شعر کی وضاحت درج ذیل ہے۔

''اور نہیں ہے تو کسی بھائی سے سبقت کرنے والا پس تو اس کو کسی کام کی پراگندگی پر ملامت مت کر لوگوں میں سے آخر کون سا آدمی مکمل طور پر سنورا ہوا ہے؟''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ وَعَمَلُهٗ

اسم مفعول اور اس کے عمل کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	سُمِعَ الْحَدِيْثُ	بات سنی گئی	اَلْحَدِيْثُ مَسْمُوْعٌ
	نُقِلَ الْخَبَرُ	خبر نقل کی گئی	اَلْخَبَرُ مَنْقُوْلٌ
	اُنْقِذَ الْغَرِيْقُ	ڈوبے والے کو بچایا گیا	اَلْغَرِيْقُ مُنْقَذٌ
ب	مُنِحَ الْمُجِدُّ جَائِزَةً	محنتی کو انعام دیا گیا	اَلْمُجِدُّ مَمْنُوْحٌ جَائِزَةً
	اُعْطِيَ الْفَقِيْرُ ثَوْباً	ضرورت مند کو کپڑا دیا گیا	اَلْفَقِيْرُ مُعْطىً ثَوْباً
	اُتُّخِذَ الْكِتَابُ سَمِيْراً	کتاب کو قصہ بنایا گیا	اَلْكِتَابُ مُتَّخَذٌ سَمِيْراً
ج	اُنْطُلِقَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ کے دن چھٹی کی گئی	اَمُنْطَلَقٌ يَوْمُ الْجُمُعَةِ
	عُتِبَ عَلَى الصَّدِيْقِ	دوست پر عتاب کیا گیا	اَلصَّدِيْقُ مَعْتُوْبٌ عَلَيْهِ
	اُحْتُفِلَ اِحْتِفَالٌ عَظِيْمٌ	بہت بڑا جلسہ منعقد کیا گیا	مَا مُحْتَفَلٌ اِحْتِفَالٌ عَظِيْمٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَدَبَّرْتَ الْاَمْثِلَةَ الْمُتَقَدِّمَةِ وَتَذَكَّرْتَ مَا سَبَقَتْ لَكَ دِرَاسَتُهٗ، عَرَفْتَ مَعْنَى اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ، وَكَيْفَ يُصَاغُ مِنَ الثُّلَاثِي وَغَيْرِ الثُّلَاثِي، عَلٰى اَنَّا سَنُلَخِّصُ لَكَ هٰذَا عِنْدَ ذِكْرِ الْقَوَاعِدِ، وَهُنَا نَدْعُوْكَ إِلَى الْبَحْثِ فِي اَشْيَاءَ جَدِيْدَةٍ تَتَعَلَّقُ بِاِسْمِ الْمَفْعُوْلِ. فَنَقُوْلُ:

جب آپ دی گئی مثالوں میں غور کریں اور یاد کریں ان اسباق کو کہ جو آپ کے سامنے گزر چکے ہیں تو آپ اسم مفعول کا معنی پہچان چکے ہیں اور یہ بھی کہ ثلاثی اور غیر ثلاثی سے وہ کس طرح بنایا جاتا ہے۔ اسی پر ہم عنقریب آگے جا کر قواعد

Marfat.com

میں اسی بات کو آپ کے لئے مختصراً بیان کریں گے اور یہاں پر ہم آپ کو ایک ایسی نئی چیز کے متعلق بحث کرنے کی طرف دعوت دیتے ہیں جو کہ اسم مفعول سے تعلق رکھتی ہے۔ پس ہم کہتے ہیں:

تَأَمَّلِ الْاَفْعَالَ فِی اَمْثِلَةِ الطَّوَائِفِ الثَّلاَثِ (ا، ب، ج) تَجِدُهَا جَمِيْعاً مَبْنِيَّةً لِلْمَجْهُوْلِ ، وَتَجِدُ اَفْعَالَ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى مِنْهَا مُتَعَدِّيَةً لِوَاحِدٍ وَلِذٰلِکَ اُنِيْبَ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ مَنَابَ الْفَاعِلِ وَاَفْعَالَ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ مُتَعَدِّيَةً لِمَفْعُوْلَيْنِ ، وَلِذٰلِکَ اُنِيْبَ الْمَفْعُوْلُ الْاَوَّلُ مَنَابَ الْفَاعِلِ وَنُصِيْبَ الثَّانِی ، وَمِثْلُهَا فِی ذٰلِکَ الْاَفْعَالُ الْمُتَعَدِّيَةُ لِثَلاَثَةٍ فَاِنَّهَا تَرْفَعُ الْاَوَّلَ عَلٰى اَنَّهٗ نَائِبٌ عَنِ الْفَاعِلِ وَ تَنْصِبُ مَا عَدَاهُ،اَمَّا اَفْعَالُ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ فَلاَزِمَةٌ،وَلِذٰلِکَ جَاءَ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِيْهَا ظَرْفاً كَمَا فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مِنْهَا،وَجَاراً وَمَجْرُوْراً كَمَا فِی الْمِثَالِ الثَّانِی ، وَمَصْدَراً كَمَا فِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ ، عَلٰى نَحْوِمَا عَرَفْتَ فِی بَابِ بِنَاءِ الْاَفْعَالِ اللاَّزِمَةِ لِلْمَجْهُوْلِ .

کہ آپ تینوں گروپوں کی مثالوں میں (ا،ب،ج) کے افعال میں غور کریں تو آپ ان تمام کو مبنی للمجہول ہی پائیں گے اور آپ پہلے گروپ کے افعال میں سے بعض کو ایک کی وجہ سے متعدی پائیں گے اور اسی وجہ سے مفعول بہ کو فاعل کے قائم مقام دو مفعول کے لئے اور اسی کے لئے مفعول اول کو فاعل کے قائم مقام کیا گیا ہے اور دوسرے کو نصب دیا گیا ہے۔ اور اس کی مثال ان افعال میں ہے جو تین کی وجہ سے متعدی ہیں پس بے شک وہ اول کو اس بناء پر رفع دیتے ہیں کہ وہ نائب فاعل ہے اور اس کے علاوہ کو نصب دیتے ہیں جبکہ آخری گروپ کے افعال پس وہ لازمی ہیں اور اسی وجہ سے ان میں نائب فاعل ظرف کی حالت میں آیا ہے جیسا کہ پہلی مثال میں ہے ان میں جار اور مجرور ہے جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور مصدر ہے جیسا کہ تیسری مثال میں ہے اسی طریقے پر کہ جو

Marfat.com

آپ افعال لازمی مبنی للمجہول کے باب میں پہچان چکے ہیں۔

وَإِذَا تَـاَمَّلْتَ اَسْمَاء الْمَفْعُوْلِيْنَ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمَحَاذِيَةِ وَجَدْتَهَا شبيهةً بِالْاَفْعَالِ الْـمَبْـنِيَةِ لِـلْـمَجْهُوْلِ السَّالِفَةِ الذِّكْرِ،فَهِیَ مِثْلُهَا فِی الْاِشْتِقَاقِ، لِاَنَّهَا مَأْخُوْذَةٌ مِـنْ مَـصَـادِرِهَـا،وَمِثْـلُهَـا فِی الْحُكْمِ اَيْضاً فَإِنَّهَا تَعْمَلُ عَمَلَهَا،وَلَا تُصَاغُ مِنَ اللَّازِمِ إِلَّا مَعَ الظَّرْفِ اَوِ الْجَارِ وَالْمَجْرُوْرِ،اَوِ الْمَصْدَرِ .

اور جب آپ ان کے مقابل کی مثالوں کے اسمائے مفعولات میں غور کریں تو آپ ان کو افعال مشابہ مبنی للمجہول پائیں گے جن کا ذکر کیا گیا ہے۔پس وہ اشتقاق کے لحاظ سے ان کے مثل ہی ہیں اس لئے کہ وہ ان کے مصادر سے لئے گئے ہیں اور حکم میں بھی ان کی شکل ہیں پس بے شک وہ اس کے عمل کی طرح ہے عمل کرنے میں اور فعل لازم سے اس کا صیغہ نہیں آتا مگر ظرف یا جار مجرور مصدر کے ساتھ۔

وَلَا يَعْمَلُ اِسْمُ الْـمَفْعُوْلِ عَمَلَ فِعْلِهِ الْمَبْنِی الْمَجْهُوْلِ إِلَّا بِالشُّرُوْطِ الَّتِی تَقَدَّمَتْ فِی عَمَلِ اِسْمِ الْفَاعِلِ وَاَنْتَ قَرِيْبُ الْعَهْدِ بِهٰذِهِ الشُّرُوْطِ،وَلِذٰلِكَ لَا نَرَی حَاجَةً إِلَی الْإِطَالَةِ بِإِعَادَتِهَا .

اور اسم مفعول اپنے فعل مبنی للمجہول والا عمل نہیں کرتا مگر ان شرطوں کے ساتھ کہ جو اسم فاعل کے عمل کے متعلق پہلے گزر چکی ہیں اور آپ ان شرائط کے پابند ہیں اس قریبی عہد کے ساتھ اور اسی وجہ سے ہم ان کو دوبارہ ذکر کر کے کلام کو لمبا کرنے کی ضرورت نہیں دیکھتے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۲۶) اِسْمُ الْـمَـفْـعُـوْلِ اِسْمٌ مَصُوْغٌ مِنْ مَصْدَرِ الْفِعْلِ الْمَبْنِیِّ لِلْمَجْهُوْلِ لِلدَّلَالَةِ عَلٰی مَا وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ .

اسم مفعول وہ اسم ہے کہ جس کو بنایا فعل کے مصدر سے جو کہ مبنی للمجہول ہو اور اس کو اس چیز پر دلالت کرنے کے لئے ذکر کیا جائے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

Marfat.com

(۱۲۷) يُصَاغُ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ مِنَ الثُّلاثِيّ عَلٰى وَزْنِ مَفْعُوْلٍ وَمِنْ غَيْرِ الثُّلاثِيِّ عَلٰى وَزْنِ اِسْمِ فَاعِلِهٖ مَعَ فَتْحِ مَا قَبْلَ الْآخِرِ .

اسم مفعول ثلاثی سے مفعول کے وزن پر لایا جاتا ہے اور غیر ثلاثی سے وہ اس کے اسم فاعل کے وزن پر ہی آتا ہے آخر سے ماقبل پر فتح کے ساتھ۔

(۱۲۸) لَا يُصَاغُ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ مِنَ اللَّازِمِ إِلَّا مَعَ الظَّرْفِ،اَوِ الْجَارِ وَالْمَجْرُوْرِ ، اَوِ الْمَصْدَرِ . (۱)

اسم مفعول فعل لازم سے نہیں لایا جاتا مگر ظرف کے ساتھ یا جار اور مجرور کے ساتھ یا مصدر کے ساتھ۔

(۱) يشترط فى الظرف والمصدر هنا ان يكونا متصرفين مختصين،والمتصرف من الظرف ما يفارق النصب على الظرفية،او الجر بمن كيوم وجهة،والمتصرف من المصدر ما يفارق النصب على المصدرية كفتح ونصر،والمختص من الظرف ما خصص بنوع من انواع المخصصات كالاضافة والوصف مثلاً،والمختص من المصدر ما ليس لمجرد التاكيد كأن يكون لبيان النوع أو العدد.وبعض النحاة لا يرى اشتراط التصرف فى الظرف مستدلا بقوله تعالى: وحيل بَيْنَهُمْ وبين مَا يَشْتهون ، ويشترط فى المجرور هنا ان يكون مختصاً فلا يصح أن تقول أمجلوس فى المكان ؟

(۱۲۹) يَعْمَلُ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ عَمَلَ فِعْلِهِ الْمَبْنِيِّ لِلْمَجْهُوْلِ بِالشُّرُوْطِ الَّتِىْ تَقَدَّمَتْ فِى عَمَلِ اِسْمِ الْفَاعِلِ .

اسم مفعول اپنے فعل مبنی للمجہول والا عمل کرتا ہے ان شرطوں کے ساتھ جو کہ اسم فاعل کے عمل کے متعلق گزر چکی ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ اَسْمَاءَ الْمَفْعُوْلِيْنَ فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ،وَبَيِّنْ اَفْعَالَهَا الْمَاضِيَةَ وَالْمُضَارِعَةَ

Marfat.com

اسمائے مفعول کو بیان کریں جو کہ آنے والی عبارت میں ہیں اور پھر ان کے ماضی اور مضارع کے افعال بیان کریں۔

(۱) قَالَ عَلِیٌّ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) وَقَدْ عَزَّی الْاَشْعَثَ بْنَ قَیْسٍ عَنِ ابْنٍ لَہٗ :یَا اَشْعَثُ،اِنْ صَبَرْتَ جَرَی عَلَیْکَ الْقَدَرُ وَاَنْتَ مَأْجُوْرٌ،وَاِنْ جَزِعْتَ جَرَی عَلَیْکَ الْقَدَرُ وَاَنْتَ مَأْزُوْرٌ .(۱)

(۱) مأزور : اصلہ موزور من الوزر بمعنی الذنب والاثم ولکنہ جاء بالھمزۃ لیشا کل "مأجور" ومنہ الحدیث ارجعن مأزورات غیر مأجورات .

(۲) قِیْلَ لِبَعْضِ الْعَرَبِ: مَا الْمُرُوْءَۃُ فِیْکُمْ ؟ قَالَ: طَعَامٌ مَاکُوْلٌ ، وَنَائِلٌ مَبْذُوْلٌ ، وَبِشْرٌ مَقْبُوْلٌ .

(۳) قَالَ عَلِیٌّ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ): مَا الْمُبْتَلَی الَّذِی اِشْتَدَّ بِہِ الْبَلَاءُ یَأْجُوْجُ اِلَی الدُّعَاءِ مِنَ الْمُعَافَی الَّذِی لَا یَأمَنُ الْبَلَاءَ .

(۴) اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِہٖ .

(۵) کُلُّ مَبْذُوْلٍ مَمْلُوْلٌ .

(۶) کُلُّ مَمْنُوْعٍ مَرْغُوْبٌ فِیْہِ .

(۷) یَجِبُ اَنْ یَکُوْنَ الْمَنْزِلُ مَوْفُوْرَ الْھَوَاءِ وَالنُّوْرِ،مُرَتَّبَ الْاَثَاثِ ، مُعْتَنًی بِنَظَافَتِہٖ ، وَاَنْ تَکُوْنَ لَہٗ حَدِیْقَۃٌ مُنَسَّقَۃٌ .

حل:

دیئے گئے جملوں سے اسمائے مفعولات کی تعیین اور ان کے فعل ماضی اور مضارع کا ذکر درج ذیل ہے۔

مَأْجُوْرٌ	اَجَرَ ، یَأْجُرُ	☆	مَمْلُوْلٌ	مَلَّ ، یَمُلُّ
اَلْمَرْوَءَۃُ	رَاَی ، یَرَی	☆	مَرْغُوْبٌ	رَغِبَ ، یَرْغَبُ
مَاْکُوْل	اَکَلَ ، یَاْکُلُ	☆	موفورٌ	وَفَرَ ، یَفِرُ

Marfat.com

مَبْذُوْلٌ	بَذَلَ ، يبذُل	☆	مُرَتَّبٌ	رَتَّبَ ، يُرَتِّبُ
مَقْبُوْلٌ	قَبِلَ ،يَقْبَلُ	☆	مُعْتَنًى	اِعْتَنٰى ، يَعْتَنِى
اَلْمُبْتَلٰى	اِبْتَلٰى ، يَبْتَلِىْ	☆	مُنَسَّقَةٌ	نَسَّقَ ، يُنَسِّقُ
اَلْمُعَافَى	عَافَى ، يُعَافِى	☆	مَمْنُوْعٌ	مَنَعَ ، يَمْنَعُ
مَخْبُوْءٌ	خبى ،يَخْبَا	☆		

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

حَوِّلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمَبْنِيَةِ لِلْمَجْهُوْلِ وَهُوَ فِى جُمْلَتِهٖ إِلٰى اِسْمِ مَفْعُوْلٍ وَبَيِّنْ عَمَلَ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ :

آنے والے افعال مبنی للمجہول میں سے ہر ایک کو اسم مفعول کی طرف تبدیل کریں اور وہ اسم مفعول جملے میں ہو اور پھر اس کا عمل بیان کریں۔

(۱) هٰذَا عَمَلٌ عُرِفَتْ قِيْمَتُهٗ .

(۲) هٰؤُلَآءِ اِبْطَالٌ ذُكِرَتْ سِيَرُهُمْ فِى كُتُبِ التَّارِيْخِ .

(۳) نُبِتَتُ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةً .

(۴) نُثْنِىْ عَلَى الرِّجَالِ تُنْفَقُ اَمْوَالُهُمْ فِى الْخَيْرَاتِ .

(۵) يَنْدَمُ الْبُغَاةُ تُطْلَقُ اَيْدِيْهِمْ فِى الْمَظَالِمِ .

(۶) لَا تَقْسُ عَلٰى رَجُلٍ اُصِيْبَ فِى مَالِهٖ اَوْ عِيَالِهٖ .

(۷) مَا اَشَدُّ حُزْنَ الرِّجَالِ يُفَاجِئُوْنَ بِالْمَصَائِبِ .

(۸) مَا اَشَدُّ اِبْتِهَاجَ الْفَقِيْرِ يُعْطٰى فِى الشِّتَآءِ ثَوْباً .

حل:

دیئے گئے جملوں کے متعلق تحویل درج ذیل ہے۔

(۱) هٰذَا عَمَلٌ مَعْرُوْفٌ قِيْمَتُهٗ .

(۲) هٰؤُلَآءِ اَبْطَالٌ مَذْكُوْرٌ سِيَرُهُمْ فِى كُتُبِ التَّارِيْخِ .

Marfat.com

(۳) مُنَبَّئُ الْفَرَاغُ مَفْسَدَةً .

(۴) نُثْنِی عَلَی الرِّجَالِ مُنْفِقُ اَمْوَالُهُمْ فِی الْخَیْرَاتِ .

(۵) یَنْدَمُ الْبُغَاةُ مَطْلُوْقٌ اَیْدِیْهِمْ فِی الْمَظَالِمِ .

(۶) لاَ تَقْسُ عَلٰی رَجُلٍ مُصَابٌ فِی مَالِهٖ اَوْ عَیَالِهٖ .

(۷) مَا اَشَدُّ حُزْنِ الرِّجَالِ مُفَاجَئُوْنَ بِالْمَصَائِبِ .

(۸) مَا اَشَدُّ اِبْتِهَاجِ الْفَقِیْرِ مُعْطٰی فِی الشِّتَآءِ ثَوْباً .

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ بَدْلَ کُلِّ فِعْلٍ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ اِسْمَ مَفْعُوْلٍ، مَعَ الْمُحَافَظَةِ عَلَی الْمَعْنٰی وَاِحْدَاثِ مَا یَتَطَلَّبُهٗ ذٰلِکَ مِنَ التَّغْیِیْرِ فِی کُلِّ جُمْلَةٍ :

آنے والے جملوں میں موجود ہر فعل کے بدلے اسم مفعول کو رکھیں معنی اور حدوث کا خیال رکھتے ہوئے اور تبدیلی کی وجہ سے ہر جملے کی صورت کو بیان کریں۔

۱	رَاعَنِیْ زَئِیْرُ الْاَسَدِ	۴	مَرَرْنَا بِالْحَدِیْقَةِ
۲	جَادَکُمُ الْغَیْثُ	۵	اَحَاطَ السُّوْرُ بِالْمَنْزِلِ
۳	سَأَلْتُ صَدِیْقِیْ کِتَابًا	۶	حَامَ الطَّائِرُ فِی الْجَوِّ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں تبدیلی۔

۱	اَنَا مُرَاعٍ عَنْ زَئِیْرِ الْاَسَدِ	۴	نَحْنُ مَمْرُوْرُوْنَ بِالْحَدِیْقَةِ
۲	اَلْغَیْثُ مَخُوْفٌ لَکُمْ	۵	اَلْمَنْزِلُ مُحَاطٌ بِالسُّوْرِ
۳	صَدِیْقِیْ مَسْئُوْلٌ کِتَابًا	۶	اَلطَّائِرُ مُحَامٌ فِی الْجَوِّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَیِّنْ اِسْمَ الْمَفْعُوْلِ الْعَامِلِ فِی الظَّاهِرِ وَسَبَبَ عَمَلِهٖ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ:

اُس اسم مفعول کو بیان کریں کہ جو ظاہر میں عامل ہے اور اس کے عمل کو آنے والی عبارات میں دیکھ کر بتائیں:

(۱) اَلْعِلْمُ مَعْرُوْفَةٌ فَوَائِدُهٗ
(۲) اَلْبَابُ مُغْلَقٌ
(۳) اَلْاَشْجَارُ مَقْطُوْعَةٌ اَغْصَانُهَا
(۴) اَلْكِتَابُ مُتْقَنٌ طَبْعُهٗ
(۵) اَلصَّدِيْقُ الْمُخْلِصُ مَحْبُوْبٌ
(٦) اَلْمُقَصِّرُ مَلُوْمٌ
(۷) اَلْحَمَامُ مَقْصُوْصٌ الْاَجْنِحَةِ
(۸) اَلْمُهَذَّبُ مَحْمُوْدٌ
(۹) اَلْمَفْقُوْدُ مَالَهٗ حَزِيْنٌ
(۱۰) دُعَاءُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابٌ

حل:

دیئے گئے جملوں سے متعلق ہدایات کے مطابق جواب درج ذیل ہے

(۱) پہلے جملے میں معروفة اسم مفعول بغیر الف لام اور اضافت کے ہے۔
(۲) دوسرے جملے میں مُغْلَقٌ اسم مفعول بغیر الف لام اور اضافت کے ہے۔
(۳) تیسرے جملے میں اسم مفعول مقطوعة // // -
(۴) چوتھے // //متقِنٌ // // -
(۵) پانچویں // //محبوب // // -
(٦) چھٹے // //مَلُوْمٌ // // -
(۷) ساتویں // //مقصوص اضافت کے ساتھ ہے۔
(۸) آٹھویں // //المهذب اسم مفعول الف لام کے ساتھ ہے۔
(۹) نویں // //المفقود // // -
(۱۰) دسویں // //المظلوم // // -

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

بَيِّنِ الْاِعْلَالَ الَّذِیْ حَصَلَ فِی اَسْمَاءِ الْمَفْعُوْلِيْنَ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ .

آنے والی عبارت میں موجود اسمائے مفعولات میں ہونے والے اعلال کو بیان کریں۔

Marfat.com

(۱) اَلْمَالُ مَصُوْنٌ
(۲) اَلْمِلْحُ مُذَابٌ
(۳) اَلْعَقَارُ مَبِيْعٌ
(۴) اَلرَّجُلُ مَدِيْنٌ
(۵) اَلْمَنْزِلُ مَبْنِيٌّ
(٦) اَلْكِتَابُ مُقْتَنًى
(۷)حَفِظْتُ كَثِيْرًا مِنَ الشِّعْرِ الْمُخْتَارِ
(۸) اَلْكِتَابُ مَطْوِيٌّ

حل:

دیئے گئے جملوں میں پائے جانے والے اسمائے مفعول میں اعلال کی اصل حالت درج ذیل ہے۔

۱	مَصُوْنٌ اصل مَصْوُوْنٌ تھا	۵	مَبْنِیٌّ اصل میں مَبْنُوْیٌ تھا
۲	مُذَابٌ اصل میں مُذْوَبٌ تھا	٦	مُقْتَنًی اصل میں مُقْتَنَیٌ تھا
۳	مَبِيْعٌ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا	۷	اَلْمُخْتَارُ اصل میں الْمُخْتَبَرُ تھا
۴	مَدِيْنٌ اصل میں مَدْيُوْنٌ تھا	۸	مَطْوِیٌّ اصل میں مَطْوُوْیٌ تھا

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر٦)

صُغْ اَسْمَاءَ الْمَفْعُوْلِيْنَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَضَعْ كُلًّا مِنْهَا فِی جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ : آنے والے افعال سے اسمائے مفعولات کے صیغے بنائیں اور ہر ایک کو پھر جملے میں استعمال کریں۔

قُرِءُ	اُحِبَّ	نُدِبَ	شِيْنَ	اُعِيْدَ
زِيْنَ	عُصِیَ	اُسْتُطْعِمَ	فُتِحَ	خِيْفَ
اُقِيْمَ	عُوْنِدَ	اُلْقِیَ	كُتِبَ	رِيْبَ

حل :

دیئے گئے افعال مجہولہ سے اسمائے مفعولہ مع جملوں کے درج ذیل ہیں۔

هٰذَا الْكِتَابُ مَقْرُوْءٌ	اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ	هَلْ اَنْتَ مَخَافٌ

هٰذَا الرَّجُلُ مَحَبٌّ عِنْدَ النَّاسِ	اَلْكِتَابُ مَكْتُوْبٌ	هٰذَا مَقَامٌ عَجِيْبٌ
بَعْضُ النُّذُوْرِ مَنْدُوْبٌ	هَلْ هُوَ شَانٌ	مَتٰى يَجِئُ الْمُعَادُ
مَتٰى زُرْتَ مُعَانَدُكَ	اَيْنَ مَزِيْنٌ	مَتٰى يَجِئُ مُلَاقٍ
هٰذَا الْكِتَابُ الصَّغِيْرُ مَرِيْبٌ	لَا بَلْ هُوَ مُسْتَظْعَمٌ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

صُغْ اَسْمَاءَ الْمَفْعُوْلِيْنَ مِنَ الْاَفْعَالِ اللَّازِمَةِ الْآتِيَةِ وَاسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنْهَا فِی جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے افعال لازمہ سے اسمائے مفعول کے صیغے بنائیں اور ان میں سے تمام کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

رُغِبَ فيه	مِيْلَ إليه	سِيْرَ يَوْم كامل	عُفِيَ عنه
فُحِصَ عنه	هُفِيَ هَفْوَتان	سُخِطَ عَلَيْهِ	ذُهِبَ به
اُحْتُفِلَ به	غُضِبَ عليه	اُقِيْمَ شهر رمضان	فُرِحَ فَرَح شديد

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق افعال لازمہ سے اسمائے مفعولات کا جملوں میں استعمال۔

(۱) اَیُّ شَیْءٍ مَرْغُوْبٌ عِنْدَكَ

(۲) اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مَعْفُوُوْنَ

(۳) اَقْرَءُ اَحْوَالَ الْمَغْضُوْبِيْنَ

(۴) هَلْ هُوَ مَسْخُوْطٌ

(۵) هَلْ رَأَيْتَ مَذْهُوْبٌ

(۶) اَيْنَ مَفْحُوْصٌ

(۷) مَا رَاَيْتَ مَفْرُوْحًا فِی هٰذَا الْبَيْتِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(۱) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ مَفْعُوْلٍ ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِعْلُهُ فِی الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى مُتَعَدِّياً ، وَفِی الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ لَازِماً .

چھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے پہلے تین فعل متعدی پر اور دوسرے تین فعل لازم پر مشتمل ہوں۔

حل:

طلباء خود کوشش کر کے مطولبہ جملے گذشتہ تمارین سے تلاش کر سکتے ہیں۔

(۲) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ مَفْعُوْلٍ عَامِلٍ عَمِلَ فِعْلِهٖ ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِى الثَّلَاثِ الْأُوْلٰى مَحَلَّى بِأَل ، وَفِى الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ مُجَرَّداً مِنْهَا .

حل:

طلبہ خود کوشش کریں۔

(۳) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ مَفْعُوْل مَسْبُوْقٍ بنفى فِى الْاُوْلٰى: وَبِاسْتِفْهَام فِى الثَّانِيَةِ ، وَبِمُبْتَدَءٍ فِى الثَّالِثَةِ وَبِمَوْصُوْفٍ فِى الرَّابِعَةِ .

حل:

مذکورہ سوال میں مطلوبہ جملے سابقہ تمارین میں آ چکے ہیں۔

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِى كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَفْعُوْلٌ رَافِعٌ نَائِبُ فَاعِلٍ وناصِبٌ مَفْعُوْلاً بِهٖ .

حل:

شروع میں دی گئی مثالوں کی مدد سے خود جملے بنائیں۔

تَمْرِيْنٌ فِى الْاَعْرَاب ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا)نموذج ۔ نمونہ

مَا مُعْطًى اَخُوْكَ جَائِزَةً .

ما ..... حرف نفی مبنی علی السکون .

معطی ..... مبتدأ مرفوع بضمة مقدرة علی الألف .

أخوک ..... أخو نائب فاعل سد مسد الخبر مرفوع بالواو لأنه من الأسماء الخمسة ، والکاف مضاف إلیه ضمیر مبنی علی الفتح فی محل جر .

جائِزةً ..... مفعول به ثان منصوب بالفتحة الظاهرة .

(ب) اَعْرِبِ الْاَمْثِلَةَ الْآتِيَةَ .

آنے والی مثالوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَلطَّائِرُ مَقْصُوْصٌ جَنَاحُهٗ

(۲) مَا مَعْرُوْفَةٌ حَقِيْقَةُ الرُّوحِ

(۳) اَلْمُسَمَّى هِشَاماً أَخِي

(۴) مَنْزِلُكُمْ مَكْسُوَّةٌ اَرَائِكُهٗ حَرِيْراً

پہلے جملے کی ترکیب:

اَلطَّائِرُ مبتداء، مَقْصُوْص اسم مفعول، جَنَاحُهٗ مضاف ،ہٗ مضاف الیہ ملک کر نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ ہوکر خبر۔

دوسرے جملے کی ترکیب:

مَا حرف نفی مبنی علی السکون، معروفة مبتداء (اسم مفعول) حقیقة مضاف، الروح مضاف الیہ، دونوں ملکر نائب فاعل ہوا۔

تیسرے جملے کی ترکیب:

المسمی اسم مفعول، هِشَامًا مفعول بہ مقدم، اخی مضاف، مضاف الیہ ملکر نائب فاعل مؤخر۔

چوتھے شعر کی ترکیب:

منزلکم مضاف، مضاف الیہ ملکر مبتداء، مکسورة اسم مفعول، ارائکه مضاف،

مضاف الیہ ملکر نائب فاعل، حریرا مفعول بہ۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر۱۰)

اِشْرَحِ الْبَیْت الْآتی واَعْرِبْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں۔

مَا عَاشَ مَنْ عَاشَ مَذْمُوْماً خَصَائِلُهٗ وَلَمْ یَمُتْ من یَکُنْ بِالْخَیْرِ مَذْکُوْرًا

حل:

شعر کی وضاحت:

''اس شخص نے کوئی زندگی نہ گزاری کہ جس کے اخلاق بُرے ہوں یعنی اس کی کوئی زندگی نہیں ہے۔ اور وہ آدمی کبھی نہ مرا کہ جس میں مذکورہ اچھی عادات اور خصائل پائے جاتے ہوں یعنی اچھے اخلاق والا آدمی مرنے کے بعد بھی لوگوں میں تذکرے کے اعتبار سے زندہ رہتا ہے''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ بِاِسْمِ الْفَاعِلِ

صفت مشبہ باسم الفاعل کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَلْعَامِلُ ضَجِرٌ — مزدور غمگین ہے
اَلْفَائِزُ فَرِحٌ — کامیاب ہونے والا خوش ہے
(۲) اَلْغَزَالُ اَحْوَرُ — ہرن بہت زیادہ حیران ہے
اَلْحِصَانُ اَشْهَبُ — گھوڑا بہت خوبصورت ہے
(۳) اَلْحَيَوَانُ عَطْشَانُ — جانور پیاسا ہے
اَلزَّرْعُ رَيَّانُ — کھیتی بڑھنے والی ہے

(۴) اَلتَّاجِرُ شَرِيْفٌ — تاجر شریف ہے
اَلْفَتَى شَهْمٌ — نوجوان ذکی ہے
اَلْجُنْدِيُّ شُجَاعٌ — سپاہی بہادر ہے
اَللِّصُّ جَبَانٌ — چور بزدل ہے
اَلْقَائِدُ بَطَلٌ — کمانڈر بہادر ہے
اَلْحَدِيْدُ صُلْبٌ — لوہا سخت ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلِ الْاَلْفَاظَ الْاَخِيْرَةَ فِى الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ ، تَجِدُهَا جَمِيْعاً اَوْصَافاً مَأْخُوْذَةً مِنْ مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَّةِ اللَّازِمَةِ،وَكُلٌّ مِنْهَا دَالٌّ عَلٰى ذَاتٍ قَامَ بِهَا الْفِعْلُ عَلٰى وَجْهِ الثُّبُوْتِ،فَضَجِرٌ مَأْخُوْذٌ مِنْ مَصْدَرِ ضَجِرَ الثُّلَاثِيِّ اللَّازِمِ،وَهُوَ وَصْفٌ دَالٌ عَلٰى ذَاتٍ قَامَ بِهَا الضَّجَرُ عَلٰى حَالٍ ثَابِتَةٍ،وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِى

Marfat.com

فَرِحٍ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمَذْكُوْرَةِ فِی اَوَاخِرِ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ . وَيُسَمَّى كُلُّ لَفْظٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ وَمَا اَشْبَهَهَا "صِفَةٌ مُشَبَّهَةٌ بِاِسْمِ الْفَاعِلِ ". وَسَيَأْتِی لَكَ بَيَانُ وَجْهُ هٰذِهِ التَّسْمِيَةِ .

آپ دی گئی مثالوں میں موجود آخری الفاظ میں غور کریں تو ان تمام کو ایسی صفات پائیں گے کہ جو ثلاثی کے افعال لازمہ کے مصادر سے اخذ کی گئی ہیں اور ان میں سے ہر ایک ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے ساتھ ثبوت کی صورت میں فعل قائم ہوا ہو جیسے ضجر یہ ثلاثی لازم کے مصدر الضجر سے اخذ کیا گیا ہے، اور وہ ایسا وصف ہے کہ جو ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے ساتھ حال ثابت پر فعل قائم ہوا ہے، اور اسی طرح ہی فرح اور اس کے مابعد کے متعلق کہا جائے گا ان اوصاف کے بارے میں کہ جو دی گئی مثالوں کے آخر میں ہیں اور ہر وہ لفظ جو ان الفاظ سے ہو یا جو ان کے مشابہ ہو اس کا نام صفت مشبہ باسم الفاعل رکھا جاتا ہے اور عنقریب اس کی وجہ تسمیہ کا بیان آئے گا۔

تَأَمَّلْ اَفْعَالَ الصِّفَاتِ الَّتِی فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، تَجِدُهَا فِی اَمْثِلَةِ الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ الْاُوْلٰی مِنْ بَابِ فَرِحَ، وَفِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ بَابِ كَرُمَ ، وَهٰذَانِ هُمَا الْبَابَانِ اللَّذَانِ تَأْتِی مِنْهُمَا الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ فِی الْغَالِبِ .

آپ دی گئی مثالوں میں موجود صفات میں غور کریں تو آپ ان کو پہلے تین گروپوں کی مثالوں میں پائیں گے فرح کے باب سے اور چوتھے گروپ کی مثالوں میں کرم کے باب سے اور یہ وہ دو باب ہیں کہ ان سے ہی اکثر صفت مشبہ آتی ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الصِّفَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ بَابِ "فَرِحَ "وَجَدْتَهَا تَأْتِی عَلٰی ثَلَاثَةِ اَوْزَانٍ غَالِباً، فَتَأْتِی عَلٰی وَزْنِ "فَعِل "كَمَا فِی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی حَيْثُ يَدُلُّ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰی حُزْنٍ اَوْفَرِحَ ،وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهَا عَلٰی "فَعِلَة"وَتَأْتِی عَلٰی وَزْنِ "اَفْعَل " كَمَا

Marfat.com

فِی الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ حَیْثُ یَدُلُّ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی عَیْبٍ اَوْحِلْیَةٍ اَوْلَوْنٍ ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهَا عَلٰی "فَعْلاَءَ "وَتَاْتِی عَلٰی وَزْنِ "فَعْلاَنَ "کَمَا فِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ حَیْثُ یَدُلُّ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی خُلُوٍ اَوْ اِمْتِلاَءٍ،وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهَا عَلٰی "فَعْلٰی ".

جب آپ آنے والے صفات میں جو کہ فرح کے باب سے ہیں اس میں غور کریں تو آپ ان کو اکثر تین اوزان پر ہی پائیں گے پس وہ یا تو فعل کے وزن پر آتی ہے جیسا کہ پہلے گروپ میں ہے جہاں ان میں سے ہر ایک غم اور خوشی پر دلالت کرتا ہے اور مؤنث سے فعلہ کے وزن پر آتی ہے اور افعل کے وزن پر بھی آتی ہے جیسا کہ دوسرے گروپ میں ہے جہاں ان میں سے ہر ایک عیب یا حلیة یا لون پر دلالت کرتی ہے اور اس سے مؤنث فعلاء کے وزن پر آتی ہے اور فعلان کے وزن پر آتی ہے جیسے کہ تیسرے گروپ میں ہے جہاں ان میں سے ہر ایک کسی چیز کے خالی یا بھرے ہوئے ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اس مؤنث فعلی کے وزن پر آتی ہے۔

اُنْظُرْ بَعْدَ ذٰلِکَ إِلَی الصِّفَاتِ الْآتِیَةِ مِنْ بَابِ "کَرُمَ "، تَجِدُهَا عَلٰی اَوْزَانٍ شَتّٰی،فَتَکُوْنُ عَلٰی "فَعِیْلٍ "کَشَرِیْفٍ،وَ"فَعْلٍ "کَشَهْمٍ،وَ"فُعَالٍ "کَشُجَاعٍ،وَ"فَعَالٍ "کَجَبَانٍ ،وَ"فَعَلٍ "کَبَطَلٍ،وَ"فُعْلٍ "کَصُلْبٍ وَقَدْ تَکُوْنُ عَلٰی غَیْرِ ذٰلِکَ .

اس کے بعد آپ باب کرم سے آنے والی صفات کی طرف غور کریں تو آپ ان کو مختلف اوزان پر پائیں گے پس وہ فعیل کے وزن پر ہوگی جیسے شریف، اور فعل جیسے سہم اور افعال جیسے شجاع اور فعال جیسے جبان اور فعل جیسے بطل اور فعل جیسے صلب اور کبھی وہ اس کے علاوہ کے اوزان پر بھی ہوتی ہے۔

هٰذَا وَقَدْ تَاْتِی الصِّفَاتُ الْمُشَبَّهَةُ مِنْ غَیْرِ هٰذَیْنِ الْبَابَیْنِ،وَحِیْنَئِذٍ تَکُوْنُ لَهَا اَوْزَانٍ اُخْرٰی،فَکُلُّ مَاجَاءَ مِنَ الثُّلاَثِیِّ بِمَعْنٰی فَاعِلٍ وَلَمْ یَکُنْ عَلٰی وَزْنِهٖ فَهُوَ

Marfat.com

صِفَةٌ مُشَبَّهَةٌ ، كَشَيْخٍ ، وَاَشْيَبَ ، وَطَيِّبٍ ، وَعَفِيْفٍ .

اور کبھی یہ صفت مشبہ ان دو بابوں کے علاوہ سے بھی آتی ہے اور اس وقت پھر اس کے اوزان دوسرے ہوتے ہیں پس ہر وہ وزن جو کہ ثلاثی سے آئے یعنی فاعل کے ہوگا اور اس کے وزن پر پر نہ ہو تو پس وہ صفت مشبہ ہے جیسے شیـــــخ، اشیب، طیب، عفیف۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۳۰) اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ بِاسْمِ الْفَاعِلِ: اِسْمٌ مَصُوْغٌ مِنْ مَصْدَرِ الثُّلاثِيِّ اللاَّزِمِ لِلدَّلاَلَةِ عَلٰى مَنْ قَامَ بِهِ الْفِعْلُ عَلٰى وَجْهِ الثُّبُوْتِ .

صفت مشبہ باسم الفاعل ایسا اسم ہے کہ جو ثلاثی لازم کے مصدر سے لایا جاتا ہے اس ذات پر دلالت کرنے کے لئے کہ جو فعل علی وجہ الثبوت قائم ہوتا ہے۔

(۱۳۱) تَاْتِى الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ مِنْ بَابِ فَرِحَ عَلٰى ثَلاَثَةِ اَوْزَانٍ :

باب فرح سے صفت مشبہ صرف تین اوزان پر آتی ہے۔

(ا) فَعِلَ: فِيْمَا دَلَّ عَلٰى حُزْنٍ أَوْ فَرَحٍ ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عَلٰى فَعِلَةٍ .

فعل اس چیز کے بارے میں جو غم اور خوشی پر دلالت کرے اور اس مؤنث فعلة کے وزن پر آتی ہے۔

(ب) اَفْعَلَ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى عَيْبٍ اَوْحِلْيَةٍ اَوْ لَوْنٍ ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عَلٰى فَعْلاَءِ .

افعل اس چیز کے بارے میں کہ جو عیب یا حلیہ یا لون وغیرہ پر دلالت کرے اور اس سے مؤنث فعلاء کے وزن پر آتی ہے۔

(ج) فَعْلاَنِ :فِيْمَا دَلَّ عَلٰى خُلُوٍّ اَو امْتِلاَءٍ ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عَلٰى فَعْلٰى .

فعلان یہ اس چیز کے بارے میں آتا ہے کہ جو کسی چیز کے خالی یا بھرے ہونے پر دلالت کرے اور اس سے مؤنث فعلی کے وزن پر آتی ہے۔

(۱۳۲) تَاْتِى الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ مِنْ بَابِ كَرُمَ عَلٰى اَوْزَانٍ شَتَّى اَشْهَرُهَا:

Marfat.com

فَعِيلٌ، وَفَعْلٌ ، وَفُعَالٌ ، وَفَعَالٌ ، وَفَعَلٌ ، وَفُعْلٌ .

باب کرم سے صفت مشبہ مختلف اوزان پر آتی ہے، ان میں سے زیادہ مشہور فعیل ، فَعْل، فُعَال ، فَعَال ، فَعَل فُعْل کے اوزان ہیں۔

(۱۳۳) كُلُّ مَاجَاءَ مِنَ الثُّلاثِيِّ بِمَعْنَى فَاعِلٍ وَلَمْ يَكُنْ عَلٰى وَزْنِهٖ فَهُوَ صِفَةٌ مُشَبَّهَةٌ . (۱)

ہر وہ وزن جو کہ ثلاثی سے فاعل کے معنی میں ہو اور فاعل کے وزن پر نہ ہو تو پس وہ صفت مشبہ کا کلمہ ہے۔

(۱) كل صفة مشبهة قصد بها الحدوث تحول إلى صيغة فاعل كضائق فى ضيق ، وسائد فى سيد ، وفارح فى فرح .

☆☆☆☆☆

Marfat.com

عَمَلُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ

صفت مشبہ کے عمل کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اِشْتَرَيْتُ الْجَوَادَ الْاَشْهَبَ لَوْنُهُ .
میں نے عمدہ گھوڑا خریدا کہ جس کا رنگ چمکدار تھا۔

(۲) زُرْتُ الْمَسْجِدَ الْفَسِيْحَ السَّاحَةَ .
میں نے کھلے صحن والی مسجد دیکھی۔

(۳) اَوْقَدْتُ الْمِصْبَاحَ الْقَوِيَّ النُّوْرَ .
میں نے بہت تیز روشنی والا چراغ جلایا

(۴) اَلسُّلَحْفَاةُ بَطِيْءٌ سَيْرُهَا .
کچھوے کی رفتار سست ہے۔

(۵) اَلْبَحْرُ بَعِيْدٌ غَوْرُاً .
سمندر گہرائی میں لوٹتا ہے

(۶) اَلْفِيْلُ ضَخْمُ الْجُثَّةِ .
ہاتھی بڑے جسم والا جانور ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: اَلْاَشْهَبَ ،الفسيح ، والقوى ، وبطىء ، وبعيد ، وضخم، فِى الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا صِفَاتٌ مُشَبَّهَةٌ بِاِسْمِ الْفَاعِلِ ،الثَّلَاثُ الْاُوْلٰى مِنْهَا مَحَلَّاة بِأل،وَالثَّلَاثُ الْاَخِيْرَةُ مُجَرَّدَةٌ مِنْهَا .

الأشهب ، الفسيح ، القوى ، بطىء ، بعيد ، ضخم کے کلمات جو کہ دی

Marfat.com

گئی مثالوں میں یہ سب کے سب صفت مشبہ باسم الفاعل ہیں ان میں سے تین الف لام کے ساتھ مزین ہیں اور آخری تین اس سے خالی ہیں۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ كُلَّ صِفَةٍ مِنْ هٰذِهِ الصِّفَاتِ سَوَاءٌ اَكَانَتْ مُحَلَّاةٌ بِأل اَمْ مُجَرَّدَةٌ مِنْهَا، وَجَدْتَهَا عَامِلَةً فِيْمَابَعْدَهَا، وَوَجَدْتَ الْمَفْعُوْلَ عَلٰى ثَلٰثِ حَالَاتٍ، فَتَارَةً يَكُوْنُ مَرْفُوْعاً، وَتَارَةً يَكُوْنُ مَنْصُوْباً، وَتَارَةً يَكُوْنُ مَجْرُوْراً، اَمَّا الرَّفْعُ فَعَلَى الْفَاعِلِيَةِ، وَاَمَّا النَصْبُ فَعَلٰى شِبْهِ الْمَفْعُوْلِيَةِ إِنْ كَانَ مَعْرِفَةً (۱) وَعَلَيْهِ اَوْعَلَى التَّمِيْزِ إِنْ كَانَ نَكِرَةً، وَاَمَّا الْجَرُّ فَبِالْإِضَافَةِ، وَكُلُّ ذٰلِكَ ظَاهِرٌ فِى الْاَمْثِلَةِ .

(۱) لم يكن مفعولا به لأن فعل الصفة المشبهة لازم والفعل اللازم لا ينصب مفعولا به فكذلك كل ما اخذ من مصدره .

اور جب آپ ان صفات میں سے ہر ایک میں غور کریں خواہ وہ الف لام کے ساتھ ہو اس سے خالی تو آپ اس کو اپنے مابعد میں عمل کرنے والا پائیں گے اور آپ معمول کو تین حالتوں میں پائیں گے پس کبھی تو وہ مرفوع ہوگا اور کبھی وہ منصوب ہوگا اور کبھی وہ مجرور ہوگا۔ بہر حال اس رفع فاعل ہونے کی وجہ سے ہوگا اور نصب مفعول کے مشابہ ہونے کی وجہ سے ہوگا اگر وہ معرفہ ہو یا اس پر نصب تمیز کی وجہ سے ہوگا اگر وہ نکرہ ہو جبکہ اس پر جر اضافت کی وجہ سے ہوگا اور یہ تمام باتیں مثالوں میں ظاہر ہیں۔

وَمِمَّا تَقَدَّمَ تَرَى اَنَّ هٰذِهِ الصِّفَةَ تَعْمَلُ فِيْمَا بَعْدَهَا عَمَلَ اِسْمِ الْفَاعِلِ الْمُتَعَدِّى لِوَاحِدٍ ، فَهِىَ شَبِيْهَةٌ بِهٖ فِى عَمَلِهٖ ، وَهٰذَا اَحَدُ وُجُوْهِ التَّسْمِيَةِ الَّتِىْ وَعَدْنَاكَ بِذِكْرِهَا.

اور ان ہی چیزوں میں سے جو کہ آپ دیکھ چکے ہیں بے شک یہ صفت بھی اپنے مابعد میں اسم فاعل متعدی لواحد والا عمل کرتی ہے پس وہ اسی وجہ سے عمل میں اس کے مشابہ ہے اور یہ ان وجوہات میں سے وہ وجہ ہے کہ جن کے ذکر کرنے کا ہم

آپ سے وعدہ کیا تھا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۳۴) تَعْمَلُ الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ عَمَلَ اسْمِ الْفَاعِلِ الْمُتَعَدِّی لِوَاحِدٍ . (۱)

صفت مشبہ اسم فاعل متعدی لواحد والا عمل کرتی ہے۔

(۱) کل اسم فاعل او مفعول قصد منه الثبوت یعطی حکم الصفة المشبهة فی العمل من غیر تغییر فی صیغته ، کحاد البصر ، ومشرق الجبین ، ومفتول الذراعین .

(۱۳۵) یَأْتِی مَعْمُوْلُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ عَلٰی ثَلَاثِ حَالَاتٍ :

صفت مشبہ کا معمول تین حالتوں میں آتا ہے۔

(ا) اَنْ یَکُوْنَ مَرْفُوْعاً عَلَی الْفَاعِلِیَّةِ .

پہلی حالت یہ ہے کہ وہ مفعول ہو فاعلیت کی بناء پر۔

(ب) اَنْ یَکُوْنَ مَنْصُوْباً عَلٰی شِبْهِ الْمَفْعُوْلِیَّةِ إِنْ کَانَ مَعْرِفَةً وَعَلَیْهِ اَوْعَلَی التَّمْیِیْزِ إِنْ کَانَ نَکِرَةً .

دوسری حالت یہ ہے کہ وہ منصوب ہو مفعولیت کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اگر معرفہ ہو یا وہ تمیز کی بناء پر منصوب ہوگا اگر وہ نکرہ ہو۔

(ج) اَنْ یَکُوْنَ مَجْرُوْراً بِالْإِضَافَةِ . (۲)

تیسری حالت یہ ہے کہ وہ اضافت کی وجہ سے مجرور ہو۔

(۲) یمتنع الجر إذا کانت الصفة بأل ولیست مثناة ولا جمع مذکر سالماً ، ومعمولها خالیاً من أل ومن الإضافة إلی المحلی بها کما تقدم لك فی باب الإضافة فلا یصح ان تقول: انت القوی قلب بالجر .

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

عَیِّنْ کُلَّ صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ فِیْمَا یَأْتِی :

آنے والی عبارت میں ہر صفت مشبہ کی تعیین کریں۔

كَانَ هَارُوْنَ الرَّشِيْدُ فَصِيْحاً كَرِيْماً،هُمَاماً وَرِعاً يَحُجُّ سَنَةً وَيَغْزُوْ سَنَةً وَكَانَ اَدِيْباً فَطِناً،حَافِظاً لِلْقُرْآن، كَثِيْرُ الْعِلْمِ بِمَعَانِيْهِ،سَلِيْمَ الذَّوْقِ،صَحِيْحَ التَّمْيِيْزِ جَرِيْئاً فِی الْحَقِّ مَهِيْباً عِنْدَ الْخَاصَةِ وَالْعَامَةِ، وَكَانَ طَلْقَ الْمُحَيَّايُحِبُّ الشُّعَرَاءُ وَيُعْطِيْهِمُ الْعَطَاءَ الْجَزِيْلَ وَيُدْنِیْ مِنْهُ اَهْلُ الْاَدَبِ وَالدِّيْنِ،وَيَتَوَاضَعُ لِلْعُلَمَاءِ .

وَقَدْ اسْتَوْزَرَ يَحْيَى بْنَ خَالِدِ بْنِ بَرْمَكَ وَكَانَ يَحْيى هٰذَا كَاتِباً بَلِيْغاً،سَدِيْدُ الرَّاْی،حَسَنَ التَّدْبِيْرِ،قَوِيًّا عَلَى الْاُمُوْرِ،فَنَهَضَ بِاَعْبَاءِ الدَّوْلَةِ اَتَمَّ نَهُوْضَ، وَسَدَّ الثَّغُوْرَ وَجَبَى الْاَمْوَالَ وعَمَرَ الْاَطْرَاف،حَتّٰى صَارَتِ الدَّوْلَةُ بِفَضْلِ وِزَارَتِهٖ مِنْ اَحْسَنِ الدُّوَلِ وَاكْثَرِهَا خَيْراً .

حل:

دی گئی عبارت میں سے اسمائے صفت مشبہ کا تعین۔

فصیحا	کریما	هماما	ورعا	ادیبا	فطنا	سلیم	جریئا	بلیغا	قویا

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

عَيِّنْ فِيْمَا يَاْتِی كُلُّ صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ :

آنے والی عبارت سے صفت مشبہ کے اسماء کو الگ الگ کریں۔

(۱) مِصْرُ تُرْبَةٌ غَبَرَآءُ، وَشَجَرَةٌ خَضْرَآء،طُوْلُهَا شَهْرٌ،وعَرْضُهَا عَشْرٌ، يَكْنُفُهَا جَبَلٌ اَغْبَرُ، وَرَمْلٌ اَغْفَرُ، يَخُطُّ وَسَطَهَا نَهْرٌ مَيْمُوْنُ الْغُدُوَاتِ مُبَارَكَ الرَّوْحَاتِ .

(۲) نَظَرَ فَيْلَسُوْفٌ إِلٰى رَجُلٍ حَسَنِ الْوَجْهِ خَبِيْثِ النَّفْسِ فَقَالَ " بَيْتٌ حَسَنٌ وَفِيْهِ سَاكِنٌ نَذْلٌ " وَرَاٰی آخَرُ شَاباً بَهِیَ الطَّلْعَةِ سَيِّئَ الْخَلْقِ ، قال : "سَلَبْتُ مَحَاسِنُ وَجْهِكَ فَضَائِلَ نَفْسِكَ" .

Marfat.com

(۳) اَلطَّاؤُسُ: طَائِرٌ بَدِيْعُ الشَّكْلِ جَمِيْلُ الصُّوْرَةِ ، يُرَبِّيْهِ النَّاسُ لِلزِّيْنَةِ وَالتَّمَتُّعِ بِمَرآه لاَ لِلذَّبْحِ وَالْغِذَاءُ فإنّ لَحْمَهُ جَافٌ صُلْبٌ عَسِرُ الْهَضْمِ ، وَرِيْشُهُ ذُو أَلْوَانٌ زَاهِيَةٌ تَعْجِبُ النُّظَارَ ،وَتَخْطَفُ الْاَبْصَارَ ،مَا بَيْنَ اَحْمَرَ وَرَدَيٍّ وَاَخْضَر زَبَرجَدِيّ ،وَاَصْفَر عَسْجَدِيّ ،وَلَهُ جَنَاحَانِ قَصِيْرَانِ لاَ يُسَاعِدُ اَنَّهُ عَلَى الطَّيْرَانِ إِلاَّ قَلِيْلاً ، وَذَيْلُهُ طَوِيْلٌ جِداً وَيَتَأَلَّفُ مِنْ رِيْشَاتٍ جَمِيْلاَتٍ تَتَزَاحَمُ عَلَيْهَا الْاَلْوَانُ .

(۴) اَلْحُرُّ حَرٌّ وَإِنْ مَسَّهُ الضُّرُّ .

(۵) لاَ تَكُنْ رَطْباً فَتُعْصَرُ ، وَلاَ صُلْباً فَتُكْسَرُ .

(۶) اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ ، وَالشَّقِيَّ مَنْ وُعِظَ بِنَفْسِهِ .

(۷) قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِى فِيْهِ ، وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِى قَلْبِهِ .

(۸) اَلْفَقْرُ يَخْرِسُ الْفِطْنَ عَنْ حُجَّتِهِ .

حل:

دی گئی مفصل عبارات سے صفت مشبہ کا انتخاب۔

(۱) غبراء ، خضراء ، اغبر ، اعفر

(۲) حسن، خبیث ، نَذُلٌ ، بھی ، سیء

(۳) بـدیع ، جمیل النُّطار ، ردیّ ، اَحْمَرَ ، اخضر ، اصفر ، قصیران ، قلیلا طویل ، جمیلات .

(۴) الحُرُّ، الضرُ (۵) اطبا ، صلبا (۶) السعید ، الشقی

(۷) اَلْاَحْمَق (۸) الفطن

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

مَيِّز الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةَ مِنْ اَسْمَاءِ الْفَاعِلِيْنَ فِيْمَا يأتِى :

آنے والی عبارت سے اسماء فاعلین سے صفت مشبہ کو الگ الگ کریں۔

Marfat.com

یقال فی مدح الکلام : هذا کلام بین المنهج،سَهُلَ المخرج،مطرد السیاق، معناهٗ ظاهر فی لفظه،واوله دال علی آخره،بمثله تستمال القلوب النافرة ،وترد الْاَهواء الشاردة،وبمثله یسهل العسیر،ویقرّب البعید ، ویذلل الصعب ، ویدرک المنیع .

حل:

دی گئی عبارت سے صفت مشبہ کا انتخاب:

العسیر	البعید	الصعب	المنیع	سهل

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

هَاتِ الصِّفَةَ الْمُشَبَّهَةَ مِنْ کُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الآتِیَةِ، وَضَعْهَا فِی جُمْلَةٍ مُفِیْدَةٍ:

آنے والے افعال سے ہر فعل کی صفت مشبہ کو لائیں اور اس کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

دَقَّ	سَخَا	مَاتَ	قَوِیَ	جَلُدَ
صعبِ	سهُل	رشُق	لانَ	ساد
ظَمِیءَ	غَلُظَ	وَلِهَ	صَدِیَ	ضَاقَ

حل:

دیئے گئے افعال سے صفت مشبہ کا جملوں میں استعمال

(۱) هٰذَا الشَّیْءُ دَقِیْقٌ (۲) اَیْنَ سَخِیٌّ

(۳) اَاَنْتَ رَجُلٌ قَوِیٌّ (۴) رَاَیْتُ حَامِدًا رَجُلاً جَلِیْدًا

(۵) مَا هٰذَا صَعْبٌ عَلَیْکَ (۶) کَانَ السُّوَالُ سَهْلاً

(۷) غُلاَمُ زَیْدٍ رَشِیْقٌ (۸) هٰذَا الورق لَیِّنٌ

(۹) زَیْدٌ سَائِدُ الْقَوْمِ (۱۰) هٰذَا الشَّابُّ ظَمْیءٌ

(۱۱) هُوَ الطِّفْلُ غَلِیْظٌ (۱۲) هٰذَا الصَّبِیُّ وَالَهٌ اِلٰی اُمِّهٖ

(۱۳) زَیْدٌ وَلَدٌ ضَادٍ (۱۴) هٰذَا الطَّرِیْقُ ضَیِّقٌ

(۱۵) قَدْ دُفِنَ مَیِّتٌ

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ضَعْ کُلَّ صِفَةٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةِ الْآتِیَةِ فِیْ جُمْلَةٍ مُفِیْدَةٍ ، وَهَاتِ فِعْلَیْهَا الْمَاضِیَ وَالْمُضَارِعَ :

آنے والی صفات مشبہ میں سے ہر ایک صفت کو مفید جملوں میں استعمال کریں اور فعل ماضی اور مضارع لائیں۔

نظیف	شدید	أشقر	عذب	ملآن
نشیط	حلو	ضعیف	عریض	اَحول

حل:

دیئے گئے صفت مشبہ کے کلمات کا جملوں میں استعمال۔

(۱) هٰذَا الْبَیْتُ نَظِیْفٌ (۲) قَدْ اَصَابَنِیْ دَرْدٌ شَدِیْدٌ فِیْ رَاْسِیْ

(۳) مَنْ هُوَ اَشْقَرُ مِنْکُمْ (۴) هٰذَا عَذْبٌ

(۵) هٰذَا ظَرْفٌ مَلَآنٌ (۶) اَاَنْتَ وَلَدٌ نَشِیْطٌ

(۷) هَلْ وَالِدُکَ ضَعِیْفٌ (۸) هَلْ هُوَ عَرِیْضٌ

(۹) یَا زَیْدُ اَهُوَ الرَّجُلُ اَحْوَلُ (۱۰) هٰذَا حُلْوٌ

دی گئی صفت مشبہ سے افعال ماضی ومضارع:

نَظُفَ یَنْظُفُ	شَدَّ یَشُدُّ	سَقَرَ یَسْقُرُ	عَذُبَ یَعْذُبُ	نَشَطَ یَنْشِطُ
حَلٰی یَحْلُوْ	ضَعُفَ یَضْعُفُ	عَرض یعرض	حَوِلَ یَحْوَلُ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

ضَعْ مُؤَنَّثَ کُلِّ صِفَةٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةِ الْآتِیَةِ فِی جُمْلَةٍ مُفِیْدَةٍ :

Marfat.com

آنے والی صفات مشبہ میں سے ہرایک کا مؤنث لاکر جملوں میں استعمال کریں۔

لَسِنٌ	ذَرِبٌ	أَلكَن	صديان	أَبْكَمُ
اَعْشَى	أُهْيَف	طَرِبٌ	أَبلَج	رَيَّان
أَصْفر	ظمآن	أسمر	ضَجِر	اَعْمٰى

حل:

یئے گئے کلمات صفت مشبہ مونث کا جملوں میں استعمال۔

۱	زَيْنَبُ اِمْرَأةٌ لَسْنَاءُ	۲	هٰذِهِ مِجْرَقَةٌ ذَرِبَةٌ
۳	هٰذِهِ الطِّفْلَةُ لَكْنَاءُ	۴	هٰذِهِ النَّاقَةُ صَادِيَةٌ
۵	هٰذِهِ اِمْرَأةٌ بُكْمَاءُ	۶	اَيْنَ غَابَتْ بَقَرَةٌ عَاشِيَةٌ
۷	هٰذِهِ اِمْرَأةٌ هَيْفَاءُ	۸	هٰذِهِ الطِّفْلَةُ طَرِبَةٌ عَلٰى صَوْتِ الْمُغَنِّى
۹	اَيْنَ تِلْكَ الْبَلْجَاءُ	۱۰	هٰذِهِ الْغُصُوْنُ رَيَّاءُ
۱۱	رَأَيْتَ النَّاقَةَ صَفْرَاءَ	۱۲	رَاَيْتَ بَقَرَةً ظَمِئَةً
۱۳	اَيْنَ الشَّاةُ سَمْرَآءُ	۱۴	لِمَ اَنْتَ ضَجِرَةٌ
۱۵	اُمُّ خَالِدٍ عُمْيَاء		

تَمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

ضَعْ مُذَكَّرَ كُلِّ صِفَةٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةِ الآتِيَةِ فِى جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ :

نے والی صفات مشبہ میں سے ہر صفت کا مذکر لاکر مفید جملوں میں استعمال کریں۔

حَدْبَاء	شَبْعَى	يَقِظة	ذكية	سوداء
غَضْبَى	نَزْقَة	مَلآى	فَكِهَة	بَطِرَة
شَكِسَة	شَرِسة	شَهْبَاء	عَرْجاء	خَرْسَاء

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات کی صفت مشبہ مذکر کا جملوں میں استعمال:

رَأَیْتُ رَجُلاً اَحْدَبَ	هٰذَا الرَّجُلُ شَبْعَانٌ
زَیْدٌ یَقْظَانٌ	اِبْنُکَ ذَکِیٌّ
لَوْنُ ثَوْبِکَ اَسْوَدُ	غُلَامُ زَیْدٍ غَضْبَانٌ
اِبْنُ الْفَقِیْرِ وَلَدٌ نَزِقٌ	کَیْفَ وَجَدْتَ رَجُلاً ملآنَ
اِذَا رَاَیْتُ فَیْکَهَانًا فَتَعَجَّبْتُ مِنْهُ	ذَهَبْتُ اِلٰی رَجُلٍ بَطِیْرٍ
لاَ اُحِبُّ رَجُلاً شَکِسًا	لاَ تَجْلِسْ عِنْدَ رَجُلٍ شَرِیْسٍ
هٰذَا عَامٌ اَشْهَبُ	لاَ تَضْرِبِ اَعْرَجَ
هٰذَا الْوَلَدُ اَخْرَسُ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

مَیِّزِ الصِّفَةَ الْمُشَبَّهَةَ مِنْ اِسْمِ الْفَاعِلِ فِی التَّرَاکِیْبِ الْآتِیَةِ :

آنے والے کلمات مرکبہ میں اسم فاعل سے صفت مشبہ کو الگ کریں۔

عظیم الشأن	جَزْلُ المعانی	سماء مُضحیة	عفیف النفس
لَیِّنُ الْجانِبِ	سَلِسُ الطباع	فاقد الحس	سَهْلُ الْاَخْلاَقِ
آثارٌ رَائِعَةٌ	قَوِیُّ الحجة	ضخم الجثة	منظر بهیج
ذکیّ الْفُؤَاد	ماءٌ عذبٌ	تحفة ثمینة	متوقد الذهن
دواء شاف	شمس مشرقة	لطیف المَحْضَر	صادق الوعد

حل:

دیئے گئے کلمات مرکبہ سے صفت مشبہ کا انتخاب:

عظیم	لیّن	جزل	سلس
فاقد	سَهُل	رائِعَة	قویّ
ضخم	بهیج	ذکی	عذب
ثمینة	شاف	لطیف	صادق

اَلتَّمرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

بَیِّنْ عَمَلَ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ ، وَبَیِّنْ مَوْقِعَ الْمَعْمُوْلِ مِنَ الْاِعْرَاب :

آنے والی عبارت سے صفت مشبہ کے عمل کو بیان کریں اور اعراب کے لحاظ سے معمول کا موقع محل بتائیں۔

(۱) النیل عذب ماءُ ہٗ ، کثِیرٌ فیضانُہٗ .

(۲) التمساح یَألَف المواطن الشدیدة حرارتها ، وهو سریع العدو قوی الأظفار والأسنان .

(۳) الخفاش حیوان عجیب خلقاً ، طویل عمراً ، یطیر بغیر ریش ، وَلا یبصر فی النهار .

(۴) أحب کریم الطباع ، اَمَّا السیُّ اخلاقاً فَإِنِّی اَکرهه .

(۵) اَلْفَکِه الْمَحْضَر محبوب العِشرة .

(۶) مصر لَطیف جوّها ، کریم اَهْلُها .

(۷) لا تدوم صداقة النزق طباعاً .

(۸) اَلْکَدِرُ طبعة هو الذمیم عِشرَةً .

حل:

دیئے گئے جملوں سے صفت مشبہ کا انتخاب اور موقع اعراب کا بیان۔

Marfat.com

عذب،فیضان	مرفوع بوجہ خبر	الشدیدة	منصوب ہے ، مفعول ہونے کی بناء پر
سریع،قوی	مرفوع ہیں خبر ہونے کی بناء پر	عجیب،طویل	مرفوع ہیں بوجہ خبر
کریم	منصوب ہے بوجہ مفعول	السی	مرفوع ہے وجہ مبتداء
لطیف	مرفوع ہے خبر ہونے کی وجہ سے	النزق	مجرور بوجہ اضافت
الکدر	مرفوع بوجہ مبتداء	الزخیم	مرفوع ہے خبر ہونے کی بناء پر

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

بَیِّنِ الْاَوْجِہَ الْجَائِزَةَ فِی إِعْرَابِ مَعْمُوْلِ کُلِّ صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ فِی الْاَمْثِلَةِ الْآتِیَةِ :

آنے والی مثالوں میں موجود صفت مشبہ کے معمول میں اعراب کے جائز ہونے کی وجوہ کو بیان کریں۔

(۱) هٰذَا هُوَ الرَّجُلُ الْکَرِیْمُ نَسَبُهٗ

(۲) اَلْفَائِزُ قَرِیْرُ الْعَیْنِ

(۳) اَلْکَثِیْرُ هَمًّا هُوَ الْعَظِیْمُ هَمَّةً

(۴) اَلْقَلِیْلُ الْکَلَامُ قَلِیْلُ النَّدَمِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں صفت مشبہ کے معمول کے اعراب کی وجوہ کا بیان:

(۱) پہلے جملے میں معمول صفت مشبہ نَسَبُهٗ ہے جو کہ مرفوع ہے، جو کہ اس کا فاعل بن رہا ہے۔

(۲) دوسرے جملے میں العین بظاہر صفت مشبہ کے لئے مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے لیکن یہاں پر وہ فاعل مضاف الیہ کہلائے گا۔

(۳) تیسرے جملے میں همةً منصوب ہے صفت مشبہ کی تمیز ہونے کی وجہ سے۔
(۴) الندم مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے کیونکہ بظاہر قلیل صفت مشبہ مضاف ہورہی ہے لیکن حقیقتاً الندم فاعل مضاف الیہ بنے گا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

(۱) كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى صِفَةٍ مَشَبَّهَةٍ ، فِعْلُهَا فِى الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى مِنْ بَابِ فَرِحَ،وَفِى الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ مِنْ بَابِ كَرُمَ،وَفِى الثَّلَاثِ الْاَخِيْرَةِ مِنْ اَبْوَابٍ اُخْرٰى .

نو جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک صفت مشبہ پر مشتمل ہو اس کا فعل پہلے تین جملوں میں فرح کے باب سے ہو اور دوسرے تین جملوں میں کرم سے ہو اور آخری تین میں دوسرے ابواب سے ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

۱ انه هو السميع خيره ۲ وما انت علينا وعليه حفيظ ما وجود عندنا
(۳) لا شک الشهيد حی عندالله

۱ هذا هو الولد البصير نسبه ۲ الكثير الادب كثير العزة
(۳) الناجح قرير العين

۱ دفنت قليل الحرب ۲ هذا هو الرجل البليغ كلامه
(۳) الصابر عظيم الهمة

(۲) كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ ، مَعْمُوْلُهَا مَرْفُوْعٌ فِى الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى،مَنْصُوْبٌ فِى الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ ، مَجْرُوْرٌ فِى الثَّلَاثِ الْاَخِيْرَةِ.

نو ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک صفت مشبہ پر مشتمل ہو اور اس کا معمول پہلے تین میں مرفوع ہو دوسرے تین میں منصوب اور آخری تین میں مجرور ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) جَاءَ نِی الرَّجُلُ الْکَرِیْمُ قَائِمٌ غُلَامُهٗ (۲) مَرَرْتُ بِالْاِبِلِ السَّرِیْعُ سَیْرُهٗ

(۳) اَلْخَطِیْبُ طَلْقٌ لِسَانُهٗ

(۱) هٰذَا رَجُلٌ جَرِیْبَ عَمَلَهٗ (۲) اَیْنَ الْوَضِیْعُ الْقَوَاعِدَ

(۳) اَلْکَدِرُ طَبْعُهٗ هُوَ الذَّمِیْمُ عِشْرَةً

(۳) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ یَکُوْنُ مَعْمُوْلُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ فِی کُلٍّ مِنْهَا مُمْتَنِعاً جَرُّهٗ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جو صفت مشبہ کا معمول ہوں اور ہر ایک میں اس کا جر ممتنع ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اَیْنَ رَبِیْبُ زَیْنَبَ (۲) مَرَرْتُ بِرَفِیْقِ حَمْرَةَ (۳) رَاَیْتُ صَدِیْقَ عُمَرَ

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۱۲ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا)نموذج ۔ نمونہ

(۱) الخطیب طَلْقٌ لِسَانُهٗ .

الخطیب..... طلق مبتدأ وخبر .

لسانُهٗ ..... لسان فاعل للصفة المشبهة والهاء ضمیر مضاف إلیه

(۲) اَلْاَمْرُ صَعْبٌ مِرَاساً .

الأمر صعب ..... مبتدأ وخبر

مراساً ..... تمییز

Marfat.com

(ب) اَعْرِب الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

حل:

۱) مِصْرُ كَثِيْرَةُ الْخَيْرَاتِ.

صر كثيرة ..... مبتداء و خبر

لخيرات ..... فاعل مضاف اليه.

۲) اَلْعَدُوُّ شَدِيْدٌ بَأساً.

لعدو شديد ..... مبتداء و خبر

اسا ..... تمييز

۳) لَيْسَ الْعِلْمُ بِهَيِّنٍ نَيْلُهٗ.

يس ..... فعل ناقص ، العلم اس كا اسم بهين صفت مشبه مجرور متعلق ليس كے نيله

فت مشبه كا فاعل۔

۴) اللَّيِّن الْعَرِيْكَةِ مَحْبُوْبٌ .

لين الْعَرِيْكة ..... مبتداء و خبر ، محبوب فاعل صفت .

۵) اَلشَكِسُ خُلُقُهٗ مَذْمُوْمٌ .

شكِسُ خلقه ..... مبتداء و خبر ، مزموم فاعل صفت .

۶) اَلْخَلِيُّ الْفُؤَادَ سَعِيْدٌ .

خلى مبتداء الفواد مفعول به صفت مشبه سعيد خبر مبتداء.

تَّمْرِيْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

شْرَحِ الْبَيْتَ الْاَوَّلَ وَاَعْرِبْهُ،ثُمَّ بَيِّنِ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةَ الَّتِی فِی الْبَيْتَيْنِ

آخِرَيْنِ :

پہلے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب ظاہر کریں، پھر آخری دو شعروں میں موجود صفت

Marfat.com

کے صیغوں کی نشاندہی کریں۔

رُبَّ مَهْزُوْلٍ سَمِيْنٌ عِرْضُهٗ وَسَمِيْنُ الْجِسْمِ مَهْزُلُ الْحَسَبِ

بُنَيَّ إِنَّ الْبِرَّ شَيءٌ هَيِّنٌ وَجْهٌ طَلِيْقٌ وَكَلَامٌ لَيِّنٌ

وَإِنَّنِي لَسَهْلُ مَا تُغَيِّرُ شِيْمَتِي صُرُوْفُ لَيَالِي الدَّهْرِ بِالْفَتْلِ وَالنَّقْضِ

حل:

پہلے شعر کی وضاحت:

''بہت سے کمینے اور بے ہودہ مذاق کرنے والے لاغر ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے نفس موٹے ہوتے ہیں اور وہ جسم کے موٹے اور حسب اور نسب کے گندے ہوتے ہیں''

آخری دو شعروں میں آنے والے صفت کے صیغے:

هين	طليق	لين	لسهل	شيمتي	صروفه	الفتل	والنقض

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۴) اِسْمُ التَّفْضِیْلِ

اسم تفضیل کا بیان

(ا) تَعْرِیْفُهٗ وَشُرُوْطُهٗ

اسم تفضیل کی تعریف اور اس کی شرائط

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱ اَلْاَسَدُ اَشْجَعُ مِنَ النَّمِرِ — شیر چیتے سے زیادہ بہادر ہے

اَلْفِیْلُ اَضْخَمُ مِنَ الْجَمَلِ — ہاتھی اونٹ سے بہت موٹا ہے/جسامت میں بڑا ہے

اَلْحَدِیْدُ اَنْفَعُ مِنَ الذَّهَبِ — لوہا سونے سے زیادہ مفید ہے

۲ اَلشَّقِیْقُ اَشَدُّ حُمْرَةً مِنَ الْوَرْدِ — شقیق گلاب سے زیادہ سرخ ہے

اَلْغَرْبُ اَکْثَرُ تَقَدُّمًا مِنَ الشَّرْقِ — اہل مغرب اہل مشرق سے بہت زیادہ آگے ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلِ الْکَلِمَاتَ: اَشْجع وأضخم وأنفع فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی تَجِدُ کُلًّا مِنْهَا وَصْفاً عَلٰی وَزْنِ اَفْعَلُ ،وَکُلُّ کَلِمَةٍ مِنْهَا تَدُلُّ عَلٰی اَنَّ شَیْئَیْنِ اِشْتَرَکَا فِی صِفَةٍ وَزَادَ اَحَدُهُمَا عَلَی الْآخِرِ فِیْهَا،فَاَشْجَعُ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ الْاَسَدَ وَالنَّمِرَ اِشْتَرَکَا فِی صِفَةِ الشُّجَاعَةِ وَاَنَّ الْاَسَدَ یَزِیْدُ فِی هٰذِهِ الصِّفَةِ عَلَی النَّمِرِ،وَکَذٰلِکَ یُقَالُ فِی الْکَلِمَتَیْنِ اَضْخَمُ وَاَنْفَعُ،وَتُسَمّٰی کُلُّ مِنْ هٰذِهِ الْکَلِمَاتِ الثَّلَاثِ وَمَا مَاثَلَهَا فِی اللَّفْظِ وَالْمَعْنٰی اِسْمُ تَفْضِیْلٍ.

آپ پہلے گروپ میں موجود اشجع، اضخم اور انفع کے کلمات میں غور کریں تو آپ ان سب کو وصف کی حالت میں افعل کے وزن پر ہی پائیں گے اور ان

Marfat.com

میں سے تمام کلمات اس بات پر دلالت کریں گے کہ دو چیزیں ایک صفت میں شریک ہیں اوران میں ایک دوسری سے اس صفت میں زیادہ ہے۔پس اشجع پہلی مثال میں اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ شیر اور چیتا دونوں بہادری کی صفت میں شریک ہیں اور بے شک شیر اس صفت میں چیتے پر فوقیت رکھتا ہے اور ایسے ہی اضخم اور انفع کے دو کلموں میں کہا جائے گا اوران تینوں کلمات اور جو ان کے ساتھ لفظ اور معنیٰ مماثلت رکھتا ہو سب کا نام اسم تفضیل رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَفْعَالَ الَّتِی صِیْغَ مِنْهَااِسْمَ التَّفْضِیْلِ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ ، وَهِیَ شَجُعَ وَضَخُمَ وَنَفَعَ وَجَدْتَهَا جَمِیْعاً صَالِحَةً لِاَنْ یُتَعَجَّبَ مِنْهَا، فَهِیَ مُسْتَوْفِیَةٌ الشُّرُوْطَ الثَّمَانِیَةَ الَّتِی تَقَدَّمَتْ لَکَ فِی بَابِ التَّعَجُّبِ،فَإِنَّ اِسْمَ التَّفْضِیْلِ لَا یُصَاغُ إِلَّا مِنَ الْفِعْلِ الَّذِیْ یَصِحُّ اَنْ یُتَعَجَّبَ مِنْهُ .

اور جب آپ ان افعال میں غور کریں کہ جن سے ان تینوں پر اسم تفضیل کے صیغے لائے گئے ہیں وہ افعال شجع ، ضخم ، نفع ہیں اور آپ ان تمام میں اس بات کی صلاحیت پاتے ہیں کہ وہ درست ہیں اس لئے کہ ان سے تعجب کیا جاتا ہے پس وہ ان آٹھ شرائط کو پورا کرتے ہیں کہ جو آپ کے سامنے تعجب کے باب میں گزر چکی ہیں پس بے شک اسم تفضیل کا صیغہ نہیں لایا جاتا مگر اس فعل سے کہ جس سے تعجب کرنا درست ہو۔

وَإِذَا اَرَدْنَا اَنْ نَصُوْغَ اِسْمَ التَّفْضِیْلِ مِنْ فِعْلٍ لَمْ یَسْتَوْفِ الشُّرُوْطَ الثَّمَانِیَةَ ، فَعَلْنَا مَا فَعَلْنَافِی التَّعَجُّبِ،فَجِئْنَا بِالْمَصْدَرِ مَنْصُوْباً بَعْدَ اَکْثَرَ اَوْاَشَدَّ وَنَحْوِهِمَا عَلٰی مِثَالٍ مَا تَرٰی فِی مِثَالَیْ الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ.(۱) غَیْرَ اَنَّ الْمَصْدَرَ هُنَا یُعْرَبُ تَمْیِیْزاً وَقَدْ کَانَ فِی بَابِ التَّعَجُّبِ یُعْرَبُ مَفْعُوْلاً بِهِ .

(۱) ففی المثال الاول من هذه الطائفة قد اريد التفضيل مما الوصف منه على افعل،وفی الثانی مما زاد ثلاثة .

اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی فعل سے اسم تفضیل کا صیغہ بنائیں کہ جس

Marfat.com

میں آٹھ شرائط پوری نہ ہوں تو پس ہم وہی کچھ کریں جو ہم نے تعجب کے بارے میں کیا تو ہم مصدر کو منصوب لائیں گے اکثر ، اشد یا ان دونوں کی مثل پر جو کہ آپ دوسرے گروپ کی دو مثالوں میں دیکھ چکے ہیں سوائے اس کے یہاں مصدر کو تمیز کی بناء اعراب دیا جائے گا۔ اور کبھی تعجب کے بارے میں بھی مفعول بہ کا اعراب دیا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۳۶) اِسْمُ التَّفْضِيْلِ: اِسْمٌ مَصُوْغٌ عَلٰى وَزْنِ "اَفْعَلَ" لِلدَّلَالَةِ عَلٰى اَنَّ شَيْئَيْنِ اِشْتَرَكَا فِي صِفَةٍ وَزَادَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فِيْهَا .

اسم تفضیل وہ اسم ہے کہ جو افعل کے وزن پر بنایا جائے اس بات کی دلالت کرنے کے لئے دو چیزیں ایک ہی صفت میں مشترک ہیں اور ان میں ایک اس وصف میں دوسرے پر زیادہ ہے۔

(۱۳۷) يُصَاغُ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنَ الْاَفْعَالِ الَّتِي يَجُوْزُ التَّعَجُّبُ مِنْهَا وَهِيَ الْاَفْعَالُ الْجَامِعَةُ الشُّرُوْطَ الثَّمَانِيَةَ الَّتِي تَقَدَّمَتْ هُنَاكَ .

اسم تفضیل کا صیغہ ان افعال سے بھی لایا جاتا ہے کہ جن سے تعجب کرنا جائز ہے اور وہ افعال آٹھ شرائط کو جامع ہوتے ہیں جو کہ وہاں پر پہلے گزر چکی ہیں۔

(۱۳۸) يُتَوَصَّلُ إِلَى التَّفْضِيْلِ مِمَّا لَمْ يَسْتَوْفِ الشُّرُوْطَ بِذِكْرِ مَصْدَرِهٖ مَنْصُوْباً عَلَى التَّمْيِيْزِ بَعْدَ اَشَدَّ اَوْشِبْهِهَا . (۱)

اسم تفضیل کی طرف ملایا جاتا ہے ان افعال کو کہ جن میں وہ شرائط پوری نہیں ہوتیں اس طرح کہ ان کے مصدر کو تمیز کی بناء پر منصوب لایا جاتا ہے اشد کے بعد یا اس کلمہ کے بعد جو اس کے مشابہ ہو۔

(۱) اسم التفضيل لا ياتى مطلقاً من المنفى والمبنى للمجهول، لان مصدرهما يجب ان يكون مؤولا والمصدر المؤوّل معرفة فلا يكون تمييزاً .

Marfat.com

(ب) حَالَاتُ اِسمِ التَّفضِیلِ

اسم تفضیل کے حالتیں

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	اَلْعِلْمُ اَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ	علم مال سے زیادہ نفع مند ہے
	اَلشَّمْسُ اَکْبَرُ مِنَ الْاَرْضِ	سورج زمین سے بڑا ہے
	اَلْجِبَالُ اَعْلٰی مِنَ التِّلَالِ	پہاڑ ٹیلوں سے زیادہ اونچے ہیں
۲	اَلْوَلَدُ الْاَکْبَرُ ذَکِیٌّ	بڑا بیٹا ذہین ہے
	اَلدَّارُ الْکُبْرٰی جَمِیْلَةٌ	بڑا گھر خوبصورت ہے
	اَلْبَقَرَاتُ الْکُبْرَیَاتِ هَزِیْلَاتٌ	بڑی گائیں دبلی ہیں
۳	اَلْکِتَابُ اَفْضَلُ سَمِیْرٍ	کتاب رات کو بات سنانے والے سے زیادہ افضل ہے
	اَلْقَاهِرَةُ اَوْسَعُ مَدِیْنَةٍ فِی مِصْرَ	قاہرہ مصر میں بہت کھلا شہر ہے
	رِجَالُ الْعِلْمِ اَنْفَعُ رِجَالٍ	مردوں کا علم مردوں سے زیادہ نفع مند ہے
۴	عَائِشَةُ اَفْضَلُ النِّسَاءِ اَوْ فُضَلَاهُنَّ	عائشہ عورتوں میں سے افضل ہیں
	مَکَّةُ وَالْمَدِیْنَةُ اَشْرَفُ الْمُدُنِ اَوْ اَشْرَفَا الْمُدُنِ	مکہ اور مدینہ شہروں میں بہت ہی برتر شہر ہیں
	اَلْعُلَمَاءُ الْعَامِلُوْنَ اَفْضَلُ النَّاسِ اَوْ اَفَاضِلُهُمْ	عمل کرنے والے علماء لوگوں سے افضل ہیں یا ان میں سے بڑے فاضل ہیں

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ يَشْتَمِلُ عَلٰى اِسْمِ تَفْضِيْلٍ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ هٰذَا الْاِسْمَ وَجَدْتَهُ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى مُجَرَّداً مِنْ أل وَالْإِضَافَةِ،وَفِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ مُحَلًّى بِأل،وَفِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ مُضَافاً إِلٰى نَكِرَةٍ،وَفِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ مُضَافاً إِلٰى مَعْرِفَةٍ ،فَهُوَ يَأتى عَلٰى اَرْبَعِ حَالاَتٍ .

دی گئی مثالوں میں سے ہر مثال اسم تفضیل پر مشتمل ہے اور جب آپ اس اسم میں غور کریں تو آپ اس کو پہلے گروپ کی مثالوں میں الف لام اور اضافت سے خالی پائیں گے اور دوسرے گروپ میں آپ اس کو الف لام کے ساتھ پائیں گے اور تیسرے گروپ کی مثالوں میں اپ اس کو نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہوا پائیں گے اور چوتھے گروپ کی مثالوں میں آپ اس کو معرفہ کی طرف مضاف ہوتا ہوا پائیں گے۔پس وہ اسم تفضیل چار حالتوں میں ہوتا ہے۔

اُنْظُرْ إِلَيْهِ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى حَيْثُ هُوَ مُجَرَّدٌ مِنْ أل وَالْإِضَافَةِ،تَجِدُهُ مُلاَزِماً الإِفْرَادَ وَالتَّذْكِيْرَ ، وَتَرَ الْمُفَضَّلَ عَلَيْهِ قَدْ اَتٰى بَعْدَهُ مَجْرُوْراً بِمِنْ .

آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں اس کی طرف غور کریں جہاں وہ الف لام اور اضافت سے خالی ہے تو آپ اس کو مفرد اور مذکر کو لازم کرنے والا پائیں گے اور آپ اس کے بعد مفضل علیہ کو دیکھیں گے کہ جو مجرور ہوگا مِن کی وجہ سے۔

وَانْظُرْ إِلَيْهِ فِى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ حَيْثُ هُوَ مَحَلًّى بِأل تَجِدُهُ مُطَابِقاً لِمَوْصُوْفِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَأتِىَ الْمُفَضَّلَ عَلَيْهِ بَعْدَهُ . تَأَمَّلْهُ فِى الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ حَيْثُ هُوَ مُضَافٌ إِلٰى نَكِرَةٍ ، تَجِدُهُ مُلاَزِماً لِلإِفْرَادِ وَالتَّذْكِيْرِ كَمَا كَانَ فِى الطَّائِفَةِ الأولٰى. اَمَّا فِى الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ حَيْثُ هُوَ مُضَافٌ إِلٰى مَعْرِفَةٍ فَإِنَّكَ تَرَاهُ جَائِزَ الْوَجْهَيْنِ ، فَتَارَةً يَأتِى مُطَابِقاً وَتَارَةً يَأتِى غَيْرَ مُطَابِقٍ .

اور آپ اسی اسم تفضیل کی طرف دوسرے گروپ میں نظر ڈالیں جہاں وہ الف

Marfat.com

لام کے ساتھ ہے تو آپ اس کو اپنے موصوف کے مطابق ہی پائیں گے بغیر اس کے کہ اس کے بعد مفضل علیہ آتا ہو، آپ تیسرے گروپ میں غور کریں جہاں آپ اس کو نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہوا پائیں گے تو آپ اس کو مفرد اور مذکر کو لازم پکڑنے والا پائیں گے جیسا کہ پہلے گروپ میں تھا جبکہ چوتھے گروپ میں جہاں وہ معرفہ کی طرف مضاف ہے پس آپ اس کو دو صورتوں میں جائز دیکھیں گے کبھی تو وہ مطابق ہوگا اور کبھی غیر مطابق ہوگا۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۳۹) لِاسْمِ التَّفْضِيْلِ اَرْبَعُ حَالَاتٍ :

اسم تفضیل کی چار حالتیں ہیں:

(ا) اَنْ يَكُوْنَ مُجَرَّداً مِنْ أل وَالْاِضَافَةِ ، وَفِی هٰذِهِ الْحَالِ يَجِبُ إِفْرَادُهٗ وَتَذْكِيْرُهٗ وَالْاِتْيَانُ بَعْدَهٗ بِالْمُفَضَّلِ عَلَيْهِ مَجْرُوْراً بِمِنْ .

پہلی حالت یہ ہے کہ وہ الف لام اور اضافت سے خالی ہو تو اس حالت میں اس کا مفرد اور مذکر لانا واجب ہے اور اس کے بعد مفضل علیہ مجرور ہوگا مِن کی وجہ سے۔

(ب) اَنْ يَكُوْنَ مُحَلًّى بِأَل ،وَفِی هٰذِهِ الْحَالِ تَجِبُ مُطَابَقَتُهٗ لِمَوْصُوْفِهٖ ، وَلَا يُؤْتٰى بَعْدَهٗ بِالْمُفَضَّلِ عَلَيْهِ . (۱)

دوسری حالت یہ ہے کہ وہ الف لام کے ساتھ ہو اور اس حالت میں اس کا اپنے موصوف کے مطابق ہونا واجب ہے اور اس کے بعد اس کا مفضل علیہ نہیں لایا جائے گا۔

(۱) يرجع فی تانيث اسم التفضيل وتكسيره إلى سماع ، فقد يكون تانيثه او تكسيره غير مسموع كاظرف وأشرف ، وعلى هذا تكون المطابقة مقيدة بالسماع عن العرب .

(ج) اَنْ يَكُوْنَ مُضَافاً إِلٰى نَكِرَةٍ،وَفِی هٰذِهِ الْحَالِ يَجِبُ إِفْرَادُهٗ وَتَذْكِيْرُهٗ

تیسری حالت یہ ہے کہ وہ نکرہ کی طرف مضاف ہو تو اس حالت میں واجب ہے کہ اس کو مفرد اور مذکر لایا جائے۔

Marfat.com

(۵) اَنْ یَّکُوْنَ مُضَافاً إِلٰی مَعْرِفَةٍ ، وَهُنَا تَجُوْزُ فِیْهِ الْمُطَابَقَةُ وَعَدَمُهَا.(۱)

چوتھی حالت یہ ہے کہ وہ معرفہ کی طرف مضاف ہے اور وہاں پر اس میں مطابقت اور عدم مطابقت دونوں جائز ہیں۔

(۱) هذا اذا قصد به التفضیل کما فی امثلة الطائفة الاخیرة،اما اذا لم یقصد به التفضیل فتجب فیه المطابقة، کما اذا قلت:محمد وعلی اکتبا سکان الضیعة اذا کان من عداهما فیها اَمِیاً .

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۶) عَمَلُ اِسْمِ التَّفْضِیْلِ

اسم تفضیل کا عمل

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَلْحَرِیْرُ اَغْلَی مِنَ الْقُطْنِ
ریشم روئی سے زیادہ مہنگا ہے۔

(۲) اَلنِّیْل اَطْوَلُ مِنَ الْفُرَاتِ
نیل فرات سے زیادہ لمبا ہے۔

(۳) اَلطَّیَّارَةُ اَسْرَعُ مِنَ الْقِطَارِ
طیارہ ریل گاڑی سے زیادہ تیز ہے۔

(۴) مَا مِنْ اَرْضٍ اَجْوَدُ فِیْهَا الْقُطْنُ مِنْهُ فِی اَرْضِ مِصْرَ
کوئی زمین مصر کی زمین سے زیادہ زرخیز نہیں جبکہ جو زیادہ کپاس اگائے۔

(۵) لَا یَکُنْ غَیْرُکَ اَقْرَبَ إِلَیْهِ الْخَیْرُ مِنْهُ إِلَیْکَ
تیرے علاوہ کوئی بھلائی کے زیادہ قریب نہ ہو تیری طرف۔

(۶) اَرَاَیْتَ رَجُلاً اَوْلَی بِهِ الشُّکْرُ مِنْهُ بِمُحْسِنٍ لَا یَمُنُّ ؟
کیا آپ نے کوئی ایسا شخص دیکھا جو زیادہ اچھا ہو اس محسن سے جو احسان نہیں جتلاتا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْکَلِمَاتُ اَغْلٰی اَطْوَلُ اَسْرَعُ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی اَسْمَاءٌ تَفْضِیْلٍ اَیْضاً ، وَکُلٌّ مِنْهَا رَافِعٌ ضَمِیْراً مُسْتَتِراً هُوَ فَاعِلُهُ .

پہلے گروپ کی مثالوں میں موجود اغلی، اطول اور اسرع کے کلمات بھی اسمائے

تفضیل ہیں اوران میں سے ہرایک ضمیر مستتر کورفع دیتا ہے جوکہ اس کا فاعل ہے۔

وَالْكَلِمَاتُ: اَجْوَدُ وَاَقْرَبُ وَاَوْلٰى فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ اَسْمَاءُ تَفْضِيْلٍ اَيْضاً وَكُلٌّ مِنْهَا رَافِعٌ اِسْماً ظَاهِراً بَعْدَهُ هُوَ الْفَاعِل .

اوردوسرے گروپ کی مثالوں میں موجوداجود، اقرب اوراولیٰ کے کلمات بھی اسمائے تفضیل ہیں اوران میں سے ہرایک اپنے بعدوالے اسم کورفع دیتا ہے جو کہ اس کا فاعل ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ اَسْمَاءَ التَّفْضِيْلِ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ حَيْثُ تَرْفَعُ اَسْمَاءَ الظَّاهِرَةِ وَجَدْتَ كُلًّا مِنْهَا يَصْلُحُ لِاَن يَحُلَّ مَحَلَّهُ فِعْلٌ بِمَعْنَاهُ،إِذْ يَصْلُحُ فِى الْمِثَالِ الرَّابِعِ مَثَلاً اَنْ تَقُوْلَ "مَا مِنْ اَرْضٍ يَجُوْدُ فِيْهَا الْقُطْنُ كَجَوْدَتِهِ فِى مِصْرَ" وَهٰذَا مُطرِدٌ فِى كُلِّ مَوْضِعٍ يَقَعُ فِيْهِ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ بَعْدَ نَفْيٍ اَوْ شِبْهِهِ ، وَيَكُوْنُ مَرْفُوْعُهُ اَجْنَبِيًّا مُفَضَّلاً عَلٰى نَفْسِهِ بِاِعْتِبَارَيْنِ .(۱)

(۱) فانت ترى ان اسم التفضيل فى الامثلة الثلاثة الاخيرة مسبوق بنفى،او نهى،او استفهام على الترتيب،وان مرفوعة فى كل منها اجنبى،اى غير متصل بضمير يعود على الموصوف، وان هذا المرفوع مفضل على نفسه باعتبارين،فان معنى المثال الرابع مثلاً القطن باعتبار كونه مزروعاً فى ارض مصرية اجود من نفسه باعتبار كونه مزروعاً فى ارض اخرٰى .

جب آپ دوسرے گروپ میں موجود مثالوں میں اسمائے تفضیل میں غور کریں جہاں وہ اسمائے ظاہرہ کورفع دیتے ہیں تو آپ ان میں سے سب کواس بات کی صلاحیت رکھنے والے پائیں گے کہ ان کی جگہ پر ایسا فعل رکھ دیا جائے جو اسم کے ہم معنیٰ ہواس لئے کہ چوتھی مثال میں یہ صلاحیت پائی جاتی ہے کہ آپ کہیں گے " ما من ارض يجود فيها القطن بجودته فى مصر " اور یہ طریقہ ہر اس جگہ پر اپنایا جاسکتا ہے کہ جہاں اسم تفضیل نفی یا اس کے مشابہ کے بعد واقع ہواس کا مرفوع کوئی اجنبی مفضل علی نفسہ ہوتا ہے دو اعتبار سے۔

Marfat.com

(۴) مَا اُضِیْفَ شَیْءٌ إِلٰی شَیْءٍ اَحْسَنُ مِنْ عِلْمٍ إِلٰی حِلْمٍ .

(۵) مَا النَّارُ فِی الْفَتِیْلَةِ بِاَحْرَقَ مِنَ التَّعَادِی فِی الْقَبِیْلَةِ .

(۶) مَوْتٌ فِی قُوَّةٍ وَعِزٍّ اَصْلَحُ مِنْ حَیَاةٍ فِی ذُلٍّ وَعَجْزٍ .

(۷) اَجْرَأُ النَّاسِ عَلَی الْاَسَدِ اَکْثَرُهُمْ لَهٗ رُؤْیَةً .

(۸) اَفْضَلُ الْخِلَالِ حِفْظُ اللِّسَانِ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں سے چار جملوں کی تشریح۔

(۱) اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِنَ الْیَدِ السُّفْلٰی .

''اوپر والا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے'' اس کا مفہوم یہ ہے کہ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے اس لئے کہ کسی سے مانگنا سوال کرنا یہ رسوائی ہے اور کسی کو دینا اور مشکل وقت میں کسی کا تعاون کرنا یہ عزت کا سبب ہے''۔

(۲) مَوْتٌ فِی قُوَّةٍ وَعِزٍّ اَصْلَحُ مِنْ حَیَاةٍ فِی ذُلٍّ وَعَجْزٍ .

'' طاقت اور عزت کی حالت میں مرنا زیادہ اچھا ہے ذلت اور رسوائی (بے بسی) کی زندگی سے'' اس کا مفہوم یہ ہے کہ ایک آدمی طاقت اور عزت رکھنے کے باوجود مر گیا تو اس کے لئے مرجانا بہتر ہے کیونکہ لوگ اس کو اچھے لفظوں سے یاد کریں گے اور اس کی کمی کو محسوس کریں گے جب کہ ایک وہ آدمی جو کہ ذلت اور بے بسی کے عالم میں بہت عرصہ تک زندہ رہے اس کا زندہ رہنا بھی اس کے لئے دنیا ہی میں گویا ایک عذاب اور رسوائی ہے''۔

(۳) اَجْرَأُ النَّاسِ عَلَی الْاَسَدِ اَکْثَرُهُمْ لَهٗ رُؤْیَةً .

''لوگوں میں سے سب سے زیادہ بہادر شیر پر وہ شخص ہے کہ جو شیر کو سب سے زیادہ دیکھنے والا ہو'' اس کا مفہوم یہ ہے کہ ایک آدمی ایک خوفناک چیز کو جب پہلی مرتبہ دیکھتا ہے تو اسکا خوف زیادہ ہوتا ہے لیکن جب وہ بار بار دیکھتا ہے تو

Marfat.com

اس کا خوف آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا ہے اس وجہ سے بہادر بن جاتا ہے۔

(۴) اَفْضَلُ الْخِلَالِ حِفْظُ اللِّسَانِ .

''عادتوں میں سے سب سے اچھی عادت زبان کی حفاظت ہے'' اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر اوقات لڑائی جھگڑا زبان کو بے جا اور بلا روک ٹوک استعمال کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ ہمیشہ کے فساد کا سبب بن جاتی ہے، تو اس وجہ سے ہر آدمی کو چاہئے کہ اپنی زبان کی خوب حفاظت کرے اور اپنے آپ کو دنیاوی اور اخروی پریشانیوں سے محفوظ رکھے''۔

اسم تفضیل کا بیان:

(۱) پہلے جملے میں اسم تفضیل اضافت اور الف لام دونوں سے خالی ہے۔
(۲) دوسرے جملے میں خیر اسم تفضیل اسی طرح ہی ہے۔
(۳) تیسرے جملے میں اسم تفضیل خیر اور شر دونوں اضافت کے ساتھ ہیں۔
(۴) چوتھے جملے میں احسن اسم تفضیل الف لام اور اضافت دونوں سے خالی ہے۔
(۵) پانچویں جملے میں اسم تفضیل احرف الف لام اور اضافت دونوں سے خالی ہے۔
(۶) چھٹے جملے میں اسم تفضیل اصلح الف لام اور اضافت دونوں سے خالی ہے۔
(۷) ساتویں جملے میں اجرأ اور اکثر اضافت کے ساتھ ہیں۔
(۸) آٹھویں جملے میں افضل اسم تفضیل اضافت کے ساتھ ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

هَاتِ اَسْمَاءَ التَّفْضِیْلِ لِلْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ وَضَعْ اَرْبَعَةً مِنْهَا فِی جُمَلٍ تَامَةٍ :

آنے والے افعال کے اسماء تفضیل لائیں اور ان میں سے چار کو جملوں میں رکھیں۔

جار	اخضرَّ	جال	حکی	جهل	حَمِیَ	تَأَخَّرَ
انحَدر	حذِرَ	جفا	حار	حلا	اقترب	جَمُل
أعطیٰ	جَبُن	أهُمل	اتسع	جاع	حَنَّ	

Marfat.com

(٦) اَلدِّيْكُ اَصْغَرُ مِنْ النُّعَامَةِ.

(٧) لَيْسَ مِنْ طُيُوْرِ اَعْدَلُ مِن القُطَاةِ.

(٨) اَلْجَهْلُ اَظْلَمُ مِنَ اللَّيْلِ.

(٩) لَيْسَ الْحَمَامُ اَجْمَلُ مِنَ الطَّاوُسِ.

(١٠) مَا رَاَيْتُ بَيْتًا اَوْهَنَ مِنْ بَيْتِ الْعَنْكَبُوْتِ.

(١١) اَلشَّمْسُ اَكْبَرُ مِنَ النَّجْمِ.

(١٢) يَنْقُصُ الرِّزْقُ مِنْ اِغْفَائَةِ الْفَجْرِ.

(١٣) هٰذَا الرَّجُلِ اَجْرَى مِنْ اَسَدٍ.

(١٤) مَنْ كَانَ اَفْصَحُ وَاَخْطَبُ مِنْ سَحْبَانَ.

(١٥) ضَوْءُ الشَّمْسِ اَشَدُّ مِن الْبَرْقِ.

(١٦) اَلتَّلُّ اَصْغَرُ مِنَ الْجَبَلِ.

(١٧) اَىُّ رَجُلٍ اَبْطٰى مِنَ الْاَحْنَفِ.

(١٨) اَىّ رَجُلٍ اَسْخٰى مِنْ حَاتَمَ.

(١٩) قَطْرَةُ مَاءٍ زَمْ زَمَ اَنْفَعُ مِنَ النَّسِيْمِ

(٢٠) اَىُّ سَيَّارَةٍ اَسْرَعُ مِنْ لَمْحِ الْبَصَرِ

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ الْاَفْعَال الْمَاضِيَةَ الَّتِى صِيْغَتْ مِنْ مَصَادِرِهَا اَسْمَاءُ التَّفْضِيْلِ الْوَارِدَةُ فِى الْآتِيَةِ: ثُمَّ اسْتَعْمِلْ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ فِى جُمَلٍ تَامَةٍ .

آنے والے اسماء تفضیل کے مصادر سے فعل ماضی کے افعال کو لائیں پھر ان افعال کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

١) آمَنُ مِن حمام مكة ٢) أجمع من نحلة ٣) اَشجى من حمامة

٤) اَثْبَتُ مِنْ رَضْوى ٥) اَجْرَأُ مِنْ لَيْثٍ ٦) اَجْدَى مِن الغيث

Marfat.com

۷) اَحْذَرُ مِنْ ذِئْبٍ ۸) أُحْكٰی مِنْ قِرَدٍ ۹) اَعْلٰی مِنَ السَّمآءِ

حل:

دیئے گئے اسمائے تفضیل کے مصادر سے افعال ماضیہ درج ذیل ہیں۔

اَمَنَ	جمع	شَجَی	ثَبَتَ	جَرَی
جدی	حذر	حکی	علی	

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

حَدِّثْ عَنْ اَلْوَاحِدِ مُثَنّٰی وَجَمْعَهٗ فِی الْمِثَالِ الآتِی ، مَعَ بَیَانِ الْوُجُوْهِ الْمُمْکِنَةِ فِی اِسْمِ التَّفْضِیْلِ ، وَاذْکُرِ السَّبَبَ :

" هٰذَا الْوَلَدُ اَکْبَرُ إِخْوَتِهٖ عَقْلاً "

آنے والی مثال میں موجود واحد سے تثنیہ اور جمع کو بیان کریں اور اسم تفضیل میں ممکنہ وجوہ کو بیان کریں اور سبب ذکر کریں۔

حل:

دی گئی مثال میں تثنیہ اور جمع کے کلمات کے ساتھ تبدیلی۔

هٰذَانِ الْوَلَدَانِ اَکْبَرَا اِخْوَتِهِمَا عَقْلاً هٰؤُلآءِ الْاَوْلاَدُ اَکْبَرُوْ اِخْوَتِهِمْ عَقْلاً

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

حَدِّثْ عنِ الْمُثَنّٰی وَالْجَمْعِ مُذَکَّرَیْنِ وَمُؤَنَّثَیْن فِی الْمِثَالِ الآتِی :

" مَنْ قَنَعَ بِمَا عِنْدَهٗ فَهُوَ الْاَسْعَدُ حَیَاةً "

آنے والی مثال سے مثنی اور جمع مذکر اور مؤنث کے صیغے بنائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

فی حدیقتکم ..... فی حدیقة جار ومجرور حال من الهاء فی منه ، و "کم "ضمیر مضاف إلیه.

(ب) اَعْرِبِ الْمِثَالَیْنِ الْآتِیَةَ.

آنے والی دونوں مثالوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَلْقَاهِرَةُ أَكْثَرُ سُكَّاناً مِنَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ .

(۲) لَمْ اَرَ رَجُلاً اَشَدُّ فِی قَلْبِهِ الْعَطْفُ مِنْهُ فِی قَلْبِ أَخِیْکَ .

حل:

دی گئی دومثالوں کی ترکیب:

(۱) القاهر مبتداء، اکثر اسم تفضیل مبتداءاس میں هُوَ ضمیر مبہم ممیّز سکانا تمیز ممیّز تمیز ملکر فاعل ہوا اسم تفضیل کا۔من حرف جار الاسکندریه مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوا اسم تفضیل کے، اسم تفضیل اپنے متعلق اور فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر محلاً مرفوع خبر ہوا مبتداء کی۔

(۲) لم حرف نفی جازمہ، اَرَ فعل واحد متکلم انا ضمیر اس کا فاعل، رجلا موصوف، اشد اسم تفضیل، فی حرف جار، قلبه قلب مضاف هٗ ضمیر مضاف الیہ دونوں ملکر مجرور، جار مجرور متعلق اسم تفضیل کے۔

العطف اسم تفضیل کا فاعل، منه جار مجرور متعلق اسم تفضیل، فی حرف جار، قلب اخیک، قلب مضاف اخ مضاف ک مضاف الیہ دونوں ملکر مضاف الیہ ہوا قلب مضاف کے، مضاف اپنے مضاف سے ملکر متعلق ثانی ہوا اسم تفضیل کا، اسم تفضیل اپنے متعلق اور فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر محلاً منصوب صفت ہوا موصوف کی، موصوف صفت ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۲ (مشق نمبر۱۲)

اِشْرَحِ الْبَیْتِ الآتِی وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب کو واضح کریں۔

Marfat.com

وَلَلْكَفُّ عَنْ شَتْمِ اللَّئِيْمِ تَكَرُّماً اَضَرُّ لَهٗ مِنْ شَتْمِهٖ حِيْنَ يُشْتَمُ

حل:

مذکورہ شعر کی وضاحت:

''اور البتہ رک جانا بہتر ہے کمینے آدمی کو عزت کے لحاظ سے گالی دینے اور برا بھلا کہنے سے، اس لئے یہ بات اس کے لئے زیادہ نقصان دہ ہے اس کو گالی دینے سے کہ جب اس کو گالی دی جائے''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

آپ گروپ (ب) کی مثالوں میں موجود اسمائے مکان پر غور کریں تو ان میں سے سب کو مفعل کے وزن پر یعنی عین کے ساتھ پائیں گے اور جب آپ ان اسماء کے افعال میں غور کریں تو آپ ان کو دو قسموں پر پائیں گے پہلی قسم صحیح الآخر اور مکسور العین ہے مضارع کے اندر جیسا کہ پہلی دو مثالوں میں ہے اور دوسری مثال مضارع صحیح الآخر اور مکسور العین ہے جیسا کہ بعد والی دو مثالوں میں موجود ہے۔

تَدَبَّرْ اِسْمَی الْمَکَانِ فِی مِثَالَی الطَّائِفَةِ (ج) تَجِدْ کُلًّا مِنْهَا عَلٰی وَزْنِ "اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ" وَفِعْلُ کُلٍّ مِنْهَا غَیْرُ ثُلَاثِیٍّ .

آپ گروپ (ج) کی دو مثالوں میں موجود اسمائے مکان میں غور کریں تو ان میں سے سب کو آپ اسم مفعول کے وزن پر پائیں گے اور ان میں سے ہر ایک کا فعل غیر ثلاثی ہوگا۔

کَذٰلِکَ یُصَاغُ مِنَ الْمَصْدَرِ لَفْظٌ یَدُلُّ عَلٰی زَمَانِ الْفِعْلِ وَیُسَمّٰی اِسْمَ زَمَانٍ ، وَهُوَ فِی حُکْمِهٖ وَاَوْزَانُهٗ کَاِسْمِ الْمَکَانِ مِنْ غَیْرِ فَرْقٍ، فَتَقُوْلُ: مَرْحَلُ الضَّیْفِ غَداً،وَمَهْبِطُ السِّیَاحِ فِی مِصْرَ فَصْلُ الشِّتَآءِ ، وَمُلْتَقَی الْجَمْعَیْنِ یَوْمُ الْاَحَدِ .

اسی طرح ہی مصدر سے ایسے لفظ کے صیغے بنائے جاتے کہ جو فعل کے زمانے پر دلالت کریں اور ان کا نام زمان رکھا جاتا ہے اور وہ اپنے حکم اور اپنے اوزان میں بغیر کسی فرق کے اسم مکان ہی کی طرح ہوتا ہے۔ پس آپ کہیں گے "مَرْحَلُ الضَّیْفِ غَداً،وَمَهْبِطُ السِّیَاحِ فِی مِصْرَ فَصْلُ الشِّتَآءِ ، وَمُلْتَقَی الْجَمْعَیْنِ یَوْمُ الْاَحَدِ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۴۱) اِسْمَا الزَّمَانِ وَالْمَکَانِ: اِسْمَانِ مَصُوْغَانِ مِنَ الْمَصْدَرِ لِلدَّلَالَةِ عَلٰی زَمَانِ الْفِعْلِ اَوْ مَکَانِهٖ .

Marfat.com

اسمائے زمان اور مکان یہ وہ دو اسم ہیں کہ جو مصدر سے بنائے جاتے ہیں فعل کے زمانے اور اس کے مکان پر دلالت کرنے کے لئے۔

(۱۴۲) وَيُصَاغَانِ مِنَ الثُّلاثِيِّ عَلٰى وَزْنِ "مَفْعَل "إِذَا كَانَ الْفِعْلُ نَاقِصًا، اَوْ كَانَ الْمُضَارِعُ مَفْتُوحَ الْعَيْنِ اَوْمَضْمُوْمَهَا، وَعَلٰى وَزْنِ "مَفْعِلُ "إِذَا كَانَ الْفِعْلُ صَحِيْحَ الْآخِرِ مَكْسُوْرَ الْعَيْنِ فِى الْمُضَارِعِ، اَوْ كَانَ مِثَالاً صَحِيْحَ الْآخِرِ. (۱)

ثلاثی سے جب فعل ناقص ہو تو مفعل کے وزن پر صیغے بنائے جاتے ہیں یا مضارع مفتوح العین ہو یا وہ مضموم ہو اور مفعل کے وزن پر اس وقت بنائے جاتے ہیں کہ فعل صحیح الآخر ہو اور مضارع میں مکسور العین ہو یا مثال ہو اور صحیح الآخر ہو۔

(۱) قد تلحق مفعلا هاء التانيث كما فى مقبرة، ومزرعة، ومدرسة، ومهلكة اى مَفَازَة.

(۱۴۳) وَيُصَاغَانِ مِنْ غَيْرِ ثُلاثِيِّ عَلٰى وَزْنِ "اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ". (۲)

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر دونوں کے صیغے بنائے جاتے ہیں۔

(۲) على هذا تكون صيغة الزمان والمكان والمصدر الميمى واسم المفعول من غير الثلاثى واحدة، والتمييز لا يكون اِلا بالقرائن.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اِسْتَخْرِجْ مَا فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ اَسْمَاءِ الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ، وَاضْبِطْ حُرُوْفَ كُلِّ اِسْمٍ مِنْهَا مَعَ بَيَانِ سَبَبِ الضَّبْطِ:

آنے والی عبارات میں موجود اسمائے زمان اور مکان کو الگ الگ کریں اور ان میں سے ہر اسم کے حروف کو ضبط کریں اور سبب کو بیان کریں۔

۱	مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكِّيْهِ	قَتَلَ يَقْتُلُ
۲	لِكُلِّ سِرٍّ مُسْتَوْدِعٌ	

Marfat.com

۳	يُؤْتِى الْحَذِرُ مِنْ مَأْمَنِهِ	اَمَنَ يَأْمَنُ
۴	مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةٌ	جَلَسَ يَجْلِسُ
۵	وَضْعُ الْإِحْسَانِ فِى غَيْرِ مَوْضِعِهِ ظُلْمٌ	وَضَعَ يَضَعُ
۶	مُبْتَدَأُ الزِرَاعَاتِ الشَتَوِيَةِ فَصْلُ الْخَرِيْفِ	بَدَأَ يَبْدَأُ
۷	مَنْضِجُ الْعِنَبِ فَصْلُ الصَّيْفِ	نَضِجَ يَنْضَجُ
۸	مَطْلَعُ الشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ	طَلَعَ يَطْلُعُ
۹	اَلظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَخِيْمٌ	رَتَعَ يَرْتَعُ
۱۰	مَوْعِدُهُمُ الصُّبْحُ	وَعَدَ يَعِدُ
۱۱	اَلدُّنْيَا دَارُ مَجَازٍ، وَالْآخِرَةُ دَارُ قرارٍ،وَالْعَاقِلُ مَنْ اَخَذَ مِنْ مَمَرِّهِ لِمَقَرِّهِ	جَازَ يَجُوْزُ
۱۲	مَنْبَعُ النِّيْلِ فِى بِلَادِ الْحَبْشَةِ وَمَصَبُّهُ فِى مِصْرَ	نَبَعَ يَنْبُعُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں موجود اسمائے مکان کا استخراج درج ذیل ہے۔

(۱) مقتل اسم ظرف ہے، بروزن مَفْعَل اس سبب سے کہ اس کا مضارع مضموم العین ہے اور صحیح الحروف ہے۔

(۲) مستودع یہ غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف مکان ہے اسم مفعول کے وزن پر ہے اور مثال واوی سے ہے۔

(۳) مامن یہ اسم ظرف مکان ہے اور مَفْعَل کے وزن پر ہے کہ اس سبب سے کہ اس مضارع مفتوح العین ہے۔

(۴) مجلس یہ اسم ظرف مکان ہے اور مَفْعِل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مکسور العین آتا ہے۔

Marfat.com

(۵) موضع یہ اسم ظرف مکان ہے اور مَفْعِل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مکسور العین آتا ہے۔

(۶) مبتداء یہ ظرف زمان ہے باب افتعال غیر ثلاثی مجرد سے اور اسکے اسم مفعول کے وزن پر ہے۔

(۷) منضج یہ ظرف زمان ہے اور مَفْعَل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مفتوح العین ہے۔

(۸) مطلع یہ ظرف مکان ہے اور مَفْعَل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مضموم العین ہے۔

(۹) مرتع یہ ظرف مکان ہے اور مَفْعِل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مفتوح العین ہے۔

(۱۰) موعد یہ ظرف زمان ہے اور مفعل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مکسور العین ہے۔

(۱۱) مجازیہ اصل میں مجوز تھا تو واؤ کو یقول والے قانون کے تحت الف سے بدلا بعد چھین کر ماقبل کو دے دینے اس کے حرکت کے تو یہ مفعل کے وزن پر مضارع کے مضموم العین ہونے کی وجہ سے ھمر پر اصل میں ممرر تھا، دو حرف ہم جنس آخر اکٹھے ہوئے پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل ساکن دے کر دونوں کا ادغام کر دیا اور مفعل کے وزن پر ہے اس وجہ سے اس کا مضارع مضموم العین ہے۔ مقر اس کی تعلیل بھی مندرجہ بالا کی طرح ہے لیکن یہ مفعل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مکسور العین ہے۔

(۱۲) منبع یہ ظرف مکان ہے اور مفعل کے وزن پر ہے مضارع مضموم العین ہونے کی وجہ سے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

صُغْ اِسْمَی الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ مَعَ الضَّبْطِ ، وَإِذَا حَدَثَ إِعْلَالٌ فَاشْرَحْ سَبَبَهُ :

Marfat.com

آنے والے افعال میں سے ظرف زمان اور مکان کے صیغے بتائیں اور جو اعلال واقع ہو اس کا سبب بیان کریں۔

قام	بَکَی	وَصَلَ	اَنَاخ	اَوی	جَرَی	ضَاقَ
طَاف	شَرِبَ	نَفَذَ	اِنْقَلَبَ	نَهِلَ	اِصْطَادَ	آبَ
مَرَّ	اَقَامَ	صَادَ	ظَهَرَ	عَادَ	اِسْتَخْرَجَ	

حل:

دیئے گئے افعال سے ظروف زمان اور مکان کا بیان:

(۱) مَقَامٌ اصل میں مَقْوَمٌ تھا واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا تو واؤ کی حرکت بقاعدہ یُقَالُ نقل کر کے ماقبل دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا۔ ظرف اصل میں مَفْعَلٌ کے وزن پر تھا جو کہ مضارع مضموم العین ہے۔

(۲) مَبْکٰی اصل میں مَبْکَیٌ بروزن مَفْعَلٌ تھا معتل الآخر ہونے کے سبب سے تو بقاعدہ قَالَ یاء کو الف سے بدلا تو مَبْکَان ہوا پھر التقائے ساکنین ہوا درمیان اور نون تنوین کے تو اول ساکن کو مدہ ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مَبْکٰی ہو گیا جو کہ حالت وقت میں مَبْکِیْ پڑھا جاتا ہے۔ ظرف مکان ہے۔

(۳) مَوْصِلٌ بروزن مَفْعِلٌ آتا ہے اسم ظرف مکان ہے، مثال واوی ہونے کی وجہ سے مَفْعِل کے وزن پر ہے۔

(۴) مُنَاخٌ یہ ظرف مکان ہے غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر ہے۔

(۵) مَاْوٰی ظرف مکان بروزن مَفْعَلٌ ہے معتل ہونے کی وجہ سے اصل میں مَاْوَیٌ تھا، یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدلا بعد چھین لینے اس کی حرکت کے۔

(۶) مَجْرٰی مَفْعَل کے وزن پر ہے معتل الاخر ہونے کی وجہ سے۔

(۷) مَضِیْقٌ اصل میں مَضْیِقٌ بروزن مَفْعِل تھا تو یاء متحرک قبل صحیح ساکن تھا تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی بِیْعَ والے قاعدے کے تحت، اور معتل العین ہونے کی وجہ

Marfat.com

سے مَفْعِل کے وزن پر ہے۔

(۸) مَطَافَ اصل میں مَطْوَفٌ تھا اس مَقَالَ کی طرح تعلیل ہوتی ہے معتل العین ہونے کی وجہ سے مَفْعَل کے وزن پر ہے۔

(۹) مَشْرَبَ بروزن مَفْعل ظرف مکان ہے کہ مفتوح العین ہونے کی وجہ سے۔

(۱۰) مُنْفَذٌ یہ ظرف مکان ہے مَفْعل کے وزن پر مضموم العین ہونے کی وجہ سے۔

(۱۱) مُنْقَلَبٌ یہ غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر ظرف ہے۔

(۱۲) مَنْهَل بروزن مفعل ہے، مفتوح العین ہونے کی وجہ سے۔

(۱۳) اِصْطَادَ مُصْطَادٌ غیر ثلاثی سے اسم مفعول کے وزن پر ثلاثی مجرد ہے۔

(۱۴) مَمَرٌّ اصل میں مَمْرَرٌ بروزن مَفْعل تھا، آخر میں دو حرف ہم جنس ہونے کی وجہ سے پہلے کی حرکت نقل کر کے اس میں ادغام کر دیا، مضموم العین ہونے کی وجہ سے مفعل کے وزن پر ہے۔

(۱۵) مَآبٌ اصل مَأْيَبٌ بروزن مَفْعَل تھا، یُبَاع والے قانون کے تحت واؤ کو الف سے بدلا تو مَآبٌ ہو گیا، ظرف مکان ہے۔

(۱۶) مُقَامٌ غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر ظرف ہے۔

(۱۷) مَصِيْدٌ اصل مَصْيِدٌ تھا مَبِيْعٌ کی طرح اس میں اعلال ہوا۔

(۱۸) مَظْهَر بروزن مفعل کے ہے، مفتوح العین ہونے کی وجہ سے ظرف زمان ہے۔

(۱۹) مَوْعِدٌ بروزن مفعِلٌ مثال ہونے کی وجہ سے۔

(۲۰) مُسْتَخْرَجٌ غیر ثلاثی سے اسم مفعول کے وزن پر ظرف ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اِضْبِطْ اَسْمَاء الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ فِيْمَا يَأْتِي وَضَعْ كُلًّا مِنْهَا فِي جُمْلَةٍ تَامَّةٍ :

آنے والے کلمات سے اسمائے زمان اور مکان کو ضبط کریں اور ہر ایک کو جملوں میں استعمال کریں۔

Marfat.com

مَجَالٌ	مَجْمَعٌ	مَحُط	منزل	مذبحة
مبحث	منهج	مطعم	مرجع	مرصد
مستوصف	مكتب	مستقر	مبيت	مستشفى

حل:

دیئے گئے کلمات کا جملوں میں استعمال اور مکان اور زمان کی تعیین۔

۱	اَیْنَ مَجَالُ الْفَرَسِ	مجال ظرف مکان ہے
۲	هَلْ زُرْتَ مَجْمَعُ الْبَحْرَیْن	مجمع // // //
۳	مَحُطُّ الشَّیْ بَعِیْدٌ مِنْ هٰنَا	مَحُطٌّ // // //
۴	مَنْزِلٌ سَعِیْدٌ قَرِیْبٌ مِنْ هٰنَا	منزل // // //
۵	مَذْبَحَةُ الْحَیَوَانَاتِ اَیْنَ مَوْجُوْدٌ	مذبحة // // //
۶	مَبْحَثُ الْکِتَابِ مُعْسِرٌ	مبحث // // //
۷	بَلِّغُوْا عَلٰی مَنْهَجِ النَّبِیِّ	منهج // // //
۸	طَعِمْتُ فِی الْمَطْعَمِ	مطعم // // //
۹	مَرْصَدُ الْمُجَرِّبِیْنَ فِی الْقَاهِرَةِ	مَرْصَدُ // // //
۱۰	مَسْتَوْصِفُ النَّاسِ قَدْ مَضٰی	مستوصف ظرف زمان ہے
۱۱	اَیْنَ مَکْتَبُ الْبَرِیْدِ	مکتب ظرف مکان ہے
۱۲	اِرْجِعْ اِلٰی مُسْتَقَرِّکَ	مُسْتَقَر ظرف مکان ہے
۱۳	اَیْنَ مَرْجِعُ هٰذَا الضَّمِیْرِ	مرجع // // //
۱۴	مَبِیْتُ هٰذَا الرَّجُلُ فِی الْمَدِیْنَةِ	مَبِیت // // //
۱۵	ذَهَبْتُ اِلَی الْمُسْتَشْفٰی	مُسْتَشْفٰی // // //

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اَلْکَلِمَةُ "مَکَانَةُ" قَدْ یَکُوْنُ فِعْلُهَا "مَکُنَ" وَقَدْ یَکُوْنُ فِعْلُهَا "کَانَ" فَمَتٰی تَکُوْنُ اِسْمُ مَکَان وَمَا وَزْنُهَا فِی الْحَالَیْنِ.

کلمہ مکانة کبھی اس کا فعل مکن آتا ہے اور کبھی اس کا فعل کان آتا ہے، تو یہ اسم مکان کب ہوگا اور اس کا وزن دو حالتوں میں کیا ہوگا۔

حل:

مَکَانَةٌ مصدر سے اگر مَکُنَ ہو تو اس صورت میں بھی اسم ظرف مکان ہوگا اور اگر اس کَانَ فعل ہو تو پھر بھی مکان ہی ظرف آئے گا اس لئے کہ دونوں سے مضارع مضموم العین آتا ہے مَکَان اصل میں مَکُوَنٌ تھا تو یُقال والے قاعدے کے تحت واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے بدلا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

صُغْ مِنْ مَصْدَرِ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ اِسْمَی مَکَانٍ وَزَمَانٍ، وَضَعْ کُلًّا مِنْهَا فِی جُمْلَةٍ مُفِیْدَةٍ بِحَیْثُ یَدُلُّ دَلَالَةً وَاضِحَةً عَلَی الْمُرَادِ مِنْهُ:

آنے والے افعال کے ہر مصدر سے اسم مکان اور زمان کا صیغہ بنائیں اور ہر ایک اس کی واضح مراد پر دلالت کرنے کے لئے جملوں میں استعمال کریں۔

یَحْزُنُ	یزور	یشاهد	یجتمع	ینصرف

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق افعال سے اسماء ظرف زمان اور مکان کا بیان مع جملہ مفیدہ کے۔

(۱) اَیْنَ مَخْزَنُ الْقَمْحِ.

(۲) زُرْتُ مَزَارَ الشَّاهَ اِسْمَاعِیْلِ الشَّهِیْدِ فِی بَالَاکُوْتِ.

(۳) مَتٰی یَقَعُ یَوْمَ الْمُشَاهِدُ؟

Marfat.com

(۴) هَلْ رَاَیْتَ مُجْتَمَعَ النَّاسِ قَبْلَ هٰذَا ؟

(۵) هَلْ هُوَ یَنْصَرِفُ اِلٰی مُنْصَرِفِهٖ ؟

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

(۱) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِکُلِّ مِنْهَا اِسْم مَکَانٍ عَلٰی وَزْنِ مَفْعَل .

مَفْعَل کے وزن پر اسم مکان کے تین کلمات کو تین جملوں میں استعمال کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) هَلْ رَاَیْتَ مَقْتَلَ الْمَقْتُوْلِ (۲) هٰذَا مَنْصَرُ الْاَنْصَارِ

(۳) مَا مَشْرَبُکَ یَا اُسَامَةُ

(۲) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِکُلِّ مِنْهَا اِسْم زَمَانٍ عَلٰی وَزْنِ مَفْعِلٍ .

تین جملے ایسے لائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مکان مَفْعِل کے وزن پر ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) مَا وَقْتُ الْمَغْرِبِ (۲) جَاءَ الْقِطَارُ عَلٰی مَوْعِدِهٖ

(۳) مَا مَوْقَتُ هٰذِهِ الْمُعَامَلَةِ

(۳) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِکُلِّ مِنْهَا اِسْمُ مَکَانٍ عَلٰی وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ .

اسم مفعول کے وزن پر مشتمل اسم مکان کے تین کلمات کو جملوں میں لائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) اَیْنَ مُقَامُکَ (۲) هَلْ هٰذَا مُصَرَّف (۳) اَیْنَ الْمُسْتَوْقَدُ

(۴) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِکُلِّ مِنْهَااِسْمُ زَمَانٍ عَلٰی وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم زمان اسم مفعول کے وزن پر ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات ے مطابق جملے:

(۱) هٰذَا الْوَقْتُ مَبْرُوْرٌ (۲) مَضٰی وَقْتُ الْمُقَاتَلِ

(۳) جَاءَ وَقْتُ الْمُصْبَحِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحْ اَحَدَ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَاَعْرِبْهُ ثُمَّ بَیِّنْ مَا فِیْهِمَا مِنْ اَسْمَاءِ الْمَکَانِ :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کرنے کے بعد اسمائے مکان کو بیان کریں۔

وَلَرُبَّ نَازِلَةٍ یَضِیْقُ بِهَا الْفَتٰی ذَرْعاً وَعِنْدَ اللّٰهِ مِنْهَا الْمَخْرَجُ

وَفِی النَّاسِ اِنْ رَثَّتْ حِبَالُکَ وَاصِلٌ وَفِی الْاَرْضِ عَنْ دَارِ الْقِلٰی مُتَحَوَّلُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق وضاحت اور اسمائے مکان کا بیان:

''اور البتہ بہت سی نازل ہونے والی چیزیں ایسی ہیں کہ نوجوان ان کی وجہ سے دامن کے اعتبار سے تنگ دل ہوجاتا ہے، حالانکہ وہ تو اللہ کے خزانوں سے نکل کر آنے والی چیزیں ہیں''

اس شعر میں المخرج اسم ظرف مکان ہے۔

''اور لوگوں کے درمیان واصل ہے، اگر بوسیدہ ہوگئی ہیں تیری رسیاں اور حالانکہ زمین قلی (کھار) کے جہان سے مُتَحَوَّلٌ یعنی بدلا ہوا مقام ہے''

اس شعر میں مُتَحَوَّلٌ اسم مفعول کے وزن پر ظرف مکان ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(٦) اِسْمُ الْآلَةِ

اسم آلہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

فَتَحْتُ الْبَابَ بِالْمِفْتَاحِ ● میں نے چابی کے ساتھ دروازہ کھولا

۱) نَشَرْتُ الْخَشَبَ بِالْمِنْشَارِ میں نے آری کے ساتھ لکڑی کو کاٹا

حَرَثْتُ الْاَرْضَ بِالْمِحْرَاثِ میں نے ہل کے ساتھ زمین کو بویا

بَرَدْتُ الْحَدِيْدَ بِالْمِبْرَدِ میں نے ریتی کے ساتھ لوہے کو رگڑا

۲) غَزَلْتُ الصُّوْفَ بِالْمِغْزَلِ میں نے تکلے کے ساتھ اُون کو کاتا

قُدْتُ الْجَمَلَ بِالْمِقْوَدِ میں نے رسی کے ساتھ اُونٹ کو آگے کھینچا

كَنَسَ الْخَادِمُ الْاَرْضَ بِالْمِكْنَسَةِ خادم نے جھاڑو کے ساتھ زمین کو صاف کیا

۳) طَرَقَ الْحَدَّادُ الْحَدِيْدَ بِالْمِطْرَقَةِ لوہار نے ہتھوڑے کے ساتھ لوہے کو کوٹا

لَعِقَ الطِّفْلُ الطَّعَامَ بِالْمِلْعَقَةِ بچے نے کھانا چمچ کے ساتھ چاٹا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْمِفْتَاحُ، وَالْمِنْشَارُ، وَالْمِحْرَاثُ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی، وَالْمِبْرَدُ، وَالْمِغْزَلُ، وَالْمَقْوَدُ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، وَالْمِكْنَسَةُ، وَالْمِطْرَقَةُ وَالْمِلْعَقَةُ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ، كُلُّهَا اَسْمَاءٌ مُشْتَقَّةٌ مِنْ مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَةِ الْمُتَعَدِّيَةِ الَّتِیْ تَرَاهَا فِی صُدُوْرِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ،

پہلے گروپ کی مثالوں میں مفتاح، منشار اور محراث جبکہ دوسرے گروپ کی مثالوں میں مبرد، مغزل، مقصود اور آخری گروپ کی مثالوں میں مکنسہ، مطرقة اور ملعقه ہیں۔ یہ تمام اسماء افعال ثلاثی متعدی سے مشتق

ہیں جن کو آپ ان مثالوں کے صادر ہونے کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔

وَيَدُلُّ كُلُّ اِسْمٍ مِنْهَا عَلَى الْاَدَاةِ اَوِ الْآلَةِ الَّتِى وَقَعَ الْفِعْلُ بِوَسَاطَتِهَا، وَلِذٰلِكَ يُسَمَّى كُلٌّ مِنْهَا "اِسْمُ آلَةٍ "فَالْمِفْتَاحُ فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً مُشْتَقٌّ مِنْ مَصْدَرِ فَتْحِ الثُّلَاثِيِّ الْمُتَعَدِّى وَيَدُلُّ عَلَى الْآلَةِ الَّتِى وَقَعَ بِهَا الْفَتْحُ ، وَالْمِنْشَارُ فِى الْمِثَالِ الثَّانِى مُشْتَقٌّ مِنْ مَصْدَرِ نَشَرَ الثُّلَاثِيِّ الْمُتَعَدِّى وَيَدُلُّ عَلَى الْآلَةِ الَّتِى وَقَعَ بِهَا، وَهَلُمَّ جَرًّا.

اوران میں سے ہر اسم اس حرف یا آلہ پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے واسطے سے فعل واقع ہوا ہے، اور اسی وجہ سے ان میں سے سب کا نام اسم آلہ رکھا جاتا ہے۔ پس مفتاح جو کہ پہلی مثال میں ہے یہ ثلاثی متعدی کے مصدر فتح سے مشتق ہے اور یہ اس چیز پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے ساتھ کھولنے کا کام ہوا ہے، اور دوسری مثال میں منشار ثلاثی متعدی کے مصدر نشر سے ہے، اور اس آلہ پر دلالت کرتا ہے جس کے ساتھ کاٹنے کا کام واقع ہوا ہے، اسی طرح دوسروں میں بھی طریقہ جاری ہوگا۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ اَسْمَاءَ الْآلَةِ فِى الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، وَجَدْتَهَا فِى امْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى عَلٰى وَزْنِ "مِفْعَال" وَفِى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ عَلٰى وَزْنِ "مِفْعَل" وَفِى الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ عَلٰى وَزْنِ "مِفْعَلة" وَهٰذِهِ هِىَ اَوْزَانُ اِسْمِ الْآلَةِ إِذَا كَانَ مُشْتَقًّا ، وَجَمِيْعُهَا سَمَاعِيَةٌ.

اسی طرح جب آپ دی گئی مثالوں میں موجود اسمائے آلہ میں غور کریں تو آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں اس کو مِفْعَال کے وزن پر اور دوسرے گروپ میں مِفْعَل کے وزن پر اور آخری گروپ میں مِفْعَلَةٌ کے وزن پر ہے۔ اور یہی اسم آلہ کے اوزان ہیں جبکہ وہ مشتق ہوں اور تمام کے تمام سماعی ہیں۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۴۴) اِسْمُ الْآلَةِ: اِسْمٌ مَصُوْغٌ مِنْ مَصْدَرِ الثُّلاثِیِّ الْمُتَعَدِّی،لِلدَّلاَلَةِ عَلٰی مَا وَقَعَ الْفِعْلُ بِوَسَاطَتِهٖ .

اسم آلہ وہ اسم ہے کہ جس کو ثلاثی متعدی کے مصدر سے بنایا جاتا ہے اس چیز پر دلالت کرنے کے لئے کہ جس کے ذریعے سے فعل واقع ہوتا ہے۔

(۱۴۵) لِاِسْمِ الْآلَةِ ثَلاَثَةُ اَوْزَانٍ سَمَاعِیَّةٌ وَهِیَ:مِفْعَالٌ وَمِفْعَلٌ وَمِفْعَلَةٌ .

اسم آلہ کے تین اوزان سماعی ہیں اور وہ یہ ہیں مِفْعَال ،مِفْعَل اور مِفْعَلَة۔

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَیِّنْ فِیْمَا یَاْتِیْ اَسْمَآءَ الْآلَةِ وَاذْکُرْ اَفْعَالَهَا :

آنے والے اسمائے آلہ اور ان کے افعال کو بیان کریں۔

(۱) اَلْعِشْرَةُ مِحَکُّ الْاَصْدِقَاءِ .

(۲) عَقْلُ الرَّجُلِ مِیْزَانُهٗ .

(۳) اَلْمِحْبَرُ تَحْتَاجُ اِلٰی مِدَادٍ ، وَالْمِبْرَاةُ فِی حَاجَةٍ اِلٰی شَحْذٍ .

(۴) یَحْتَاجُ الطَّبَّاخُ فِیْمَا یَحْتَاجُ اِلٰی مِقْلاَةٍ ومِغْرَفَةٍ وَمِصْفَاةٍ .

(۵) اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ اَخِیْهِ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود اسمائے آلہ کی پہچان اور ان کے افعال کا ذکر درج ذیل ہے۔

(۱) مِحَکّ اسم آلہ ہے اس کا فعل حَکَّ ہے۔

(۲) مِیْزَان اسم آلہ ہے اور اس کا فعل وَزَنَ ہے۔

(۳) مِحْبَرٌ اسم آلہ ہے حبر فعل ہے ، مِبْرَاةٌ اسم آلہ ہے ،فعل اس کا بَرٰی ہے

Marfat.com

مِداد اسم آلہ ہے مدد فعل ہے۔

(۴) مِقْلاۃٌ مِغْرَفَۃٌ ، مِصْفَاۃٌ ، اسمائے آلہ ہیں فعل بالترتیب یہ ہیں۔قلی ، غرف ، صفی ۔

(۵) مرآۃ اسم آلہ ہے اور اس کا فعل رَأَی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ اَسْمَاءَ الْآلَةِ مِنْ مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ ، وَضَعْ كُلًّا مِنْهَا فِی جُمْلَةٍ تَامَةٍ : آنے والے افعال میں سے ہر ایک کا اسم آلہ بنائیں اور پھر اس کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

سَبَرَ	قَرَض	ثَقَبَ	شَرَطَ	قَصَّ
سَنَّ	شَوی	بَضَع	وَسَم	نَظَر

حل:

دیئے گئے افعال سے ہدایات کے مطابق اسماء آلہ کا ذکر درج ذیل ہے۔

(۱) هٰذَا الْمِسْبَارُ غَالٍ.

(۲) اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ.

(۳) هٰذَا مِثْقَبُ النَّجَارِ.

(۴) مَنْ وَضَعَ هٰذَا الْمِشْرَطَ عَلٰی یَدِکَ.

(۵) اَیْنَ الْمِقَصُّ.

(۶) هٰذَا دُكَّانُ الْمِسَنِّ.

(۷) بِكَمْ دِرْهَمٍ اِشْتَرَیْتَ هٰذِهِ الْمِشْوَاةَ.

(۸) اَیْنَ مِنْظَارِیْ یَا حَامِدُ.

(۹) هٰذَا مِیْسَمٌ.

(۱۰) اَیْنَ وَضَعْتَ الْمِبْضَعَ.

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ ثَلاثَ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِاسْمِ آلَةٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ عَلٰى وَزْنِ مِفْعَالٍ فِى الْاُوْلٰى، وَمِفْعَلٍ فِى الثَّانِيَةِ، وَمِفْعَلَةٍ فِى الثَّالِثَةِ .

تین ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم آلہ کے ساتھ شروع ہو۔ اور اس حیثیت سے شروع ہوں کہ پہلے جملے میں مِفْعَال کے وزن پر دوسرے میں مِفْعَل کے وزن پر اور تیسرے میں مِفْعَلَة کے وزن پر ہوں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے

(۱) مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ الْقَرْضُ (۲) اَلْمِرْسَمُ آلَةُ الْكِتَابَةِ

(۳) اَلْمِنْشَفَةُ جَدِيْدَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحْ اَحَدَ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْهُ، ثُمَّ زِنْ اِسْمَ الْآلَةِ الَّذِىْ فِيْهِ :

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں پھر ان میں اسم آلہ کا وزن نکالیں۔

لِسَانِى وَسَيْفِىْ صَارِمَانِ كِلاَهُمَا وَيَبْلُغُ مَالاَ يَبْلُغُ السَّيْفُ مِذْوَدِى(۱)

فَلاَ الْمَالُ ، يُنْسِيْنِىْ حَيَائِى وَعِفَّتِىْ وَلاَ وَاقِعَاتُ الدَّهْرِ يَفْلُلْنَ مِبْرَدِى(۲)

(۱) المراد بالمذود اللسان الذی یذاد به .

(۲) واقعات الدهر تصرفاته وحوادثه، والفل الثلم ،والمبرد: أداة یبرد بها الحدید وغیره ویقصد به هنا عزیمته وقوته .

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اشعار کا حل:

پہلے شعر کا ترجمہ:

''میری زبان اور میری تلوار دونوں بہادری دکھانے والی ہیں اور پہنچ جاتی ہے میری زبان جہاں نہیں پہنچ سکتی میری تلوار جو کہ ہٹانے اور دفع کرنے والی ہے''

اس شعر میں مذودی اسم آلہ ہے۔

دوسرے شعر کا ترجمہ:

''پس نہیں ہے مال کہ جو بھلا دے مجھ کو میری حیاء اور میری پاکدامنی اور نہ زمانے کے حوادثات جنہوں نے دندانے دار کر دیا میری ریتی کو یعنی میری ریتی کو بے کار کر دیا''

اس شعر میں مبرد اسم آلہ ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ عَامَةٌ فِی الْمُشْتَقَاتِ

مشتقات کے بارے میں عام مشقی سوالات

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ اَنْوَاعَ الْمُشْتَقَاتِ فِيْمَا يَأْتِیْ :

آنے والے کلمات میں مشتقات کی انواع کو بیان کریں۔

كَانَ مُعَاوِيَةُ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) عَاقِلاً لَبِيْباً مَاهِراً فِی السِّيَاسَةِ حَسَنَ التَّدْبِيْرِ حَلِيْماً، يَحْلُمُ فِی مَوْضِعِ الْحِلْمِ،وَيَشْتَدُّ فِی مَوَاطِنِ الشِّدَّةِ،وَكَانَ كَرِيْماً مِعْطَاءً بَذَّالاً لِلْمَالِ، مُحِبًّا لِلرِّيَاسَةِ مَشْغُوْفاً بِهَا .

وَكَانَ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) مُرَبِّی دُوَلٍ وسائِسَ اُمَمٍ وراعِیَ ممالِکَ،وَقَدِ ابْتَكَرَ فِی الدَّوْلَةِ اَشْيَاءً لَمْ يَبْقِ اَحَدٌ إِلَيْهَا،فَهُوَ اَسْبَقُ مَنْ وَضَعَ الْبَرِيْدَ،وَرَفَعَ الْحِرَابَ بَيْنَ اَيْدِی الْمُلُوْكِ .

وَكَانَ مَنْ اَدْهَی الدُّهَاةِ: رُوِیَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) قال لجلسائه يوماً: اتذكرون كِسْرَی وَقَيْصَرَ وَدَهَاءَ هُمَا وفيكم معاوية ؟ وقد وصفه عبداللّٰهِ بنُ عباس ، وكان نقاداً فقال : مَا رَاَيْتُ اَلْيَقَ مِنْ اَعْطَافِ مُعَاوِيَةَ بِالرِّيَاسَةِ وَالْمُلْكُ .

حل:

دی گئی عبارات کا ہدایات کے مطابق جواب۔

فعل	اسم فاعل	صفت مشبہ	مصدر	اسم تفضیل
كان	عاقلا	لبيبا	السياسة	ادهى
يحلم	ماهرا	حليما	التدبير	اعطف

Marfat.com

يشتد	محبا	كريما	الحلم	اليق
لم يسبق		جلساء		اسبق
رفع				
تذكرون				
قال				
روى				
اسم ظرف	اسم آله	اسم مبالغه	اسم مفعول	
مواطن	معطاء	بذالا	مشغوفا	
		نقادا	مربی	

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنْ نَوْعَ كُلٍّ مِنَ الْمُشْتَقَاتِ الْآتِيَةِ :

آنے والے مشتقات میں سے تمام کی انواع کو بیان کریں۔

مِغْوَارٌ	اَنِيْقٌ	غَاضِبٌ	عُلْيًا	سَلِسٌ
مُمْتَعِضٌ	مُهَانٌ	مَعِيْبٌ	خَبِيْرٌ	عَطْشَى
تَرَّاكَ	مَنِيْعٌ	نَضِيْرٌ	مضطهد	كبرى
مَذهب	مُصطاف	مُحْتَاجٌ إليه	دُنيا	اَبْقى

حل:

دیئے گئے مشتقات کی انواع کا بیان:

مغوار اسم آلہ	انیق صفت مشبہ	غاضب اسم فاعل	معیب اسم ظرف
علیا صفت مشبہ	سلس صفت مشبہ	ممتعض اسم فاعل	مهان اسم ظرف

Marfat.com

خبیر صفت مشبہ	عطشی صفت مشبہ	ترّاک اسم مبالغہ	منیع صفت مشبہ
نضیر صفت مشبہ	مضطهد اسم فاعل	کبیر اسم تفضیل	مذهب اسم ظرف
مسطاف اسم ظرف	محتاج الیه ظرف	دنیا اسم تفضیل	ابقی اسم تفضیل

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

صُغْ اِسْمَی الزَّمَانِ وَالْمَکَانِ، وَالْمَصْدَرَ الْمِیْمِیَّ ، وَاِسْمَ الْمَفْعُوْلَ، مِنْ کُلِّ مِنَ الْفِعْلَیْنِ الآتِیَیْنِ ، وَضَعْ کُلًّا مِنْهَا فِی جُمْلَةٍ یَدُلُّ تَرْکِیْبُهَا دَلَالَةً وَاضِحَةً عَلَی الْمُرَادِ مِنَ الصِّیْغَةِ :

آنے والے دونوں فعلوں سے اسم زمان، مکان، مصدر میمی اور اسم مفعول کے صیغے بنائیں اور ہر ایک کو مفید جملوں میں رکھیں، جو کہ صیغے کی مراد پر واضح دلالت کرے۔

اجتمع استفاد

حل:

دیئے گئے دو فعلوں سے ہدایات کے مطابق مطلوبہ مشتقات درج ذیل ہیں۔

اجتمع اور استفاد سے اسم زمان، مکان، مصدر میمی اور اسم مفعول سب ایک وزن پر آتے ہیں۔ جیسے مجتمع اور مستفاد .

(۱) هٰذا مُجْتَمَعٌ ضَیِّقٌ ، اَلآن اَلْمُجْتَمَعُ ضُرُوْرِیٌّ ، اَلنَّاسُ هُنَاکَ مُجْتَمَعٌ

(۲) هٰذَا التَّحْرِیْرُ مُسْتَفَادٌ مِنْکَ، اَلْمَدْرَسَةُ مَقَامٌ مُسْتَفَادٌ ، مُسْتَفَادُهُ عَجِیْبٌ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْمَنْقُوْصُ وَالْمَقْصُوْرُ وَالْمَمْدُوْدُ

اسمائے منقوص، مقصور اور ممدود کا بیان

(۱) تَعْرِيْفُهَا وَاَحْكَامُهَا عِنْدَ إِفْرَادِهَا

ان کی تعریف اور ان کے احکام کا بیان ان کے مفرد ہونے کی صورت میں

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	ب	ج
عَدَلَ الْقَاضِی	جَادَ الْحَيَا	جَادَ الْإِنْشَاءُ
قاضی نے فیصلہ کیا	حیاء عمدہ ہوگیا	اِملاء (لکھائی) اچھی ہوگئی
نَزَلْتُ الْوَادِیَ	اِفْتَرَشْتُ الثَّرَی	اِحْتَرَمْتُ الْقُرَّاءَ
میں وادی میں اُترا	میں نیچے بیٹھا	میں نے قاریوں کا احترام کیا
نَظَرْتُ إِلَی الرَّاعِی	نَظَرْتُ إِلَی السَّنَا	قَرُبَتِ الصَّحْرَآءُ
میں نے چرواہے کی طرف دیکھا	میں نے دست آور دوا کی طرف دیکھا	صحرا نزدیک آ گیا
نَادَی مُنَادٍ	جَاءَ فَتًی	طَارَتِ الْوَرْقَاءُ
اعلان کرنے والے نے اعلان کیا	نوجوان آیا	ورق اڑ گیا
نَصَحْتُ بَاغِیاً	دَخَلْتُ مَلْهًی	ضَاعَ الْكِسَاءُ
میں نے باغی کو نصیحت کی	میں ہوٹل میں داخل ہوا	کمبل گم ہوگیا
اَصْغَيْتُ إِلٰی دَاعٍ	اِتَّكَأْتُ عَلٰی عَصاً	تَمَّ الْبِنَاءُ
میں دعوت دینے والے کی طرف متوجہ ہوا	میں نے چھڑی پر سہارا لیا	عمارت مکمل ہوگئی

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا رَجَعْتَ إِلٰى مَا دَرَسْتَهُ فِى الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَةِ عَرَفْتَ اَنَّ الْكَلِمَاتِ الْاَخِيْرَةِ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ا) كُلُّهَا اَمْثِلَةٌ لِلْاِسْمِ "الْمَنْقُوْصِ" وَاَنَّ الْكَلِمَاتِ الْاَخِيْرَةَ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ب) كُلُّهَا اَمْثِلَةٌ لِلْاِسْمِ "الْمَقْصُوْرِ" اَمَّا الْكَلِمَاتُ الْاَخِيْرَةُ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ج) فَهِىَ نَوْعٌ جَدِيْدٌ مِنَ الْاَسْمَاءِ ، وَلَوْ اَنَّكَ تَاَمَّلْتَهَا لَوَجَدْتَ آخِرَ كُلٍّ مِنْهَا هَمْزَةً مَسْبُوْقَةً بِأَلِفٍ زَائِدَةٍ ، وَمِنْ شَاْنِ هٰذِهِ الْهَمْزَةِ اَنْ تُسَاعِدَ عَلٰى اِمْتِدَادِ النُّطْقِ بِالْاَلِفِ الَّتِى قَبْلَهَا،وَلِذٰلِكَ تُسَمَّى هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ بِالْاَسْمَاءِ "الْمَمْدُوْدَةِ" .

جب آپ ان اسباق کی طرف دیکھیں کو کہ جو آپ کتاب مدارس الابتدائیہ میں پڑھ چکے ہیں تو آپ یقیناً پہچان لیں گے کہ وہ کلمات جو الف گروپ کی مثالوں میں موجود ہیں وہ تمام کے تمام اسمائے منقوص ہیں اور بے شک وہ کلمات جو کہ گروپ (ب) کی مثالوں کے آخر میں ہیں تو وہ سارے کے سارے اسمائے مقصورہ ہیں جبکہ وہ کلمات جو کہ (ج) گروپ کی مثالوں کے آخر میں ہیں تو وہ اسماء کی ایک نئی قسم سے اگر آپ ان میں غور کریں تو آپ ہر ایک کے آخر میں ہمزہ اور اس سے قبل الف زائدہ کو پائیں گے ،اور اس ہمزہ ہی کی وجہ لانے کی یہ ہے کہ وہ آپ الف کو لمبا کرنے میں مدد جو کہ اس سے پہلے موجود ہے اسی وجہ سے ان کلمات کا نام رکھا جاتا ہے اسمائے ممدودہ۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْهَمْزَةَ فِى اَوَاخِرِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمَمْدُوْدَةِ فِى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ج) رَاَيْتَهَا تَارَةً اَصْلِيَّةً كَمَا فِى الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ فَاِنَّهَا لَامُ الْكَلِمَةِ فِيْهِمَا، وَتَارَةً مَزِيْدَةً لِلتَّانِيْثِ كَمَا فِى الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ ، وَتَارَةً مُنْقَلِبَةً عَنْ وَاوٍ اَوْ يَاءٍ كَمَا فِى الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ،فَاِنَّ اَصْلَ كِسَاءٍ وَبِنَاءٍ كِسَاوٌ وَبِنَايٌ قُلِبَتِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ فِيْهِمَا هَمْزَةً .

Marfat.com

اور جب آپ گروپ (ج) میں موجود اسماء ممدودہ کے آخر میں پائے جانے والے ہمزہ میں غور کریں تو کبھی تو آپ اس کو اصلی پائیں گے جیسا کہ پہلی دو مثالوں میں ہے، پس بے شک وہ لام کلمہ ہے ان دونوں جملوں کے اندر، اور کبھی یہ ہمزہ زائد کیا جاتا تانیث کے لئے جیسا کہ بعد والی دو مثالوں میں ہے اور کبھی یہ بدل دیا جاتا ہے واؤ یا یاء سے جیسا کہ آخری دو مثالوں میں ہے۔ پس بیشک کساء اور بناء کی اصل کساؤ اور بنای ہے دونوں کلموں میں واؤ کو اور یاء کو ہمزہ سے بدل دیا گیا۔

اِرْجِعْ إِلٰی اَسْمَاءِ الْمَنْقُوْصَةِ وَالْمَقْصُوْرَةِ فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةِ الْاُوْلٰی مِنْ کُلٍّ مِنَ الطَّائِفَتَیْنِ (ل و ب)، وَتَأَمَّلْهَا تَجِدْهَا جَمِیْعاً غَیْرَ مُنَوَّنَةٍ، وَتَجِدُ یَاءَ الْمَنْقُوْصِ وَاَلِفَ الْمَقْصُوْرَةَ ثَابِتَةً فِی جَمِیْعِهَا لَفْظاً وَخَطاً، اَمَّا فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةِ الْاَخِیْرَةِ مِنْ کُلٍّ مِنْ هَاتَیْنِ الطَّائِفَتَیْنِ، فَإِنَّکَ تَرٰی هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ جَمِیْعاً مَنَوَّنَةً، وَتَرٰی یَاءَ الْمَنْقُوْصِ فِیْهَا مَحْذُوْفَةً لَفْظاً وَخَطاً فِی حَالَتَی الرَّفْعِ وَالْجَرِّ، وَبَاقِیَةً فِی حَالَةِ النَّصْبِ اَمَّا اَلِفُ الْمَقْصُوْرُ فَمَحْذُوْفَةٌ لَفْظاً لاَ خَطًّا فِی الرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ مَعاً.

آپ ذرا اسمائے منقوصہ اور اسمائے مقصورہ کی طرف توجہ کریں جو کہ (ل) اور (ب) گروپ میں سے ہر ایک کی پہلی تین مثالوں میں ہیں اور آپ غور وفکر کریں گے تو آپ تمام کو بغیر تنوین کے پائیں گے اور اسمائے منقوصہ کی تاء اور اسمائے مقصورہ کی الف کو تمام میں لفظاً اور خطاً ثابت ہی پائیں گے۔ جبکہ دونوں گروپوں میں ہر ایک میں آخری تین مثالوں میں آپ یقیناً یہ بات دیکھیں گے کہ یہ تمام اسماء تنوین کے ساتھ ہی ہیں اور آپ اس میں اسمائے منقوص کی یاء کو لفظاً اور خطاً حالت رفع اور جر میں محذوف جبکہ حالت نصب میں باقی دیکھیں گے۔ جبکہ الف مقصورہ لفظاً محذوف ہے نہ کہ خطاً رفع، نصب اور جر میں۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۴۶) اَلْمَنْقُوْصُ: كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهٗ يَاءٌ لاَزِمَةٌ مَكْسُوْرٌ مَا قَبْلَهَا .

اسم منقوص ہر وہ معرب اسم ہے کہ اس کے آخر میں یائے لازمہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو۔

(۱۴۷) اَلْمَقْصُوْرُ : كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهٗ اَلِفٌ لاَزِمَةٌ .

اسم مقصور ہر وہ معرب اسم ہے کہ اس کے آخر میں الف لازمہ ہو۔

(۱۴۸) اَلْمَمْدُوْدُ: كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهٗ هَمْزَةٌ قَبْلَهَا اَلِفٌ زَائِدَةٌ .

اسمائے ممدودہ ہر وہ اسم معرب ہے کہ اس کے آخر میں ہمزہ ہو اور اس سے پہلے الف زائدہ ہو۔

(۱۴۹) إِذَا نُوِّنَ الْمَنْقُوْصُ حُذِفَتْ يَاؤُهٗ لَفْظاً وَخَطًّا فِی الرَّفْعِ وَالْجَرِّ ، وَبَقِيَتْ فِی النَّصْبِ .

جب اسم منقوص کو تنوین دیدی جائے تو اس کی یاء کو حالت رفع اور جر میں لفظاً اور خطاً حذف کر دیا جاتا ہے اور نصب میں باقی رکھا جاتا ہے۔

(۱۵۰) إِذَا نُوِّنَ الْمَقْصُوْرُ حُذِفَتْ اَلِفُهٗ لَفْظاً لاَ خَطًّا فِی الرَّفْعِ، وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ

جب اسم مقصور کو تنوین دیدی جائے تو اس کے الف کو حالت رفع اور نصب اور جر میں لفظاً حذف کرتے ہیں نہ کہ خطاً۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) تَثْنِيَتُهَا وَجَمْعُهَا جَمْعَ تَصْحِيْحٍ

اسمائے منقوص کی تثنیہ اور جمع (جمع تصحیح) کا بیان

(ا) فِی الْمَنْقُوْصِ

اسمائے منقوص کا بیان

لَامُثلَةُ:

المفرد	المثنیٰ	جمع المذکر السالم
اَلرَّاعی ایک چرواہا	اَلرَّاعِیَانِ اَوُ الرَّاعِیَیْنِ دو چرواہے	اَلرَّاعُوْنَ اَوُ الرَّاعِیْنَ بہت سے چرواہے
اَلْبَاغِی ایک نافرمان	اَلْبَاغِیَانِ اَوُ اَلْبَاغِیَیْنِ دو نافرمان	اَلْبَاغُوْنَ اَوُ اَلْبَاغِیْنَ بہت سے نافرمان
دَاعٍ ایک داعی	دَاعِیَانِ اَوُ دَاعِیَیْنِ دو دعوت دینے والے	دَاعُوْنَ اَوُ دَاعِیْنَ بہت سے دعوت دینے والے
مُنَادٍ ایک پکارنے والا	مُنَادِیَانِ اَوُ مُنَادِیَیْنِ دو پکارنے والے	مُنَادُوْنَ اَوُ مُنَادِیْنَ بہت سے پکارنے والے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

لْكَلِمَاتُ: الراعی،والباغی،وداع،ومنادٍ فِی الطَّائِفَةِ (ا) اَسْمَاءٌ مَنْقُوْصَةٌ الْكَلِمَتَانِ الْاُوْلَيَانِ مِنْهَا ثَابِتَتَا الْيَاءِ،اَمَّا الْاَخِيْرَتَانِ فَيَاءُ هُمَا مَحْذُوْفَةٌ لِاَنَّهُمَا نَوَّنَتَانِ.

الراعی، الباغی، داع اور منادی کے کلمات جو کہ الف گروپ میں موجود

Marfat.com

اسمائے منقوصہ ہیں اور ان میں سے پہلے دو کلمے یاء کو ثابت رکھنے والے ہیں، جبکہ آخری دو کلمے جو ہیں ان کی یاء محذوف ہے اس لئے کہ وہ دونوں تنوین دیئے گئے ہیں۔

اُنْظُرْ إِلٰى هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ نَفْسِهَا فِى الطَّائِفَةِ (ب) تَجِدْ كُلًّا مِنْهَا مُثَنّٰى جَارِياً عَلَى الْقَاعِدَةِ الْعَامَةِ لِلتَّثْنِيَةِ مِنْ غَيْرِ تَغْيِيْرٍ سِوَى رَدِّ الْيَاءِ الْمَحْذُوْفَةِ فِى الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ .

آپ انہی کلمات کی طرف گروپ (ب) میں غور کریں تو آپ ان میں سے سب کو ایسی مثنیٰ پائیں گے کہ جن پر تثنیہ بنانے کے لئے آخری دو مثالوں میں بغیر کسی تبدیلی کے سوائے یائے محذوفہ کے لوٹانے کے عام قاعدہ جاری ہوتا ہے۔

اُنْظُرْ إِلَيْهَا مَرَّةً اُخْرٰى فِى الطَّائِفَةِ (ج) حَيْثُ جُمِعَ كُلٌّ مِنْهَا جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً ، تَجِدْ اَنَّ يَاءَ الْمَنْقُوْصِ قَدْ حُذِفَتْ وَحُرِّكَ مَا قَبْلَ الْوَاوِ اَوِ الْيَاءِ بِالضَّمِّ اَوِ الْكَسْرِ لِلْمُنَاسَبَةِ .

آپ انہی کلمات کی طرف گروپ (ج) میں دوسری مرتبہ پھر غور کریں جہاں ان میں سے سب کی جمع جو ہے وہ جمع مذکر سالم ہے، اور آپ اسم منقوص کی یاء کو حذف کیا ہوا پائیں گے اور اس کے ماقبل واؤ یا یاء کو مناسبت کی وجہ سے ضمہ یا کسرہ دیا ہوا پائیں گے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۵۱) يُثَنّٰى الْمَنْقُوْصُ بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَنُوْنٍ فِى حَالَةِ الرَّفْعِ، وَيَاءٍ وَنُوْنٍ فِى حَالَتَيِ النَّصْبِ وَالْجَرِّ ، مَعَ رَدِّ يَائِهِ إِنْ كَانَتْ مَحْذُوْفَةً .

اسم منقوص کی تثنیہ الف اور نون کی زیادتی کے ساتھ حالت رفع میں اور یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ نصب اور جر کی دونوں حالتوں میں اس کی یاء کو لوٹانے کے ساتھ اگر وہ محذوف ہو چکی ہو۔

Marfat.com

(۱۵۲) يُجْمَعُ الْمَنْقُوْصُ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً بِزِيَادَةِ وَاوٍ وَنُوْنٍ اَوْ يَاءٍ وَنُوْنٍ فِی آخِرِهٖ ، مَعَ حَذْفِ يَائِهٖ وَضَمِّ مَا قَبْلَ الْوَاوِ وَكَسْرِ مَا قَبْلَ الْيَاءِ لِلْمُنَاسَبَةِ . (۱)

اسم منقوص کی جمع مذکر سالم واؤ اور نون کی زیادتی کے ساتھ یا یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ بنائی جاتی ہے اور اس کے ساتھ اس کی یاء کو حذف کرنے کے ساتھ اور واؤ اور یاء کی مناسبت سے ماقبل کو ضمہ دینے کے ساتھ۔

(۱) لا يجمع المنقوص جمع مؤنث سالماً الا إذا سمی به مؤنث ، وحِيْنَئِذٍ تَزَاد فِی آخِرِهٖ الألف والتاء ثم يُعَامَلُ مُعَامَلَتَهٗ فِی التَثنية .

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ب) فِی الْمَقْصُوْرِ

اسم مقصور کے بیان میں

اَلْاَمْثِلَةُ:

	اَلْمُفْرَدُ		المثنیٰ		جمع المذکر السالم
	فَتُوَی		فَتُوَیَانِ		
	مُصْطَفٰی		مُصْطَفَیَانِ		مُصْطَفَوْنَ
ا	مُسْتَدْعَی	ب	مُسْتَدْعَیَانِ	ج	مُسْتَدْعَوْنَ
	عَصَا		عَصَوَانِ		
	رَحَی		رَحَیَانِ		

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْکَلِمَاتُ: فتوی، ومصطفٰی، ومُسْتَدْعٰی وَعَصَا، وَرَحَی، کُلُّهَا اَسْمَاءٌ مَقْصُوْرَةٌ ، وَاَلِفُ الثَّلاَثِ الْاُوْلٰی مِنْهَا رَابِعَةٌ فَصَاعِدا، اَمَّا اَلِفُ عَصَا وَرَحَی فَهِیَ ثَالِثَةٌ مُنْقَلِبَةٌ عَنْ وَاوٍ فِی اُوْلَاهُمَا، وَعَنْ یاءٍ فِی الْاُخْرٰی .

فتوی ، مصطفی ، مستدعیٰ ، عصا اور رحی یہ تمام اسمائے مقصورہ ہیں اور پہلے تین کلمات میں چوتھی جگہ پر الف زائد ہے جبکہ عصا کی الف اور رحی کی الف وہ تیسری جگہ پر ہے اور واؤ سے بدلی ہوئی ہے۔ پہلے میں اور دوسرے میں یاء سے بدلی ہوئی ہے۔

اُنْظُرْ إِلٰی مُثَنّٰی هٰذِهِ الْکَلِمَاتِ تَجِدُ اَنَّ اَلِفَ الْمَقْصُوْرِ قَدْ قُلِبَتْ یَاءً فِی الثَّلاَثِ الْاُوْلٰی حَیْثُ هِیَ رَابِعَةٌ فَصَاعِداً ، وَاِنَّهَا رُدَّتْ إِلٰی اَصْلِهَا فِی الْکَلِمَتَیْنِ الْاَخِیْرَتَیْنِ حَیْثُ هِیَ ثَالِثَةٌ .

آپ کلمات کے مثنیٰ (تثنیہ) کی طرف غور کریں تو آپ یقیناً اس بات کو پائیں گے کہ الف مقصورہ کو پہلے تین کلمات میں یاء سے بدل دیا گیا ہے جہاں وہ چوتھی جگہ پر زائد ہے، اور وہ یقیناً آخری دو کلموں میں اپنی اصل کی طرف لوٹائی گئی ہے جہاں وہ تیسری جگہ پر ہے۔

اُنْظُرْ إِلٰی مَا جُمِعَ مِنْهَا جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، تَجِدُ اَنَّ اَلِفَ الْمَقْصُوْرِ قَدْ حُذِفَتْ فِی الْجَمْعِ وَبَقِیَ مَا قَبْلَهَا مَفْتُوْحاً.

اب آپ ان کلمات کی طرف توجہ کریں کہ ان کلمات سے جو جمع مذکر سالم بنائی گئی ہے یقیناً آپ الف مقصورہ کو حذف کیا ہوا پائیں گے جمع کے اندر اور اس کے ماقبل کو مفتوح پائیں گے۔

وَإِنْ اَرَدْتَ اَنْ تَجْمَعَ مَا یَصِحُّ جَمْعُهٗ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا فَاتَّبِعْ فِی جَمْعِهٖ مَا اتَّبَعْتَهٗ فِی تَثْنِیَتِهٖ، وَقُلْ فَتَوِیَاتٍ بِقَلْبِ الْاَلِفِ یَاءً، وَعَصَوَاتٍ وَرَحَیَاتٍ بِرَدِّ الْاَلِفِ إِلٰی اَصْلِهَا.

اور اگر آپ یہ ارادہ کریں کہ آپ جمع تصحیح بنائیں ان کلمات سے جمع مؤنث سالم کی تو پس آپ اسی چیز کی اتباع کریں اس کی جمع بنانے میں کہ جس کی آپ نے اس کی تثنیہ میں کی اور آپ کہیں فتویات الف کو یاء سے بدلنے کے ساتھ اور عصوات اور رحیات میں الف کو اس کی اصل کی طرف لوٹانے کے ساتھ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۵۳) یُثَنَّی الْمَقْصُوْرُ بِزِیَادَةِ اَلِفٍ وَنُوْنٍ فِی حَالَةِ الرَّفْعِ وَیَاءٍ وَنُوْنٍ فِی حَالَتَیِ النَّصْبِ وَالْجَرِّ، مَعَ قَلْبِ الْاَلِفِ یَاءً إِنْ كَانَتْ رَابِعَةً فَصَاعِداً وَرَدِّهَا إِلٰی اَصْلِهَا إِنْ كَانَتْ ثَالِثَةً.

اسم مقصور کی تثنیہ الف نون کی زیادتی کے ساتھ آتی ہے حالت رفع میں اور یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ آتی ہے نصب اور جر کی حالت میں الف کو یاء سے بدلنے کے

Marfat.com

ساتھ اگر چوتھی جگہ پر ہو یا اس سے زائد ہو اور اس کو اس کی اصل کی طرف لوٹانے کے ساتھ اگر تیسری جگہ پر ہو۔

(۱۵۴) يُجْمَعُ الْمَقْصُوْرُ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً بِزِيَادَةِ وَاوٍ وَنُوْنٍ اَوْ يَاءٍ وَنُوْنٍ فِي آخِرِهٖ ، مَعَ حَذْفِ اَلِفِهٖ وَإِبْقَاءِ الْفَتْحَةِ قَبْلَ الْوَاوِ اَوِ الْيَاءِ .

اسم مقصور سے جمع مذکر سالم واؤ اور نون یا یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ اور اس کے الف کو حذف کرنے کے ساتھ اور فتحہ کو جو کہ واؤ اور یاء سے پہلے ہو باقی رکھنے کے ساتھ۔

(۱۵۵) يُجْمَعُ الْمَقْصُوْرُ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَتَاءٍ فِي آخِرِهٖ ، وَيُتَّبَعُ فِي جَمْعِهٖ مَا اتُّبِعَ فِي تَثْنِيَتِهٖ .

اسم مقصور کی جمع مؤنث سالم الف اور تاء کی زیادتی کے ساتھ اس کے آخری میں اور اس کی جمع ہٹانے اس چیز کی اتباع کرنی ہوگی جو کہ آپ نے اس کی تثنیہ میں کی تھی۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ج) فِی الْمَمْدُوْدِ

اسمائے ممدودہ کے بیان میں

اَلْاَمْثِلَةُ:

	اَلْمُفْرَدُ	اَلْمُثَنّٰی
۱	رَفَّاءٌ ابتداء	رَفَاءَ انِ اِبْتَداءَ ان
۲	زَرْقاء صحراء	زَرْقَاوَانِ صَحْرَاوَانِ
۳	سماء بناء	سَمَاءَ انِ اَوْ سَمَاوَانِ بِنَاءَ انِ اَوْ بِنَاوَانِ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْمُفْرَدَةُ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ کُلُّهَا اَسْمَاءٌ مَمْدُوْدَةٌ ، وَهَمْزَةُ الْاِسْمَیْنِ الْاَوَّلَیْنِ اَصْلِیَّةٌ ، وَهَمْزَةُ الْاِسْمَیْنِ التَّالِیَیْنِ مَزِیْدَةٌ لِلتَّأنِیْثِ ، وَهَمْزَةُ الْاَخِیْرَیْنِ مُنْقَلَبَةٌ عَنْ اَصْلٍ .

دی گئی مثالوں میں جو اسماء مفردہ ہیں وہ سارے کے سارے ممدودہ ہیں پہلے دو اسموں کا ہمزہ اصلی ہے اور بعد میں متصل دو اسموں کا ہمزہ تانیث کے لئے زیادہ کیا گیا ہے، اور آخری دو اسموں کا ہمزہ اصل سے بدلا ہوا ہے۔

اُنْظُرْ إِلٰی مُثَنّٰی هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَجِدُ اَنَّ هَمْزَةَ الْمَمْدُوْدِ قَدْ بَقِیَتْ عَلٰی حَالِهَا فِی الْمِثَالَیْنِ الْاَوَّلَیْنِ، وَاَنَّهَا قُلِبَتْ وَاواً فِی الْمِثَالَیْنِ التَّالِیَیْنِ لَهُمَا، وَاَنَّهَا جَاءَ تْ

Marfat.com

بِالْوَجْهَيْنِ فِی الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ .

آپ ان اسماء کی مثنیٰ کی طرف غور کریں تو آپ یقیناً یہ بات پائیں گے کہ ہمزہ ممدودہ پہلی دونوں مثالوں میں اپنے حال پر باقی ہے۔اور وہ بعد والی دو مثالوں میں واؤ سے بدل دیا گیا اور وہ یقیناً دو وجہوں سے آخری دو مثالوں سے آیا ہے۔

هٰذَا وَإِنْ صَحَّ اَنْ يُجْمَعَ اِسْمٌ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَمْدُوْدَةِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً اَوْ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً ، عُوْمِلَ فِی الْجَمْعِ كَمَا يُعَامَلُ فِی التَّثْنِيَةِ ، فَتَقُوْلُ فِی جَمْعِ رَفَّاءٍ : رَفَّاءُوْنَ بِإِثْبَاتِ الْهَمْزَةِ لَيْسَ غَيْرُ ، وَتَقُوْلُ فِی جَمْعِ صَحْرَاء صَحْرَاوَاتٍ بِقَلْبِ الْهَمْزَةِ وَاوًا لَيْسَ غَيْرُ ، وَفِی جَمْعِ سَمَاءٍ: سَمَاءَاتٌ اَوْ سَمٰوَاتٍ بِإِبْقَاءِ الْهَمْزَةِ اَوْ قَلْبِهَا وَاوًا .

یہ بات اگر چہ درست ہے کہ اسمائے ممدودہ میں سے اگر کسی اس کی جمع مذکر سالم یا جمع مؤنث سالم بنائی جائے تو جمع میں وہی عمل کیا جائے گا جو تثنیہ میں کیا جاتا ہے تو پس آپ رفا کی جمع کے بارے میں رَفَّاءُوْنَ ہمزہ کے اثبات کے ساتھ نہ کہ اس کے علاوہ اور آپ صحراء کی جمع کے بارے میں صحروات کہیں گے ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر نہ کہ اس کے بغیر اور سماء کی جمع کے بارے میں آپ سماءات یا سموات ہمزہ کے باقی رکھنے یا واؤ سے بدلنے کے ساتھ کہیں گے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۵۶) يُثَنَّى اَلْمَمْدُوْدُ بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَنُوْنٍ اَوْ يَاءٍ وَنُوْنٍ فِی آخِرِهٖ وَتَبْقَى هَمْزَتُهٗ عَلٰى حَالِهَا إِنْ كَانَتْ اَصْلِيَّةً،وَتُقْلَبُ وَاوًا إِنْ كَانَتْ لِلتَّانِيْثِ وَيَجُوْزُ فِيْهَا الْوَجْهَانِ فِيْمَا عَدَا ذٰلِكَ .

اسم ممدودہ کی تثنیہ بنائی جاتی ہے الف اور نون یا اور نون کی زیادتی کلمہ کے آخر میں کرنے کے ساتھ اور اس کے ہمزہ کو اس کے حال پر باقی رکھنے کے ساتھ اگر اصلی ہو

Marfat.com

اگر وہ تانیث کی وجہ سے ہوتو پھر واؤ سے بدل دیا جائے گا، اور اس میں دوصورتیں ہیں اس کے علاوہ جائز نہیں۔

(۱۵۷) إِنْ صَحَّ جَمْعُ الْاِسْمِ الْمَمْدُوْدِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، اَوْجَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً، عُوْمِلَ فِی الْجَمْعِ مُعَامَلَتَهٗ فِی التَّثْنِيَةِ .

اگر چہ اسم ممدود سے جمع مذکر سالم جمع مؤنث سالم بنانا صحیح ہے تو اس میں وہی عمل کیا جائے گا جو عمل تثنیہ میں کیا گیا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

عَيِّنِ الْاَسْمَآءَ الْمَنْقُوْصَةَ وَالْمَقْصُوْرَةَ وَالْمَمْدُوْدَةَ فِيْمَا يَأْتِیْ :

آنے والی عبارات سے اسمائے منقوصہ، مقصورہ اور ممدودہ کی تعیین کریں۔

قَصَدَ بَعْضُ الْعُفَاةُ إِلٰی دَارِ حَاتَمِ الطَّائِیِّ يَبْتَغِی مِنْهُ جِدًّا وَكَانَ قَدْ سَمِعَ بِكَرَمِهِ الْوَاسِعِ وَنَفْسِهِ الشمآء فَقَابَلَهُ حَاتَمُ مُقَابَلَةً سَيِّئَةً وَرَدَّهُ بِلاَ جَدْوَی فَرَجَعَ الْعَافِی مَسْتَاءً، ثُمَّ تَنَكَّرَ حَاتَمُ بِرِدَاءٍ لا يَلْبَسُهُ إِلَّا سُوْقَةُ الْعَرَبِ، وَقَابَلَهُ مِنْ طَرِيْقٍ اُخْرٰی وَقَالَ لَهُ: مِنْ اَيْنَ يَا اَخَا الْعَرَبِ ؟ قَالَ مِنْ دَارِ حَاتَمٍ قَالَ: مَا فَعَلَ بِكَ ؟ قَالَ: رَدَّنِی بِالْخَيْرِ الْوَافِی وَالْعَطَاءِ الْكَافِی قَالَ: اَنَا حَاتَمُ وَكَيْفَ تُنْكِرُ مَا فَعَلَ مَعَكَ مِنَ الْاَذٰی ؟ قَالَ: إِنْ قُلْتُ غَيْرَ هٰذَا وَقَدْ عَرَفَهُ الْقَاصِی وَالدَانِی بِالْمُرُوْءَةِ وَالسَّخَاءِ لَمْ يُصَدِّقْنِیْ اَحَدٌ، فَاعْتَذِرُ إِلَيْهِ وَاَحْسَنَ مَثْوَاهُ .

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے منقوصہ، مقصورہ اور ممدودہ کا انتخاب درج ذیل ہے۔

اسمائے منقوصہ:

الطائی	العافی	الوافی	الکافی	القاصی	الدانی

Marfat.com

اسمائے مقصورہ:

جدوی ، الاذی ، مثواہ اصل میں مثوی تھا۔

اسمائے ممدودہ:

السماء	مساء	العطاء	السخا

اَلتَّمرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ثَنِ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةَ وَضَعْ اَرْبَعاً مِنْهَا بَعْدَ التَّثْنِیَةِ فی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ :

آنے والے کلمات سے تثنیہ بنائیں اور اس کے بعد ان میں چار کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

حِمًی	حِذاء	صَفَاء	اِعْطَاء	جزاء	علیاء	مثوًی
امتلاء	هوی	رَجَاء	دُعَاء	اَذًی	مَوْلیً	نَام
دنیا	غناء	مُوَاءٌ	مُتَدَاعٍ	مَغْزَی	شَقْرَآءِ	

حل:

دیئے گئے کلمات سے تثنیہ کے صیغے:

حِمَاأَن	حِذَاأَن	صَفَاأَن	اِعْطَاأَن	جَزَاأَن	عَلْیَاوَان	مَثْوَان
اِمْتَلاَأَن	هَوَاوَان	رَجَاأَن	دُعَاوَان	اَذَیَان	مَوْلَیَان	نَامِیَان
دُنُوَاأن	غِنَاأَن	مُوَاأَن	مُتَدَاعِیَان	مَغْزَیَان	شَقْرَآن	

جملے:

هٰذَانِ مُتَدَاعِیَان	رَاَیْتُ مَثْوَیْنِ	هٰذَانِ هَوَاوَان	هٰذَانِ رَجَاأَن

اَلتَّمرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْمَعِ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةَ جَمْعَ مُذَکَّرٍ سَالِماً،وَاضْبِطْ مَا قَبْلَ الْوَاوِ اَوِ الْیَاءِ

Marfat.com

بِالشَّكْلِ :

آنے والے کلمات کی جمع مذکر سالم بنائیں اور واؤ اور یاء کے ماقبل کی شکل کو ضبط کریں۔

عَدَّاء	مُنْتَقًى	مُوَالٍ	اَعْلٰى	ناجٍ
عَاصٍ	مُعْطًى	مَشَّاء	مُعْتَدٍ	مُعَافًى
مُؤَدٍّ	بَنَّاءٍ	مُتَرَوٍّ	مُحَابًى	مُدَارٍ

حل:

دیئے گئے کلمات سے جمع مذکر سالم کے کلمات درج ذیل ہیں۔

عَدَّاءُوْنَ	مُنْتَقُوْنَ	مُوَالُوْنَ	اَعْلُوْنَ	مُتَرَوُّوْنَ
نَاجُوْنَ	عَاصُوْنَ	مُعْطُوْنَ	مَشَّاءُوْنَ	مُحَابُوْنَ
مُعْتَدُوْنَ	مُعَافُوْنَ	مُؤَدِّيْنَ	بَنَّاءُوْنَ	مُدَارِيُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا :

آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنائیں۔

شَكْوَى	قَنَاة	عُلْيَا	اُخْرٰى	وَفَاة
سُفْلٰى	خُنْفَسَاء	سُعْدَى	لَيْلٰى	مُجْتَبَاة

حل:

دیئے گئے کلمات سے جمع مؤنث سالم درج ذیل ہے۔

شَكْوَاتٌ	قَنَوَاتٌ	عُلْيَيَاتٌ	اُخْرَيَات	وَفَيَاتٌ
سُفْلَيَاتٌ	خُنْسَفَات	سُعْدَيَات	لَيْلَات	مُجْتَبَاأَتٌ

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ثَنِّ وَاجْمَعْ فِی الْجُمْلَةِ الْآتِیَةِ کَلِمَتَی "جار" و"الصدیق" مَعَ عَمَلِ ما تَقْتَضِیْهِ التَّثْنِیَةُ اَوِ الْجَمْعُ مِنَ التَّغْیِیْرِ :

آنے والے جملوں میں موجود جار اور الصدیق کے کلمہ کی تثنیہ اور جمع کے تقاضے کے مطابق تبدیلی کریں۔

"وَاسِ جَارَکَ الْاَدْنٰی ، وَکُنِ الصَّدِیْقَ الْاَوْفٰی"

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

وَاسِ جَارَیْکَ الْاَدْنَیَیْنِ وَکُنِ الصَّدِیْقَیْنِ الْاَوْفَیْنِ.

وَاسِ جَارِیْکَ الْاَدْنِیْنَ وَکُنِ الصَّدِیْقِیْنَ اَلْاَوْفِیْنَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

(ا) کَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ اَلْمُبْتَدَأ فِی کُلٍّ مِنْهَا مُثَنًّی مُفْرَدُهٗ مَقْصُوْرٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مبتداء مثنیٰ مفرد مقصور ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

(ا) قِنْوَانِ صَغِیْرَتَانِ (۲) بِنْهَوَانِ مَوْجُوْدَتَانِ (۳) شَبْرَوَانِ عَظِیْمَتَانِ

(۲) کَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِی کُلٍّ مِنْهَا جَمْعٌ مُذَکَّرٌ سَالِمٌ مُفْرَدُهٗ مَقْصُوْرٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں نائب فاعل جمع مذکر سالم مفرد مقصور ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) اُنْهُدِمَتِ الْمُسْتَشْفَوْنَ (۲) سُلِبَ مُجْتَبَوْن (۳) جُمِعَ مُقْتَدَوْنَ

(۳) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ خَبَرُ لَعَلَّ فِی كُلٍّ مِنْهَا مُثَنّٰی مُفْرَدُهٗ مَنْقُوْصٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں ہر ایک میں لَعَلَّ کی خبر مثنی مفرد منقوص ہو۔

حل:

(۱) لَعَلَّ الرَّجُلَيْنِ دَاعِيَانِ (۲) لَعَلَّ الْوَالَدَيْنِ رَامِيَانِ (۳) لَعَلَّ الشَّابَيْنِ شَامِيَانِ

(۴) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ اِسْمُ إِنَّ فِی كُلٍّ مِنْهَا جَمْعٌ مُذَكَّرٌ سَالِمٌ مُفْرَدُهٗ مَنْقُوْصٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں اِنَّ کا اسم جمع مذکر سالم مفرد منقوص ہو۔

حل:

یہ جملے لعل کی طرح بنیں گے طلباء خود بنائیں۔

(۵) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِی كُلٍّ مِنْهَا مُثَنّٰی مُفْرَدُهٗ مَمْدُوْدٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مفعول بہ مثنیٰ مفرد ممدود ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے

(۱) طُلِبَ الشِفَاءَ انِ (۲) سُلِبَ كِسَاءَ انِ (۳) اُعْطِیَ الشِفَاءَ انِ

(٦) كَوِّنْ ثَلاثَ جُمَلٍ اِسْمُ اَصْبَحَ فِی كُلٍّ مِنْهَا جَمْعٌ مُؤَنَّثٌ سَالِمٌ مُفْرَدُهٗ مَمْدُوْدَ .

حل:

طلباء خود یہ تین جملے بنائیں لعل کی طرح ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِی وَاَعْرِبْهُ :

Marfat.com

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب ظاہر کریں۔

اَعَزُّ مَکَانٍ فِی الدُّنَا سَرْجُ سَابِحٍ وَخَیْرُ جَلِیْسٍ فِی الزَّمَانِ کِتَابُ (۱)

(۱) الدنا جمع دنیا والسابح الفرس السریع الجری .

حل:

شعر کی وضاحت:

''سب سے زیادہ عزت والا مکان تیز رفتار گھوڑے کی زین ہے ان جہانوں میں اور سب سے اچھا دوست (ساتھی) اس زمانے میں کتاب ہے''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

شُرُوطُ الْمُثَنّٰی

تثنیہ کی شرائط کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اِتَّفَقَ الشَّرِیْکَانِ — دو حصہ دار رضامند ہوئے

(۲) رَبِحَ التَّاجِرَانِ — دو تاجروں نے نفع کیا کمایا

(۳) عَادَ الْمُسَافِرَانِ — دو مسافر لوٹے

(۴) نَجَحَ الْعَلِیَّانِ — دو بلند مرتبے والے کامیاب ہوئے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْکَلِمَاتُ الْاَخِیْرَةُ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ کُلُّهَا اَسْمَاءٌ مُثَنَّاةٌ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا رَأَیْتَ اَنَّ کُلَّ مُثَنّٰی مِنْهَا یَدُلُّ عَلٰی مُفْرَدَیْنِ مُعْرَبَیْنِ، غَیْرَ مُرَکَّبَیْنِ تَرْکِیْباً مَزْجِیًّا وَلَا إِسْنَادِیًّا(۱) وَاَنَّ کُلَّ مُفْرَدٍ مِنْهَا یُطَابِقُ صَاحِبُهُ فِی اللَّفْظِ وَالْمَعْنٰی. وَلَوْ اَنَّکَ تَتَبَّعْتَ کُلَّ مُثَنّٰی یَعْرِضُ لَکَ لَوَجَدْتَهُ جَامِعاً هٰذِهِ الْاَوْصَافِ اَوِالشُّرُوْطِ.

دو گئی مثالوں میں آخری کلمات تمام کے تمام تثنیہ کے اسماء ہیں اور جب آپ ان میں غور کریں تو ان میں سے ہر ایک مثنیٰ کا کلمہ دو مفردوں، دو معربوں اور دو غیر مرکبوں یعنی نہ مرکب مزجی اور نہ اسنادی پر دلالت کرتے ہیں، اور ہر ایک مفردان میں سے اپنے لفظ اور معنیٰ میں اپنے مصاحب کے مطابق ہے، اگر چہ آپ غور و خوص ہر مثنیٰ کے کلمہ میں جو کہ آپ کے سامنے ہے تو وہ یقیناً ان اوصاف یا شرائط کو شامل ہوگا۔

(۱) یراد بالمرکب الاسنادی ما سمی به مما اصله جملة فعلیة او جملة اسمیة.

Marfat.com

مِنْ ذٰلِکَ تَعْرِفُ اَنَّ الْمُثَنّٰی وَالْجَمْعَ لاَ یُثَنَّیَانِ، وَکَذٰلِکَ الْمَبْنٰی کَاَسْمَاءِ الشَّرْطِ وَالْاِسْتِفْهَامِ وَغَیْرِهِمَا، وَلاَ یُثَنّٰی الْمُرَکَّبُ الْمَزْجِیُّ کَاَرْدَشِیْرَ وَلاَ الْمُرَکَّبُ الْاِسْنَادِیُّ کَجَادَ الْحَقُّ مُسَمًّی بِهٖ (۱) وَلاَ مَا لَمْ یَکُنْ لَهٗ مَثِیْلٌ فِی لَفْظِهٖ وَمَعْنَاهُ کَسُهَیْلٍ لِلنَّجْمِ (۲) فَاِنَّهٗ لاَ یُوْجَدُ اِلَّا نَجْمٌ وَاحِدٌ بِهٰذَا الْاِسْمِ، وَلاَ یَصِحُّ اَنْ تَقُوْلَ "عَیْنَانِ "مُرِیْدًا الْعَیْنَ الْبَاصِرَةَ وَالْعَیْنَ الْجَارِیَةَ، لِاَنَّهُمَا وَاِنْ تَمَاثُلاً فِی اللَّفْظِ مُخْتَلِفَانِ فِی الْمَعْنٰی.

اسی وجہ سے آپ یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ مثنیٰ اور جمع کے کلمات کی مزید تثنیہ نہیں بنتی اور اسی طرح اسمائے شرط اور استفہام اور ان کے علاوہ مرکب مزجی جیسے اردشیر اور نہ مرکب اسنادی جیسے جاد الحق جو کہ نام رکھا گیا ہے ان کی تثنیہ نہیں بنتی اور اسی طرح نہ وہ کلمہ کہ اس کے لفظ اور معنیٰ کی کوئی مثیل نہ ہو جیسے سھیل ایک ستارے کا نام ہے، پس وہ اس نام سے موسوم ایک ہی ستارہ پایا جاتا ہے، اور نہ ہی یہ لکھنا درست ہوگا عینان دیکھنے والی آنکھ کا ارادہ کرتے ہوئے یا جاری چشمہ کا اس لئے کہ اگر چہ ان کی مثیل تو ہے لفظ کے اعتبار سے مگر معنیٰ میں مختلف ہیں۔

(۱) العلم الاضافی یثنی جزؤہ الاول فیقال: عبداللّٰہ واما المزجی والاسنادی فیبقیان علی لفظھما، ویضاف الیھما کلمة "ذوا" فی الرفع "ذوی" فی النصب والجر.

(۲) واما قولھم العمران لابی بکر وعمر بن الخطاب، والابوان للاب والأم، والقمران للشمس والقمر، فمن باب التغلیب.

وَهُنَاکَ خَمْسَةُ اَلْفَاظٍ لاَ مُفْرَدَ لَهَا مِنْ لَفْظِهَا جَاءَتْ عَلٰی صِیْغَةِ الْمُثَنّٰی وَاُلْحِقَتْ بِهٖ فِی اِعْرَابِهٖ، وَهِیَ: اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ وَثِنْتَانِ وَکِلاَ وَکِلْتَا مضافَتَیْنِ اِلَی الضَّمِیْرِ. (۳)

اور یہاں پانچ الفاظ ایسے ہیں کہ ان کے لفظ سے ان کا مفرد نہیں آتا جو کہ مثنیٰ کے صیغہ کے وزن پر آتے ہیں اور اس کے ساتھ اس کے اعراب میں لاحق کر دیا

Marfat.com

گیا ہے اور کلمات یہ ہیں۔ اثنان ، اثنتان ، ثنتان ، کلا ، کلتا۔ یہ آخری دونوں ضمیر کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔

(۳) اما اذا اضیفتا الی الظاهر فان الالف تلزمها وتعربان اعراب المقصور .

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۵۸) يُشْتَرَطُ فِيمَا يُثَنّٰى اَنْ يَكُوْنَ مُفْرَداً، مُعْرَباً، غَيْرَ مُرَكَّبٍ، لَهٗ مُمَاثِلٌ فِي لَفْظِهٖ وَمَعْنَاهُ .

جن کلمات کی تثنیہ بنانی ہو تو ان کے لئے یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ وہ مفرد ہوں معرب ہوں نہ کہ مرکب ہوں اور اپنے لفظ اور معنیٰ میں مماثل ہوں۔

(۱۵۹) يُلْحَقُ بِالْمُثَنّٰى فِي إِعْرَابِهٖ خَمْسَةُ اَلْفَاظٍ وَهِيَ: اِثْنَانِ، وَاِثْنَتَانِ، وَثِنْتَانِ، وَكِلَا وَكِلْتَا، مُضَافَتَيْنِ إِلَى الضَّمِيْرِ .

پانچ کلمات ایسے ہیں کہ ان کو ان کے اعراب کی وجہ سے مثنیٰ کے ساتھ لاحق کر دیا گیا ہے، وہ کلمات یہ ہیں۔ اثنان ، اثنتان ، ثنتان ، کلا اور کلتا، یہ دونوں ضمیر کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ مَا يَصِحُّ تَثْنِيَةُ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ وَمَا لَا يَصِحُّ وَاذْكُرِ السَّبَبَ :

آنے والے اسماء میں سے جن کی تثنیہ بنانا درست ہے یا جن کی درست نہیں سبب کو بیان کریں۔

زُحَل	ثوب	دَجَاجة	مِفتاح	كتاب
قصر	بغداد	قاضی خان	جَادَ الْمولَى	شُبَّاک
عبدالرحمن	جِبال	حَذَامِ	فرس	جَبَل

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات سے جن کی تثنیہ آسکتی ہے۔

ثوبان	دجاجتان	مفتاحان	کتابان	قصران	شباکان	فرسان	جبلان

وہ کلمات جن کی تثنیہ نہیں آسکتی ان کا سبب۔

زَحَل	یہ ایک سیارہ ہے جس کی کوئی مثیل نہیں
بغداد	یہ ایک شہر ہے جس کی کوئی مثیل نہیں
قاضی خان	مرکب مزجی ہے
جادی المولی	مرکب اسنادی ہے
عبدالرحمن	مرکب اسنادی ہے
جبال	جمع کا کلمہ ہے
جَذَامِ	یہ معنیٰ کے لحاظ سے مختلف ہے

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اَدْخِلْ کِلاَ اَوْ کِلْتَا فِی جُمْلَتَیْنِ، بِحَیْثُ تَکُوْنُ مُضَافَةً إِلَی الْاِسْمِ الظَّاهِرِ فِی إِحْدَاهُمَا وَإِلَی الضَّمِیْرِ فِی الْاُخْرٰی ، ثُمَّ اَعْرِبْهَا فِی الْحَالَیْنِ .

کِلاَ اور کِلْتَا کو دو جملوں میں اس حیثیت سے داخل کریں کہ ان میں سے ایک میں وہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوں اور دوسرے میں ضمیر کی طرف مضاف ہوں پھر ان کو دونوں حالتوں میں اعراب سے واضح کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق کِلاَ اور کِلْتَا کی اضافت۔

جَاءَنِی رَجُلاَنِ کِلاَهُمَا رَأَیْتُ کِلْتَا الْبَادِیَتَیْنِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَاَعْرِبْ اَحَدَهُمَا :

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں اور دونوں میں سے ایک کی ترکیب کریں۔

کِلْتَا یَدَیْهِ غِیَاثٌ عَمَّ نَفْعُهُمَا (۱) تُسْتَوْکَفَانِ وَلَا یَعْرُوهُمَا عُدُمُ (۲)

سَهْلُ الْخَلِیْقَةِ لَا تُخْشَی بَوَادِرُهٗ (۳) یَزِیْنُهٗ اِثْنَانِ: حُسْنُ الْخُلْقِ وَالشِّیَمِ (۴)

(۱) غیاث: ای نجدة ومعونة (۲) تستوکفان: تستمطران ، ولا یعزوهما ولا یلحقهما والعدم الفقدان (۳) البوادر جمع بادرة وهی ما یبدر من حدتك فی الغضب من قول او فعل (٤) الشیم الاخلاق .

حل:

دیئے گئے شعروں کی وضاحت:

''اس کے دونوں ہاتھ توشہ کے لحاظ سے مدد کرنے والے ہیں اس چیز کے متعلق کہ ان دونوں کا نفع ہے، وہ دونوں رحمت الٰہی طلب کرنے والے ہیں اور دونوں کو کبھی فقدان لاحق نہیں ہوتا''

''یہ طبیعت کی نرمی ہے کہ اس کے قول وفعل سے خوف نہیں کھایا جاتا کہ آراستہ اور خوبصورت بناتی ہیں اس کو دو چیزیں ان میں سے ایک صورت کا اچھا ہونا اور دوسرا سیرت کا اچھا ہونا''

دوسرے شعر کی ترکیب:

سهل مضاف الخلیقه مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء، لا تخشی فعل مجہول، بوادر مضاف ہٗ ضمیر مضاف، دونوں ملکر نائب فاعل، فعل مجہول نائب فاعل سے ملکر محلا مرفوع خبر ہوئی مبتداء کی۔

یزینه اثنان یزین فعل ہٗ ضمیر مفعول بہ مقدم اثنان مبدل منہ حسن مضاف الخلق مضاف الیہ، دونوں ملکر معطوف علیہ واؤ عاطفہ الشیم فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

شُرُوْطُ جَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ

جمع مذکر سالم کی شرطوں کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

	فَازَ الْمُحَمَّدُوْنَ محمدون کامیاب ہوگئے		اَلْاَصْدِقَاءُ مُخْلِصُوْنَ دوست مخلص ہیں
	حَضَرَ الْعَلِيُّوْنَ علیون حاضر ہوئے		اَلْعُمَّالُ مُجْتَهِدُوْنَ مزدور محنت کرنے والے ہیں
۱	غَابَ الْاِبْرَاهِيْمُوْنَ ابراہیمون غائب ہوگئے	۲	اَلْحُرَّاس نَائِمُوْنَ چوکیدار سونے والے ہیں
	كَتَبَ الْاِسْمَاعِيْلُوْنَ اسماعیلون نے لکھا		اَلتُّجَارُ رَابِحُوْنَ تاجر لوگ نفع اٹھانے والے ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْاَرْبَعَةُ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی كُلُّهَا اَعْلَامٌ مَجْمُوْعَةً جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً وَاِذَا تَاَمَّلْتَ مُفْرَدَ كُلٍّ مِنْهَا وَجَدْتَهٗ عَلَماً لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ خَالِياً مِنَ التَّاءِ وَمِنَ التَّرْكِيْبِ.

پہلے گروپ میں موجود دو چار اسماء ہیں وہ تمام جمع مذکر سالم کے اعلام ہیں اور جب آپ ان میں سے ہر ایک کے مفرد میں غور کریں تو آپ اس کو مذکر ذوالعقول کا علم اور تاء اور مرکب ہونے سے خالی پائیں گے۔

وَالْكَلِمَاتُ: مُخْلِصُوْنَ وَمُجْتَهِدُوْنَ وَنَائِمُوْنَ وَرَابِحُوْنَ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ كُلُّهَا صِفَاتٌ مَجْمُوْعَةً جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً،وَاِذَا تَاَمَّلْتَ مُفْرَدَ كُلٍّ مِنْهَا وَجَدْتَهٗ

Marfat.com

صِفَةً لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ خَالِيَةً مِنَ التَّاءِ، لَيْسَتْ مِنْ بَابِ اَفْعَلَ الَّذِی مُؤَنَّثُهٗ فَعْلاَءُ ،وَلاَ
نْ بَابِ فَعْلاَنَ الَّذِیْ مُؤَنَّثُهٗ فَعْلٰی، وَلاَ مِمَّا يَسْتَوِیْ فِيْهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ .

اور دوسرے گروپ میں مخلصون، مجتهدون ، نائمون ، رابحون کے تمام کلمات جمع مذکر سالم کی صفات ہیں اور جب آپ ان میں سے ہر ایک کے مفرد میں غور کریں تو آپ اس کو مذکر ذوی العقل کی صفت (ہوگی) اور تاء سے خالی پائیں گے، وہ افعل کے اس باب سے نہیں ہے کہ جس کی مؤنث فعلاء آتی ہے اور نہ اس فعلان کے باب سے ہے کہ جس کی مؤنث فعلیٰ آتی ہے اور نہ ہی ان میں سے ہے کہ جس میں مذکر اور مؤنث برابر ہوتے ہیں۔

لَوْ اَنَّكَ تَتَبَّعْتَ جَمِيْعَ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ تُجْمَعُ هٰذَا الْجَمْعِ لَوَجَدْتَهَا إِمَّا
عْلاَمًا مُسْتَوْفِيَةً الشُّرُوْطَ الَّتِیْ تَوَافَرَتْ فِی اَعْلاَمِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی،وَإِمَّا
صِفَاتٍ جَمَعَتِ الشُّرُوْطُ الَّتِیْ رَأَيْتَهَا فِی صِفَاتِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ .

اور اگر آپ غور و فکر کریں تمام ان اسماء میں کہ جن کی یہ جمع آتی ہے تو آپ ان کو یا تو ایسے اعلام پائیں گے کہ جو ان شرائط پر پورا ترنے والے ہیں کہ جو پہلے گروپ کے اعلام میں زائد ہیں اور جبکہ وہ صفات جو کہ ان شرائط کو شامل ہیں کہ جو آپ دوسرے گروپ کی صفات میں دیکھ چکے ہیں۔

عَلٰی هٰذَا لاَ يَجْمَعُ هٰذَا الْجَمْعُ "رَجُل وسَيْف"لِاَنَّهُمَا لَيْسَا عَلَمَيْنِ وَلاَ
صِفَتَيْنِ، كَذٰلِكَ لاَ يَجْمَعُ هٰذَا الْجَمْعُ نَحْو "زَيْنَب وَمُرْضِعٌ "لِاَنَّهُمَا عَلَمٌ
صِفَةٌ لِمُؤَنَّثٍ،وَلاَ نَحْو "لاحق "عَلَمُ فَرَسٍ "وَشامخ" صفة جبل،لِاَنَّهُمَا لِغَيْرِ
لْعَاقِلِ،وَلاَ نَحْو "حَمْزَةَ وَفَهَّامة" لِاِشْتِمَالِهَا عَلَى التَّاءِ،وَلاَ نَحْوَ "سِيْبَوَيْه"
نَّهُ مُرَكَّبٌ،وَلاَ نَحْوَ " اَحْمَر "لِاَنَّهُ مِنْ بَابِ اَفْعَلَ الَّذِی مُؤَنَّثُهٗ فَعْلاَءُ،وَلاَ
نَحْوُ "عَطْشَان "لِاَنَّهُ مِنْ بَابِ فَعْلاَنَ الَّذِی مُؤَنَّثُهٗ فَعْلٰی،وَلاَ نَحْوُ "جَرِيْح "لِاَنَّهُ
صْفٌ يَسْتَوِیْ فِيْهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ.

Marfat.com

اور اسی وجہ سے ایسی جمع رجـــل اور سیف کی نہیں بنتی اس لئے کہ وہ دونوں تو علم ہیں اور صفت ہیں اسی طرح نہ جمع بنتی زینب اور مرضع کی اس لئے کہ وہ دونوں علم اور صفت ہیں۔ کسی مؤنث کے لئے اور نہ ہی لاحق کی جمع بن سکتی ہے، وہ گھوڑے کا علم ہے اور نہ شامخ کی پہاڑ کی صفت ہے جمع اس وجہ سے نہیں بنتی کہ وہ دونوں غیر عاقل کے علم ہیں اور اسی طرح نہ حمزہ اور فھامة سے ان کے تاء پر مشتمل ہونے کی وجہ سے اور نہ سیبویہ سے بن سکتی ہے اس لئے کہ وہ مرکب ہے اور نہ احمر سے اس لئے کہ وہ افعل کے اس باب سے ہے کہ جس کی مؤنث فعلا آتی ہے اور نہ عطشان سے اس لئے کہ وہ فعلان کے اس باب سے ہے کہ اس کی مؤنث فعلیٰ آتی ہے اور نہ جریح سے اس لئے کہ وہ ایسا وصف ہے کہ اس میں مذکر اور مؤنث برابر ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَ فِی كَلَامِ الْعَرَبِ مَا يُعْرَبُ إِعْرَابَ جَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مُفْرَدٌ، اَوْ كَانَ لَهُ مُفْرَدٌ لَمْ يَسْتَوْفِ الشُّرُوْطَ الْمُتَقَدِّمَةَ، فَاحْكُمْ بِأَنَّهُ مُلْحَقٌ بِجَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ وَلَيْسَ بِهٖ، وَسَنَذْكُرُ لَكَ جُمْلَةً مِنْ هٰذِهِ الْمُلْحَقَاتِ فِيْمَا يَاتِیْ.

اور جب آپ کلام عرب میں اس اسم کو دیکھیں کہ جس کو جمع مذکر سالم کا اعراب دیا گیا ہوتا ہے لیکن اس کا کوئی مفرد نہیں ہوتا یا اس کا مفرد تو ہوتا ہے لیکن جمع کے لئے ایسی شرط نہیں پائی جاتیں جو کہ گزر چکی ہیں۔ پس آپ اس بات کا یقین کرلیں کہ وہ جمع مذکر سالم کے ساتھ ملحق ہیں نہ کہ حقیقی جمع کی طرح ہیں اور عنقریب ہم آپ کی آسانی کے لئے ان ملحقات کو بیان کریں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۶۰) لَا يُجْمَعُ جَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ إِلَّا الْعَلَمُ اَوِ الصِّفَةُ. وَيُشْتَرَطُ فِی الْعَلَمِ اَنْ يَكُوْنَ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ خَالِياً مِنَ التَّاءِ وَمِنَ التَّرْكِيْبِ. (۱)

وَيُشْتَرَطُ فِى الصِّفَةِ اَنْ تَكُوْنَ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ،خَالِيَةً مِنَ التَّاءِ، لَيْسَتْ مِنْ بَابِ اَفْعَلَ فَعْلاَءَ وَلاَ مِنْ بَابِ فَعْلاَنَ فَعْلٰى وَلاَ مِمَّا يَسْتَوِىْ فِيْهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ .

نہیں جمع بنایا جاتا جمع مذکر سالم کوئی اسم مگر یہ کہ جو علم ہو یا صیغہ ہو اور علم میں یہ ت شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ ذوالعقل کا مذکر ہو اور تاء اور مرکب ہونے سے خالی ہو، اور جبکہ فت میں یہ شرط ٹھہرایا گیا ہے ذوی العقل کا مذکر ہو اور تاء سے خالی ہو اور افعل فعلاء کے باب سے نہ ہو اور نہ ہی باب فعلان فعلی سے ہو اور نہ اس اسم سے ہو کہ جس میں کر اور مؤنث دونوں برابر ہوں۔

۱) العلم المركب تركيباً اضافياً يجمع جزؤه الْاَوَّلُ وَيُضَافُ اِلَى الثَّانِى،اما المركب مزجى والمركب الاسنادى فيبقيان كما هما،ويضاف اليهما عند ارادة الجمع"ذوو" فى رفع و"ذوى" فى النصب والجر .

۱۶۱) يُلْحَقُ بِجَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ فِى إِعْرَابِهِ اَلْفَاظٌ مِنْهَا: اُوْلُوْ وَعِشْرُوْنَ وَاَخَوَاتُهَا،وَبَنُوْنَ ،وَاَهْلُوْنَ، اَرْضُوْنَ وَسِنُوْنَ وَعَالَمُوْنَ .(۲)

جمع مذکر سالم کے ساتھ ایسے الفاظ کو ملحق کیا جاتا ہے جو اعراب میں ان کے مشابہ ہوں ان میں چند یہ ہیں۔اولو ، عشرون اور اس کے اخوات اور بنون، هلون ، ارضون ، سقون اور عالمون ہیں۔

۲) اولو الفضل اصحابه،واهلوك ذوو قرابتك،والأرضون جمع ارض،والسنون جمع سنة، العالمون اصناف الخلق .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

جُمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً،وَاَدْخِلِ السَّبْعَ الْاُوْلٰى مِنْهَا فِى جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے کلمات سے جمع مذکر سالم بنائیں اور شروع کے سات کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

جمیل	کاتب	مُقَاتِل	مِصْری	قارء
طیب	یَقِظ	مَنَّاع	عدَّاء	بنَّاء
بَغْدَادی	مُنطلق	جَبَّار	مشَّاء	سُوْدَانِیٌّ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع مذکر سالم درج ذیل ہے۔

جمیلون	کاتبون	مقاتلون	مصریون	قاریون
طیبون	یقظون	مَنَّاعُوْن	عَدَّاءُ وْنَ	بَنَّاءُ وْن
بغدادِیُون	مُنْطَلِقُوْنَ	جَبَّارُوْنَ	مَشَّاءُ وْن	سودانیون

جملے:

جاء نی جَمِیْلُوْن	هُمْ کاتِبُوْنَ	قَاتَلَ الْمُقَاتِلُوْنَ	ذَهَبَ مِصْرِیُوْنَ
قَرَأَ قَارِیُوْنَ	اِسْتَمَعَ الطَّیِّبُوْنَ الْکَلاَمَ	اَیْنَ یَقْظُوْنَ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَیِّنِ الْاَسْبَابَ الَّتِی مِنْ اَجْلِهَا لاَ تَجْمَعُ الْکَلِمَاتُ الْآتِیَةُ جَمْعَ مُذَکَّرٍ سَالِماً :

وہ اسباب بیان کریں کہ جن کی وجہ سے آنے والے کلمات کی جمع مذکر سالم نہیں بنائی جاسکتی۔

غلام	حیران	شاهق	معاویة	نصوح
فضلی	ظمآن	برُزَوُیه	اعمٰی	غضُوب
قَتِیْل	فاطمة	علاَّمة	سمراء	رَیَّان

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات سے جمع نہ آنے کی وجوہات

غلام	یہ علم نہیں ہے
حَیْرَان	یہ فعلان کے وزن پر ہے
شاھق	اس میں بھی وصفی پایا جاتا ہے
معاویه	اس میں علم اور تانیث جمع ہو گئے
نصوح	یہ علم نہیں ہے صرف صفت ہے
فضلی	یہ علم نہیں ہے
ظمآن	یہ صفت ہے
بِرزَوَیْه	یہ مرکب امتزاجی ہے
اَعْمٰی	اس میں وصف ہے علم نہیں
غضوب	یہ علم نہیں ہے
قتیل	اس میں معنیٰ صفتی پایا جارہا ہے
فاطمه	اس میں علم اور تانیث جمع ہیں
علامه	یہ علم نہیں ہے
سمرآء	یہ وصفیت کا معنیٰ رکھتا ہے
یَّان	یہ علم نہیں ہے

مُرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

)هَاتِ ثَلاثَ جُمَلٍ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِی کُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُذَکَّرٍ سَالِمٌ .

ن جملے ایسے بنائیں کہ جن میں نائب فاعل جمع مذکر سالم ہو۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) قَدْ قُتِلَ الْكَافِرُوْنَ فِی الْحَرَبِ.

(۲) قَدْ ذُهِبَ بِهِ الْمُجَاهِدُوْنَ اِلَی الْمَعْرَكَةِ.

(۳) قَدْ اُكْرِمَ الْهِنْدِيُّوْنَ فِی الْبَاكِسْتَانِ.

(۲) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ الْمُبْتَدَءُ فِی كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُلْحَقٌ بِجَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں مبتداء ایسا اسم ہو جو کہ ملحق بجمع مذکر سالم ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے

(۱) عِشْرُوْنَ رَجُلاً قَدْ ذَهَبُوْا.

(۲) اُوْلُو الْمَالِ قَدْ قُتِلُوْا فِی الطَّرِيْقِ.

(۳) ذُوالْهِمَّةِ قَدْ حَرَبُوْا فِی الْمَعْرَكَةِ.

(۳) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِی كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ لَا يَصِحُّ جَمْعُهٗ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مفعول وہ اسم ہو کہ اس کی جمع مذکر سالم بنانا درست نہ ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے

(۱) مَا رَأَيْتُ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه وسلم.

(۲) ضَرَبْتُ غُلَامًا صَغِيْرًا.

(۳) مَا لَقِيْتُ بِزَرْوَيْهِ.

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَاَعْرِبْ اَوَّلَهُمَا :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اوران میں سے پہلے کی ترکیب کریں۔

اَرَی النَّاسَ خُلَّانَ الْکَرِیْمَ وَلَا اَرَی بَخِیْلاً لَهٗ فِی الْعَالَمِیْنَ خَلِیْلُ

عَطَائِی عَطَاءُ الْمُکْثِرِیْنَ تُکَرُّمًا وَمَالِیَ کَمَا قَدْ تَعْلَمِیْنَ قَلِیْلُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق شعروں کا حل۔

پہلے شعر کا ترجمہ:

''دیکھتا ہوں میں لوگوں کہ وہ بہت مہربان لوگوں کے دوست ہیں، اور نہیں دیکھتا میں کسی بخیل کو کہ جہان میں اس کا کوئی دوست ہو''

دوسرے شعر کا ترجمہ:

''میری عطاء زیادہ عطا کرنے والوں کی عطا ہے اکرام اور احترام کے لحاظ سے حالانکہ میرا مال کم ہے جیسا آپ یقیناً جانتی ہیں''

پہلے شعر کی ترکیب:

اری فعل انا ضمیر فاعل الناس مفعول اول فلان مضاف الکریم مضاف الیہ، دونوں ملکر مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ ہوکر معطوف علیہ۔

ولا اری ،واؤعاطفہ لا نافیہ اری فعل اس میں انا ضمیر اس کا فاعل بخیلا مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ ہوکر معطوف الخ

لہ، جار مجرور ملکر متعلق ہوا موجود محذوف کے۔فی العالمین جار مجرور ملکر متعلق ثانی، موجود اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم خلیل مبتداء مؤخر الخ

☆☆☆☆☆

ضَوَابِطُ جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ

جمع مؤنث سالم کے ضوابط

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	سَافَرَتِ الْمَرْيَمَاتُ بہت سی مریم نامی عورتوں نے سفر کیا عَادَتِ الزَّيْنَبَاتُ بہت سی زینب نامی عورتیں واپس لوٹیں	۵	فَاضَتِ النَّهيْرَاتُ چھوٹی نہریں بہہ پڑیں تَسَلَّقْتُ الْجُبَيْلَاتِ چھوٹے پہاڑ گر پڑے
۲	نَمَتِ الشُّجَيْرَاتُ درخت سو گئے تَمَزَّقَتِ الْوَرَقَاتُ پتے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے	۶	هٰذِهِ جِبَالٌ شَامِخَاتٌ یہ پہاڑ اونچے ہیں تِلْكَ قُصُوْرٌ شَاهِقَاتٌ وہ محلات بلند ہیں
۳	تَكَلَّمَتِ الْكُبْرَيَاتُ بہت سی بڑی عورتوں نے بات کی اَصْغَتِ الصُّغْرَيَاتُ بہت سی چھوٹی عورتوں نے بہت کھانا کھایا	۷	نُصِبَتِ السُّرَادِقَاتُ خیمے نصب کئے گئے كَثُرَتِ الْحَمَّامَاتُ کبوتر زیادہ ہو گئے
۴	عَجِبْتُ مِنْ تَلَوُّنِ الْحِرْبَاوَاتِ گرگٹوں کے رنگ بدلنے پر میں نے تعجب کیا كُشِفَ بَعْضَ الصَّحْرَاوَاتِ کچھ جنگلات کھول دیئے گئے	۸	اِخْتَبَأَتْ بَنَاتُ آوَى نیولے چھپ گئے مَرَّتْ ذَوَاتُ الْقَعْدَةِ بیٹھنے والے گزر گئے

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْمَخْتُوْمَةُ بِاَلِفٍ وَتَاءٍ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا اَسْمَآءٌ مَجْمُوْعَةً جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً،وَإِذَا تَأَمَّلْتَ مُفْرَدَاتِهَا وَجَدْتَهَا فِی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی اَعْلَامَ إِنَاثٍ،وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ مَخْتُوْمَةً بِالتَّاءِ،وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ مَخْتُوْمَةً بِاَلِفِ التَّانِيْثِ الْمَقْصُوْرَةِ،وَفِی الرَّابِعَةِ مَخْتُوْمَةً بِاَلِفِ التَّانِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ،وَفِی الْخَامِسَةِ اَسْمَاءً مُصَغَّرَةً لِمَا لَا يَعْقِلُ ، وَفِی السَّادِسَةِ اَوْصَافاً لَهٗ،وَفِی السَّابِعَةِ خُمَاسِيَةً لَمْ يُسْمَعْ لَهَا جَمْعُ تَكْسِيْرٍ، وَفِی الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ اَسْمَاءٌ لِمَا لَا يَعْقِلُ مُصَدَّرَةً بِاِبْنٍ اَوْذِی. وَهٰذِهِ الْاَنْوَاعُ الثَّمَانِيَةُ هِیَ الْاَنْوَاعُ الَّتِیْ يُنْقَاسُ فِيْهَا جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ،اَمَّا مَا عَدَاهَا فَمَقْصُوْرٌ عَلَی السَّمَاعِ،وَمِنْ ذٰلِكَ سِجِلَّاتٌ، وَاُمَّهَاتٌ، وَشَمَالَاتٌ، جَمْعُ سِجِلٍّ،وَاُمٍّ،وَشَمَالٍ .

دی گئی مثالوں میں الف اور تاء کے ساتھ ختم کئے گئے کلمات میں تمام کے تمام اسماء جمع مؤنث سالم ہیں اور جب آپ ان کے مفردات میں غور کریں تو آپ ان کو پہلے گروپ میں مؤنث کے اعلام پائیں گے اور دوسرے گروپ میں تاء کے ساتھ ختم ہونے اور تیسرے گروپ میں تانیث مقصورہ کے الف کے ساتھ ختم ہونے والے اور چوتھے گروپ میں تانیث الف ممدودہ کے ساتھ ختم ہونے اور پانچویں گروپ میں اسمائے مصغرہ کے ساتھ ختم ہونے والے تمام اسماء غیر ذوی العقل سے ہیں۔اور چھٹے گروپ میں اس کے لئے اوصاف ہیں اور ساتویں گروپ میں وہ خماسی ہیں کہ جن کی جمع تکسیر نہیں سنی گئی اور آخری گروپ میں ایسے اسماء جو غیر ذوی العقل سے ہیں جو ابن یا ذی سے شروع ہونے والے ہیں۔یہ آٹھوں قسمیں وہ قسمیں ہیں کہ ان پر جمع مؤنث سالم کو قیاس کیا جاسکتا ہے جبکہ ان کے علاوہ جو ہی ان کا سماعی ہونے پر اقتصار کیا گیا ہے اور اسی وجہ سے سجلات امہات اور شمالات جو ہیں وہ سجل ام اور شمال کی جمع ہیں۔

Marfat.com

وَهُنَاکَ اَسْمَاءٌ تُلْحَقُ بِجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ فِی إِعْرَابِهٖ وَلَیْسَتْ بِهٖ، وَمِنْهَا اُوْلَاتُ بِمَعْنٰی صَاحِبَاتٍ، وَمَا سُمِّیَ بِهٖ کَبَرَکَاتٍ وعَرَفَاتٍ .

اور وہاں ایسے اسماء ہیں کہ جو جمع کے اعراب میں جمع مؤنث کے ساتھ ملحق کردیئے جاتے ہیں، حالانکہ وہ اس کے نہیں ہوتے اور ان میں اولات بمعنی صاحبات کے ہے اور وہ جن کا نام رکھا جائے اس کے ساتھ جیسے برکات اور عرفات۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۶۲) یَطَّرِدُ جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ فِی ثَمَانِیَةِ مَوَاضِعَ هِی :

جمع مؤنث سالم آٹھ مقامات پر مطرد ہوتی ہے جو درج ذیل ہیں:

(ا) اَعْلَامُ الْإِنَاثِ .

اناث کا اعلام ہونا۔

(ب) مَا خُتِمَ بِالتَّاءِ .(۱)

جو تاء کے ساتھ ختم ہو۔

(۱) یستثنی من ذلك امرأة وشاة وَأمَة وأُمَّة وشَفَة. وعند جمع الاسماء المختومة بالتاء جمع مؤنث سالماً تحذف التاء من المفرد .

(ج) مَا خُتِمَ بِأَلِفِ التَّانِیْثِ الْمَقْصُوْرَةِ .(۲)

جو تانیث مقصورہ کی الف کے ساتھ ختم ہو۔

(۲) یستثنی من ذلك فعلی مؤنث فعلان کعطشی فلا تجمع جمع مؤنث سالماً کما لا یجمع مذکرها جمع مذکر سالماً .

(د) مَا خُتِمَ بِأَلِف التَّانِیْثِ الْمَمْدُوْدَةِ .(۳)

جو تانیث ممدودہ کی الف کے ساتھ ختم ہو۔

(۳) یستثنی من ذلك فعلاء مؤنث أفعل کزرقاء فلا تجمع جمع مؤنث سالماً کما لا یجمع

Marfat.com

مذکرها جمع مذکر سالماً .

(ط) مُصَغَّرُ مَا لاَ يَعْقِلُ .

غیر ذوی العقول کا مصغر ہو۔

(ظ) صِفَةُ مَا لاَ يَعْقِلُ .

غیر ذوی العقول کی صفت ہو۔

(ك) كُلُّ خُمَاسِيٍّ لَمْ يُسْمَعْ لَهُ جَمْعُ تَكْسِيرٍ .

ہر وہ خماسی کی جس کی جمع تکسیر نہ سنی گئی ہو۔

(ل) مَا صُدِّرَ بِابْنٍ اَوْ ذِی مِنْ اَسْمَآءِ مَا لاَ يَعْقِلُ .

جو اسماء غیر ذوی العقول سے ابن اور ذی کے ساتھ شروع کیا گیا ہو۔

(۱۶۳) يُلْحَقُ بِجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ فِی اِعْرَابِهِ اَوْلاَتُ وَمَا سُمِّیَ بِهِ كَبَرَكَاتٍ وَعَرَفَاتٍ .

جمع مؤنث سالم کے ساتھ اس کے اعراب اولات اور جن کا نام اس کے ساتھ رکھا گیا ہو جیسے برکات اور عرفات کو ملحق کر دیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جَمْعُ الْاِسْمِ الْمُؤَنَّثِ الثُّلاثِیِّ جَمْعاً سَالِماً

اسم مؤنث ثلاثی کی جمع سالم کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

رَتَعَتِ الظَّبْیَاتُ فِی الْبُسْتَانِ ہرنیاں باغ میں چریں تھیں	اُثْبُتْ اَمامَ حَمَلاتِ الزَّمَانِ زمانے کے حملوں کے آگے ڈٹ جا
ذَبُلَتِ الْوَارِدَاتُ پھول مرجھا گئے	قَرَأَتِ الدَّعَدَاتُ سست عورتوں نے پڑھا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

بِکُلِّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ عَیْنُهٗ مَفْتُوْحَةٌ،وَمُفْرَدُ کُلِّ جَمْعٍ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ اِسْمٌ ثُلاثِیٌّ صَحِیْحُ الْعَیْنِ سَاکِنُهَا مَفْتُوْحُ الْفَاءِ،وَلَوْ اَنَّکَ تَتَبَّعْتَ کُلَّ مُفْرَدٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ لَوَجَدْتَ عَیْنَهٗ تُفْتَحُ دَائِماً فِی الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ.

سابقہ مثالوں میں سے ہر مثال میں موجود جمع مؤنث سالم کا عین کلمہ مفتوح ہے اوران مثالوں میں ہر جمع کا مفرد ثلاثی صحیح العین ساکن ہے اور مفتوح الفاء ہے۔ اور اگر آپ اس نوع میں ہر مفرد میں غور کریں تو آپ اس کے عین کلمہ کو فتح دیا ہوا پائیں گے ہمیشہ مؤنث سالم میں۔

فَاِذَا لَمْ یَسْتَوْفِ الْمُفْرَدُ هٰذِهِ الشُّرُوْطَ بِأَنْ کَانَ وَصْفاً مِثْلَ ضَخْمَةٍ، اَوْغَیْرَ ثُلاثِیٍّ کَمَرْیَمَ، اَوْ مُعْتَلَّ الْعَیْنِ کَثَوْرَةٍ، اَوْ مُتَحَرَّکَهَا کَوَرَقَةٍ، بَقِیَتِ الْعَیْنُ فِی الْجَمْعِ کَمَا کَانَتْ فِی الْمُفْرَدِ مِنْ غَیْرِ تَغْیِیْرٍ، وَاَمَّا نَحْوُ خُطْوَةٍ وَکِسْرَةٍ مِنْ کُلِّ اِسْمٍ ثُلاثِیٍّ صَحِیْحُ الْعَیْنِ سَاکِنِهَا مَضْمُوْمِ الْفَاءِ اَوْ مَکْسُوْرِهَا، فَاِنَّهٗ یَجُوْزُ فِی

عَيْنِ جَمْعِهِ ثَلاَثَةُ اَوْجُهٍ: اَلْفَتْحُ وَالْاِسْكَانُ وَالْاِتْبَاعُ لِلْفَاءِ فِی الضَّمِّ وَالْكَسْرِ .

پس جب مفرد میں یہ شرائط پوری نہ ہو بایں طور کہ وہ وصف ہو ضخمہ کی مثل یا غیر ثلاثی ہو جیسے مریم یا معتل العین ہو جیسے ثورہ یا اس کا متحرک ہونا ورقہ کی طرح ہو اور جمع میں عین کلمہ باقی ہو جیسے کہ مفرد میں بغیر تبدیلی کے تھا اور جبکہ خطوہ اور کسرہ ہر اسم ثلاثی صحیح العین ساکن ہو اور مضموم الفاء ہو یا اس کا مکسور ہو۔ پس بے شک وہ اس کے جمع عین کلمہ میں تین وجہیں جائز ہیں۔ فتحہ اور اسکان، ضمہ اور کسرہ دینے میں فاء کلمہ کی اتباع کرنا۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۶۴) إِذَا كَانَ الْمُفْرَدُ اِسْمًا ثُلاَثِيًّا صَحِيْحَ الْعَيْنِ سَاكِنَهَا مَفْتُوْحَ الْفَاءِ وَجَبَ فَتْحُ عَيْنِهِ عِنْدَ الْجَمْعِ، وَإِنْ كَانَ مَضْمُوْمَ الْفَاءِ أَوْ مَكْسُوْرَهَا جَازَ فِی عَيْنِهِ ثَلاَثَةُ اَوْجُهٍ: اَلْفَتْحُ وَالْاِسْكَانُ وَالْاِتْبَاعُ لِلْفَاءِ .

جب مفرد اسم ثلاثی ہو صحیح العین ساکن ہو اور مفتوح الفاء ہو تو اس کے عین کلمہ کو جمع بناتے وقت فتحہ دینا واجب ہے اور اگر مضموم الفاء یا مکسور ہو تو اس کے عین کلمہ میں تین صورتیں جائز ہیں۔ فتحہ اور اسکان اور فاء کلمہ کی اتباع کرنا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

اُذْكُرِ الْاَسْبَابَ الَّتِی مِنْ اَجْلِهَا يَجُوْزُ جَمْعُ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً:

ان اسباب کو ذکر کریں کہ جن کی وجہ سے آنے والے کلمات کی جمع مؤنث لانا جائز ہو۔

حَدِيْقَةٌ	نُعْمَى	حُسْنَى	بُوَيْب	سُعَاد
ضِفْدَعة	كُتَيِّب	فَسِيْح	سَيَّارة	حُمَّى
مُثْمر	ابن عِرْسٍ	حَمْزَة	بَيْداء	فَهَامة

Marfat.com

حل:

مذکورہ اسماء کی جمع اس وجہ سے آسکتی ہے کہ ان تمام کے اندر قاعدہ نمبر (۱۶۲) میں مذکورہ شرائط میں سے ہر ایک میں کوئی نہ کوئی شرط ضرور پائی جاتی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَیِّنِ الْاَسْبَابَ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا یَمْتَنِعُ جَمْعُ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً وہ اسباب بیان کریں کہ جو آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنانے میں مانع ہیں۔

مصباح	عمیاء	عُصفور	ظمأی	عِفْریت
صَدْیا	حَیْری	هَیْفاء	ملأی	جِدار
فرس	قِرطاس	حمراء	فاهم	عشواء

حل:

ان مذکورہ کلمات کی جمع مؤنث سالم اس وجہ سے نہیں آسکتی کہ ان میں مذکورہ قاعدہ نمبر (۱۶۲) میں شرائط میں سے کوئی شرط نہیں پائی جاتی۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْمَعِ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً وَبَیِّنْ مَا یَجِبُ اَوْ یَجُوْزُ فِیْ عَیْنِ کُلِّ جَمْعٍ تَاْتِیْ بِهٖ ، مَعَ بَیَانِ الْاَسْبَابِ :

آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنائیں اور ہر جمع کے لانے میں جو واجب یا جائز ہے اس کو بیان کریں اور اسباب کو ذکر کریں۔

حُجرة	رکعة	شجرة	صخرَة	نَظْرَة
غُرْفَةٌ	غَفْلَةٌ	صُلْبَةٌ	حَیْرَةٌ	هَمْزَةٌ
قُدْرَة	دَوْرَة	شُرْفَةٌ	حَسْرَة	بَلَحَةٌ
فَخْمَةٌ	هِنْدٌ	عَوْدَةٌ	غَزْوَةٌ	رِحْلَةٌ

Marfat.com

حل:

وہ کلمات کہ جن کے عین کلمہ میں فتحہ پڑھنا واجب ہے۔

رَکْعَةٌ سے رَکَعَاتٌ	شَجَرَة سے شَجَرَاتٌ	صَخْرَةُ سے صَخَرَاتٌ
نَظْرَةٌ سے نَظَرَاتٌ	غَفْلَةٌ سے غَفَلاَتٌ	هَمْزَة سے هَمَزَاتٌ
حَسْرَةٌ سے حَسَرَاتٌ	بَلَحَةٌ سے بَلَحَاتٌ	فَخْمَةٌ سے فَخَمَاتٌ
	غَزْوَةٌ سے غَزَوَاتٌ	

وہ کلمات کہ جن کے عین کلمہ میں تین صورتیں پڑھنا جائز ہیں۔

حُجْرَة سے حُجْرَاتٌ، حُجْرَاتٌ ،حُجَرَاتٌ.

غُرْفَةٌ سے غُرْفَاتٌ ، غُرْفَاتٌ ، غُرَفَاتٌ.

صُلْبَةٌ سے صُلْبَاتٌ ، صُلْبَاتٌ ، صُلَبَاتٌ.

حَيْرَةٌ سے حُيْرَاتٌ ، حُيْرَاتٌ ، حَيَرَاتٌ.

قُدْرَةٌ سے قُدْرَاتٌ ، قُدْرَاتٌ ، قُدَرَاتٌ.

شُرْفَةٌ سے شُرْفَاتٌ ، شُرْفاتٌ ، شُرَفَاتٌ.

هِنْدٌ سے هُنْدَاتٌ ، هُنْدَاتٌ ، هِنداتٌ.

عَوْدَةٌ سے عُوْدَاتٌ، عُوْدات، عَوْدَاتٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلاَثَ جُمَلٍ اِسْمُ إِنَّ فِی كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ مُفْرَدُهُ مُصَغَّرُ مَا لاَ يَعْقِلُ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان کا اسم ہر ایک میں جمع مؤنث سالم ہو کہ اس کا مفرد مصغر غیر ذوی العقول سے ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

Marfat.com

اِنَّ الصَّخَرَاتِ عَالِيَةٌ اِنَّ الْغُرُفَاتِ كَثِيْرَةٌ اِنَّ الْغَزَوَاتِ مُبَارَكَةٌ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِی كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ يَجُوْزُ فِی عَيْنِهِ اَلْفَتْحُ وَالْاِسْكَانُ وَالْاِتِّبَاعُ لِلْفَاءِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں نائب فاعل ایسی جمع مؤنث سالم ہو کہ اس کے عین کلمہ میں فتحہ اسکان اور فا کلمہ کی اتباع جائز ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

رُوِيَتْ شُرُفَاتٌ	ضُرِبَتْ صُلُبَاتٌ	سُلِبَتْ هِنْدَاتٌ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلِ الْمَفْعُوْلِ بِهٖ فِی كُلٍّ مِنْهَا مُلْحَقٌ بِجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مفعول بہ ملحق بجمع مؤنث سالم ہوں۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

مضيت عشرات عديدة	حتمت دورات كبيرة	شرعت احلات جديدة

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِی وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب کو ظاہر کریں۔

عَلَيْكَ نَفْسَكَ فَتِّشْ عَنْ مُعَايِبِهَا وَخَلِّ عَنْ عَثَرَاتِ النَّاسِ لِلنَّاسِ

شعر کی وضاحت:

”تو اپنے نفس کے بارے میں غور وفکر کر اور اس کے عیوب میں توجہ کے ساتھ تفتیش کر اور تو چھوڑ دے راستہ لوگوں کے لئے لوگوں کی لڑائی سے دور ہو جا“

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جُمُوْعُ التَّكْسِيْرِ

جمع تکسیر کا بیان

(۱) جُمُوْعُ الْقِلَّةِ

جمع قلت

اَلْاَمْثِلَةُ:

نَفْسٌ ..... اَنْفُسٌ	طَعَامٌ ..... اَطْعِمَةٌ
ذِرَاعٌ ..... اَذْرُعٌ	عَمُوْدٌ ..... اَعْمِدَةٌ
سَيْفٌ ..... اَسْيَافٌ	غُلَامٌ ..... غِلْمَةٌ
عِنَبٌ ..... اَعْنَابٌ	صَبِيٌّ ..... صِبْيَةٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ اَنَّ جَمْعَ التَّكْسِيْرِ يَدُلُّ عَلٰى اَكْثَرَ مِنْ اِثْنَيْنِ مَعَ تَغَيُّرِ صُوْرَةِ الْمُفْرَدِ، وَنُرِيْدُ اَنْ نُبَيِّنَ لَكَ هُنَا اَنَّ جُمُوْعَ التَّكْسِيْرِ سَمَاعِيَةٌ غَالِبًا، وَاَنَّهَا لَا تَنْقَاسُ اِلَّا فِى صِيَغِ مُنْتَهَى الْجُمُوْعِ وَفِى جُمُوْعِ بَعْضِ الصِّفَاتِ كَمَا سَيُبَيَّنُ لَكَ.

وَجُمُوْعُ التَّكْسِيْرِ قِسْمَانِ: جُمُوْعُ قِلَّةٍ وَتَصْدُقُ عَلٰى ثَلَاثَةٍ اِلٰى عَشَرَةٍ، وَقَدْ تُسْتَعْمَلُ فِى الْكَثْرَةِ، اَمَّا جُمُوْعُ الْكَثْرَةِ فَتَتَنَاوَلُ فَوْقَ ذٰلِكَ.

آپ یہ بات پہچان چکے ہیں جمع تکسیر دو سے زیادہ پر دلالت کرتی ہے مفرد کی شکل میں تبدیلی کے ساتھ، اور ہم اس بات کا ارادہ رکھتے ہیں کہ آپ کے سامنے یہاں پر جمع تکسیر سماعی جو کہ اکثر طور پر استعمال ہوتی ہے اس کو بیان کریں اور بے شک وہ صرف جمع منتہی الجموع اور بعض صفات کی جمع کے علاوہ کسی پر

قیاس نہیں کی جاسکتی جیسا کہ آپ کے لئے عنقریب بیان کیا جائے گا۔ اور جمع تکسیر دو قسم پر ہے۔ جمع قلت جو کہ تین سے لیکر دس تک چیزوں پر صادق آتی ہے، اور کبھی وہ کثرت یعنی زیادہ میں بھی استعمال ہوتی ہے، جبکہ جمع کثرت دس یا دس سے زائد پر بولی جاتی ہے۔

وَإِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَعْرِفَ ضَوَابِطَ جُمُوْعِ الْقِلَّةِ فَتَأَمَّلِ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ تَجِدُ اَنَّ "نَفُس "اِسْمٌ عَلٰی وَزْنِ فَعْلٍ ثُلاَثِيٌّ صَحِيْحُ الْعَيْنِ،وَاَنَّ "ذِرَاع "اِسْمٌ رُبَاعِيٌّ مُؤَنَّثٌ قَبْلَ آخِرِهٖ مَدٌّ،وَاَنَّ كِلَيْهِمَا جُمِعَ عَلٰی "اَفْعُل" ثم اِنَّ "سَيْف " اِسْمٌ عَلٰی وَزْنِ فَعْل وَلٰكِنَّهٗ مُعْتَلُ الْعَيْنِ وَ"عنب" اِسْمٌ ثُلاَثِيٌّ لَيْسَ عَلٰی وَزْنِ فَعْل، وَكِلاَ هٰذَيْنِ يُجْمَعُ عَلٰی " اَفْعَال ". وَإِذَا تَأَمَّلْتَ "طعام " و"عمود "رَأَيْتَ اَنَّهُمَا اِسْمَانِ،رُبَاعِيَانِ،مُذَكَّرَانِ،قَبْلَ آخِرِهِمَا حَرْفُ مَدٍّ،وَرَأَيْتَ اَنَّ جَمْعَهُمَا عَلٰی " اَفْعِلَةٍ " اَمَّا " غُلاَمٌ وصَبِيٌّ " فَيُجْمَعَانِ عَلٰی " فِعْلَه "وَلَيْسَ لِهٰذَا الْجَمْعِ ضَابِطٌ .

اور جب آپ جمع قلت کے ضوابط کو جاننے کا ارادہ کریں تو آپ گذشتہ مثالوں میں غور کریں تو یہ بات پائیں گے کہ نَفُسٌ فعل کے وزن پر ہے جو کہ ثلاثی سے صحیح العین ہے اور ذراع کا اسم رباعی اور مؤنث ہے اور اس کے آخر سے پہلے حرف مدہ ہے، تو دونوں کو افعل کے وزن پر جمع بنادی گئی پھر سیف کا اسم جو کہ فعل کے وزن پر ہے لیکن وہ معتل العین ہے اور عنب یہ اسم ثلاثی ہے مگر فعل کے وزن پر نہیں ہے، اور ان دونوں کی افعال کے وزن پر بنائی جاتی ہے۔ اور جب طعام اور عمود پر غور کریں تو آپ دیکھیں گے بے شک وہ دونوں اسم رباعی ہیں اور مذکر ہیں ان دونوں کے آخری سے پہلے حرف مدہ ہے، اور آپ یہ بات بھی دیکھیں گے کہ ان دونوں کی جمع افعلة کے وزن پر آتی ہے جبکہ غلام اور صبی ان دونوں کی جمع فعلہ کے وزن پر ہوتی ہے اور اس جمع کے لئے کوئی ضابطہ نہیں ہے۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۶۵) جَمْعُ الْقِلَّةِ يَصْدُقُ عَلٰى ثَلاَثَةٍ إِلٰى عَشَرَةٍ،وَقَدْ يُسْتَعْمَلُ فِى الْكَثْرَةِ اَحْيَاناً .

جمع قلت تین سے لیکر دس تک کی چیزوں پر صادق آتی ہے اور کبھی کبھار جمع کثرت کے معنیٰ میں استعمال ہوتی ہے۔

(۱۶۶) اَوْزَانُ جُمُوْعِ الْقِلَّةِ اَرْبَعَةٌ :

جمع قلت کے اوزان کل چار ہیں۔

(ا) اَفْعُلٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِفِعْلٍ صَحِيْحِ الْعَيْنِ،اَوْ اِسْمٍ رُبَاعِيٍّ مُؤَنَّثٍ بِلاَ عَلاَمَةٍ وَقَبْلَ آخِرِهٖ مَدٌّ .

اَفْعُلٌ ..... یہ جمع اس فعل کے اسم سے آتی ہے جو کہ صحیح العین ہو یا اسم رباعی مؤنث ہو بغیر علامت کے ہو اور اس کے آخری حرف سے قبل حرف مدہ ہو۔

(ب) اَفْعَالٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِكُلِّ ثُلاَثِيٍّ لَمْ يَطَّرِدْ فِيْهِ اَفْعُل .

افعال کے وزن پر جمع ہر ثلاثی سے آتی ہے لیکن اس میں افعل کا وزن مطرد نہیں ہوتا۔

(ج) اَفْعِلَةٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِى كُلِّ اِسْمٍ مُذَكَّرٍ رُبَاعِيٍّ قَبْلَ آخِرِهٖ حَرْفُ مَدٍّ .

اَفْعِلة یہ اسم مذکر رباعی میں مطرد ہوتا ہے جس کے آخری حرف سے پہلے حرف مدہ ہو۔

(د) فِعْلَةٌ ..... وَسُمِعَ فِى اَلْفَاظٍ مِنْهَا فِتْيَةٌ،وَشِيْخَةٌ،جَمْعَيْنِ لِفَتًى وَشَيْخٍ.

فِعْلَة یہ وزن سماعی ہے اور ان میں چند الفاظ یہ ہیں۔فتية ، شيخة یہ دونوں فتیً اور شیخ کی جمع ہیں۔

☆☆☆☆☆

(۲) جُمُوْعُ الْكَثْرَةِ

جمع کثرت کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	حَمْرآءُ ..... حُمْرٌ	۵	كَامِلٌ ..... كَمَلَةٌ
۲	اَبْيَضُ ..... بِيْضٌ	۶	كَاتِبٌ ..... كَتَبَةٌ
۳	جَرِيْحٌ ..... جَرْحَى	۷	كَرِيْمٌ ..... كُرَمَاءُ
۴	مَرِيْضٌ ..... مَرْضَى	۸	بَخِيْلٌ ..... بُخَلَاءُ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

جُمُوْعُ الْكَثْرَةِ عَلٰى اَوْزَانٍ شَتّٰى، وَلَيْسَ مِنْ غَرْضِنَا اَنْ نَدْرُسَهَا جَمِيْعَهَا دَرْساً مُفَصَّلاً وَلٰكِنَّا سَنَقْتَصِرُ عَلٰى دِرَاسَةٍ قَلِيْلٍ مِنْهَا،ثُمَّ نُفَصِّلُ لَكَ بَقِيَّةَ الْمَشْهُوْرِ مِنْهَا فِى الْقَوَاعِدِ .

جمع کثرت کے مختلف اوزان ہیں اور ہماری غرض یہ نہیں ہے کہ ہم یہاں پر ان تمام اوزان کو سبقاً تفصیل کے ساتھ پڑھیں ، لیکن ہم ان میں سے بہت کم کو پڑھنے پر اقتصار ہی کریں پھر ہم باقی مشہور کو قواعد کے بیان میں تفصیل سے ذکر کریں گے۔

تَاَمَّلْ "حَمْرَاء "وَ" اَبْيَض " تَجِدُ اَنَّهُمَا وَصْفَانِ عَلٰى وَزْنِ فَعْلَاءَ وَاَفْعَلَ،وَاَنَّ جَمْعَهُمَا عَلٰى وَزْنِ "فُعْل".

آپ حمرا اور ابیض میں غور کریں تو آپ ان دونوں کو فعلاء اور افعل کے وزن پر پائیں گے اور بے شک اس کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى "جَرِيح "و "مَرِيْض "رَاَيْتَ اَنَّ كِلَيْهِمَا وَصْفٌ عَلٰى

Marfat.com

وَزْنِ "فَعِيْلٍ "بِمَعْنَى مَفْعُوْلٍ،وَاَنَّ مَعْنَاهُ يَدُلُّ عَلٰى هَلَاكٍ اَوْ تَوَجُّعٍ،وَجَمْعُ مِثْلِ هٰذَا الْوَصْفِ يَكُوْنُ عَلٰى "فَعْلٰى ".

اور جب آپ جریح اور مریض کی طرف توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ دونوں ایسا وصف ہیں کہ جو فعیل کے وزن بمعنی مفعول کے ہیں۔اور بے شک اس کا معنیٰ ہلاک اور توجع پر دلالت کرتا ہے اور اس وصف کی جمع فعلیٰ کے وزن پر ہوتی ہے۔

اَمَّا "كَامِل "و "كَاتِبٌ "فَهُمَا وَصْفَانِ لِمُذَكَّرَيْنِ عَاقِلَيْنِ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ وَلَا مَهْمَا صَحِيْحَةً،وَهُمَا وَاَشْبَاهُهُمَا يُجْمَعَانِ عَلٰى "فَعَلَة ". وَالْمُفْرَدَانِ" كَرِيْمٌ"و" بَخِيْلٌ"كِلَاهُمَا وَصْفٌ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ،عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ بِمَعْنَى فَاعِلٍ،لَا مَهْمَا صَحِيْحَةً،وَلَيْسَ بِهِمَا تَضْعِيْفٌ،وَكُلُّ وَصْفٍ جُمِعَ هٰذِهِ الشُّرُوْطُ يُجْمَعُ عَلٰى "فُعَلَاءَ ".

جبکہ کامل اور کاتب پس وہ دونوں مذکروں عقل والوں کے وصف ہیں جو کہ فاعل کے وزن پر ہیں اور ان دونوں کا لام صحیح ہے اور وہ دونوں اور جو ان کے مشابہ ہوں دونوں جمع ہیں اور جمع ان کی فعلة کے وزن پر آتی ہے اور مفردان کریم اور بخیل دونوں مذکر کے وصف ہیں اور عاقل ہیں اور فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل کے اور لام کلمہ صحیح ہے اور ان دونوں میں تضعیف نہیں ہے ہر وہ کلمہ کہ جس میں شرطیں جمع ہوں تو اس کی جمع فُعَلَاءُ کے وزن پر آتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۶۷) جَمْعُ الْكَثْرَةِ يَدُلُّ عَلٰى ثَلَاثَةٍ إِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ .

جمع کثرت تین سے لیکر انتہاء تک کی چیزوں پر دلالت کرتی ہے۔

(۱۶۸) اَوْزَانُ جُمُوْعِ الْكَثْرَةِ كَثِيْرَةٌ وَمِنْهَا مَا يَأْتِيْ :

جمع کثرت کے اوزان بہت سارے ہیں اور ان میں سے بعض آگے آرہے ہیں۔

(ا) فُعُلٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِی كُلِّ وَصْفٍ عَلٰی اَفْعَلَ وَ فَعْلاءَ .

فعل ..... یہ ہر اس وصف میں مطرد ہوتا ہے کہ افعل اور فعلاء کے وزن پر ہو۔

(ب) فَعْلٰی ..... وَيَطَّرِدُ فِی كُلِّ وَصْفٍ عَلٰی فَعِيْلٍ بِمَعْنٰی مَفْعُوْلٍ دَالٍّ عَلٰی هَلَاكٍ اَوْ تَوَجُّعٍ .

فعلی ..... یہ ہر وصف میں مطرد ہوتا ہے کہ فعیل کے وزن پر ہو جو مفعول کے معنی ہو اور ہلاکت اور توجع پر دلالت کرنے والا ہو۔

(ج) فَعَلَة ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِوَصْفٍ مُذَكَّرٍ عَاقِلٍ عَلٰی وَزْنِ فَاعِلٍ صَحِيْحِ اللَّامِ .

فعلة ..... یہ ہر اس وصف کی جمع ہے کہ جو مذکر اور عاقل ہو جو کہ فاعل کے وزن پر ہو اور فاعل صحیح اللام ہو۔

(د) فُعَلاءُ ..... وَيَطَّرِدُ فِی وَصْفٍ، لِمُذَكَّرٍ، عَاقِلٍ، عَلٰی فَعِيْلٍ بِمَعْنٰی فَاعِلٍ، مُفِيْدٍ لِلْمَدْحِ اَوِ الذَّمِّ، غَيْرَ مُضَعَّفٍ، وَلَا مُعْتَلِّ اللَّامِ.

فعلاء ..... یہ اس وصف میں مطرد ہوتا ہے ایسے مذکر کے لئے جو عاقل ہو اور فعیل کے وزن پر فاعل کے معنی میں ہو جو مدح اور ذم کے لئے مفید ہے نہ ہر مضاعف اور نہ معتل اللام ہے۔

(۱۶۹) وَمِنْ جُمُوْعِ الْكَثْرَةِ الْكَثِيْرَةِ الدَّوْرَانِ فِی الْكَلَامِ مَا يَأْتِی :

اور جمع کثرت کے اوزان بہت سارے ہیں کلام عرب کے اندر جو کہ آگے آتے ہیں۔

(ا) فُعَلَةٍ ..... وَيَطَّرِدُ فِی وَصْفٍ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ، عَلٰی فَاعِلٍ، مُعْتَلِ اللَّامِ، كَقُضَاةٍ وَغُزَاةٍ .

فعلة ..... یہ ایسے وصف میں مطرد ہوتا ہے جو کہ کسی عاقل مذکر کے لئے ہو اور فاعل کے وزن میں معتل اللام ہے جیسے قضاۃ اور غزاۃ۔

Marfat.com

(ب) فُعَّلٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِی وَصْفِ عَلٰی فَاعِلٍ اَوْ فَاعِلَةٍ،صَحِيْحَی اللَّامِ كَرُكَّعٍ وَصُوَّمٍ .

فعل .....اور یہ وزن مطرد ہوتا ہے ایسے وصف میں کہ جو فاعل یا فاعلة کے بارے ہر صحیح اللام ہو جیسے رکع اور صوم ۔

(ج) فُعَّالٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِی وَصْفِ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ،عَلٰی فَاعِلٍ،صَحِيْحِ اللَّامِ ، مِثْلُ كُتَّابٍ وحُرَّاسٍ .

فعال .....اور یہ مطرد ہوتا ہے مذکر عاقل کے لئے جو کہ فاعل کے بارے ہو اور صحیح اللام ہو جیسے کتاب اور حراس۔

(د) اَفْعِلَآءٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِی وَصْفٍ لِعَاقِلٍ،عَلٰی فَعِيْلٍ بِمَعْنٰی فَاعِلٍ مُعْتَلِّ اللَّامِ اَوْ مُضَعَّفٍ، مِثْلُ اَغْنِيَاءَ وَاَشِدَّاءَ .

افعلاء .....اور یہ ایسے وصف عاقل کے لئے مطرد ہوتا ہے جو فعیل بمعنی فاعل اور معتل اللام کے متعلق ہو یا مضاعف ہو۔جیسے اغنیاء اور اشداء۔

(ہ) فُعَلٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِاِسْمٍ عَلٰی فُعَلَةٍ نَحْوُ لُجَجٍ وَمُدًی،اَوْ لِوَصْفٍ عَلٰی فُعَلٰی مُؤَنَّثِ اَفْعَلَ، نَحْوُ كُبَرٍ وَصُغَرٍ .

فعل .....اور وہ جمع ہوتا ہے ایسے اسم کے لئے جو کہ فعلة کے وزن پر ہو جیسے لجج اور مدی یا ایسی وصف پر جو کہ فعلی ہو افعل کی مؤنث ہو جیسے کبر اور صغر۔

(ر) فِعَلٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِاِسْمٍ عَلٰی فِعْلَةٍ، مِثْلُ كِسَرٍ وَنِقَمٍ .

فعل .....اور یہ جمع ہوتی ہے ایسے اسم کی جو کہ فعلة کے وزن پر ہو جیسے کسر اور نقم۔

(ز) فِعَالٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِاِسْمٍ عَلٰی فَعَلٍ، صَحِيْحِ اللَّامِ،مِثْلُ جِبَالٍ وَلِفَعِيْلٍ وَفَعِيْلَةٍ وَصْفَيْنِ مِنْ بَابِ كَرُمَ ،مِثْلُ كِرَامٍ وَظِرَافٍ .

فعال .....یہ جمع ہوتی ہے ایسے اسم کے لئے جو فعل کے وزن پر ہو اور صحیح اللام ہو مثل جبال فعیل اور فعیلة جو باب کروم سے دو صفت کے صیغے ہیں مثل کرام اور ظراف۔

Marfat.com

(ص) فُعُوْلٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِفِعْلٍ اِسْماً، مُثَلَّثَ الْفَاءِ غَيْرَ وَاوِيَّ الْعَيْنِ، مِثْلُ قُلُوْبٍ وَقُرُوْدٍ وَجُنُوْدٍ، وَلِاِسْمٍ عَلٰى فَعِلٍ، مِثْلُ كَبُوْدٍ وَنُمُوْرٍ.

فعول ..... یہ جمع ہوتا ہے کسی ایسے اسم کا جو فعل کے وزن پر ہو جو مثلث الفاء اور غیر واو العین ہو جیسے قلوب اور قرود اور جنود اور ایسے اسم کے لئے جو فعل کے وزن پر ہو جیسے کبود اور نمود۔

(ط) فَوَاعِلُ ..... وَيَطَّرِدُ فِي فَاعِلَةٍ وَصْفًا اَوْ اِسْمًا، مِثْلُ كَوَاكِبَ وَنَوَاصٍ، وَفِي فَاعِلٍ وَصْفاً لِمُؤَنَّثٍ عَوَاطِلَ وَ نَوَاشِزَ، وَفِي فَاعِلٍ وَصْفًا لِمُذَكَّرٍ، غَيْرِ عَاقِلٍ مِثْلُ صَوَاهِلَ وَشَوَامِخَ، وَفِي اِسْمٍ عَلٰى فَاعِلٍ اَوْ فَوْعَلٍ اَوْ فَوْعَلَةٍ، مِثْلُ كَوَاهِلَ وَجَوَاهِرَ وَصَوَامِعَ.

فواعل .....اور یہ مطرد ہوتا ہے فاعلة کے وزن والے کلمے میں خواہ وصفاً یا اسم ہو مثل کواکب اور نواص، اور ایسے فاعل میں جو مؤنث کا وصف ہو، عواطل اور نواشز اور ایسے فاعل میں جو کسی مذکر غیر عاقل کا مذکر ہو مثل صواهل اور شوامخ اور ایسے اسم میں جو فاعل فوعل یا فوعلة کے وزن پر ہو جیسے کواهل ، جواهر اور صوامع۔

(ی) فَعَائِلُ ..... وَيَطَّرِدُ فِي كُلِّ رُبَاعِيٍّ مُؤَنَّثٍ ثَالِثُهُ مُدَّةٌ زَائِدَةٌ، مِثْلُ سَحَائِبَ وَصَحَائِفَ وَعَجَائِزَ.

فعائل .....اور یہ مطرد ہوتا ہے ہر اس رباعی میں جو مؤنث ہو، اس کا تیسرا حرف مدہ زائدہ ہو، جیسے سحائب ، صحائف اور عجائز۔

(ک) مَفَاعِلُ ..... وَيَطَّرِدُ فِي كُلِّ رُبَاعِيٍّ مَبْدُوٍّ بِمِيْمٍ زَائِدَةٍ مُذَكَّرًا كَانَ اَوْ مُؤَنَّثًا، مِثْلُ مَفَاسِدَ وَمَنَازِلَ.

مفاعل .....اور یہ مطرد ہوتا ہے ہر ایسے رباعی میں جو کہ میم زائدہ کے ساتھ شروع ہو مذکر ہو یا مؤنث جیسے مفاسد اور منازل۔

Marfat.com

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَیِّنْ جَمْوْعَ التَّکْسِیْرِ وَمُفْرَدَاتِهَا فِی الْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ :

آنے والی عبارت سے جمع تکسیر اور اس کے مفردات کو بیان کریں۔

عُنِیَ مُلُوْکُ قُدَمَاءِ الْمِصْرِیِّیْنَ بِمَقَابِرِهِمْ وَآثَارِهِمْ وَکُلُّ مَا یُخَلِّدُ اَعْمَالَهُمُ الْحَسَانَ، فَاِذَا زُرْتَ اَطْلَالَ الْکَرْنَکَ الْمَوَاثِلَ، اَوْ دَخَلْتَ اَحَدَ الْقُبُوْرَ بِالْاَقْصَرِ، رَاَیْتَ عَظْمَةَ اَبْطَالٍ مُجَسَّمَةً فِی حُجْرِهَا، وَعَزَائِمَ عُتَاةٍ مُصَوَّرَةً فِی اَبْنِیَتِهَا، وَرَاَیْتَ نُقُوْشَ الصُّنَّاعِ الْمَهَرَةِ الْاَذْکِیَاءِ، وَقَدْ بَدَتْ اَصْبَاغُهُمْ فِیْهَا وَاضِحَةً، زَاهِیَةَ الْاَلْوَانِ، مِنْ خُضْرٍ وَصُفْرٍ وَزُرْقٍ بَعْدَ اَنْ مَرَّتْ عَلَیْهَا الْحِجَجُ الطِّوَالُ، وَشَاهَدْتُ غُرَفاً بِها تَمَاثِیْلُ وَتَوَابِیْتُ کَانَتْ تَحْفَظُ بِها الذَّخَائِرَ وَالنَّفَائِسَ، فَافْخَرْ اَیُّهَا الْمِصْرِیُّ بِبُنَاةِ مَجْدِکَ حِیْنَ کَانَ النَّاسُ نُوَّماً .

حل:

دی گئی عبارت میں جمع تکسیر کے کلمات کا انتخاب

ملوک	ملک	مصریین	مصری	آثار	اثر
قدماء	قدیم	مقابر	مقبرہ	اعمال	عمل
اَطلال	طالٌ	قبور	قبر	عزائم	عزم
المواثل	الموثل	اَبْطال	باطل	ابنِیَة	بناء
مَهَرة	ماهر	اَصْباعنهم	صابغ	اَلْاَلْوَان	لَوْن
ذَخائر	ذخیر	اللنفائس	نفیس	نُوَّمًا	نَائِمٌ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْمَعِ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ جَمْعَ تَکْسِیْرٍ مَعَ بَیَانِ الْاَسْبَابِ:

آنے والے کلمات کی جمع تکسیر بنائیں اوران کے اسباب کو بھی ذکر کریں۔

وَفِيّ	کوکب	مِکْنَسَة	کَلْبٌ	ثَوب
نابح	کَتِیْبَة	مَصْنَع	حِجَاب	نِعْمَة
بارِعة	مدرسة	شریف	عامل	قلم
داهية	مِنْبَر	قَصْر	ساعٍ	قِرْبَةٍ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع تکسیر درج ذیل ہے۔

اَوْفِیَاء	کواکب	مِفْعَالٌ	اکلاب	اثواب
نَوَابح	شَرَائِف	مصانع	حُجب	نعماء
بوارع	مدارس	شرائف	عوامل	اقلام
دواهی	منابر	قصور	سواعی	قِرِبات

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اُذْكُرْ مُفْرَدَ كُلِّ جَمْعٍ مِنَ الْجُمُوْعِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَا كَانَ مِنْهَا لِلْكَثْرَةِ وَمَا كَانَ لِلْقِلَّةِ :

آنے والے جمع کے کلمات سے ہر ایک کا مفرد بتائیں اوران میں سے ہر ایک متعلق یہ بتائیں جمع کثرت کے لئے کون سا ہے اور جمع قلت کے لئے کون سا ہے۔

أنبياء	أشبال	حروب	أشرِبه	حُفَّاظ	اَعْظَمٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کے مفردات درج ذیل ہیں:

نَبِيٌّ	شِبْلٌ	حَرْبٌ	شَرَابٌ	حَافِظٌ	عَظْمٌ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

هَاتِ جُمُوْعاً عَلَى الْاَوْزَانِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَا كَانَ مِنْهَا لِلْكَثْرَةِ وَمَا كَانَ لِلْقِلَّةِ :

آنے والے اوزان پر جمع لائیں اور جو قلت اور کثرت کے لئے ہوں ان کو بھی بیان کریں۔

فُعْلٌ	فُعَلٌ	اَفْعُلٌ	فُعُوْلٌ	اَفْعَالٌ	اَفْعِلاءُ	اَفْعِلَةٌ

حل:

دیئے گئے اوزان کے مطابق جمع کے کلمات۔

حُمُرٌ	كُبَرٌ	اَكْرُمٌ	اَشْرَاف	اَشْرِفَاءُ	اَشْرِفَةٌ

جمع قلت کے اوزان:

اَفْعُلٌ ، اَفْعَالٌ ، اَفْعِلَةٌ ہیں۔ان کے علاوہ باقی سب جمع کثرت کے اوزان ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

هَاتِ كُلَّ الْجُمُوْعِ الَّتِیْ تَسْتَطِيْعُ الْاِتْيَانَ بِهَا لِكُلِّ مُفْرَدٍ مِمَّا يَاْتِیْ :

آنے والے مفردات میں سے ہر ایک کی جمع بنائیں۔

ضِلَع	كاتب	شريف	نفس	نهر

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع درج ذیل ہے۔

اضلاع	كتاب	شرفاء	انفاس	انهار

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر۶)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ وَاِذَا حَدَثَ بِهَا اِعْلَالٌ فَبَيِّنْهُ :

آنے والے کلمات کی جمع تکسیر بنائیں اور پیدا ہونے والے اعلال کو بھی بیان کریں۔

Marfat.com

قاسٍ مُدْيَة عَظِيْمَةٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع تکسیر درج ذیل ہے۔

قساة	قواس	مدی	عظائم

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

كَمْ يُجْمَعُ دَاعٍ عَلٰى دَوَاعٍ وَدُعَاةٍ فَهَلْ هُنَاكَ فَرْقٌ فِي مُفْرَدِ كُلٍّ مِنْهَا .

داع کی جمع دواع اور دعاۃ کے وزن پر آتی ہے کیا ہر ایک مفرد میں فرق ہے۔

حل:

دَوَاع اور دعاۃ کے مفرد میں فرق درج ذیل ہے۔

- دواع جمع ہے دَاعِيَةٌ کی جبکہ دُعَاة جمع ہے داعٍ کی، بس یہی فرق ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

كَمْ جَمْعُ تَكْسِيْرٍ لِمَا كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ صَحِيْحِ اللَّامِ سَوَآءٌ أَكَانَ لِلْعَاقِلِ اَمْ لِغَيْرِهٖ ؟ مَثِّلْ .

کیا جمع تکسیر ہر اس چیز کی لائی جاتی ہے کہ جو فاعل کے وزن پر ہو، صحیح اللام ہو برابر ہے کہ عاقل کے لئے غیر عاقل کے لئے ہو مثال دیں۔

حل:

مندرجہ بالا سوال کا جواب یہ ہے کہ صرف عاقل ہی کے لئے ہے جو مذکر ہو جیسے ظلمة۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

يُجْمَعُ عَظِيْمٌ عَلٰى عُظَمَاءِ وَعِظَام، وَيُجْمَعُ بَخِيْلٌ عَلٰى بُخَلَاءِ لَيْسَ غَيْرٌ، فَمَا السَّبَبُ مَعْ اَنَّ كِلَيْهِمَا عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ ؟

عظیم کی جمع عظماء اور عظام آتی ہے اور بخیل کی جمع بخلاء لائی جاتی ہے اس کے علاوہ نہیں تو کیا سبب ہے باوجود یکہ دونوں فعیل کے وزن پر ہیں۔

حل:

دیئے گئے سوالوں کا جواب یہ ہے کہ یہ دونوں سماعی ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

كَمْ جَمْعُ تَكْسِيْرٍ لِمَا كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ اِسْماً اَوْصِفَةً صَحِيْحُ اللَّامِ اَوْ مُعْتَلُّهَا ؟ مثل .

فعیل کے وزن پر جو اسم ہو یا صفت صحیح اللام ہو یا وہ معتل ہو تو اس سے جمع تکسیر کے کتنے صیغے آتے ہیں مثال دیں۔

حل:

جمع تکسیر اسم یا صفت صحیح اللام کے مقابلے میں معتل سے کم آتی ہے کیونکہ اس اعلال زیادہ واقع ہوتا ہے، صفت کے صحیح اللام کی تکسیر یہ ہے۔

كُرَمَاءُ	كِرْمَانٌ	كُرْمَانٌ	كِرَامٌ	كُرُوْمٌ	كُرْمٌ	اَكْرَامٌ	اَكْرِمَاءُ	اَكْرِمَةٌ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

شْرَحْ قَوْلَ الْمُتَنَبِّی ، وَبَيِّنْ جُمُوْعَ التَّكْسِيْرِ وَمُفْرَدَاتِهَا :

تنبی کے قول کی وضاحت کریں اور اس کے مفردات کی جمع تکسیر بیان کریں۔

كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوْبِ تَخَلُّصًا مِن بَعْدِ مَا اَنْشَبْنَ فِیَّ مَخَالِبًا

وَنَصَبْنَنِی غَرْضَ الرَّمَاةِ تُصِيْبُنِی مِحَنٌ اَحَدُّ مِنَ السُّيُوْفِ مُضَارِباً

حل:

یئے گئے اشعار کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"کیسے امید کی جاسکتی ہے حوادثات سے چھٹکاروں کی بعد اس کے انہوں نے

Marfat.com

میرے اندر پنجے گاڑ دیئے ہیں"

اور گاڑ دیا (کھڑا کر دیا) مجھ کو تیر اندازوں کی نشانے (ہدف) والی جگہ میں کہ پہنچتی ہیں مجھ کو آزمائشیں جو کہ زیادہ تیز ہیں تلواروں سے آپس میں مارنے کے اعتبار سے۔

جمع تکسیر اور مفردات کا ذکر:

خطوب	خطبه	مخالبا	مخلب	رماة
رامی	محن	محنة	سیوف	سیف

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلنَّكِرَةُ وَالْمَعْرِفَةُ

نکرہ اور معارفہ کا بیان

اَقْسَامُ الْمَعَارِفِ

معرفہ کی اقسام

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	عَوَى ذِئْبٌ بھیڑیا بھونکا اَثْمَرَتْ شَجَرَةٌ درخت نے پھل دیا طَلَعَ نَجْمٌ ستارہ طلوع ہوا	۲	اَنْتَ كَرِيْمٌ (تو مہربان ہے) خَالِدٌ شُجَاعٌ (خالد بہادر ہے) هٰذِهِ وَرْدَةٌ (یہ پھول ہے) مَاتَرْجُوْهُ قَرِيْبٌ جس کی آپ امید رکھتے ہو وہ قریب ہے اَلْمَرِيْضُ مُتَاَلِّمٌ مریض درد محسوس کر رہا ہے بَابُ الدَّارِ جَمِيْلٌ گھر کا دروازہ خوبصورت ہے يَا رَجُلُ اسْتَقِمْ (اے آدمی ڈٹ جا)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَدَبَّرْنَا الْاَسْمَاءَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ، وَجَدْنَا اَنَّ بَعْضَهَا مِثْلُ ذِئْبٌ، وَشَجَرَةٌ، وَنَجْمٌ، لَا يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ مُعَيَّنٍ مَعْرُوْفٍ لَنَا، فَإِذَا سَمِعْنَا كَلِمَةَ ذِئْبٌ مَثَلاً لَمْ نَفْهَمْ ذِئْباً بِعَيْنِهٖ، وَإِنَّمَا نَفْهَمُ فَرْداً مِنَ الذِّئَابِ غَيْرِ مُعَيَّنٍ، وَكُلُّ اِسْمٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ يُسَمّٰى "نَكِرَةً".

Marfat.com

جب ہم گزشتہ جملوں میں موجود اسماء کے اندر غور کریں تو ہم ان میں سے بعض کو مثل ذئب اور شجرہ اور نجم کے پاتے ہیں کہ جو کسی خاص چیز پر دلالت نہیں کرتے جو کہ ہمارے لئے معروف ہو پس جب ہم ذئب کا کلمہ سنتے ہیں تو ہم کسی خاص بھیڑیے کو نہیں سمجھتے بس اتنا ہے کہ ہم بھیڑیوں میں سے ایک آدھ بھیڑیے کو سمجھتے ہیں جو کہ خاص نہیں ہے اور ان قسم میں سے تمام اسماء کا نام نکرہ رکھا جاتا ہے۔

وَبَعْضُ الْاَسْمَاءِ فِی الْجُمَلِ السَّابِقَةِ مِثْلُ اَنْتَ،وَخَالِدٌ،وَهٰذِهِ،وَمَا، وَالْمَرِیْض،وَبَابٌ،وَیَارَجُلُ،یَدُلُّ عَلٰی مُعَیَّنٍ نَعْرِفُهٗ تَمَامَ الْمَعْرِفَةِ،وَلَا یَخْتَلِطُ فِی ذِهْنِنَا بِغَیْرِهٖ، وَکُلُّ اِسْمٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ یُسَمّٰی "مَعْرِفَةً".

اسماء ہیں کہ جو کسی خاص پر فرداً فرداً دلالت کرتے ہیں اور ہم ان تمام کو اچھی طرح پہچانتے بھی ہیں اور اس اور اس اسم کے علاوہ ہمارے ذہن کو اس کا غیر خلط نہیں کرتا اور اس نوع میں سے ہر اسم کا نام معرفہ رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْمَعَارِفَ الَّتِی فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ،وَوَجَدْتَهَا اَنْوَاعاً مُخْتَلِفَةً، فَمِنْهَا الضَّمِیْرُ کَانَتْ،وَالْعَلَمُ کَخَالِدٍ وَمِنْهَا اِسْمُ الْاِشَارَةِ کَهٰذِهٖ،وَالْاِسْمُ الْمَوْصُوْلُ کَمَا،وَمِنْهَا الْمُحَلّٰی بِأل کَالْمَرِیْضِ،وَالْمُعَرَّفُ بِالْاِضَافَةِ إِلٰی مَعْرِفَةٍ کَبَابِ الدَّارِ، وَالْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ کَیَا رَجُلُ،وَعِدَّتُهَا سَبْعٌ کَمَا تَرٰی، وَقَدْ دَرَسْتَ اَکْثَرَهَا فِی الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِیَةِ،وَعَرَفْتَ کَثِیْراً مِنْ اَحْکَامِهَا فِی اَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ.

اور گزشتہ جملوں میں بعض اسماء مثلاً انت، خالد، هذه ، ما ، المریض ، باب، اور یا رجل ایسے اور جب آپ دی گئی مثالوں میں موجود معارف میں غور کریں تو آپ ان کو مختلف انواع پائیں گے پس ان میں کانت کی ضمیر ہے اور خالد کا علم ہے اور ان میں سے هذه اسم اشارہ ہے اور اسم موصول ہے جیسے ما اور

Marfat.com

ان میں سے اسم معرف باللام ہے جیسے المریض اور معرفہ کی طرف اضافہ کی وجہ سے معرفہ ہے جیسے باب الدار اور معرفہ باندا ہے جیسے یا رجل اور ان کی تعداد کل سات ہے جیسے کہ آپ دیکھ چکے ہیں اور یقیناً آپ اس کا اکثر حصہ کتاب المدارس الابتدائیہ کے حصے میں پڑھ چکے ہیں اور اس متفرق ابواب میں اس کے احکام کے متعلق آپ بہت کچھ پہچان چکے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۷۰) اَلنَّكِرَةُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ غَيْرَ مُعَيَّنٍ .

نکرہ وہ اسم ہے کہ جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرے۔

(۱۷۱) اَلْمَعْرِفَةُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ بِعَيْنِهٖ .

معرفہ وہ اسم ہے کہ جو کسی خاص معین چیز پر دلالت کرے۔

(۱۷۲) اَلْمَعَارِفُ سَبْعٌ وَهِيَ: اَلضَّمِيْرُ، وَالْعَلَمُ، وَاِسْمُ الْاِشَارَةِ، وَالْاِسْمُ الْمَوْصُوْلِ، وَالْمُحَلَّى بِأَلْ، وَالْمُضَافُ إِلٰى مَعْرِفَةٍ، وَالْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ .

معارف سات ہیں اور وہ ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، معرب باللام، معرفہ کی طرف مضاف ہونا اور معرفہ باندا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْمَعَارِفَ وَالنَّكِرَاتِ ، وَمَيِّزْ اَنْوَاعَ الْمَعَارِفِ فِيْمَا يَأْتِي :

آنے والی عبارت سے معرفہ اور نکرہ کو بیان کریں اور معرفہ کی اقسام کو الگ الگ کریں۔

جَاءَ فِي كِتَابِ كَلِيلَةَ وَدِمْنَةَ: اَلرِّجَالُ ثَلَاثَةٌ: حَازِمٌ وَاَحْزَمُ مِنْهُ ،وَعَاجِزٌ فَاَحَدُ الْحَازِمَيْنِ مَنْ إِذَا نَزَلَ بِهِ الْاَمْرُ لَمْ يَدْهِشْ لَهُ،وَلَمْ يَذْهَبْ قَلْبُهُ (۱) شَعَاعاً وَلَمْ

Marfat.com

تَعْی بِهٖ حِیْلَتَهُ الَّتِی یَرْجُوْبِهَا الْمَخْرَجَ مِنْهُ، وَاَحْزَمُ مِنْ هٰذَا الْمُتَقَدَّمِ ذُوالْعُدَّةِ الَّذِیْ یَعْرِفُ الْاِبْتِلَاءَ قَبْلَ وَقُوْعِهٖ،فَیُعْظِمُهُ إِعْظَامًا،وَیَحْتَالُ لَهُ حَتّٰی کَأَنَّهُ قَدْ لَزِمَهُ فَیَحْسِمُ الدَّاءُ قَبْلَ اَنْ یُبْتَلٰی بِهٖ وَیَدْفَعُ الْاَمْرَ قَبْلَ وَقُوْعِهٖ،وَاَمَّا الْعَاجِزُ فَهُوَ فِی تَرَدُّدٍ وَتَمَنٍّ وَتَوَانٍ حَتّٰی یَهْلِکَ .

(۱) یقال طارت نفس المرء إذا تبددت من الخوف ونحوه فلم یدر وجه الصواب .

حل:

دی گئی عبارت سے نکرہ اور معرفہ کے اسماء کا انتخاب۔

اسمائے نکرہ:

حازم	عاجز	شعاعا	اعظاما	تردد	تمن	توان

اسمائے معرفہ:

کتاب کلیله اضافت	الرجال معرف باللام	الحازمین معرف باللام
الامر معرف باللام	قلبه اضافت	حیلته اضافت
التی اسم موصول	المخرج معرف باللام	هذا اسم اشار
ذو العده اضافت	الذی اسم موصول	الابتلاء معرف باللام
قبل وقوعه اضافت	الداء معرف باللام	العاجز معرف باللام
هو ضمیر		

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلِ الْمَعْرِفَةَ نَکِرَةً وَالنَّکِرَةَ مَعْرِفَةً فِیْمَا یَلِی :

آنے والی عبارت میں موجود معرفہ کو نکرہ اور نکرہ کو معرفہ سے بدلیں۔

Marfat.com

۱	غَرَّد عُصْفُورٌ فَوْقَ الشَّجَرَةِ	۵	عَادَ الطَّبِيْبُ مَرِيْضَيْنِ
۲	تَفَتَّحَتْ وَرْدَةٌ فِي الْبُسْتَانِ	۶	حَصُفَ عَقْلُ التِّلْمِيْذِ
۳	سَرَقَ اللُّصُوْصُ اَثَاثَ بَيْتٍ	۷	ذَهَبَتِ الْمَاشِيَةُ إِلَى الْمَرْعٰى
۴	ذَبَحَ الْقَصَّابُ شَاةً	۸	سَقْفُ الْحُجْرَةِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں ھدایات کے مطابق تبدیلی۔

۱	غَرَّدَ الْعُصْفُورُ فَوْقَ شَجَرَةٍ	۵	عَادَ طَبِيْبٌ الْمَرِيْضَيْنِ
۲	تَفَتَّحَتِ الْوَرْدَةُ فِي بُسْتَانٍ	۶	حَصُفَ الْعَقْلُ لِتِلْمِيْذٍ
۳	سَرَقَ لَصُوْصٌ الْاَثَاثَ مِنَ الْبَيْتِ	۷	ذَهَبَتْ مَاشِيَةٌ إِلٰى مَرْعًى
۴	ذَبَحَ قَصَابٌ الشَّاةَ	۸	اَلسَّقْفُ لِحُجْرَةٍ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

صِفْ حَالَ النَّاسِ فِي بَلَدِكَ لَيْلَةَ عِيْدَ الْفِطْرِ، وَضَمِّنْ وَصْفَكَ جَمِيْعَ اَنْوَاعِ الْمَعَارِفِ، وَطَائِفَةً مِنَ النَّكِرَاتِ .

اپنے ملک میں عید الفطر کی رات لوگوں کی حالت و کیفیت کو بیان کریں اور تمام اوصاف کو معارفہ کی تمام انواع اور نکرہ کے ساتھ بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق معرفہ اور نکرہ کے ساتھ عید الفطر کی رات لوگوں کے اوصاف کا بیان۔

جَاءَنِي زَيْدٌ هَارِبًا مَسْرُوْرًا وَهُوَ كَانَ فِي السُّرْعَةِ لِإِبْلَاغِ خَبَرِ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ الَّذِي قَدْ كَانَ ظَهَرَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ. فَدَعَانِي يَا اَحْمَدُ مُبَارَكٌ لَكَ، مُبَارَكٌ لَكَ قَدْ طَلَعَ هِلَالُ عِيْدِ الْفِطْرِ فَاسْتَقْبَلْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ اَهْلاً وَسَهْلاً وَ مَرْحَبًا.....

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ،وَبَيِّنْ مَا فِيْهِمَا مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَارِفِ :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور اس میں موجود معرفہ کی انواع کو بیان کریں۔

وَمَا الْخَيْلُ إِلَّا كَالصَّدِيْقِ قَلِيْلَةٌ وَإِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنِ مَنْ لَا يُجَرِّبُ

إِذَا لَمْ تُشَاهِدْ غَيْرَ حُسْنِ شِيَاتِهَا وَاَعْضَائِهَا فَالْحُسْنُ عَنْكَ مُغَيَّبُ(۱)

(۱) الشيات الألوان .

حل:

دیئے گئے اشعار کی ہدایات کے مطابق وضاحت اور انواع معارفہ کا انتخاب۔

(۱) اور نہیں ہے گھوڑا مگر مثل صدیق (تیز رفتار سچے جذبے والے کی طرح کم ہیں، اگرچہ زیادہ ہو جائیں اس شخص کی آنکھ میں جس نے تجربہ نہ کیا ہو۔

(۲) جب تو نے اس کے رنگوں اور اس کے اعضاء کے حسن کا مشاہدہ نہیں کیا تو پس گویا کہ حسن تجھ سے غائب کر دیا گیا ہے۔

اسم معرفہ کی انواع کا بیان:

الخيل (معرف باللام) من (اسم موصول) غير حسن (اضافت)

☆☆☆☆☆

(۱) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الضَّمِيْرِ

ضمیر کے احکام کے متعلق بحث

(ا) اَلضَّمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ

ضمیر مستتر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	اَلطَّائِرُ يُغَرِّدُ پرندہ چہچہاتا ہے	۲	اَلْفَتَاةُ تَشْرُفُ بِاَخْلَاقِهَا لڑکی اپنے اخلاق سے شریف ہوتی ہے
۳	اَلزَّهْرَةُ تَفَتَّحَتْ پھول کھلتا ہے	۴	إِذَا ذَهَبَ الشَّبَابُ فَهَيْهَاتَ جب جوانی چلی جاتی تو پھر افسوس ہوتا ہے
۵	اَلنِّيْلُ فَائِضٌ دریائے نیل بہتا ہے	۶	اَلصَّبْرُ مَحْمُوْدٌ صبر اچھا ہے
۷	اَلْقَصْرُ فَخْمٌ (محل بہت بڑا ہے)		

۱	قُلِ الْحَقَّ حق کہہ	۲	اَعْرِفُ الْوَاجِبَ میں فرائض کو پہچانتا ہوں
۳	هَلْ تُحْسِنُ السِّبَاحَةَ کیا تم تیراکی کو اچھا سمجھتے ہو	۴	نُحِبُّ الْوَطَنَ ہم وطن سے محبت کرتے ہیں
۵	وَىْ كَأَنَّ الْمُهْمِلَ لَا يُدْرِكُ الْعَاقِبَةَ گویا کہ عذر کرنے والا انجام سے واقف نہیں	۶	صَنَاعِ الْجَمِيْلَ خوبصورت چیز بناؤ
۷	سَعْيًا فِي الْخَيْرِ (خیر کے کام میں کوشش کر)		

(۱) اَلْمُشَاهَدَةُ اَصْدَقُ دَلِيْلٍ.

مشاہدہ دلیل سے زیادہ سچا ہوتا ہے۔

(۲) اَثْمَرَتِ الْاَشْجَارُ مَا عَدَا النَّخْلَ.

کھجور کے سوا تمام درختوں نے پھل دیئے۔

(۳) مَا اَجْمَلَ الرَّبِيْعَ.

بہار کا موسم کتنا اچھا ہے۔

(۴) نِعْمَ لِلْعَامِلِيْنَ جَزَاءً.

مزدوروں کو بدلہ دینا بہت اچھا ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

سَبَقَ لَکَ اَنْ اَلْمَمْتَ فِی الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ بِمَعْنَى الضَّمِيْرِ، وَاَنَّهُ مَا وُضِعَ لِمُتَكَلِّمٍ، اَوْ مُخَاطَبٍ، اَوْ غَائِبٍ، وَعَرَفْتَ هُنَاکَ اَلْفَاظَهُ وَاَقْسَامَهُ، وَنُرِيْدُ هُنَا اَنْ نَتَحَدَّثَ اِلَيْکَ بِبَعْضِ مَا لَمْ تَدْرُسْهُ مِنْ اَحْكَامِهِ فَنَقُوْلُ :

حصہ مدارس ابتدائیہ کے اسباق میں آپ کے سامنے ضمیر کے معنی کے متعلق بات گزر چکی ہے کہ وہ ضمیر وہ اسم ہے کہ جو متکلم، مخاطب یا غائب کے وضع کی کی گئی ہو اور وہیں پر آپ اس کے الفاظ اور اقسام کو بھی پہچان چکے ہیں اب یہاں پر ہم ان چیزوں کو آپ کے سامنے بیان کرنا چاہتے ہیں کہ جو کہ آپ نے نہیں پڑھیں اور وہ ان کے احکام سے ہیں۔ پس ہم کہتے ہیں:

تَاَمَّلْ اَمْثِلَةَ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ تَجِدْ اَنَّهَا تَشْتَمِلُ عَلٰى فِعْلٍ اَوْ اِسْمِ فِعْلٍ مَاضٍ اَوْ وَصْفٍ مُشْتَقٍّ هُوَ اِسْمُ الْفَاعِلِ وَاِسْمُ الْمَفْعُوْلِ وَالصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ، وَتَجِدُ اَنَّ بِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ ضَمِيْرًا مُسْتَتِرًا يَعُوْدُ عَلٰى مَا قَبْلَهُ تَقْدِيْرُهُ هُوَ، اَوْ هِيَ، وَلَوْ اَنَّکَ وَضَعْتَ اِسْمًا ظَاهِرًا مَكَانَ هٰذَا الضَّمِيْرِ فِی اَمْثِلَةٍ غَيْرِ هٰذِهِ لَوَجَدْتَ ذٰلِکَ سَائِغًا كَاَنْ تَقُوْلُ: يُغَرِّدُ الطَّائِرُ، وَتَشْرُفُ الْفَتَاةُ، اِلٰى نَحْوِ ذٰلِکَ، هٰذَا

Marfat.com

الضَّمِيْرُ الَّذِیْ يَصِحُّ اَنْ يَحُلَّ مَحَلَّهُ اِسْمٌ ظَاهِرٌ يَكُوْنُ اِسْتِتَارُهُ جَائِزاً .

کہ آپ پہلی قسم کی مثالوں میں غور کریں تو یقیناً آپ ان کو کسی فعل یا اسم فعل ماضی یا کسی وصف مشتق جو کہ اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ ہے اور آپ یہ بات بھی پائیں گے کہ ہر ایک کے ساتھ ضمیر مستتر ہے جو کہ اپنے ماقبل کی طرف لوٹتی ہے اور تقدیر ھُوَ یا ھِیَ ضمیر ہے، اور اگر آپ اسم ظاہر کو اس ضمیر کی جگہ پر ان مثالوں میں رکھیں ان کے علاوہ مثالوں میں تو البتہ بہت ترکیب وعبارت میں پائیں گے جیسا کہ آپ کہیں گے "یغرد الطائر و تشرف الفتاة" اسی طرح باقی مثالوں میں، اور یہ وہ ضمیر ہے کہ درست ہے اس کی جگہ پر کسی اسم ظاہر کو رکھنا اور ضمیر کو مستتر رکھنا جائز ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ اَمْثِلَةَ الْقِسْمِ الثَّانِی، رَأَيْتَهَا تَشْتَمِلُ عَلٰی اَفْعَالٍ. وَاَسْمَاءِ اَفْعَالٍ لِلْمُضَارِعِ وَالْاَمْرِ، وَمَصْدَر نَائِبٍ عَنْ فِعْلِهٖ، وَرَأَيْتَ بِهَا ضَمَائِرَ مُسْتَتِرَةً تَقْدِيْرُهَا اَنْتَ، اَوْ اَنَا، اَوْ نَحْنُ، وَهٰذِهِ الضَّمَائِرُ لَا يَصْلُحُ اَنْ يَحُلَّ مَحَلَّهَا اِسْمٌ ظَاهِرٌ، لِذٰلِکَ كَانَتْ مُسْتَتِرَةً وُجُوْباً .

اور جب دوسری قسم کی مثالوں میں غور کریں تو آپ ان کو افعال اور اسمائے افعال برائے مضارع وامر اور ایسا مصدر جو اپنے فعل کا نائب ہو اور آپ ان کے ساتھ مستتر ضمیروں کو دیکھیں کہ جن کی تقدیر اَنْتَ یا اَنَا یا نَحْنُ ہے، اور یہ ضمیریں اس بات کی صلاحیت نہیں رکھتیں کہ ان کی جگہ پر کوئی اسم ظاہر رکھا جائے، اسی وجہ سے ان کا مستتر رکھنا واجب ہے۔

وَاَمْثِلَةُ الْقِسْمِ الثَّالِثِ تَشْتَمِلُ عَلٰی اَفْعَلِ التَّفْضِيْلِ وَضَمِيْرُهُ الْمُسْتَتِرُ فِی هٰذَا الْمِثَالِ وَنَحْوِهٖ لَا يَحُلُّ مَحَلَّهُ الْاِسْمُ الظَّاهِرُ، ثُمَّ عَلٰی فِعْلِ الْاِسْتِثْنَاءِ وَهُوَ "مَا عَدَا" وَعَلٰی فِعْلِ التَّعَجُّبِ، وَعَلٰی "نِعْمَ" وَ مِثْلُهَا "بِئْسَ" وَهٰذِهٖ لَمْ يُسَوِّغِ الْعَرَبُ اَنْ يَحُلَّ الْاِسْمُ الظَّاهِرُ مَحَلَّ ضَمَائِرِهَا لِذٰلِکَ كَانَ الْاِسْتِتَارُ فِيْهَا وَاجِباً .

Marfat.com

اور تیسری قسم میں موجود مثالیں افعل التفعیل پر مشتمل ہیں اور اس مثال میں اس کی ضمیر مستتر ہے، اور اسی طرح اسم ظاہر کو نہیں رکھا جا سکتا اس کی جگہ پر پھر فعل کے استثناء پر اور وہ ماعدا ہے افعل تعجب پر اور نعم اور بئس پر اور یہ وہ چیزیں کہ اہل عرب نے نہیں گوش گذار کیا کہ اسم ظاہر کو اس کی ضمیروں کی جگہ پر رکھا جائے تو اسی وجہ سے ان میں استتار واجب ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۷۳) اَلضَّمِیْرُ الْمُسْتَتِرُ جَوَازاً هُوَ الَّذِیْ یَصِحُّ اَنْ یَحُلَّ مَحَلَّهُ الْاِسْمُ الظَّاهِرُ، وَیُلْحَظُ فِی فِعْلِ الْغَائِبِ وَالْغَائِبَةِ، وَاِسْمُ الْفِعْلِ الْمَاضِی، وَاِسْمِ الْفَاعِلِ، وَاِسْمُ الْمَفْعُوْلِ، وَالصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ.

ضمیر مستتر جوازی وہ ہے کہ اس کی جگہ پر اسم ظاہر کو رکھنا درست ہو اور فعل غائب مذکر اور فعل غائب مؤنث، اسم فعل ماضی، اسم فاعل، اسم مفعول اور صفت مشبہ میں اس کا لحاظ کیا جائے۔

(۱۷۴) اَلضَّمِیْرُ الْمُسْتَتِرُ وُجُوْباً هُوَ الَّذِی لَا یَصِحُّ اَنْ یَحُلَّ الْاِسْمُ الظَّاهِرُ مَحَلَّهُ، وَیُلْحَظُ فِی اَمْرِ الْوَاحِدِ، وَالْمُضَارِعِ الْمَبْدُوْءِ بِتَاءِ خِطَابِ الْوَاحِدِ، اَوِ الْهَمْزَةِ، اَوِ النُّوْنِ، وَفِی اِسْمِ فِعْلِ الْمُضَارِعِ وَالْاَمْرِ، وَاَفْعَلِ التَّفْضِیْلِ، وَاَفْعَالِ الْاِسْتِثْنَاءِ، وَاَفْعَلَ التَّعَجُّبِ.

ضمیر مستتر وجوباً وہ ہے کہ اس کی جگہ پر اسم ظاہر کو رکھنا درست نہ ہو اور امر واحد میں لحاظ کیا جائے اور وہ مضارع کہ جو واحد مخاطب کی تاء سے شروع ہو رہا ہو یا ہمزہ یا نون کے ساتھ شروع اور اسم فعل مضارع اور امر اور افعل التفعیل اور استثناء کے افعال اور افعل التعجب میں اس کا لحاظ نہیں کیا جاتا۔

Marfat.com

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

ضَعْ إِذَا سَاغَ لَکَ ذٰلِکَ اِسْماً ظَاهِراً مَکَانَ الضَّمِیْرِ الْمُسْتَتِرِ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ وَبَیِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ کُلِّ ضَمِیْرٍ.

آنے والے جملوں میں کسی اسم ظاہر کو ضمیر مستتر کی جگہ پر رکھیں جہاں اس اسم کا رکھنا درست ہو اور ضمیر کے استتار کی نوع کو بیان کریں۔

(۱) اَنْعِمِ النَّظَرَ فِیْمَا تَرَی مِنْ مُشَاهِدِ الْکَوْنِ

(۲) اَلْمَرْأَةُ الْقَرَوِیَةُ تُشَارِکُ الرَّجُلَ فِی اَعْمَالِهٖ

(۳) لِمِصْرَ تَارِیْخٌ مَأْثُوْرٌ وَلَهَا مَجْدٌ قَدِیْمٌ

(۴) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

(۵) تَفْکِیْراً فِی الْعَوَاقِبِ

(۶) أُحِبُّ الْفَتَی مُهَذَّباً مُطِیْعاً

(۷) لَا تَقُفْ مَا لَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ

(۸) تُعَظَّمَ مَنْ یُعَظِّمُ نَفْسَهٗ

(۹) اَلْبَرْدُ یَشْتَدُّ لَیْلاً

(۱۰) بِئْسَ لِلْغَادِرِ عَاقِبَةً

حل:

دی گئی عبارت میں موجود وہ جملے کہ جن میں ضمیر کی جگہ اسم ظاہر کو رکھنا درست ہے۔

(۱) تُشَارِکُ الْمَرْءَةُ الْقَرَوِیَةُ فِی اَعْمَالِ الرَّجُلِ.

(۲) لِمِصْرَ مَجْدٌ عَظِیْمٌ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

حَوِّلِ الْجُمَلَ الْفِعْلِیَّةَ الْآتِیَةَ إِلٰی جُمَلٍ اِسْمِیَّةٍ، ثُمَّ بَیِّنْ اِسْتِتَارَ کُلِّ ضَمِیْرٍ بِهَا :

فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں کی طرف تبدیل کریں اور پھر ان میں سے ہر ضمیر کے استتار کو بھی بیان کریں۔

Marfat.com

(۱) يُكْثِرُ الذُّبَابُ فِی الْمَوَاطِنِ الْقَذِرَةِ .

(۲) تُغْرِقُ الْمَرْأَةُ الْجَاهِلَةُ فِی الزِّيْنَةِ .

(۳) يَصُوْنُ الْكَرِيْمُ شَرَفَهٗ وَيَصُوْنَ الْبَخِيْلُ مَالَهٗ .

(۴) تُعْرَفُ مَوَاهِبُ الرَّجُلِ بِحُسْنِ اِخْتِيَارِهٖ .

حل:

دیئے گئے جملوں کی ہدایات کے مطابق اسمیہ جملوں کی طرف تبدیلی۔

(۱) اَلذُّبَابُ مُقَذِّرَةٌ فِی الْمَوَاطِنِ / مُكْثِرَةُ الْقَذِرَةِ فِی الْمَوَاطِنِ .

(۲) اَلْمَرْأَةُ الْجَاهِلَةُ مُغْرِقَةٌ فِی الزِّيْنَةِ .

(۳) اَلْكَرِيْمُ الَّذِی يَصُوْنُ شَرَفَهٗ وَالْبَخِيْلُ الَّذِی يَصُوْنُ مَالَهٗ .

(۴) مَوَاهِبُ الرَّجُلِ تُعْرَفُ بِحُسْنِ اخْتِيَارِهٖ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

حَوِّلِ النُّعُوْتَ السَّبَبِيَةَ فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ إِلٰی جُمَلٍ وَصْفِيَةٍ ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمِيْرِ وَمَوْقِعَهٗ مِنَ الْاِعْرَابِ .

آنے والے جملوں میں موجود نعوت سببیہ کو وصفیہ جملوں کی طرف بدلیں اور ضمیر کے استتار کی نوع اور اس کے اعراب کے موقع کو بیان کریں۔

(۱) رَكِبْتُ بَحْرًا مُتَلَاطِمَةً اَمْوَاجُهٗ

(۲) لَا تَعْمَلْ عَمَلًا مَخُوْفَةً عَاقِبَتُهٗ

(۳) رَأَيْتُ حَيَوَانًا ضَخْمًا جِسْمُهٗ

(۴) عَثَرْتُ عَلٰی كِتَابٍ مَقْطُوْعٍ نَظِيْرُهٗ

حل:

دیئے گئے جملوں کی ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

(۱) هٰذَا بَحْرٌ مُتَلَاطِمٌ اَمْوَاجُهٗ

(۲) هٰذَا عَمَلٌ يُخَافُ بِعَاقِبَتِهٖ

(۳) هٰذَا حَيَوَانٌ جِسْمُهٗ ضَخِيْمٌ

(۴) هٰذَا كِتَابٌ نَظِيْرُهٗ مَقْطُوْعٌ

اَلتَّمرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

حَوِّلِ الْاَفْعَالَ الَّتِیْ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ إِلٰی اَفْعَالٍ مَبْنِیَةٍ لِلْمَجْهُوْلِ،ثُمَّ بَیِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ کُلِّ ضَمِیْرٍ فِیْهَا :

آنے والے جملوں میں موجود افعال کو افعال مبنیہ للمجہول کی طرف تبدیل کریں اور پھر ان میں ہر ضمیر کے استتار کی نوع کو بیان کریں۔

(۱) یَعْظِمُکَ اَصْدِقَائُکَ (۳) یَقْصِدُنِی الصَّدِیْقُ عِنْدَ الْحَاجَةِ

(۲) اَلتَّاجِرُ الْکَذُوْبُ یَجْتَنِبُهُ النَّاسُ (۴) اَلْفَتَاةُ الْمُهَذَّبَةُ یَرْفَعُهَا اَدَبُهَا

حل:

دیئے گئے جملوں کی افعال مبنی للمجہول کی طرف تبدیلی۔

(۱) تُعْظَمُ بِاَصْدِقَائِکَ (۳) اُقْصَدُ مِنَ الصَّدِیْقِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

(۲) اَلتَّاجِرُ الْکَذُوْبُ یُجْتَنَبُ مِنَ النَّاسِ (۴) اَلْفَتَاةُ الْمُهَذَّبَةُ تُرْفَعُ بِاَدَبِهَا

اَلتَّمرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

بَیِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمَائِرِ الَّتِیْ فِی اَفْعَالِ الْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ،ثُمَّ حَوِّلْ اِسْنَادَ الْاَفْعَالِ فِیْهَا إِلٰی ضَمِیْرِ الْمُفْرَدِ الْغَائِبِ،ثُمَّ الْغَائِبَةِ،ثُمَّ جَمَاعَةِ الْمُتَکَلِّمِیْنَ، مَعَ بَیَانِ نَوْعِ اسْتِتَارِ الضَّمِیْرِ فِی کُلِّ حَالٍ :

آنے والی عبارت میں موجود افعال کی ضمائر مستتر کی نوع کو بیان کریں پھر افعال کے اسناد کی تحویل ضمیر مفرد غائب ، پھر غائبہ پھر جمع متکلم کی طرف کریں ہر حال میں ضمیر مستتر کی نوع کو ضرور بیان کریں۔

اَتَکَلَّمُ قَلِیْلاً وَاَعْمَلُ کَثِیْراً، وَاَتَقَدَّمُ مَا وَجَدْتُ التَّقَدُّمَ عَزْماً ، وَاَتَقَهْقَرُ مَا رَأَیْتُ التَّقَهْقُرَ حَزْماً.

Marfat.com

حل:

دی گئی عبارت کی تمام ضمیریں واجب الاستتار ہیں۔

یَتَکَلَّمُ قَلِیْلاً وَیَعْمَلُ کَثِیْرًا،وَیَتَقَدَّمُ مَا وَجَدَ التَقَدُّمَ عَزْمًا وَیَتَقَهْقَرُ مَارَأَی التَقَهْقَرَ حَزْمًا.

تَتَکَلَّمُ قَلِیْلاً وَتَعْمَلُ کَثِیْرًا وَتَتَقَدَّمُ مَا وَجَدَتِ التَقَدُّمَ عَزْمًاوَتَتَقَهْقَرُ مَارَأَتِ الْتَقَهْقَرَ حَزْمًا.

نَتَکَلَّمُ قَلِیْلاً وَ نَعْمَلُ کَثِیْرًا وَنَتَقَدَّمُ مَاوَجَدْنَا التَقَدُّمَ عَزْمًاوَنَتَقَهقَرُ مَا رَأَیْنَا الْتَقَهْقَرَ حَزْمًا.

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

تَعَجَّبْ مِمَّا یَاتِی عَلٰی صُوْرَةِ "مَا اَفْعَلَ" ثُمَّ بَیِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمِیْرِ فِی فِعْلِ التَّعَجُّبِ :

آنے والے مرکبات کو فعل تعجب کی صورت پر ڈھالیں پھر فعل تعجب استتار ضمیر کی نوع کو بھی بیان کریں۔

۱	سُرْعَةُ الطَّیَارَةِ	۳	نَفْعُ النِّیْلِ
۲	سَوَادُ اللَّیْلِ	۴	اِخْتِلَافُ الاَخْلَاقِ

حل:

دیئے گئے مرکبات کی فعل تعجب میں تبدیلی۔

۱	مَااَسْرَعَ الطَّیَارَةَ	۳	مَا اَنْقَعَ النِّیْلَ
۲	مَا اَسْوَدَ اللَّیْلَ	۴	مَا اخْتَلَفَ الْاَخْلَاقَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰی فِعْلٍ مِنْ اَفْعَالِ الْاِسْتِثْنَاءِ

Marfat.com

الْآتِيَةِ وَهِيَ :مَا خَلاَ مَا عَدَاحَاشَا لاَ يَكُوْنُ،ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمِيْرِ فِی كُلِّ فِعْلٍ .

چار جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل پر مشتمل ہو جو کہ آنے والے افعال استثناء سے ہوں اور وہ ماخلا، ما عدا، حاشا لا یکون سے پھر ہر فعل میں استتار ضمیر کی نوع کو بھی بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے افعال الاستثناء کا جملوں میں استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) جَاءَنِی الْقَوْمُ مَا خَلاَ زَيْدًا.

(۲) فَرَّتِ الطَّلَبَةُ مَا عَدَا زَيْدًا.

(۳) جَاءَنِیْ حِزْبٌ حَاشَا خَالِدٍ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(۱) كَوِّنْ ثَلاَثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى فِعْلٍ ضَمِيْرُهُ مُسْتَتِرٌ جَوَازاً .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل پر مشتمل ہو کہ اس کی ضمیر کا استتار جائز ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) زَيْدٌ جَاءَنِی قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ.

(۲) هِنْدٌ ضَرَبَتْ اِبْنَهَا.

(۳) هٰؤُلاَءِ بَنَاتٌ اِغْتَسَلْنَ الْاَثْيَابَ.

(۲) كَوِّنْ ثَلاَثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى مُشْتَقٍّ ضَمِيْرُهُ مُسْتَتِرٌ وُجُوْباً .

تین جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ایسے اسم مشتق پر مشتمل ہو کہ اس کی ضمیر کا استتار واجب ہو۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) ضَرَبْتُ زَيْدًا بِالْخَشَبَةِ (۲)نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

(۳) اِنِّی لَاَقْتُلَنَّهُ بِالسَّيْفِ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ فِعْلٍ ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ وُجُوْباً.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل پر مشتمل ہو کہ جس میں ضمیر کا استتار واجب ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) بَلْهَ عَمْرًا (۲) رُوَيْدَ زَيْدًا (۳) تَرَاكِ جَمَلَهُ

تَمْرِيْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا)نموذج ۔ نمونہ:

اُبْغِضُ مَنْ يَتَكَبَّرُ

اُبْغِضُ ..... فعل مضارع مرفوع ، والفاعل ضمير مستتر وجوباً تقديره أنا .

مَنْ ..... اسم موصول مفعول به مبنی علی السكون فی محل نصب.

يتكبر ..... فعل مضارع مرفوع ، والفاعل ضمير مستتر جوازاً تقديره هو والجملة صلة الموصول.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ .

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) حَذَارِ الْاِهْمَالِ (۳) قِيْمَةُ كُلِّ امْرِئٍ مَا يُحْسِنُهُ

(۲) اِتَّقِ غَضَبَ الْحَلِيْمِ (۴) لَا تَاْسَفْ عَلٰى مَا فَاتَ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) حَذَارِ الْإِهْمَالَ.

حَذارِ..... بمعنی اَحْذِرْ فعل اس میں انت ضمیر اس کا فاعل اَلْإِهْمَالَ مفعول بہ۔

(۲) اِتَّقِ غَضَبَ الْحَلِيْمِ.

اِتَّقِ..... فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر فاعل

غَضَبَ..... منصوب مضاف الحلیم مجرور مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول بہ۔

(۳) قِيْمَةُ كُلِّ امْرِئٍ مَا يُحْسِنُهُ.

قِيْمَةُ..... مضاف کل مضاف الیہ مضاف امری مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا قیمة مضاف کا، پس مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتداء۔

مَا..... موصولہ، یحسنہ فعل اس میں ھو ضمیر اس کا فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر خبر۔

(۴) لَا تَأْسَفْ عَلٰى مَا فَاتَ.

لا تاسف..... فعل نھی اس میں انت ضمیر اس کا فاعل علی حرف جار ما موصولہ فات فعل اس میں ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، وَاَعْرِبِ الْاَوَّلَ مِنْهُمَا:

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور دونوں میں سے پہلے کا اعراب واضح کریں۔

تُكَلِّفُنِيْ إِذْلَالَ نَفْسِي لِعِزِّهَا وَهَانَ عَلَيْهَا اَنْ اُهَانَ لِتُكْرَمَا

تَقُوْلُ سَلِ الْمَعْرُوْفَ يَحْيَى بْنَ اَكْثَمٍ فَقُلْتُ سَلِيْهِ رَبَّ يَحْيَى بْنِ اَكْثَمَا

Marfat.com

حل:

دیئے گئے شعروں کی وضاحت:

''تکلیف میں ڈالا اس نے مجھے میرے نفس کو ذلیل کرنے کی خاطر اپنی عزت کے لئے اور آسان ہے اس پر یہ بات کہ میری توہین کی جائے تاکہ اس کو عزت حاصل ہو''

''تو کہتی ہے کہ یحیٰ بن اکثم سے بھلائی کا سوال کر پس میں کہتا ہوں کہ تو یحیٰ بن اکثم کے رب سے سوال کر''

پہلے شعر کی ترکیب:

تکلفنی فعل اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل نون وقایہ کا یاء ضمیر مفعول بہ اذلال مصدر مضاف نفسی مضاف الیہ ملکر اذلال کا مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول بہ لعزھا ، لام جارہ عز مجرور مضاف ھا مضاف الیہ دونوں ملکر مجرور ہوئے جار کے، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، واؤ عاطفہ ھان فعل علیھا علی جار ھا ضمیر مجرور دونوں ملکر متعلق ہوئے فعل کے، ان اھان فعل انا ضمیر مستتر فاعل جملہ ہوکر بتاویل مصدر فاعل ہوا ھان کا، لتکرما، فعل اس میں ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ ہو۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ب) نُوْنُ الْوِقَايَةِ قَبْلَ الضَّمِيْرِ

ضمیر سے پہلے نون وقایہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	اُكْرِمُ مَنْ يُكْرِمُنِى اَطَعْتُ مَنْ نَصَحَنِى اِذَا حَزَبَكَ اَمْرٌ فَاقْصِدْنِى	جو میری عزت کرے گا میں اس کی عزت کروں گا میں نے اس کی اطاعت کی جس نے مجھے نصیحت کی جب تجھے کوئی سخت معاملہ پیش آئے تو میری طرف توجہ کر
۲	لَا تَنْقُلْ هٰذَا الْخَبَرَ عَنِّى لَا يَنَالُ الْيَأْسُ مِنِّى	میری طرف سے یہ خبر نقل مت کر مجھ سے مایوسی/ناامیدی نہیں ملتی
۳	لَيْتَنِى أَنَالُ رِضَا النَّاسِ لَكَ مِنْ لَّدُنِّى صَادِقُ الْوُدِّ اِنَّنِىْ عَظِيْمُ الْاَمَلِ	کاش کہ میں لوگوں کی رضامندی حاصل کر لیتا تیرے لئے میری طرف سے (میرے دل میں) سچی محبت ہے بے شک بڑی امید رکھنے والا ہوں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ اَنَّ مِنَ الضَّمَائِرِ الْمُشْتَرَكَةِ بَيْنَ النَّصْبِ وَالْجَرِّ يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ، وَنُرِيْدُ هُنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ عَنْهَا بِبَعْضِ مَا لَمْ تَعْرِفْهُ مِنْ قَبْلُ. اُنْظُرْ إِلَى الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدُ اَفْعَالاً مُتَّصِلَةً بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ، وَتَجِدُ قَبْلَ الْيَاءِ نُوْناً زَائِدَةً وَزِيَادَةُ هٰذِهِ النُّوْنِ وَاجِبَةٌ فِى الْاَفْعَالِ عِنْدَ اتِّصَالِهَا بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ (۱) وَإِنَّمَا اُتِىَ بِهَا لِتَقِى الْفِعْلَ الصَّحِيْحَ الْآخِرَ الْكَسْرَ عِنْدَ اتِّصَالِهِ بِالْيَاءِ، لِهٰذَا "سُمِّيَتْ نُوْنَ الْوِقَايَةِ".

(۱) ومثل الافعال فی ذلك اسماء الافعال .

Marfat.com

آپ یہ بات پہچان چکے ہیں کہ مشترکہ ضمیروں میں نصب اور جر کے درمیان یائے متکلم ہے۔اور ہم ارادہ رکھتے ہیں یہاں پر کہ جو بعض ان چیزوں کے متعلق کلام کریں کہ جو آپ پہلے نہیں جانتے۔آپ پہلے گروپ کی طرف توجہ کریں تو آپ یائے متکلم کو افعال کے ساتھ متصل پائیں گے اور آپ یاء سے پہلے نون زائدہ کو پائیں گے،اور اس نون کو زیادہ کرنا افعال کے اندر یائے متکلم کے ساتھ اتصال کے وقت واجب ہے۔بس اسی لئے اس کو لایا گیا ہے تاکہ فعل صحیح کے آخر میں کسرہ آنے سے بچائے یاء کے ساتھ اتصال کے وقت،اسی وجہ سے نون وقایہ نام رکھا جاتا ہے۔

وَالطَّائِفَةُ الثَّانِيَةُ تَشْتَمِلُ عَلَى الْحَرْفَيْنِ:عَنْ وَمِنْ مُتَّصِلَيْنِ بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ، وَيُشَاهَدُ تَوَسُّطُ النُّوْنِ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْيَاءِ،وَهٰذِهِ النُّوْنُ وَاجِبَةٌ فِي هَاتَيْنِ الْحَالَيْنِ اَيْضاً.

اور دوسرا گروپ دو حرفوں پر مشتمل ہے یعنی عن اور من جو یائے متکلم کے ساتھ متصل ہیں اور نون کے درمیان میں آنے کا مشاہدہ ان دونوں کے درمیان اور یاء کے درمیان کیا جاسکتا ہے اور یہ نون ان دو حالتوں میں بھی واجب ہے۔

وَفِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ يُرَى اَنَّ نُوْنَ الْوِقَايَةِ جَاءَتْ بَعْدَ اِنَّ،وَلَيْتَ،وَلَدُنْ، سَابِقَةً يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ،وَمِثْلُ اِنَّ وَلَيْتَ فِي ذٰلِكَ بَاقِي اَخَوَاتِهَا،وَتَوَسُّطُ النُّوْنِ فِي جَمِيْعِ ذٰلِكَ جَائِزٌ وَهُوَ كَثِيْرٌ فِي لَيْتَ.

اور تیسرے گروپ کی مثالوں میں دیکھا جاسکتا ہے کہ نون وقایہ اِنَّ ، لَيْتَ اور لَدُنْ کے بعد اور یائے متکلم سے پہلے ہے اور اس کی مثالیں اِنَّ لَيْتَ اور ان کے باقی اخوات میں ہیں اور نون کا ان تمام کے درمیان میں ہونا جائز اور وہ نون لیت میں بہت آتا ہے۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۷۵) إِذَا اتَّصَلَ فِعْلٌ بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ وَجَبَ اَنْ يَتَوَسَّطَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْيَاءِ نُوْنٌ تُسَمَّى " نُوْنَ الْوِقَايَةِ ".

جب کوئی فعل یائے متکلم کے ساتھ متصل ہوجائے تو واجب ہے کہ اس کے اور یاء کے درمیان اس نون کو لایا جائے جس کا نام نون وقایہ رکھا جاتا ہے۔

(۱۷۶) إِذَا اتَّصَلَ الْحَرْفَانِ: مِنْ وَعَنْ بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ وَجَبَ تَوَسُّطُ نُوْنِ الْوِقَايَةِ.

جب دو حرف متصل ہوجائیں یعنی من اور عن یائے متکلم کے ساتھ تو درمیان میں نون وقایہ کا لانا واجب ہے۔

(۱۷۷) إِذَا اتَّصَلَتْ لَدُنْ اَوْ إِنَّ اَوْ اِحْدٰى اَخَوَاتِهَا بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ، جَازَ تَوَسُّطُ نُوْنِ الْوِقَايَةِ وَهُوَ كَثِيْرٌ فِي لَيْتَ.

جب لَدُن یا اِنَّ یا اِنَّ کے اخوات میں سے کوئی ایک یائے متکلم کے ساتھ متصل ہوجائے تو نون وقایہ کا درمیان میں لانا جائز ہے اور ایسا لیت میں بہت ہوتا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

"اَنَا وَاثِقٌ بِكَ" اُدْخِلْ إِنَّ وَاَخَوَاتِهَا عَلَى الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ عَلَى التَّعَاقُبِ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِ تَوَسُّطُ نُوْنِ الْوِقَايَةِ وَمَا يُكْثَرُ.

انا واثق بک اس جملے پر ان اور اس کے اخوات کو داخل کریں اور جس کے درمیان نون وقایہ لانا جائز یا جس میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے اس کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے جملوں کے متعلق ہدایات کے مطابق ان اور اس کے اخوات کا دخول۔

Marfat.com

اِنَّنِیْ وَاثِقٌ بِکَ	اَنَّنِی وَاثِقٌ بِکَ	کَاَنَّنِیْ وَاثِقٌ بِکَ
لٰکِنَّنِیْ وَاثِقٌ بِکَ	لَعَلَّنِیْ وَاثِقٌ بِکَ	لَیْتَنِیْ وَاثِقٌ بِکَ

ان اور لیت کے ساتھ نون وقایہ کثرت سے استعمال ہوتا ہے جبکہ باقی اخوات کے ساتھ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

صِلْ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ بِیَاءِ الْمُتَکَلِّمِ فِی جُمْلَةٍ تَامَّةٍ :

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو یائے متکلم کے ساتھ جملہ تامہ میں استعمال کریں۔

اَطِعْ	مَنَحَ	یُعَظِّمَانِ	نَادَی	یحزن	تشکُرِین	عَابَ	یُهَذِّبُوْنَ

حل:

دیئے گئے افعال میں یائے متکلم کا استعمال اور جملے۔

اَطِعْنِی یَا حَامِدٌ فِیْهِ خَیْرٌ لَکَ	مَتَحَنِی اُسْتَادِی کِتَابًا	هُمَا یُعَظِّمَانَنِی فِی هٰذَا الْاَمْرِ
نَادَنِی اَبِی مِنَ الْبَیْتِ	یَحْزُنُنِی مَوْتُ صَدِیْقِیْ	لِمَ تَشْکُرِیْنَنِیْ فِی هٰذَا الْعَمَلِ الْقَلِیْلِ
مَنْ عَابَنِیْ فِی هٰذَا الْاَمْرِ	هُمْ یُهَذِّبُوْنَنِیْ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

صِلْ بِالْحُرُوْفِ الْآتِیَةِ یَاءَ الْمُتَکَلِّمِ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ :

آنے والے حروف کے ساتھ یائے متکلم کو ملا کر جملہ مفیدہ میں رکھیں۔

اِلٰی مِنْ عَلٰی عَنْ

Marfat.com

حل:

ہدایات کے مطابق حروف کا استعمال:

مَنْ كَتَبَ اِلَیَّ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ	مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ
مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشَرًا	بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَةً

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(ا) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا مُضَارِعٌ اتَّصَلَتْ بِهٖ یَاءُ الْمُتَكَلِّمِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں مضارع کے ساتھ یائے متکلم متصل ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) مَنْ یَهْدِنِیْ اِلٰی بَیْتِیْ (۲) مَنْ یُعِیْنُنِیْ فِیْ هٰذِهِ الْمُصِیْبَةِ

(۳) مَنْ یُخْرِجُنِیْ عَنْ هٰذَا الْاِزْدِحَامِ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا اَمْرٌ اِتَّصَلَتْ بِهٖ یَاءُ الْمُتَكَلِّمِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں امر کے ساتھ یاء متکلم متصل ہو۔

(۱) اِطَّلِعْنِیْ عَنْ حَالِكَ (۲) اَخْبِرْنِیْ عَنْكَ مَرْضِكَ

(۳) اُنْصُرْنِیْ الْیَوْمَ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا مَاضٍ اتَّصَلَتْ بِهٖ یَاءُ الْمُتَكَلِّمِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں ماضی کے ساتھ یائے متکلم متصل ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق ماضی میں یائے متکلم کا استعمال

(۱) ضَرَبَنِیْ زَیْدٌ (۲) اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ

(۳) وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

Marfat.com

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۸ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ:

آلَمَنِیْ فِرَاقُکَ .

آلمنی ..... فعل ماض ، والنون للوقایة ، والیاء مفعول به .

فراقک..... فراق فاعل،والکاف مضاف إلیه مبنی علی الفتح فی محل جر.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ .

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) لَیْتَنِی اَزُوْرُ الْهِنْدَ

(۲) هَذَّبَنِیْ اَبِیْ وَعَلَّمَنِیْ

(۳) ذَهَبَ عَنِّی الْحُزْنُ

(۴) یَعُوْدُنِی الطَّبِیْبُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱) لَیْتَنِیْ ..... لَیْتَ حرف ازحروف مشبہ بالفعل نون وقایہ یاء ضمیر متکلم اس کا اسم۔

اَزُوْرُ..... فعل اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل الهند مفعول فیہ۔

(۲) هَذَّبَنِیْ..... فعل نون وقایہ یاء ضمیر متکلم مفعول بہ،ابی مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل واؤ عاطفہ، علمنی فعل هو ضمیر مستتر فاعل نون وقایہ کا یاء ضمیر متکلم مفعول بہ۔

(۳) ذَهَبَ ..... فعل،عنی عن جار نون وقایہ یاء ضمیر مجرور الحزن فاعل

(۴) یعُوْدنی ..... فعل نون وقایہ یاء ضمیر متکلم مفعول بہ الطبیب فاعل۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ ، وَاَعْرِبْ اَوَّلَهُمَا :

آنے والے دو شعروں کی وضاحت اور ایک کی پہلے کی ترکیب کریں۔

حَذْفُ الشَّرْطِ أَوِ الْجَوَابِ

شرط یا جواب کا حذف کرنا

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) تَجَنَّبِ الْمَزَاحَ وَإِلَّا تَسْقُطْ هَيْبَتُکَ .

مذاق سے پرہیز کرو ورنہ آپ کی ہیبت گر جائے گی۔

(۲) دَعِ الْخِصَامَ وَإِلَّا يَنَلْکَ شَرُّهُ .

لڑائی چھوڑ دو ورنہ آپ کو اس کا شر پالے گا۔

(۳) زُرْنِیْ وَإِلَّا أَعْتُبْ عَلَيْکَ .

مجھ سے ملو ورنہ میں آپ پر عتاب کروں گا۔

(۴) سَتَنْدَمُ إِنْ ظَلَمْتَ .

یقیناً آپ شرمندہ ہوں گے اگر آپ نے ظلم کیا۔

(۵) أَنْتَ جَبَانٌ إِنْ كَذَبْتَ .

آپ بزدل ہو اگر آپ نے جھوٹ بولا۔

(۶) أَنْتَ إِنْ قُلْتَ الْحَقَّ شُجَاعٌ .

تو بہادر ہے اگر تو نے سچ کہا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عِنْدَ تَأَمُّلِ الْاَمْثِلَةِ الْاُوْلٰی تَرَی أَنَّ كُلًّا مِنْهَا يَشْتَمِلُ عَلٰی كَلِمَةِ "إِلَّا" ، وَلَيْسَتْ هٰذِهِ الْكَلِمَةُ أَدَاةَ الْاِسْتِثْنَاءِ الَّتِیْ عَرَفْتَهَا ، وَلٰكِنَّهَا فِی الْحَقِيْقَةِ تَتَأَلَّفُ مِنْ كَلِمَتَيْنِ هُمَا "إِنِ الشَّرْطِيَةُ وَلَا النَّافِيَةُ" وَقَدْ أُدْغِمَتِ الْاُوْلٰی فِی الثَّانِيَةِ .إِذاً فَكُلُّ مِثَالٍ يَشْتَمِلُ عَلٰی جُمْلَةٍ شَرْطِيَّةٍ ، فَأَيْنَ فِعْلُ الشَّرْطِ وَأَيْنَ

Marfat.com

الْـجَوَابُ ؟ تَأَمَّلِ الْمِثَالِ الْاَوَّلَ وَهُوَ "تَجَنَّبِ الْمَزَاحَ وَإِلَّا تَسْقُطْ هَيْبَتُکَ" تَـجِـدُ اَنَّ الْـمَـعْـنٰی وَإِلَّا تَتَـجَـنَّـبُ الْمَزَاحَ تَسْقُطْ هَيْبَتُکَ ، فَيُحْذَفُ فِعْلُ الشَّـرْطِ وَهُـوَ تَتَـجَـنَّـبُ ، وَبَـقِـیَ الْـجَوَابُ ، وَمِثْلُ ذٰلِکَ يُقَالُ فِی الْمِثَالَيْنِ الْآخَرَيْن ، وَهٰذَا الْحَذْفُ شَائِعٌ حِيْنَمَا تَكُوْنُ أَدَاةُ الشَّرْطِ إِنْ الْمُدْغِمَةُ فِی لَا النَّافِيَةِ .

پہلی تین مثالوں میں غور کرتے وقت آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک اِلَّا کے کلمہ پر مشتمل ہے، یہ کلمہ الا وہ حرف استثناء نہیں ہے کہ جو آپ پہچانتے ہیں۔ لیکن یہ کلمہ حقیقت میں دو کلموں سے مرکب ہے، اور وہ دونوں کلمات ان شرطیہ اور لا نافیہ ہیں، اور یقیناً پہلے کو دوسرے میں مدغم کیا گیا ہے، تو اس وقت ہر ایک مثال ایک ایسے جملے پر مشتمل ہے کہ جو شرطیہ ہے، تو پس اس میں شرط کا فعل کہاں ہے؟ اور جواب کہاں ہے؟ پس پہلی مثال وہ ہے "تجنب المزاح والا تسقط هيبتک" آپ اس کا معنیٰ "اور اگر تو مذاق سے پرہیز نہیں کرے گا تو تیری ہیبت گر جائے گی" پائیں گے۔ تو پھر فعل شرط کو حذف کر دیا گیا اور وہ فعل تتجنب ہے اور جواب باقی رہ گیا اور بالکل ایسے ہی دوسری مثالوں میں کہا جائے گا۔ اور یہ حذف کرنا شائع ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب حرف شرط ان کو لائے نافیہ میں مدغم کر دیا جائے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ ، تَجِدُ جَوَابَ شُرطِهَا مَـحْذُوْفاً ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنْهَا وَجَدْتَ أَمْرَيْنِ ، أَوَّلُهُمَا أَنَّهُ قَدْ تَقَدَّمَ الْـجَوَابَ أَوِ اكْتَنَفَهُ مَـا يَدُلُّ عَلَيْهِ ، الثَّانِی أَنَّ فِعْلَ الشَّرْطِ مَاضٍ ، وَهٰكَذَا يُـحْـذَفُ الْـجَوَابُ فِـی جَـمِيْـعِ الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ مَتٰی تَوَافَرَ فِيْهَا الشَّرْطَانِ الْمَذْكُوْرَانِ .

آپ آخری تین مثالوں میں جملہ شرطیہ کی طرف ذرا غور کریں تو آپ ان کے

Marfat.com

جواب شرط کو محذوف پائیں گے، اور جب آپ ان میں سے ہر ایک جملے میں غور کریں تو آپ دو چیزیں پائیں گے ان میں سے پہلی یہ ہے کہ ان کا جواب مقدم ہوگا۔ اور دوسری یہ کہ فعل شرط ماضی ہے، اور اسی طرح ہی تمام شرطیں جملوں میں جواب کو حذف کیا جاتا ہے جب ان میں مذکورہ دو شرطوں کا توافر واقع ہو جائے یعنی زیادہ ہو جائیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۹۴) يَجُوْزُ أَنْ يُحْذَفَ فِعْلُ الشَّرْطِ بَعْدَ إِنِ الْمُدْغَمَّهِ فِى لاَ النَّافِيَةِ .

فعل شرط کو حذف کرنا جائز ہے، ان حرف شرط کو لائے نافیہ میں مدغم کر دینے کے بعد۔

(۹۵) يَجِبُ أَنْ يُحْذَفَ الْجَوَابُ إِذَا سَبَقَهُ أَوْ اكْتَنَفَهُ مَا يَدُلُّ عَلَيْهِ وَكَانَ الْفِعْلُ الشَّرْطِ مَاضِياً .

جواب کو حذف کرنا واجب ہے جبکہ اس سے پہلے ہو یا گھیر لے اس کو جو کہ اس پر دلالت کرے اور فعل شرط ماضی ہو۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنِ الْمَحْذُوْفَ فِى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ الآتِيَةِ :

آنے والے شرطیہ جملوں میں سے محذوف جملے کو بیان کریں۔

(۱) عَامِلِ النَّاسِ بِالْحُسْنٰى وَإِلاَّ فَإِنَّهُمْ يَكْرَهُوْنَكَ .

(۲) إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَنَاجِحُوْنَ .

(۳) إِنْ كَانَ لَكَ عُذْرٌ عَفَوْنَا عَنْكَ وَإِلاَّ فَالْعِقَابُ جَزَاؤُكَ .

(۴) اَلْمَرْءُ مَحْبُوْبٌ إِنْ أَحْسَنَ إِلَى النَّاسِ .

(۵) لاَ بُدَّ لِلْفَرَسِ مِنْ سَوْطٍ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيْدُ الشَّوْطِ .

(۶) أَحْسِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْكَ .

Marfat.com

(۷) صُنْ لِسَانَکَ وَإِلاَّ یَقْطَعُکَ بِحَدِّہٖ .

(۸) لاَ تُفْسِدْ بَیْنَ اِثْنَیْنِ وَإِلاَّ کَانَ عَلٰی یَدَیْهِمَا هَلاَکُکَ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں محذوف کلام کا ذکر درج ذیل ہے۔

(۱) عَامِلِ النَّاسِ بِالْحُسْنٰی وَإِلاَّ تُعَامِلُ النَّاسَ بِالْحُسْنٰی فَإِنَّهُمْ یَکْرَهُوْنَکَ .

(۲) إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ نَحْنُ لَنَاجِحُوْنَ .

(۳) إِنْ کَانَ لَکَ عُذْرٌ عَفَوْنَا عَنْکَ وَإِلاَّ تَعْذِرُ فَالْعِقَابُ جَزَاؤُکَ .

(۴) اِنْ اَحْسَنَ الْمَرْءُ اِلَی النَّاسِ فَهُوَ مُحَبَّبٌ عِنْدَهُمْ .

(۵) اِنْ کَانَ الشَّوْطُ بَعِیْدًا فَلاَ بُدَّ لِلْفَرَسِ مِنْ سَوْطٍ .

(۶) اِذَا اَرَدْتَ اَنْ یُحْسَنَ اِلَیْکَ فَأَحْسَنَ اِلَی النَّاسِ.

(۷) صُنْ لِسَانَکَ وَإِلاَّ تَصُنْ لِسَانَکَ یَقْطَعُکَ بِحَدِّہٖ .

(۸) لاَ تُفْسِدْ بَیْنَ اِثْنَیْنِ وَ اِنْ تُفْسِدْ بَیْنَ اثْنَیْنِ کَانَ عَلٰی یَدَیْهِمَا هَلاَکُکَ .

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) کَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِیَةٍ ، فِعْلُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ ، وَالْجَوَابُ جُمْلَةٌ اِسْمِیَةٌ .

چار شرطیہ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل شرط محذوف ہو اور جواب جملہ اسمیہ ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

(۱) اَنْتَ مُجَاهِدٌ اِنْ حَارَبْتَ (۳) اَنْتَ جَرِیٌٔ اِنْ قُلْتَ الْحَقَّ

(۲) اَنْتَ غَنِیٌّ اِنْ اَعْطَیْتَ (۴) اَنْتَ فَائِزٌ اِنْ تَجْتَهِدْ

(۲) كَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِيَةٍ ، فِعْلُ الشَّرْطِ فِی كُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ، وَالْجَوَابُ مُضَارِعٌ مُسْنَدٌ فِی الْجُمْلَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ ، إِلٰى وَاوِ الْجَمَاعَةِ ، وَفِی الْجُمْلَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ إِلَى النِّسْوَةِ .

چار جملے شرطیہ ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل شرط محذوف ہو اور جواب فعل مضارع ہو جس کا اسناد پہلے دو جملوں میں واؤ جمع کی طرف ہو اور آخری دو جملوں میں مؤنث کی طرف ہو۔

حل:

مذکورہ عبارت میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَكْرِمْ اِخْوَانَكَ وَاِلَّا يَهْجُرُوْكَ .

(۲) اَخْدِمْ اَبَوَيْكَ وَاِلَّا يَعْرِضُوْا عَنْكَ .

(۳) هَذِّبِ الْبَنَاتَ وَاِلَّا يَحْرُمْنَ عَنِ التَّرْبِيَةِ .

(۴) عَلِّمُوْا النِّسَاءَ وَاِلَّا يَجْهَلْنَ عَنِ التَّعْلِيْمِ .

(۳) كَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ جَوَابُ الشَّرْطِ فِی كُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ ، وَفِعْلُ الشَّرْطِ مُسْنَدٌ فِی الْجُمْلَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ إِلٰى أَلِفِ الْاِثْنَيْنِ ، وَفِی الْجُمْلَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ إِلٰى اِسْمٍ ظَاهِرٍ .

چار شرطیہ جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں جواب شرط محذوف ہو اور فعل شرط پہلے دو جملوں میں الف تثنیہ کی طرف مسند ہو اور دوسرے دو جملوں میں اسم ظاہر کی طرف مسند ہو۔

حل:

دی گئی عبارت کے مطابق مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

نوٹ:

اس سوال کے جواب کے مطابق جملے تمرین نمبر ا میں آ چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِسْتَعْمَلْ "إِلَّا" فِی جُمْلَتَیْنِ بِحَیْثُ یَکُوْنُ مَعْنَاهَا مُخْتَلِفاً فِیْهِمَا .

اِلَّا کو دو جملوں میں استعمال کریں اس حیثیت سے کہ اس کا معنی دونوں میں مختلف ہو۔

حل:

دی گئی عبارت کے مطابق دو جملوں میں اِلَّا کا استعمال۔

(۱) لَا تَمْنَعْنَا وَاِلَّا تُمْنَعْ مِنْهُ (۲) اِفْعَلِ الْخَیْرَ وَاِلَّا سَتَنْدَمُ

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَاب ۴ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

اِعْمَلْ وَاِلَّا تُحْرَمْ .

اِعْمَلْ ..... فعل أمر مبنی علی السکون ، والفاعل ضمیر مستتر وجوباً تقدیره أنت.

وَاِلَّا ..... الواو عاطفة ، وإن حرف شرط جازم ، ولا نافیة ، فعل الشرط محذوف تقدیره تعمل.

تَحْرَمْ ..... فعل مضارع مبنی للمجهول مجزوم فی جواب الشرط ، ونائب الفاعل مستتر وجوباً تقدیره أنت.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ .

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) جَامِلْ إِخْوَانَکَ وَاِلَّا یَهْجُرُوْکَ (۳) قُلْ خَیْراً وَاِلَّا فَاصْمُتْ

Marfat.com

(۲) أَوْفِ بِعَهْدِکَ إِذَا عَاهَدْتَ (۴) اُرْوِ الزَّرْعَ وَإِلَّا يَذْبُلْ

حل:

(۱) جَامِلْ إِخْوَانَکَ وَإِلَّا يَهْجُرُوْکَ.

جَامِلْ ..... فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر اس کا فاعل

اِخْوَانَکَ ..... اخوان مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ

وَاِلَّا ..... واوٗ عاطفہ ان حرف شرط، لا نافیہ

یھجروک ..... فعل مضارع مجزوم بوجہ ان حرف شرط واؤ ضمیر جمع فاعل ک ضمیر مفعول بہ۔

(۲) أَوْفِ بِعَهْدِکَ إِذَا عَاهَدْتَ.

اُوْفِ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل

بعھدک ..... ب حرف جار عھد مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا ب جار کا۔

اذا ..... حرف شرط، عاھدت فعل اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

(۳) قُلْ خَيْراً وَإِلَّا فَاصْمُتْ

قُلْ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر اس کا فاعل خیرا مفعول بہ۔

وَاِلَّا ..... واؤ عاطفہ ان حرف شرط لا نافیہ فاصمت فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

(۴) اُرْوِ الزَّرْعَ وَإِلَّا يَذْبُلْ.

اُرْوِ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل الزرع مفعول بہ۔

وَاِلَّا ..... واؤ عاطفہ ان حرف شرط لا نافیہ یذبل فعل مضارع مجزوم بوجہ ان حرف شرط اس میں ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) اِشْرَحِ الْبَیْتَ الآتِی وَأَعْرِبِ الشَّطْرَ الْاَوَّلَ مِنْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور پہلے حصے کی ترکیب کریں۔

یَعِزُّ غَنِیُّ النَّفْسِ إِنْ قَلَّ مَالُهٗ وَیَغْنِیْ غَنِیُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِیْلُ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

''نفس کا غنی آدمی معزز اور عزت کرنے والا ہوتا ہے اور جبکہ مال کا غنی بے پرواہ ہوتا ہے اور بے توجہی اختیار کرتا ہے اور ذلیل ہوتا ہے''

ترکیب:

یَعِزُّ ..... فعل، غَنِیُّ ..... مرفوع مضاف، النَفْس ..... مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا۔

اِنْ ..... حرف شرط، قَلَّ ..... فعل ماضی، مَالَهٗ ..... مَالُ مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل۔

(۲) اِشْرَحِ الْبَیْتَ الآتِی وَأَعْرِبِ الشَّطْرَ الْاَخِیْرَ مِنْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور دوسرے حصے کی ترکیب کریں۔

فَإِنْ تُوْلِنِی مِنْکَ الْجَمِیْلَ فَأَهْلُهٗ وَإِلَّا فَإِنِّی عَاذِرٌ وَشَکُوْرٌ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

''پس اگر تو مجھے اپنی طرف خوبصورتی کے لحاظ سے حسن و جمال والا بنائے تو تو اس پر قادر ہے اور اگر تو ایسا نہ کرے تو پھر میں عذر کرنے والا ہوں اور شکریہ ادا

Marfat.com

کرنے والا ہوں"

شعر کے دوسرے حصے کی ترکیب:

وَاِلَّا .....واؤ عاطفہ ان حرف شرط، لا نافیہ شرط محذوف ہے،

فَاِنِّی .....ف جوابیہ ان حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر متکلم اس کا اسم،

عَاذِرٌ .....معطوف علیہ واؤ عاطفہ، شکور، معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوا ان کی، ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ ہوکر جواب ہوا شرط کا جو کہ محذوف ہے۔

☆☆☆☆☆

جَزْمُ الْمُضَارِعِ فِی جَوَابِ الطَّلَبِ

طلب کے جواب میں فعل مضارع کا مجزوم ہونے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) لَا تُكْثِرِ الْعِتَابَ يَكْثُرْ أَصْدِقَاؤُكَ أَوْ يَكْثُرُ .

سرزنش مت کر تیرے دوست زیادہ ہوں۔

(۲) لَا تَعْجَلْ فِی أُمُوْرِكَ تَسْلَمْ أَوْ تَسْلَمُ .

تو اپنے کاموں میں جلد بازی مت کر سلامت رہے گا۔

(۳) لَا تُفْرِطْ فِی الْأَكْلِ تَصْلُحْ مَعِدَتُكَ أَوْ تَصْلُحُ.

تو کھانے میں افراط سے کام مت لے تیرا معدہ درست رہے گا۔

(۴) اِحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوْكَ أَوْ يَحْتَرِمُوْنَكَ.

تو لوگوں کا احترام کر وہ تیرا احترام کریں گے۔

(۵) وَاسِ الْفُقَرَآءَ يُحِبُّوْكَ أَوْ يُحِبُّوْنَكَ.

غریبوں سے ہمدردی کر وہ تجھ سے محبت کریں گے۔

(۶) أَيْنَ الْحَدِيْقَةُ نَذْهَبْ إِلَيْهَا أَوْ نَذْهَبُ إِلَيْهَا .

باغیچہ کہاں ہم وہاں جاتے ہیں۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَى الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ : يَكْثُرْ ، وَتَسْلَمْ ، وَتَصْلُحْ ، فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰى ، وَكَذٰلِكَ الْاَفْعَالُ الْمُضَارِعَةُ : يحترم ، ويحب ، ونذهب ، فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّانِيَةِ ، تَجِدُهَا جَمِيْعاً مَسْبُوْقَةً بِطَلَبٍ وَمُتَرَتَّبَةً عَلَيْهِ ، إِذَا تَأَمَّلْتَ كُلَّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ وَجَدْتَهُ قَدْ مَجْزُوْماً وَمَرْفُوْعاً ، أَمَّا الْجَزْمُ فَيُخَرَّجُ عَلٰى أَنَّ

Marfat.com

هُنَاکَ شَرْطاً مَحْذُوْفاً وَتَقْدِيْرُهُ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ "إِلَّا تَكْثُرِ الْعِتَابَ يَكْثُرْ أَصْدِقَاؤُکَ"، وَتَقْدِيْرُهُ فِی الْمِثَالِ الثَانِی "إِلَّا تَعْجَلْ فِی أُمُوْرِکَ تَسْلَمْ "وَهَلُمَّ جَرًّا ، وَأَمَّا الرَّفْعُ فَوَجْهُهُ ظَاهِرٌ، لِاَنَّ الْفِعْلَ لَمْ يَتَقَدَّمْهُ نَاصِبٌ وَلَا جَازِمٌ .

آپ پہلی تین مثالوں میں یکثر ، تسلم اور تصلح کے افعال مضارعہ کی طرف غور کریں اور اسی طرح آپ دوسری مثالوں میں موجود یحترم ، یحب اور نذهب کے افعال مضارعہ میں غور کریں تو آپ ان تمام کو طلب کے بعد اس پر مترتب ہوتے ہوئے پائیں گے اور جب آپ ان افعال میں سے ہر فعل میں غور وفکر کریں تو آپ اس کو مجزوم اور مرفوع پائیں گے، فعل مضارع میں جن تو اس وجہ سے ہے کہ وہاں پہلی مثال میں شرط محذوف کو خارج کر دیا گیا ہے اور اس کی تقدیری عبارت یہ ہے " الا تعجل فی امورک " اور اسی طرح باقی مثالوں میں ہے۔ اور جبکہ اس پر رفع کا ہونا وہ ظاہر ہے اس لئے کہ اس سے پہلے کوئی حرف ناصب اور جازم نہیں ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةَ الْاُوْلٰی حَيْثُ أَدَاةُ الطَّلَبِ فِی كُلٍّ مِنْهَا "لَا النَّاهِيَةُ "وَجَدْتُ أَنَّهُ يَصِحُّ لَکَ أَنْ تَضَعَ "إِنْ "قَبْلَ "لَا"فِی كُلِّ مِثَالٍ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُفْسِدَ الْمَعْنٰی ، فَإِنَّهُ يَسْتَقِيْمُ أَنْ نَقُوْلُ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً :" إِلَّا تُكْثِرُ الْعِتَابَ يَكْثُر أَصْدِقَاؤُکَ"، وَهٰذَا شَرْطٌ لَا بُدَّ مِنْهُ لِجَوَازِ الْجَزْمِ بَعْدَ النَّهْيِ ، وَعَلٰی هٰذَا لَا يَجُوْزُ الْجَزْمُ إِذَا قُلْتَ " لَا تَصْنَعُ الْمَعْرُوْفِ فِی غَيْرِ أَهْلِهِ تَنْدَمْ ".

اور جب آپ پہلی تین مثالوں میں غور کریں جہاں ہر ایک میں حرف طلب لائے نہی ہے، آپ وہاں یہ بات پائیں گے درست آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ لائے نہی سے پہلے اِنْ کو ہر مثال میں بغیر اس بات کے رکھیں کہ معنی کا فساد لازم نہ آئے ، پس وہ پختہ ہوگا پر ہم پہلی مثال میں کہیں گے ، مثال کے طور پر

Marfat.com

"الا تکثر العتاب یکثر اصدقائک" اور یہ ایک ایسی شرط ہے کہ جس کا نہی کے بعد جزم کے جائز ہونے کے لئے ضروری ہے، اور اس طرح سے جزم جائز نہیں ہے جب آپ کہیں " لا تصنع المعروف فی غیر اهله تندم اس لئے وہ معنی میں پختہ نہیں ہے یہ کہ کہا جائے " الا تصنع المعروف فی غیر اهله تندم "

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ الثَّلاَثَةَ الْاَخِيْرَةَ حَيْثُ الطَّلَبِ فِی كُلٍّ مِنْهَا مَدْلُوْلٌ عَلَيْهِ بِغَيْرِ النَّهْی(۱) وَجَدْتَ أَنَّهُ يَصِحُّ لَكَ أَنْ تَضَعَ "إِنْ" وَفِعْلاً مَفْهُوْماً مِنَ السِّيَاقِ مَوْضِعَ مَا يُفِيْدُ الطَّلَبَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُفْسِدَ الْمَعْنٰى، فَإِنَّهُ يَسْتَقِيْمُ أَنْ تَقُوْلَ فِی الْمِثَالِ الرَّابِعِ مَثَلاً :"إِنْ تَحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوكَ"، وَهٰذَا شَرْطٌ لاَ بُدَّ مِنْهُ لِجَوَازِ الْجَزْمِ بَعْدَ غَيْرِ النَّهْيِ مِنْ أَنْوَاعِ الطَّلَبِ ، وَعَلٰى هٰذَا لاَ يَجُوْزُ الْجَزْمُ إِذَا قُلْتَ: "سَاعِدْ أَخَاكَ لاَ يُسَاعِدْكَ". لِاَنَّهُ لاَ يَسْتَقِيْمُ اَنْ تَقُوْلَ " اِنْ تَسَاعِدْ اَخَاكَ لاَ يُسَاعِدْكَ " .

(۱) الطلب المدلول علیه بغیر النهی یشمل الأمر ، والاستفهام ، والعرض ، والتحضیض ، والتمنی والرجاء .

اور جب آپ آخری تین مثالوں میں بوقت طلب غور وفکر کریں تو ان میں سے ہر ایک مدلول علیہ بغیر نہی کے ہے تو اس وقت آپ اپنے لئے اس بات کو درست پائیں گے کہ ان پر فعل کو رکھیں جو کہ سیاق مقام سے سمجھا جارہا ہو اور وہ بغیر فساد معنی کے فائدہ دے۔ پس وہ بالکل پختہ (درست) ہے، یہ کہ تو چوتھی مثال کہے گا" ان تحترم الناس یحترموک" اور یہ شرط اس سے جزم کے جواز کے لئے ضروری ہے، غیر نہی کے بعد طلب کی انواع میں سے، اور اسی طرح سے جزم جائز نہیں ہے اس وقت کہ جب آپ کہیں " ساعد اخاک لا یساعدک " اس لئے کہ وہ پختہ (درست) نہیں ہے، یہ تو کہے " ان تساعد اخاک لا یساعدک ".

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۹۶) قَدْ يُجْزَمُ الْمُضَارِعُ إِذَا وَقَعَ جَوَاباً لِلطَّلَبِ، وَجَزْمُهُ حِيْنَئِذٍ بِشَرْطٍ مَحْذُوْفٍ وَشَرْطُ الْجَزْمِ بَعْدَ النَّهْيِ صِحَّةَ الْمَعْنٰى بِتَقْدِيْرِ دُخُوْلِ إِنْ قَبْلَ لاَ ، وَشَرْطُهُ بَعْدَ غَيْرِ النَّهْيِ مِنْ أَنْوَاعِ الطَّلَبِ صِحَّةُ الْمَعْنٰى بِوَضْعِ إِنْ وَفِعْلٍ مَفْهُوْمٍ مِنَ السِّيَاقِ مَوْضِعَ مَا يُفِيْدُ الطَّلَبَ .

کبھی فعل مضارع کو اس وقت جزم دیا جاتا ہے کہ جب وہ طلب کا جواب واقع ہو اور اس کا جزم اس وقت شرط محذوف کی وجہ سے ہوگا اور نہی کے بعد شرط کا جزم والا ہونا معنی کے درست ہونے کے لئے ہے اِنْ حرف شرط کے لا سے پہلے مقدر ہونے کی وجہ سے، اور اس کی شرط غیر نہی کے بعد واقع ہو طلب کی انواع میں سے اور معنی کے صحیح ہونا حرف اِنْ اور سیاق کلام سے مفہوم ہونے والے فعل کے رکھنے کی وجہ سے ہے اس جگہ پر جہاں وہ طلب کا فائدہ دے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَجْزُوْمَةَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ ، وَبَيِّنْ سَبَبَ الْجَزْمِ فِي كُلِّ فِعْلٍ مِنْهَا :

آنے والی عبارت میں فعل مضارع مجزوم کے افعال کو بیان کریں اور ان میں سے ہر ایک میں جزم کا سبب بیان کریں۔

قَالَ ذُوْ الْاِصْبَعِ الْعَدْوَانِي: أَلِنْ جَانِبَكَ لِقَوْمِكَ يُحِبُّوْكَ، وَتَوَاضَعْ لَهُمْ يَرْفَعُوْكَ، وَابْسُطْ لَهُمْ وَجْهَكَ يُطِيْعُوْكَ ، وَلاَ تَسْتَأْثِرْ عَلَيْهِمْ بِشَيْءٍ يُسَوِّدُوْكَ ، وَأَكْرِمْ صِغَارَهُمْ كَمَا تُكْرِمُ كِبَارَهُمْ يُكْرِمُكَ كِبَارُهُمْ وَيَكْبَرْ عَلٰى مَوَدَّتِكَ صِغَارُهُمْ .

Marfat.com

حل:

دی ہوئی عبارت میں افعال مضارع مجزومہ کی تعیین اوران کا سبب درج ذیل ہے۔

(۱) أَلِنْ جَانِبَکَ لِقَوْمِکَ یُحِبُّوْکَ اس جملے میں یُحِبُّوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے اس وجہ سے کہ یہ فعل طلب کا جواب واقع ہورہا ہے۔

(۲) تَوَاضَعْ لَهُمْ یَرْفَعُوْکَ اس جملے میں یَرْفَعُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے اس وجہ سے کہ یہ فعل طلب کا جواب واقع ہورہا ہے۔

(۳) وَابْسُطْ لَهُمْ وَجْهَکَ یُطِیْعُوْکَ اس جملے میں یُطِیْعُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے کیونکہ فعل طلب کے بعد واقع ہورہا ہے۔

(۴) وَلَا تَسْتَأْثِرْ عَلَیْهِمْ بِشَیْءٍ یُسَوِّدُوْکَ اس جملے میں یُسَوِّدُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے، فعل نہی کے بعد آنے کی وجہ سے اِنْ حرف شرط کے مقدر ہونے کی وجہ سے۔

(۵) أَکْرِمْ صِغَارَهُمْ کَمَا تُکْرِمُ کِبَارَهُمْ یُکْرِمْکَ کِبَارُهُمْ وَیَکْبَرْ عَلٰی مَوَدَّتِکَ صِغَارُهُمْ اس کلام میں یُکْرِمْکَ کِبَارُهُمْ وَیَکْبَرْ عَلٰی مَوَدَّتِکَ صِغَارُهُمْ فعل مضارع سیاق کلام سے فعل طلب کے مفہوم ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِضْبِطْ أَوَاخِرَ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الَّتِی أُجِیْبَ بِهَا الطَّلَبُ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ، وَبَیِّنْ سَبَبَ الضَّبْطِ فِی کُلٍّ مِنْهَا :

آنے والے جملوں میں موجود فعل مضارع کے آخر کو ضبط کریں کہ جس کے ذریعے جواب دیا گیا ہے اوران میں سے ہرایک کے ضبط کا سبب بیان کریں۔

(۱) أَحْسِنْ إِلَی النَّاسِ تَسْتَعْبِدْ قُلُوْبَهُمْ.

(۲) اِرْکَبِ الْخَیْلَ یَکْثُرْ نَشَاطُکَ.

(۳) لَا تُفْشِ سِرَّ الصَّدِیْقِ یَأْتَمِنْکَ.

Marfat.com

(۴) لاَ تُهْمِلُوْا تَقْلِيْمَ أَظْفَارِ كُمْ تَتَّسِخْ.

(۵) سَامِحْ أَخَاکَ تَدُمْ لَکَ مَوَدَّتُهُ.

(۶) أَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ تُبْصِرْمَا فِی الْحُجْرَةِ.

(۷) اِقْرَعِ الْبَابَ يَسْمَعْکَ مَنْ فِی الدَّارِ.

(۸) لَا تَلْعَبْ بِالنَّارِ تَحْتَرِقْ.

(۹) أَسْرِعْ فِی مَشْيِکَ تَدْرُکَ أَصْحَابُکَ.

(۱۰) لاَ تَنْزِلُ الْبَحْرَ تَأْمَنْ الْغَرَقَ.

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود جواب واقع ہونے فعل مضارع کے آخر کی حالت کی وجہ۔

تَسْتَعْبُدُ ، يَكْثُرْ ، تَدُمْ ، تُبْصِرْ ، يَسْمَعْکَ ، تَدْرُکْ ، ان تمام افعال مضارع کا آخری مجزوم ہے ان سے قبل فعل طلب کے پائے جانے کی وجہ سے۔

يَأْتَمِنْکَ ، تَتَّسِخْ ، تَحْتَرِقْ ، تَأْمَنْ ، ان تمام افعال مضارعہ کا آخر مجزوم ہے ان سے قبل اِنْ حرف شرط کے مقدر ہونے کی وجہ سے کیونکہ ان تمام کے شروع میں فعل نہی موجود ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

أَجِبْ أَنْوَاعَ الطَّلَبِ فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ بِأَفْعَالِ مُضَارِعَةٍ يَجُوْزُ جَزْمُهَا :

آنے والے جملوں میں طلب کی انواع کا فعل مضارع کے ساتھ جواب دیں جس میں اس کا جزم جائز ہو۔

(۱) تعلم السباحة .....

(۲) أين المذنب .....

(۳) تشبه بالكرام .....

(۴) لا تكثر الجدل .....

(۶) تجنب الإسراف .....

(۷) ليت لی مالاً .....

(۸) أتقن عملک .....

(۹) لا تقل فی الناس مالا تعلم .....

Marfat.com

(۵) عامل الناس بالحسنی ..... (۱۰) لا تظلم الناس .....

حل :

دیئے گئے جملوں میں خالی جگہوں پر مناسب مضارع مجزوم کا استعمال۔

(۱) تَعَلَّمَ السِّبَاحَةَ وَلَمْ تَغْرِقْ.

(۲) اَيْنَ الْمُذْنِبُ اَحْبِسُوْهُ وَلاَ تَتْرُكُوْهُ .

(۳) تَشَبَّهْ بِالْكِرَامِ فَتَرْتَفِعُ اِلَى الْعُلٰى.

(۴) لاَ تُكْثِرِ الْجَدَلَ وَلاَ تَغْضِبْ.

(۵) عَامِلِ النَّاسَ بِالْحُسْنٰى وَلاَ تَبْعُدْ عَنْهُمْ.

(۶) تَجَنَّبِ الْاِسْرَافَ وَلاَ تَحَبَّبِ الْاَشْرَارَ.

(۷) لَيْتَ لِى مَالاً فَاُنْفِقْ مِنْهُ.

(۸) اَتْقِنْ عَمَلَكَ فَيَجْزِ صَاحِبُكَ.

(۹) لاَ تَقُلْ فِى النَّاسِ مَا لَمْ تَعْلَمْ فَتَنْدَمْ.

(۱۰) لاَ تَظْلِمِ النَّاسَ فَتُعَاقَبْ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ فِى كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ فِعْلاً مُضَارِعاً لاَ يَجُوْزُ جَزْمُهُ :

آنے والے جملوں میں موجود خالی جگہوں میں مناسب فعل مضارع رکھیں کہ جس میں جزم جائز نہ ہو۔

(۱) لاَ تُحْسِنْ إِلٰى لئيم .....

(۲) لا تخالط السفهاء .....

(۳) اِقْتَنِ الْكُتُبَ النَافِعَةَ .....

(۴) لاَ تَضْرِبِ الْحصان .....

(۵) لاَ تسیء إلى الناس .....

(۶) لا تسخر من الأعمى والأصم

(۷) لاَ تُضَيِّعْ وَقْتَكَ فِى اللَّهو.....

(۸) لاَ تَعْصِ والديک .....

Marfat.com

اور گروپ (ب) میں تحقیق کرتے وقت آپ دیکھیں گے بیشک مختلف انواع پر ہے ایک مرتبہ وہ جملہ فعلیہ ہے اور ایک مرتبہ جملہ اسمیہ ہے اور ایک مرتبہ وہ ظرف ہے اور چوتھی میں وہ جار مجرور ہے اور آخری دو حالتوں میں ظرف اور جار مجرور کا متعلق فعل ہے اس کی تقدیر عبارت یہ ہے " قطفت بعض الازهار التی وجدت اور استقرت فی الحديقة".

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ج) رَأَيْتَ اَنَّهَا تَشْتَمِلُ عَلٰى اَسْمَاءٍ مَوْصُوْلَةٍ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ صِلَةَ الْمَوْصُوْلِ لَمْ تجِدْ "الْعَائِدَ" وَهُوَ الضَمِيْرُ الَّذِىْ يَعُوْدُ عَلَى الْمَوْصُوْلِ، وَلٰكِنَّكَ إِذَا اَنْعَمْتَ فِى النَّظْرِ اَدْرَكْتَ اَنَّهُ مَحْذُوْفٌ تَقْدِيْرُهُ فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُهُ وَإِنْ قُلَّ مَا تَعْلَمُهُ، وَفِى الْمِثَالِ الثَّانِى اِقْتَرِبْ مِمَّا يَقْتَرِبُ الْعُقَلَآءُ مِنْهُ وَابْتَعِدْ عَمَّا يَبْتَعِدُوْنَ عَنْهُ، وَفِى الْمِثَالِ الثَّالِثِ اُبْذُلْ مَا اَنْتَ بَاذِلُهُ، وَفِى الرَّابِعِ اِقْرَاءْ اَيًّا هُوَ نَافِعٌ، وَإِذَا بَحَثْتَ فِى الْعَائِدِ الْمَحْذُوْفِ رَأَيْتَ اَنَّهُ فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ وَنَحْوُهُ فِى مَحَلِّ نَصَبٍ، وَاَنَّ الْعَامِلَ فِيْهِ فِعْلٌ، وَرَأَيْتَهُ فِى الْمِثَالِ الثَّانِى مَجْرُوْراً بِحَرْفِ جَرٍّ دَخَلَ عَلَى الْمَوْصُوْلِ وَفِى الثَّالِثِ مُضَافاً إِلَيْهِ، وَالْمُضَافُ اِسْمُ فَاعِلٍ مُتَعَدٍّ لِلْحَالِ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ، وَفِى الرَّابِعِ صَدْرُ صِلَةٍ اَى، فِى هٰذِهِ الْاَحْوَالِ وَمِثْلِهَا يَجُوْزُ عَائِدُ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ.

اور جب آپ گروپ (ج) کی مثالوں کی طرف غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ اسمائے موصولہ پر مشتمل ہیں اور جب آپ موصول کے صلہ میں غور کریں تو آپ عائد کو نہیں پائیں گے اور عائد وہ ضمیر ہے کہ جو موصول پر لوٹتی ہے اور لیکن جب آپ نے غور و فکر میں مزید اضافہ کیا تو آپ نے پالیا کہ وہ ضمیر محذوف ہے اس کی تقدیر پہلی مثال میں ہے۔ " لا تقل ما لا تعلمه وان قل ما تعلمه " اور دوسری مثال میں " اقترب مما يقترب العقلاء منه وابتعد عما

Marfat.com

یبتعدون عنه" اور تیسری مثال میں " ابـذل ما انت باذله" اور چوتھی مثال میں " اقـرا ایـا هـو نافع " ہے۔اور جب محذوف عائد کے متعلق تحقیق کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ پہلی مثال میں اور اس کی مثل میں محل نصب میں ہے اور اس میں عامل فعل ہے اور آپ اس کو دوسری مثال میں اس حرف جر کی وجہ سے مجرور دیکھتے ہیں کہ موصول پر داخل ہوا ہے اور تیسری مثال میں مضاف الیہ ہے اور مضاف اسم فاعل متعدی ہے حال اور استقبال کے لئے اور چوتھی مثال میں صدر صلہ " ای " ہے تو پس ان احوال میں اور ان کی مثل کے حالات میں اسم موصول کے عائد کو حذف کرنا جائز ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۱) مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَوْصُوْلَةِ اَیٌّ،وَتَكُوْنُ مُضَافَةً إِلٰی مَعْرِفَةٍ اَوْغَيْرِ مُضَافَةٍ،وَهِیَ مُعْرَبَةٌ إِلَّا إِذَا اُضِيْفَتْ وَحُذِفَ صَدْرُ صِلَتِهَا .

اسمائے موصول میں سے اَیٌّ ہے اور وہ معرفہ کی طرف مضاف ہوتا ہے یا نہیں ہوتا اور وہ معرب ہوتا ہے اس وقت جبکہ اس کو مضاف کیا گیا ہو اور اس کا صدر صلہ حذف کر دیا گیا ہو۔

(۱۸۲) تَكُوْنُ صِلَةُ الْمَوْصُوْلِ جُمْلَةً فِعْلِيَّةً،اَوْاِسْمِيَّةً،اَوْظَرْفاً،اَوْجَارًّا وَمَجْرُوْراً .

موصول کا صلہ جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ یا ظرف یا جار مجرور ہوتا ہے۔

(۱۸۳) يَجُوْزُ حَذْفُ الْعَائِدِ إِذَا كَانَ عَامِلُهُ فِعْلاً وَهُوَ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ اَوْ كَانَ مَجْرُوْراً بِحَرْفٍ جُرَّ بِهِ الْمَوْصُوْلُ، اَوْكَانَ مُضَافاً إِلَيْهِ وَالْمُضَافُ اِسْمٌ فَاعِلٍ مُتَعِدٍّ لِلْحَالِ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ، اَوْكَانَ صَدْراً لِصِلَةِ اَیٍّ .

جب اس کا عامل فعل ہو تو اس کے عائد کو حذف کرنا جائز ہے اور محل نصب میں یا اس حرف کی وجہ سے مجرور ہو جس کی وجہ سے اسم موصول کو جر دیا گیا ہے (یعنی اس

Marfat.com

موصول پر حرف جر داخل ہے) اور مضاف اسم فاعل متعدی ہے جو کہ حال اور استقبال کے لئے ہوتا ہے یا اَیٌّ کا صدر صلہ ہوتا ہے۔

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

لتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

یْنِ الْمُعْرَبَ وَالْمَبْنِی مِنْ "اَی" اَلْمَوْصُوْلَةِ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ، وَاذْکُرْ مَوَاقِعَهَا.

نَ الْاِعْرَابِ :

نے والے جملوں میں اَیٌّ اسم موصول کے معرب اور مبنی ہونے کو بیان کریں اور اس کے عراب کے مواقع بھی بیان کریں۔

۱) إِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَقْتَنِی کُتُباً فَاخْتِرْ اَیُّهَا یَعْلُوْ اُسْلُوْبَهٗ .

۲) اِصْطَفَیْتَ مِنَ النَّاسِ اَیُّهُمْ اَخْلَصُ .

۳) یُعْجِبُنِی اَیُّ یُؤَثِّرُ نَفْعُ وَطَنِهٖ عَلٰی مَنْفَعَةِ نَفْسِهٖ .

۴) تَخْتَارُ السَّیِّدَةُ مِنَ الْخَادِمَاتِ أَیُّهُنَّ هِیَ اَعَفُّ وَانْشَطُ .

۵) زِنِ الْحَقَائِقَ وَلَا یَخْدعْکَ أَیُّهَا أَکْثَرُ بَرِیْقاً وَتَزْوِیْقاً .

۶) مِنَ النَّاسِ مَنْ یَقْنَعُ بِالْقَلِیْلِ فَأَیُّ کَافِیْهِ .

۷) وَمِنْهُمْ مَنْ لَا یَمْلَأُ عَیْنَیْهِ شَیْءٌ فَاَیَّ هُوَ قَلِیْلٌ .

حل:

ی گئی ہدایات کے مطابق معرب مبنی کی تحقیق کا بیان:

پہلے دونوں جملے مبنی ہیں کیونکہ صلہ محذوف ہے اور ای مضاف ہے۔

تیسرے جملے میں نہ اضافت ہو رہی ہے اور نہ صدر صلہ مذکور ہے لہٰذا معرب ہے۔

چوتھے میں اضاف اور صدر صلہ مذکور ہے لہٰذا معرب ہے۔

پانچویں جملے میں حرف اضافت ہے صدر صلہ مذکر نہیں تو مبنی ہے۔

Marfat.com

چھٹے میں اضافت بھی نہیں ہورہی ہے اور صدر صلہ بھی مذکور نہیں تو معرب ہے۔
ساتویں میں اضافت نہیں ہورہی جبکہ صدر صلہ موجود ہے لہٰذا معرب ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلْ کُلَّ تَرْکِیْبٍ مِنَ التَّرَاکِیْبِ الْآتِیَةِ صِلَةً لِمَوْصُوْلٍ یُنَاسِبُهٗ فِی جُمَلٍ تَامَةٍ وَبَیِّنِ الْعَائِدَ وَنَوْعَ الصِّلَةِ :
آنے والی تراکیب میں سے ہر ترکیب کو موصول کا صلہ جملوں کے مناسب بنائیں اور اس کا عائد اور صلہ کی نوع کو بھی بیان کریں۔

(۱) هُوَ مُثَابِرٌ
(۲) فِی الْمِیْدَانِ
(۳) یَجْمَعْنَ الْمَالَ لِلْفُقَرَآءِ
(۴) تَأَخَّرَ فِی الصَّبَاحِ
(۵) هُمْ مُسْرِفُوْنَ
(۶) تُعْنَی بِشئُوْن بَیْتِهَا
(۷) فَوْقَ السِّحَابِ
(۸) تَحْتَ الْمَاءِ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں تبدیلی۔

(۱) فَازَ مِنَ النَّاسِ اَیُّهُمْ هُوَ مُثَابِرٌ.
(۲) ضَرَبَنِی الَّذِی کَانَ یَوْمَ الْاَمْسِ فِی الْمِیْزَانِ.
(۳) اَکْرَمْتُ الْبَنَاتَ اللَّائِی یَجْمَعْنَ الْمَالَ لِلْفُقَرَآءِ.
(۴) جَاءَنِی مَنْ تَاَخَّرَ فِی الصَّبَاحِ.
(۵) اُکْرِهُ الَّذِیْنَ هُمْ مُسْرِفُوْنَ.
(۶) ذَهَبَتِ الْمَرْاَةُ الَّتِی تُعْنَی بِشَؤُن بَیْتِهَا.
(۷) صِدْتُ الطَّائِرَ مَنْ کَانَ فَوْقَ السَّحَابِ.
(۸) اَخَذْتُ السَّمَکَ الَّتِی کَانَتْ تَحْتَ الْمَاءِ.

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ لِكُلِّ اِسْمِ مَوْصُوْلٍ مِمَّا يَأْتِی صِلَةً تُنَاسِبُهُ مَعَ اسْتِيْفَاءِ اَنْوَاعِ الصِّلَةِ :

ہر اسم موصول کے لئے ان چیزوں میں سے صلہ لائیں جو اس کے مناسب ہوں صلہ کی تمام انواع کو پورا کرتے ہوئے۔

(۱) ان الذی .....یجنی الثمر

(۲) لاَ تَغْتَرَّ بِالَّذِين .....

(۳) اِنَّ الصُّوْرَتَيْنِ اللَّتَيْنِ .....

(۴) اِحْتَرِمْ مَنْ .....

(۵) لاَ تَعْبَأْ بِمَا .....

(۶) قرأت مقالتک الّتی .....

(۷) يفخر الوطن بالألی .....

(۸) ضبطت الساعة التی .....

(۹) سُرِرْتُ مِنَ الْجَوَادين اللذين...

(۱۰) لا تجادل أی الناس .....

حل:

خالی جگہوں میں مناسب جملے۔

(۱) اِنَّ الَّذِی يَجْتَهِدُ فِی اَمْرِهٖ يَجْنِی الثَّمَرَ.

(۲) لاَ تَغْتَرَّ بِالَّذِيْنَ اِسْتَامَتُوْا مِنْکَ.

(۳) اِنَّ الصُّوْرَتَيْنِ اللَّتَيْن اِشْتَرَيْتُهُمَا ضَاعَبَا.

(۴) اِحْتَرِمْ مَنْ احْتَرَمَکَ.

(۵) لاَ تَعْبَأْ بِمَا اَنْتَ صَاحِبُهٗ.

(۶) قَرَأْتُ مَقَالَتَکَ الَّتِیْ اَرْسَلْتَ اِلَیَّ قَبْلَ يَوْمَيْن.

(۷) يَفْخَرُ الْوَطَن بِالْآلَیَ يَخْدِمُوْنَ فِی اللَّيْلِ وَالنَهَارِ.

(۸) ضُبِطَتِ السَّاعَةُ الَّتِیْ اشْتَرَيْتَ مِنَ السُّوْقِ.

(۹) سُرِرْتُ مِنَ الْجَوَادِيْنِ اللَّذِيْنَ نَصَرُوْا الْغُرَبَاءَ.

(۱۰) لاَ تُجَادِلْ اَیَّ النَّاسِ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْکَ.

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ اِسْماً مَوْصُوْلاً مُنَاسِباً فِی کُلِّ مَکَانٍ خَالٍ مِنَ الْاَبْیَاتِ الْآتِیَةِ :

آنے والے اشعار میں ہر خالی جگہ میں مناسب اسم موصول کو رکھیں۔

وَمَا سَاءَنِی إِلَّا .....عَرَفْتُهُمْ ..... جَزَی اللّٰهُ خَیْراً کُلَّ ..... لَسْتُ اَعْرِفُ

هُمَا.....یَشِیبُ الدَّهْرُ حَوْلَهَا ..... وَلَا یَمَسُّهُمَا شَیْبٌ وَلَا هَرَمُ

اَفْدِی بِجَارِ حَتِی .....أَصَابَتَا ..... نَهجَ الْهُدَی بِفَضِیْلَةٍ وَعَفَافِ

لَا تَبکِیْنَ عَلَی ..... تَرَحَّلُوْا ..... وَاحْزَنْ عَلَی الْمَیِّتِ .....لَا یَرْجِعُ

قِفَا نَسْأَلِ الدَّارَ .....خَفَّ اَهْلَهَا ..... مَتٰی عَهْدُهَا بِالصَّوْمِ وَالصَّلَوَاتِ

حل:

دیئے گئے خالی مقامات میں مناسب اسمائے موصولہ۔

وَمَا سَاءَنِی إِلَّاالَّذِیْنَ عَرَفْتُهُمْ	جَزَی اللّٰهُ خَیْراً کُلَّ مَنْ لَسْتُ اَعْرِفُ
هُمَااللَّذَانَ یَشِیْبُ الدَّهْرُ حَوْلَهُمَا	وَلَا یَمَسُّهُمَا شَیْبٌ وَلَا هَرَمُ
اَفْدِیْ بِجَارِ حَتَّی اللَّتَیْنَ أَصَابَتَا	نَهجَ الْهُدَی بِفَضِیْلَةٍ وَعَفَافِ
لَا تَبْکِیَنَّ عَلَی الَّذِیْنَ تَرَحَّلُوْا	وَاحْزَنْ عَلَی الْمَیِّتِ الَّذِی لَا یَرْجِعُ
قِفَا نَسْأَلِ الدَّارَ مَنْخَفَّ اَهْلَهَا	مَتٰی عَهْدُهَا بِالصَّوْمِ وَالصَّلَوَاتِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

بَیِّنِ الْعَائِدَ فِی کُلِّ صِلَةٍ مِمَّا یَأتِی،وَإِذَا کَانَ مَحْذُوْفاً فَاذْکُرْ سَبَبَ حَذْفِهِ :

آنے والی عبارت میں ہر صلے میں موجود عائد کو بیان کریں اگر کسی جگہ محذوف ہے تو حذف کا سبب ذکر کریں۔

اِقْتَدِ بِمَنْ تَقْتَدِی بَعْدَ التَّجْرِبَةِ،وَعَوِّلْ مَنْ یُعَوِّلُ الْعُقَلَاءَ،وَاخْتَرِ الَّذِیْنَ تَصْطَفِی مِنْ اَهْلِ الْمَرُوْءَةِ وَالشَّمَمِ،وَجَانِبِ الْغِلْظَةَ الَّتِی تُقْصَی النَّاسَ

عَنْکَ،وَانْظُرْ صِفَاتِکَ جَلِیَةً فِی مِرَآةِ الْحَقِّ ، فَاَیُّهَا اَبْعَدُ مِنَ الرَّجُوْلَةِ فَاجْتَنِبْهُ ، وَلَا تَعْمَلْ مَا اَنْتَ عَامِلٌ اِلَّا لِغَرْضٍ یَشْرُفُ الَّذِیْ یَعْمَلُهٗ ، وَیَفْخَرُ مَنْ یُنْسَبُ اِلَیْهِ .

حل:

دی گئی عبارت سے اسم موصول کے عائد کا بیان۔

اقتد بمن تقتدی بعد التجربة میں عائد محذوف ہے اسم موصول پر حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے۔

و عول من یعول العلقلاء میں یعقول میں ھو ضمیر عائد ہے من کی طرف۔

واختر الذین نصطفی من اھل المرؤة والشمم میں بھی عائد محذوف ہے اسم موصول محل نصب میں ہونے کی وجہ سے۔

وجانب الغلطة التی تقصی الناس عنک میں ھی ضمیر عائد ہے جو کہ تقصی میں مستتر ہے۔

وانظر صفاتک جلیة فی مراة الحق اس میں اسم موصول نہیں ہے۔

فایھا ابعد من الرجولة فاجتنبه اسم تفضیل ابعد میں عائد ھو ضمیر ہے۔

ولا تعمل ما انت عامل الا لغرض میں اسم موصول ما محل نسب میں ہونے کی وجہ سے عائد محذوف ہے۔

یشرف الذی یعمله میں یعمله میں ھو ضمیر مستتر عائد ہے۔

و یفخر من ینسب الیه میں ینسب میں ھو ضمیر مستتر عائد ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

(ا) کَوِّنْ عِبَارَةً تَشْتَمِلُ عَلٰی "اَی" اَلْمَوْصُوْلَةُ وِصِلَتُهَا جُمْلَةٌ فِعْلِیَّةٌ .

ایسی عبارت بنائیں کہ جو "ای" اسم موصول پر مشتمل ہو اور اس کا صلہ جملہ فعلیہ ہو۔

Marfat.com

حل:

يَا حَامِدُ ، اَیُّ طَرِیقٍ یَهْدِنِی اِلٰی مَنْزِلِی مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ.

(۲) كَوِّنْ عِبَارَةً تَشْتَمِلُ عَلٰی "اَی" اَلْمَوْصُوْلَةُ مُعْرَبَةً وَصِلَتُهَا جُمْلَةٌ اِسْمِيَّةٌ.

ایسی عبارت بنائیں کہ "ای "اسم موصول معرب ہواور اس کا صلہ جملہ اسمیہ ہو۔

حل:

وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْلَأُ قَلْبَهُ شَیٌ فَایُّ هُوَ شُكْرٌ.

(۳) كَوِّنْ عِبَارَةً تَشْتَمِلُ عَلٰی " أیٌ " اَلْمَوْصُوْلَةُ مَبْنِيَةٌ .

ایسی عبارت بنائیں کہ جو اسم موصول "ای " پر مشتمل ہو مبنی ہو۔

حل:

عَامِلُ مِنَ النَّاسِ اَیُّهُم اَشْرَفُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

كَوِّنْ ثَمَانِی جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ عَلٰی اِسْمٍ مَوْصُوْلٍ مَعَ اسْتِيْفَاءِ الْاَسْمَآءِ الْمَوْصُوْلَةِ :

آٹھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ الگ الگ اسم موصول پر مشتمل ہو۔ اس طرح تمام اسمائے موصولہ کو ذکر کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) جَاءَ نِی الَّذِیْ ضَرَبَکَ.

(۲) ذَهَبَ اللَّذَانِ عَنْکَ.

(۳) مَاتَ الَّذِيْنَ غَرَقُوْا فِی الْبَحْرِ قَبْلَ يَوْمَيْنِ.

(۴) صَادَ اللَّآلِی ذَهَبُوْا فِی الْغَابَةِ لَيْلاً.

Marfat.com

(۵) ضَحِكَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِی بَكَتْ قَبْلَ وَقْتٍ قَلِيْلٍ.

(۶) ذَهَبَتِ الْبِنْتَانِ اللَّتَانِ نَامَتَا فِی بَيْتِنَا.

(۷) اَرْسِلُوْا الْبَنَاتِ اللَّاتِی نَجَحْنَ فِی الْاِخْتِبَارِ.

(۸) اُدْعُ الطَّالِبَاتِ اللَّاتِی جِئْنَ بِالتَّاخِيْرِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبِ الثَّانِی مِنْهُمَا :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور دوسرے کی ترکیب کریں۔

إِنَّمَا يُدَخَّرُ الْمَالُ لِحَاجَاتِ الرِّجَالِ وَالْفَتٰی مَنْ جَعَلَ الْاَمْوَال اَثْمَانَ الْمَعَالِی

حل:

پہلے شعر کی وضاحت:

''سوائے اس کے کہ نہیں مال جمع کیا جاتا ہے مگر مردوں کی ضرورتوں کے لئے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''اور نوجوان وہ ہے کہ جس نے اموال کو بہت زیادہ قیمتی بنالیا''

ترکیب:

الفتی مبتداء من موصول جعل فعل ھو ضمیر فاعل الاموال مفعول بہ اثمان مضاف المعالی مضاف، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ثانی ہوا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۵) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ

الف لام کے ساتھ معرفہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	حَضَرَ الْمُسَافِرُ	ب	فَازَ الَّذِيْنَ جَدُّوْا	
	مسافر حاضر ہوا		کامیاب ہوگئے جنہوں نے محنت کی	
	مَالَتِ الشَّجَرَةُ		اَحْسَنَتِ اللَّاتِی تُکَلَّمْنَ	
	درخت جھک گیا		جن عورتوں نے بات کی اچھی تھیں	
	اِنْکَسَرَ الْقَلَمُ		اِشْتَهَرَ السَّمَوْءَ لُ بِوَفَائِهٖ	
	قلم ٹوٹ گیا		سموئیل اپنی وفا کی وجہ سے مشہور ہوا	
ج	کَانَ الْحُسَيْنُ بْنِ عَلِيٍّ شُجَاعاً		حضرت حسین ابن علی بہادر تھے	
	کَانَ الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ کَرِيْماً		حسن بن سہل سخی تھا	
	وَکَانَ اخُوْهُ الْفَضْلُ مِثْلَهٗ		اس کا بھائی فضل اسی کی مثل تھا	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَقَدَّمَتْ لَکَ فِی الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَةِ دِرَاسَةٌ وَافِيَةٌ لِلْمُعَرفِ بِاَل ، وَنُرِيْدُ هُنَا اَنْ نَذْکُرَ شَيْئاً جَدِيْداً عَنْ هٰذِهِ الْاَدَاةِ فَنَقُوْلُ :

کتاب مدارس الابتدائیہ میں آپ کے اسباق میں معرف باالف واللام کی بحث کافی گزر چکی ہے اب ہم یہاں پر ان حروف سے متعلق ایک نئی چیز کو بیان کرنا چاہتے ہیں تو کہتے ہیں۔

إِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَسْمَاءَ الْمُحَلَّاةَ بِاَل فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی،وَجَدْتَ اَنَّ کُلًّا مِنْهَا کَانَ نَکِرَةً فِی الْاَصْلِ،وَلَمَّا دَخَلَتْ أل صَارَ مَعْرِفَةً،لِذٰلِکَ کَانَتْ" أل"

Marfat.com

فِی کُلٍّ مِنهَا "مُفِیدَةٌ لِلتَّعرِیفِ".

جب آپ پہلے گروپ میں موجود ان اسماء میں غور کریں جو الف لام کے ساتھ مزین ہیں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو اسل میں نکرہ پائیں گے اور جب اس پر الف لام داخل ہوا تو وہ معرفہ ہوگیا اسی وجہ سے الف لام ان میں سے ہر ایک میں معرفہ کے لئے مفید ہوگا۔

وَإِذَا تَأَمَّلتَ الْاَسمَاءَ الْمَحلاَّةَ بِأل فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَینِ ب ،ج وَجَدتَ اَنَّهَا کَانَتْ مَعَارِفَ قَبلَ دُخُولِ الْاَلِفِ وَاللاَّمِ عَلَیهَا، لِاَنَّهَا إِمَّا اَسمَاءٌ مَوْصُولَةٌ، وَإِمَّا اَعلاَمٌ، وَعَلٰی هٰذَا تَکُونُ "أل" فِی کُلٍّ مِنهَا "زَائِدَةً" اَیْ غَیرَ مُفِیدَةٍ لِلتَّعْرِیفِ.

اور جب آپ گروپ ب اور ج میں الف اور لام سے مزین اسماء میں غور کریں تو آپ یہ بات پائیں گے وہ الف لام کے داخل ہونے سے پہلے ہی معرفہ تھے، اس لئے کہ وہ یا تو اسماء موصولہ ہیں یا اعلام ہیں تو اس صورت میں الف لام ان میں ہر ایک میں زائدہ ہے یعنی معرفہ بنانے کا فائدہ نہیں دیتا۔

وَهٰذِهِ الزِّیَادَةُ لاَزِمَةٌ فِی اَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ "ب" وَمَا اَشْبَهَهَا ، مِنْ کُلِّ اِسْمٍ مَوْصُولٍ اَوْ عَلَمٍ وُضِعَ فِی اَوَّلِ الْاَمْرِ مُقْتَرِناً بِالْاَلِفِ وَاللاَّمِ.

گروپ ب میں موجود اسماء اور ان کے مشابہ اسماء میں یہ زیادتی ہر اس اسم موصول اور علم کی وجہ سے ہے کہ جو ابتداء سے الف لام کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

اَمَّا فِی اَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ "ج" فَزِیَادَةُ أل غَیرُ لاَزِمَةٍ، وَهِیَ مَسْمُوعَةٌ فِی الْاَعْلاَمِ الْمَنْقُولَةِ لِلدَّلاَلَةِ عَلٰی اَنَّ الْمَعْنَی الْاَصْلِیَّ لِلْعَلَمِ مَلْحُوظٌ لِلْمُتَکَلِّمِ عِنْدَ النُّطْقِ.

جبکہ گروپ ج کے اسماء میں الف لام کی زیادہ غیر ضروری ہے اور وہ اعلام منقولہ میں مسموع (سماعی) ہے اس بات پر دلالت کرنے کے لئے کہ علم کا اصلی معنی متکلم کے لئے بوقت کلام ملحوظ ہوتا ہے۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۴) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ اِسْمٌ دَخَلَتْ عَلَيْهِ "أل "فَاَفَادَتْهُ التَّعْرِيْفَ. (۱)

الف لام کے ساتھ معرفہ وہ اسم ہے کہ جس پر الف لام داخل ہوتو وہ اس کو تعریف (معرفہ بنانے) کا فائدہ دے۔

(۱) اذا اريد تعريف العدد بأل عرف صدره ان كان مركباً ، وعجزه ان كان مضافاً وجزاه معاً ان كان معطوفاً ومعطوفاً عليه ، وسيأتى ذلك فى باب العدد .

(۱۸۵) قَدْ تُزَادُ أل فى بَعْضِ الْاَسْمَاءِ فَلَا تُفِيْدُ تَعْرِيْفاً،وَزِيَادَتُهَا إِمَّا لَازِمَةٌ، كَالدَّاخِلَةِ عَلَى الْاَسْمَاءِ الْمَوْصُوْلَةِ وَالْاَعْلَامِ الْمَوْضُوْعَةِ مِنْ اَوَّلِ اَمْرِهَا مُقْتَرِنَةً بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ،وَإِمَّا غَيْرُ لَازِمَةٍ كَالدَّاخِلَةِ عَلَى الْاَعْلَامِ الْمَنْقُوْلَةِ. لِلدَّلَالَةِ عَلٰى اَنَّ الْمَعْنَى الْاَصْلِيَّ مَلْحُوْظٌ لِلْمُتَكَلِّمِ.

کبھی بعض اسماء میں الف لام کو زیادہ کیا جاتا ہے مگر وہ معرفہ ہونے کا فائدہ نہیں دیتا اور اس کا زیادہ ہونا یا تو لازمہ ہوتا ہے جیسے کہ وہ الف لام جو کہ داخل ہوا سمائے موصولہ پر اور اعلام پر جو کہ ابتداءً ہی وضع کیے گئے ہوتے ہیں۔ اور الف لام کے ساتھ ملے ہوتے ہیں اور یا غیر لازمہ جیسے کہ وہ الف لام جو کہ اعلام منقولہ پر داخل ہوتا ہے اس بات پر دلالت کرنے کے لئے کہ معنی اصلی متکلم کے نزدیک بوقت نطق ملحوظ ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

مَيِّزْ اَنْوَاعَ "أل" فِى الْعِبَارَاتِ الْاٰتِيَةِ وَبَيِّنِ السَّبَبَ :

آنے والی عبارات میں "أل" کی انواع کو بیان کریں اور سبب بتائیں۔

Marfat.com

(۱) لَمَا حَانَتْ وَفَاةُ الرَّشِيْدِ اَوْصى لِلْاَمِيْنِ بِوِلَايَةِ الْعَهْدِ ، وَلِلْمَامُوْنِ مِنْ بَعْدِهٖ وَكَتَبَ بِذٰلِكَ الْكُتُبِ وَاَرْسَلَ نُسَخَهَا إِلَى الْاَمْصَارِ وَعَلَّقَ نُسْخَةً مِنْهَا عَلَى الْكَعْبَةِ .

(۲) اَلْكِتَابُ هُوَ الْجَلِيْسُ الَّذِى لَا يُنَافِقُ وَلَا يُمِلُّ ، وَهُوَ الصَّدِيْقُ الَّذِىْ لَا يُعَاتِبُ وَلَا يَشْكُوْ .

(۳) اَلْقَاهِرَةُ وَالْاِسْكَنْدَرِيَةُ مَدِيْنَتَانِ مِصْرِيَتَانِ، وَمَكَّةُ وَالْمَدِيْنَةُ اَشْهَرُ مَدِيْنَتَيْنِ فِى بِلَادِ الْعَرَبِ،وَالشَّامُ وَالْيَمَنُ وَالْعِرَاقُ اَقْطَارٌ شَرْقِيَّةٌ،وَلِكُلٍّ مَزَايَاهُ الَّتِى تُحَبِّبُهُ إِلٰى اَهْلِهٖ وَسُكَانِهٖ .

حل:

دی گئی عبارات میں ''اَل'' کی انواع کا بیان۔

(۱)الرشید ، الامین ، الکعبة ، المامون وغیرہ پر الف لام لازمہ ہے،اور تعریف کا فائدہ دے رہا ہے جبکہ العهد ، الکتب ، الامصار وغیرہ پر الف لام غیر لازمہ ہے تعریف کا فائدہ نہیں دے رہا۔

(۲)الکتاب ، الجلیس ، الصدیق میں الف لام غیر لازمہ ہے جبکہ الذی پر الف لام لازمہ ہے کیونکہ تعریف کا فائدہ دیتا ہے۔

(۳)القاهره ، الاسکندریه ، المدینه ، الشام ، الیمن ، العراق ، التی میں الف لام لازمہ ہے جبکہ العرب میں الف لام غیر لازمہ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِى كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُحَلًّى بِأل، بِحَيْثُ تَكُوْنَ "أل" فِى الْجُمْلَةِ الْاُوْلٰى مُفِيْدَةً لِلتَّعْرِيْفِ، وَفِى الثَّانِيَةِ زَائِدَةً لَازِمَةً،وَفِى الثَّالِثَةِ زَائِدَةً غَيْرَ لَازِمَةٍ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک "أل" کے ساتھ مزین ہو اس طرح سے کہ

Marfat.com

پہلے جملے میں تعریف کا فائدہ دے، دوسرے میں زائدہ لازمہ ہو اور تیسرے میں زائدہ غیر لازمہ ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) جَاءَنِی الرَّجُلُ الَّذِی نَصَرَکَ فِی یَوْمِ الْمُصِیْبَةِ.

(۲) سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ بِالسَّیارَةِ.

(۳) مَرَرْتُ بِالْاَحْمَدِ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِشْرَحْ مَزَایَا الشِّتَاءِ فِی مِصْرَ، وَضَمِّنْ شَرْحَکَ اَسْمَاءً تَشْتَمِلُ عَلٰی "أل" بِاَنْوَاعِهَا الثَّلَاثَةِ.

مصر میں سردیوں کے متعلق خوشحال تروتازگی کی وضاحت کریں اور اپنی وضاحت میں ایسے اسماء شامل کریں جو کہ تین انواع کے "أل" پر مشتمل ہوں۔

حل:

اس جواب سے متعلق کتاب المدارس للثانویہ کے تینوں حصوں میں رجوع فرمائیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَاَعْرِبْ اَوَّلَهُمَا :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے پہلے کی ترکیب کریں۔

ذَرِیْنِیْ اَنَلْ مَا لَا یُنَالُ مِنَ الْعُلَا فَصَعْبُ الْعُلَا فِی الصَّعْبِ وَالسَّهْلُ فِی السَّهْلِ

تُرِیْدِیْنَ اِدْرَاکَ الْمَعَالِی رَخِیْصَةً وَلَا بُدَّ دُوْنَ الشَّهْدِ مِنْ اِبَرِ النَّحْلِ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت:

پہلے شعر کا ترجمہ:

''تو چھوڑ دے مجھ کو تا کہ میں پالوں ان بلندیوں کو کہ جن بلندیوں سے نہیں پایا جاسکتا پس بلندیوں کی مشقت میں مشقت ہے اور ان کی آسانی میں آسانی ہے''

دوسرے شعر کا ترجمہ:

''ارادہ کرتی ہے تو ست اعتبار سے (بلند مقام) معال کے پانے کا اور بغیر شہد کی مکھی کے ڈنگ کھائے چارہ کار نہیں شہد حاصل کرنے کے لئے یعنی شہد کے حاصل کرنے کے ڈنگ ضرور کھانا پڑے گا''

☆☆☆☆☆

(۶ - ۷) اَلْمُعَرَّفُ بِالْإِضَافَةِ وَالْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ

معرفہ باضافت اور معرفہ بالندا کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	سَيَّارَتِی سَرِيْعَةٌ	میری گاڑی تیز ہے
	سِيْرَةُ مُعَاوِيَةَ حَمِيْدَةٌ	حضرت معاویہ کی سیرت قابل تعریف ہے
	تَغْرِيْدُ هٰذَا الطَّائِرِ جَمِيْلٌ	اس پرندے کی چہچہاہٹ خوبصورت ہے
	كَلَامُ مَنْ يَّدَّعِی الْمَعْرِفَةَ مَمْلُوْلٌ	اس شخص کی کلام جو کہ معرفت کا دعوی کرتا ہے ملال والی ہے
	عَاقِبَةُ الصَّبْرِ مَحْمُوْدَةٌ	صبر کا انجام اچھا ہے
	كِتَابُ اَخِيْكَ مُفِيْدٌ	تیرے بھائی کی کتاب مفید ہے
۲	يَا مُسْرِعُ اُتَّئِدْ	اے جلد باز آہستگی اختیار کر
	يَا مُسْرِعَانِ اُتَّئِدَا	اے دو جلد باز و آہستگی اختیار کرو
	يَا مُسْرِعُوْنَ اُتَّئِدُوْا	اے جلد باز لوگو تم آہستگی اختیار کرو

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

مِنَ الْجَلِيِّ اَنَّكَ إِذَا جَرَّدْتَ كُلَّ مُضَافٍ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی عَنِ الْإِضَافَةِ كَانَ نَكِرَةً لِاَنَّهٗ حِيْنَئِذٍ يَدُلُّ عَلٰی شَیْءٍ غَيْرِ مُعَيَّنٍ وَلٰكِنَّهٗ بِالْإِضَافَةِ إِلٰی وَاحِدٍ مِنَ الْمَعَارِفِ، كَالضَّمِيْرِ، اَوِ الْعَلَمِ، اَوْ اِسْمِ الْاِشَارَةِ، اَوِ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ، اَوِ الْمُعَرَّفِ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ، يَسْتَفِيْدُ التَّعْرِيْفَ، لِاَنَّهٗ بِذٰلِكَ يَصِيْرُ دَالًّا عَلٰی مُعَيَّنٍ، وَمِنْ ذٰلِكَ يَصِحُّ اَنْ نَقُوْلَ إِنَّ النَّكِرَةَ تَسْتَفِيْدُ التَّعْرِيْفَ بِاِضَافَتِهَا إِلٰی مَعْرِفَةٍ .(۱)

(۱) هذا اذا كانت الاضافة معنوية، اما اذا كانت لفظية فلا كما تقدم ذلك فی باب الاضافة.

Marfat.com

یہ بات مکمل طور پر واضح ہے کہ جب آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں موجود ہر مضاف کو اضافت سے خالی کر دیں تو وہ نکرہ ہو جائے گا لیکن وہ اس کو غیر معین شی پر دلالت کرے گا لیکن وہ اضافت کے ساتھ معرفہ کی اقسام میں سے کسی ایک پر ضرور دلالت کرے گا جیسے ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، اور معرف باللام اسم تعریف کا فائدہ حاصل کرتا ہے اس لئے کہ وہ اس کی وجہ سے کسی معین چیز پر دلالت کرتا ہے اور اسی وجہ سے درست ہے کہ ہم کہیں گے بے شک نکرہ تعریف کا فائدہ پاتا ہے معرفہ کی طرف اضافت کرنے سے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْاَسْمَاءِ الظَّاهِرَةِ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، تَجِدُهَا نَكِرَاتٍ مَقْصُوْدَةً نُوْدِيَتْ، وَلِذٰلِكَ بُنِيَ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى مَا يُرْفَعُ بِهٖ، وَقَدْ كَانَتْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ قَبْلَ النِّدَاءِ دَالَّةً عَلٰى غَيْرِ مُعَيَّنٍ، وَلٰكِنَّكَ بِنِدَاءٍ مَدْلُوْلَاتِهَا وَقَصْدِكَ إِيَّاهَا دُوْنَ غَيْرِهَا قَدْ اَكْسَبْتَهَا التَّعْرِيْفَ فَاَصْبَحَتْ مَعْرِفَةً .

آپ دوسرے گروپ کی مثالوں میں اسمائے ظاہرہ کی طرف توجہ کریں تو آپ ان کو ایسا نکرہ مقصودہ پائیں گے جو آواز دیا گیا اور اسی وجہ سے ان میں ہر ایک کو ان میں اسی طرح پر جس طرح اس کے ذریعے رفع دیا جائے اور یہ اسماء ندا سے پہلے غیر معین چیز پر دلالت کرنے والے ہوتے ہیں اور لیکن آپ ندا کے ساتھ ان کے مدلولات اور آپ کے ارادے خاص وہی چیزیں مراد ہوتی ہیں نہ کہ ان کے علاوہ پس یقیناً آپ کو اس کا معرفہ ہونا حاصل ہو گیا اور وہ معرفہ ہو گیا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۶) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاِضَافَةِ اِسْمٌ اُضِيْفَ إِلٰى وَاحِدٍ مِنَ الْمَعَارِفِ .(۱)

معرب باضافت وہ اسم ہے کہ جس کو معرفہ کی اقسام میں سے کسی ایک کی طرف مضاف کیا جائے۔

(۱) هناك اسماء متوغلة فى التنكير لا تتعرف ولو اضيفت الى معرفة، ومنها مثل، وشبه

Marfat.com

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَیِّنْ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ مَا اکْتَسَبَهٗ کُلُّ مُضَافٍ مِنْ إِضَافَتِهٖ إِلٰی مَا بَعْدَهٗ :

آنے والے جملوں میں اس چیز کو بیان کریں جو ہر مضاف کو اپنے مابعد کی طرف اضافت کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔

۱	فِی الْبُسْتَانِ شَجَرَتَا تُفَاحٍ	۴	حَدِیْقَةُ الْحَیَوَانِ وَاسِعَةٌ
۲	اَلْجَمَلُ طَوِیْلُ الْعُنُقِ	۵	وَجَدْتُ کِتَابَ تِلْمِیْذٍ
۳	اَطِعْ نُصْحَ مَنْ نَصَحَکَ	۶	عَیْنَایَ قَوِیَتَا الْاِبْصَارِ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مضاف کا حکم۔

(۱) شجرتا نکرہ ہے تفاح کے نکرہ ہونے کی وجہ سے۔

(۲) طویل معرفہ ہے العنق کے معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

(۳) نصح معرفہ ہے من اسم موصول معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

(۴) حدیقة معرفہ ہے الحیوان کے معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

(۵) کتاب نکرہ ہے تلمیذ کے نکرہ ہونے کی وجہ سے۔

(۶) عینا معرفہ ہے ی ضمیر متکلم کے معرفہ ہونے کی وجہ سے اور قویتا معرفہ ہے الابصار کے معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

نَادِ کُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِیَةِ مَرَّتَیْنِ، بِحَیْثُ یَکُوْنُ مَرَّةً مَبْنِیاً وَمَرَّةً مُعْرَباً، وَبَیِّنْ فِی اَیِّ الْحَالَیْنِ یَکُوْنُ نَکِرَةً ، وَفِی اَیِّهِمَا یَکُوْنُ مَعْرِفَةً :

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو دو مرتبہ منادی بنائیں اس طرح کہ ایک مرتبہ مبنی اور دوسری مرتبہ معرب ہو اور یہ بھی بتائیں کہ کس حال میں وہ نکرہ ہے اور کس حال میں معرفہ ہے۔

Marfat.com

غُلام	مسافر	حاضرون	مجتهدات	شاهدان

حل:

دیئے گئے کلمات کا ہدایات کے مطابق استعمال اور حال کا بیان۔

یَا غُلَامُ ، یَا مُسَافِرُ ، یَا حَاضِرُوْنَ، یَا مُجْتَهِدَاتُ ، یَا شَاهِدَانِ،

مندرجہ بالا صورتیں منادی مبنی کی ہیں۔

یَا غُلَامِی، یَا مُسَافِرَ الدَّهْرِ، یَا حَاضِرِی الْمَجْلِسِ ، یَا مُجْتَهِدَاتِ الْعَالَمِ، یَا شَاهِدَی طَيَّارَةٍ.

ان مثالوں میں سوائے آخری مثال کے باقی سب معرب ہیں اور معرفہ ہیں لیکن آخری مثال معرب ہے اور نکرہ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

كَوِّنْ جُمْلَةً تَشْتَمِلُ عَلٰى مُضَافٍ اِسْتَفَادَ التَّعْرِيْفَ مِنَ الْاِضَافَةِ،وَاُخْرٰى عَلٰى مُضَافٍ اسْتَفَادَ التَّخْصِيْصَ،وَثَالِثَةً عَلٰى مُضَافٍ لَمْ يَسْتَفِدْ تَعْرِيْفاً وَلاَ تَخْصِيْصاً .

حل:

ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) تَغْرِيْدُ هٰذَا الْعُصْفُوْرِ جَمِيْلٌ

(۲) نَصَائِحُ الْاَكَابِرِ مُفِيْدَةٌ

(۳) عَمَلُ شَخْصٍ لَيْسَ بِصَحِيْحٍ

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، وَبَيِّنْ فِيْهِمَا مَا اسْتَفَادَهُ كُلُّ مُضَافٍ مِنَ الْاِضَافَةِ :

يَهُوْنُ عَلٰى مِثْلِى إِذَا رَامَ حَاجَةً وَقُوْعُ الْعَوَالِى دُوْنَهَا وَالْقَوَاضِبِ

كَثِيْرُ حَيَاةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيْلِهَا يَزُوْلُ وَبَاقِى عَيْشِهِ مِثْلُ ذَاهِبِ

Marfat.com

(ج)

قَدِمْتُ إِلَيْکَ بِبُشْرَى	میں تیرے پاس خوشخبری لایا
دَخَلْتُ رَوْضَةً فَيْحَاءَ	میں خوبصورت باغ میں داخل ہوا
تَحْتَاجُ مِصْرُ إِلٰى مَصَانِعَ	مصر فیکٹریوں کی ضرورت محسوس کرتا ہے
يَبْتَدِئُ التَّارِيْخُ بِأَقَاصِيْصَ	تاریخ واقعات سے شروع ہوتی ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْمُعْرَبَةُ كَثِيْرٌ مِنْهَا مَا هُوَ مُنَوَّنٌ،اَیْ اَنَّ آخِرَهَا نُوْنٌ سَاكِنَةٌ يُنْطَقُ بِهَا وَلَا تُكْتَبُ،وَذٰلِكَ كَمُحَمَّدٍ وَشَجَرَةٍ وَعَلِيٍّ،وَهٰذِهِ الْاَسْمَاءُ الْمُنَوَّنَةُ تُرْفَعُ بِالضَّمَّةِ وَتُنْصَبُ بِالْفَتْحَةِ وَتُجَرُّ بِالْكَسْرَةِ .

اسمائے معربہ بہت سارے ہیں ان میں سے بعض ایسے کہ جو منون ہیں یعنی ان کے آخر میں نون ساکنہ ہوتی ہے اس کا ان کے ساتھ نطق ہوتا ہے اور لکھی نہیں جاتی اور وہ جیسے محمد اور شجر اور علی ہیں اور یہ منون اسماء رفع دیئے جاتے ہیں ضمہ کے ساتھ اور نصب دیئے جاتے ہیں فتحہ کے ساتھ اور جر دیئے جاتے ہیں کسرہ کے ساتھ۔

وَهُنَاكَ اَسْمَاءٌ مُعْرَبَةٌ لَمْ تُنَوِّنْهَا الْعَرَبُ،وَقَدْ عَرَفْتَ فِی الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ الْاَسْبَابَ وَالْعِلَلَ الَّتِی يُمْنَعُ مِنْ اَجْلِهَا الْاِسْمُ مِنَ التَّنْوِيْنِ،وَعَلِمْتَ هُنَاكَ اَيْضاً اَنَّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ تُجَرُّ "بِالْفَتْحَةِ" نِيَابَةً عَنِ الْكَسْرَةِ اِلَّا اِذَا اُضِيْفَتْ اَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا أل .

اور ان کے علاوہ کچھ اسماء معربہ ایسے ہیں کہ ان کو اہل عرب تنوین نہیں دیتے، آپ کتاب مدارس ابتدائیہ کے اسباق میں وہ اسباب اور علل پڑھ چکے ہیں کہ جن کی وجہ سے اسم کو تنوین سے روک دیا جاتا ہے اور آپ یہ بات بھی جانتے ہیں کہ یہ اسماء جر فتحہ کے ساتھ دیئے جاتے ہیں کسرہ کے قائم مقام سمجھ کے مگر جب ان کی اضافت ہو جائے یا ان پر الف لام داخل ہو جائے۔

Marfat.com

هٰذَا وَإِنَّنَا نَرَى اَنْ نُذَكِّرَكَ هُنَا بِاَسْبَابِ مَنْعِ الْاَسْمَاءِ مِنَ التَّنْوِيْنِ، وَاَنْ نُضِيْفَ بَعْضَ زِيَادَاتٍ إِلٰى مَا عَلِمْتَهُ فِى الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَةِ .

اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھی دیکھتے ہیں ہم آپ کو یہاں پر اسماء پر تنوین منع ہونے کے اسباب کو یاد کرادیں۔ اور یہ کہ ہم بعض ان چیزوں میں اضافہ کریں گے جن کو آپ مدارس ابتدائیہ میں پڑھ چکے ہیں۔

فَلَوْ اَنَّكَ تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ فِى الطَّوَائِفِ (ا، ب، ج) لَعَادَ إِلٰى ذَاكِرَتِكَ مَا قَدْ تَكُوْنُ لَهُ نَاسِياً. فَفِى (ا) تَرَى اَنَّ الْعِلْمَ يُمْنَعُ مِنَ التَّنْوِيْنِ إِذَا دَلَّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ مَخْتُوْمٍ بِالتَّاءِ كَعَائِشَةَ ، اَوْ غَيْرِ مَخْتُوْمٍ بِهَا كَزَيْنَبَ وَسُعَادَ ، اَوْ كَانَ مُؤَنَّثًا لَفْظِيًّا كَمُعَاوِيَةَ وَعُرْوَةَ ، وَنَزِيْدُكَ هُنَا اَنَّ الْمُؤَنَّثَ إِذَا كَانَ ثُلَاثِيًّا سَاكِنَ الْوَسْطِ كَهِنْدٍ ، يَجُوْزُ صَرْفُهُ وَمَنْعُهُ مِنَ الصَّرْفِ .

پس اگر آپ (ا، ب اور ج) کے گروپوں میں غور کریں تو آپ کی یادداشت کی وہ باتیں لوٹ آئیں گی کہ جو آپ کو بھول چکی تھی پس آپ (ا) گروپ میں دیکھیں گے علم سے تنوین کو روک دیا جاتا ہے کہ جب وہ مؤنث پر دلالت کرے کہ جو تاء کے ساتھ ختم ہو جیسے عائشہ یا تاء کے ساتھ ختم نہ ہو جیسے زینب اور سعاد یا وہ مؤنث لفظی ہو جیسے معاویہ اور عروۃ اور ہم یہاں پر اس سے بڑھ کر یہ بتاتے ہیں کہ جب مؤنث ثلاثی اور ساکن الوسط ہو جیسے اس کو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

وَيُمْنَعُ الْعَلَمُ مِنَ الصَّرْفِ إِذَا خُتِمَ بِاَلِفٍ وَنُوْنٍ زَائِدَتَيْنِ، فَإِنْ كَانَتِ النُّوْنُ اَصْلِيَةً كَمَا فِى حَنَّانٍ وَمَنَّانٍ إِذَا سَمَّيْتَ بِهِمَا وَجَبَ الصَّرْفُ .

اور علم جب الف نون زائدتان کے ساتھ ختم ہو رہا ہو تو وہ منصرف پڑھنے سے روک دیا جاتا ہے پس اگر وہ نون اصلی ہو جیسے حنان اور منان میں ہے جبکہ وہ ان دونوں کے ساتھ نام رکھ دیا گیا ہو تو پھر ان کو منصرف پڑھنا واجب ہے۔

Marfat.com

سے یہ ہے کہ وہ تانیث کی علامت الف مقصورہ یا ممدودہ کے ساتھ ختم ہو یا یہ کہ وہ منتہی الجموع کا صیغہ ہو۔

وَإِنَّا مُجْمِلُوْنَ مَا فَصَّلْنَاهُ لَکَ فِی الْقَوَاعِدِ الْآتِيَةِ :

اور ہم عنقریب آنے والے قواعد میں اس کے اجمالی کو بیان کرتے ہیں کہ جس کو ہم نے پہلے تفصیل سے بیان کیا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۸) اَلتَّنْوِيْنُ: نُوْنٌ سَاكِنَةٌ تُلْحَقُ آخِرَ الْاِسْمِ،تُحْذَفُ خَطاً،وَتَثْبُتُ لَفْظًا فِی غَيْرِ الْوَقْفِ،وَمَا يَلْحَقُهُ التَّنْوِيْنُ مِنَ الْاَسْمَاءِ يُسَمَّى "مُنَوَّنًا" وَمَا لَا يَلْحَقُهُ يُسَمَّى "غَيْرَ مُنَوَّنٍ".

تنوین وہ نون ساکن ہے کہ جو اسم کے آخر میں لاحق کی جاتی ہے اور خطاً وہ حذف کردی جاتی ہے اور حالت غیر وقف میں وہ ثابت رہتی ہے جس اسماء کے آخر میں تنوین لاحق ہوتی ہے ان کو منون اور جن کے آخر میں لاحق نہیں ہوتی ان کو غیر منون کہتے ہیں۔

(۱۸۹) يُمْنَعُ الْعَلَمُ مِنَ التَّنْوِيْنِ اَوِ الصَّرْفِ :

علم پر تنوین اور اس کو منصرف پڑھنا ممنوع قرار دیا گیا ہے کہ:

(ا) إِذَا دَلَّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ اَوْ خُتِمَ بِالتَّاءِ،وَيَجُوْزُ صَرْفُهُ إِذَا كَانَ ثُلَاثِيًا سَاكِنَ الْوَسْطِ .

جب وہ کسی مؤنث پر دلالت کرے یا تاء کے ساتھ ختم ہو اور اس کو منصرف پڑھنا جائز ہے جب وہ ثلاثی ہونے کے ساتھ ساتھ متحرک الاوسط بھی ہو۔

(ب) إِذَا خُتِمَ بِاَلِفٍ وَنُوْنٍ زَائِدَتَيْنِ .

جب وہ الف نون زائدتان کے ساتھ ختم ہو۔

(ج) إِذَا جَاءَ عَلٰى وَزْنِ الْفِعْلِ .

جب وہ فعل کے وزن پر آئے۔

Marfat.com

(د) إِذَا كَانَ مُرَكَّباً مَزْجِيًّا غَيْرَ مَخْتُوْمٍ بِكَلِمَةِ " وَيْهِ " .

جب وہ مرکب مزجی ہو اور " ویه " کے کلمہ پر ختم نہ ہو رہا ہو۔

(ہ) إِذَا كَانَ اَعْجَمِيًّا غَيْرَ ثُلاثِيِّ سَاكِنِ الْوَسَطِ .

جب وہ عجمہ غیر ثلاثی ساکن الاوسط ہو۔

(و) إِذَا كَانَ عَلٰى وَزْنِ "فُعَلَ " مَعْدُوْلاً بِهٖ عَنْ وَزْنِ " فَاعِلٍ " .

جب وہ فعل کے وزن پر ہو اور فاعل کے وزن سے معدول بہ ہو۔

(۱۹۰) تُمْنَعُ الصِّفَةُ مِنَ التَّنْوِيْنِ :

صفت کو تنوین دینے سے روک دیا جاتا ہے:

(ا) إِذَا كَانَتْ عِلٰى وَزْنِ "فَعْلاَنَ " اَلَّذِى لاَ تَلْحَقُ التَّاءُ مُؤَنَّثَهٗ .

جب وہ فعلان کے وزن پر ہو وہ جو کہ اس کی مؤنث کے ساتھ تاء لاحق نہ ہو۔

(ب) إِذَا كَانَتْ عَلٰى وَزْنِ "اَفْعَلَ " اَلَّذِىْ لاَ تَلْحَقُ التَّاءَ مُؤَنَّثَهٗ .

جب وہ افعل کے وزن پر ہو کہ اس کے مؤنث کو تاء لاحق نہ ہو۔

(ج) إِذَا صِيْغَتْ مِنَ الْوَاحِدِ إِلَى الْعَشْرَةِ عَلٰى وَزْنِ "فُعَالَ وَمَفْعَلَ" اَوْ كَانَتْ كَلِمَةُ " أُخَرُ " .(۱)

جب ایک سے دس تک فُعَال اور مَفْعَل کے وزن صیغے نکالے جائیں یا أُخَرُ کا کلمہ ہو۔

(۱) المراد باخر هنا جمع اخرىٰ مؤنث آخر بفتح الحاء كما جاء مفصلا فى البحث .

(۱۹۱) يُمْنَعُ الْاِسْمُ مِنَ التَنْوِيْنِ :

اسم کو تنوین دینے سے روک دیا جاتا ہے۔

(ا) إِذَا خُتِمَ بِاَلِفِ التَّانِيْثِ الْمَقْصُوْرَةِ اَوِ الْمَمْدُوْدَةِ .

جب وہ تانیث کی علامت الف مقصورہ اور ممدودہ کے ساتھ ختم ہو۔

(ب) إِذَا كَانَ عَلٰى صِيْغَةِ مُنْتَهَى الْجُمُوْعِ .

جب وہ منتہی الجموع کے صیغے پر ہو۔

Marfat.com

خماس ، مثلث (عدل، وصف) بختنصر (علم، عجمہ)
زفر (علم، عجمہ) هند، دعد (منصرف وغیر منصرف دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں)
تماثیل (جمع منتہی الجموع) نبلاء (جمع منتہی الجموع)
اسماعیل (علم، عجمہ) تغلب (وزن فعل، وصف) لیلیٰ (علم، تانیث)

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

بَیِّنِ الْمَمْنُوْعِ مِنَ التَّنْوِیْنِ وَغَیْرِ الْمَمْنُوْعِ مِمَّا یَأْتِی مَعَ ذِکْرِ الْاَسْبَابِ :

شعبان	عُریان	شکوٰی	اَفْصح	عظماء	قُزَح	رُباع
یَزِید	صُور	مَسْبع	حیران	فام	جبان	قنادیل
مَلْهًی	اسحٰق	غُرَف	إنْشَاء	بُورِتُثمَوْث	حمامة	بستان
أعداء	جاک	حسَّان	خالویة			

حل:

طلباء اسباب منع صرف کو سامنے رکھ کر خود ان کلمات پر غور کریں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الآتِیَةَ فِی جُمَلٍ بِحَیْثُ تَکُوْنُ مَرَّةً مَجْرُوْرَةً بِالْفَتْحَةِ ، وَمَرَّةً مَجْرُوْرَةً بِالْکَسْرَةِ :

اجمل	محاسن	خضراء	منابر	غضبان

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَجْمَلَ مِنْ زَیْدٍ	قَرَأْتُ مَحَاسِنَ زَیْدٍ فِی الرِّسَالَةِ
مَا رَاَیْتُ شَیْئًا خَضْرَآءَ	بَنَی النَّجَّارُ مَنَابِرَ کَثِیْرَةً

Marfat.com

ایتُ اَحَدًا غَضبانَ مِثلَکَ	اَیُّ رَجُلٍ اَحسَنُ مِنَ الْاَجمَلِ
تُ مِنْ مَحَاسِنِهٖ شَیْئًا	نَظَرْتُ اِلَی الرَوْضَةِ الْخَضرَاءِ
لُ الْخُطَبَاءُ عَنْ مَنَابِرِهٖ	اَسْتَاْمِنُ بِغَضْبَانِکَ

سرینُ ۵ (مشق نمبر ۵)

نُ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰی اِسْمٍ مَمْنُوْعٍ مِنَ التَّنْوِیْنِ ،
تَوْفِ الْاَنْوَاعِ الَّتِی عَرَفْتَهَا :

ن:

ین ھذا میں مطلوبہ جملوں کی جگہ پر تمرین نمبر ۴ کے جملوں کو دیکھ لیا جائے۔

مُرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

رَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنَ وَاَعْرِبِ الثَّانِیَ مِنْهُمَا :

نْ کُنْتُ مُحْتَاجاً اِلَی الْحِلْمِ اِنَّنِیْ اِلَی الْجَهْلِ فِی بَعْضِ الْاَحَایِیْنِ اَحْوَجُ
لٰی اَنَّهَا الْاَیَّامُ قَدْ صِرْنَ کُلُّهَا عَجَائِبَ حَتّٰی لَیْسَ فِیْهَا عَجَائِبُ

ل:

یئے گئے اشعار کی وضاحت:

''البتہ میں محتاج تھا بردباری کی طرف لیکن یہ یقینی بات ہے کہ بعض اوقات میں جہل کی طرف زیادہ محتاج ہوتا تھا''

''اس شرط پر کہ بے شک وہ دن یقیناً تمام کے تمام عجائبات بن گئے یہاں تک کہ ان کے اندر کوئی عجیب بات نہ رہی''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْعَدَدُ

عدد کی بحث

(۱) تَذْكِيْرُهٗ وَتَانِيْثُهٗ

عدد کے مذکر اور مؤنث کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	قَرَأْتُ ثَلَاثَةَ كُتُبٍ	میں نے تین کتابیں پڑھیں
	اَقَمْتُ بِالْاِسْكَنْدَرِيَّةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ	میں اسکندریہ میں تین رات ٹھہرا
	كَتَبْتُ عَشَرَةَ اَسْطُرٍ	میں نے دس سطریں لکھیں
	بِالْمَدْرَسَةِ عَشْرُ حُجُرَاتٍ	مدرسے میں دس کمرے ہیں
۲	نَجَحَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ طَالِباً	تیرہ طالب علم کامیاب ہوئے
	اِشْتَرَيْتُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ بُرْتُقَالَةً	میں نے تیرہ مالٹے خریدے
	بِالْحُجْرَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ كُرْسِيًّا	کمرے میں انیس کرسیاں ہیں
	عِنْدِیْ تِسْعَ عَشَرَةَ صُوْرَةً	میرے پاس دس تصویریں ہیں
	فِی الْحَظِيْرَةِ تِسْعَ وَعِشْرُوْنَ بَقَرَةً	باڑے میں انتیس گائیں ہیں
۳	بِالْقَرْيَةِ مَسْجِدٌ وَاحِدٌ	گاؤں میں ایک مسجد ہے
	بَرَيْتُ قَلَمَيْنِ اِثْنَيْنِ	میں نے قلمیں تراشیں
	رَأَى يُوْسُفُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً	یوسف نے گیارہ ستارے دیکھے
	كَتَبْتُ اِثْنَتَیْ عَشَرَ رِسَالَةً	میں نے بارہ خط لکھے
	حَضَرَ وَاحِدٌ وَثَلَاثُوْنَ تِلْمِيْذاً	اکتیس شاگرد حاضر ہوئے

Marfat.com

	شَاهَدْتُ نَحْوَ مِائَةِ جُنْدِيٍّ	میں نے ایک سوفوجیوں کے راستہ کا مشاہدہ کیا
	قَلَّ مَنْ يَعِيْشُ مِائَةَ سَنَةٍ	بہت کم ہیں وہ لوگ جو سو سال زندہ رہیں
۴	قَدِمَ اَلْفُ سَائِحٍ وَاَلْفُ سَائِحَةٍ	ایک ہزار سیاح مرد اور ایک ہزار سیاح عورتیں آئیں
	غَابَ الْمُسَافِرُ عِشْرِيْنَ يَوْماً	مسافر بیس دن غائب ہوگیا
	اِشْتَرَيْتُ عِشْرِيْنَ دَجَاجَةً	میں بیس مرغیاں خریدیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَشْتَمِلُ اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةُ الْاُوْلٰى عَلٰى عَدَدَيْنِ مُفْرَدَيْنِ هُمَا: ثَلَاثَةٌ وَعَشَرَةٌ،وَإِذَا ضَاهَيْنَا فِي هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ بَيْنَ الْعَدَدِ وَالْمَعْدُوْدِ،رَأَيْنَا اَنَّ الْعَدَدَ يُؤَنَّثُ حِيْنَمَا يَكُوْنُ الْمَعْدُوْدُ مُذَكَّراً،وَيُذَكَّرُ حِيْنَمَا يَكُوْنُ الْمَعْدُوْدُ مُؤَنَّثاً،وَمِثْلُ ثَلَاثَةٍ وَعَشَرَةٍ فِي ذٰلِكَ مَا بَيْنَهُمَا مِنَ الْاَعْدَادِ الْمُفْرَدَةِ ، وَهِيَ اَرْبَعَةٌ ، وَخَمْسَةٌ ، وَسِتَّةٌ،وَسَبْعَةٌ، وَثَمَانِيَةٌ،وَتِسْعَةٌ،فَهٰذِهِ جَمِيْعُهَا تَكُوْنُ عَلٰى عَكْسِ الْمَعْدُوْدِ .

پہلے گروپ کی مثالیں دو مفرد عددوں پر مشتمل ہیں اور وہ دونوں ثلاثہ اور عشرہ ہیں اور جب ان مثالوں کے اندر ہم مشتبہ ہوگئے عدد اور معدود کے درمیان تو ہم نے دیکھا کہ اس وقت مؤنث ہوتا جب معدود مذکر ہو اور عدد اس وقت مذکر ہوتا ہے کہ جب معدود مؤنث ہو اس کی مثال ثلاثہ اور عشر ہیں اور اسی میں ہی ہیں جو ان دونوں کے درمیان ہے مفرد اعداد میں سے اور یہ خمسة، ستة، سبعة، ثمانية اور تسعة ہیں پس یہ تمام کے تمام معدود کے عکس پر ہوتے ہیں۔

وَتَشْتَمِلُ اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ عَلٰى عَدَدَيْنِ مُرَكَّبَيْنِ هُمَا: ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَتِسْعَةَ عَشَرَ فَكِلَاهُمَا مُرَكَّبٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ كَمَا تَرَى،وَعَلٰى عَدَدٍ مَعْطُوْفٍ وَمَعْطُوْفٍ عَلَيْهِ وَهُوَ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ،وَإِذَا وَازَنْتَ بَيْنَ الْعَدَدِ وَالْمَعْدُوْدِ فِي الْاَمْثِلَةِ،رَأَيْتَ اَنَّ اَوَّلَ الْاَعْدَادَ يَكُوْنُ عَلٰى عَكْسِ الْمَعْدُوْدِ كَمَا هُوَ الْحَالُ

فِی الْعَدَدِ الْمُفْرَدِ، وَاَنَّ ثَانِیَ الْعَدَدَیْنِ الْمُرَکَّبَیْنِ یُطَابِقُ الْمَعْدُوْدُ فِی التَّذْکِیْرِ وَالتَّانِیْثِ ، وَمِثْلُ هٰذَیْنِ الْعَدَدَیْنِ فِی هٰذَا الْحُکْمِ مَا بَیْنَهُمَا مِنَ الْاَعْدَادِ الْمُرَکَّبَةِ،وَمِنْ ذٰلِکَ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تَسْتَنْبِطَ اَنَّ الْعَدَدَ "عَشَرة" یُخَالِفُ الْمَعْدُوْدَ إِذَا کَانَ مُفْرَداً وَیُطَابِقُهُ إِذَا کَانَ مُرَکَّبًا مَعَ غَیْرِهٖ .

اور دوسرے گروپ کی مثالیں دو مرکب عددوں پر مشتمل ہیں وہ دو ثلاثہ عشر اور تسعة عشر ہیں، پس وہ دونوں ہی دو کلموں سے مرکب ہیں جیسے کہ آپ عدد معطوف اور معطوف علیہ پر دیکھتے ہیں وہ تسع و عشرون ہے اور جب آپ مثالوں میں عدد اور معدود کے درمیان وزن کریں تو آپ دیکھیں گے کہ اعداد میں سے پہلا عدد معدود کے عکس پر ہے جیسا کہ مفرد کے عدد میں اور معدود میں صورت حال تھی ، اور جبکہ دونوں عددوں میں سے دوسرا اس حکم میں کہ جو ان دو کے درمیان ہے مرکب اعداد سے اور اسی وجہ سے آپ اس بات کے استنباط کی استطاعت رکھتے ہیں کہ بے شک عشرہ کا عدد معدود کے خلاف ہوگا جبکہ مفرد ہو اور اس وقت مطابق ہوگا جب اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو۔

وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَرَی کِلاَ الْعَدَدَیْنِ وَاحِداً وَاِثْنَیْنِ مَرَّةً مُفْرَداً کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ الْاَوَّلَیْنِ،وَمَرَّةً مُرَکَّباً کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ التَّالِیَیْنِ لَهُمَا،وَمَرَّةً مَعْطُوْفاً عَلَیْهِ کَمَا فِی الْمِثَالِ الْاَخِیْرِ ،وَعِنْدَ الْمُوَازَنَةِ بَیْنَ هٰذَیْنِ الْعَدَدَیْنِ وَمَعْدُوْدِهِمَا فِی الْاَحْوَالِ الثَّلاَثِ السَّابِقَةِ، تَجِدُ اَنَّهُمَا یُطَابِقَانِ الْمَعْدُوْدَ دَائِماً .

اور آپ تیسرے گروپ کی مثالوں میں واحد اور اثنین کے دونوں عددوں کو ایک مرتبہ مفرد دیکھتے ہیں جیسے کہ پہلی دو مثالوں میں ہے اور ایک مرتبہ مرکب جیسے کہ بعد میں آنے والی دو مثالوں میں ہے ، ایک مرتبہ وہ معطوف علیہ ہیں جیسا کہ آخری مثال میں ہے ان دو عددوں اور معدودوں کے درمیان موازنہ کرتے وقت سابقہ تین احوال میں آپ دونوں کو ہمیشہ معدود کے مطابق ہی پائیں گے۔

وَإِذَا تَامَّلْتَ الطَّائِفَةَ الرَّابِعَةَ رَأَيْتَ الْاَعْدَادَ: مِائَة وَاَلْف، وَعِشْرِيْنَ، وَإِذَا ضَاهَيْتَ فِی الْاَمْثِلَةِ بَيْنَ هٰذِهِ الْاَعْدَادِ وَمَعْدُوْدَاتِهَا، رَأَيْتَ اَنَّهَا تُلَازِمُ صُوْرَةً وَاحِدَةً مَعَ الْمُذَكَّرِ وَالْمُؤَنَّثِ، وَمِثْلُ عِشْرِيْنَ ثَلَاثُوْنَ إِلٰی تِسْعِيْنَ، وَتُسَمَّی هٰذِهِ " اَلْفَاظَ الْعُقُوْدَ" .

اور جب آپ چوتھے گروپ میں غور وفکر کریں تو آپ اعداد کو دیکھیں گے سو، ہزار اور بیس اور جب آپ کو مثالوں میں موجود ان اعداد اور ان کے معدودات کے درمیان تشابہ ہوجائے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ مذکر اور مؤنث ہونے کے ساتھ ایک ہی صورۃ کو لازم پکڑے ہوئے ہیں اور اس کی مثال عشرین ثلاثون سے تسعین تک ہے اور ان الفاظ کا نام عقود رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۹۳) اَلْاَعْدَادُ مِنْ ثَلَاثَةَ إِلٰی تِسْعَةَ تَكُوْنُ عَلٰی عَكْسِ الْمَعْدُوْدِ مُفْرَدَةً، اَوْ مُرَكَّبَةً، اَوْ مَعْطُوْفاً عَلَيْهَا .

تین سے لیکر نو تک کے اعداد اپنے معدود کے برعکس ہوتے ہیں مفرد یا مرکب یا معطوف علیہا ہونے کے اعتبار سے۔

(۱۹۴) اَلْعَدَدُ عَشَرَةٌ يَكُوْنُ عَلٰی عَكْسِ الْمَعْدُوْدِ إِنْ كَانَ مُفْرَداً ، وَعَلٰی وَفْقِهِ إِنْ كَانَ مُرَكَّباً .

عشرۃ کا عدد معدود کے برعکس ہوتا ہے اگر مفرد ہو اور اس کے موافق ہوگا اگر مرکب ہو۔

(۱۹۵) اَلْعَدَدَانِ وَاحِدٌ وَاِثْنَانِ يُوَافِقَانِ الْمَعْدُوْدَ مُفْرَدَيْنِ، اَوْ مُرَكَّبَيْنِ، اَوْ مَعْطُوْفاً عَلَيْهِمَا .

واحد اور اثنان یہ دو عدد معدود کے مطابق ہوتے ہیں مفردین، مرکبین، معطوف علیہ ہونے میں۔

Marfat.com

(۱۹۶) مِـائَةٌ وَاَلْفٌ وَاَلْفَاظُ الْعُقُوْدِ تَلْزَمُ صُوْرَةً وَاحِدَةً،سَوَاءٌ كَانَ الْمَعْدُوْدُ مُذَكَّراً اَمْ مُؤَنَّثاً .

مائة اور الف عقود کے الفاظ ہیں ان ایک میں صورت لازم ہوتی ہے برابر ہے کہ معدود مذکر ہو یا مونث ہو۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

اُكْتُبُ الْاَرْقَامَ الَّتِی فِی الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ بِكَلِمَاتٍ عَرَبِيَّةٍ، ثُمَّ بَيِّنْ حُكْمَ الْاَعْدَادِ مِنْ حَيْثُ التَّذْكِيْرِ اَوِ التَّانِيْثِ اَوِ الْبَقَاءِ عَلٰى صُوْرَةٍ وَاحِدَةٍ . (۱)

آنے والی عبارت میں موجود رقوم کو عربی کلمات میں تحریر کریں پھر اعداد کا حکم بیان کریں مذکر یا مؤنث ہونے کی صورت میں یا ایک ہی حال پر باقی رہنے کی صورت میں۔

(۱) قراءة الأعداد من اليمين إلى اليسار أفصح ، فيقرأ العدد ۲۸۹۳ سنة هكذا: ثلاث وتسعون وثمانمائة وألفا سنة .

اِشْتَدَّ الْبَرْدُ بِاَوْرُبَّا سَنَةَ ۱۹۲۹ ،فَقَدْ وَرَدَتْ الْاَنْبَاءُ فِی ۱۳ من فَبَرَايِرَ بِاَنَّهُ قَدْ مَاتَ مِنَ الْبَرْدِ فِی الْبُلْقَانِ ۵۰ رَجُلاً، وَفِی الْمَانِيَا ۳۷ شَخْصاً،وَاَنَّ الثَّلْجَ بَلَغَ سَمْكُهُ فِی الرِّيفييرا ۷ بوصات ، واستغاثت ۱۰۰ سفينة حَبسها الجليدُ فی بحر البَلْطِيق ، وَاَنَّ بِبَعْضِ الْجِهَاتِ نحو ۲۰۰۰۰ فقير مُتَعَطِّلٌ يذوقون اَلْوَاناً من عذاب البرد القارس ، وأن العواصف الشديدة عرقلت حركات القطر،وسقط ۳ جبال من الثلج على خط حديدیّ فغطته على ارتفاعِ مقداره ۲۱ قدمًا،وهبطت الحرارَة فِی باريسَ إلى ۱۵ درجة تحت الصفر، وفی استراسبورغ إلى ۳۱ درجة .

Marfat.com

حل:

ی گئی عبارت میں مطلوبہ مقامات میں ہندسوں کی عربی عبارت میں تبدیلی۔

شْتَدَّ الْبَرْدُ بِاَوْرُبَّا تسع و عشرون و تسعة عشرة سنة ،فَقَدْ وَرَدَتْ فی لْاَنْبَاءُ ثلاثة عشر من فَبَرَایر بِاَنَّهُ قَدْ مَاتَ مِنَ الْبَرْدِ فِی الْبُلْقَانِ خمسون جُلاً، وَفِی الْمَانِیَا سبع و ثلاثون شَخْصاً،وَاَنَّ الثَّلْجَ بَلَغَ سَمکُهُ فِی الرِّیفییرا سبع بوصات ، واستغاثت مائة سفينة حبسها الجليد فی بحر البلطيق ، وَاَنَّ بَعْضِ الْجِهَاتِ نحو عشرين مائة الآف فقير مُتَعَطِّلٌ يذوقون اَلْوَاناً من لعذاب البرد القارس ، وأن العواصف الشديدة عرقلت حركات لقطر ،وسقط ثلاثةجبال من الثلج على خط حديدیَ فغطته على ارتفاعِ قداره احد و عشرونقدمًا،وهبطت الحرارَة فِی باریسَ إلی خمسة عشرة درجة تحت الصفر، وفی استراسبورغ إلی احدی و ثلاثین درجة .

لتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ عَدَداً فِی کُلِّ مَکَانٍ خَالٍ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ :

۱	بقی من الزمن ..... دقائق	۵	جاء الخادم بعد ساعتين .....
۲	بالمستشفی ..... سريراً	٦	اشتريت..... قناطير فحما
۳	قبض الشرط علی.....لصا	۷	سار إلی الميدان..... جندی
۴	أقمت بالأقصريوما.....	۸	علی فضل العلم.....برهان وبرهان

حل:

خالی جگہوں میں آنے والے اعداد بالترتیب درج ذیل ہیں۔

(۱) ثَلاَثَ (۲) اَحَدَ عَشَرَ سریرًا (۳) اَرْبَعَة عشر لصًا (۴) یومان

(۵) اثنتین (٦) اربع (۷) مِائة (۸) عشرة

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

(ا) اُكْتُبِ الْاَرْقَامَ الْآتِيَةِ بِكَلِمَاتٍ عَرَبِيَّةٍ مُمَيَّزَةٍ، ثُمَّ ضَعْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

٤ كرسی	٦ تفاحة	١٢ كتاب
١١ برتقالة	٢٢ زهرة	٣٢ رجُل
٥١٣ مدرسة	٦٠٠٠ سيارة	٤٨٤٣ نَسَمَة

حل:

اربعة كرسيًا	سِتّ تفاحة	اِثْنَا عشر كتابا
اَحَدَ عشرة برتقالة	اثنتا و عشرون زهرة	اثنان و ثلاثون رَجُلاً
ثَلاثَ عشرة و خمس مائة مدرسة	سِتُّ الآف	ثلاث واربعون ثمانية مآتٍ و اربع الآف

(ب) اِقْرَاءِ الْاَعْدَادَ الْآتِيَةَ مُمَيَّزَةً بِمُذَكَّرٍ مَرَّةً وَبِمُؤَنَّثٍ اُخْرىٰ :

٧٣١٢	٤٥١	١٠٧	٢٠	١٤	٥ -

حل:

طلباء خود حل کریں کیونکہ ان کو صرف عربی الفاظ میں پڑھنا ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) تَعْرِیْفُهٗ

اس کے معرفہ ہونے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱)

جَاءَ سَبْعَةُ الطَّلَبَةِ .

سات طالب علم آئے۔

اِشْتَرَیْتُ ثَلٰثَمِائَةِ الْبُرْتَقَالَةِ .

میں نے تین سو مالٹے خریدے۔

اَنْفَقْنَا فِی بِنَاءِ الْمَنْزِلِ سِتَّةَ آلَافِ الْجُنَیْهِ .

ہم نے مکان کی تعمیر میں چھ ہزار اشرفیاں خرچ کیں۔

(۲)

قَضَیْنَا السِّتَّةَ عَشَرَ یَوْمًا بِأُسْوَانَ .

ہم نے سولہ دن اسوان میں گزارے۔

عَلَّقْنَا الثَّلَاثَ عَشَرَةَ صُوْرَةً .

میں نے تیرہ تصویریں لٹکائیں۔

(۳)

اَوْقَدْتُ الْخَمْسَةَ وَالثَّلَاثِیْنَ مِصْبَاحاً .

میں نے پینتیس چراغ جلائے۔

اَطْعَمْتُ الْاَرْبَعَ وَالْعِشْرِیْنَ دَجَاجَةً .

میں نے چوبیس مرغیاں کھلائیں۔

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَـأَمَّـلْـتَ اَمْثِـلَةَ الـطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی وَجَدْتَ بِكُلٍّ مِنْهَا عَدَداً مُضَافاً دَالًّا عَلٰی مُـعَيَّـنٍ. وَلَـوْ اَنْعَمْتُ فِی النَّظْرِ لَوَجَدْتَ اَنَّ هٰذَا التَّعْيِيْنِ مَا جَاءَ إِلَّا مِنْ إِدْخَالِ أَلْ عَـلَـى الْـمُـضَافِ إِلَيْهِ:بِدَلِيْلٍ اَنَّکَ لَوْ جَرَّدْتَهُ مِنْهَا لَصَارَ الْعَدَدُ دَالًّا عَلٰی غَيْـرِ مُـعَيَّنٍ،وَبِذٰلِکَ تَعْلَمُ اَنَّ تَعْرِيْفَ الْعَدَدَ الْمُضَافِ اِنَّمَا يَكُوْنُ بِإِدْخَالِ أَل عَلَى الْمُضَافِ إِلَيْهِ .

جب آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں سے ہر عدد کو معین چیز پر دلالت کرتے ہوئے پائیں گے اور اگر آپ اپنے غور وفکر کی گہرائی کے ساتھ دیکھیں تو آپ یقیناً یہ بات پائیں گے کہ یہ تعیین نہیں آتی مگر مضاف الیہ پر الف لام کے داخل کرنے سے اس دلیل کے ساتھ کہ اگر آپ اس کو الف لام سے خالی کردیں تو وہ عدد کسی غیر معین چیز پر دلالت کرنے والا ہوجائے گا، اور اسی سے آپ یہ بات جان لیں کہ عدد مضاف کا معرفہ ہونا مضاف الیہ پر الف لام داخل کرنے سے ہی ہوتا ہے۔

وَالـطَّـائِـفَةُ الثَّانِيَةُ بِهَا عَدَدَانِ مُرَكَّبَانِ يَدُلَّانِ عَلٰی مُعَيَّنٍ، وَقَدْ جَاءَ ذٰلِکَ مِنْ إِدْخَـالِ أَل عَـلٰی صَدْرِ كُلِّ عَدَدٍ، وَمِثْلُ ذٰلِکَ يُعْمَلُ بِكُلِّ عَدَدٍ مُرَكَّبٍ يُرَادُ تَعْرِيْفُهُ .

اور دوسرے گروپ میں اس کے ساتھ دو ایسے مرکب عدد ہیں کہ جو کسی معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اور یہ بات ہر عدد کے صدر پر الف لام کو داخل کرنے سے آتی ہے اور اس کی مثل ہی ہر مرکب عدد کے ساتھ عمل کیا جائے گا جس کے معرفہ بنانے کا ارادہ ہو۔

وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ عَدَدَانِ بَيْنَ جُزْأَی كُلٍّ مِنْهُمَا حَرْفٌ عَطْفٌ، وَهُمَا يَدُلَّانِ

عَلٰی مُعَیَّنٍ، وَقَدْ جَاءَ التَّعْیِیْنُ مِنْ تَعْرِیْفِ جُزْأَیْهِمَا، وَمِثْلُهُمَا فِی هٰذَا الْحُکْمِ کُلُّ عَدَدٍ مِنْ نوعِهَا .

اور تیسرے گروپ میں دو عدد ہیں کہ ان دونوں سے ہر دو چیزوں کے درمیان حرف عطف ہے اور وہ دونوں معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اور یقیناً ان دونوں جزوں کے معرفہ بنانے سے تعیین حاصل ہوتی ہے ان دونوں کی مثل اس حکم میں ہر عدد اس کی نوع سے ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۹۷) إِذَا أُرِیْدَ التَّعْرِیْفُ عَدَدٍ بِأَلْ فَإِنْ کَانَ مُضَافاً أُدْخِلَتْ "أَلْ" عَلَی الْمُضَافِ إِلَیْهِ، وَإِنْ کَانَ مُرَکَّباً أُدْخِلَتْ عَلٰی صَدْرِهٖ، وَإِنْ کَانَ مَعْطُوْفاً عَلَیْهِ أُدْخِلَتْ عَلَی الْجُزْأَیْنِ .

جب کسی عدد کو الف لام کے ساتھ معرفہ بنانے کا ارادہ کیا جائے پس اگر وہ مضاف ہو تو مضاف الیہ پر الف لام کو داخل کریں گے اور اگر مرکب ہو تو اس کے صدر پر داخل کریں گے اور اگر معطوف اور معطوف علیہ ہو تو دونوں جزوں پر داخل کریں گے۔

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

ضَعِ الْاَعْدَادِ الْآتِیَةِ مُعَرَّفَةً فِی جُمَلٍ تَامَّةٍ :

نے والے اعداد کو معرف بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

۲۵ یومًا	۵۰۳ جندی	۱۹ بیتاً	٦٨ جنَیْهًا	۱۰۰۰ قنطار

حل:

ی گئی ہدایات کے مطابق حل۔

) مَضَیْتُ فِی الْمَدِیْنَةِ الْخَمْسَةَ وَالْعِشْرِیْنَ یَوْمًا.

Marfat.com

(٢) رَأَيْتُ فِی الْكُرَّةِ ثَلَاثٌ وَ خَمْسُ مِائَةٍ جُنْدِيًّا.
(٣) اَعْطَيْتُهُ الثَّمَانِيَةَ وَالسِّتِّيْنَ جَنَيْهًا.
(٤) اَخَذْتُ مِنْهُ الْاَلْفَ قِنْطَارًا.

اَلتَّمْرِيْنُ ٢ (مشق نمبر٢)

كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى عَدَدٍ مُعَرَّفٍ، مَعَ اِسْتِيْفَاءِ اَنْوَاعِ الْاَعْدَادِ الثَّلَاثَةِ.

تین جملے عدد معرف پر مشتمل ایسے بنائیں کہ تینوں اعداد کو استعمال میں لائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(١) اِشْتَرَيْنَا الْخَمْسَ وَ الثَّلَاثِيْنَ مَوْزًا.
(٢) صَوَّرْنَا الْاَرْبَعَ عَشَرَةَ صُوَرَةً.
(٣) كَسَرْتُ الْاَرْبَعَةَ وَالْعِشْرِيْنَ مِصْبَاحًا.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) حُكْمُ مَا يُصَاغُ مِنَ الْعَدَدِ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ

عدد کے اس صیغے کا حکم کہ جو فاعل کے وزن پر بنایا جائے

لَامُثِلَةُ:

۱	سَأَزُوْرُكَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ	میں عنقریب دوسرے گھنٹے میں آپ سے ملوں گا
۲	رَكِبْتُ سَيَّارَةً ثَانِيَةً	میں دوسری گاڑی میں سوار ہوا
۳	قَرَأْتُ الْبَابَ الْحَادِيَ عَشَرَ (۱)	میں گیارہواں باب پڑھا
۴	حُلَّتِ الْمَسْأَلَةُ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ	گیارہواں مسئلہ حل ہوگیا

۵) سَأُسَافِرُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِيْنَ.

ں عنقریب ستائیسویں دن میں سفر کروں گا۔

۱) يبنى العدد هنا على فتح الجزأين كالعدد المركب الأصلي.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

ی كُلِّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ اِسْمٌ مَصُوْغٌ مِنَ الْعَدَدِ عَلٰى وَزْنِ "فَاعِل" صِفُ مَا قَبْلَهُ وَيَدُلُّ عَلٰى تَرْتِيْبِهِ،وَإِذَا تَأَمَّلْتَهُ فِي الْاَمْثِلَةِ مِنْ حَيْثُ التَّذْكِيْرِ لتَّانِيْثُ وَالتَّعْرِيْفُ وَالتَّنْكِيْرُ،وَجَدْتَهُ مُطَابِقاً لِمَوْصُوْفِهِ.

سابقہ مثالوں میں سے ہر مثال میں ایک ایسا اسم ہے کہ جو عدد سے ہے اور اس کو فاعل کے وزن پر بنایا گیا جو اپنے ماقبل کی وصف بیان کرتا ہے اور اس کی ترتیب پر دلالت کرتا ہے جب آپ مثالوں میں تذکیر و تانیث اور تعریف و تنکیر کی حیثیت سے غور کریں تو آپ اس کو اپنے موصوف کے مطابق پائیں گے۔

صَاغُ هٰذَا الْاِسْمُ مِنَ الْاَعْدَادِ الْمُفْرَدَةِ مِنْ اِثْنَيْنِ إِلٰى عَشَرَةَ،فَيُقَالُ: ثَانٍ الِثٌ،وَرَابِعٌ ، إِلٰى عَاشِرٍ،فَإِنْ كَانَ الْعَدَدُ مُرَكَّباً،اَوْ مَعْطُوْفاً وَمَعْطُوْفاً عَلَيْهِ ،

Marfat.com

صِيْغَ مِنْ صَدْرِهٖ مِنْ وَاحِدٍ إِلٰى عَشَرَة فَيُقَالُ: اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ، وَالْبَابُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ .

اور اسم اعدادِ مفردہ میں سے دو سے دس تک چلا جاتا ہے، پس کہا جائے گا، دوسرا، تیسرا، چوتھا اور دسواں، پس اگر عدد مرکب ہو یا معطوف اور معطوف علیہ ہو تو اس کے صدر سے ہی ایک سے دس تک چلایا جائے گا۔ پس کہا جائے گا پندرھواں سبق اور تیئیسواں سبق۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۹۸) يُصَاغُ اِسْمٌ عَلٰى وَزْنِ "فَاعِلٍ" مِنَ الْاَعْدَادِ الْمُفْرَدَةِ ، مِنْ اِثْنَيْنِ إِلٰى عَشَرَةَ ، لِيَصِفَ مَا قَبْلَهٗ وَيَدُلَّ عَلٰى تَرْتِيْبِهٖ ، وَيُصَاغُ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ صُدُوْرِ الْاَعْدَادِ الْمُرَكَّبَةِ ، وَمِنَ الْاَعْدَادِ الْمَعْطُوْفِ عَلَيْهَا ، مِنْ وَاحِدٍ إِلٰى تِسْعَةٍ .

کسی اسم کو فاعل کے وزن پر اعداد مفردہ میں سے اثنین سے عشرۃ تک اس لئے چلایا جاتا ہے تا کہ وہ اپنے ماقبل کی وصف کو بیان کرے اور اس کی ترتیب پر دلالت کرے اور اسی طرح اسم کو اعداد مرکبہ سے اعداد معطوف علیہا سے چلایا جائے ایک سو نو تک۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

ضَعْ نَعُوْتاً عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ مَكَانَ الْاَرْقَامِ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ :

آنے والے جملوں میں موجود ہندسوں کی جگہ پر فاعل کے وزن پر نعوت کو رکھیں۔

۱	زرتک فی اللیلة ۱۵ من الشهر	۴	لُوِيسُ ۱٤ من أشهر ملوک فرنسا
۲	قرأت الجزء ۳ من الكتاب	۵	أبى فى العقد ٤ من العمر
۳	احتفل أخى بالسنة ۲۲ من عمره	۶	وصلت فى القصة إلى الفصل ۳۱

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق ہندسوں کی تبدیلی۔

(۱) زُرْتُکَ فِی اللَّیْلَةِ الْخَامِسَةِ عَشَرَةَ مِنَ الشَّهْرِ.

(۲) قَرَأْتُ الْجُزْءَ الثَّالِثَ مِنَ الْکِتَابِ.

(۳) اِحْتَفَلَ اَخِی بِالسَّنَةِ الثَّانِیَةِ والْعِشْرِیْنَ مِنْ عُمْرِهٖ.

(۴) لُوِیْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ مِن اَشْهَرِ مُلُوْکِ فَرَنْسَا.

(۵) اَبِی فِی الْعَقْدِ الرَّابِعِ مِنَ الْعُمَرِ.

(٦) وَصَلْتُ فِی الْقِصَّةِ إِلَی الْفَصْلِ الْحَادِی وَالثَّلاثِیْنَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

صُغْ مِنَ الْاَعْدَادِ الْآتِیَةِ نَعُوْتاً عَلٰی وَزْنِ فَاعِلٍ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ :

آنے والے اعداد سے نعوت کے صیغے فاعل کے وزن پر بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔

۵ (دجاجة)	۱۰ (کوب)	۱۲ (شهر)	۵۱۸ (سطر)

حل:

دیئے گئے اعداد کا جملوں میں استعمال۔

(۱) اِشْتَرَیْتُ دَجَاجَةً خَامِسَةً

(۲) کَسَرَ زَیْدٌ کُوْبًا عَاشِرًا

(۳) رَاَیْتُ شَهْرًا الثانی عشر

(۴) کَتَبْتُ السَّطْرَ الثامِن عشر و خَمْس مِائَة

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

(ا) اِقْرِا الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةَ قِرَاْةً صَحِیْحَةً :

سافرت فی ٦ ینایر سنة ۱۹۲۹.

وُلِدتُ فی ۲ من فبراير سنة ۱۸۹۰.

نَجَحْتُ فِی ۲۱ من یولیو سنة ۱۹۱۹.

وُلِدَ اَخِی فی ۳۰ من مایو سنة ۱۹۰۰.

حل:

اس کا حل نکالنے کی طلباء خود کوشش کریں کیونکہ ان کا صرف تکلم عربی الفاظ میں کرنا ہے۔

(ب) اِقْرَاءِ التَوَارِیْخَ الْهِجْرِیَةَ الْآتِیَةَ قِرَاءَةً صَحِیْحَةً (۱)

۲۵ من شعبان سنة ۱۳٤۷	۲۹ من شوال سنة ۱۲۲۱
۱صفر سنة ۱۳۲۸	۳۰ من شهر من ربیع الأول سنة ۱۲۵۰
۱۵من جمادی الأولی سنة ۱۲۰۸	۷ من شهر ربیع الآخر سنة ۱۲۱٤

حل:

مندرجہ بالا تواریخ کو لکھنے سے قبل طلباء نیچے دیئے گئے حاشیہ کا مطالعہ کر کے پھر اپنی کوشش سے خود تواریخ نکالیں۔

(۱) یؤرخ العرب باللیالی ، ففی الیوم الاول من الشهر یقولون : للیلة خلت وهکذا الیوم الرابع عشر، وفی الیوم الخامس عشر یقولون : للنصف من شهر کذا ، و یقولون فی الیوم السادس عشر، لاربع عشرة لیلة بقین من شهر کذا، وفی التاسع والعشرین لآخر لیلة بقیت ، وفی الیوم الثلاثین لآخر یوم من شهر کذا.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۴) كِنَايَاتُهُ (كَمْ وَكَأَيِّنْ وَكَذَا)

عدد کے کنایات (کم، کأین، کذا) کا بیان

لَامُثِلَةُ:

۱	كَمْ مَدِيْنَةً شَاهَدْتَ ؟	کتنے شہر تو نے دیکھے؟
۲	كَمْ مَصْنَعاً بِمِصْرَ ؟	مصر میں کتنی فیکٹریاں ہیں؟
۳	كَمْ تِلْمِيْذاً اِجْتَهَدَ؟	کتنے شاگردوں نے محنت کی؟
۴	كَمْ دَقِيْقَةً اِنْتَظَرْتَنِيْ ؟	تو نے میرا کتنے منٹ انتظار کیا؟
۵	كَمْ جَوْلَةً جُلْتَ لِلْحَقِّ ؟	تو نے حق کے لئے کتنے چکر لگائے؟
۶	بِكَمْ جُنَيْهٍ اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الثَّوْبَ ؟	تو نے یہ کپڑا کتنی اشرفیوں میں خریدا؟

☆☆☆☆☆

۱	كَمْ عُلُوْمٍ دَرَسْتَ ؟	کتنے علوم تو نے پڑھے
۲	كَمْ كِتَابٍ عِنْدَكَ ؟	کتنی کتابیں تیرے پاس ہیں
۳	كَمْ بَائِسٍ مَاتَ جُوْعاً ؟	کتنے برے لوگ بھوکے مر گئے
۴	كَمْ سَاعَاتٍ قَضَيْتُهَا لَاهِياً	کتنے گھنٹے میں نے کھیلتے ہوئے گزار دیئے
۵	كَمْ إِعَانَةٍ أَعَنْتَ ؟	تو نے کتنی مدد کی

☆☆☆☆☆

۱	كَأَيِّنْ مِنْ غَنِيٍّ لَا يَقْنَعُ	کتنے مالدار ایسے ہیں کہ جو قناعت نہیں کرتے
۲	كَأَيِّنْ مِنْ كِتَابٍ لَا يُسَاوِيْ الْمِدَادَ الَّذِيْ كُتِبَ بِهٖ	کتنی کتابیں ایسی ہیں کہ ان کے برابر روشنائی نہیں جن کے ساتھ لکھی جائیں
۳	غَرَسْتُ كَذَا شَجَرَةً	میں نے اتنے درخت لگائے
۴	اِصْطَدْتُ كَذَا وَكَذَا عَصَافِيْرَ	میں نے اتنی اتنی چڑیاں شکار کیں

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةُ الْاُوْلٰی تَشْتَمِلُ عَلٰی "کَمْ "الْاِسْتِفْهَامِیَةِ کَمَا لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ، وَهِیَ مَتْلُوَّةٌ فِی کُلِّ الْاَمْثِلَةِ بِکَلِمَةٍ تَمَیُّزِ الْمُسْتَفْهَمِ عَنْهُ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ کُلَّ تَمْیِیْزٍ فِی الْاَمْثِلَةِ الْخَمْسَةِ الْاُوْلٰی رَأَیْتَهُ مُفْرَداً مَنْصُوْباً ، وَیُمْکِنُکَ اَنْ تَدْرُکَ اَنَّ "کَمْ "فِی الْمِثَالِ السَّادِسِ دَخَلَ عَلَیْهَا حَرْفُ جَرٍّ ، وَاَنَّ تَمْیِیْزَهَا فِی هٰذِهِ الْحَالِ مَجْرُوْرٌ لَا مَنْصُوْبٌ .

پہلے گروپ میں مثالیں کم استفہامیہ پر مشتمل ہیں ۔جیسا کہ آپ پر یہ بات پوشیدہ نہیں اور وہ ہر مثال میں بولا گیا ہے ایسے کلمہ کے ساتھ جو مستفهم عنه کو جدا کردے۔ جب آپ پہلی پانچ مثالوں میں ہر تمیز کے اندر غور وفکر کریں تو آپ اس کو مفرد منصوب دیکھیں گے اور ممکن ہے آپ کے لئے آپ کم کو چھٹی مثال میں اس طرح پائیں کہ اس ہر حرف جر داخل ہے اور یقیناً اس وقت اس کی تمیز مجرور ہوگی نہ کہ منصوب۔

وَاَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ تَشْتَمِلُ عَلٰی "کَمْ "اَیْضاً ، وَلٰکِنَّهَا لَیْسَتْ لِلْاِسْتِفْهَامِ بَلْ لِمَعْنًی آخَرَ ، لِاَنَّکَ حِیْنَ تَقُوْلُ: کَمْ بَائِسٍ مَاتَ جُوْعاً ، تَقْصُدُ الْاِخْبَارَ بِاَنَّ کَثِیْرِیْنَ مِنَ الْبَائِسِیْنَ مَاتُوْا جُوْعاً ، وَیُمْکِنُ اَنْ تَدْرُکَ هٰذَا الْمَعْنٰی فِی بَقِیَةِ الْاَمْثِلَةِ ، فَکَمْ هُنَا خَبَرِیَةٌ لَا اِسْتِفْهَامِیَةٌ ، وَهِیَ کِنَایَةٌ عَنِ الْعَدَدِ الْکَثِیْرِ، وَمِنْ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَغَیْرِهَا تَرَی اَنَّ تَمْیِیْزَ "کَمْ "الْخَبَرِیَةُ مُفْرَدٌ اَوْ جَمْعٌ مَجْرُوْرٌ بِالْاِضَافَةِ .

اور دوسرے گروپ کی مثالیں بھی کم پر مشتمل ہیں لیکن وہ استفہام کے لئے نہیں ہیں بلکہ دوسرے معنی کے لئے ہیں، اس لئے یقیناً آپ اس وقت کہیں گے کم بائس مات جوعا جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ برے لوگوں میں سے بہت سے بھوکے مر گئے اور ممکن ہے کہ آپ یہ معنیٰ باقی مثالوں میں پالیں تو پس یہ کم خبریہ ہے نہ کہ استفہامیہ اور وہ عدد کی کثرت (زیادتی) سے کنایہ ہے اور ان

مثالوں سے اوران کے علاوہ میں آپ دیکھیں گے کم خبریہ کی تمیز مفرد یا جمع مجرور ہوتی ہے اضافت کے ساتھ۔

رُجِعْ بِنَا ثَانِيَةً إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَيْنِ لِنَتَبَيَّنَ إِعْرَابَ "كَمْ "اِسْتِفْهَامِيَةً اَوْخَبَرِيَةً ، يَسْهُلُ ذٰلِكَ بِمَعْرِفَةِ مَا هِيَ كِنَايَةٌ عَنْهُ،فَهِيَ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰى كِنَايَةٌ عَنْ ذَاتٍ،وَتُعْرَبُ فِي هٰذِهِ الْحَالِ مَفْعُوْلاً بِهٖ إِذَا وَلِيَهَا فِعْلٌ مُتَعَدٍّ لَمْ يَأْخُذْ مَفْعُوْلَهُ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ،فَإِذَا لَمْ يَلِهَا فِعْلٌ،اَوْ وَلِيَهَا فِعْلٌ لَازِمٌ، اُعْرِبَتْ مُبْتَدَاءٌ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الثَّانِي وَالثَّالِثِ،وَكَذٰلِكَ إِنْ وَلِيَهَا فِعْلٌ مُتَعَدٍّ اَخَذَ مَفْعُوْلَهُ، نَحْوُ كَمْ عَاثِرٍ أَقَلْتَ عَثْرَتَهُ، وَإِنْ كَانَتْ كِنَايَةً عَنْ ظَرْفٍ كَانَتْ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الظَّرْفِيَةِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ،وَإِنْ كَانَتْ كِنَايَةً عَنْ حَدَثٍ اُعْرِبَتْ مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً كَمَا فِي الْمِثَالِ الْخَامِسِ .

آپ ہمارے ساتھ دونوں گروپوں کی مثالوں کی دوبارہ نظر دوڑائیں تا کہ ہم آپ کے سامنے کم استفہامیہ اور کم خبریہ کا اعراب بیان کریں اور وہ آسانی ہوجاتی ہے اس چیز سے کہ جس سے وہ کنایہ ہے۔پس وہ پہلی تین مثالوں میں کنایہ ہے ذات سے اوراس حال میں وہ مفعول بہ کے لحاظ سے اعراب دی گئی ہے، جبکہ اس کے ساتھ فعل متعدی ملا ہوا ہو جو کہ اپنے مفعول کو نہیں لیتا جیسا کہ پہلی مثال میں ہے، پس جب اس کے ساتھ کوئی فعل نہ ملا ہوا ہو یا کوئی فعل لازم ملا ہوتو مبتداء کی حیثیت سے اعراب دی جائے گی جیسا کہ دوسری اور تیسری دو مثالوں میں ہے اور اسی طرح اگر اس کے ساتھ کوئی ایسا فعل ملا ہوا کہ جو اپنے مفعول کو لے جیسے کہ عَاثِرٍ اَقَلْتَ عَثْرَتَه اگر وہ کنایہ ہوظرف سے تو ظرفیت کی بناء پر محل نصب میں ہوگا جیسا کہ چوتھی مثال میں ہے اگر وہ کنایہ ہو حدوث سے مفعول مطلق کا اعراب دیا جائے گا جیسے کہ پانچویں مثال میں ہے۔

مَا اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ فَتَشْتَمِلُ عَلَى الْكَلِمَتَيْنِ "كَاَيِّنْ" وَ"كَذَا" وَكِلَاهُمَا كِنَايَةٌ عَنِ الْعَدَدِ غَيْرَ اَنَّ "كَاَيِّنْ "يُكْنَى بِهَا عَنِ الْعَدَدِ الْكَثِيْرِ، وَ "كَذَا" يُكْنَى بِهَا عَنِ الْقَلِيْلِ وَالْكَثِيْرِ،وَيُشَاهَدُ مِنَ الْاَمْثِلَةِ اَنَّ تَمْيِيْزَ "كَاَيِّنْ "مُفْرَدٌ مَجْرُوْرٌ

بِمِنْ، وَهٰذَا هُوَ الْغَالِبُ، وَاَنَّ تَمْيِيْزِ "كَذَا "مُفْرَدٌ اَوْ جَمْعٌ مَنْصُوْبٌ .

جبکہ تیسرے گروپ کی مثالیں دو کلموں پر مشتمل ہیں۔ کـــاین اور کـذا، اور وہ دونوں عدد سے کنایہ ہیں، سوائے اس کے کہ بے شک کـاین کنایہ کیا جاتا ہے اس سے عدد کی کثرت کو اور کذا اس کے ساتھ عدد قلیل اور کثیر کو کنایہ کیا جاتا ہے اور مثالوں سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ کـاین کی تمیز مفرد مجرور ہوتی ہے من کے ساتھ اور یہی اکثر ہوتا ہے اور جبکہ کذا کی تمیز مفرد یا جمع منصوب ہوتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۹۹) يُكْنَى عَنِ الْعَدَدِ بِاَلْفَاظٍ هِيَ :

عدد سے جن الفاظ کے ساتھ کنایہ کیا جاتا ہے وہ یہ ہیں:

(ا) كَمُ الْاِسْتِفْهَامِيَّةُ: وَتَمْيِيْزُهَا مُفْرَدٌ مَنْصُوْبٌ، إِلَّا إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا حَرْفُ جَرٍّ فَإِنَّهُ يَكُوْنُ مَجْرُوْراً .

کـــم استفہامیہ، اور اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے مگر جب اس پر حرف جر داخل ہو جائے تو اس وقت مجرور ہوگی۔

(ب) كَمُ الْخَبَرِيَّةُ: وَتَمْيِيْزُهَا مَجْرُوْرٌ، وَيَكُوْنُ مُفْرَداً وَجَمْعاً وَتُفِيْدُ التَّكْثِيْرَ .

کـــم خبر اس کی تمیز مجرور ہوتی ہے اور مفرد اور جمع ہوتی ہے اور کثرت کا فائدہ دیتی ہے۔

(ج) كَأَيِّنْ: وَتَمْيِيْزُهَا مُفْرَدٌ مَجْرُوْرٌ بِمِنْ وَتَدُلُّ عَلَى التَّكْثِيْرِ .

این اس کی تمیز مفرد مجرور ہوتی ہے من کے ساتھ اور تکثیر پر دلالت کرتی ہے۔

(د) كَذَا وَتَمْيِيْزُهَا مُفْرَدٌ اَوْ جَمْعٌ مَنْصُوْبٌ، وَهِيَ لِلتَّكْثِيْرِ اَوِ التَّقْلِيْلِ عَلٰى حَسْبِ قَصْدِ الْمُتَكَلِّمِ .

کـذا اور اس کی تمیز مفرد یا جمع منصوب ہوتی ہے اور تکثیر یا تقلیل کے لئے ہوتی ہے متکلم کے ارادے کے مطابق۔

Marfat.com

(۲۰۰) إِذَا كَانَتْ كَمُ الْاِسْتِفْهَامِيَّةُ اَوِ الْخَبَرِيَّةُ كِنَايَةً عَنْ ذَاتٍ وَجَاء بَعْدَهَا فِعْلٌ مُتَعَدٍّ لَمْ يَأْخُذْ مَفْعُوْلَهٗ كَانَتْ مَفْعُوْلاً بِهٖ. وَإِنْ تَلاهَا لازِمٌ اَوْ مُتَعَدٍّ اَخَذَ مَفْعُوْلَهٗ،اَوْ لَمْ يَلِهَا فِعْلٌ،اُعْرِبَتْ مُبْتَدَأً،وَإِنْ كَانَتْ كِنَايَةً عَنْ زَمَنٍ اُعْرِبَتْ ظَرْفاً،وَإِنْ كُنِيَ بِهَا عَنْ حَدَثٍ اُعْرِبَتْ مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً.

جب کم استفہامیہ یا خبریہ ذات سے کنایہ ہو اور اس کے بعد کوئی فعل متعدی آجائے جو اپنے مفعول کو نہ لے تو وہ مفعول بہ ہوگا اور اگر اس کے ساتھ فعل لازم ملا ہوا ہو یا ایسا فعل متعدی ہو کہ وہ اپنے مفعول یا اس کے ساتھ کوئی فعل نہ ملا ہوا تو مبتداء کی حیثیت سے اعراب دیا جائے گا، اور اگر وہ کسی زمانے سے کنایہ ہو تو ظرف کے لحاظ سے اعراب دیا جائے گا، اگر اس کے ذریعے کسی حدوث سے کنایہ کیا جائے تو مفعول مطلق کے لحاظ سے اعراب دیا جائے گا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ كِنَايَاتِ الْعَدَدِ وَمَعْنَاهَا وحُكْمَ تَمْيِيْزِهَا فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ :

آنے والی عبارت میں موجود عدد کے کنایات اور اس کے معانی اور اس کی تمیز کا حکم بیان کریں۔

﴿محمد علی باشا﴾

كَمْ مَرَّةً قَرَأْتَ تَارِيْخَ هٰذَا الْمَصْلِحُ الْكَبِيْرُ ؟ وَكَمْ مَلِكًا فِيْمَا طَالَعْتَ مِنَ الْاَخْبَارِ بَلَغَ بِجَدِّهٖ وَمَضَاءِ عَزِيْمَتِهٖ وَرَجَاحَةِ عَقْلِهٖ مَبْلَغَ هٰذَا الْعِصَامِيِّ ؟ فَكَمْ جَيْشٍ نَظَّمَ، وَكَمْ اَسَاطِيْلَ بَنَى،وَكَمْ ثَغْوْرٍ حَصَّنَهَا،وَكَمْ مَجْرًى لِلْمَلاَحَةِ وَالرَّى حَفَرَ، وَكَمْ مَدَارِسٍ اَنْشَأَ، وَكَانَ الْقُطْرُ جَدِيْبًا وَالنَّاسُ فِي جَهْلٍ مُقْعِدٍ وَسُقْمٍ فَمَا سَطَعَ بَيْنَهُمْ ذٰلِكَ النُّوْرُ. حَتّٰى مَلَا عُيُوْنَهُمْ، وَقُلُوْبَهُمْ، فَكَأَيِّنْ مِنْ

Marfat.com

نَفْسٍ اِنْتَعَشَتْ وَكَأَيِّنْ مِنْ غُلَّةٍ اُرْوِيَتْ،
وَاِذَا عَرَفْتَ فِی كَمَ عَامٍ ثُمَّ هٰذَا الْاِصْلَاحُ الشَّامِلُ وَاَنَّهٗ تَمَّ فِی كَذَا وَكَذَا سَنَةً اَحَذَكَ الدَهْشُ، وَلٰكِنَّهَا النُّفُوْسُ الْكَبِيْرَةُ تَفْعَلُ مَا يَعْجِزُ عَنْهُ الْخَيَالُ.

عَلٰى قَدْرِ اَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِی الْعَزَائِمِ
وَتَأْتِی عَلٰى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمُكَارِمُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جواب۔

كَمْ مَرَّةً الخ (کتنی مرتبہ آپ نے اس عظیم مصلح کی تاریخ کو پڑھا) کم استفہامیہ۔
كَمْ مَلِكًا الخ (کتنے بادشاہوں اس میں خبروں کے اعتبار مطالعہ کیا) ؍؍
كَمْ جَيْشٍ الخ (کتنے لشکر منظم کئے اس) کم خبریہ۔
كم اساطيلَ بَنَى (کتنے بیڑے اس نے بنائے) ؍؍ ؍؍
كم تغور الخ (کتنے متفرق لوگوں کو مضبوط کیا) ؍؍ ؍؍
كَمْ مَجْرى الخ (کتنی نہریں اس نے بنائیں) کم خبریہ۔
كم مدارس الخ (کتنے مدارس بنائے) ؍؍ ؍؍
فَكَاَيِّن الخ (پس بہت کتنی جانیں اٹھیں) برائے تکثیر۔
وَاَنَّهٗ تَمَّ فِی كَذَا وَ كَذَا سَنَةً (اور بے شک بہت سارے سالوں میں مکمل ہوا)۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ "كَمْ" فِی كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ، وَبَيِّنْ نَوْعَهَا وَمَوْقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ :
کم کو ہر خالی جگہ میں رکھیں اور اس کی نوع اور اس موقع اعراب کو لکھیں۔

(۱) ..... قَصِيْدَةً حَفِظْتَ
(۲) ..... نِسْوَةٍ اَعْوَلْنَ
(۳) ..... كِتَاباً لَكَ
(۴) ..... اَيَّامٍ مَرِضْتُ
(۵) ..... وُعُوْدٍ وَعَدْتَنِیْ
(۶) ..... رَجُلاً جَاءَ
(۷) ..... ثَوْباً اِشْتَرَيْتَ
(۸) ..... جِهَاداً جَاهَدْتُ

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق خالی جگہوں میں کم کا استعمال

۱	کَم قَصِیْدَۃً حفظتَ	کم استفہامیہ	۵	کَم وُعُوْدٍ وَعَدْتَنِیْ	کم خبریہ
۲	کَمْ نِسْوَۃٍ اَعْوَلْنَ	کم خبریہ	۶	کَمْ رَجُلاً جَاءَ	کم استفہامیہ
۳	کَمْ کِتَاباً لَکَ	کم استفہامیہ	۷	کَمْ ثَوْباً اِشْتَرَیْتَ	// //
۴	کَمْ اَیَّامٍ مَرِضْتُ	کم خبریہ	۸	کَمْ جِهَاداً جَاهَدْتُ	کم استفہامیہ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی کِنَایَۃٍ مِنْ کِنَایَاتِ الْعَدَدِ الَّتِی عَرَفْتَهَا وَاسْتَوْفَهَا.

چار جملے ایسے لکھیں کہ جن میں سے ہر ایک جملہ ان کنایات عدد پر مشتمل ہو کہ جو آپ پہچان چکے ہیں اور تمام کو تحریر میں لائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) کَمْ کُرَّاسَۃً عِنْدَکَ ؟

(۲) بِکَمْ دِرْهَمًا اِشْتَرَیْتَ هٰذَا ؟

(۳) کَمْ دَارٍ بَنَیْتُ

(۴) قَطَعْتُ کَذَا شَجَرَۃً

(۵) اِصْطَدْتُ کَذَا وَ کَذَا طُیُوْرًا

(۶) کَاَیِّنْ مِنْ فَقِیْرٍ لَا یَشْبَعُ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَیِّنْ نَوْعَ "کَمْ" فِی الْاَبْیَاتِ الْآتِیَۃِ وَعَیِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ ثُمَّ اِشْرَحْ بَیْتَیْنِ:

آنے والے اشعار میں کم کی نوع کو بیان کریں اور اس کے اعراب کے موقع کو بیان کریں پھر دو شعروں کی وضاحت کریں۔

Marfat.com

كَمْ اَرَدْنَا ذَاكَ الزَّمَانَ بِمَدْحٍ فَشُغِلْنَا بِذَمِّ هٰذَا الزَّمَانِ
كَمْ تَطْلُبُوْنَ لَنَا عَيْباً فَيُعْجِزُكُمْ وَيَكْرَهُ اللّٰهُ مَا تَأْتُوْنَ وَالْكَرَمُ
كَمْ يَدٍ اَسْدَيْتَ وَالنَّا سُ يَضِنُّوْنَ بِوَعْدِ
كَمْ صَوْلَةٍ صُلْتَ وَالْاَرْمَاحُ مُشْرَعَة وَالنَّصْرُ يَخْفُقُ فَوْقَ الْجَحْفَلِ اللَّجِبِ (۱)

(۱) الأرماح: جمع رمح: ومشرعة: مسددة ، ويخفق يضطرب ، الجحفل اللجب: يكثر صوته وضجيجه .

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق وضاحت۔

(۱) پہلے شعر میں کم استفہامیہ ہے اور تمیز حرف جر کی وجہ سے مجرور ہے کم بمدح
(۲) دوسرے شعر میں کم استفہامیہ ہے اس کی تمیز مفرد منصوب ہے کم عیبا
(۳) تیسرے شعر میں کم خبریہ ہے اس کی تمیز مفرد مجرور ہے کم ید
(۴) چوتھے شعر میں کم خبریہ ہے اس کی تمیز مفرد مجرور ہے کم صولة

پہلے شعر کی وضاحت:

''ہم نے ارادہ کیا اس زمانے کی مدح کرنے کا پس ہم اس زمانے کی مذمت بیان کرنے میں مشغول ہو گئے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''تم ہمارے کتنے عیب تلاش کرتے ہو پس عاجز (بے بس) کر دے گا تم کو ہمارا مہربانی کرنا اور اللہ اس چیز کو ناپسند کرتا ہے جو تم کرتے ہو''

﴿ ..... تَمَّتْ بِعَوْنِ اللّٰهِ ..... ﴾

Marfat.com

الشرف الواضح

شرح اُردو

النحو الواضح (ثانویہ)

جلد ثالث

مُصنّف: علی الجارم و مُصطفٰے امین

مُترجم: ابُوحمزہ مُحمّد شریف

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

Marfat.com

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: ---------- الشرف الواضح شرح اردو النحو الواضح (مبتدی)

مترجم: ---------- ابو حمزہ محمد شریف

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

سن اشاعت: ---------- نومبر 2011

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
لتَّصْغِيْرُ (اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ)	۹
۱) تَعْرِيْفُهُ وَصِيَغُهُ	۹
۲) مَا يُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الثُّلاَثِيِّ عِنْدَ التَّصْغِيْر	۱۲
۳) مَايُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الرُّبَاعِيِّ عِنْدَ التَّصْغِير	۱۵
صْغِيْرُ مَا ثَانِيْهِ حَرْفُ عِلَّةٍ أَوْ أَلِفٌ	۱۷
لتَّصْغِيْرُ (اَلْقِسْمُ الثَّانِي)	۳۵
۱) اَلْمُؤَنَّثُ الثُّلاَثِيُّ	۳۵
۲) تَصْغِيْرُ مَحْذُوْفِ اللاَّمِ وَالْفَاءِ	۳۷
صْغِيْرُ الْجَمْعِ	۳۹
صْغِيْرُ مَا ثَالِثُهُ حَرْفُ عِلَّةٍ	۴۱
لنَّسَبُ	۶۱
اَلْقِسْمُ الأَوَّلُ) اَلْقَاعِدَةُ الْعَامَّةُ لِلنَّسَبِ	۶۱
ا يُسْتَثْنَى مِنَ الْقَاعِدَةِ الْعَامَّةِ	۶۳
۱) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَخْتُوْمِ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ	۶۳
۲) النَّسَبُ إِلَى الْمَقْصُوْرِ	۶۴
۳) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَنْقُوْصِ	۶۶

Marfat.com

(۴) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَمْدُوْدِ	٦٨
(۵) اَلنَّسَبُ إِلٰى مَا فِيْهِ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ	٧٠
اَلنَّسَبُ (اَلْقِسْمُ الثَّانِى)	٩٧
(۱) اَلنَّسَبُ إِلٰى فَعِيْلَة وَ فُعَيْلَة	٩٧
(۲) اَلنَّسَبُ إِلَى الثُّلاَثِيِّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ	١٠١
(۳) اَلنَّسَبُ إِلَى الثُّلاثِيِّ مَحْذُوْفِ اللَّامِ	١٠٢
(۴) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمُرَكَّبِ وَالْمُثَنَّى وَالْجَمْعِ	١٠٤
اَلْإِغْرَآءُ وَالتَّحْذِيْرُ	١٢٣
اَلْإِخْتِصَاصُ	١٣٨
أَلْإِشْتِغَالُ	١٥٠
النُّدْبَةُ	١٦٧
اَلْإِسْتِغَاثَةُ	١٧٧
اَلْوَقْفُ (اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ)	١٨٩
اَلْوَقْفُ (اَلْقِسْمُ الثَّانِى)	٢٠١
اَلْوَقْفُ بِهَاءِ السَّكْتِ	٢٠١
إِعْرَابُ الْجُمَلِ	٢٠٩
(۱) اَلْجُمَلُ الَّتِى لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ	٢٠٩
(۲) أَلْجُمَلُ الَّتِىْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ	٢١٤

تَمْرِيْنَاتٌ عَامَّةٌ	۲۳۰
فی مقرّر السنوات الأولی والثانیة والثالثة	۲۳۰
نَمَاذِجٌ فِی الشَّرْحِ وَالْإِعْرَابِ الْمُوْجَزَيْنِ	۲۷۳
اَلنَّمُوْذَجُ الْأَوَّلُ	۲۷۳
اَلنَّمُوْذَجُ الثَّانِی	۲۷۴
اَلنَّمُوْذَجُ الثَّالِثُ	۲۷۵
أَبْيَاتٌ مُفْرَدَةٌ لِلشَّرْحِ وَالْإِعْرَابِ	۲۷۶
أَبْيَاتٌ لِلشَّرْحِ	۲۸۱
عرض خاص	۲۸۶
أسئلة امتحان شهادة الدراسة الثانوية للقِسْم الأول	۲۸۷
أسئلة الدور الأول لسنة ۱۹۲۵	۲۸۷
الدور الأول لسنة ۱۹۲۶ علی النظام القديم	۲۸۸
الدور الأول لسنة ۱۹۲۶ علی النظام القديم	۲۸۹
الدور الأول لسنة ۱۹۲۵ علی النظام الجديد	۲۸۹
الدور الثانی لسنة ۱۹۲۷ علی النظام الجديد	۲۹۰
الدور الأول لسنة ۱۹۲۷ علی النظام القديم	۲۹۱
الدور الثانی لسنة ۱۹۲۸ علی النظام القديم	۲۹۲
الدور الأول لسنة ۱۹۲۷ علی النظام الجديد	۲۹۳

Marfat.com

الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ على النظام الجديد	٢٩٤
الدور الأول لسنة ١٩٢٨ على النظام القديم	٢٩٥
الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ على النظام القديم	٢٩٦
الدور الأول لسنة ١٩٢٨ على النظام الجديد	٢٩٧
الدور الثانى لسنة ١٩٢٨ على النظام الجديد	٢٩٨
الدور الأول لسنة ١٩٢٩	٢٩٩
الدور الثانى لسنة ١٩٢٩	٣٠٠
الدور الأول لسنة ١٩٣٠	٣٠١
الدور الثانى لسنة ١٩٣٠	٣٠٢

اَلتَّصْغِيْرُ

تصغیر کا بیان

اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ

پہلی قسم

(۱) تَعْرِيْفُهُ وَصِيَغُهُ

(تصغیر کی تعریف اور اس کے صیغہ جات)

اَلْاَمْثِلَةُ:

	نَهْرٌ، نُهَيْرٌ		مِبْرَدٌ، مُبَيْرِدٌ
۱	قُفْلٌ، قُفَيْلٌ	۲	قُنْفُذٌ، قُنَيْفِذٌ
	ذِئْبٌ، ذُوَيْبٌ		مَنْزِلٌ، مُنَيْزِلٌ
	دُبٌّ، دُبَيْبٌ		بُلْبُلٌ، بُلَيْبِلٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا نَظَرْتَ فِي الْكَلِمَاتِ الْأُوْلٰى مِنْ كُلِّ قِسْمٍ مِنَ الْقِسْمَيْنِ السَّابِقَيْنِ رَأَيْتَ أَنَّهَا أَسْمَاءٌ مُعْرَبَةٌ، يَدُلُّ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى ذَاتٍ لَمْ تُوْصَفْ بِصِغَرِ حَجْمٍ، أَوْ قِلَّةِ عَدَدٍ أَوْ حَقَارَةِ شَأْنٍ وَتُسَمّٰى مُكَبَّرَةً. وَلٰكِنَّكَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْكَلِمَاتِ الثَّانِيَةِ فِي الْقِسْمَيْنِ رَأَيْتَ أَنَّهَا هِيَ الْأَسْمَاءُ الْأُوْلٰى مَعَ شَيْءٍ مِنَ التَّغَيُّرِ وَرَأَيْتَ أَنَّهَا صَارَتْ تَدُلُّ عَلٰى ذَوَاتٍ مُتَّصِفَةٍ بِالصِّغَرِ لِأَنَّهَا حُوِّلَتْ إِلٰى صِيْغَتِهِ تُفِيْدُ ذٰلِكَ وَ هٰذِهِ مَيَّزَةٌ مِنْ مَيِّزَاتِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ لَا تَكَادُ تُوْجَدُ فِي غَيْرِهَا إِلَّا فِي كَلِمَاتٍ قَلِيْلَةٍ لَا تَجْرِيْ عَلٰى قَاعِدَةٍ مُطَّرِدَةٍ. وَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ

Marfat.com

تَعْرِفَ ضَابِطاً لِهٰذَا التَّحْوِيْلِ فَانْظُرْ إِلَى الْاَسْمَاءِ الْاُوْلٰى مِنَ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ تَجِدُهَا ثُلاَثِيَةً وَتَجِدُ اَنَّهَا حُوِّلَتْ إِلٰى صِيْغَةِ التَّصْغِيْرِ بِضَمِّ اَوَّلِهَا وَفَتْحِ ثَانِيْهَا، وَزِيَادَةِ يَاءٍ سَاكِنَةٍ بَعْدَهُ، فَصَارَتْ عَلٰى "فُعَيْلٍ" وَهٰكَذَا تَصْغِيْرُ كُلِّ اِسْمٍ ثُلاَثِيٍّ.

آپ سابقہ دو قسموں میں سے ہر ایک قسم کے پہلے کلمات میں غور کریں تو آپ یقیناً دیکھیں گے کہ وہ اسمائے معربہ ہیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے کہ جس کو چھوٹے پن کے ساتھ موصوف نہیں کیا جا سکتا یا تعداد کی کمی یا شان کی حقارت کی وجہ سے اور اس کا نام رکھا جاتا ہے مکبرہ اور لیکن جب آپ دونوں قسموں میں موجود دوسرے کلمات میں غور کریں تو یقیناً انہی اسماء کو کچھ تبدیلی کے ساتھ دیکھیں گے، اور آپ یقیناً یہ دیکھیں گے کہ وہ کلمات اب اس تبدیلی کے بعد ایسی ذوات پر دلالت کرنے والے ہو گئے ہیں کہ جو چھوٹے پن کے ساتھ متصف ہیں، اس لئے کہ وہ ایک ایسے صیغے کی طرف پھیرے گئے ہیں جو اس بات کا فائدہ دیتا ہے اور یہ لغت عربی کے امتیازات میں سے ایک امتیاز ہے اور یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے سے علاوہ میں پایا جائے مگر بہت کم کلمات میں کہ جن پر قاعدہ مطردہ جاری نہیں ہوتا، اور جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ اس تحویل یعنی اُلٹ پھیر کے ضابطہ کو معلوم کریں تو پس آپ قسم اول کے پہلے اسماء کی طرف غور کریں تو آپ ان کو ثلاثی پائیں گے اور یہ بات بھی پائیں گے کہ وہ کلمات پھیر دیئے گئے تصغیر کے کلمات کی طرف حرف اول کے ضمہ، ثانی کے فتحہ اور اس کے بعد یائے ساکنہ کو زیادہ کرنے کے ساتھ تو وہ کلمات فُعَیْل کے وزن پر ہو گئے اور ایسے ہی ہر اسم ثلاثی کی تصغیر ہے۔

ثُمَّ انْظُرْ إِلَى الْاَسْمَاءِ الْاُوْلٰى مِنَ الْقِسْمِ الثَّانِيْ، تَجِدُ اَنَّهَا رُبَاعِيَّةٌ وَاَنَّهَا صُغِّرَتْ بِضَمِّ اَوَّلِهَا، وَفَتْحِ ثَانِيْهَا وَزِيَادَةِ يَاءٍ سَاكِنَةٍ بَعْدَهُ وَكَسْرِ الْحَرْفِ التَّالِي لِهٰذِهِ الْيَاءِ، فَصَارَتْ عَلٰى (فُعَيْعِل) وَهٰكَذَا كُلُّ اِسْمٍ رُبَاعِيٍّ.

پھر آپ دوسری قسم میں موجود پہلے اسماء کی طرف غور کریں تو آپ یقیناً ان کو رباعی پائیں گے اور ان کی تصغیر حرف اول کے ضمہ اور ثانی کے فتحہ اور اس کے بعد یاء ساکنہ کو زیادہ کرنے اور اس کے ساتھ بعد والے حرف کو کسرہ دینے کے ساتھ اس یاء کی وجہ سے، تو پس وہ کلمات فُعَیْعِل کے وزن پر ہو گئے اور اسی طرح ہی رباعی کی تصغیر آتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۰۶) اَلتَّصْغِيْرُ هُوَ تَحْوِيْلُ الْاِسْمِ الْمُعْرَبِ إِلٰى (فُعَيْلٍ) اَوْ "فُعَيْعِلٍ" لِلدَّلَالَةِ عَلٰى صِغَرِ مَدْلُوْلِهٖ اَوْ قِلَّتِهٖ اَوْ حَقَارَتِهٖ. (۱)

تصغیر وہ اسم معرب کو پھیرنا ہے فُعَیْل یا فُعَیْعِل کے وزن کی طرف اس کے مدلول کے چھوٹے پن یا اس کی قلت تعداد یا اس کی حقارت پر دلالت کرنے کے لئے۔

(۲۰۷) يُصَغَّرُ الثُّلَاثِيُّ بِتَحْوِيْلِهٖ إِلٰى فُعَيْلٍ وَالرُّبَاعِيُّ بِتَحْوِيْلِهٖ إِلٰى فُعَيْعِلٍ. (۲)

ثلاثی کی تصغیر اپنی تحویل کی وجہ سے فُعَیْل اور رباعی کی تصغیر اپنی تحویل کی وجہ سے فعیعل کے وزن پر آتی ہے۔

(۱) من اغراض التصغير ايضا بيان قرب الزمان، نحو قبيل الغروب، او بيان قرب المكان نحو بعيد المدرسة.

وقد يصغر الاسم احيانا لتمليحه، نحو وليدى فى تصغير ولد، وقد يكون التصغير للتهويل نحو نكيبة للدلالة على عظم النكبة.

(۲) هناك صيغة للتصغير هى "فعيعيل" وتكون فى تصغير الخماسى الذى رابعه حرف لين نحو قنيديل وعصيفير، مفيتيح، فى تصغير قنديل وعصفور ومفتاح، لان حرف اللين ان كان ياء فى المكبر سلمت فى التصغير وان كان واواً او الفاً قلبتا ياءين لسكونهما وكسر ماقبلها.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) مَا يُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الثُّلاَثِيِّ عِنْدَ التَّصْغِيْر

اسم ثلاثی کی تصغیر بنانے کا معاملہ

اَلْاَمْثِلَةُ:

	وَرْدَةٌ ..... وُرَيْدَةٌ		عُثْمان ..... عُثَيْمَانُ	
	غُرْفَةٌ ..... غُرَيْفَةٌ		عَطْشَانُ ..... عُطَيْشَانٌ	
۱	قُرْبٰى ..... قُرَيْبٰى	ب		
	نُعْمٰى ..... نُعَيْمٰى		اَفْرَاسٌ ..... اُفَيْرَاسٌ	
			اَطْفَالٌ ..... اُطَيْفَالٌ	
	صَحْرَآءُ ..... صُحَيْرَآءُ			
	حَمْرَآءُ ..... حُمَيْرَآءُ			

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا عَدَدْتَّ اَحْرُفَ الْاَسْمَاءِ الْمُكَبَّرَةِ فِى الْقِسْمَيْنِ ا، ب، رَأَيْتَ مِنْهَامَا هُوَ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَحْرُفٍ، وَمِنْهَا عَلٰى خَمْسَةٍ . وَرُبَمَا ظَنَنْتَ اَنَّ الرُّبَاعِىَّ مِنْهَا يُصَغَّرُ عَلٰى "فُعَيْعِلٍ" بِكَسْرِ مَا بَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيْرِ وَتَحَيَّرْتَ فِى تَصْغِيْرِ الْخُمَاسِىِّ، وَلٰكِنَّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ وَنَحْوَهَا مُسْتَثْنَاةٌ مِنْ قَاعِدَةِ التَّصْغِيْرِ لِاَنَّهَا تُصَغَّرُ تَصْغِيْرَ الثُّلاَثِيِّ فَلاَ يُكْسَرُ فِيْهَا مَابَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيْرِ بَلْ يَبْقٰى مَفْتُوْحاً عَلٰى اَصْلِهٖ، كَمَا تَرٰى فِى الْاَمْثِلَةِ، وَإِنْ اَرَدْتَّ اَنْ تَدْرُسَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ الْمُسْتَثْنَاةَ فَارْجِعْ إِلَى الْكَلِمَاتِ الْمُكَبَّرَةِ تَجِدْهَا ثُلاَثِيَّةَ الْاُصُوْلِ خُتِمَتْ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ اَوْاَلِفِهِ الْمَقْصُوْرَةِ اَوِ الْمَمْدُوْدَةِ أَوِالْاَلِفِ وَالنُّوْنِ الزَّائِدَتَيْنِ اَوْ اَنَّ الْكَلِمَةَ نَفْسُهَا عَلٰى وَزْنِ اَفْعَالٍ، وَكُلُّ اِسْمٍ كَذٰلِكَ يُصَغَّرُ تَصْغِيْرَ الثُّلاَثِيِّ فَيُبْقَى مَا بَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيْرِ فِيْهِ مَفْتُوْحًا.

جب آپ ل اور ب کی دونوں قسموں میں موجود اسمائے مکبرہ کے حروف کو شمار کریں تو آپ دیکھیں گے کہ ان میں سے بعض اسماء ایسے ہیں جو کہ چار حروف پر مشتمل ہیں اور بعض اسماء ایسے ہیں جو پانچ حروف پر مشتمل اور اکثر طور پر یہی سمجھا جاتا ہے رباعی سے تصغیر فُعَیْعِل یعنی یائے تصغیر کے بعد کسرہ کے ساتھ آتی ہے اور آپ خماسی کی تصغیر میں غور وخوض کرنے سے حیران ہوں گے اور لیکن یہ اسماء اور ان کی مثل دوسرے اسماء تصغیر کے قاعدے سے مستثنیٰ ہیں اس لئے کہ ان کی تصغیر ثلاثی کی تصغیر ہی کی طرح ہوتی ہے کہ یائے تصغیر کے بعد اس میں کسرہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کو اپنے حال پر باقی رکھا جاتا ہے جیسا کہ آپ مثالوں میں دیکھ رہے ہیں اور اگر آپ ان اسمائے مستثنیٰ کو پڑھنا چاہیں تو آپ کلمات مکبرہ کی طرف رجوع کریں آپ ان کو اصل کے لحاظ سے ثلاثی پائیں گے جو کہ تائے تانیث یا الف مقصورہ یا الف ممدودہ یا الف نون زائدتان کے ساتھ ختم ہونے والا یا کوئی کلمہ بذات خود تو اَفْعَال کے وزن پر پائیں گے ہر اسم کی تصغیر ثلاثی کی تصغیر ہی کی طرح ہوتی ہے بس اتنی سی بات ہے کہ یائے تصغیر کے مابعد کو مفتوح رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۰۸) يُصَغَّرُ تَصْغِيْرَ الثُّلاثِيِّ كُلُّ اِسْمٍ ثُلاثِيِّ الْاُصُوْلِ خُتِمَ بِتَاءِ التَّانِيْثِ، اَوْاَلِفِهِ الْمَقْصُوْرَةِ اَوِ الْمَمْدُوْدَةِ اَوِ الْاَلِفِ وَالنُّوْنِ الزَّائِدَتَيْنِ (۱) اَوْ كَانَ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ عَلٰى وَزْنِ اَفْعَالٍ فَلاَ يُكْسَرُ فِيْهِ مَا بَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيْرِ، بَلْ يَبْقٰى عَلٰى اَصْلِهٖ مَفْتُوْحاً.

ہر اسم ثلاثی جو کہ اصلی ہو اس کی تصغیر اس طرح بنائی جاتی ہے کہ تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوتی ہے، یا اس کے الف مقصورہ یا الف ممدودہ یا الف نون زائدتان کے

ساتھ ختم ہوتی ہے۔ یا وہ جمع تکسیر ایسی ہو کہ جو اَفْعَال کے وزن پر ہو تو اس میں یائے تصغیر کے مابعد کو کسرہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کی اصل پر مفتوح باقی رکھا جاتا ہے۔

(۱) يشترط فى المختوم بألف وبون زائدتين هناء ألا يختم مؤنثه بتاء التانيث نحو حمصان الذى مؤنثه حمصانة فانه حينئذ يصغر على حميصين، يشترط ايضا ألا يجمع على فعالين كسرحان وسلطان، فانهما يصغران على سريحين وسليطين على ان هذين النوعين قليلان فى اللغة

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۳) مَایُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الرُّبَاعِیِّ عِنْدَ التَّصْغِیْرِ

اسم رباعی کی تصغیر بنانے کا معاملہ

اَلْاَمْثِلَةُ:

قَنْطَرَةٌ ..... قُنَیْطِرَةٌ	اَرْبَعَاءُ ..... اُرَیْبِعَاءُ
مِحْبَرَةٌ ..... مُحَیْبِرَةٌ	قُرْفُصَاءُ ..... قُرَیْفِصَاءُ
مَغْرَبِیٌّ ..... مُغَیْرِبِیٌّ	دَیْدَبَانٌ ..... دُیَیْدِبَانٌ (۱)
جَعْفَرِیٌّ ..... جُعَیْفِرِیٌّ	زَعْفَرَانٌ ..... زُعَیْفِرَانٌ

(۱) الدیان الحارس.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا عَدَدْتَّ أَحْرُفَ الْأَسْمَاءِ الْمُکَبَّرَةِ فِی الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، رَأَیْتَ مِنْهَا مَاهُوَ عَلٰی خَمْسَةِ أَحْرُفٍ وَمِنْهَا مَا هُوَ عَلٰی سِتَّةٍ وَلٰکِنَّکَ إِذَا صَرَفْتَ النَّظَرَ عَنِ الزَّوَائِدِ فِی آخِرِ کُلِّ کَلِمَةٍ رَأَیْتَ أَسْمَاءً رُبَاعِیَةً تَسْتَطِیْعُ تَصْغِیْرَهَا بِمَا عَلِمْتَهٗ مِنَ الْقَوَاعِدِ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ هٰذِهِ الْزَوَائِدَ الْمُتَطَرَّفَةَ، رَأَیْتَ أَنَّهَا جَاءَ تْ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَحْرُفٍ، وَأَنَّهَا تَاءُ التَّأْنِیْثِ أَوْاَلِفُهُ الْمَمْدُوْدَةُ أَوْیَاءُ النَّسَبِ أَوِالْاَلِفُ وَالنُّوْنُ الزَّائِدَتَانِ.

جب آپ نے سابقہ مثالوں میں موجود اسمائے مکبرہ کے حروف کو شمار کیا تو آپ نے دیکھا کہ ان میں سے بعض پانچ حروف پر مشتمل ہیں اور ان میں سے بعض چھ حروف پر مشتمل ہیں اور لیکن جب آپ ہر کلمہ کے آخر میں حروف زوائد سے صرف نظر کریں اور اسمائے رباعیہ کو دیکھیں تو آپ اس کی تصغیر بنانے کی صلاحیت رکھنے قابل ہیں ان قواعد کی بدولت جو کہ آپ جان چکے ہیں، اور جب آپ ان حروف زائدہ مطرفہ (آخر میں موجود) ہیں میں غور کریں تو آپ دیکھیں

Marfat.com

گے وہ چار حروف کے بعد آئے ہیں وہ تائے تانیث ہے یا الف ممدودہ یا یائے نسبت یا الف نون زائدتان ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۰۹) يُصَغَّرُ تَصْغِيرَ الرُّبَاعِيِّ كلُّ اسْمٍ لَحِقَتْهُ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَحْرُفٍ، تَاءُ التَّأْنِيثِ أَوْ أَلِفُ الْمَمْدُوْدَةُ، أَوْ يَاءُ النَّسَبِ، أَوِ الْأَلِفُ وَالنُّوْنِ الزَّائِدَتَانِ.

ہر اسم رباعی کی تصغیر بنائی جاسکتی ہے کہ جس کے چار حروف کے بعد تائے تانیث ہو یا الف ہو یا یائے نسبت ہو یا الف نون زائدتان موجود ہوں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تَصْغِيْرُ مَا ثَانِيْهِ حَرْفُ عِلَّةٍ أَوْ أَلِفٌ

اس اسم کی تصغیر کہ جس کا دوسرا حرف حرف علت یا الف ہو

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	بابٌ : بُوَيْبٌ	ب	قِيْمَةٌ : قُوَيْمَةٌ	ج	مُوسِرٌ : مُيَيْسِرٌ
	غَارٌ : غُوَيْرٌ		غِيْلَةٌ : غُوَيْلَةٌ		مُوْقِنٌ : مُيَيْقِنٌ
	عَابٌ : عُيَيْبٌ (۱)		مِيْتَةٌ : مُوَيْتَةٌ		مُوْئِسٌ : مُيَيْئِسٌ
و	آكَلُ : أُوَيْكِل	ي	فَاضِل : فُوَيْضِل	د	سَاجٌ : سُوَيْج
	آمَنُ : أُوَيْمِن		قَائِم : قُوَيْئِم		صَابٌ : صُوَيْبٌ
	آمَرُ : أُوَيْمِر		بَاكٍ : بُوَيْكٍ		فَامٌ : فُوَيْمٌ

(۱) العاب العيب.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِيْمَا سَبَقَ أَنْ تَصْغِيْرَ الْاِسْمِ يَكُوْنُ بِتَحْوِيْلِهٖ إِلٰى "فُعَيْل" أَوْ "فُعَيْعِل" مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ فِيْ أَحْرُفِهِ الْأَصْلِيَّةِ وَلٰكِنَّكَ تَرٰى هٰنَا أَنَّ بَعْضَ الْأَحْرُفِ فِي الْكَلِمَاتِ الْمُكَبَّرَةِ غُيِّرَ عِنْدَ تَصْغِيْرِهَا فَمَا السَّبَبُ؟" اَلسَّبَبُ أَنَّكَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْمُكَبَّرَةِ فِي الْأَقْسَامِ (ا،ب،ج) وَتَذَكَّرْتَ بَابَ الْإِعْلَالِ، رَأَيْتَ أَنَّ الْحَرْفَ الثَّانِيَ فِيْ كُلِّ اِسْمٍ مِنْهَا حَرْفُ عِلَّةٍ مُنْقَلِبٌ عَنْ حَرْفٍ آخَرَ وَالَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى أُصُوْلِ الْحَرْفِ فِعْلَهُ،أَوْمَصْدَرُهُ،أَوْتَكْسِيْرُهُ كَمَا تَعْلَمُ فَالْاِسْمَانِ "بَاب،وغار" أَصْلُ أَلِفِهِمَا وَاوٌ،بِدَلِيْلِ أَبْوَابٍ وَيَغُوْر، وَغَوْر، وَكَلِمَةُ عَاب أَصْلُ أَلِفِهَا يَاءٌ بِدَلِيْلِ يَعِيْبُ وَالْأَسْمَآءُ :" قِيْمَة ،وغِيْلَة، وَميتة" أَصْلُ يَائِهَا وَاوٌ، وَالْأَسْمَاءُ : "موقن ،وموسر، وموئس" أَصْلُ وَاوِهَا يَاءٌ. إِذَا عَلِمْتَ هٰذَا ثُمَّ نَظَرْتَ إِلٰى تَصْغِيْرِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ رَأَيْتَ

Marfat.com

التَّصْغِيْرَ رَدَّ حَرْفَ الْعِلَّةِ الثَّانِى مِنْ كُلِّ اِسْمٍ اِلٰى اَصْلِهِ الَّذِى انْقَلَبَ عَنْهُ، وَهٰكَذَا يُفْعَلُ التَّصْغِيْرُ فِى كُلِّ اِسْمٍ مِنْ هٰذَا الْقَبِيْلِ.

آپ پہلے سے یہ بات پوری پہچان چکے ہیں کہ اسم کی تصغیر یہ ہے کہ اس کو فُعَیْل کے یا فُعَیْعِل کے وزن کی طرف پھیرنا اس کے اصلی حروف میں سے کسی حرف کی تبدیلی کے بغیر اور لیکن آپ یہاں یہ بات دیکھتے ہیں کہ کلمات مکبرہ کے بعض حروف کو ان کی تصغیر کے وقت بدل دیا گیا ہے تو اس کا کیا سبب ہے؟ اس کا سبب یہ ہے کہ جب آپ ا، ب، ج کی اقسام کے اسمائے مکبرہ میں غور کریں تو اعلال کے باب کو ذہن میں دھرائیں تو آپ دیکھیں گے کہ ہر اس میں دوسرا حرف علت ہے جو دوسرے حرف سے بدلا ہوا ہے اور جو اس کے حرف اصلی ہونے پر دلالت کرتا ہے وہ اس کا فعل یا مصدر یا اس کی جمع تکسیر ہے جیسے کہ آپ جان چکے ہیں۔ پس باب اور غار دو اسم ہیں کہ ان دونوں کی الف کی اصل واؤ ہے ابواب کی دلیل کے ساتھ اور یغور غور کی دلیل کے ساتھ، اور غاب کے کلمہ میں الف کی اصل یا ہے یعیب کی دلیل کے ساتھ اور قیمه ، غیله اور میته ان کی یاء کی اصل واؤ ہے اور موقن ، موسر ، موئس کے اسماء میں واؤ کی اصل یاء ہے۔ جب آپ نے یہ بات مکمل طور پر جان لی اور سمجھ لی تو آپ سابقہ مثالوں میں ان اسماء کی تصغیر کی طرف غور و خوض کریں کہ تصغیر کے دوسرے حرف علت کو اسم سے اس کی اصل کی طرف لوٹا دیا ہے جس سے وہ بدل کر آیا تھا، اور اسی طرح ہی کیا جاتا ہے ہر اس اسم کی تصغیر میں جو اس قبیل سے تعلق رکھتا ہو۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَسْمَاءَ الْمُكَبَّرَةَ فِى الْأَقْسَامِ، ا ، ب ، ج، رَأَيْتَ أَنَّ ثَانِىَ كُلِّ اِسْمٍ أَلِفٌ وَإِذَا فَحَصْتَ عَنْ هٰذِهِ الْأَلِفِ رَأَيْتَهَا فِى الْأَسْمَاءِ الثَّلَاثَةِ الْأُوْلٰى مُنْقَلِبَةً عَنْ هَمْزَةٍ. لِاَنَّ آكَلُ أَصْلُهَا أَأْكَلُ وَهُوَ اِسْمُ تَفْضِيْلٍ، وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ إِذَا اجْتَمَعَ هَمْزَتَانِ فِى أَوَّلِ كَلِمَةٍ وَكَانَتْ ثَانِيَتُهُمَا سَاكِنَةً قُلِبَتِ الثَّانِيَةُ مَدًّا مِنْ جِنْسِ حَرَكَةِ الْأُوْلٰى لِذَالِكَ صَارَتْ آكَلُ وَمِثْلُ ذَالِكَ يُقَالُ فِى آمَنَ وَ

Marfat.com

آمَرَ وَتَرَى الْاَلِفَ فِي الْأَسْمَاءِ الثَّلَاثَةِ الثَّانِيَةِ زَائِدَةً وَفِي الْأَسْمَاءِ الْأَخِيْرَةِ مَجْهُوْلَةً لِأَنَّهَا لَيْسَتْ زَائِدَةً وَلَيْسَ لَهَا أَصْلٌ مِنْ مَصْدَرٍ أَوْفِعْلٍ أَوْ تَكْسِيْرٍ يُرْجَعُ إِلَيْهِ. وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَى الضَّمِيْرِ الْأَسْمَاءِ الَّتِيْ بِهَا هٰذِهِ الْأَلْفِ الثَّانِيَةِ رَأَيْتَ أَنَّهَا قُلِبَتْ وَاوًا، وَكِذَالِكَ كُلُّ أَلْفٍ ثَانِيَةٍ مُنْقَلِبَةٌ عَنْ هَمْزَةٍ، أَوْزَائِدَةٍ أَوْمَجْهُوْلَةٍ.

اور جب آپ ؤ ، ؤ ، ؤ کی اقسام میں موجود اسمائے مکبرہ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ ہر اسم کا دوسرا حرف الف ہے اور جب آپ اس الف کے متعلق خوب گہرائی کے ساتھ غور کریں تو آپ اس کو پہلے تین اسماء میں ھمزہ سے بدلا ہوا پائیں گے اس لئے کہ آکل اس کی اصل أأکل تھا اور وہ اسم تفضیل ہے، اور یہ بات آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب دو ہمزے اکٹھے ہو جائیں کسی کلمہ کے شروع میں اور دوسرا ھمزہ ساکن ہو تو اس کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرف مدہ سے بدل دیا جاتا ہے تو اس وجہ سے آکل ہو گیا اور اسی طرح ہی آمَنَ اور آمَرَ میں کہا جائے گا۔ اور آپ دوسرے تین اسماء میں الف کو زائدہ دیکھتے ہیں اور آخری اسماء میں اس کو مجہولہ دیکھتے ہیں اس لئے کہ وہ زائدہ نہیں ہے اور اس کی کوئی ایسی اصل نہیں ہے کہ جس سے مصدر، یا فعل یا جمع تکسیر کی طرف رجوع کیا جائے۔ اور جب آپ ان اسماء کی ضمیر کی طرف لوٹیں کہ جن کے ساتھ دوسری جگہ پر یہ الف ہے تو آپ دیکھیں کہ یہ الف واؤ سے بدل دی گئی ہے اور یہی حال اس دوسرے الف کا ہے کہ جو ہمزہ یا زائدہ یا مجہولہ سے بدل دی گئی ہو۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۱۰) إِذَا كَانَ ثَانِي الْاِسْمِ حَرْفَ عِلَّةٍ مُنْقَلِباً عَنْ حَرْفَ مِنْ أَحْرُفِ الْعِلَّةِ، رُدَّ إِلَى أَصْلِهِ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ.

جب کسی اسم کا دوسرا حرف حرفِ علت ہو اور حروف علت میں سے کسی دوسرے حرف علت سے بدلا گیا ہو تو وہ تصغیر کے وقت اپنی اصل کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے۔

(۲۱۱) إِذَا كَانَ ثَانِي الْاِسْمِ أَلِفًا مُنْقَلِبَةً عَنْ هَمْزَةٍ، أَوْ زَائِدَةً، أَوْ مَجْهُولَةَ الْأَصْلِ ، قُلِبَتْ وَاوً فِي التَّصْغِيْرِ.

جب کسی اسم کا دوسرا حرف الف ہواور ہمزہ سے بدلا ہوا ہو یا زائدہ ہو یا مجہولۃ الاصل ہوتو تصغیر کے وقت واوَ سے بدل دیا جاتا ہے۔

أَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا التَّصْغِيْرُ؟ وَمَا صِيَغُهُ ؟

جواب: تصغیر وہ عمل ہے کہ کسی اسم معرب کو فُعَيْل یا فُعَيْعِل کے وزن کی طرف پھیر دیا جائے ،اوراس کے دو ہی اوزان ہوتے ہیں یعنی ثلاثی سے فُعَيْلٌ اور غیر ثلاثی سے فُعَيْعِلٌ۔

(۲) مَا أَغْرَاضُ التَّصْغِيْرِ؟

جواب: تصغیر کی غرض یہ ہوتی ہے کہ اس سے اس کے مدلول پر اس کے چھوٹے پن یا کم ہونے یا اس کے حقیر ہونے پر دلالت کی جائے۔

(۳) كَيْفَ تُصَغَّرُ الْاِسْمَ الثُّلَاثِيَّ الْأُصُوْلَ الْمَخْتُوْمَ بِتَاءِ التَّانِيْثِ؟

جواب: ہر وہ اسم کہ جو ثلاثی ہواور تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوتو اس کی تصغیر بناتے وقت یاء علامت تصغیر کے مابعد کو کسرہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کو اس کے حال پر مفتوح ہی باقی رکھا جاتا ہے۔

(۴) كَيْفَ تُصَغِّرُ الْاِسْمَ الثُّلَاثِيَّ الْأُصُوْلَ إِذَا خُتِمَ بِأَلِفِ التَّأْنِيْثِ الْمَقْصُوْرَةِ؟

جواب: ہر وہ اسم کہ جو ثلاثی ہواور تانیث الف مقصورہ کے ساتھ ختم ہو رہا ہوتو اس کی تصغیر بناتے وقت یاء علامت تصغیر کے مابعد کو کسرہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کو اس کے حال پر مفتوح ہی باقی رکھا جاتا ہے۔

(۵) كَيْفَ تُصَغِّرُهُ إِذَا خَتَمَ بِأَلِفِ التَّأْنِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ؟

جواب: جب کوئی اسم ثلاثی ہواور وہ الف ممدودہ کے ساتھ ختم ہو رہا ہوتو اس کی تصغیر بناتے

وقت یاء علامت تصغیر کے مابعد کو اس کے حال پر مفتوح ہی باقی رکھیں گے۔

(٦) كَيْفَ يُصَغَّرُ إِذَا خُتِمَ بِأَلِفٍ وَنُوْنٍ زَائِدَتَيْنِ أَوْ كَانَ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ عَلٰى وَزْنِ أَفْعَالٍ؟

جواب: ہر وہ اسم کہ جو الف نون زائدتان کے ساتھ ختم ہو یا وہ اَفْعَال کے وزن پر جمع تکسیر ہو تو اس کی تصغیر بناتے وقت یاء علامت تصغیر کے مابعد کو اپنے حال پر مفتوح ہی باقی رکھتے ہیں۔

(۷) إِذَا وَقَعَتْ تَاءُ التَّأْنِيْثِ خَامِسَةً فِي الْاِسْمِ فَعَلٰى أَيِّ صِيْغَةٍ يُصَغَّرُ هٰذَا الْاِسْمُ؟ وَلِمَهْ؟

جواب: جب تائے تانیث کسی اسم میں پانچویں جگہ پر واقع ہو تو اس کی تصغیر اسم رباعی کی طرح ہی بنائی جائے گی اور تصغیر میں تاء تانیث کو باقی رکھا جائے گا اور وہ فُعَيْعِلَة کے وزن پر آئے گی، اس وجہ سے کہ تائے علامت تانیث کو حذف نہیں کیا جاتا ہے۔

(۸) إِذَا وَقَعَتْ يَاءُ النَّسَبِ أَوْ أَلِفُ التَّأْنِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ، أَوِ الْأَلِفُ وَالنُّوْنُ الزَّائِدَتَانِ فِي إِسْمٍ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَحْرُفٍ فَكَيْفَ يُصَغَّرُ هٰذَا الْاِسْمُ ؟

جواب: جب کسی اسم میں چار حروف کے بعد یائے نسبت، الف علامت تانیث ممدودہ یا الف نون زائدتان ہوں تو ان سب میں علامت تصغیر کے بعد والے حرف کو یاء کی نسبت کی وجہ سے کسرہ دیا جائے گا، جیسے جعفری، اربعاء، زعفران سے تصغیر جعیفری، اریبعاء اور زعیفران آتی ہے۔

(۹) يَقُوْلُوْنَ: إِنَّ التَّصْغِيْرَ يَرُدُّ الْحُرُوْفَ الَّتِيْ حَذَفَتْ بِهَا إِعْلَالٌ إِلٰى أُصُوْلِهَا فَكَيْفَ تُوَضِّحُ ذٰلِكَ؟

جواب: جی ہاں تصغیر کے وقت کسی اسم میں اعلال شدہ حروف واپس اپنی اصل حالت میں لوٹ آتے ہیں جیسے باب، قيمة، موسر آكل، فاضل کی تصغیر بويب، فويمة، ميسر آتی ہے اس لئے ان کے مکبرات یا جمع اصل میں ابواب، قوم، يسر، وغیرہ آتی ہے۔

(۱۰) مَتٰى تُقْلَبُ الْأَلِفُ الثَّانِيَةُ فِي الْكَلِمَةِ وَاوًا، وَمَتٰى تُقْلَبُ يَاءً فِي التَّصْغِيْرِ؟

جواب: جب کسی اسم میں دوسری جگہ پر الف ہمزہ سے حرف زائدہ سے یا مجہولۃ الاصل

Marfat.com

ہوتو اس الف کو واؤ سے بدل دیا جاتا ہے تصغیر بناتے وقت اور اسی طرح جو الف دوسری جگہ پر ہو مکبر میں اور وہ یاء سے بدل کر آئی ہو تو تصغیر کے وقت وہ پھر یاء کی حالت میں بدل جائے گی، عیب سے عاب سے تصغیر عییب۔

(۱۱) مَتٰی تُقْلَبُ الْوَاوُ الثَّانِیَةُ فِی الْکَلِمَةِ یَاءً عِنْدَ التَّصْغِیْرِ ؟

جواب: جو واؤ کلمہ میں دوسری جگہ پر ہو اور وہ یاء سے بدل کر آئی ہو مکبر میں تو اس کلمے کی تصغیر بناتے وقت واؤ یاء سے بدل جائے گی جیسے مُوْسَر اصل میں مُیْسَر تھا جب تصغیر بنی تو موسر میں موجود واؤ دوبارہ یاء سے بدل گئی۔

(۱۲) مَتٰی تُقْلَبُ الْیَاءُ الثَّانِیَةُ فِی الْکَلِمَةِ وَاوًا عِنْدَ التَّصْغِیْرِ؟

جواب: جس اسم میں دوسری جگہ یاء ہو اور وہ واؤ سے بدل کر آئی اور وہ واؤ اصلی ہو تو جب ایسے کلمے سے تصغیر بنائیں گے تو وہ یاء جو کہ واؤ سے بدل کر آئی ہو تو بوقت تصغیر واؤ سے بدل جائے گی جیسے غیلة اصل میں غول مصدر ہے واؤ کو یاء سے بدلا تو غیلة ہوا مگر بوقت تصغیر یاء واؤ سے بدل گئی تو غویلة ہو گیا۔

(ا) نموذج:

فی تصغیر الأسماء الآتیة.

غُصْن	قِطّ	جُنْدب	وَرْدَةٌ	نُعْمَان	أَصْحَاب	شَکْوَی	خَنْسَاء
مَرْحَلَة	سَمْهَرِیٌّ	عَقْرَبَاء	مِهْرَجَان	غَادَة	خِیْفَة	مَال	نَاب
سِیَرة	مُوجِز	مُوتِم	عاج	آخَر	شاعِرٌ	طَائِرٌ	

.....

Marfat.com

الاسم	مصغره	السبب
غُصْن	غُصَيْن	لأنه ثلاثى فهو يصغر على فُعَيْل
قِط	قُطَيْط	لانـه ثـلاثـى فهو يصغر على فُعَيْل وقد زال الادغام لتوسط ياء التصغير بين الطائين
جُنْدُب	جُنَيدب	لأنه رباعىٌ فهو يصغر على فُعَيْعِل
وَرْدة	وُرَيْدة	لأنـه ثـلاثـى الأصول مختوم بتاء التأنيث، فلا ينظر عند التصغير الى التاء
نُعْمَان	نُعَيْمان	لأنه ثلاثى مختوم بألف ونون زائدتين فيصغر
أَصْحَاب	أُصَيْحَاب	لأنه جمع على وزن أفعال
شَكْوَى	شُكَيَّا	لأنـه ثـلاثـىّ الأصول المختوم بألف التأنيث المقصورة فيـصغر تصغير الثلاثى، ثم حدث فيه إعلال بقلب الواو ياء لاجتماع الواو والياء وسبق إحداهما بالسكون
خَنْساء	خُنَيْسَاء	لأنـه ثـلاثـى الأصول مختوم بألف تأنيث ممدودة، فيصغر على فُعَيْل كأن الألف لم تكن
مَرْحَلَة	مُرَيْحِلَة	لأن تـاء التأنيث خامسة، فهو يصغر تصغير الرباعى وتعد التاء منفصلة
سَمْهَرِى	سُمَيْهِرِى	لآن يـاء النسب جاء ت بعد اربعة أحرف فالتصغير يقع على ما قبلها
عَقْرَبَاء	عُقَيْرِباء	لأن ألف التأنيث الممدودة بعد أربعة أحرف فيقع التصغير على ما قبلها حتى كأنها لم تكن
مِهْرَجان	مُهَيْرِجَان	لأن الألف والـنـون الـزائدتين وقـعتـا بـعد أربعة فالتصغير يقع على ما قبلها

Marfat.com

الاسم	مصغره	السبب
غادة	غُيَيْدَة	لان ثانى الاسم ألف منقلبة عن ياء بدليل مصدر هذه المادة وهو الغَيْد فردت الألف إلى أصلها عند التصغير
خِيفَة	خُوَيْفَة	لان ثانى الاسم ياء منقلبة عن واو .بدليل الخوف فردت الياء عند التصغير إلى أصلها
مالٌ	مُوَيْل	لان ثانى الاسم ألف أصلها واو بدليل أموال فردت إلى أصلها
نَابُ	نُيَيْب	لأن ثانى الاسم ألف أصلها ياء بدليل أنياب فردت إلى أصلها
سيرة	سُيَيْرَة	ثانى الاسم ياء ليست منقلبةً عن حرف آخر لأنها من "سار يسير" فبقيت كما هى عند التصغير
مُوجِزٌ	مُوَيْجِز	ثانى الاسم واو ليست منقلبة عن حرف آخر لأنها من "أوجز" فبقيت على حالها
مُوتِم	مُيَيْتِم	ثانى الاسم واو منقلبة عن ياء بدليل "أيْتَمَ" فردت إلى أصلها
عاج	عُوَيْج	ثانى الإسم ألف لا يُعْلَم لها أصل لذلك قلبت واوا عند التصغير
آخر	أُوَيْخِرُ	آخر اسم تفضيل فأصله "أأخر" قلبت الهمزة الثانية ألفا ولذلك قلبت هذه واواً عند التصغير
شاعر	شُوَيْعِرُ	ثانى الاسم ألف زائدة قلبت واوًا
طائر	طُوَيْئِرُ	ثانى الاسم ألف زائدة قلبت واوًا

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

صَغِّرِ الْاَسْمَاء الآتِيَةَ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں۔

بَدْر	زَهْر	فَهْد	هِرّ	وَلَد
تَمَر	أَسَد	قِرْد	رَفّ	فص

حل:

بُدَيْر	زُهير	فُهَيْد	هُرَيْر	وُلَيْد
قُمَيْر	اُسَيْد	قُرَيْد	رُفَيْف	فُصَيْص

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں:

مَسْجِد	مَسْرَح	دِرْهَم	بُرْثُن (۱)	طُحْلُب (۲)
جَنْدَل	أَفْضَل	قِمَطْر	جَعْفَر	مِرْجَل (۳)

(۱) البرثن: مخلب (۲) خضرة تعلو الماء المزمن (۳) القدر من نحاس وغيره.

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

مُسَيْجِد	مُسَيْرِح	دُرَيْهِم	بُرَيْثِن	طُحَيْلِب
جُنَيْدِل	اُفَيْضِل	قُمَيْطِر	خُعَيْفِر	مُرَيْجِل

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ مُكَبَّرَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کے مکبر بنایئے:

سُدَيْد	نُسَيْر	رُجَيْل	بُرَيْقِع	قُرَيْش
خُنَيْدِق	كَمَيْم	كُوَيْكِب	عُنَيْصِر	نُصَيْر

Marfat.com

حل:

سَدٌّ	نَسْر	رَجُلٌ	بُرْقُعٌ	قرش
خَنْدَقٌ	كَمٌّ	كَوْكَبٌ	عُنْصُر	نَصْر

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَيِّنْ كُلَّ مَا يُمْكِنُ أَنْ يَكُوْنَ مُكَبَّراً لِكُلِّ إِسْم مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء میں سے جس اسم کا مکبر بنانا ممکن ہے بنائیں:

حُسَيْن	حُمَيْل	عُلَيْم	بُرَيْد	عُمَيْر	مُكَيْرِم

حل:

حسن ، حمل ، برد ، مكرم .

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

زِنِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ وَزْنًا تَصْغِيْرِيًّا مَرَّةً وَوَزْنًا صَرْفِيًّا أُخْرىٰ:

آنے والے کلمات کا ایک دفعہ وزن صرفی اور ایک دفعہ وزن تصغیری بنائیں:

اُحيمد	مُحَيْسن	قُلَيْم	ضُفَيْدِع	مُطَيْرِب
عُشَيْش	أُجَيْمل	جُوَيْهر	كُلَيْب	زُيَيْنِب

حل:

دیئے گئے کلمات کا وزن صرفی:

اُفَيْعِل	مُفَيْعِل	فُعَيْل	فُعَيْلِلٌ	مُفَيْعِلٌ
فُعَيْل	اُفَيْعِلٌ	فُعَيْلِلٌ	فُعَيْل	فُعَيْلِلٌ

وزن تصغیری:

فُعَيْعل	فُعَيْعِل	فُعَيْل	فَعَيْعِل	فُعَيْعِل
فُعَيْل	فَعَيْعِل	فُعَيْعِل	فُعَيْل	فُعَيْعِل

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر٦)

صَغِّرْ سِتَّةَ أَسْمَاءٍ فُعَيْل وَسِتَّةَ فُعَيْعِل:

چھ اسماء کی فعیل اور چھ اسماء کی فعیعل کے وزن پر تصغیر بنائیں:

حل:

فعیل کے وزن پر اسمائے تصغیر:

عَبْدٌ سے عُبَيْدٌ، سُوْرٌ سے سُوَيْرٌ، بَيْتٌ سے بُيَيْتٌ، خَمْس سے خُمَيْس ، سَهْل سے سُهَيْل ، قَضْب سے قُضَيْبٌ

فُعَيْعِل کے وزن پر اسمائے تصغیر:

قُنْدُب سے قُنَيْدِبٌ ، نُوْفِصٌ سے نُوَيْقِصٌ، زَائِرٌ سے زُوَيْئِرُ، دَحْرَج سے دُحَيْرِجُ، زِلْزَال سے زُلَيْزِل ، شَفُقَةٌ سے شُفَيْقَة .

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر٧)

عَلٰى أَيِّ صِيْغَةٍ مِنْ صِيَغِ التَّصْغِيْرِ تُصَغَّرُ الْأَسْمَآءُ الْآتِيَةُ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

تصغیر کے صیغوں سے کون سے صیغے پر آنے والے اسماء کی تصغیر بنائی جائے گی سبب کو بیان کریں۔

زَهْرَةٌ	أَقْوَالٌ	جَوْزَب	سَلْمان	مُنْعِم
عَدْنَان	نَمْلَةٌ	زِئبق	أَحْمَال	الصُّغْرٰى

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر اور اس کے اسباب درج ذیل ہیں۔

اسم	مصغر	السبب
زَهْرَةٌ	زُهَيْرَةٌ	اس لئے کہ ثلاثی اصلاً جو ہے تائے تانیث کے ساتھ ختم ہو رہا ہے تو تصغیر کے وقت تاء کی طرف نہیں دیکھا جائے گا
أَقْوَال	أُقَيْوَال	اس لئے کہ وہ افعال کے وزن پر جمع ہے

Marfat.com

جَوْرَبٌ	جُوَيْرِبٌ	اس لئے کہ وہ رباعی ہے تو اس کی تصغیر فعیعل ہے
سلمان	سُلَيْمَان	اس لئے کہ وہ الف نون زائدتان پر ختم ہو رہا ہے اس لئے تصغیر کے وقت ان کی طرف نہ دیکھیں گے کیونکہ ثلاثی ہے
مُنْعِمٌ	مُنَيْعِمٌ	اس لئے کہ وہ رباعی ہے پس تصغیر فعیعل ہے
عَدْنَان	عُدَيْنَان	اس لئے کہ ثلاثی الف نون زائدتان پر ختم ہو رہا ہے لہٰذا ان دونوں کی طرف نہیں دیکھیں گے
نَمْلَةٌ	نُمَيْلَةٌ	ثلاثی تائے تانیث کے ساتھ ختم ہو رہا ہے لہٰذا تصغیر کے وقت اس کی طرف نہ دیکھیں گے
زِئْبَق	زُوَيْبِق	اس لئے کہ وہ رباعی ہے لہٰذا فعیعل پر آئے گی
اَحْمَال	اُحَيْمَال	اس لئے کہ جمع کے وزن پر ہے
اَلصُّغْرٰی	اَلصُّغَيْرٰی	چونکہ ثلاثی الف مقصورہ پر ختم ہو رہا ہے لہٰذا اس کی طرف نہ دیکھیں گے

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

عَلٰی أیِّ صِيْغَةٍ مِنْ صِيَغِ التَّصْغِيْرِ تُصَغَّرُ الْأَسْمَآءُ الْآتِيَةُ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.
تصغیر کے صیغوں میں سے کس صیغہ پر آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں گے، سبب کو بھی بیان کریں۔

فَرَنْسِيٌّ	كِبْرِيَاءُ	خُنْفَسَآءُ	ثُعْلُبان (۱)
زَعْفَرَان	عَبْقَرِيٌّ (۲)	مِسْطَرَةٌ	عَنْتَرَةٌ

(۱) الثعلبان الثعلب (۲) العبقری الکامل من کل شیء.

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر اور اسباب کا ذکر:

Marfat.com

اسماء	تصغیر	اسباب
فَرَنْسِيٌّ	فُرَيْنْسِيٌّ	اس کی تصغیر رباعی کے وزن پر ہے کیونکہ آخر میں یائے نسبت ہے
كِبْرِيَاءُ	كُبَيْرِيَاءُ	// // // // // الف ممدودہ ہے
خُنْفَسَآءُ	خُنَيْفِسَاءُ	// // // // // //
ثَعْلَبَانِ	ثُعَيْلِبَانِ	// // // // // الف نون زائدتان ہیں
زَعْفَرَانٌ	زُعَيْفَرَانٌ	// // // // // //
عَبْقَرِيٌّ	عُبَيْقِرِيٌّ	// // // // // یائے نسبت ہے
مِسْطَرَةٌ	مُسَيْطِرَةٌ	// // // // // تائے تانیث ہے
عَنْتَرَةٌ	عُنَيْتِرَةٌ	// // // // // //

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر۹)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ مَرَّةً بَعْدَ تَجْرِيْدِهَا مِنَ الزَّوَائِدِ، وَمَرَّةً مَعَ بَقَاءِ زَوَائِدِهَا، وَوَازِنْ بَيْنَ صِيْغَتَيِ التَّصْغِيْرِ فِي الْحَالَيْنِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر حروف زائد سے خالی کر کے بنائیں اور ایک دفعہ حروف زائدہ کے ساتھ بنائیں اور دونوں تصغیر کے صیغوں میں دونوں حالتوں میں وزن کریں۔

مَغْرِبَانِ (۱)	مَشْرِقَيَ	مَنْزِلَةٌ	حُسْنَى
عِنَبَةٌ	وَرْدَانٌ (۲)	هُنْدُبَاءُ (۳)	

(۱) مغربان الشمس مكان غروبها او وقته (۲) اسم بلدة (۳) نوع من البقول.

حل:

دیئے گئے کلمات کی بغیر حرف زائد کے تصغیر:

مَغْرِب سے مُغَيْرِبٌ، مَشْرِق سے مُشَيْرِقٌ، حُسْن سے حُسَيْنٌ، عِنَبٌ سے عُنَيْبٌ، وَرْدٌ سے وُرَيْدٌ، هُنْدُبٌ سے هُنَيْدِبٌ.

Marfat.com

دیئے گئے کلمات کی بمع حروف زوائد تصغیر:

مَغْرِبَان سے مُغَيْرِبَانِ، مَشْرِقِيَ سے مُشَيْرِقِيّ، مَنْزِلَةٌ سے مُنَيْزِلَةٌ، حُسْنٰى سے حُسَيْنٰى، عِنَبَةٌ سے عُنَيْبَةٌ، وَرْدَان سے وُرَيْدَان، هُنْدُبَآء سے هُنَيْدِبَآء.

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

هَاتِ أَسْمَآءً مُصَغَّرَةً عَلٰى أَوْزَانِ التَّصْغِيْرِ الْآتِيَةِ:

آنے والے تصغیر کے اوزان پر اسمائے مصغرہ لائیں:

فُعَيْعِلة	فُعَيْلٰى	فُعَيْلَةٌ	فُعَيْعِلِيٌّ
فُعَيْعِلَان	فُعَيْلَان	فُعَيْلَاء	فُعَيْعِلَاء

حل:

دیئے گئے اوزان کے مطابق اسمائے مصغرہ:

مُرَيْحِلَةٌ	حُبَيْلٰى	وُرَيْدَةٌ	سُمَيْهِرِيٌّ
مُهَيْرِجَان	سُلَيْمَان	خُنَيْسَاء	عُقَيْرِبَاء

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

صَغِّرْ ثَلَاثَةَ أَسْمَآءٍ ثُلَاثِيَةِ الْأُصُوْلِ مَخْتُوْمَةٌ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ ثُمَّ بِالْأَلِفِ وَالنُّوْنِ الزَّائِدَتَيْنِ:

تین اسمائے ثلاثی الاصول کی تصغیر بنائیں جو کہ تائے تانیث پھر الف ممدودہ اور پھر الف نون زائدتین کے ساتھ ختم ہو رہے ہوں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسمائے ثلاثیہ کی تصغیر:

فِرْقَةٌ سے فُرَيْقَةٌ، يُمْنٰى سے يُمَيْنٰى، فَرْحَان سے فُرَيْحَان.

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر۱۲)

بَيِّنْ مَا حَدَثَ مِنَ الْإِعْلَالِ فِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

آنے والے کلمات میں جو اعلال واقع ہوا ہے اس کو بیان کر کے پھر اس کی تصغیر بنائیں۔

عادة	مُوقِظ	حِيْزَة	دِيْمَةٌ (۱)	حَالة

(۱) الديمة مطر يدوم طويلا بلا رعد و برق.

حل:

دیئے گئے کلمات کی اصل درج ذیل ہے۔

عَوْدَة	مُيْقِظُ	حِوزَة	دِوْمة	حَوْلَة

دیئے گئے کلمات کی تصغیر اس طرح ہوگی:

عُوَيْدَة	مُيَيْقِظٌ	حُوَيْزَة	دُوَيْمَة	حُوَيْلَة

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۳ (مشق نمبر۱۳)

صَغِّرِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ وَبَيِّنْ حُكْمَ حَرْفِ الْعِلَّةِ فِي كُلٍّ مِنْهَا مِنْ حَيْثُ الْقَلْبِ وَعَدَمِهِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں اور ہر ایک میں موجود حرف علت کے قلب اور عدم کی حیثیت کو سبب کے ساتھ ذکر کریں۔

مُوْرِقُ	قَامَة	مَوْقِد	جِيْرَةٌ	رِيْبَة	مِيْزَان	عِيد

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

مُوْرَق سے مُوَيْرِق ، قَامَة سے قُوَيْمَةٌ ، مَوْقد سے مُوَيْقِدْ، جِيْرَة سے جُيَيْرَةٌ، رُيَيْبَةٌ ،مُوَيْزَان ، عُوَيْدٌ۔ قامة، میزان ، اور عید میں حروف علت واؤ سے بدلے گئے ہیں تو بوقت تصغیر وہ واؤ واپس آ گئی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۴ (مشق نمبر ۱۴)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ وَاذْكُرْ مَا أَحْدَثَهُ التَّصْغِيْرُ فِي كُلٍّ مِنْهَا :

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں یہ بات ذکر کریں کہ تصغیر نے ان میں سے ہر ایک میں کیا تبدیلی کی۔

صِيْغَةٌ	غَابٌ	خَالِدٌ	جَارٌ	آدَبُ	عَامِلٌ	حَامٌ (۱)

(۱) حام اسم لأحد ابناء سيدنا نوح.

حل:

دیئے گئے اسماء سے ان کی اصل کے مطابق تصغیر:

صیغة اصل میں صوغة تھا، تو تصغیر صویغة آئے گی واؤ اصلی واپس لوٹ آئی۔

غاب اصل میں غَيَبَ تھا تو تصغیر غُيَيْبَة آئے گی یائے اصلی واپس آ گئی۔

خالد میں الف دوسری جگہ پر اصلی نہیں تو اس کو عند التصغیر واؤ سے بدلا تو خویلد ہو گیا۔

جار اصل میں جَوَرَ تھا تو بوقت تصغیر واؤ واپس لوٹ آئی تو جُوَيْر ہو گیا۔

آدب اصل میں اَأدَبُ تھا تو بوقت تصغیر ہمزہ واپس لوٹا مگر ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے واؤ سے بدل گیا تو اُوَيْدِب ہو گیا۔

عَامِلٌ میں دوسری جگہ پر الف اصل نہیں تو بوقت تصغیر واؤ سے بدل گئی تو عُوَيْمِلٌ ہو گیا۔

حَامٌ اصل میں حَوَمَ تھا تو عند التصغیر واؤ واپس لوٹ آئی تو حُوَيْمٌ ہو گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۵ (مشق نمبر ۱۵)

هَاتِ أَسْمَآءَ التَّفْضِيْلِ مِنْ مَصَادِرِ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

آنے والے افعال کے مصادر سے اسماء تفضیل لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

أَخَذَ	أَنِسَ	أَسِفَ	أَرِجَ (۲)	أَنِفَ	أَمَلُ

(۲) ارج الطيب فاح.

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر سے اسمائے تفضیل کے صیغہ جات:

أَخَذُ، اَذَنُ ، اَسَفُ ، أَرِجَ ، اَنَفُ ، اَمَلُ ، سے اسمائے تصغیر بالترتیب اس طرح ہوں گے۔

اُوَیْخِذُ	اُوَیْذِنُ	اُوَیْسِفُ	اُوَیْرِجُ	اُوَیْنِفُ	اُوَیْمِلُ

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۶ (مشق نمبر ۱۶)

هَاتِ اِسْمَ الْفَاعِلِ مِنْ مِصْدَرِ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ صَغِّرْهُ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کے مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ بنائیں اور پھر اس کی تصغیر لائیں۔

حَرَسَ	قَال	نَهَى	خَدَمَ	نَهَضَ	شَهِدَ	وَجَدَ

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر سے اسمائے فاعل:

حَارِس	قَائِل	ناهی (ناہ)	خادم	ناهض	شاهد	واجد

اسم تفضیل دوسری جگہ الف اصلی نہ ہونے کی وجہ سے بالترتیب اس طرح آئے گا۔

حُوَیْرِس	قُوَیْئِل	نُوَیْهِ	خُوَیْدِمُ	نُوَیْهِضُ	شُوَیْهِدُ	وُوَیْجِدُ (اُوَیْجِدُ)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۷ (مشق نمبر ۱۷)

نَظَمَ صَفِیُّ الدِّیْنِ الْحِلِّیُ قَصِیْدَةً فِی الْمَدْحِ: أَكْثَرَ الْأَسْمَآءِ الَّتِیْ بِهَا مُصَغَّرَةً وَقَدْ أَخْتَرْنَا مِنْهَا الْأَبْيَاتِ الْآتِيَةَ، فَهَاتِ مُكَبَّرَ كُلِّ مُصَغَّرٍ مِنْهَا:

صفی الدین نے ایک قصیدہ مدح سے متعلق ترتیب دیا اور اس نے اس میں اسماء مصغر بہت استعمال کیے تو ہم آنے والے اشعار انہیں سے منتخب کیے ہیں آپ ان میں سے ہر ایک کا مکبر بتائیں۔

نَزَلْتُ جُوَيْرَةَ فَقَضَى حُقَيْقِی وَصَانَ حُرَيْمَتِیْ وَبَنِی مُجَيْدِیْ
وَحَنَّ عَلٰى كُسَيْرِ فِی قُلَيْبِیْ كَمَا حَنَّ الْأُبَیُّ عَلَى الْوُلَيْدِ

دُوَيْـنَکَ يـا أُهَيْـلَ الْـجُوْدِ مِنِّی نُـظَيْـمـاً فِـی وُصَيْفِک کَـالْعُقَيْدِ
أُحَيْسِـنُ مِـنْ قُـصَيْـدِ مَـنْ قُبَيْلِی وَأَحْـلِـیَ مِـنْ نُـظَيْـمِ مَـنْ بُـعَيْـدِی

حل:

دیئے گئے اشعار میں اسمائے مصغرات کے اسمائے مکبرات:

جَارَہَ	حَقِّیْ	حُرْمَتِی	مجدی	کَسْرٍ	قَلْبِیْ
أَبِی	ولد	دُوْنَکَ	أَهْل	نَظمًا	وَصْفِک
عَقْدِ	أَحْسَن	قصد	قبلی	نظیم	بَعْدِی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلتَّصْغِيْرُ

اَلْقِسْمُ الثَّانِى

تصغیر کی دوسری قسم کا بیان

(۱) أَلْمُؤَنَّثُ الثُّلَاثِيُّ

مؤنث ثلاثی کی تصغیر

اَلْاَمْثِلَةُ:

هِنْدٌ ..... هُنَيْدَةٌ	أُذُنٌ ..... أُذَيْنَةٌ
فَوْزٌ ..... فُوَيْزَةٌ (۱)	عَيْنٌ ..... عُيَيْنَةٌ
دَعْدٌ ..... دُعَيْدَةٌ	أَرْضٌ ..... أُرَيْضَةٌ

(۱) فوز من اسماء نساء العرب.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَأَمَّلْتَ كُلَّ اِسْمٍ مُكَبَّرٍ فِى الطَّآئِفَةِ الْأُوْلٰى، رَأَيْتَ أَنَّهُ ثُلَاثِيٌّ، وَأَنَّهُ يَدُلُّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ تَأْنِيْثاً حَقِيْقِيًّا وَأَنَّهُ خَالٍ مِنْ عَلَامَةِ التَّأْنِيْثِ، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى مُكَبَّرٍ فِى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، رَأَيْتَ أَنَّهُ ثُلَاثِيٌّ، يَدُلُّ عَلٰى مُفْرَدٍ مُؤَنَّثٍ تَأْنِيْثاً مَجَازِيًّا وَأَنَّهُ خَالٍ مِن عَلَامَةِ التَّأْنِيْثِ، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى تَصْغِيْرِ كُلِّ اِسْمٍ فِى الْقِسْمَيْنِ رَأَيْتَ أَنَّهُ خُتِمَ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ.

جب آپ پہلے گروپ میں موجود ہر اسم مکبر میں غور کریں تو آپ اس کو ثلاثی دیکھیں گے، اور وہ مؤنث حقیقی پر دلالت کرے گا اور وہ علامتِ تانیث سے خالی ہے، اور جب آپ دوسرے گروپ میں موجود ہر اسم مکبر کی طرف نظر ڈالیں تو

Marfat.com

آپ اس کو ثلاثی دیکھیں گے، تو مفرد مؤنث تانیث مجازی پر دلالت کرے گا، اور جب آپ دونوں قسموں میں ہر اسم کی تصغیر کی طرف غور کریں تو آپ اس کو تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوتا ہوا دیکھیں گے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٢١٢) إِذَا صُغِّرَ الْاِسْمُ الثُّلاثِيُّ الْمُؤَنَّثُ تَأْنِيْثاً حَقِيْقِيًّا أَوْ مَجَازِيًّا وَكَانَ خَالِياً مِنْ عَلَامَةِ التَّأْنِيْثِ لَحِقَتْ آخِرَهُ تَاءُ التَّأْنِيْثِ. (١)

وہ اسم جو کہ ثلاثی ہو اور مؤنث تانیث حقیقی یا مجازی ہو اور تانیث کی علامت سے خالی ہو تو اس کے آخر میں تائے تانیث کو لاحق کرتے ہیں۔

(١) وسمع ترك التاء فى تصغير قوس و حرب و درع و خود (الشابة الحسنة الخلق) وعرب و ناب (للمسنة من الابل) وفرس و نعل وعرس (الزوجة) مع انها مؤنثات.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) تَصْغِيْرُ مَحْذُوْفِ اللَّامِ وَالْفَاءِ

اس کلمے کی تصغیر کا بیان کہ جس کا لام اور فاء کلمہ حذف کر دیا گیا ہو

اَلْاَمْثِلَةُ:

	أَبٌ ..... أُبَيٌّ			عِدَةٌ ..... وُعَيْدَةٌ	
۱	أَخٌ ..... أُخَيٌّ	۲		صِلَةٌ ..... وُصَيْلَةٌ	
	دَمٌ ..... دُمَيٌّ			هِبَةٌ ..... وُهَيْبَةٌ	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

نَعْرِفُ أَنَّهُ لَا يُوْجَدُ إِسْمٌ ثُنَائِيُّ الْأُصُوْلِ فِي لُغَةِ الْعَرَبِ، وَأَنَّهُ إِنْ وُجِدَ إِسْمٌ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَلَا بُدَّ أَنْ يَكُوْنَ الثَّالِثُ مَحْذُوْفاً، وَيُعْرَفُ الْحَرْفُ الْمَحْذُوْفُ بِالرُّجُوْعِ إِلَى التَّثْنِيَةِ، أَوِ الْجَمْعِ أَوِ الْفِعْلِ.

ہم یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ اسم ثنائی الاصول عربی کی لغت میں نہیں پایا جاتا، اور جو اسم دو حرفوں پر مشتمل پایا جاتا ہے تو ضروری بات ہے کہ اس کا تیسرا حرف حذف کر دیا گیا ہوتا ہے اور وہ محذوف حرف تثنیہ، جمع یا فعل کی طرف کلمے کو لوٹانے سے معلوم ہو جاتا ہے۔

اُنْظُرْ إِذًا إِلٰى كُلِّ إِسْمٍ مُكَبَّرٍ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدْهُ عَلٰى أَصْلَيْنِ ، (۱) وَلٰكِنَّكَ تَعْلَمُ فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى أَنَّ "أباً، وأخاً" يُثَنَّيَانِ عَلٰى أَبَوَيْنِ وَأَخَوَيْنِ، وَمِنْ ذٰلِكَ تَحْكُمُ أَنَّ لَامَهُمَا الْمَحْذُوْفَةَ وَاوٌ، أَمَّا "دم" فَبَعْضُ اللُّغَوِيِّيْنَ يَرٰى أَنَّ أَصْلَهُ "دَمَيٌ" وَبَعْضُهُمْ يَرٰى أَنَّ أَصْلَهُ "دَمْوٌ" لِأَنَّ مِنَ الْعَرَبِ مَنْ ثَنَّاهُ عَلٰى "دَمَيَيْنِ" وَمِنْهُمْ مَنْ ثَنَّاهُ عَلٰى دَمَوَيْنِ فَلَامُهَا مَحْذُوْفَةٌ عَلٰى أَيِّ حَالٍ وَهِيَ إِمَّا يَاءٌ وَإِمَّا وَاوٌ.

آپ سابقہ مثالوں میں ہر اسم مکبر کی طرف نظر ڈالیں تو آپ ہر ایک کو دو اصلوں پر پائیں گے لیکن آپ پہلے گروپ میں موجود مثالوں سے جانتے ہیں کہ ابا اور

Marfat.com

اخا دونوں کی تثنیہ ابوین اور اخوین آتی ہے، اسی وجہ سے آپ حکم لگا سکتے ہیں کہ ان دونوں کا لام کلمہ جو حذف کیا ہوا ہے وہ واوٗ ہے، جبکہ دم بعض اہل لغت کی رائے یہ ہے کہ اس کی اصل دمـــی ہے، اور بعض کی رائے یہ ہے کہ اس کی اصل دمـو ہے، اس لئے کہ اہل عرب کے نزدیک اس کی تثنیہ دَمَیَیْـن پر آتی ہے، اور ان میں سے بعض وہ ہیں کہ جنہوں نے اس کی تثنیہ دَمَوَیْن کے وزن پر نکالی ہے، پس اس کا لام کلمہ کسی نہ کسی حال میں محذوف ہے وہ یا تو یاء یا واوٗ ہے۔

(۱) وأما التاء التی تراها فی اواخر بعض الاسماء فلیست بحرف اصلی.

وَإِذَا رَجَعْتَ إِلٰى الْمُكَبَّرِ فِی أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ عَرَفْتَ أَنَّ فَاءَ هٗ مَحْذُوْفَةٌ وَأَنَّ أَصْلَهَا وَاوٌ، بِدَلِيْلِ وَعَدَ، وَوَصَلَ وَوَهَبَ ثُمَّ إِذَا رَجَعْتَ إِلٰى تَصْغِيْرِ كُلِّ إِسْمٍ مِمَّا سَبَقَ سَوَاءٌ أَكَانَتْ لَامُهٗ مَحْذُوْفَةً أَمْ فَاءُ هٗ، عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْمَ الَّذِی بَقِیَ عَلٰى أَصْلَيْنِ يُرَدُّ حَرْفُهُ الْمَحْذُوْفُ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ.

اور جب آپ دوسرے گروپ میں موجود مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ یہ بات پہچان لیں گے کہ اس کا فاء کلمہ محذوف ہے اور اس کی اصل یقیناً واوٗ ہے وعـد وصـل اور وهـب کی دلیل کے ساتھ پھر جب آپ دیئے گئے تمام اسماء میں سے ہر اسم کی تصغیر کی طرف توجہ کریں خواہ اس کا لام کلمہ حذف ہوا ہو خواہ فاء کلمہ حذف ہوا ہو تو آپ یقیناً یہ بات جان لیں گے کہ وہ اسم جو دو اصلوں پر باقی ہے تو اس کا حذف شدہ حرف تصغیر کے وقت واپس لوٹ آتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۳) إذا حُذِفَ مِنَ الْإِسْمِ الْمُكَبَّرِ حَرْفٌ وَبَقِیَ عَلٰى أَصْلَيْنِ وَجَبَ رَدُّ الْمَحْذُوْفِ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ.

جب کسی اسم مکبر سے کوئی حرف حذف کر دیا جائے اور وہ دو حروف اصلی پر باقی ہو تو اس کے محذوف حرف کا لوٹانا بوقت تصغیر واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تَصْغِيرُ الْجَمْعِ

جمع کی تصغیر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

	اَحبَابٌ ..... أُحَيْبَابُ			كَوَاتِبٌ ..... كُوَيْتِبَاتٌ	
۱	اَنْهُر ..... أُنَيْهِرُ		۲	جِبَالٌ ..... جُبَيْلَاتٌ	
	اَعْمِدَة ..... أُعَيْمِدَةٌ			صُنَّاعٌ ..... صُوَيْنِعُوْنَ	
	غِلْمَة ..... غُلَيْمَةٌ			عَمَلَةٌ ..... عُوَيْمِلُوْنَ	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْأَسْمَاءُ الْمُكَبَّرَةُ فِي الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى جُمُوْعُ قِلَّةٍ، وَإِذَا نَظَرْتَ فِي تَصْغِيْرِهَا رَأَيْتَ أَنَّهَا صُغِّرَتْ عَلٰى لَفْظِهَا، وَالْأَسْمَاءُ الْمُكَبَّرَةُ فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ جَمُوْعُ كَثْرَةٍ، وَعِنْدَ تَأَمُّلِ تَصْغِيْرِهَا تَرَى أَنَّنَا لَمْ نُصَغِّرْهَا عَلٰى لَفْظِهَا بَلْ صَغَّرْنَا مُفْرَدَهَا وَجَمَعْنَاهُ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا حِيْنَ كَانَ الْمُفْرَدُ مُؤَنَّثًا أَوْ مُذَكَّرًا غَيْرَ عَاقِلٍ وَجَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا حِيْنَ كَانَ الْمُفْرَدُ مُذَكَّرًا عَاقِلًا.

پہلے گروپ میں موجود اسماء مکبرہ جمع قلت ہیں، اور جب آپ ان کی تصغیر میں توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ ان کے لفظ ہر ہی ان کی تصغیر کی گئی ہے۔ اور دوسرے گروپ میں موجود اسماء مکبرہ جمع کثرت ہیں، ان کی تصغیر میں غور سے دیکھنے سے آپ کو یہ معلوم ہوگا ہم ان کی تصغیر کے لفظوں پر نہیں کر سکتے۔ بلکہ ہم ان کے مفرد کی تصغیر بنائیں گے اور اس کی جمع کو جمع مؤنث سالم بنائیں گے جبکہ وہ مفرد مؤنث ہو یا مذکر غیر عاقل ہو اور جمع مذکر سالم اس وقت ہوگی کہ جب مفرد مذکر عاقل ہو۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۴) جُمُوعُ الْقِلَّةِ تُصَغَّرُ عَلَى لَفْظِهَا، وَجُمُوعُ الْكَثْرَةِ يُصَغَّرُ مُفْرَدُهَا ثُمَّ تُجْمَعُ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً إِذَا كَانَ مُؤَنَّثاً أَوْمُذَكَّراً غَيْرَ عَاقِلٍ، وَجَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا إِذَا كَانَ مُذَكَّراً عَاقِلاً. (۱)

جمع قلت کی تصغیر اس کے لفظ پر ہی بنائی جاتی ہے اور جمع کثرت کی تصغیر اس کے مفرد کی تصغیر کی جاتی ہے، پھر جمع مؤنث سالم کے وزن پر جمع بنائی جاتی ہے جبکہ وہ مؤنث ہو یا مذکر غیر عاقل ہو اور جمع مذکر سالم اس وقت ہوگی کہ جب وہ مذکر عاقل ہو۔

(۱) یصغر اوسم الجمع مثل رکب وصحب علی لفظه فتقول رکیب، وصحیب، ومن أمثلة اسم الجمع قوم و سفر (جماعة المسافرین) وشرب (جماعة الشاربین) ورهط. ویصغر صدر المرکب الاضافی والمرکب المزجی، فتقول فی تصغیر عبدالله عبیدالله، وفی تصغیر سمرقند، سمیرقند.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تَصْغِيْرُ مَا ثَالِثُهُ حَرْفُ عِلَّةٍ

اس کلمے کی تصغیر کا بیان کہ جس کا تیسرا کلمہ حرف علت ہو

لَاَمْثِلَةُ:

۱	هَوَى ..... هُوَيٌّ	۲	مَطَارٌ ..... مُطَيَّرٌ	
	هُدَى ..... هُدَيً		مَقَال ..... مُقَيَّلٌ	
	عَصا ..... عُصَيَّةٌ		غَزَالٌ ..... غُزَيِّلٌ	
۳	حَسُوْد ..... حُسَيِّد	۴	حَبِيْبٌ ..... حُبَيِّبٌ	
	صَبُوْرٌ ..... صُبَيِّر		كَرِيْمٌ ..... كُرَيِّمٌ	
	جَذْوَة ..... جُذَيَّةٌ		مَدِيْن ..... مُدَيِّن	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

لْأَسْمَآءُ الْمُكَبَّرَةُ فِى الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ ثَالِثُهَا حَرْفُ عِلَّةٍ. وَهُوَ فِى أَمْثِلَةِ طَّآئِفَةِ الْأُوْلٰى اَلِفٌ أَصْلُهَا يَاءٌ أَوْوَاوٌ، وَفِى الثَّانِيَةِ أَلِفٌ أَصْلُهَا يَاءٌ أَوْوَاوٌ زَائِدَةٌ وَفِى الثَّالِثَةِ وَاوٌ وَفِى الرَّابِعَةِ يَاءٌ.

سابقہ مثالوں میں موجود اسمائے مکبرہ کا تیسرا کلمہ حرف علت ہے، اور وہ پہلے گروپ کی مثالوں میں الف ہے جس کی اصل یاء سے یا واؤ ہے، اور دوسرے گروپ کی مثال میں الف کی اصل یا ہے یا واؤ ہے، یا زائدہ ہے، اور تیسرے میں واؤ اور چوتھے میں یاء ہے۔

إِذَا نَظَرْتَ إِلٰى تَصْغِيْرِ هٰذِهِ الْأَسْمَآءِ جَمِيْعِهَا رَأَيْتَ أَنَّ الْاَلِفَ الْمُنْقَلِبَةَ عَنْ صْلٍ تُرَدُّ إِلٰى أَصْلِهَا فَإِنْ كَانَ أَصْلُهَا يَاءً كَمَا فِى هوى وَمُطَار رُدَّتْ إِلٰى صْلِهَا وَأُدْغِمَتْ فِى يَاءِ التَّصْغِيْرِ وَإِنْ كَانَ أَصْلُهَاوَاوًا كَمَا فِى عَصَا وَمَقَال

Marfat.com

قُلِبَتْ وَأُدْغِمَتْ فِی یَاءِ التَّصْغِیْرِ، لِأَنَّ اجْتِمَاعَ یَاءِ التَّصْغِیْرِ وَالْوَاوِ وَسَبْقِ إِحْدَاهُمَا بِالسُّکُوْنِ مِنْ أَسْبَابِ قَلْبِ الْوَاوِ یَاءً.

اور جب آپ ان تمام اسماء کی تصغیر کی طرف توجہ کریں تو یقیناً آپ تبدیل شدہ الف جو اصل سے بدلا ہے اس کو اپنی اصلی حالت کی طرف لوٹتا ہوا دیکھیں گے۔ پس اگر اس کی اصل یاء ہو جیسا کہ ھوی اور مطار میں ہے وہ اپنی اصل کی طرف لوٹے گی اور یائے تصغیر میں اس کا ادغام ہوگا، اور اگر اس کی اصل واؤ ہو تو جیسا کہ عصا اور مقال میں ہے تو یاء سے بدل دی جائے گی اور یائے تصغیر میں مدغم کردی جائے گی، اس لئے کہ یائے تصغیر اور واؤ کا جمع ہونا اور ان دونوں میں سے ایک کا حالتِ سکون میں پہلے ہونا واؤ کو یاء سے بدلنے کے اسباب سے ہے۔

ثُمَّ إِنَّکَ تَرَی اَنَّ الْأَلِفَ الزَّائِدَةَ کَمَا فِی "غَزَال"، وَالْوَاوَ کَمَا فِی "حُسُود" تُقْلَبَانِ یَاءً وَتُدْغَمَانِ فِی یَاءِ التَّصْغِیْرِ وَأَمَّا الْاَلِفُ فَلِاَنَّ مِنْ اَسْبَاب قَلْبِهَا یَاءً وَقُوْعُهَا بَعْدَیَاءِ التَّصْغِیْرِ وَاَمَّا الْوَاوُ فَلِاجْتِمَاعِهَا مَعَ یَاءِ التَّصْغِیْرِ وَالْأُوْلٰی مِنْهَا سَاکِنَةٌ وَمِنَ السَّهْلِ أَنَّ تَرَی أَنَّ الْیَاءَ الثَّانِیَةَ کَمَا فِی "حبیب" تُدْغَمُ فِی یَاءِ التَّصْغِیْرِ.

پھر آپ یقیناً یہ بات بھی دیکھیں گے کہ الف زائدہ ہے جیسے غزال میں اور واؤ جیسے حسود وہ دونوں یاء سے بدل دیئے جاتے ہیں اور یاء تصغیر میں مدغم کردیئے جاتے ہیں، جبکہ الف پس اس کے یاء سے تبدیل ہونے کے اسباب سے یہ ہے کہ وہ یائے تصغیر کے بعد واقع ہو، اور جبکہ واؤ اس کا سبب یائے تصغیر کے ساتھ جمع ہونا ہے اور ان میں سے اول کا ساکن ہونا ہے۔ اور آسان سی بات یہ ہے کہ آپ دیکھتے ہیں کہ وہ یاء جو کہ تیسری جگہ پر ہے جیسے حبیب میں تو وہ یائے تصغیر میں مدغم کردی جاتی ہے۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۵) إِذَا كَانَ ثَالِثُ الْاِسْمِ أَلِفاً أَصْلِيَّةً رُدَّتْ إِلٰى أَصْلِهَا فَإِنْ كَانَ أَصْلُهَا يَاءً أُدْغِمَتْ فِى يَاءِ التَّصْغِيْرِ وَإِنْ كَانَ وَاوًا قُلِبَتْ يَاءً ثُمَّ أُدْغِمَتْ وَإِنْ كَانَ ثَالِثُهُ أَلِفاً زَائِدَةً أَوْ وَاوً قُلِبَتَا يَاءً وَأُدْغِمَتَا فِى يَاءِ التَّصْغِيْرِ وَإِنْ كَانَ ثَالِثُهُ يَاءً أُدْغِمَتْ فِى يَاءِ التَّصْغِيْرِ.

جب اسم کا تیسرا حرف الف اصلی ہوتو وہ اپنی اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے، پس اگر اس کی اصل یاء تو یائے تصغیر میں ادغام کردیا جائے گا اور اگر واوٗ ہوتو یاء سے بدل دیا جائے گا پھر ادغام کردیا جائے گا اور اگر اس کا تیسرا حرف الف زائد ہ ہو یا واوٗ ہوتو دونوں یاء سے بدل دیئے جاتے ہیں اور یائے تصغیر میں مدغم کردیئے جاتے ہیں، اور اگر تیسرا حرف یاء تو یائے تصغیر میں ادغام کردیا جاتا ہے۔

تَذْيِيْلٌ (ضمیمہ)

(۱) تَقَدَّمَ لَکَ فِى صَدْرِ هٰذَا الْبَابِ أَنَّ التَّصْغِيْرَ خَاصٌ بِالْأَسْمَآءِ الْمُعْرَبَةِ وَيُسْتَثْنٰى مِنْ ذٰلِکَ "مَا أَفْعَلَ" فِى التَّعَجُّبِ، وَالْمُرَكَّبُ الْمَزْجِىُّ الْمَخْتُوْمُ بِكَلِمَةِ "وَيْهِ" فَإِنَّهُمَا يُصَغَّرَانِ نَحْوُ "مَا أُحَيْسِنُ خُلُقَهُ" وَنَحْوُ "سِيْبَوَيْهِ".

اس باب کے شروع میں آپ کی خدمت میں پہلے سے یہ بات عرض کی جاچکی ہے کہ تصغیر اسمائے معربہ کے ساتھ ہی خاص ہے، اس سے مَا اَفْعَل جو کہ فعل تعجب ہے اور مرکب مزجی جو کہ وَیْہ کے کلمہ کے ساتھ ختم ہو، پس وہ دونوں تصغیر بنائے جاتے ہیں جیسے مَا اُحَیْسِنُ خُلُقَہٗ اور جیسے سِیْبَوَیْہ یہ مستثنیٰ قرار دیئے جاتے ہیں۔

وَسُمِعَ عَنِ الْعَرَبِ أَيْضًا تَصْغِيْرُ خَمْسَةِ أَسْمَاءٍ لِلْإِشَارَةِ وَهِىَ ذَا، وَتَا، وذان وتان، وأُولاء فَقَالَتْ ذَيَّاوَتَيَّاوَذَيَّانِ، وَتَيَّانِ وَأُولَيَّاءِ كَمَا سُمِعَ عَنِ الْعَرَبِ أَيْضًا تَصْغِيْرُ خَمْسَةِ اَسْمَاءِ مَوْصُوْلَةٍ وَهِىَ الَّذِى، وَالَّتِى، وَاللَّذَانِ وَاللَّتَانِ

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ فَقَدْ قَالَتْ فِی تَصْغِيْرِهَا: اَللَّذَيَّا، واللَّتَيَّانِ، وَاللَّذَيُّوْنَ فِی حَالَةِ الرَّفْعِ وَاللَّذَيَّيْنَ فِی حَالَتِیُ النَصْبِ وَالْجرِ.

اوراہل عرب سے اسماء اشارہ خمسہ کی تصغیر بھی سنی گئی ہے۔اوروہ ذا، تا، ذان، تان، اوراُولآء، پس انہوں نے کہا: ذیّا، تیّا، ذیّان، تیّان اوراولیّاء جیسے کہ اہل عرب سے اسمائے موصولہ خمسہ کی تصغیر بھی سنی گئی ہے اوروہ الذی، التی، اللذان، اللتان، والذَیْن ہے، پس انہوں نے ان کی تصغیر کے متعلق کہا: اللذیّا، واللتیّا، واللذیّان، اَللَّتَیَّانِ، واللَّذَیُّون رفع کی حالت میں اور واَلَّذَیِّیْن دونوں نصب اور جر کی حالتوں میں۔

(۲) لَایُصَغَّرُ مِنَ الْأَسْمَاءِ مَا كَانَ عَلٰی صِيْغَةِ الْمُصَغَّرِ نَحْوُ حُذَيْفَة وَجُنَيْنَة وَكُلَيْب، وَشُعَيْب، ومُهَيْمِنِ وَمُسَيْطِر.

جوکوئی اسم مصغر صیغے کے وزن پر ہوگا تو اس کی تصغیر نہیں بنائی جاتی جیسے حذیفہ، جنیہ، کلیب، شعیب، مھیمن اور سیوبیہ وغیرہ۔

أَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَتٰی يُخْتَمُ الْمُؤَنَّثُ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ؟

مؤنث تائے تانیث کے ساتھ کب ختم ہوتا ہے؟

جواب: جب کسی اسم ثلاثی کی تصغیر کی جائے اور وہ مؤنث حقیقی یا مجازی ہو اور وہ علامت تانیث سے خالی ہو تو اس کے آخر میں تائے تانیث کو لاحق کرتے ہیں۔

(۲) مَتٰی يَجِبُ رَدُّ الْحَرْفِ الْمَحْذُوْفِ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ؟

تصغیر کے وقت محذوفہ حرف لوٹانا کب واجب ہے؟

جواب: جب کسی اسم مکبر سے کوئی حرف اصلی حذف کردیا جائے اور اس حروف اصلی باقی رہ جائیں تو بوقت تصغیر محذوف شدہ حرف کو لوٹانا واجب ہے۔

(۳) كَيْفَ تُصَغِّرُ الْاِسْمَ إذا كَانَ ثَالِثُ أَحْرُفِهِ أَلِفًا أَصْلِيَّةً؟ وَمَتٰی يَكُوْنُ بِهٰذَاالْاِسْمِ إدْغَامٌ لَيْسَ غَيْرُ؟ وَمَتٰی يَكُوْنُ بِهِ إعْلَالٌ وَإدْغَامٌ؟

Marfat.com

اس اسم کی تصغیر کیسے بنائی جائے گی کہ جس کا تیسرا حرف الف اصلی ہو اور اس اسم کے ساتھ کب ادغام ہوگا اور اعلال اور ادغام ان میں کب ہوگا؟

جواب: جب کسی اسم کا تیسرا حرف الف ہو اور اصلی ہو تو اس کی تصغیر بناتے وقت اس کو اس کی اصل کی طرف لوٹایا جائے گا اگر اصل یا ہوگی تو یائے تصغیر میں ادغام کر دیا جائے اور اگر اس کی اصل واؤ ہوگی تو پھر واؤ کو یاء سے بدل دیا جائے گا اور بعد مین یائے تصغیر میں ادغام کر دیا جائے گا، اور اگر اس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو یا واؤ زائدہ ہو تو دونوں صورتوں میں یاء سے بدل کر یائے تصغیر میں مدغم کیا جائے گا، اگر وہ حرف یاء ہو تو صرف ادغام ہوگا۔

(۴) كَيْفَ تُصَغِّرُ الرُّبَاعِيَّ الَّذِي ثَالِثُ أَحْرُفِهِ أَلِفُ زَائِدَةٍ؟ وَكَيْفَ تُصَغِّرُهُ إِذَا كَانَ ثَالِثُ أَحْرُفِهِ وَاوًا ؟

اس اسم رباعی کی تصغیر کس طرح بنائی جائے گی کہ جس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو اور جب تیسرا حرف واؤ ہو تو پھر تصغیر کیسے بنائی جائے گی؟

جواب: اگر اسم کا تیسرا حرف واؤ ہو تو اس کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیں گے۔

(۵) إِذَا كَانَ ثَالِثُ أَحْرُفِ الْاِسْمِ يَاءً فَكَيْفَ تُصَغِّرُهُ؟

جب اسم کا تیسرا حرف یاء ہو تو اس کی تصغیر کیسے بنائے جائے گی۔

جواب: اگر اسم کا تیسرا حرف یاء ہو تو اس کا یائے تصغیر میں ادغام ہی کریں گے۔

(۶) مَتٰى يُصَغَّرُ لَفْظُ الْجَمْعِ؟ وَمَتٰى يُصَغَّرُ مُفْرَدُهُ؟

جمع کے لفظ کی تصغیر کب ہوگی اور اس کے مفرد کی تصغیر کب ہوگی۔

جواب: جمع قلت کی تصغیر اس کے لفظ پر ہی بنائی جاتی ہے، اور جمع کثرت کی جمع اس کے مفرد سے بنائی جاتی ہے؟

(۷) كَيْفَ تُصَغِّرُ جَمْعَ الْكَثْرَةِ لِلْعَاقِلِ الْمُذَكَّرِ، وَلِلْعَاقِلِ الْمُؤَنَّثِ وَكَيْفَ تُصَغِّرُهُ لِغَيْرِ الْعَاقِلِ؟

جمع مذکر عاقل مذکر کی تصغیر کس طرح ہوگی اور مؤنث سے عاقل کی کس طرح

ہوگی اور اس کی تصغیر غیر عاقل کے لئے کیسے ہوگی؟

جواب: جمع کثرت ذوی العقول کی تصغیر بنائی تو وہ جمع مذکر سالم ہی کے وزن پر بنائی جائے گی جب مذکر عاقل ہو اور اگر جمع مؤنث غیر عاقل یا جمع مذکر غیر عاقل کی تصغیر بنانی ہو اس کی تصغیر جمع مؤنث سالم ہی آئے گی۔

(۸) مَا طَرِيقَةُ تَصغِيرِ اسمِ الجَمعِ وَكَيفَ تُصَغَّرُ المُرَكَّبُ الإِضَافِيَّ وَالمَزجِيَّ؟

اسم جمع کی تصغیر کا کیا طریقہ ہے اور مرکب اضافی اور مرکب مزجی کی تصغیر کس طرح بنائی جاتی ہے؟

جواب: يُصَغر اسم الجمع مثل ركب وصحب على لفظه، فتقول رِكيب، وصحيب، ومن امثلة اسم الجمع قوم وسفر (جماعة المسافرين) وشرب (جماعة الشاربين) ورهط، ويصغر صدر المركب الاضافى والمركب المزجى، فتقول فى تصغير عبدالله عبيدالله ، وفى تصغير سمرقند سمير قند.

نَمُوذَج ۔ نمونہ

فِي تَصغِيرِ الأَسمَاءِ الآتِيَةِ:

جُمَل	هَاجَر	رِجَل	شَفَة	أُخت	أُمّ
أَمَةٌ (۱)	ثِقَةٌ	أَشبُل	أَبطَال	ظُرَفاء	نُسُور
أَغرِبة	سَوافِر	رِبًا (۲)	فَتًى	عِصَام	نَبِيُه
قَعُود (۳)	مَرُوان	خُطوَة	مَلْهًى		

(۱) الأمة :الجارية المملوكة . (۲) الصغير من الإبل . (۳) الزيادة والنمو.

الاسم	مصغره	السبب
جُمل	جُمَيْلَة	لأنه عَلَمٌ لمؤنث خال من التاء وهو ثلاثى فتلحق مصغَّرَه التاءُ
هاجَر	هُوَيْجِر	لأنه علم لمؤنث غيرِ ثلاثى، فلا تَلْحَقُه التاء عند التَّصْغِيْر
رِجْل	رُجَيْلَة	لأنه مؤنث مجازى وهو ثلاثى فتلحقه التاء
شَفَة	شُفَيْهَة	لأن أصلها شَفَهَةٌ فلامها هاء، ولذلک رُدَّت عند التصغير.
أُخْت	أُخَيَّة	لأن الموجود من أصوله حرفان فلابد أن يكون ثالثه محذوفًا وهو هو اللام فأصله أخَوٌ فترد اللام عند التصغير ويختم بالتاء لأنه ثلاثى مؤنث.
أمٌ	أُمَيْمة	لأنه ثلاثى مؤنث فيختم بالتاء.
أمة	أُمَيَّة	لان أصلها أمو وهى ثلاثية دالة على مؤنث فتصغر على أُمَيْوَه ثم تقلب الواو ياء وتدغم فى الياء
ثِقة	وثَيقَة	لأنه محذوف الفاء فترد عند التصغير
أشْبُل	أُشَيْبِل	لأنه جمع قلة فيصغر لفظه
أَبْطال	أبُيْطَال	لأنه جمع قلة فيصغر لفظه
ظُرَفاء	ظُرَيْفُوْن	لأنه جمع كثرة فيصغر مفرده ولأنه دال على مذكر عاقل جُمِع جَمْعَ مذكر سالماً
نُسُورُ	نُسَيْرَات	لأنه جمع كثرة فيصغر مفرده ولأنه دال على غير مذكر عاقل جُمِعَ جمع مؤنث سالماً

Marfat.com

الاسم	مصغره	السبب
أغربة	غُيرِبَة	لأنه جمع قلة فيصغر لفظه
سَوَافِر	سُوَيفِرات	لأنه جمع كثرة فيصغر مفرده وهو سافرة ولما كان مفرده مؤنثا جُمِعَ جَمْعَ مؤنثٍ سالمًا
رِباً	رُبَيٌّ	لأن الألف الثالثة أصلها واو، إذ أصل الكلمة ربَوٌ فترد إلى أصلها عند التصغير وهكذا: ربَيْوٌ ثم تقلب الواوياء تدغم فى الياء
فَتًى	فُتَيٌّ	لأن أصل الألف الثالثة ياء، فترد إلى أصلها عند التصغير فتدغم يائه
عِصَام	عُصَيَّم	لأن الألف ثَالثة فى الرباعىّ فتقلب ياء وتدغم فى ياء التصغير
نَبِيُه	نُبَيِّه	لأن الياء ثالثة فتدغم فى ياء التصغير
قَعُود	قُعَيِّد	أن الواو ثالثه فتقلب ياء وتدغم فى ياء التصغير
مَرُوان	مُرَيَّان	أصلها مُرَيْوان، قُلبت الواو ياء لاجتماعها مع الياء وأولاهم ساكنة وأدغمت الياء فى الياء
خُطُوَة	خُطَيَّة	أصلها خُطيوَة قلبت الواو ياء وأدغمت الياء فى الياء
مَلْهًى	مُلَيْهٍ	أصله مَلْهَوٌ فيصغر على مُلَيْهِوٌ ثم تقلب الواو ياء لتطرفها بعد كسر

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبرا)

صَغِّرِ الْأَعْلَامَ الْمُؤَنَّثَةَ الْآتِيَةَ:

آنے والے مؤنث اعلام کی تصغیر بنائیں۔

مَرْيَم	نُور	زينب	حَسْن	غُصن	قمر	مَلک

حل:

دیئے گئے اعلام کی تصغیر درج ذیل ہے۔

مُرَيَّم	نُوَيْر	زُيَيْنِبُ	حُسَيْن	غُصَيْنُ	قُمَيْر	مُلَيْک

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

صَغِّرِ الْمُؤَنَّثَاتِ الْمَجَازِيَّةَ الْآتِيَةَ:

آنے والی مؤنثات مجازیہ کی تصغیر بنائیں۔

فَاسٌ	أَرْنَب	بِئْر	كَأْس	شمس	إِصْبَع	نفس	ضَبُع

حل:

دیئے گئے مؤنثات مجازیہ کی تصغیر:

فُوَيْسَةٌ	أُرَيْنَبَةٌ	بُئَيْرَةٌ	كُوَيْسَةٌ	شُمَيْسَةٌ	أُصَيْبَعَةٌ	نُفَيْسَةٌ	ضُبَيْعَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

صَغِّرِ الْمُؤَنَّثَاتِ الْمَجَازِيَّةَ الْآتِيَةَ وَاشْرَحْ مَا أَحْدَثَهُ التَّصْغِيْرُ بِكُلِّ مِنْهَا.

آنے والے مؤنثات مجازیہ کی تصغیر بنائیں اور ان میں سے ہر ایک کی تصغیر کے دوران جو کہ پیدا ہو بیان کریں۔

ريح	دار	نار	ساق	دلو

حل:

رُوَيْحَةٌ	دُوَيْرَةٌ	نُوَيْرَةٌ	سُوَيْقَةٌ	دُلَيْوٌ ے دُلِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(ا) هَاتِ ثَلَاثَةَ أَعْلَامٍ مُؤَنَّثَةٍ ثُلَاثِيَّةٍ خَالِيَةٍ مِنَ الْعَلَامَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا.

Marfat.com

تین اعلام ایسے لائیں کہ جو مؤنث ہوں اور ثلاثی ہوں اور علامتِ تانیث سے خالی ہوں پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

حل:

هِنْد سے هُنَيْدَةٌ، غَنَمٌ سے غُنَيْمَةٌ، اَتَانٌ سے اُتَيْوِنَةٌ.

(۲) هَاتِ ثَلَاثَةَ مُؤَنَّثَاتٍ مَجَازِيَّةٍ ثُلَاثِيَّةٍ خَالِيَةٍ مِنَ الْعَلَامَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا.

تین اسم ایسے لائیں جو کہ مؤنث مجازی ہوں اور تانیث کی علامت سے خالی ہوں پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

حل:

اُمٌّ سے أُمَيْمَةٌ، عَنْزٌ سے عُنَيْزَةٌ، اُذن سے أُذَيْنَةٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں:

سَعَة	ابن (۱)	صِفَة	أخ (۲)	جِهَة	اسم (۳)	يَد (٤)	بِنْتٌ (٥)

(۱) اصلها بَنَىٌ او بَنَوٌ (۲) اصلها اَخَوٌ (۳) اصلها سمو بكسر السين اصمها (٤) اصلها يَدْى (٥) اصلها بَنى.

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

وُسَيْعَةٌ	بُنَيٌّ	وُصَيْفَةٌ	اُخَيٌّ	وُجَيْهَةٌ	سُمَيٌّ	يُدَيٌّ	بُنَيَّةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

هَاتِ سِتَّةَ مصادِرِ عَلٰى وَزْنِ عِلَةٍ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

علة کے وزن پر چھ مصادر لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں:

Marfat.com

حل:

زِنَةٌ	سِعَةٌ	عِدَةٌ	صِلَةٌ	عِظَةٌ	جِلَةٌ

صل میں وِزْنٌ، وِسْعٌ، وِعْدٌ، وِصْلٌ، وِعْظٌ، وِجْلٌ تھے تو ان کی تصغیر اس طرح سے آئے گی۔

وُزَيْنَةٌ	وُسَيْعَةٌ	وُعَيْدَةٌ	وُصَيْلَةٌ	وُعَيْظَةٌ	وُجَيْلَةٌ

لتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

صَغِّرِ الْجُمُوْعَ الْآتِيَةَ وَبَيِّنْ مَا يُصَغَّرُ لَفْظُهُ مِنْهَا وَمَا يُصَغَّرُ مُفْرَدُهُ:

آنے والے جمع کے کلمات کی تصغیر بنائیں اور اس کو بیان کریں کہ کس لفظ کی ان میں سے تصغیر بنائی جاتی ہے اور مفرد کی تصغیر کس طرح بنائی جاتی ہے۔

أَحْزِمَةٌ	كُتُب	صُوَر	رجال	عُيُون
أَسْطُر	جِيْرَة (۱)	عِلْيَةٌ (۲)	كواتب	سيوف

(۱) جمع جار، (۲) جمع على وهو الشريف الرفيع.

حل:

دیئے گئے کلماتِ جمع کی تصغیر:

حُزَيِّمَاتٌ	كُتَيِّبُوْنَ	صُوَيِّرَاتٌ	رُجَيِّلُوْنَ	سُطَيِّرُوْنَ
جُوَيِّرُوْنَ	عُلَيِّيُوْنَ	كُوَيِّتِبُوْنَ	سُيَيِّفَاتٌ	

لتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِجْمَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ ثُمَّ صَغِّرْ كُلَّ جَمْعٍ:

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کی جمع تکسیر بنائیں اور پھر ہر جمع کی تصغیر بنائیں:

صَخْرٌ	شَكْلٌ	صَعْبٌ	رِبَاطٌ	صَادِقَةٌ	تلميذة

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع اور پھر جمع سے تصغیر درج ذیل ہے:

صَخْرٌ، اشکال، صُعْبٌ، رُبُط، تَلَامِذَةٌ، سے تصغیر صُخَيْرَاتٌ، شُكَيْلَات، صُعَيْبَاتٌ، رُبَيْطَاتٌ، تُلَيْمِيْذُوْنَ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اِجْمَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَآءِ الْآتِيَةِ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ، مَرَّةً لِلْكَثْرَةِ، وَمَرَّةً لِلْقِلَّةِ، ثُمَّ صَغِّرِ الْجَمْعَ فِي كِلْتَا الْحَالَيْنِ:

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کی جمع تکسیر جمع کثرت اور جمع قلت کے اوزان پر بنائیں اور پھر دونوں حالتوں میں جمع کے کلمات کی تصغیر بنائیں۔

نَفْسٌ	سَيْفٌ	كَلْب	نَمِر	قَصْر	نَهْر

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع کثرت:

نُفُوْسٌ	سُيُوْفٌ	كُلَابٌ	نِمَارٌ	قُصُوْرٌ	نُهُوْرٌ

دیئے گئے کلمات کی جمع قلت:

أَنْفَاسٌ	اَسْيَافٌ	اَكْلَابٌ	اَثْمَارٌ	اَقْصَارٌ	اَنْهَارٌ

دیئے گئے جمع کثرت کے کلمات کی تصغیر:

نُفَيْسَاتٌ	اُسَيْيَافٌ	اُكَيْلَابٌ	اُنَيْمَارٌ	اُقَيْصَارٌ	اُنَيْهَارٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِجْمَعِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ جَمْعًا سَالِمًا ثُمَّ صَغِّرْهَا:

آنے والے اسماء کی جمع سالم بنائیں پھر ان کی تصغیر لکھیں:

فَاطِمَةٌ	فاهم	مُهَذَّبَةٌ	عُمَر	صَالِح	سلمَى	خَنْسَاء	رام

Marfat.com

حل:

دیئے گئے اسماء کی جمع سالم:

فَاطِمَاتٌ	فَاهِمُوْنَ	مُهَذِّبَاتٌ	عُمَرُوْنَ
صَالِحُوْنَ	سَلْمَاتٌ	خَنْسَآت	رَامُوْنَ

مذکورہ بالا اسمائے جمع سالم کی تصغیر:

فُطَيْمَاتٌ	فُهَيْمُوْنَ	مُهَيْذِبَاتٌ	عُمَيْرُوْنَ
صُرَيْلِحُوْنَ	مُسَيْلِمَاتٌ	خُنَيْسَاتٌ	رُوَيْمُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

(۱) هَاتِ ثَلَاثَةَ جُمُوْعِ تَكْسِيْرٍ لِلْقِلَّةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

جمع تکسیر (قلت) کے تین کلمات لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں:

حل:

جمع تکسیر (قلت) کے تین کلمات:

اَكْلُبٌ	اَقْوَالٌ	اَعْوِنَةٌ

مذکورہ کلمات کی تصغیر:

اُكَيْلِبٌ	اُبَيْطَالٌ	اُعَيْنَةٌ

(۲) هَاتِ ثَلَاثَةَ جُمُوْعِ تَكْسِيْرٍ لِلْكَثْرَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

جمع تکسیر (کثرت) کے تین کلمات لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں:

حل:

جمع تکسیر (کثرت) کے تین کلمات:

عَصَافِيْر	قَنَادِيْل	رَكُوْبَات

Marfat.com

مذکورہ تین کلمات کی تصغیر:

عُصَيْفِرَات	قُنَيْدِلَات	رُكَيَّبَات

(۳) هَاتِ ثَلَاثَةَ جُمُوْعِ تَكْسِيْرٍ سَالِمَةٍ لِلْمُذَكَّرِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

جمع مذکر سالم کے تین کلمات لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں

حل:

جمع مذکر سالم کے تین کلمات:

عَالِمُوْنَ	مُسْلِمُوْنَ	قَانِتُوْنَ

مذکورہ کلمات کی تصغیر:

عُوَيْلِمُوْنَ	مُسَيْلِمُوْنَ	قُوَيْنِتُوْنَ

(۴) هَاتِ ثَلَاثَةَ جُمُوْعِ سَالِمَةٍ لِلْمُؤَنَّثِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

جمع مؤنث سالم کے تین کلمات لائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں:

حل:

جمع مؤنث سالم کے تین کلمات:

صَالِحَاتٌ	صَابِرَاتٌ	صَائِمَاتٌ

مذکورہ تین کلمات کی تصغیر:

صُوَيْلِحَاتٌ	صُوَيْبِرَاتٌ	صُوَيْمَاتٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر ۱۲)

بَيِّنْ مَا حَدَثَ مِنَ الْإِعْلَالِ فِي الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

آنے والے اسماء کی تعلیل میں جو کچھ واقع ہوا اس کو بیان کریں پھر ان کی تصغیر بنائیں:

نَوًى (۱)	رَدًى (۲)	رَحًى	جَدًا (۳)	هَوًى	شَذًا (٤)

(۱) النوى البعد (۲) الردى الهلاك (۳) الجدا العطا (٤) الشذا حدة.

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات میں ہونے والی تعلیل:

نَوًی ، رَدًی ، رَحًی ، هَوًی اصل میں: نَوَیٌ (نَوَیُنْ) رَدَیٌ (رَدَیُنْ) رَحَیٌ (رَحَیُنْ) هَوَیٌ (هَوَیُنْ) تھے۔ تو یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا تو بقاعدہ باع الف سے بدلا تو نوان ، ردان ، رحان اور هوان ہوگیا، تو اب التقائے ساکنین ہوا ہر کلمے میں درمیان الف اور نون تنوین کے تو اول ساکن مدہ تھا تو اس کو گرا دیا اور تنوین کو ظاہر کر دیا تو نوی ، ردی ، رحی اور هوی ہوگیا۔

جَدًا اور شَذًا اصل جَدَوٌ (جَدَوُنْ) اور شَذَوٌ (شَذَوُن) تھے تو واؤ متحرک ماقبل متحرک تھا تو بقاعدہ قال واؤ کو الف سے بدلا تو جدان اور شذان ہوگیا تو اب دونوں کلموں میں الف اور نون تنوین کے درمیان التقائے ساکنین ہوا تو اول ساکن مدہ تھا تو اس کو گرا دیا اور تنوین کو ظاہر کر دیا تو جَدَنْ (جَدًا) اور شَذَنْ (شَذًا) ہوگیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

صَغِّرِ الْأَسْمَاءَ الْآتِیَةَ وَإِذَا حَدَثَ فِی بَعْضِهَا إِعْلَالٌ فَبَیِّنْهُ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں اور جو کچھ ان کے بعض کلمات میں تعلیل واقع ہو اس کو بیان کریں:

رِضاً	نَدًی	قَذًی (۱)	حِجاً (۲)	حِمًی

(۱) القذا ما یقع فی العین او الشراب من تبنة او نحوها (۲) الحِجَا العقل والفِطنة.

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

رُضَیٌّ	نُدَیٌّ	قُذَیٌّ	حُجَیٌّ	حُمَیٌّ

مندرجہ بالا کلمات میں ہونے والی تعلیلات:

Marfat.com

رُضَیٌّ میں آخر میں واوٗ تھی تو ماقبل یاء کے تصغیر کی وجہ سے واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا، ایسے ہی قُذَیٌّ ،حَجَیٌّ ،حُمَیٌّ میں تعلیل ہوئی۔

قُذَیٌّ کے آخر میں یاء تھی ماقبل یاء کے تصغیر آنے کی وجہ سے دو یاء اکٹھے ہو گئے تو اول کا ثانی میں ادغام کردیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۴ (مشق نمبر ۱۴)

أَلْأَسْمَآءُ الْآتِیَةُ جُمُوْعُ تَکْسِیْرٍ فَکَیْفَ تُصَغِّرُهَا:

آنے والے اسماء جمع تکسیر کے کلمات ہیں تو آپ ان کی تصغیر کس طرح کریں گے:

مُدًی	عُرًا	رُبًا	مُنًی	قُرًی	خُطًا	عُلًا(۱)

(۱) العلا جمع علیا، وقد یستعمل مفرداً بمعنی الشرف والرفعة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

مُدَیٌّ	عُرَیٌّ	رُبَیٌّ	مُنَیٌّ	قُرَیٌّ	خُطَیٌّ	عُلَیٌّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۵ (مشق نمبر ۱۵)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِیَةَ وَبَیِّنْ مَا یَحْدُثُ فِی بَعْضِهَا مِنَ الْإِعْلَالِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں اور ان میں سے بعض میں جو تعلیل واقع ہوا سے بیان کریں:

عَمُوْدٌ	غَزْوَةٌ	جَسُوْرٌ	شَوْکَةٌ	دَعْوَةٌ	عُوْدٌ	حُلْوَانٌ	رَوْضَةٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

عُمَیْدٌ	غُزَیَّةٌ	جُسَیْرٌ	شُوَیْکَةٌ	دُعَیَّةٌ	عُوَیْدٌ	حُلَیَّانٌ	رُوَیْضَةٌ

تعلیل:

جن کلمات میں یاء مشدد ہے ان میں واؤ اور یاء اکٹھے ہوئے تو سید کی طرح واؤ کو یاء کر کے ادغام کر دیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۶ (مشق نمبر ۱۶)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِیَةَ وَبَیِّنْ مَا یَحْدُثُ فِیْهَا مِنَ الْإِعْلَالِ إِنْ وُجِدَ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں اور اگر کسی میں کوئی تعلیل پائی جاتی ہے تو اس کو بیان کریں۔

حِصَان	مُراد	سِراج	مَجَال	شِرَاع

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

حُصَیّن	مُرَیِّد	سُرَیِّج	مُجَیِّل	شُرَیِّع

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۷ (مشق نمبر ۱۷)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِیَة

آنے والے اسماء کی تصغیر کریں:

حَسِیْب	کَتِیْبَة	نَعِیْم	أَمِیْنَة	خَدِیْجَة	جَمِیْل

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

حُسَیِّبٌ	کُتَیِّبَةٌ	نُعَیِّمَةٌ	أُمَیِّنَةٌ	خُدَیِّجَةٌ	جُمَیِّلٌ

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۸ (مشق نمبر ۱۸)

اُذْکُرْ مُکَبَّرَ الْأَسْمَآءِ الْآتِیَة:

Marfat.com

آنے والے اسماء کے مکبر ذکر کریں:

جُدَيِّد	حُسَيِّد	رُمَيِّد	قُسَيِّة

حل:

دیئے گئے اسماء مصغرہ کے اسماء مکبرہ:

جَدِيْد	حَسِيْد	رَمِيْد	قَسِيَّة

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۹ (مشق نمبر ۱۹)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ مَعَ الضَّبْطِ بِالشَّكْلِ وَبَيَانِ الْأَسْبَابِ:

آنے والے اسماء کی شکل کو ضبط کرنے اور اسباب کو بیان کرنے کے ساتھ ہی تصغیر بنائیں:

يُمْن	يَمِيْن	شَرَف	شَرِيْف	آخِر	أَخِيْر

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

يُمَيْن	يُمَيِّن	شُرَيْف	شُرَيِّف	اُوَيْخِر	اُوَيْخِيِّر

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۰ (مشق نمبر ۲۰)

(۱) **هَاتِ ثَلَاثَةَ أَسْمَآءٍ ثُلَاثِيَّةٍ مَقْصُوْرَةٍ ثُمَّ صَغِّرْهَا:**

تین اسمائے مقصورہ لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں:

حل:

تین اسمائے مقصورہ اور ان کی تصغیر:

حُبْلٰى ، يُمْنٰى ، كُبْرٰى سے حُبَيْلٰى ، يُمَيْنٰى ، كُبَيْرٰى.

(۲) **هَاتِ ثَلَاثَةَ أَسْمَآءٍ رُبَاعِيَّةٍ ثَالِثُهَا أَلِفٌ ثُمَّ صَغِّرْهَا:**

تین اسماء ایسے لائیں کہ ان کا تیسرا حرف الف ہو پھر ان کی تصغیر کریں:

Marfat.com

حل:

عذریٰ، فضلیٰ، عظمیٰ، سے تصغیر عُذَیْرِیٰ، فُضَیْلِیٰ، عُظَیْمِیٰ.

(۳) هَاتِ ثَلَاثَةَ أَسْمَآءٍ رُبَاعِيَّةٍ ثَالِثُهَا وَاوٌ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

تین اسماء ایسے لائیں کہ ان میں واؤ تیسری جگہ ہو پھر اس کی تصغیر کریں:

حل:

مَدْعُوٌّ، مَخْلُوٌّ، مَرْضُوٌّ، سے مُدَیْعِیٌّ، مُخَیْلِیٌّ، مُرَیْضِیٌّ.

(۴) هَاتِ ثَلَاثَةَ أَسْمَآءٍ رُبَاعِيَّةٍ ثَالِثُهَا يَاءٌ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

تین اسماء رباعیہ ایسے لائیں کہ ان میں تیسری جگہ یاء ہو پھر ان کی تصغیر کریں:

حل:

سَبِيْجٌ، قَمِيْصٌ، شَرِيْطَةٌ سے تصغیر سُبَیِّجٌ، قُمَیِّصٌ اور شُرَیِّطَةٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۱ (مشق نمبر ۲۱)

قَالَ الْمُتَنَبِّي فِي هِجَاءِ كَافُوْر:

متنبّی نے کافور کی ہجو میں کہا:

أَخَذْتُ بِمَدْحِهِ فَرَأَيْتُ لَهْوًا مَقَالِي لِلْأَحَيْمَقِ يَا حَلِيْمُ

''میں اس کی مدح میں شروع ہوا تو میں نے اپنی باتوں کو لہو ولعب دیکھا ایک چھوٹے احمق کے لئے اے بُردبار آدمی''

وَفَارَقْتُ مِصْراً وَالْأَسِيْوِدُ عَيْنُهُ حِذَارَ فِرَاقِي تَسْتَهِلُّ بِأَدْمُعِ (۱)

''اور میں جدا ہوا شہر سے اس حال میں کہ سردار اس کے سامنے تھے خوف کرتے ہیں میری جدائی کی وجہ سے اور چلتے ہیں میرے برتنوں کے کناروں تک بھرنے کی وجہ سے یعنی آنسو بہنے کی وجہ سے''

(۱) تستهل تجری.

Marfat.com

وَنَـامَ خُـوَيْـدِمُ عَـنْ لَيْـلِـنَـا وَقَـدْ نَـامَ قَبْـلُ عَـمًى لَاكَـرَى (١)

''اور ایک چھوٹا سا خادم ہمارے بھاگنے سے غافل ہوگیا اور تحقیق سوگیا غفلت کی اونگھ سے پہلے''

(١) نام عن ليلنا غفل عن فرارنا بالليل، والكرى النعاس والمراد بالعمى هنا الغفلة.

اِشْـرَحِ الْأَبْيَـاتَ الْـمُتَـقَـدَّمَةَ، وَاذْكُـرْ مُـكَبَّـرَ الْأَسْمَآءِ الْمُصَغَّرَةِ بِهَا وَسَبَبَ تَـصْـغِيْـرِهَـا عَلَى الصُّوْرَةِ الَّتِىْ هِىَ عَلَيْهَا، ثُمَّ وَضِّحِ الْغَرَضَ مِنَ التَّصْغِيْرِ فِى كُلٍّ مِنْهَا:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت کریں اور اسمائے مصغرہ کے مکبرہ بیان کریں اور جس صورت پر ہیں ان کے سبب کو بیان کریں۔ پھر ان میں سے ہر ایک تصغیر بنانے کی غرض کو بیان کریں۔

حل:

وضاحت اشعار کے ترجمے میں ہی گذر چکی ہے۔

اسمائے مکبرہ:

الاحـمـق ، الاسـود ، الـخـادم ۔ان کی تصغیر کا سبب دیئے گئے جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

تصغیر کی غرض یہ ہے کہ جن لوگوں کے متعلق متنبی کچھ بتانا چاہتے تھے ان کو حقیر اور چھوٹا بنا کر پیش کیا اور ان کے کردار کو عیاں کیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلنَّسَبُ

اَلْقِسْمُ الأَوَّلُ

اَلْقَاعِدَةُ الْعَامَّةُ لِلنَّسَبِ

نسبت کے لئے عام قاعدہ

اَلْاَمْثِلَةُ:

مِصْر ..... مِصْرِیٌّ		نَحْو ..... نَحْوِیٌّ
بَغْدَاد ..... بَغْدَادِیٌّ		جَوْهَر ..... جَوْهَرِیٌّ
عَرَب ..... عَرَبِیٌّ		فَنٌّ ..... فَنِّیٌّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُوَضِّحَ شَيْئًا أَوْ تُخَصِّصَهُ فَإِنَّكَ تَنْسِبُهُ إِلٰى مَوْطِنِهِ. وِطَائِفَتِهِ، اَوِ الْعِلْمِ الَّذِیْ اخْتُصَّ بِهِ أَوْ إِلٰى عَمَلِهِ أَوْإِلٰى صِفَةٍ مِنْ صِفَاتِهِ أَوْ إِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ نَوَاحِی الْحَيَاةِ وَوُجُوْهِهَا وَاَعْمَالِهَا فَتَقُوْلُ "مِصْرِیٌّ" ..... اِلٰى الْمَوْطِنِ "وَعَرَبِیٌّ" نِسْبَةٌ إِلَى الطَّائِفَةِ وَالْقَبِيْلِ، "وَنَحْوِیٌّ" نِسْبَةٌ إِلٰى لعلم الْخَاصِ بِهِ "وَجَوْهَرِیٌّ" نِسْبَةٌ إِلٰى صَنَاعَتِهِ وَتَقُوْلُ: هٰذَا الْعَمَلُ فَنِّیٌّ" فَتَنْسُبُهُ إِلٰى إِحْدٰى صِفَاتِهِ الظَّاهِرَةِ. وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْاَمْثِلَةِ رَأَيْتَ اَنَّنَا عِنْدَ إِرَادَةِ النِّسْبَةِ زِدْنَا عَلَى الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ يَاءً مُشَدَّدَةً مَكْسُوْرًا مَا قَبْلَهَا.

جب آپ کسی چیز کی توضیح یا اس کی تخصیص کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ اس کو اس کے وطن یا گروہ یا اس علم کی طرف کہ جو اس کے ساتھ خاص ہے یا اس کے عمل کی

Marfat.com

طرف یا اس کی صفات میں سے کسی صفت کی طرف یا زندگی کے دوسرے پہلوؤں میں سے کسی پہلو کی طرف اور اس کے طریقوں یا اعمال کی طرف نسبت کرتے ہیں۔ پس آپ کہتے ہیں مصری وطن کی طرف نسبت کرتے ہوئے اور عربی قبیلہ یا گروہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے اور نحوی اس علم کی طرف نسبت کرتے ہوئے کہ جو اس کے ساتھ خاص ہے۔ اور جوھری اس کے پیشے کی طرف نسبت کرتے ہوئے اور آپ کہیں گے یہ عمل فنی ہے، تو آپ اس کی ظاہری صفات کی طرف نسبت کی اور جب آپ مثالوں کی طرف نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے کہ ہم نے نسب کا ارادہ کرتے وقت منسوب الیہ پر یائے مشددہ زیادہ کی اس کے ماقبل کے کسرہ کے ساتھ۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٢١٦) اَلْمَنْسُوبُ مَا لَحِقَ آخِرَهُ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُورٌ مَا قَبْلَهَا لِلدَّلَالَةِ عَلٰى نِسْبَتِهِ إِلَى الْمُجَرَّدِ مِنْهَا. (١)

منسوب وہ اسم ہے کہ جس کے آخر میں یا مشددہ لاحق ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو اس کی نسبت پر دلالت کرنے کے لئے۔

(١) يعمل المنسوب عمل الصفة المشبهة فيرفع الظاهر والمضمر على انْ يكونْ مرفوعه نائب فاعل، نحو الحديقة اندلسي نظامها ولكن اشجارها مصرية.

☆☆☆☆☆

مَایُسْتَثْنَی مِنَ الْقَاعِدَةِ الْعَامَّةِ

عام قاعدہ سے مستثنیٰ چیزوں کا بیان

(۱) اَلنَّسَبُ إِلَی الْمَخْتُوْمِ بِتَاءِ التَّأْنِیْثِ

تائے تانیث کے ساتھ ختم ہونے والے اسم کو منسوب کرنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلْقَاهِرَةُ ..... اَلْقَاهِرِیُّ	فَاكِهَةٌ ..... فَاكِهِیٌّ
هَنْدَسَةٌ ..... هَنْدَسِیٌّ	سَاعَةٌ ..... سَاعِیٌّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَلِمْتَ أَنَّکَ إِذَا أَرَدْتَ النَّسَبَ إِلٰی شَیْئٍ زِدْتَ عَلَی الْمَنْسُوْبِ إِلَیْهِ یَاءً مُشَدَّدَةً مَکْسُوْرًا مَا قَبْلَهَا وَلٰکِنْ لِهٰذِهِ الْقَاعِدَةِ مُسْتَثْنَیَاتٍ عِدَّةٍ مِنْهَا مَا نَحْنُ بِصَدَدِهٖ أَلْاٰنَ لِأَنَّکَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَی الْأَمْثِلَةِ رَأَیْتَ أَنَّ تَاءَ التَّأْنِیْثِ الَّتِیْ فِی الْمَنْسُوْبِ إِلَیْهِ حُذِفَتْ مِنَ الْمَنْسُوْبِ.

یہ بات آپ پہلے سے ہی جان چکے ہیں کہ جب آپ کسی چیز کی طرف کوئی نسبت کرنا چاہیں تو آپ منسوب الیہ پر یائے مشددہ کو زیادہ کرتے ہیں اور ماقبل کو کسرہ دیتے ہوئے۔ لیکن اس قاعدہ سے چند اسماء مستثنیٰ ہیں، ان میں سے بعض وہ ہیں کہ جن کی طرف ہم اب جانے لگے ہیں اس لئے کہ جب آپ مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ تائے تانیث جو کہ منسوب الیہ میں ہے وہ منسوب سے حذف کردی گئی ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۷) اَلْاِسْمُ الْمَخْتُوْمُ بِتَاءِ التَّأْنِیْثِ تُحْذَفُ مِنْهُ التَّاءُ عِنْدَ النَّسَبِ إِلَیْهِ.

وہ اسم جو کہ تائے تانیث کے ساتھ ختم ہو تو اس سے تاء کو بوقت نسبت کرنے کے حذف کردیا جاتا ہے۔

Marfat.com

(٢) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَقْصُوْرِ

اسم مقصور کی طرف نسبت کرنے کا بیان

١	قِنَا ..... قِنَوِيٌّ طِمَا ..... طِمَوِيٌّ	٢	بِنُها ..... بِنُهِيّ أو بِنُهَوِيّ شَبْرَا ..... شَبْرِيّ أوْ شَبْرَوِيٌّ
٣	كَسَلَا ..... كَسَلِيّ قَلَمَا ..... قَلَمِيّ	٤	مُصْطَفَى ..... مُصْطَفِيٌّ مُسْتَشْفَى ..... مُسْتَشْفِيّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

هٰذَا هُوَ النَّوْعُ الثَّانِى مِنَ الْأَسْمَآءِ الْمُسْتَثْنَاةِ مِن قَاعِدَةِ النَّسَبِ الْعَامَّةِ، فَانْظُرْ إِلَى الْمَنسُوْبِ إِلَيْهِ فِىْ كُلِّ الْأَمْثِلَةِ تَجِدْهُ مَقْصُوْرًا، وَهُوَ فِى الطَّآئِفَةِ الْأُوْلٰى عَلٰى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ وَفِى الثَّانِيَةِ عَلٰى أَرْبَعَةِ ثَانِيْهَا سَاكِنٌ، وَفِى الثَّالِثَةِ عَلٰى أَرْبَعَةٍ ثَانِيْهَا مُتَحَرِّكٌ، وَفِى الرَّابِعَةِ عَلٰى خَمْسَةٍ أَوْ سِتَّةٍ، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْمَنْسُوْبِ فِى الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى، رَأَيْتَ أَنَّ أَلِفَ الْمَقْصُوْرِ قُلِبَتْ وَاوًا، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهِ فِى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ رَأَيْتَ أَنَّ أَلِفَ الْمَقْصُوْرِ جَازَ فِيْهَا وَجْهَانِ: الْحَذْفُ وَالْقَلْبُ وَاوًا (١) وَعِنْدَ تَأَمُّلِ الْمَنْسُوْبِ فِى الطَّائِفَتَيْنِ الْأَخِيْرَتَيْنِ تَرَى أَلِفَ الْمَقْصُوْرِ حُذِفَتْ فِيْهِمَا .

یہ اسمائے مستثنیٰ میں سے دوسری قسم ہے جو کہ نسبت کے عام قاعدہ سے مستثنیٰ ہے، بس آپ تمام مثالوں میں منسوب الیہ کی طرف نظر دوڑائیں تو آپ ہر ایک کو مقصور پائیں گے، اور وہ پہلے گروپ میں تین حروف پر مشتمل ہیں اور دوسرے گروپ میں چار حروف پر ان میں دوسرا ساکن ہے اور تیسرے گروپ میں بھی چار حروف پر مشتمل ہے لیکن اس کا دوسرا حرف متحرک ہے اور چوتھے گروپ میں پانچ یا چھ حروف پر مشتمل ہے۔ اور جب آپ پہلے گروپ میں موجود منسوب کی

Marfat.com

طرف توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ الف مقصورہ واؤ سے بدل دی گئی ہے اور جب آپ دوسرے گروپ میں توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ الف مقصورہ میں دو وجہیں پڑھنا جائز ہیں، حذف اور واؤ سے بدلنا اور آخری دو گروپوں میں موجود منسوب میں غور کرنے کے وقت آپ دیکھیں گے کہ ان دونوں میں الف مقصورہ کو حذف کر دیا گیا ہے۔

(١) يجوز مع القلب ان تزاد الف قبل الواو فيقال بنهاوى و شبراوى.

اَلْقَاعِدَةُ:

(٢١٨) إِذَا أُرِيْدَ النَّسَبُ إِلَى الْمَقْصُوْرِ نُظِرَ فِى اَلِفِهٖ: فَإِنْ كَانَتْ ثَا لِثَةً قُلِبَتْ وَاواً، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً وَثَانِيْهِ سَاكِنٌ، جَازَ حَذْفُ الْأَلِفِ وَقَلْبُهَا وَاواً، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً وَثَانِيْهِ مُتَحَرِّكٌ،اَوْ كَانَتْ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً وَجَبَ حَذْفُهَا.

جب اسم مقصور کی طرف نسبت کا ارادہ کیا جائے تو اس کی الف میں غور کیا جائے پس اگر وہ تیسری جگہ پر ہو تو واؤ سے بدلی جائے گی اگر وہ چوتھی جگہ پر ہو اور اس کا دوسرا حرف ساکن ہو تو الف کو حذف کرنا اور اس کو واؤ سے بدلنا جائز ہے اور اگر وہ چوتھی جگہ پر ہو اور دوسرا حرف متحرک ہو یا وہ پانچویں یا چھٹی جگہ پر ہو تو اس کا حذف کرنا واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(٣) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَنْقُوْصِ

اسم منقوص کی طرف نسبت کرنا

اَلْاَمْثِلَةُ:

(١)	اَلصَّدِیُ (١) ..... الصَّدَوِیَ اَلْعَمِیُ (٢) ..... العَمَوِیَ اَلشَّجِی (٣) ..... الشَّجَوِیَ	(٢) اَلدَّاعِی ..... الدَّاعیَّ أو الدَّاعَوِیَ اَلرَّامِی ..... اَلرَّامی أو الرَّامَوِیَ اَلسَّامِی ..... السَّامِیَ أوْالسَّامَوِیَ

اَلْمُهْتَدِیُ ..... اَلْمُهْتَدِیَ

(٣) اَلْمُرْتَجِیُ ..... اَلْمُرْتَجِیَ

اَلْمُسْتَقْصِیُ ..... اَلْمُسْتَقْصِیَ

(١) الصدی الضمآن (٢) العمی الاعمی (٣) الشجی الحزین.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْمَنْسُوْبُ إِلَیْهِ فِی الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ جَمِیْعُهَا مَنْقُوْصٌ، وَیَاؤُهُ فِی الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰی ثَالِثَةٌ وَفِی الطَّآئِفَةِ الثَّانِیَةِ رَابِعَةٌ وَفِی الثَّالِثَةِ خَامِسَةٌ أَوْ سَادِسَةٌ وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَی الْمَنْسُوْبِ فِی الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ رَأَیْتَ تَشَابُهًا تَامًّا بَیْنَ النَّسَبِ إِلَی الْمَقْصُوْرِ وَالنَّسَبِ إِلَی الْمَنْقُوْصِ فَحِیْنَمَا تَکُوْنُ یَاءُ الْمَنْقُوْصِ ثَالِثَةً تَرَی أَنَّهَا قُلِبَتْ وَاوًا عِنْدَ النَّسَبِ وَکَذَالِکَ أَلِفُ الْمَقْصُوْرِ الثَّالِثَةُ وَحِیْنَمَا تَکُوْنُ یَاءُ الْمَنْقُوْصِ رَابِعَةً وَلَا تَکُوْنُ کَذٰلِکَ إِلَّا وَثَانِیْهِ سَاکِنٌ جَازَ حَذْفُ الْیَاءِ أَوْ قَلْبُهَا وَاوًا وَهُوَ عَیْنُ مَا عَرَفْتَهُ فِی الْأَلِفِ الرَّابِعَةِ لِلْمَقْصُوْرِ سَاکِنَ الثَّانِی، وَحِیْنَمَا تَکُوْنُ یَاءُ الْمَنْقُوْصِ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً تُحْذَفُ وَهُوَ حُکْمُ الْمَقْصُوْرِ الْخُمَاسِی وَالسُّدَاسِی.

Marfat.com

سابقہ تمام مثالوں میں موجود تمام منسوب الیہ اسماء منقوص ہیں ان میں سے پہلے گروپ میں ہر ایک کی یاء تیسری اور دوسرے گروپ میں چوتھی اور تیسرے گروپ میں پانچویں یا چھٹی جگہ پر یاء واقع ہے، اور جب آپ تینوں موجود مثالوں کی طرف دیکھیں تو آپ کو نسبت الی المقصور اور نسبت الی المنقوص کے درمیان ایک مکمل طور پر تشابہ نظر آئے گا تو پس جہاں کہیں یاء منقوصہ تیسری جگہ پر ہے تو وہ بوقت نسبت یاء سے بدل دی جاتی ہے اور ایسے ہی الف مقصورہ اور کسی جگہ پر یائے منقوصہ چوتھی جگہ پر ہوگی اور وہ ایسی نہیں ہوگی مگر اس کا دوسرا حرف ساکن ہوگا تو یاء کو حذف کرنا یا واؤ سے بدلنا دونوں جائز ہیں اور یہ بات بالکل اسی طرح ہے کہ جس طرح آپ اس اسم مقصور کے متعلق جان چکے ہیں کہ جس میں چوتھی جگہ الف مقصورہ ہے اور دوسرا حرف ساسکن ہے اور جہاں کہیں یائے منقوص پانچویں جگہ یا چھٹی جگہ پر ہو تو حذف کر دی جاتی ہے اور یہی حکم اسم مقصور خماسی اور سداسی کا ہے۔

وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَى الْأَمْثِلَةِ رَأَيْتَ أَنَّ يَاءَ الْمَنْقُوْصِ إِذَا قُلِبَتْ وَاوًا فُتِحَ مَا قَبْلَهَا.

اور جب آپ مثالوں کی طرف نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے کہ یائے منقوصہ کو جب واؤ سے بدلا جاتا ہے تو اس کے ماقبل کو فتحہ دیا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٢١٩) إِذَا أُرِيْدَ النَّسَبُ إِلَى الْمَنْقُوْصِ يُنْظَرُ فِي يَائِهِ: فَإِنْ كَانَتْ ثَالِثَةً قُلِبَتْ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً جَازَ حَذْفُهَا أَوْ قَلْبُهَا وَاوًا مَعَ فَتْحِ مَا قَبْلَهَا وَإِنْ كَانَتْ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً وَجَبَ حَذْفُهَا.

جب آپ اسم منقوص کی طرف نسبت کا ارادہ کریں تو آپ اس کی یاء میں غور کریں پس اگر یاء تیسری جگہ پر ہو تو واؤ سے بدلی جائے گی اور اس کے ماقبل کو فتح دیا جائے گا اور چوتھی جگہ پر ہو تو اس کا حذف کرنا اور واؤ سے بدلنا دونوں جائز ہیں اس کے ماقبل کو فتحہ دینے کے ساتھ اور اگر وہ پانچویں جگہ پر ہو یا چھٹی جگہ پر ہو تو اس کا حذف کرنا واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۴) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَمْدُوْدِ
اسم ممدودہ کی طرف نسبت کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	حَمْرَاء	حَمْرَاوَنِ	حَمْرَاوِیّ
	حَوْرَاء (۱)	حَوْرَاوَانِ	حَوْرَاوِیّ
	صَحْرَاء	صَحْرَاوَانِ	صَحْرَاوِیّ
۲	اِبْتِدَاء	اِبْتِدَاوَانِ	اِبْتِدَائِیّ
	اِنشَاء	اِنشَاءَانِ	اِنشَائِیّ
	وُضَّاء (۲)	وُضَّاءَانِ	وُضَّائِیّ

(۱) الحوراء هی ذات الحور وهو شدة بیاض العین فی شدة سوادها (۲) الوضاء مفرد فعله وضوء بمعنی حسن و نظف.

کِسَاءُ کِسَاءانِ أوْ کِسَاوَانِ	کِسَائِی أوْ کِسَاوِیّ
شِفاء شِفَاءَانِ أوْ شِفَاوانِ	شِفَائِیّ أوْ شِفَاوِیّ
بِنَاء بِنَاءَان أوْ بِنَاوَانِ	بِنَائِیّ أوْ بِنَاوِیّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلِ الْأَسْمَآءَ الْاُوْلٰی فِی طَوَائِفِ الْأَمْثِلَةِ الثَّلاثِ تَجِدُ أَنَّهَا أَسْمَآءٌ مَمْدُوْدَةٌ وَلٰـكِنَّ الْهَمْزَةَ فِی الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰی لِلتَّانِیْثِ، وَفِی الثَّانِیَةِ أَصْلِیَّةٌ لِأَنَّ الْأَسْمَآءَ "اِبْتِدَاءٌ وَاِنْشَاءٌ وضَّاءٌ" أَفْعَالُهَا اِبْتَدَا وَانْشَأَ وَوَضُؤَ، وَالْهَمْزَةُ فِی هٰذِهِ الْأَفْعَالِ أَصْلِیَةٌ.

آپ تینوں گروپوں کی مثالوں میں موجود پہلے اسماء میں غور کریں تو آپ ان کو اسمائے ممدودہ پائیں گے، لیکن پہلے گروپ میں ہمزہ تانیث کے لئے ہے اور دوسرے میں اصلی ہے، اس لئے کہ ابتداء، انشاء اور انشاء کے جو اسماء ہیں ان

Marfat.com

کے افعال اِبْتَدَاءَ، اِنْشَاءَ وَضُوْء ہیں اور ہمزہ ان افعال میں اصلی ہے۔

أَمَّا هَمْزَةُ الْأَسْمَآءِ فِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ فَمُنْقَلِبَةٌ عَنْ أَصْلٍ لِأَنَّ كِسَاء، وَشِفَاء، وَبِنَاء مِنْ كَسَوْتَ وَشَفَيْتَ وَبَنَيْتَ كَمَا لَايَخْفٰى عَلَيْكَ.

جبکہ تیسرے گروپ میں ہمزہ وہ اصل سے بدلا ہوا ہے اس لئے کہ کساء، شفاء اور بناء کسوت، شفیت اور بنیت اسی طرح کہ جس طرح آپ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔

إِذَا عَرَفْتَ هٰذَا فَارْجِعْ إِلٰى تَثْنِيَةِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ وَتَذَكَّرِ الْقَاعِدَةَ الَّتِيْ عَرَفْتَهَا فِي تَثْنِيَةِ الْمَمْدُوْدِ، تَجِدُ أَنَّ الْهَمْزَةَ الَّتِيْ لِلتَّأْنِيْثِ تُقْلَبُ وَاوًا فِي التَّثْنِيَةِ، وَأَنَّ الْهَمْزَةَ الْمُنْقَلِبَةَ عَنْ أَصْلٍ يَجُوْزُ إِبْقَاؤُهَا كَمَا هِيَ وَقَلْبُهَا وَاوًا هٰذَا حُكْمُ الْمَمْدُوْدِ فِي التَّثْنِيَةِ وَهُوَ نَفْسُهُ حُكْمُهُ عِنْدَ النَّسَبِ إِلَيْهِ.

جب آپ یہ بات پہچان چکے تو آپ ان اسماء کے تثنیہ کی طرف آئیں اور اس قاعدہ کو یاد کریں کہ جو آپ اسم ممدودہ کی تثنیہ کے بارے میں پہچان چکے ہیں، تو آپ یہ بات پائیں گے کہ جو ہمزہ تانیث کا تھا وہ تثنیہ کے کلمے میں واؤ سے بدل دیا گیا ہے اور ہمزہ اصلی اپنے حال پر باقی ہے اور جو ہمزہ اصلی سے بدل گیا ہے اس کا باقی رکھنا بھی جائز ہے۔ جیسا کہ یہ اور اس کا واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے، اسم ممدودہ کا یہ حکم تثنیہ کے بارے میں ہے، اور بالکل بعینہٖ یہ حکم اس کے لئے نسبت کرتے وقت کا بھی ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٢٢٠) عِنْدَ النَّسَبِ إِلَى الْمَمْدُوْدِ يُنْظَرُ إِلَى هَمْزَتِهِ: فَإِنْ كَانَتْ لِلتَّأْنِيْثِ قُلِبَتْ وَاوًا وَإِنْ كَانَتْ أَصْلِيَّةً بَقِيَتْ عَلٰى حَالِهَا وَإِنْ كَانَتْ مُنْقَلِبَةً عَنْ أَصْلٍ جَازَ إِبْقَاؤُهَا وَقَلْبُهَا وَاوًا.

اسم ممدودہ کی طرف نسبت کرتے وقت اس کے ہمزہ کی طرف غور کیا جائے گا پس اگر تانیث کے لئے ہو تو واؤ سے بدل جائے گا اور اگر اصلی ہو تو اپنے حال پر باقی رہے گا اور اگر کسی اصل بدل ہوا ہو تو اس کا باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا دونوں طرح جائز ہے۔

☆☆☆☆☆

(۵) اَلنَّسَبُ إِلٰی مَا فِیْهِ یَاءٌ مُشَدَّدَةٌ

اس اسم کی طرف نسبت کرنے کا بیان کہ جس میں یائے مشدد ہو

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	حَیَّ ..... حَیَوِیٌّ	۲	نَبِیّ ..... نَبَوِیّ
	طَیَّ ..... طَوَوِیٌّ		قُصَیّ ..... قُصَوِیّ
	غَیَّ ..... غَوَوِیٌّ		عَلِیّ ..... عَلَوِیّ
۳	مَقْضِیّ ..... مَقْضِیّ	۴	طَیِّب ..... طَیِّبِیّ
	مَرْمِیّ ..... مَرْمِیّ		لَیِن ..... لَیِنِیّ
	بُحْتُرِیٌّ ..... بُحْتُرِیّ		کُثَیِّر ..... کُثَیِّرِیّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَی الْمَنْسُوْبِ إِلَیْهِ فِی الْأَمْثِلَةِ جَمِیْعِهَا تَجِدْهُ إِمَّا مَخْتُوْمًا بِیَاءٍ مُشَدَّدَةٍ مَکْسُوْرَةٍ کَمَا فِی أَمْثِلَةِ الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ الْأُوْلٰی وَإِمَّا فِیْ وَسَطِهٖ یَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَکْسُوْرَةٌ کَمَا فِی أَمْثِلَةِ الطَّآئِفَةِ الْأَخِیْرَةِ.

آپ تمام مثالوں میں موجود منسوب الیہ کی طرف توجہ کریں تو آپ اس کو یا تو یائے مشدد کے ساتھ ختم ہوتا ہوا پائیں گے جیسا کہ پہلے تین گروپوں کی مثالوں میں ہے اور یا اس کے درمیان میں یائے مشدد مکسورہ ہے جیسا کہ آخری گروپ کی مثالوں میں ہے۔

وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَی الْمَخْتُوْمِ بِیَاءٍ مُشَدَّدَةٍ فِیْ کُلِّ طَائِفَةٍ، رَأَیْتَ الْیَاءَ الْمُشَدَّدَةَ فِی أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰی بَعْدَ حَرْفٍ وَاحِدٍ، وَرَأَیْتَ أَنَّنَا عِنْدَ النَّسَبِ فَکَکْنَا الْحَرْفَ الْمُشَدَّدَ ثُمَّ رَدَدْنَا الْیَاءَ الْأُوْلٰی إِلٰی أَصْلِهَا وَقَلَّبْنَا الثَّانِیَةَ وَاوًا.

Marfat.com

فَالْكَلِمَةُ "حَيَّ" مِنَ الْفِعْلِ "حَيِيَ" فَيَاؤُهَا الْأُوْلٰى عُلٰى أَصْلِهَا وَقُلِبَتِ الْيَاءُ الثَّانِيَةُ وَاوً، وَالْكَلِمَةُ "طَيّ" مِن "طَوَى" فَيَاؤُهَا الْأُوْلٰى أَصْلُهَا وَاوٌ. لِذٰلِكَ رُدَّتْ إِلٰى أَصْلِهَا وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا، وَفِي كُلِّ حَالٍ يُفْتَحُ مَا قَبْلَ الْوَاوِ.

اور جب آپ یائے مشددہ پر ختم ہونے والے ہر اسم کی طرف توجہ کریں تو آپ یائے مشددہ کو پہلے گروپ کی مثالوں میں ایک حرف کے بعد دیکھیں گے اور آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ ہم نے نسبت کرتے وقت مشدد حرف کو الگ الگ کردیا ہے، پھر ہم نے پہلے یاء کو اس کی اصل کی طرف لوٹا دیا اور دوسری یاء کو واؤ سے بدل ڈالا۔ پس حیّ کا کلمہ حَیِیَ کے فعل سے ہے پس اس کی پہلی یا اپنی اصلی پر ہے اور دوسری یاء کو واؤ سے بدل دیا گیا، اور طَیّ کا کلمہ جو کہ طَوَیَ سے ہے اس کی پہلی یاء کا اصل واؤ ہے، اسی وجہ سے واؤ کی طرف لوٹا دی گئی ہے اور دوسری واؤ سے بدل دیا ہے اور ہر حال میں واؤ کے ماقبل فتحہ دیا جائے گا۔

وَالْيَاءُ الْمُشَدَّدَةُ فِي أَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ إِذَا بَعْدَ حَرْفَيْنِ وَعِنْدَ النَّظْرِ إِلٰى هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ بَعْدَ النَّسَبِ نُشَاهِدُ وَاوًا فِي مَكَانَ الْيَاءِ الْمُشَدَّدَةِ وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى أَنَّ الْيَاءَ الْأُوْلٰى حُذِفَتْ، وَأَنَّ الثَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي قُلِبَتْ وَاوًا، لِأَنَّهَا هِيَ الَّتِي قَلْبُهَا وَاوًا كَمَا فِي الْأَمْثِلَةِ وَلَابُدَّ مِنْ فَتْحِ مَا قَبْلَ الْوَاوِ أَيْضًا.

دوسرے گروپ کے اسماء میں موجود یائے مشددہ دو حرفوں کے بعد ہے، نسبت کرنے کے بعد ہم ان اسماء کی طرف غور کرتے ہیں تو ہم واؤ کو یائے مشددہ کی جگہ پر پاتے ہیں، اور یہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ پہلی یاء حذف کردی گئی ہے اور دوسری یاء چوتھی وہ واؤ سے بدل دی گئی، اس لئے کہ یہ وہی ہے کہ جس کو پہلی مثالوں میں و سے بدلا گیا ہے اور واؤ سے ماقبل کو فتحہ دینا بھی ضروری ہے۔

وَعِنْدَ تَأَمُّلِ الْيَاءِ الْمُشَدَّدَةِ فِي أَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ نَرٰى أَنَّهَا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ أَوْ أَكْثَرَ وَنَرٰى أَنَّهَا حُذِفَتْ عِنْدَ النَّسَبِ.

تیسرے گروپ میں موجود اسماء میں موجود یائے مشددہ میں غور کرنے کے وقت آپ دیکھیں گے کہ وہ یا تو تین حرفوں کے بعد ان سے زیادہ کے بعد ہے اور آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ وہ نسبت کے وقت حذف کردی جاتی ہے۔

أَمَّا الْيَاءُ الْمُشَدَّدَةُ فِيْ أَسْمَآءِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ فَلَيْسَتْ فِي آخِرِ الْكَلِمَةِ، وَعِنْدَ تَأَمُّلِهَا نَرٰى أَنَّهَا مُكَوَّنَةٌ مِنْ يَاءَيْنِ أُوْلاَ هُمَا سَاكِنَةٌ وَثَانِيْهِمَا مَكْسُوْرَةٌ، وَنَرَى الْيَاءَ الْمَكْسُوْرَةَ حُذِفَتْ عِنْدَ النَّسَبِ.

جبکہ چوتھے گروپ کے اسماء میں موجود یائے مشددہ کلمہ کے آخر میں نہیں ہے اور اس پر غور کرنے کے وقت ہم دیکھتے ہیں کہ وہ دو یاؤں سے بنائی گئی ہے اس کی اول ساکن اور دوسری مکسورہ ہے اور ہم دیکھتے ہیں یائے مکسورہ بوقت نسبت حذف کردی جاتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۲۱) لِلِاسْمِ الْمَخْتُوْمِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ عِنْدَ النَّسَبِ إِلَيْهِ أَحْكَامٌ ثَلَاثَةٌ: فَإِنْ كَانَتِ الْيَاءُ الْمُشَدَّدَةُ بَعْدَ حَرْفٍ رُدَّتِ الْيَاءُ الْأُوْلٰى إِلٰى أَصْلِهَا، وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا وَ إِنْ كَانَتْ بَعْدَ حَرْفَيْنِ حُذِفَتِ الْيَاءُ الْأُوْلٰى وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ أَوْ أَكْثَرَ حُذِفَتْ.

وہ اسم جو کہ اس کی طرف نسبت کرنے کے وقت یائے مشددہ کے ساتھ ختم ہو اس کے بارے میں تین احکام ہیں۔۔اگر یائے مشددہ اس ایک حرف کے بعد ہو کہ جو کہ پہلی یاء ہے اور اس کو اس کی اصل کی طرف لوٹایا گیا ہے تو دوسری یاء کو واؤ سے بدلا جائے گا اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیا جائے گا اور اگر وہ دو حرفوں کے بعد ہو تو پھر پہلی یاء کو حذف کردیا جائے گا اور دوسری یاء کو واؤ سے بدلا جائے گا اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیا جائے گا اور اگر وہ تین حروف کے بعد ہو یا زیادہ کے بعد تو حذف کیا جائے گا۔

Marfat.com

(۲۲۲) اَلْاِسْمُ الَّذِی فِی وَسَطِهٖ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُوْرَةٌ إِذَانُسِبَ إِلَيْهِ حُذِفَتْ يَاؤُهُ الثَّانِيَةُ .

وہ اسم جو کہ ایسا ہو کہ اس کے درمیان میں یائے مشددہ مکسورہ ہو تو جب اس کی طرف نسبت کی جائے گی تو اس کی دوسری یاء کو حذف کر دیا جائے گا۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا النَّسَبُ وَمَا الْمَنْسُوْبُ إِلَيْهِ ؟

جواب: اَلنَّسَبُ هُوَ تَوْضِيْحُ الشَّئُ أَوْ تَخْصِيْصُهُ إِلٰى مَوْطِنِهٖ، أَوْ طَائِفَتِهٖ أو الْعَلَمِ الَّذِیْ اخْتُصَّ بِهٖ، وَالْمَنْسُوْبُ هُوَ الْاِسْمُ الَّذِی نُسِبَ لَهٗ وَالْمَنْسُوْبُ اِلَيْهِ مَا نُسِبَ بِهٖ.

(۲) مَا الْغَرَضَ مِنَ النَّسَبِ؟

جواب: أَلْغَرَضَ مِنَ النَّسَبِ هُوَ تَوْضِيْحُ الشَّیْءِ أَوْ تَوْضِيْحُهٗ لِتَعَارُفِ النَّاسِ.

(۳) مَا الْقَاعِدَةُ الْعَامَّةُ فِی النَّسَبِ؟

جواب: اَلْقَاعِدَةِ الْعَامَّةُ لِلنَّسَبِ هِیَ زِيَادَةُ يَاءٍ مُشَدَّدَةٍ وَكَسْرُ مَا قَبْلَهَا فِی آخِرِ الْاِسْمِ الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ.

(۴) كَيْفَ تُنْسَبُ إِلَى الْمَخْتُوْمِ بِتَاءِ التَّأنِيْثِ؟

جواب : تُنْسَبُ إِلَى الْمَخْتُوْمِ بِتَاءِ التَّانِيْثِ بِالْحَاقِ يَاءٍ مُشَدَّدَةٍ وَكَسْرِ مَا قَبْلَهَا وَحَذْفِ التَّاءِ مِنْهُ.

(۵) مَا أَحْوَالُ الْمَقْصُوْرِ مِنْ حَيْثُ عَدَدِ حُرُوْفِهٖ؟ وَكَيْفَ تُنْسَبُ إِلٰى كُلِّ نَوْعٍ مِنْهُ؟

جواب: هُنَاكَ أَحْوَالٌ عَدِيْدَةٌ عِنْدَ النِسْبَةِ إِلَى الْمَقْصُوْرِ. أَلْأَوَّلُ مِنْهَا فَإِنْ كَانَتْ ثَالِثَةً قُلِبَتْ وَاوًا، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً وَثَانِيْهِ سَاكِنٌ، جَازَ حَذْفُ الْأَلِفِ

Marfat.com

وَقَلْبُهَا وَاوًا، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً وَّثَانِيْهِ مُتَحَرِّكٌ أَوْ كَانَتْ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً وَجَبَ حَذْفُهَا.

(٦) هَلْ هُنَا شِبْهٌ بَيْنَ النَّسَبِ إِلَى الْمَقْصُوْرِ وَالنَّسَبِ إِلَى الْمَنْقُوْصِ؟ فَصِّلْ وُجُوْهَ الشِّبْهِ، وَبَيِّنْ كَيْفَ تُنْسَبُ إِلَى الْمَنْقُوْصِ فِيْ جَمِيْعِ أَحْوَالِهِ.

جواب : نَعَمْ هُنَا شِبْهٌ بَيْنَ النَّسَبِ إِلَى الْمَقْصُوْرِ وَالنَّسَبِ إِلَى الْمَنْقُوْصِ وَلٰكِنْ إِذَا تُرِيْدُ النَّسَبَ إِلَى الْمَنْقُوْصِ فَانْظُرْ فِي بِائِهِ فَإِنْ كَانَتْ ثَالِثَةً قُلِبَتْ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً جَازَ حَذْفُهَا أَوْ قَلْبُهَا وَاوًا مَعَ فَتْحِ مَا قَبْلَهَا وَإِنْ كَانَتْ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً وَجَبَ حَذْفُهَا.

(٧) بَيِّنْ وُجُوْهَ الشِّبْهِ بَيْنَ تَثْنِيَةِ الْمَمْدُوْدِ وَالنَّسَبِ إِلَيْهِ ثُمَّ اذْكُرِ الْقَاعِدَةَ فِي النَّسَبِ إِلَى الْمَمْدُوْدِ؟

جواب: إِعْلَمْ أَنَّ وُجُوْهَ الشِّبْهِ بَيْنَ تَثْنِيَةِ الْمَمْدُوْدِ وَالنَّسَبِ إِلَيْهِ إِتِّحَادُ الْاِسْمِ التَّثْنِيَةِ وَالْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ وَأَمَّا الْقَاعِدَةُ فِي النَّسَبِ إِلَى الْمَمْدُوْدِ فَإِنْ كَانَتْ لِلتَّانِيْثِ قُلِبَتْ وَاوًا، وَإِنْ كَانَتْ أَصْلِيَّةً بَقِيَتْ عَلٰى حَالِهَا، وَإِنْ كَانَتْ مُنْقَلِبَةً عَنْ أَصْلٍ جَازَ إِبْقَاءُ هَا وَقَلْبُهَا وَاوًا.

(٨) مَا أَحْوَالُ الْاِسْمِ الْمَخْتُوْمِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ؟ وَكَيْفَ تَنْسِبُ إِلَيْهِ فِي كُلِّ حَالٍ؟

جواب: أَحْوَالُ الْاِسْمِ الْمَخْتُوْمِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ عَدِيْدَةٌ فَإِنْ كَانَتِ الْيَاءُ الْمُشَدَّدَةُ بَعْدَ حَرْفٍ رُدَّتِ الْيَاءُ الْأُوْلٰى إِلٰى أَصْلِهَا وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ حَرْفَيْنِ حُذِفَتِ الْيَاءُ الْأُوْلٰى وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ أَوْ أَكْثَرَ حُذِفَتْ.

(٩) كَيْفَ تُنْسَبُ إِلَى الْاِسْمِ الَّذِي فِي وَسَطِهِ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُوْرَةٌ؟

جواب: اَلْاِسْمُ الَّذِيْ فِيْ وَسَطِهِ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُوْرَةٌ إِذَا نُسِبَ إِلَيْهِ حُذِفَتْ يَاؤُهُ الثَّانِيَةُ.

Marfat.com

نموذج ۔ نمونہ

فِی النَّسَبِ إِلَی الْاَسْمَاءِ الآتِیَةِ:

أُسْوان	مَكَّة	بِبَا	سَنَفَا (۱)	طَهْطَا	نِمْسا
مُرْتَضًى	مُسْتَبْقًى	العَشِی (۲)	الهادی	المُعْتَدِی	المُسْتَجْدِی
حسناء	اجْتِزَاء (۳)	صَفَاء	فَنَاء	رَیَّ	بَهِیّ
	مَنْفِیّ	أَصْمَعِیّ	هَیَّن	حُزَیِن	

(۱) بلدة فی الدقهلية (۲) الذی لا یری لیلا (۳) اجتزأ بالشیء، ای اکتفی.

Marfat.com

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
أُسْوان	أُسْوانِيٌّ	بإضافة ياء مشدّدة مكسور ما قبلها إلى المنسوب إليه
مَكَّة	مَكِّيّ	بِحَذْف تاء التأنيث وإضافة الياء المشدّدة
بِبَا	بِبَوِيّ	لأنه مقصور ألفه ثالثة فتقلب واوًا
سَنَفَا	سَنَفِي	لأنه مقصور ألفه رابعة وثانى متحرك فتحذف ألفه
طَهُطَا	طهطِيّ أو طهطوى	لأنه مقصور ألفه رابعة وثانى ساكن فيجوز حذف أله وقلبها واوًا
نِمْسا	نِمْسِي أو نمسوِيّ	لأنه مقصور ألفه رابعة وثانى ساكن فيجوز حذف أله وقلبها واوًا
مُرْتَضًى	مُرْتَضِيّ	لأنه مقصور ألفه خامسة فتحذف ألفه
مُسْتَبْقًى	مُستبقِيّ	أنه مقصور ألفه سادسة فتحذف ألفه
العَشِي	العَشَوِيّ	لأنه منقوص ياؤه ثالثة فتقلب واواً ويفتح ماقبلها
الهادى	الهادِيّ أو الهادَوِيّ	لأنه منقوص ياؤه رابعة فيجوز حذفها وقلبها واواً مع فتح ما قبلها
المُعْتَدِى	المُعْتَدِيّ	لأنه منقوص ياؤه خامسة فتحذف
المُسْتَجْدى	المُسْتَجدِيّ	لأنه منقوص ياؤه خامسة فتحذف
حَسْناء	حَسناوِيّ	لأنه ممدود همزته لتأنيث فتقلب واوًا

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
اِجْتِزَاء	اجْتِزائىّ	لأنه ممدود همزته أصلية فتبقى عند النسب
صَفَاء	صَفَائىّ أو صَفاوِىّ	لأنه ممدود همزته منقلبة عن أصل فيجوز حذفها وقلبها واوًا
فَنَاء	فَنَائى أو فَنَاوِىّ	لأنه ممدود ألفه منقلبة عن أصل فيجوز حذفها وقلبها واوًا
رَىّ	رَوَوِىّ	لأن ياءه المشددة بعد حرف واحد فترد الياء الأولى إلى أصلها وهو الواو بدليل روى يروى وتقلب الياء الثانية واواً ويفتح ما قبلها
بَهِىّ	بَهَوِىّ	لان الياء المشددة بعد حرفين فتحذف الياء الأولى وتقلب الثانية واواً ويفتح ما قبلها
مَنْفِىّ	مَنفىّ	لأن الياء المشددة بعد أكثر من حرفين فتحذف
أصْمَعِىّ	أصمْعِىّ	لأن الياء المشددة بعد أكثر من حرفين فتحذف
هَيِّن	هَيْنِىّ	لأن الياء المشددة التى فى وسط الكلمة مكسورة فتحذف الياء الثانية
حُزَيِّن	حُزَيْنِىّ	لأن ياء المشددة التى فى وسط الكلمة مكسورة فتحذف الياء الثانية

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

اُنْسُبْ إلى الْأَسْماءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کو منسوب بنائیں:

عصر	بَرِيد	حساب	ادب
دِمياط	فِرعون	رشيد	باريس

حل:

دیئے گئے اسماء کی نسبت:

عصری	بريدی	حسابی	ادبی
دمياطی	فرعونی	رشيدی	باريسی

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّن الْمَنْسُوْبَ إلَيْهِ لِكُلِّ مَنْسُوْبٍ مِمَّا يَأتِي:

آنے والے ہر منسوب کے منسوب الیہ کو بیان کریں:

حَدِيْدِيٌّ	حَجَرِيٌّ	مُضَرِيٌّ	حَضَرِيٌّ
دِمَشْقِيٌّ	لَنْدَنِيٌّ	هَاشِمِيٌّ	صِيْنِيٌّ

حل:

دیئے گئے اسمائے منسوبہ کے منسوب الیہ:

حدِيْد	حَجر	مُضَر	حُضَر
دمشق	لندن	هاشم	صِين

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى أَمْكِنَةٍ وَأَرْبَعَةَ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى صَنَاعَاتٍ وَأَرْبَعَةَ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى صِفَاتٍ:

چار اسمائے منسوب ایسے لائیں کہ جو مکان کی طرف منسوب ہوں اور چار ایسے کہ جو صناعات کی طرف اور چار ایسے کہ جو صفات کی طرف منسوب ہوں:

حل:

أَسْمَاءٌ مَنْسُوْبَةٌ إِلٰى أَمْكِنَةٍ:

إِيْرَانِيٌّ	عِرَاقِيٌّ	هِنْدِيٌّ	يَمَنِيٌّ

اسماء منسوبة الى صناعات:

لَبَّانِيٌّ	طَبَاخِيٌّ	رَامِيٌّ	زَارِعِيٌّ

اسماء منسوبة الى صفات:

كَرِيْمِيٌّ	رَحِيْمِيٌّ	غَنِيٌّ	عَلَوِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ فِيْهَا الْمَنْسُوْبُ نَعْتًا سَبَبِيًّا:

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں منسوب نعت سببی ہو:

حل:

مطلوبہ جملے:

جَاءَنِي رَجُلٌ مُعْتَدِيٌّ	ذَهَبَ وَلَدٌ حُزَيْنِيٌّ	رَأَيْتُ رَجُلًا مُسْتَسْقِيًا

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ فِيْهَا الْمَنْسُوْبُ خَبَرًا سَبَبِيًّا:

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں منسوب خبر سببی ہو:

حل:

مطوبہ جملے:

اَلْاِسْكَنْدَرِيَّةُ بَلَدٌ قَدِيْمِيٌّ	اَلْاِنْسَانُ حِرْصِيٌّ	اَلْكَلْبُ طَامِعِيٌّ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ فِيْهَا الْمَنْسُوْبُ حَالاً سَبَبِيَّةً:

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں منسوب حال سببی ہو:

حل:

مطلوبہ جملے:

جَاءَنِي رَجُلٌ رَاكِبِيًّا	ذَهَبَ وَلَدٌ مُسْتَسْقِيًا	مَرَرْتُ بِرَجُلٍ هُوَ عِرَاقِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کو منسوب بنائیں:

نَابِغَة	جُمَانَة	اَلْإِسْكَنْدَرِيَّة	حِكْمَ
تجارة	بَلَاغة	دَوْلة	خِطَابة

حل:

دیئے گئے اسماء کی یاء کی طرف نسبت:

نَابِغِيٌّ	جُمَانِيٌّ	اَلإِسْكَنْدَرِيُّ	حَكَمِيٌّ
تجاريٌّ	بَلَاغِيٌّ	دولِيٌّ	خطابيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

بَيِّنِ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهِ لِكُلِّ مَنْسُوْبٍ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسمائے منسوبہ کے منسوب الیہ بیان کریں:

فاطميٌّ	الحبشيُّ	مَشْرِقيٌّ	فِضيٌّ
كِبْرِيتيٌّ	عثمانيٌّ	أُسْطُوَانِيٌّ	تِهَامِيٌّ

حل:

دیئے گئے اسماء کے اسمائے منسوبہ کا ذکر:

فاطمه	حبشه	مَشْرِقٌ	فِضَّةٌ
كِبْرِيْتٌ	عُثْمَان	اسطوان	تِهَام

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

بَيِّنْ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مَا يَصْلَحُ اَنْ يَكُوْنَ مَنْسُوْبًا لِلْمُذَكَّرِ أَوِ الْمُؤَنَّثِ، وَمَا يَتَعَيَّنُ مَنْسُوْبًا لِأَحَدِهِمَا:

آنے والے اسماء میں سے جو مذکر یا مؤنث کی طرف منسوب ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو اس کو اس کی طرف منسوب کریں اور کون سا ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے متعین ہوسکتا ہے۔

كَاتِبِيٌّ	بَصَرِيٌّ	عَدْنَانِيٌّ	زَهْرِيٌّ
قَرَنْفُلِيٌّ	بَنَفْسَجِيٌّ	رِيْفِيٌّ	وَرْدِيٌّ

حل:

مذکر اور مؤنث کی طرف منسوب ہونے والے اسماء:

كَاتِبِيٌّ	بَصَرِيٌّ	قَرَنْفُلِيٌّ

مذکر کی طرف منسوب ہونے والے اسماء:

زَهْرِيٌّ	بنفسَجِيٌّ	عَدنَانِيٌّ

مؤنث کی طرف منسوب ہونے والے اسماء:

رِيْفِيٌّ	وَرْدِيٌّ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(۱) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَآءٍ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى مُؤَنَّثٍ بِالتَّاءِ:

چار اسمائے منسوبہ ایسے لائیں کہ جو مؤنث بالتاء کی طرف منسوب ہوں:

حل:

اَلسَّعُوْدِيَّة	اَلسُّوْدَانِيَّة	اَلْإِسْرَآئِيْلِيَّة	اَلْهِنْدِيَّة

(۲) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَآءٍ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى مُذَكَّرٍ:

چار اسمائے منسوبہ ایسے لائیں کہ جو مذکر کی طرف منسوب ہو:

حل:

اَلْقَرَوِيُّ	اَلْبُسْتَانِيُّ	مُحَمَّدِيُّ	عِيْسَوِيُّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اُنْسُبْ إِلَى الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت قائم کریں:

تَلا	حلُفا	رِضًا	سَخَا	مِبْرَاة	بُخَارَى
مَعْنَى	فَرَنْسَا	مُصْطَفى	مِشْكَاة (۱)	كِسْرَى	طَحَا
حَلْوَى	كَنَدَا	نجاة	إدفِينا	حياة	عَدْوَى

(۱) المشكاة فجوة فی لحائط غیر نافذة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی نسبت:

تَلَوِيٌّ	حَلَفِيٌّ	رِضَوِيٌّ	سَخِيٌّ	مبراتیٰ	بُخارىَ
معنویَ	فرنسیَ	مصطفویَ	مشکاتیَ	كِسْرَوِی	طَحاوِيٌّ
حَلَوِيٌّ	كندويٌّ	نَجَاتِيٌّ	إدْفِيْنِيٌّ	حَيَاتِيٌّ	عَدَوِيٌّ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر۱۰)

اُنْسُبْ إلٰى مُؤنَّثِ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کو مؤنث کی طرف منسوب کریں۔

اَلْأَكْبَر	الأعظم	الأدنى	الأقصى	الأطول

حل:

دیئے گئے اسماء کی مؤنث کی طرف نسبت:

اَلْأَكْبَرِيَّة	الأعظميّة	الأدنية	الأقصية	الأطولية

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر۱۱)

هَاتِ إسْمَ الْمَفْعُوْلِ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کا اسم مفعول لائیں پھر اس کی نسبت قائم کریں:

اِنْتَقَى	إسْتِعْفٰى	أَمْضٰى

حل:

دیئے گئے افعال کے اسماء مفاعیل:

مُنْتَقًى	مُسْتَعْفًى	مُمْضًى

اسمائے مفعول مع النسبت:

مُنْتَقَوِيٌّ	مُسْتَعْفِيٌّ	مُمْضَوِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر۱۲)

هَاتِ مَصْدَرَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کا مصدر لائیں اور اس کی نسبت قائم کریں۔

هوِيَ	رَضِيَ	جَوِيَ	صَدِيَ (۱)

(۱) صدی عطش.

Marfat.com

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر:

أَلْهَىٰ	اَلْرَضِیٰ	اَلْجَوِیٰ	الصَّیْدِیٰ

مذکورہ مصادر کی نسبت:

اَلْهَوِیٰ	اَلْرِضْوِیٰ	اَلْجَوِیٰ	اَلصَّیْدِیٰ

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

صُغْ مِنْ کُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ عَلٰی وَزْنِ مَفْعَلَةٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰی کُلِّ صِیْغَةٍ آنے والے افعال میں سے ہر ایک فعل کو مَـفْـعَـلَة کے وزن پر لے جائیں اور ہر صیغے کو منسوب بنائیں۔

دَعَا	هَلَک	سلا	قال	لها

حل:

دیئے گئے افعال سے مفعلة کے صیغے:

مَدعَاة	مَهْلَکَة	مَسْئَلَة	مَقَالَةٌ	مَلْهَاةٌ

مندرجہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

مَدْعَوِیٌّ سے مَدْعِیٌّ ، مَهْلَکِیٌّ ، مَسْئَلِیٌّ ، مَقَالِیٌّ ، مَلْهِیٌّ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۴ (مشق نمبر ۱۴)

(۱) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ خُمَاسِیَّةٍ مَقْصُوْرَةٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلَیْهَا:

چار اسمائے مقصورہ رباعیہ لائیں اور پھر ان کی طرف نسبت قائم کریں:

حل:

مُصْطفٰی	مُجْتَبٰی	مُنْتَهٰی	مُنْطقٰی

اسم منسوب:

مُصْطَفَوِیٌّ	مُجْتَبَوِیٌّ	مُنْتَهَوِیٌّ	مُنْطَقَوِیٌّ

(۲) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَآءٍ رُبَاعِيَّةٍ مَقْصُوْرَةٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهَا:

چار اسماء رباعیہ مقصورہ لائیں اور پھر ان کو منسوب بنائیں:

حل:

دُنْوَیٰ	صُغْرَیٰ	حُبْلَیٰ

اسمائے منسوب:

دَنْيَوِيٌّ	صُغْرَوِيٌّ	حُبْلَوِيٌّ

(۳) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَآءٍ ثُلَاثِيَّةٍ مَقْصُوْرَةٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

چار اسمائے ثلاثیہ مقصورہ لائیں اور پھر ان کو منسوب بنائیں:

حل:

طلباء خود بنائیں:

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۵ (مشق نمبر ۱۵)

اُنْسُبْ إِلٰى كُلِّ إِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کو منسوب بنائیں:

اَلسَّاقِيَةُ	اَلْمُعْتَدِیُ	اَلْحَجِی (۱)	اَلْمُسْتَكْفِیُ	اَلْغَوِی (۲)	اَلزَّاوِيَةُ

(۱) الحجی الجدیر تقول هو حج بالسبق ای جدیر به (۲) ابن الناقة الذی منع لبنها.

حل:

دیئے گئے اسماء کی نسبت:

اَلسَّاقِيُّ	اَلْمُعْتَدِيُّ	اَلْحَجَّيُّ	اَلْمُسْتَكْفِيُّ	اَلْغَوِيُّ	اَلزَّاوِيُّ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۶ (مشق نمبر ۱۶)

هَاتِ إسْمَ الْفَاعِلِ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کا اسم فاعل لائیں اور پھر اس کی طرف نسبت کریں:

سَعَی	اِشتَرٰی	اِسْتَرْضَی	عَدَّ	عَدَا

حل:

دیئے گئے افعال سے اسم فاعل کے کلمات:

الساعی	المُشتری	المسترضی	العادّ	العاد

مذکورہ اسم فاعل کی طرف نسبت:

اَلسَّاعِیُّ	اَلْمُشْتَرِیُّ	اَلْمُسْتَرْضِیُّ	اَلْعَادِّیُّ	اَلْعَادِیُّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۷ (مشق نمبر ۱۷)

(۱) اُنْسُبْ إلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ مَنْقُوْصَةٍ يَجُوْزُ قَلْبُ يَائِهَا وَاوًا:

تین ایسے اسمائے منقوصہ کی طرف نسبت قائم کریں کہ جن میں ان کی یاء کو واؤ سے بدلنا جائز ہو۔

حل:

اسمائے منقوصہ کی طرف نسبت:

عَيّ سے عَوَوِيّ ، هَيّ سے هَوَوِيّ ، فَهِيّ سے فَهَوِيّ.

(۲) اُنْسُبْ إلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ مَنْقُوْصَةٍ يَجُوْزُ حَذْفُ يَائِهَا:

تین ایسے اسمائے منقوصہ کی طرف نسبت قائم کریں کہ جن کی یاء کو حذف کرنا جائز ہو۔

حل:

تین ایسے اسمائے منقوصہ کہ جن کی یاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

اَلرَّاعِی سے اَلرَّاعِیُّ ، اَلنَّاجِی سے اَلنَّاجِیُّ ، اَلْهَامِی سے اَلْهَامِیُّ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۸ (مشق نمبر ۱۸)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کی نسبت قائم کریں:

قضاء	فضاء	خضراء	خباء
املاء	بيداء (۱)	ايراء	حذاء

(۱) البيداة الغلاة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت:

قضاءِ یَ	فضائِیَ	خَضْرَاوِیَ	خبائِیَ
إِمْلَائِیَ	بيداءِ یَ	ايراءِ یَ	حِذَاءِ یَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۹ (مشق نمبر ۱۹)

هَاتِ مُؤَنَّث كُلِّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کا مؤنث لائیں اور پھر اس کی طرف نسبت قائم کریں:

أصغر	أشقر	أشمط (۲)	أغيد (۳)

(۲) الأشمط من يخالط سواد شعره بياض (۳) الأغيد المائل العنق.

حل:

دیئے گئے اسماء کے اسمائے مؤنثہ:

صُغرٰی	شُقْرٰی	شُمْطٰی	غُوْدٰی

مذکورہ اسماء کی طرف نسبت:

صُغرَوِیَ	شُقْرَوِیَ	شُمْطَوِیَ	غُوْدَوِیَ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۰ (مشق نمبر ۲۰)

صُغْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ عَلٰى وَزْنِ "فَعَّال" وَبَيِّنْ مَاحَدَثَ فِيْهَامِنَ الْإِعْلَالِ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى كُلِّ صِيْغَةٍ:

آنے والے افعال سے فعال کے وزن پر صیغے بنائیں اور ان میں جو تعلیل واقع ہو اس کو بیان کریں اور پھر ہر صیغہ کی نسبت قائم کریں۔

مَشٰى	نَسِيَ	قَرَأَ	رَفَأَ (۱)

(۱) رفأ الثوب اصلح خروقه.

حل:

دیئے گئے افعال سے فعال کے وزن پر صیغے:

مَشَاءٌ	نَسَاءٌ	قَرَّآءٌ	رَفَّاءٌ

تعلیل:

مَشَاءٌ اور نَسَاءٌ اصل میں مُشَايٌ اور نَسَايٌ تھے تو یاء الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوئی تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔

مذکورہ بالا کلمات کی نسبت:

مَشَاءِيٌّ	نَسَائِيٌّ	قَرَّاءِيٌّ	رَفَّاءِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۱ (مشق نمبر ۲۱)

هَاتِ مَصْدَرَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کے مصدر کو لائیں اور پھر اس کی طرف نسبت کریں:

اِجْتِرَأَ	اِظْمَأَ	اِمْتِلَاْ	اِرْجَأَ (۲)

(۲) ارجأ الامر اخره.

Marfat.com

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر:

اَلْاِجْتِرَآءُ	اَلْاِظْمَآءُ	أَلْاِمْتِلَآءُ	أَلْاِرْجَآءُ

نسبت:

اَلْاِجْتِرَائِیُّ	اَلْاِظْمَائِیُّ	اَلْاِمْتِلَائِیُّ	اَلْاِرْجَائِیُّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲۲ (مشق نمبر ۲۲)

هَاتِ الْمَصْدَرَ الْقِیَاسِیَّ لِلْفِعْلَیْنِ "عَوَی" (۱)، "حَدَا" ثُمَّ انْسُبْ إِلٰی:

دونوں فعلوں کے مصدر قیاسی لائیں اور پھر ان کی طرف نسبت قائم کریں:

(۱) حد الابل مجلوها ساقها وغنی لها.

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر قیاسیہ:

عَوَی سے عَیًّا، اور حَدَا سے حَدَّاء.

مذکورہ مصادر کی طرف نسبت:

عَوَوِیٌّ، حِدَاءٌ سے حِدَائِیٌّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲۳ (مشق نمبر ۲۳)

(۱) أُنْسُبْ إِلٰی اِسْمَیْنِ مَمْدُوْدَیْنِ هَمْزَتُهُمَا لِلتَّأْنِیْثِ:

ایسے دو اسمائے ممدودہ کی طرف نسبت کریں کہ ان دونوں میں ہمزہ تانیث کے لئے ہو:

حل:

جیسے صفرآءُ، حمرآءُ سے صَفْرَآوِیَ اور حَمْرَآوِیَ.

Marfat.com

(۲) أُنْسُبْ إلٰى إسْمَيْنِ مَمْدُودَيْنِ هَمْزَتُهُمَا مُنْقَلِبَةٌ عَنْ أَصْلٍ:

دو ایسے اسمائے ممدودہ کی طرف نسبت قائم کریں کہ ان کا ہمزہ اصل سے بدلا ہوا ہو:

حل:

جیسے رَضَاءٌ ، دَعَاءٌ سے منسوب رَضَاوِیّ ، دَعَاوِیٌّ ، آئے گا۔

(۳) أُنْسُبْ إلٰى إسْمَيْنِ مَمْدُوْدَيْنِ هَمْزَتُهُمَا أَصْلِيَةٌ:

دو ایسے اسمائے ممدودہ کی طرف نسبت قائم کریں کہ ان کا ہمزہ اصلی ہو:

حل:

جیسے اِقْتِرَآء ، اجتبآء سے إقْتِرَائِيّ ، إجْتِبَائِيّ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۴ (مشق نمبر ۲۴)

أُنْسُبْ إلٰى كُلِّ إسْمٍ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کی طرف نسبت کریں:

غَنِيَّ	قَيِّم	مَنْسِيّ	شَافِعِيّ	ذكيّة
حيّة	طَرِيْحَ	برْدِيّ (۱)	اَلْمُنِيْر (۲)	قَضِيَّة
اَلْإِسْكَنْدَرِية	اَلْكُنَيِّسة (۳)	سَخي	اَلْمَنُوْفِيَّة	اَلْمَرِيَّة (٤)

(۱) نبات كان يكتب على قدماء المصريين (۲) بلدة بالشرقية (۳) اسم بلد (٤) مدينة بالاندلس على ساحل بحر الروم كانت قاعدة الأسطول الاسلامي.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت:

غَنِيّ	قَيْمِيّ	مَفْسِيّ	شَافِعِيّ	ذَكِيّ	حَيّ
طَرِيْحِيّ	اَلْمُنِيْرِيّ	قَضِيَّة	أَلْأَسْكَنْدَرِيّ	سخي	اَلْمَنُوْفِيَّة

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۵ (مشق نمبر ۲۵)

صُغْ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى كُلِّ صِيْغَةٍ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل سے فَعِیْل کے وزن پر صیغہ بنائیں اور پھر ہر صیغے کی طرف نسبت قائم کریں۔

نَعٰی (۱)	عَصٰی	عَدَا	رَضِیَ

(۱) نعی المیت ینعا اخبر بموته.

حل:

دیئے گئے افعال سے فعیل کے اوزان:

نَعِیٌّ	عَصِیٌّ	عَدِیٌّ	رَضِیٌّ

مذکورہ بالا کلمات کی طرف نسبت:

نَعِیٌّ	عَصَوِیٌّ	عَدَوِیٌّ	رَضِیٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۶ (مشق نمبر ۲۶)

صُغْ إِسْمَ الْمَفْعُوْلِ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل سے اسم مفعول کا صیغہ بنائیں اور پھر اس کی طرف نسبت قائم کریں۔

جَزٰی	شَفٰی	نَوٰی	سَقٰی

حل:

دیئے گئے کلمات سے اسم مفعول کے صیغے:

مَجْزِیٌّ	مَشْفِیٌّ	مَنْوِیٌّ	مَسْقِیٌّ

مذکورہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

مَجْزِیَ	مَـ	مَنْوِیٌّ	مَسْقِیٌّ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۷ (مشق نمبر ۲۷)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ ثُمَّ انْسَبْ إِلٰى مُصَغَّرِهَا:

آنے والے اسماء کی تصغیر کریں اور پھر اس کے مصغر کی طرف نسبت قائم کریں۔

شکوی	جَرْو	دعوة	حَصاة

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

شکیوی	جُرَیْوی	دُعَیْوَة	حُصَیْوَة

مذکورہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

شکِیَ	جَرِیَ	دعیَ	حصیَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۸ (مشق نمبر ۲۸)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى مُصَغَّرِهَا:

آنے والے اسماء کی تصغیر کریں اور پھر ان کے مصغر کی طرف نسبت قائم کریں۔

عَزِیز	عَجول	رسالة	حُکومة

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

عُزَیِّز	عُجَیْول	رُسَیْلَة	حُکَیْمَةٌ

مذکورہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

عُزَیِّزِیٌّ	عُجَیْلِیَ	رُسَیْلِیَ	حُکَیْمِیَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۹ (مشق نمبر ۲۹)

صُغْ عَلٰى وَزْنِ "فَيْعِل" مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى كُلِّ صِيْغَةٍ:

Marfat.com

آنے والے افعال کے فَیْعِلٌ کے وزن پر صیغے بنائیں اور پھر ہر صیغے کی طرف نسبت قائم کریں:

رَاضَ	جادَ	سادَ	ضاقَ	شاقَ

حل:

دیئے گئے کلمات سے فیعل کے اوزان:

رَیِضَ	جَیِدَ	سَیِدَ	ضَیِقَ	شَیِقَ

مذکورہ کلمات کی طرف نسبت:

رَیْضِیَ	جَیْدِیَ	سَیْدِیَ	ضَیْقِیَ	شَیْقِیَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳۰ (مشق نمبر ۳۰)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِیَةَ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰی مُصَغَّرِهَا، وَبَیِّنِ الْفَرْقَ إِنْ وُجِدَ بَیْنَ الْقَلْبِ إِلٰی مُصَغَّرِ کُلِّ اِسْمٍ وَمُکَبَّرِهٖ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں پھر ان کے مصغر کی طرف نسبت کریں اور پھر ہر اسم کے مصغر اور اس کے مکبر میں پائے جانے والے فرق کو بیان کریں اگر پایا جائے۔

ثَرٰی (۱)	نَدًی	شَذًا	سُرًی (۲)

(۱) التراب الندی (۲) السیر لیلا.

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

ثُرَیًّا	نُدَیًّا	شُذَیْوَ	سُرَیًّا

مندرجہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

نوٹ:

مکبر مصغر اور اسم منسوب کے مابین فرق طلباء خود دیکھ لیں۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳۱ (مشق نمبر ۳۱)

(۱) اُنْسُبْ إِلٰى إِسْمَيْنِ مَخْتُوْمَيْنِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ بَعْدَ حَرْفَيْنِ.

ایسے دو اسموں کی طرف نسبت کریں کہ جو یائے مشددہ کے بعد دو حرفوں پر ختم ہونے والے ہوں۔

(۲) اُنْسُبْ إِلٰى إِسْمَيْنِ مَخْتُوْمَيْنِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ.

ایسے دو اسموں کی طرف نسبت کریں کہ جو یائے مشددہ کے بعد تین حرفوں پر ختم ہونے والے ہوں۔

(۳) اُنْسُبْ إِلٰى إِسْمَيْنِ مَخْتُوْمَيْنِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ بَعْدَ حَرْفٍ.

ایسے دو اسموں کی طرف نسبت کریں کہ جو یائے مشددہ کے بعد ایک حرف پر ختم ہونے والے ہوں۔

(۴) اُنْسُبْ إِلٰى إِسْمَيْنِ مَخْتُوْمَيْنِ بِيَاءٍ فِيْ وَسَطِهِمَا يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُوْرَةٌ.

ایسے دو اسموں کی طرف نسبت کریں کہ جن کے درمیان یاء مشددہ مکسورہ ہو۔

حل:

مذکورہ تمرین کے چاروں سوالوں میں مطلوبہ مثالیں کثرت سے گزر چکی ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳۲ (مشق نمبر ۳۲)

إِشْرَحِ الْأَبْيَاتِ الْآتِيَةَ وَأَعْرِبِ الْبَيْتَ الْأَخِيْرَ، وَبَيِّنِ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهِ لِكُلِّ مَنْسُوْبٍ:

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور آخری شعر کی ترکیب کریں اور ہر منسوب کے منسوب الیہ کو بیان کریں۔

قَالَ الْمُتَنَبِّي يَمْدَحُ ابْنَ الْعَمِيْدِ وَيُهَنِّئُهُ بِالنَّيْرُوْزِ:

متنبّی نے ابن عمید کی مدح کرتے ہوئے اور اس کو نیروز کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا:

Marfat.com

جَاءَ نَيْرُوْزُنَا وَأَنْتَ مُرَادُهٗ وَوَرَدْتَ بِالَّذِیْ أَرَادَ زِنَادَهٗ (۱)

"ہمارے نئے سال کا پہلا دن آ گیا اور اس کی مراد تو ہے اور وارد ہوا اس کے ساتھ کہ جس نے اس کامیابی کا ارادہ کیا"

(۱) النیروز: من أعیاد الفرس والزناد: جمع زند ،وهو الحجر یقدح به. ویقال روی بك زندی وهو کنایة عن الظفر بالشیء.

هٰذِهِ النَّظْرُ الَّتِیْ نَالَهَا مِنْکَ إِلٰی مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ زَادَهٗ (۲)

"یہ وہ نظر ہے کہ اس نے اس کو پالیا تجھ سے اس کی مثل کی طرف سال بھر سے اس کا توشہ"

(۲) الحول: السنة ،وزاده خبر هذه.

نَحْنُ فِی أَرْضِ فَارِسٍ فِیْ سُرُوْرٍ ذَا الصَّبَاحِ الَّذِی نَرَی مِیْلَادَهٗ

"ہم فارس کی سرزمین میں مزے سے ہیں صبح کے وقت ہم اس کا میلاد دیکھتے ہیں"

عَظَّمَتْهُ مَمَالِکُ الفُرْسِ حَتّٰی کُلُّ أَیَّامِ عَامِهِ حُسَّادَهٗ

"عظمت بیان کی میں نے فارس کے ممالک کی یہاں تک کہ اس کے سال کے تمام ایام اس کے حاسد ہیں"

مَا لَبِسْنَا فِیْهِ مِنَ الْأَکَالِیْلِ حَتّٰی لَبِسَتْهَا تِلَاعُهٗ وَوِهَادُهٗ (۳)

"نہیں پہنے ہم نے اس میں تاج یہاں تک کہ پہن لیا ان کو اس کی بلندیوں نے اور اس کی پستیوں نے"

(۳) التلاع: جمع تلعة وهی ما ارتفع من الأرض، والوهاد :جمع وهدة وهی ما انخفض منها و کان من عادة الفرس أن یلبسوا الأکالیل من الزهر علی رءوسهم یوم النیروز.

عِنْدَ مَنْ لَّا یُقَاسُ کِسْرٰی أَبُوْسَا سَانَ مُلْکًا بِهٖ وَلَا أَوْلَادُه

"کسی کے نزدیک نہیں قیاس کیا جاتا کسری ابوساسان اور نہ اس کی اولاد کہ ملک اس کے ہاتھ ہے"

عَرَبِیٌّ لِسَانُهٗ فَلْسَفِیٌّ رَأْیُهٗ فَارِسِیَّةٌ أَعْیَادُهٗ

"اس کی زبان عربی ہے اس کی رائے فلسفی ہے اس کے گھوڑے فارسی ہیں"

حل:

(۱) اشعار کی وضاحت گزر چکی ہے۔

(۲) آخری شعر کی ترکیب:

عَرَبِیٌّ لِسَانُهٗ میں عَرَبِیٌّ خبر مقدم اور لسانُهٗ مبتداء مؤخر ہے۔ الخ

فَلْسَفِیٌّ رَأْیُهٗ میں فَلسفیٌ خبر مقدم اور رَأْیُهٗ مبتداء مؤخر ہے۔

فَارِسِیَّةٌ اِعْیَادُهٗ میں فَارِسِیَّةٌ خبر مقدم اور اَعْیَادُهٗ مبتداء مؤخر ہے۔

(۳) ہر منسوب کا منسوب الیہ:

عرب ، فلسفه ، فارس

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلنَّسَبُ

اَلْقِسْمُ الثَّانِى

(ا) اَلنَّسَبُ إِلٰى فَعِيْلَة وَ فُعَيْلَة

اَلْاَمْثِلَةُ:

	حَنِيْفَة ..... حَنَفِىّ			جُهَيْنَة ..... جُهَنِىّ	
	قَبِيْلَة ..... قَبَلِىّ			عُبَيْدَة ..... عُبَدِىّ	
ا	جَلِيْلَة ..... جَلِيْلِىّ		ب	أُمَيْمَة ..... أُمَيْمِىّ	
	حَقِيْقَة ..... حَقِيْقِىّ			هُرَيْرَة ..... هُرَيْرِىّ	
	طَوِيْلَة ..... طَوِيْلِىّ			عُيَيْنَة ..... عُيَنِىّ	
	قَوِيْمَة ..... قَوَيْمِىّ			نُوَيْرَة ..... نُوَرِىّ	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْأُوْلٰى فِى الطَّائِفَةِ(ا) تَجِدُهَا جَمِيْعَهَا عَلٰى وَزْنِ "فَعِيْلَة" وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا بَعْدَ النِّسْبَةِ إِلَيْهَا رَأَيْتَ أَنَّ "فَعِيْلَة" فُتِحَتْ عَيْنُهَا فِى الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ وَحُذِفَتْ يَاؤُهَا عِنْدَ النَّسَبِ وَلَمْ تُحْذَفْ فِى الْأَمْثِلَةِ الْأَرْبَعَةِ التَّالِيَةِ، فَمَا السَّبَبُ؟ تَأَمَّلِ الْاِسْمَيْنِ الثَّالِثَ وَالرَّابِعَ تَجِدُهُمَا مُضَعَّفَيْنِ وَتَأَمَّلِ الْاِسْمَيْنِ الْخَامِسَ وَالسَّادِسَ تَرٰى عَيْنَ كِلَيْهِمَا حَرْفَ عِلَّةٍ، وَهٰذَا هُوَ السَّبَبُ فِىْ بَقَاءِ يَاءِ "فَعِيْلَة" عِنْدَ النَّسَبِ إِلٰى هٰذِهِ الْأَسْمَآءِ الْأَرْبَعَةِ لِأَنَّنَا لَوْ

Marfat.com

حَذَفْنَا الْمُضَعَّفَ وَقُلْنَا: جَلَلِيٌّ لَكَانَ اِجْتِمَاعُ الْمِثْلَيْنِ مَعَ الْيَاءِ الْمُشَدَّدَةِ ثَقِيْلًا، وَلَوْ حَذَفْنَاهَا فِيْمَا عَيْنُهُ حَرْفُ عِلَّةٍ وَقُلْنَاطَوَلَيّ، لَاحْتَجْنَا إِلٰى إِعْلَالِ الْوَاوِ، لِأَنَّهَا تَحَرَّكَتْ وَمَا قَبْلَهَا مَفْتُوْحٌ فَقُلْنَا: طَالَيّ،وَهٰذَا يُبْعِدُنَا كَثِيْرًا عَنْ صُوْرَةِ الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ.

الف گروپ میں موجود پہلے اسماء کی طرف آپ غور کریں تو آپ ان تمام کو فَعِیْلَة کے وزن پر پائیں گے، اور جب آپ ان کی طرف نسبت کرنے کے بعد غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ فَعِیْلَة کے عین کلمہ کو پہلے دونوں مثالوں میں فتحہ دیا گیا ہے، اور نسبت کرنے کے وقت اس کی یاء کو حذف کر دیا گیا ہے اور بعد میں آنے والی چار مثالوں میں حذف نہیں کیا گیا، تو اس کا کیا سبب ہے؟ آپ تیسرے اور چوتھے اسموں میں غور کریں تو آپ ان دونوں کو مضاعف پائیں گے اور پانچویں اور چھٹے دو اسموں میں غور کریں تو آپ ان دونوں کے عین کلمہ میں حرف علت دیکھیں گے، پس یہی وہ سبب ہے کہ جس کی وجہ سے فَعِیْلَة کی یاء ان چاروں اسماء کی طرف نسبت کرنے کے وقت باقی ہے۔ اس لئے اگر ہم اس کو حذف کریں مضاعف کے اندر سے اور ہم کہیں جَلَلِیّ تو البتہ دو ہم مثلین کا اجتماع یاء مشددہ کے ساتھ ثقیل ہوگا اور اگر ہم اس اسم سے خلاف کریں کہ جس کے عین کلمے میں حرف ہے اور ہم کہیں طَوَلِیّ تو یقیناً ہمیں واؤ کے اعلال کی ضرورت پڑے گی اس لئے کہ وہ خود متحرک ہے اور اس کا ماقبل مفتوح ہے، تو پس ہم کہیں گے طَالَیّ اور یہ ہمیں منسوب الیہ کی صورت سے بہت دور کر دیتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَسْمَآءَ الْأُوْلٰى فِي الطَّائِفَةِ (ب) رَأَيْتَهَا عَلٰى وَزْنِ "فُعَيْلَةَ" وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَيْهَا بَعْدَ النَّسَبِ وَجَدْتَ أَنَّ يَاءَ "فُعَيْلَةَ" حُذِفَتْ فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ كَمَا حُذِفَتْ مِنْ فَعِيْلَةَ، وَوَجَدْتَ اَنَّهَا بَقِيَتْ فِي الْمِثَالَيْنِ الثَّالِثِ وَالرَّابِعِ لِأَنَّهُمَا مُضَعَّفَانِ كَمَا بَقِيَتْ يَاءُ "فَعِيْلَةَ" فِيْهِمَا وَرَأَيْتَ أَنَّهَا حُذِفَتْ

Marfat.com

فِی الْمِثَالَیْنِ الْخَامِسِ وَالسَّادِسِ مَعَ أَنَّ عَیْنَ کَلَیْهِمَا حَرْفُ عِلَّةٍ، وَهٰذَا هُوَ الْمَوْضِعُ الَّذِیْ یَخْتَلِفُ فِیْهِ الْمَنْسُوْبُ إِلٰی "فُعَیْلَةَ" وَالْمَنْسُوْبُ إِلٰی "فَعِیْلَةَ" وَالسَّبَبُ فِی ذٰلِکَ أَنَّ یَاءَ "فَعِیْلَةَ" بَقِیَتْ لِأَنَّ حَذْفَهَا یَسْتَدْعِیْ إِعْلَالًا یُبْعِدُهَا عَنْ صُوْرَةِ الْمَنْسُوْبِ إِلَیْهِ أَمَّا یَاءُ "فُعَیْلَةَ" فَلَا یُؤَدِّیْ حَذْفُهَا إِلٰی إِعْلَالٍ لِأَنَّ فَاؤَهَا مَضْمُوْمَةٌ.

اور جب آپ گروپ (ب) میں موجود پہلے اسماء میں غور کریں تو آپ ان کو فُعَیْلَة کے وزن پر پائیں گے اور جب آپ نسبت کرنے کے بعد اس کی طرف توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ پہلی دونوں مثالوں میں یاء حذف کردی گئی ہے جیسا کہ فُعَیْلَة سے حذف کردی گئی ہے، اور آپ اس کو تیسری اور چوتھی دونوں مثالوں میں اس کو باقی پائیں گے، اس لئے کہ وہ دونوں مضاعف ہیں، جیسا کہ فَعِیلَة کی یاء ان دونوں میں باقی ہے، اور آپ اس کو یقیناً دیکھیں گے کہ پانچویں اور چھٹی دونوں مثالوں میں وہ حذف کردی گئی ہے باوجود اس کے کہ ان دونوں کا عین کلمہ حرف علت ہے، اور یہ وہ مقام ہے کہ اس میں فُعَیْلَة اور فَعِیْلَة کی طرف نسبت کرتے وقت اختلاف (تبدیلی) واقع ہوجاتا ہے، اور اس میں سبب یہ ہے کہ فَعِیْلَة کی یاء اس لئے باقی ہے کہ اس کا حذف ہونا تعلیل کا مطالبہ کرتا ہے جو کہ اس کو منسوب الیہ کی صورت سے اس کو دور کردیتا ہے، جبکہ فُعَیْلَة کی یاء کہ اس کا حذف کرنا اعلال کی طرف محتاج نہیں کرتا اس لئے کہ اس فاء کلمہ مضموم ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۲۳) إِذَا نُسِبَ إِلٰی إِسْمٍ عَلٰی "فَعِیْلَةَ" فَإِنْ کَانَ مُضَعَّفًا أَوْ مُعْتَلَّ الْعَیْنِ، حُذِفَتْ مِنْهُ التَّاءُ لَیْسَ غَیْرُ، وَإِنْ کَانَ صَحِیْحَ الْعَیْنِ غَیْرَ مُضَعَّفٍ حُذِفَ مَعَ التَّاءِ یَاءُ "فَعِیْلَةَ" وَفُتِحَ الْحَرْفُ الثَّانِی

Marfat.com

جب کسی ایسے اسم کی طرف نسبت کی جائے کہ جو فَعِیلَة کے وزن پر ہو پس اگر وہ مضاعف ہو یا معتل العین ہو تو اس سے صرف تاء کو ہی حذف کیا جائے گا نہ کہ کسی اور حرف کو اور اگر وہ صحیح العین ہو اور مضاعف نہ ہو تو فعیله کی یاء کو بھی تاء کے ساتھ حذف کیا جائے گا، اور دوسرے حرف کو فتحہ کی حرکت دی جائے گی۔

(۲۲۴) إِذَا نُسِبَ إِلَى إِسْمٍ عَلَى "فُعَيْلَةَ" فَإِنْ كَانَ مُضَعَّفًا، حُذِفَتْ مِنْهُ التَّاءُ لَيْسَ غَيْرُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُضَعَّفًا حُذِفَ مَعَ التَّاءِ يَاءُ "فُعَيْلَةَ". (۱)

اور جب کبھی ایسے اسم کی طرف نسبت کی جائے کہ وہ فُعَیْلہ کے وزن پر ہو پس اگر وہ مضاعف ہو تو اس سے صرف تاء کو ہی حذف کیا جائے گا نہ کہ کسی دوسرے حرف کو اور اگر وہ مضاعف نہ ہو تو فعیلة کی تاء کے ساتھ یاء کو بھی حذف کیا جائے گا۔

(۱) یری بعض الصرفیین بقاء یاء فُعَیلة عند النسب إذا کانت معتلة العین کما بقیت فی فعیلة المعتلة العین فیقول فی عُیَیْنة عیینیٌّ .

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) اَلنَّسَبُ إِلَى الثُّلاَثِيِّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ

ثلاثی مکسورہ العین کی طرف نسبت کرنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) مَلِک ..... مَلَکِیّ

(۲) إِبِل ..... إِبِلِیّ

(۳) دُئِل ..... دَؤَلِیّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَسْمَآءَ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهَا رَأَيْتَهَا عَلٰى وَزْنِ فَعل، أَوْفِعِل، أَوْفُعِل، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْكَلِمَاتِ الْمَنْسُوْبَةَ رَأَيْتَ أَنَّ كَسْرَةَ الْعَيْنِ فِى الْأَسْمَآءِ الثَّلاثَةِ قُلِبَتْ فَتْحَةً بَعْدَ النَّسَبِ لِلتَّخْفِيْفِ وَهٰذَا مُطَّرِدٌ فِىْ كُلِّ ثَلاثِيٍّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ

جب آپ منسوب الیہ اسماء کی طرف غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ فَعِل، یا فِعِل یا فُعِل کے وزن پر ہیں اور جب آپ کلمات منسوبہ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے ان میں کہ عین کے کسرہ کو تینوں اسماء میں فتحہ سے بدل دیا گیا ہے نسبت کرنے کے بعد تخفیف کی وجہ سے اور یہ طریقہ ہر اس اسم میں جاری ہوگا جو کہ ثلاثی ہو اور مکسور العین ہو۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۲۵) كُلُّ ثُلاَثِيٍّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ تُفْتَحُ عَيْنُهُ عِنْدَ النَّسَبِ

ہر وہ اسم ثلاثی جو کہ مکسور العین ہو نسبت کرتے وقت کے اس کے عین کلمہ کو فتحہ سے بدل دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

(۳) اَلنَّسَبُ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَحْذُوْفِ اللَّام

ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت کرنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

يَدٌ ..... يَدَانِ	يَدَوِيَ أو يَدِيَ
دَمٌ ..... دَمَانِ	دَمَوِيَ أوْ دَمِيَ
أَبٌ ..... أَبَوَانِ	أَبَوِيَ
سَنَةٌ ..... سَنَوَاتٍ	سَنَوِيَ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَى الْأَسْمَآءِ السَّابِقَةِ قَبْلَ النِّسْبَةِ إِلَيْهَا تَجِدُهَا مَحْذُوْفَةَ اللَّامِ، فَأَصْلُهَا يَدْيٌ، وَدَمْيٌ أَوْ دَمْوٌ وَأَبْوٌ، وَسَنْوٌ أَوْ سَنَةٌ ثُمَّ انْظُرْ إِلٰى تَثْنِيَةِ هٰذِهِ الْأَسْمَآءِ أَوْ جَمْعِهَا جَمْعِ سَلَامَةٍ، تَجِدُ أَنَّ اللَّامَ لَمْ تُرَدَّ عِنْدَ تَثْنِيَةِ بَعْضِهَا كَيَدٍ وَدَمٍ وَرُدَّتْ عِنْدَ تَثْنِيَةِ بَعْضِهَا أَوْ جَمْعِهٖ كَأَبٍ وَسَنَةٍ.

آپ سابقہ اسماء کی طرف نسبت سے قبل غور کریں تو آپ ان کو محذوف اللام پائیں گے پس ان کی اصل یدی، دمی یا دمو، ربو، سنو یاسنة ہے، پھر ان اسماء کی تثنیہ اور جمع سالم کی طرف دیکھیں تو آپ تثنیہ کے وقت لام کلمہ کو نہ لوٹتا ہوا پائیں گے بعض اسماء میں، جیسے یـد اور دم، اور بعض اسماء میں تثنیہ کے وقت لوٹا دیا جاتا ہے، بعض اسماء کی جمع میں جیسے اب وسنة۔

إِذَا عَرَفْتَ هٰذَا فَانْظُرْ إِلَى الْأَسْمَآءِ بَعْدَ النَّسَبِ، تَجِدُ أَنَّ اللَّامَ يَجُوْزُ رَدُّهَا وَعَدَمُ رَدِّهَا فِي النَّسَبِ عِنْدَ مَنْ لَّا يُرَدُّهَا مِنَ الْعَرَبِ فِي التَّثْنِيَةِ أَوِ الْجَمْعِ، وَأَنَّهَا تُرَدُّ فِي النَّسَبِ حَتْمًا عِنْدَ مَنْ يُوْجِبُ رَدَّهَا فِيْهِمَا.

جب آپ یہ بات پہچان چکے تو آپ نسبت کرنے کے بعد ان اسماء کی طرف غور کریں تو یہ بات پائیں گے کہ لام کا لوٹانا جائز ہے اور نسبت میں اس کا نہ لوٹانا جائز ہے اس شخص کے نزدیک کہ جو اہل عرب سے تثنیہ اور جمع میں اس کا لوٹانا جائز نہیں سمجھتے ، اور وہ یقیناً لوٹایا جائے گا نسبت میں ضروری طور پر اس شخص کے نزدیک جو ان دونوں میں اس کا لوٹانا واجب سمجھتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۲۶) إِذَا نُسِبَ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَحْذُوْفِ اللَّامِ جَازَ رَدُّ اللَّامِ وَعَدَمُ رَدِّهَا عِنْدَ مَنْ لَمْ يَرُدَّهَا فِي التَّثْنِيَةِ أَوِ الْجَمْعِ، وَوَجَبَ الرَّدُّ عِنْدَ مَنْ لَمْ يَرُدُّهَا فِيْهِمَا. (۱)

جب ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت کی جائے تو اس وقت لام کا لوٹانا اور نہ لوٹانا دونوں جائز ہیں اس شخص کے نزدیک کہ جس کے نزدیک تثنیہ اور جمع میں اس کو نہیں لوٹایا جاتا ، اور اس شخص کے نزدیک لوٹانا واجب ہے کہ جس کے نزدیک تثنیہ اور جمع میں لوٹانا واجب ہے۔

(۱) عند رد اللام المحذوفة تكون واوا دائماً عند النسب سواء أكان أصلها واواً أم ياء لأن الاسم إن كان يائيا كيد وقلنا فيه يَدَىٌ حدث فيه سبب للإعلال وهو تحرك الياء وانفتاح ما قبلها فتقلب فتصير يدا وحينئذ تصبح أمام اسم مقصور ألفه ثالثه وهذا تقلب ألفه واواً عند النسب فتقول فيه يَدَوى

☆☆☆☆☆

(۴) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمُرَكَّبِ وَالْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ

مرکب، تثنیہ اور جمع کی طرف نسبت کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

	بَدْرُ الدِّيْن ..... بَدْرِىّ			شاهِدَان ..... شَاهِدِىّ	
	أَبُوْسُفْيَان ..... سُفْيَانِىّ			مُهَنْدِسُوْنَ ..... مُهَنْدِسِىّ	
۱	ابْنُ إيَاس ..... إيَاسِىّ		۲	كُتُب ..... كِتَابِىّ	
	عَبْدُالرَّحْمٰن ..... رَحْمَانِىّ			أَنْصَارُ ..... أَنْصَارِىّ	
	عَبْدُالْحَمِيْد ..... حَمِيْدِىّ			أَبَابِيْل ..... أَبَابِيْلِىّ	
	بَعْلَبَك ..... بَعْلِىّ			قَوْمٌ ..... قَوْمِىّ	
	جَادَ الْمَوْلَى ..... جَادِىّ			شَجَرُ ..... شَجَرِىّ	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَآءُ فِى الْقِسْمِ الْاَوَّلِ مُرَكَّبَةٌ فَمِنْهَا إضَافِى وَمِنْهَا مَزْجِىٌّ وَمِنْهَا إسْنَادِىٌّ وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا بَعْدَ النَّسْبِ إلَيْهَا رَأَيْتَ أَنَّ الْمُرَكَّبَ الْإضَافِىَّ مَرَّةً يَكُوْنُ النَّسْبُ إلٰى صَدْرِهٖ وَمَرَّةً عَلٰى عَجُزِهٖ، وَالْمَوْصُوْلُ عَلَيْهِ اَمْنُ اللُّبْسِ أَوْ خَوْفُهٖ فَإِنْ أَمِنْتَ اللُّبْسَ نَسَبْتَ إلَى الصَّدْرِ كَمَا تَقُوْلُ فِى بَدْرِ الدِّيْنِ بَدْرِىّ وَإِنْ خِفْتَ اللُّبْسَ نَسَبْتَ إلَى الْعَجُزِ كَمَا إذَا نَسَبْتَ إلٰى كُنْيَةٍ مَثَلًا لِكَثْرَةِ الْأَسْمَآءِ الْمَبْدُوْءَةِ بِأَبٍ أَوْ إبْنٍ وَكَمَا إذَا نَسَبْتَ إلٰى مُرَكَّبٍ إضَافِىٍّ يَشْتَرِكُ فِى صَدْرِهٖ خَلْقٌ كَثِيْرٌ كَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ.

قسم اول میں تمام اسماء مرکب ہیں پس بعض ان میں سے مرکب اضافی ہیں اور بعض ان میں سے مرکب مزجی ہیں اور بعض ان میں سے مرکب اسنادی ہیں اور

Marfat.com

جب آپ ان میں نسبت کرنے کے بعد غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ مرکب اضافی میں ایک مرتبہ نسبت اس کے شروع کی طرف اور ایک دفعہ اس کے آخر کی طرف ہوتی ہے، اور معول علیہ اس کا ملتبس ہونا یا اس کے خوف کا ہونا ہے، پس اگر تو التباس سے محفوظ ہو جائے تو شروع کی طرف نسبت کر دے جیسا کہ تو بدر الدین میں بدری کہے گا اور اگر التباس کو تجھے خوف ہو تو پھر تو اس پھر اس کے آخر کی طرف نسبت کر دے جیسا کہ تو نے کسی کنیت کی طرف نسبت کی مثال کے طور پر بہت سے اسماء کے اب یا ابن کے ساتھ شروع ہونے کی وجہ سے اور جیسا کہ تو نے نسبت کی مرکب اضافی کی طرف اس کے شروع خلق کثیر مشترک ہے جیسے عبدالرحمن۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْمُرَكَّبَ الْمَزْجِيَّ وَالْاَسْنَادِيَّ رَأَيْتَ أَنَّ النَّسَبَ يَكُوْنُ إِلٰى صَدْرِهِمَا، اُنْظُرْ إِلٰى أَسْمَآءِ الْقِسْمِ الثَّانِي تَجِدُهَا بَيْنَ مُثَنًّى وَجَمْعٍ، وَاِسْمِ جَمْعٍ وَاِسْمِ جِنْسٍ جَمْعِيٍّ وَتَجِدُ أَنَّ النَسَبَ إِلَى الْمُثَنَّى وَالْجَمْعِ يَكُوْنُ إِلَى الْمُفْرَدِ، أَمَّا أَنْصَارُ وَأَبَابِيْل، فَيُنْسَبُ إِلٰى لَفْظَيْهِمَا وَإِنْ كَانَا جَمْعَيْنِ لِأَنَّ الْأَوَّلَ أَصْبَحَ كَالْعَلَمِ عَلٰى طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم" فَكَأَنَّهُ مُفْرَدٌ، وَالثَّانِي لَيْسَ لَهُ مُفْرَدٌ يُنْسَبُ إِلَيْهِ أَمَّا إِسْمُ الْجَمْعِ وَاِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ فَقَدْ رَأَيْتَ مِنَ الْأَمْثِلَةِ أَنَّهُ يُنْسَبُ إِلٰى لَفْظَيْهِمَا.

اور جب آپ مرکب مزجی اور مرکب اسنادی میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ نسبت ان دونوں کے ابتداء ہی کی طرف ہو رہی ہے، آپ اس وقت دوسری قسم کے اسماء کی طرف نظر ڈالیں تو آپ ان کو تثنیہ، جمع اور اسم جمع اور اسم جنس جمعی کے درمیان پائیں گے، اور آپ پائیں گے کہ تثنیہ اور جمع کی طرف نسبت مفرد ہی کی طرف نسبت ہوتی ہے، جبکہ انصار اور ابابیل پس ان دونوں کے دو لفظوں کی طرف نسبت کی جائے گی اور اگرچہ وہ جمع ہوں اس لئے کہ پہلا بالکل

Marfat.com

روز روشن کی طرح واضح ہے کہ وہ حضور کے صحابہ کی جماعت کا علم ہے، پس گویا کہ وہ مفرد ہے اور دوسرا مفرد نہیں ہے کہ جس کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ جبکہ اسم جمع اور اسم جنس جمعی پس تحقیق آپ نے مثالوں سے دیکھ لیا ہے کہ وہ دو لفظوں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۲۷) يُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْاضَافِيِّ إِذَا اَمِنَ اللَّبْس، وَإِلَّا نُسِبَ إِلٰى عَجُزِهٖ وَيُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْمَزْجِيِّ وَالْإِسْنَادِيِّ.

مرکب اضافی کے شروع کی طرف نسبت کی جائے گی التباس سے کوئی خوف نہ ہو ورنہ اس کے آخر کی طرف نسبت کی جائے گی اور مرکب مزجی اور اسنادی میں اس کے شروع کی طرف نسبت کی جائے گی۔

(۲۲۸) يُنْسَبُ إِلٰى مُفْرَدِ الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ عِنْدَ إِرَادَةِ النَّسَبِ إِلَيْهِمَا ،إِلَّا إِذَا كَانَ الْجَمْعُ عَلَماً أَوْ شَبِيْهًا بِالْعَلَمِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مُفْرَدٌ، فَإِنَّ النَّسَبَ يَكُوْنُ إِلٰى لَفْظِهٖ وَيُنْسَبُ إِلٰى لَفْظِ إِسْمِ الْجَمْعِ وَ إِسْمِ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ.

تثنیہ اور جمع کے مفرد کی طرف نسبت کی جائے گی ان دونوں کی طرف نسبت کے ارادے کے وقت مگر جبکہ جمع علم ہو یا مشابہ بالعلم ہو یا اس کا کوئی مفرد نہ ہو، پس نسبت اس کے لفظ ہی کی طرف ہوگی، اور نسبت کی جائے گی اسم جمع اور اسم جنس جمع کے لفظ کی طرف۔

تَذْيِيْلٌ (ضمیمہ)

قَدْ تَسْتَغْنِى الْعَرَبُ عَنِ النَّسَبِ بِالْيَاءِ بِصَوْغِ إِسْمٍ عَلٰى وَزْنِ "فَعَّالٍ" مِمَّا يُرَادُ النَّسَبُ إِلَيْهِ وَذٰلِكَ فِى الْحِرْفِ غَالِبًا فَتَقُوْلُ نَجَّار وحَدَّاد، بَدَلَ اَنْ تَقُوْلَ نَجَارِىَ وَحَدَادِىَ، وَقَدْ تَصُوْغُ إِسْمًا عَلٰى وَزْنِ، "فَاعِلٍ" أَوْ عَلٰى وَزْنِ

Marfat.com

"فِعْلِ" لِلدَّلَالَةِ عَلَى النَّسَبِ مَثَل؟ تَامِرُ وَلَابِنُ، أَیْ صَاحِبِ تَمَرٍ وَصَاحِبِ لَبَنٍ، وَمثل طَعِمِ وَلَبِسَ، وَعَمِلَ وَنَهِر، أَیْ صَاحِبِ طَعَامٍ وَلِبَاسٍ وَعَمَل وَنَهَار؟ وَبِذٰلِکَ إِسْتَغْنُوْا عَنِ النَّسَبِ إِلٰی هٰذِهِ الْأَسْمَآءِ بِالْيَاءِ.

کبھی اہل عرب نسبت بالیاء سے مستغنی ہوتے ہیں فَعَّال کے اسم پر نسبت کو جاری کرنے کے لئے کہ جس کی طرف نسبت کا ارادہ کیا گیا ہو، اور یہ ہر فن میں اکثر ہوتا ہے، پس آپ کہیں گے نجاری، حدادی اور کبھی فاعل کے وزن پر یا فَعِل کے وزن پر آپ کسی اسم کو چلاتے ہیں نسب پر دلالت کرنے کے لئے جیسے تامر و لابن یعنی صاحب تمر اور صاحب لبن اور جیسے طعم اور لبس، عمل، نهر، یعنی صاحب طعام اور لباس اور عمل اور نہار اور اسی طرح وہ استغناء اختیار کرتے ہیں ان اسماء کی طرف یاء کے ساتھ نسبت کرتے وقت۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَتٰی تُحْذَفُ يَاءُ "فَعِيْلَةٍ "عِنْدَ النَّسَبِ وَمَتٰی تَبْقٰی ؟

نسبت کے وقت فَعِیْلَة کی یاء کب حذف کی جائے گی؟

جواب. إِذَا نُسِبَ إِلٰی إِسْمٍ عَلٰی "فَعِيْلَةَ" فَإِنْ كَانَ صَحِيْحَ الْعَيْنِ غَيْرَ مُضَعَّفٍ حُذِفَ يَاءُ هَا.

(۲) مَتٰی تُفْتَحُ الْعَيْنُ فِی "فَعِيْلَةٍ" عِنْدَ النَّسَبِ ؟

نسبت کے وقت فَعِیْلَة میں عین کلمہ کو فتحہ کب دیا جائے گا؟

جواب: إِذَا كَانَ الْمَنْسُوْبُ صَحِيْحَ الْعَيْنِ غَيْرَ مُضَعَّفٍ فُتِحَ الْحَرفُ الثَّانِی اَیْ اَلْعَيْنُ.

(۳) مَتٰی تُحْذَفُ يَاءُ "فُعَيْلَة" عِنْدَ النَّسَبِ وَمَتَی تَبْقٰی؟

نسبت کے وقت فُعَیْلَة کی یاء کب حذف کی جاتی ہے اور کب باقی رکھی جاتی ہے؟

جواب: إِذَا نُسِبَ إِلٰی إِسْمٍ عَلٰی "فُعَيْلَةَ" فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُضَعَّفًا حُذِفَ مَعَ التَّآءِ يَاءُ هَا. وَإِنْ كَانَ مُضَعَّفًا لَمْ تُحْذَفِ يَاءُ هَا.

Marfat.com

(۴) كَيْفَ تَنْسِبُ إِلَى الْاِسْمِ الثُّلَاثِيِّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ؟

اسم ثلاثی مکسور العین کی طرف کب نسبت کی جاتی ہے؟

جواب: كُلُّ ثُلَاثِيٍّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ تُفْتَحُ عَيْنُهُ عِنْدَ النَّسَبِ.

(۵) كَيْفَ تُنْسَبُ إِلَى الْمَحْذُوْفِ اللَّامِ ؟

اس اسم کی طرف کیسے نسبت کی جائے گی کہ جس کا لام کلمہ محذوف ہو؟

جواب: إِذَا نُسِبَ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَحْذُوْفِ اللَّامِ جَازَ رَدُّ اللَّامِ وَعَدَمُ رَدِّهَا عِنْدَ مَنْ لَمْ يُرَدَّهَا فِي التَّثْنِيَةِ أَوِ الْجَمْعِ، وَوَجَبَ الرَّدُّ عِنْدَ مَنْ يَرُدَّهَا فِيْهِمَا.

(۶) مَتٰى يُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْإِضَافِيِّ وَمَتٰى يُنْسَبُ إِلٰى عَجُزِهٖ؟

مرکب اضافی کے شروع اور آخر میں کب نسبت کی جائے گی؟

جواب: يُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْاِضَافِيِّ إِذَا اَمِنَ اللُّبْسَ، وَإِلَّا نُسِبَ إِلٰى عُجُزِهٖ.

(۷) كَيْفَ تُنْسَبُ إِلَى الْمُرَكَّبِ الْمَزْجِيِّ وَإِلَى الْمُرَكَّبِ الْأَسْنَادِيِّ؟

مرکب مزجی اور مرکب اسنادی کی طرف کیسے نسبت کی جاتی ہے؟

جواب: يُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْمَزْجِيِّ وَالْاِسْنَادِيِّ إِذْ لَمْ يَأْمَنْ مِنَ اللُّبْسِ

(۸) مَتٰى يُنْسَبُ إِلٰى لَفْظِ الْجَمْعِ وَمَتٰى يُنْسَبُ إِلٰى مُفْرَدِهٖ؟

جمع کے لفظ کی طرف کب نسبت کی جاتی ہے اور اس کے مفرد کی طرف کب؟

جواب: يُنْسَبُ إِلٰى مُفْرَدِ الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ عِنْدَ إِرَادَةِ النَّسَبِ إِلَيْهِمَا ، إِلَّا إِذَا كَانَ الْجَمْعُ عَلَمًا، أَوْ شَبِيْهًا بِالْعَلَمِ، أَوْ لَمْ يَكُنْ لَّهُ مُفْرَدٌ، فَإِنَّ النَّسَبَ يَكُوْنُ إِلٰى لَفْظِهٖ.

(۹) كَيْفَ تُنْسَبُ إِلٰى إِسْمِ الْجَمْعِ وَإِلٰى إِسْمِ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ؟

اسم جمع اور اسم جنس جو کہ جمع ہو اس کی طرف کیسے نسبت کی جاتی ہے؟

جواب: إِذَا كَانَ الْجَمْعُ عَلَمًا، أَوْ شَبِيْهًا بِالْعَلَمِ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مُفْرَدٌ.

نموذج - نمونہ

فِي النَّسَبِ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کرنے کے بارے میں:

جَزِيْرَة	نَمِيْمَة	زَوِيْلَة (١)	بُثَيْنَة	خُوَيْلَة
قُطَيْطَة	لَبِق	وُعِل (٢)	إبد (٣)	عِدة
اِبن	أخ	أَبُوْهُرَيْرَة	عَبْدُ الْعَزِيْز	مَدْرَسَة التِجَارَةِ
بنِي سُوَيف	رَامَ اللّٰه (٤)	أَرْد شِيْر (٥)	المَدَائن (٦)	أَنْمارِ (٧)
العُلماء	الساعات	غَنم	عِنَب	

(١) قبيلة فى بلاد البربر (٢) تيس الجبل (٣) الأمةالإبد: الولود (٤) مدينة بفلسطين.(٥) أحد ملوك الفرس القدماء (٦) قصبة مملكة الفرس فى أول عهد الإسلام .(٧) اسم لأبى قبيلة فى العرب.

Marfat.com

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
جَزيرة	جَزَرِيّ	حذفت منه التاء ثم ياء فَعِيلة وفُتحت عينُه لأنه صحيح العين غير مُضَعَّفٍ
نميمة	نَمِيمِيّ	حذفت منه التاء ولم تحذف يا فَعِيلة لأنه مضعَّف
زويلة	زَوِيلِيّ	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء فَعِيلة لأنه معتل العين
بُثينة	بُثَنِيّ	حذفت منه التاء ثم ياء فُعَيلة لأنه غير مضعّف
خُويلة	خُوَلِيّ	حذفت منه التاء ثم ياء فُعَيلة لأنه غير مضعّف
قُطَيْطة	قُطَيْطِيّ	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء فُعَيلة لأنه غير مضعّف
لَبِق	لَبَقِيّ	لأنه ثلاثى مكسور العين فيجب فتح عينه
وُعِل	وُعَلِيّ	لأنه ثلاثى مكسور العين فيجب فتح عينه
إبِد	إبَدِيّ	لأنه ثلاثى مكسور العين فيجب فتح عينه
عِدَة	عِدَيّ	لايرد المحذوف لأنه فاء لا لام
اِبن	اِبْنِيّ أو بَنَوِى	لأنه ثلاثى محذوف اللام زيدت عليه همزة الوصل، إذا أصله بَنَوٌ ولما كانت لامه لا ترد فى التثنية جاز فى النسب ردها وعدم ردها وعند الرد تحذف همزة الوصل لأنها كانت عوضا عن المحذوف

Marfat.com

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
أخ	أخَوِىَ	لأنــه مـحـذوف الـلام ولامـه ترد فى التثنية فيجب ردها عند النسب
أبوهُرَيْرَة	هُرَيْرِىَ	لأنــه مـركـب إضـافـى ولا يؤمن اللبـس إذا نسـب إلى صدره ولما كان عجزه على وزن فُعَيْلة المضعف، اتبع فيه قاعدة النسب اليها
عبدالعزيز	العزيزِىَ	لأنــه مـركـب إضـافـى ولا يؤمن اللبـس إذا نسب إلى صدره
مدرسة التجارة	تجارِىَ	لأنــه مـركـب إضـافـى ولا يؤمن اللبـس إذا نسب إلى صدره
رامَ اللّٰه	رَامِىَ	لأنه مركب إسنادى ينسب إلى صدره
أردشير	أردِىَ	لأنه مركب مزجى ينسب إلى صدره
المدائن	المدائنِىَ	ينسـب إلـى لـفظه لأنه اسم مدينة،وإن كان جمعا فى الأصل
أنْمار	أنمارِىَ	ينسـب إلـى لـفـظه لأنه اسم لأبى قبيلة وإن كان جمعا فى الأصل
العلماء	عالمِىَ	لأنه جمع فينسب إلى مفرد
الساعات	الساعِىَ	لأنه جمع فينسب إلى مفرده
غَنَم	غنمِىَ	لأنه اسم جمع فينسب إلى لفظه
عنب	عِنَبِىَ	لأنه اسم جنس جمعى فينسب إلى لفظه
بنى سويف	سويفى	لِأَنَّــهُ مـركـب اضـافـى ولا يومن اللبـس اذا نسب الى صدره

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مَعَ الضَّبْطِ بِالشَّكْلِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کریں ان کی شکل کو ضبط رکھتے ہوئے:

رَبِيْعَةٌ	بُحَيْرَةٌ	عَوِيْصَة	صَحِيْفَة
سُكَيْنَةٌ	رَقِيْقَة	قُرَيْظَةٌ	خُوَيْصَةٌ
كَنِيْسَة	دَمِيْمَة	حَوِيْلَة (۱)	جُنَيْنَة

(۱) المرأة الحويلة : الحاذقة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت:

رَبَعِيّ	بُحَرِيّ	عَوِيْصِيّ	صَحَفِيّ
سُكَنِيّ	رَقِيْقِيّ	قُرَظِيّ	خُوَصِيّ
كَنَسِيّ	دَمِيْمِيّ	حَوِيْلِيّ	جُنَيْنِيّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

بَيِّنِ الْاِسْمَ الْمُؤَنَّثَ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهِ فِي كُلٍّ مِمَّا يَلِي مَعَ بَيَانِ قَاعِدَةِ النَّسَبِ إِلَيْهِ:

ہر آنے والی مثال میں موجود اسم مؤنث منسوب الیہ کو بیان کریں اس کی طرف نسبت کرنے کا قاعدہ کے ساتھ۔

عَفِيْفِيّ	حُطَئِيّ	قُلَيْلِيّ	مُزَنِيّ
بَدَهِيّ	بُثَنِيّ	رَبَعِيّ	ضُبَعِيّ

Marfat.com

حل:

دیئے گئے اسماء مؤنثہ کے منسوب الیہ:

عَفِيفَةٌ	حُطَيْئَةٌ	قُلَيْلَةٌ	مُزَيْنَةٌ
بَدِيهَةٌ	بُثَيْنَى	رَبِيعَةٌ	ضُبَيْعَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

صُغْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ إِسْمًا عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلَة ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کا فَعِيْلَة کے وزن پر اسم بنائیں اور پھر اس کی طرف نسبت کریں۔

قَرَّ	جَمُلَ	عَزَّ	لَطُف	مَرَّ

حل:

دیئے گئے افعال سے فَعِيْلَة کے وزن پر اسماء:

مندرجہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

قَرِيْرِيّ	جَمِيْلِيّ	عَزِيْزِيّ	لَطِيْفِيّ	مَرِيْرِيّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ ثُمَّ انْسُبْ إِلَى الْمُصَغَّرِ مَعَ الضَّبْطِ بِالشَّكْلِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر کریں اور پھر ہر مصغر کی شکل کو ضبط کرتے ہوئے اس کی طرف نسبت کریں:

نار	سِنّ	كَتِف	اُذن
دار	اَرض	سُوق	ساعة

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

Marfat.com

نُوَيْرَةٌ	سَنِيْتَةٌ	كُتَيْضَةٌ	اُذَيْنَةٌ
دُوَيْرَةٌ	اُرَيْضَةٌ	سُوَيْقَةٌ	سُوَيْعَةٌ

اوپر دیئے گئے اسماء مصغرہ کی طرف نسبت:

نُوَيْرِيّ	سَنِيْنِيّ	كُتَيْفِيّ	اُذَيْنِيّ
دُوَيْرِيّ	اُرَيْضِيّ	سُوَيْقِيّ	سُوَيْعِيّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) اُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلَةَ الْخَالِي مِنْ اِعْلَالِ الْعَيْنِ وَالتَّضْعِيْفِ .

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فَعِيْلَة کے وزن پر ہوں اور عین کلمہ کے اعلال اور تضعیف سے خالی ہوں۔

حل:

مطلوبہ اسماء کی طرف نسبت:

شَرِيْفَةٌ ، غَرِيْبَةٌ ، عَمِيْقَةٌ کی طرف نسبت. شَرَفِيّ ، غَرَبِيّ ، عَمَقِيّ.

(۲) أُنْسُبْ عَلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰى وَزْنِ فُعَيْلَةَ الْخَالِي مِنْ اِعْلَالِ الْعَيْنِ وَالتَّضْعِيْفِ .

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت قائم کریں کہ جو فعَيْلَة کے وزن پر ہوں اور عین کلمہ اور تضعیف سے خالی ہوں۔

حل:

فُعَيْلَةٌ کے وزن پر تین اسماء کی طرف نسبت:

عُرَيْنَةٌ ، حُذَيْفَةٌ ، قُرَيْضَةٌ ، کی طرف نسبت کرنے سے عرنی ، حذفی اور قرضی

(۳) أُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلَةَ الْمُضَعَّفِ.

Marfat.com

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فَعِیْلَة کے وزن پر ہوں اور مضاعف ہوں۔

مَدِیْدَةٌ ، سَدِیْدَةٌ ، شَرِیْرَةٌ.

حل:

دیئے گئے تین اسماء کی طرف نسبت:

مَدِیْدِیّ، سَدِیْدِیّ، شَرِیْرِیّ

(۴) أُنْسُبْ إِلٰی ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰی وَزْنِ فُعَیْلَةَ الْمُضَعَّفِ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فعیلة کے وزن پر ہوں اور مضاعف ہوں۔

حل:

مضاعف سے فُعَیْلَةٌ کے وزن پر تین اسماء:

کُنَیْنَةٌ ، حُدَیْدَةٌ ، هُرَیْرَةٌ . کی طرف نسبت. کُنَیْنِیّ ، حُدَیْدِیّ ، هُرَیْرِیّ.

(۵) أُنْسُبْ إِلٰی ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰی وَزْنِ فَعِیْلَةَ الْمُعْتَلِ الْعَیْنِ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فعیلہ معتل العین سے ہوں۔

حل:

مطلوبہ تین اسماء کی طرف نسبت:

عِیْدَةٌ ، خِیْفَةٌ، خِیْسَةٌ ، جو کہ اصل میں عُوَیْدَةٌ ، خُوَیْفَةٌ ، اور خُوَیْسَةٌ تھے، بعد تعلیل کے عین کلمہ گر گیا، اس کی طرف نسبت کی تو عِیْدِیّ ، خِیْفِیّ ، خِیْسِیّ .

(۶) أُنْسُبْ إِلٰی ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰی وَزْنِ فُعَیْلَةِ الْمُعْتَلِ الْعَیْنِ.

ایسے تین اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فُعَیْلَة معتل العین ہوں۔

حل:

فُعَیْلَة معتل العین کے تین اسماء:

Marfat.com

رَوَيْثَةٌ ، سُوَيْفَةٌ ، عُوَيْذَةٌ ، سے رُوَيْثِيٌّ ، سُوَيْفِيٌّ ، عُوَيْذِيٌّ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مَعَ الضَّبْطِ بِالشَّكْلِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کریں ان کی شکل کو ضبط رکھنے کے ساتھ:

كَتِف	نَهِم	نَمِر	شَكِس
كَبِد	غَزِل	شَرِس	إِطِل (١)

(١) الاطل : الخاصرة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت:

كَتَفِيّ	نَهَمِيّ	نَمَرِيّ	شَكَسِيّ
كَبَدِيّ	غَزَلِيّ	شَرَسِيّ	أَطَلِيّ

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

صُغْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ صِفَاتٍ مُشْبَهَةً عَلٰى وَزْنِ فَعِل ، ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهَا مَعَ الشَّكْلِ.

آنے والے افعال سے فعل کے وزن پر صفت مشبہ کے صیغے بنائیں اور پھر ان کی طرف نسبت کریں۔

كَسِلَ	ضَجِرَ	قَذُر	بَطِرَ
تَعِسَ	عَسُرَ	يَقِظُ	

حل:

دیئے گئے افعال سے صفت مشبہ فعل کے اوزان:

Marfat.com

كَسِلٌ	ضَجِرٌ	قَذِرٌ	بَطِرٌ
وَعِسٌ	عَسِرٌ	وَقِظٌ	

مذکورہ اوزان کی طرف نسبت:

كَسَلِيّ	ضَجَرِيّ	قَذَرِيّ	بَطَرِيّ
وَعَسِيّ	عَسَرِيّ	وَقَظِيّ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰى وَزْنِ فَعِل مَعَ ضَبْطِ الْمَنْسُوْبِ:

منسوب کو ضبط کرنے کے ساتھ فعل کے وزن پر تین اسماء کی طرف نسبت کریں:

حل:

فعل کے وزن پر اسماء ثلاثہ کی طرف نسبت:

بَطِنٌ ، كَرِمٌ ، عَرِضٌ ، کی طرف نسبت، بَطَنِيّ ، كَرَمِيّ ، عَرَضِيّ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کریں:

اَمَةٌ (١)	كُرَةٌ (٢)	شَفَةٌ (٣)	غَد (٤)
لُغَةٌ (٥)	إِسْمٌ (٦)	بِنْتٌ	أُخْتٌ (٧)

(١) الجارية المملوكة ،أصلها أَمَوَة وجمعها أموات وإماء (٢) أصلها كرو وتجمع على كرات (٣) أصلها شفهة والمثنى شفتان (٤) أصلها غدو حذفت الواو بلا عوض.

(٥) أصلها لغى أو لغو وجمعها لغات (٦) أصلها سمو بكسر العين أو بضمها وتثنية اسمان

(٧) كل محذوف اللام مختوم بتاء التأنيث كبنت وأخت يجب رد لامه عند النسب على الصحيح.

Marfat.com

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت:

اَمَوِیّ	کَرَوِیّ	شَفَوِیّ	غَدَوِیّ
لُغَوِیّ	سِمُوِیّ	بِنُوِیّ	أَخَوِیّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

أُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ:

آنے والے اسماء کی طرف سبب کو ذکر کرتے ہوئے نسبت کریں:

الشهداء (١)	علم المنطق	ابن مسعود	الأنبار (٢)	حمام
سواكن (٣)	أبو الأخضر (٤)	الجزائر (٥)	القطبان	أعراب
الراهبين (٦)	مدرسة الحقوق	قبائل	قِنّسرِين (٧)	الوزراء

(١) اسم بلد بالمنوفية (٢) مدينة قديمة بالعراق على نهر الفرات قريبة من بغداد (٣) اسم بلد (٤) اسم بلد (٥) قصبة الغرب الأوسط الآن (٦) اسم بلد (٧) مدينة ببلاد الشام.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت اور سبب کا ذکر:

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
الشهداء	شَهِيْدِیّ	لانه جمع فينسب الى مفرده
الجزائر	جَزِيْرِیّ	// // // //
القطبان	قطبیّ	لانه مثنیٰ فينسب الى مفرده
علم المنطق	المنطقیّ	لانه مركب اضافی ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره
ابن مسعود	مسعودیّ	// // // //

Marfat.com

الانبار	الانباریّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
حمام	حَمَامِیّ	لانه مفرد
سواکن	ساکنِیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
ابو لاحضر	الاخضریّ	لانه مرکب اضافی ولا یومن البس اذا نسب الی صدره
اعراب	عَربیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
الراهبین	الراهبِیّ	لانه مثنی // // //
مدرسة الحقوق	الحقوقِیّ	لانه مرکب اضافی
قبائل	قَبَلِیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
قِنَّسْرِیْنَ	قِنَّسْرِیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
الوزراء	وَزِیْرِیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

أُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کرنے کے ساتھ سبب کو بھی بیان کریں:

الفلاحون	تأبّط شرا	ابو عبیدة	کفر الزیات	حضرت موت
العسیرات (۱)	ابوبکر	اوفیاء	خیل	ابو حنیفه
وَرَق	الأحساء (۲)	دارین (۳)	عنایات (٤)	المهذّبات

(۱) بلدة بصعید مصر (۲) إقلیم فی بلاد العرب علی خلیج فارس.

(۳) بلدة فی بلاد العرب علی خلیج فارس (٤) علم لأنثی.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت اور ان کا سبب:

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
الفلاحون	اَلْفَلَاحِيّ	لانه جمع
تابط شرا	تَابَّطِيّ	لانه مركب مزجي
ابو عبيدة	عبيديّ	لانه مركب اضافي
كفر الزيات	زياتِيُّ	// // // //
حضر موت	حَضَرِيّ	لانه مركب مزجي
العيسرات	العسيريّ	لانه جمع
ابوبكر	بكريّ	لانه مركب اضافي
اوفياء	وَفِيّ	لانه جمع
خيل	خَيْلِيّ	مفرد
ابو حنيفة	حَنَفِيّ	لانه مركب اضافي
ورق	وَرَقِيّ	لانه مفرد
الاحساء	حَسَوِيّ	لانه جمع
دارين	دَارِيّ	لانه مثنى
عنايات	عِنَايَتِيّ	لانه جمع
المهذبات	اَلْمُهَذَّبِيّ	// // // //

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر۱۲)

(۱) اُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ مُرَكَّبَاتٍ إِضَافِيَّةٍ ثُمَّ إِلٰى ثَلَاثَةِ مُرَكَّبَاتٍ مَزْجِيَّةٍ.

تین مرکب اضافی اور تین مرکب مزجی کے اسماء کی طرف نسبت کریں:

حل:

مرکب اضافی اور مرکب مزجی کے اسماء کی طرف نسبت:

Marfat.com

ابو القاسم سے قَاسِمِی ، ملّة الاسلام سے مِلِّیِ ، ثوب بکر سے بَکَرِیَ ، معدی کرب سے معدیَ ، رام اللّٰه سے رامِیّ ، ارد شیر سے اَرْدِیِّ .

(۲) اُنْسُبْ إلٰی ثَلاثَةِ أسْمَآءٍ مُثَنَّاةٍ ثُمَّ إلٰی ثَلاثَةِ مَجْمُوْعَةِ جَمْعِ تَصْحِیْحٍ ،ثُمَّ إلٰی مَجْمُوْعَةِ جَمْعِ تَکْسِیْرٍ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں جو مثنیٰ ہوں پھر ان تین ایسے اسماء کی طرف کہ جو جمع تصحیح کے ہوں پھر تین ایسے کہ جو جمع تکسیر کے ہوں۔

حل:

مذکورہ سوال سے متعلقہ مثالیں اس سبق میں کثرت سے گزر چکی ہیں طلباء وہاں سے تلاش کریں:

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

اِشْرَحِ الْأَبْیَاتَ الْآتِیَةَ وَبَیِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمَنْسُوْبَةَ فِی کُلٍّ مِنْهَا وَاذْکُرْ مَانُسِبَتْ إلَیْهِ.

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور ان میں سے اسماء منسوبہ کو بیان کریں اور منسوب الیہ کو ذکر کریں۔

قَالَ أحْمَدُ بْنُ مُنِیْرٍ الطَّرَابُلُسِیُّ یَمْدَحُ صَدِیْقًا لَهُ:

احمد بن منیر طرابلسی نے اپنے دوست کی مدح کرتے ہوئے کہا:

لَوْ قِیْلَ لِلْبَدْرِ مَنْ فِی الْأَرْضِ تَحْسَدُهُ إذَاتَجَلّٰی لَقَالَ ابْنُ الْفُلَانِیِّ

''اگر پوچھا جائے بدر سے کہ کون ہے زمین میں جو اس سے حسد کرتا ہے تو وہ اسی وقت پھٹ پڑے گا کہ فلاں کا بیٹا''

اِبَاءُ فَارِسَ فِی لِیْنِ الشَّامِ مَعَ الظَّرْفِ الْعِرَاقِیِّ فِی النُّطْقِ الْحِجَازِیِّ

''فارس کے لوٹنے والے ملک شام کی نرمی عراقی ظرف کے ساتھ حجازی نطق میں''

Marfat.com

لَايَعْشَقُ الدَّهْرَ إلَّا ذِكْرَ مَعْرَكَةٍ أَوْخَوْضَ مَهْلَكَةٍاَوْضَرْبَ هِنْدِيِّ

''زمانے سے محبت نہیں کرتا مگر معرکہ کے ذکر سے یا ملاکت کی جگہ میں گھسنے سے یا ہندی مار پٹائی سے''

فَلَوْ بَصُرَتْ بِهٖ يُصْغِيْ وَأَنْشِدُه' قُلْتَ لِلنَّوَاسِيِّ يُشْجِي قَلْبَ عُذْرِيّ (۱)

''پس اگر تو اس کو دیکھ لے تو وہ کان لگاتا ہے اور میں اس کے لئے شعر پڑھتا ہوں تو نے کہا نواسی قبیلے کا شاعر عذری قبیلے کا دل مغموم کرتا ہے''

(۱) أبو نواس من كبار شعراء الدولة العباسية ، وعذرة :قبيلة اشتهرت بالحب الشريف

اشعار میں موجود اسمائے منسوبہ:

اَلْفَلَانِيّ	الطرف العراقيّ	النطق الحجازيّ
ضَرْبَ هِنْدِيّ	النواسيّ	عُذْرِيّ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْإِغْرَآءُ وَالتَّحْذِيْرُ

ترغیب اور ڈرانے کے بیان میں

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلصِّدْقَ	اَلْكَذِبَ
اَلْعَمَلَ الْعَمَلَ	اَلْكَسَلَ الْكَسَلَ
اَلْجِدَّ اَلْعَزْمَ	يَدَكَ وَالْمِدَادَ
اِيَّاكُمْ وَالرِّيَاءَ	
اِيَّاكَ مِنَ الْكِبَرِ	
اِيَّاكَ أَنْ تَتَهَاوَنِى	

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا أَرَدْتَّ أَنْ تُوْصِيَ إِنْسَانًا وتُغْرِيَهُ بِفَضِيْلَةٍ كَالصَّبْرِ عَلٰى مُصِيْبَةٍ إِنْتَابَتْهُ مَثَلًا، جَازَ لَكَ أَنْ تَقُوْلَ "عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ" أَوْ "إِعْتَصِمْ بِالصَّبْرِ" أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ مِنَ الْأَسَالِيْبِ الْكَثِيْرَةِ الَّتِيْ تَرَاهَا فِيْ كَلَامِ الْبُلَغَاءِ.

اگر آپ یہ ارادہ کریں کہ آپ کسی آدمی کو وصیت کریں اور اس کو کسی بھلائی کے لئے ابھاریں، جیسا کہ ایسی مصیبت پر صبر کرنا جو کہ لگا ناراس کو پہنچے مثلاً آپ کے لئے جائز ہے کہ آپ کہیں علیک بالصبر یا اعتصم بالصبر ، یا اسی طرح اور بھی بہت سے اسالیب (طریقے) ہیں جو کہ آپ بلغاء کے کلام میں دیکھ چکے ہیں۔

وَمِنْ بَيْنِ هٰذِهِ الْأَسَالِيْبِ، أَسَالِيْبُ ثَلَاثَةٍ وَضَعَتْهَا الْعَرَبُ لِحَضِّ الْمُخَاطَبِ وَإِغْرَائِهِ بِمَا يُحْمَدُ فِعْلُهُ وَسَنَدْرُسُ مَعَكَ هٰذِهِ الْأَسَالِيْبَ لِأَنَّ لَهَا أَحْكَامًا خَاصَّةً.

Marfat.com

ان طریقوں میں سے تین طریقے ایسے ہیں کہ جن کو اہل عرب نے وضع کیا ہے مخاطب کے ابھارنے اور اس کے ترغیب دینے کے لئے بسبب اس کے کہ اس کے فعل کی تعریف کی جائے اور ہم عنقریب آپ کے ساتھ ہی یہ طریقے پڑھیں گے کیونکہ ان کے خاص احکام ہیں۔

اُنْظُرْ إِلَى الْأَمْثِلَةِ فِي الطَّائِفَةِ الْأُوْلَى تَجِدُ الْمُتَكَلِّمَ يُغْرِي الْمُخَاطَبَ فِي كُلٍّ مِّنْهَا بِمَا يُحْمَدُ فِعْلُهُ، فَهُوَ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ يُحِثُّهُ عَلَى الصِّدْقِ فَيَقُوْلُ: "الصِّدْقَ" وَفِي الثَّانِيْ يُدْفِعُهُ إِلَى الْعَمَلِ فَيَقُوْلُ: "الْعَمَلَ الْعَمَلَ" وَفِي الْمِثَالِ الثَّالِثُ يَحُضُّهُ عَلَى الْجِدِّ وَالْعَزْمِ فَيَقُوْلُ: "الْجِدَّ وَالْعَزْمَ".

آپ پہلے گروپ میں موجود مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ متکلم کو مخاطب کو ترغیب دیتا ہوا پائیں گے ان تمام میں کہ جن کے سبب اس کے فعل کی تعریف کی جائے۔ پس وہ پہلی مثال میں اس کا سچائی پر برانگیختہ کرنا ہے تو پس وہ کہتا ہے "الصدق" اور دوسری میں وہ اس کو کسی کام کی طرف بھیجتا ہے، "العمل العمل" اور تیسری مثال میں وہ اس کو کوشش اور ارادے پر ابھارتا ہے، پس وہ کہتا ہے "الجد والعزم"۔

وَالْأَسْمَاءُ الْأُوْلَى فِي هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ مَنْصُوْبَةٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ تَقْدِيْرُهُ "اَلْزِمْ" وَنَحْوُهُ فَكُلٌّ مِنْهَا مَفْعُوْلٌ بِهِ لِلْفِعْلِ الْمَحْذُوْفِ، أَمَّا كَلِمَةُ "اَلْعَمَلَ" الثَّانِيَةِ فَتَوْكِيْدٌ لَفْظِيٌّ، وَأَمَّا كَلِمَةُ "اَلْعَزْمَ" فَمَعْطُوْفَةٌ عَلَى الْجِدِّ، وَيَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ إِذَا كَانَ الْاِسْمُ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ.

ان مثالوں میں پہلے اسماء فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہیں، جس کی تقدیر ہے "الزم" اور اس کی مثل فعل، پس ان میں سے ہر ایک فعل محذوف کا مفعول بہ ہے۔ جبکہ کلمہ العمل جو کہ دوسرا ہے پس وہ تاکید لفظی ہے اور جبکہ کلمہ العزم جو ہے وہ الجدیر معطوف ہے، اور فعل کا حذف کرنا اس وقت واجب ہوتا ہے جب کوئی اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ واقع ہو رہا ہو۔

Marfat.com

اُنْظُرْ إِلٰى أَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِي، تَجِدْ أَنَّهَا مَضَادَّةٌ لِأَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْأَوَّلِ فِي الْغَرَضِ لِأَنَّ الْأُوْلٰى حَثٌّ وَإِغْرَاءٌ بِأَمْرٍ مَحْمُوْدٍ وَهٰذِهِ تَخْوِيْفٌ وَتَحْذِيْرٌ مِنْ أَمْرٍ مُكْرُوْهٍ. وَإِذَا سَأَلْتَ عَنْ إِعْرَابِ الْأَمْثِلَةِ الْأُوْلٰى مِنْ هٰذَا الْقِسْمِ عَلِمْتَ أَنَّ الْأَسْمَاءَ الْأُوْلٰى مَنْصُوْبَةٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ تَقْدِيْرُهُ فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ "اِحْذَرْ" وَفِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ "بَاعِدْ" يَدَكَ وَ"اِحْذَرِ" الْمَدَادَ.

پھر آپ دوسری قسم کی مثالوں کی طرف دیکھیں تو آپ ان کو پہلی قسم کی مثالوں کی ضد پائیں گے غرض میں اس لئے کہ برانگیختہ کرنا اور ترغیب دینا کسی قابل تعریف کام کی وجہ سے اولیٰ ہے۔ اور یہ تخویف اور تحذیر کسی ناپسند عمل کی وجہ سے ہے اور جب آپ اس قسم میں پہلی تین مثالوں کے اعراب کے بارے میں سوال کریں تو آپ جان لیں گے کہ پہلے اسماء فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہیں اور اس کی تقدیر پہلی دونوں مثالوں میں "احذر" ہے اور تیسری مثال میں "باعد" یدک و احذر المداد ہے۔

وَيَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ هُنَا كَمَا فِيْ أَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْأَوَّلِ إِذَا كَانَ الْاِسْمُ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ.

اور یہاں بھی اسی طرح فعل کو حذف کرنا واجب ہے جیسا کہ پہلی قسم میں تھا کہ جب کوئی اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ ہو۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْبَاقِيَةَ، رَأَيْتَ أَنَّهَا مَبْدُوْءَةٌ بِالضَّمِيْرِ "إِيَّا" وَهُوَ الْمَحْذَرُ، وَرَأَيْتَ الْمُحَذَّرَ مِنْهُ وَهُوَ الْاِسْمُ التَّالِيْ إِيَّا إِمَّا مَعْطُوْفًا، وَإِمَّا مَجْرُوْرًا بِمِنْ، وَإِمَّا مَصْدَرًا مُؤَوَّلًا، وَقَدْ تَتَكَرَّرُ "إِيَّا" فِيْ كُلِّ حَالٍ مِنْ هٰذِهِ الْأَحْوَالِ الثَّلَاثِ، وَمِنْ ذٰلِكَ تَعْرِفُ أَنَّ لِلتَّحْذِيْرِ تِسْعَ صُوَرٍ، مِنْهَا ثَلَاثٌ تُشْبِهُ صُوَرَ الْإِغْرَاءِ، وَسِتٌّ بِإِيَّا.

جب آپ باقی مثالوں میں غور کریں تو آپ ان کو اِیَّا کی ضمیر کے ساتھ شروع ہوتا ہوا دیکھیں گے، اور وہ محذر ہے، اور آپ محذر منہ کو دیکھیں اور وہ اسم ہے جو کہ بعد میں موجود ہے اِیَّا کی وجہ سے یا تو معطوف ہے یا مجرور ہوگا مِنْ

Marfat.com

کی وجہ سے یا مصدر مؤول ہوگا اور کبھی اِیَّا تکرار کے ساتھ ہوگا، ان تینوں احوال میں سے اِیَّا ہر حال میں موجود ہوگا، اور اسی وجہ سے آپ یہ بات پہچان لیں گے کہ تحذیر کی نو صورتیں ہیں ان میں سے تین اغراء کے مشابہہ ہیں اور سات اِیَّا کے ساتھ مشابہہ ہیں۔

وَأَقَلُّ الْوُجُوْهِ تَكَلُّفًا فِي إِعْرَابِ الْأَمْثِلَةِ الْمَبْدُوَّةِ بِإِيَّا أَنْ نَقُوْلَ فِي تَقْدِيْرِ الْمِثَالِ الْأَوَّلِ: إِيَّاكُمْ "بَاعِدُوْا" وَ"احْذَرُوْا" الشَرَّ فَإِيَّاكُمْ مَفْعُوْلٌ بِهِ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَالْوَاوُ حَرْفُ عَطْفٍ، وَ "الشَرَّ" مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَيَكُوْنُ الْعَطْفُ حِيْنَئِذٍ مِنْ عَطْفِ الْجُمَلِ.

وَالتَّقْدِيْرُ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي "إِيَّاكَ ، باعِدْ" مِنَ الْكِبَرِ فَإِيَّاكَ مَفْعُوْلٌ بِهِ لِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ، وَمِنَ الْكِبَرِ جَارٌّ وَ مَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقَانِ بِالْفِعْلِ الْمَحْذُوْفِ.

اور تکلفاً کم سے کم وجوہ اِیَّا کے ساتھ شروع ہونے والی مثالوں کے اعراب میں یہ کہ آپ پہلی مثال کی تقدیر میں یہ کہیں گے " ایاکم " باعدو و احذروا ، الشر ۔ پس اِیَّاکم محل نصب میں مفعول بہ ہے فعل محذوف کی وجہ سے، اور واؤ حرف عطف ہے، اور الشر منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے اور اس وقت عطف جملے کے عطف سے ہوگا اور دوسری مثال میں تقدیر عبارت ایاک ، باعد من الکبر ، پس ایاک مفعول بہ ہے فعل محذوف کی وجہ سے اور من الکبر جار اور مجرور ہیں جو کہ فعل محذوف کے متعلق ہیں۔

وَالتَّقْدِيْرُ فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ " إِيَّاكَ، بَاعِدِي" مِنْ أَنْ تَتَهَاوَنِي، فَإِيَّاكَ مَفْعُوْلٌ بِهِ لِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَالْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ مَجْرُوْرٌ بِمِنْ مُقَدَّرَةٍ.

اور تقدیر عبارت تیسری مثال میں اِیَّاک باعدی من ان تتھاونی ہے، پس اِیَّاک فعل محذوف کی وجہ سے مفعول بہ ہے اور مصدر مؤول مجرور ہے من کے ساتھ۔

وَالْفِعْلُ الْمُقَدَّرُ فِي جَمِيْعِ أَمْثِلَةِ "إِيَّا" مَحْذُوْفٌ وُجُوْبًا.

اور تمام مثالوں میں فعل مقدر اِیَّا ہے جو کہ وجوباً محذوف ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۲۹) اَلْإِغْرَاءُ حَثُّ الْمُخَاطَبِ عَلٰى أَمْرٍ مَحْمُوْدٍ لِيَفْعَلَهُ وَالْاِسْمُ فِى الْإِغْرَاءِ مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَيَكُوْنُ غَيْرَ مُكَرَّرٍ أَوْ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ .

اغراء (ترغیب دینا) وہ مخاطب کو کسی قابل تعریف عمل پر اُبھارنا ہے تا کہ وہ اس کام کو سرانجام دے اور اغراء میں اسم منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے اور غیر مکرر ہوگا یا مکرر ہوگا یا معطوف علیہ ہوگا۔

(۲۳۰) اَلتَّحْذِيْرُ تَنْبِيْهُ الْمُخَاطَبِ عَلٰى أَمْرٍ مَكْرُوْهٍ لِيَجْتَنِبَهُ وَالْاِسْمَ فِى التَّحْذِيْرِ يُنْصَبُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ.

تحذیر وہ مخاطب کو خبردار کرنا کسی ناپسند فعل سے تا کہ اس سے بچے اور تحذیر میں اسم کو نصب فعل محذوف کی وجہ سے دیا جاتا ہے۔

(۲۳۱) يَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ فِى الْإِغْرَاءِ وَالتَّحْذِيْرِ إِذَا كَانَ الْاِسْمُ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ وَيَجِبُ حَذْفُهُ فِى التَّحْذِيْرِ أَيْضًا إِذَا كَانَ التَّحْذِيْرُ بِإِيَّا وَيَجُوْزُ حَذْفُهُ وَذِكْرُهُ فِى غَيْرِ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ .

اغراء اور تحذیر میں فعل کا حذف کرنا واجب ہے، جب اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ ہو اور تحذیر میں بھی اس کا حذف کرنا واجب ہے جبکہ تحذیر ایا کے ساتھ ہو اور اس کا حذف کرنا جائز ہے اور اس کا ذکر کرنا ان جگہوں کے علاوہ میں جائز ہے۔

أَسْئِلَةٌ (سوالات)

(ا) مَا الْإِغْرَاءُ وَمَا التَّحْذِيْرُ؟

جواب: اَلْاِغْرَاءُ حَثُّ الْمُخَاطَبِ عَلٰى أَمْرٍ مَحْمُوْدٍ لِيَفْعَلَهُ، وَالتَّحْذِيْرُ تَنْبِيْهُ الْمُخَاطَبِ عَلٰى أَمْرٍ مَكْرُوْهٍ لِيَجْتَنِبَهُ وَالْاِسْمُ فِى التَّحْذِيْرِ يُنْصَبُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ.

Marfat.com

(۲) كَمْ صُوْرَةً لِلْاِغْرَاءِ وَمَا حُكْمُ الْاِسْمِ فِيْهِ؟

جواب: يَكُوْنُ الْاِسْمُ فِى الْاِغْرَاءِ مَنْصُوْبًا بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ، وَيَكُوْنُ غَيْرَ مُكَرَّرٍ أَوْ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ.

(۳) مَتٰى يُحْذَفُ الْفِعْلُ فِى الْاِغْرَاءِ وُجُوْبًا وَمَتٰى يُحْذَفُ جَوَازًا؟

جواب: يَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ فِى الْاِغْرَاءِ وَالتَّحْذِيْرِ إِذَا كَانَ الْاِسْمُ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ، وَيَجِبُ حَذْفُهُ فِى التَّحْذِيْرِ أَيْضًا إِذَا كَانَ التَّحْذِيْرُ بِإِيَّا وَيَجُوْزُ حَذْفُهُ وَذِكْرُهُ فِى غَيْرِ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ.

(۴) كَيْفَ تُعْرِبُ الْاِسْمَ الثَّانِىَ فِى الْاِغْرَاءِ إِذَا لَمْ يُسْبَقْ بِحَرْفِ عَطْفٍ؟

جواب: أُعْرِبَ الْاِسْمُ الثَّانِى فِى الْاِغْرَاءِ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ إِذَا لَمْ يُسْبَقْ بِحَرْفِ عَطْفٍ.

(۵) مَا الصُّوَرُ الَّتِىْ يَتَّفِقُ فِيْهَا التَّحْذِيْرُ وَالْاِغْرَاءُ؟

جواب: اَلتَّحْذِيْرُ وَالْاِغْرَاءُ يَتَّفِقَانِ فِى ثَلَاثَةِ صُوَرٍ.

(۶) كَمْ صُوْرَةً لِلتَّحْذِيْرِ مَعَ "إِيَّا" غَيْرَ مُكَرَّرَةٍ؟ وَمَا إِعْرَابُ "إِيَّا" وَمَا إِعْرَابُ الْمَحْذَرِ مِنْهُ فِى كُلِّ صُوْرَةٍ؟

جواب: سِتُّ صُوَرٍ لِلتَّحْذِيْرِ مَبْدُوْءَةٌ بِإِيَّا وَإِعْرَابُ إِيَّا يَكُوْنُ مَنْصُوْبًا بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ، وَيَكُوْنُ إِعْرَابُ الْمَحْذَرِ مِنْهُ، مَنْصُوْبًا فِى كُلِّ صُوْرَةٍ.

(۷) كَيْفَ تُعْرَبُ "إِيَّا" الثَّانِيَةُ فِى إِحْدَى صُوَرِ تَكْرَارِهَا؟

جواب: تُعْرَبُ إِيَّا الثَّانِيَةُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ.

(۸) مَتٰى يُحْذَفُ الْفِعْلُ فِى التَّحْذِيْرِ وُجُوْبًا وَمَتٰى يُحْذَفُ جَوَازًا؟

جواب: يَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ فِى التَّحْذِيْرِ وَجُوْبًا إِذَا كَانَ التَّحْذِيْرُ بِإِيَّا، وَأَيْضًا إِذَا كَانَ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا. وَيَجُوْزُ حَذْفُهُ فِى غَيْرِ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ.

Marfat.com

نموذج ۔ نمونہ

فِی تَمییز الإغراء من التحذیر، وبیان ما یجب حذف عامله وما یجوز:

ثِیَابَک والمطَرَ	إیَّاکَ أن تُسرِفَ	الثَّبات والجَلَد	إیَّاکُم والمُجُونَ
إیَّاکن من التَبَرُّج	المروءۃَ	السیَّارۃ السیَّارۃَ	الأدبَ الأدبَ
	الکَذِبَ والخداعَ	الوشَایۃَ	

.....

التركيب	نوعه	حكم عامله	السبب
ثیابَکَ والمطرَ	تحذیر	واجب الحذف	للعطف
إیَّاک أن تسرف	//	// // //	لأن التَّحذِیر بِإیَّا
الثبات والجَلَدَ	إغراء	// // //	للعطف
إیَّاکم والمُجُونَ	تحذیر	// // //	لأن التَّحذِیر بِإیَّا
إیَّاکن مِنَ التَبَرُّج	//	// // //	// // //
المروءۃ	إغراء	جائز الحذف	لعدم العطف أو التکرار
السَّیَّارۃِ السیَّارۃ	تحذیر	واجب الحذف	للتکرار
الأدبَ الأدبَ	إغراء	// // //	//
الکذبَ والخِداعَ	تحذیر	// // //	للعطف
الوِشَایۃَ	//	جائز الحذف	لعدم العطف أو التکرار

تَمرِینَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمرِینُ ۱ (مشق نمبر ۱)

قَدِّرِ الْعَامِلَ فِی کُلِّ اِسْمٍ مَنْصُوْبٍ فِی الْجُمَلِ الْخَمْسِ الْأُوْلٰی مِنَ النَّمُوْذَجِ السَّابِقِ.

Marfat.com

دیئے گئے نمونہ کے نقشے سے پہلے پانچ جملوں کے اسم منصوب کے عامل کو ظاہر کریں۔

حل:

پہلے پانچ جملوں کے اسماء منصوبہ کے عوامل مقدرہ کا ذکر۔

إحْفَظ	تَجَنَّبْ	إخْتَرْ	أُبْعُدْ	تَحَرَّفْ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْمَنْصُوْبَ عَلَى الْإِغْرَاءِ ، وَالْمَنْصُوْبَ عَلَى التَّحْذِيْرِ وَاَعْرِبِ الْمُحَذَّرَ مِنْهُ وَالْمُحَذَّرَ إِنْ وُجِدَ.

آنے والی عبارت میں سے اغراء اور تحذیر کی وجہ سے اسماء منصوبہ کو بیان کریں اور محذر اور محذر منہ کا اعراب لگائیں۔

شَبَّتِ النَّارُ فِي إحدى القُرى فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ، ذاتِ رياحٍ وأنواءٍ، وبَيْنَمَا كان أَهلُ الْقَرْيَةِ نَائِمِيْن، إذْ سُمِعَ صَوْتٌ يُنَادِي: النَّجْدَةَ النَّجْدَةَ النَّارَ النَّارَ الهَمَّةَ وَالْغَوْثَ! فهَبَّ النَّاسُ وطاروا يَحْمِلُوْنَ جِرَارَهُمْ إلٰى مَكانِ النَّارِ، فَصَاحَ بِهِمْ صَائِحٌ: إيَّاكُمْ وَالتَّوانِي! فَإِنَّ الخَطْبَ جَسِيْمٌ، وَإيَّاكُم إيَّاكُمْ مِنَ الْحِيْطَانِ! فَإِنَّهَا تُوشِكُ أن تَتَدَاعَى، وَإيَّاكُم أن تَتْرُكُوْا النِّسَآءَ وَالْأَطْفَالَ طُعْمَةً لِلنَّارِ! فَاسْتَبَقَ الشبَّانُ العَمَلَ وَكَانَتْ بُطُوْلَةً، وكانت شَجاعةً، حتى أخْمَدوا النَّارَ بعد لَأْيٍ وَجَهْد.

حل:

مَنْصُوب عَلَى الْإِغْرَاءِ:

النَّجْدَةَ النَّجْدَة ، الهَمَّةَ وَالغَوْثَ.

منصوب على التَّحْذِيْر:

النَّارَ النَّارَ، اَلتَّوَانِي ، إيَّاكُمْ إيَّاكُم.

Marfat.com

تَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

فرِ شَخْصًا بِالتَّمَسُّكِ بِالصِّفَاتِ الْآتِيَةِ مَعَ اسْتِيْفَاءِ صُوَرِ الْإِغْرَاءِ وَبَيِّنْ مَا جِبُ حَذْفُ فِعْلِهٖ وَمَا يَجُوْزُ:

سی شخص کو آنے والی صفات سے اغراء کی تمام صورتوں کے ساتھ اُبھاریں، اور یہ بھی ان کریں کہ کس صورت میں فعل کا واجب اور کس میں جائز ہے۔

الشهامة	الشرف	الاخلاص	الشمم	النزاهة	الهمة

حل:

ی گئی صفات کا اغراء کی صورتوں میں استعمال:

إِسْتَغْلِلِ الشَّهَامَةَ	جَلِّ الشَّرَفَ الشَّرَفَ	اَلْزِمِ الْإِخْلَاصَ الْاَخْلَاصَ
تَبَنَّ الشَّمَمَ الشَّمَمَ	اِسْتَوْلِ عَنِ النَّزَاهَةَ	اِسْتَخْدِمِ بِالْهَمَّةِ

ث:

ذف فعل کا حکم وجوب اور جواز کے لحاظ سے طلباء خود دیکھیں۔

تَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِنْ صُوَرِ الْإِغْرَاءِ الْآتِيَةِ:

غراء کی آنے والی صورتوں میں خالی جگہ پر مناسب معطوف علیہ کو رکھیں:

۱	..... وَالْأَدَبَ	۳	..... وَالْحِلْمَ	۵	..... والزكاة
۲	..... وَالْإِقْدَامَ	۴	..... وَالْمُوَاظَبَةَ	۶	..... وَالذِّمَّة

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب معطوف علیہ کا ذکر:

۱	اَلْعِلْمَ وَالْأَدَبَ	۳	الصَّبْرَ وَالْحِلْمَ	۵	اَلصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ
۲	الثَّبَاتَ وَالْإِقْدَامَ	۴	اَلدَّوَامَ وَالْمُوَاظَبَةَ	۶	اَلْأَمَانَ، وَالذِّمَّةَ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ضَعْ مَعْطُوْفًا مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِنْ صُوَرِ الْإِغْرَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والی اغراء کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف کو رکھیں:

۱	اَلْعِلْمَ	۳	اَلْحَقَّ	۴	اَلْجَدَّ .....
۲	اَلْاِقْتِصَاد	۴	اَلثَّانِيَ	۵	اَللَّيْنَ .....

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب معطوف کا استعمال۔

۱	اَلْعِلْمَ وَالنُّوْرَ	۳	اَلْحَقَّ وَالصِّدْقَ	۵	اَلْجِدَّ وَالْهِمَّةَ
۲	اَلْاِقْتِصَادَ وَالْاِعْتِدَالَ	۴	اَلثَّانِيَ وَالتَّدَبُّرَ	۶	اَللَّيْنَ وَالْعِجْزَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

حَذِّرْ شَخْصًا مِمَّا يَأْتِيْ مَعَ اسْتِيْفَاءِ صُوَرِ التَّحْذِيْرِ بِغَيْرِ إِيَّا، وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ حَذْفُ فِعْلِهِ وَمَا يَجُوْزُ:

اِیَّا کے بغیر آنے والے کلمات میں تحذیر کی صورتوں کو بیان کرنے کے ساتھ کسی شخص کو ڈرایئے اور یہ بھی بیان کریں کہ کس کے فعل کو حذف کرنا واجب یا جائز ہے:

مَالَ الْيَتِيْمَ	دَعْوَةَ المظلوم	الهدم	الطلاء	الملَق	الرِّياء

حل:

دیئے گئے کلمات کے ساتھ تحذیر کا استعمال۔

اِحْفِظْ مَالَ الْيَتِيْمِ	اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ	اَعْرِضْ عَنِ الْهَدْمِ
تَبَعَّدْ عَنِ الطُّلَاءِ	تُبْ عَنِ الرِّيَاءِ	اَلْزِمِ الْمَلَقَ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

ضَعْ مَعْطُوْفًا مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِنْ صُوَرِ التَّحْذِيْرِ الْآتِيَةِ:

آنے والی تحذیر کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف کو رکھیں:

۱	اَلْغِيْبَةَ	۳	اَلنِّفَاقَ	۵	اَلْوَحْلَ .....
۲	كَثْرَةَ الْكَلَامِ	۴	اَلْحَلِفَ	۶	الدَّنَاءَةَ .....

حل:

دیئے گئے خالی مقامات میں مناسب کلمات کا استعمال۔

۱	اَلْغِيْبَةَ وَالنَّمِيْمَةَ	۳	اَلنِّفَاقَ وَالْفِسْقَ	۵	اَلْوَحْلَ وَالْوَسْخَ
۲	كَثْرَةَ الْكَلَامِ وَاللَّوَامِ	۴	اَلْحَلِفَ وَالْيَمِيْنَ	۶	اَلدَّنَاءَةَ وَالتَّقَرُّبَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

ضَعْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ مِنْ صُوَرِ التَّحْذِيْرِ الْآتِيَةِ:

آنے والی تحذیر کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف علیہ کو رکھیں:

۱	..... وَالْعَجَلَةَ	۳	..... وَالتَّأَخُّرَ	۵	..... وَالْمَيْسِرِ
۲	..... الْغُرُوْرَ	۴	..... وَالْمُخَالَفَةَ	۶	..... وَالْبَذَاءَةَ

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب کلمات کا استعمال:

۱	اَلسُّرْعَةَ وَالْعَجَلَةَ	۳	اَلْكَسْلَةَ وَالتَّأَخُّرَ	۵	اَلْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ
۲	مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُرُوْرِ	۴	اَلْمُجَادَلَةَ وَالْمُخَالَفَةَ	۶	اَلْفُحْشَ وَالْبَذَاءَةَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

(۱) كَمْ صُوْرَةً لِلتَّحْذِيْرِ بِإِيَّا وَالْمُحَذَّرِ مِنْهُ مَجْرُوْرٌ بِمِنْ ، مَثِّلْ وَاذْكُرْ حُكْمَ الْعَامِلِ.

Marfat.com

اِیَّا کے ساتھ تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں اور محذر منہ کی مِنْ کے ساتھ کتنی صورتیں ہیں مثال دیں اور عامل کا حکم ذکر کریں۔

الجواب: اس سوال کا جواب سبق کی تفصیل میں گذر چکا ہے۔

(۲) كَمْ صُوْرَةً لِلتَّحْذِيْرِ وَالْمُحَذَّرِ مِنْهُ مَعْطُوْفٌ مَثِّلْ وَاذْكُرْ حُكْمَ الْعَامِلِ.

تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں اور محذر منہ معطوف کی مثال دیں اور عامل کا حکم ذکر کریں۔

الجواب: اس سوال کا جواب سبق کی تفصیل میں گزر چکا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

(۱) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ لِلْاِغْرَاءِ مُسْتَوْفِيًا صُوَرَهُ الثَّلَاثَ.

اغراء کی تینوں صورتوں کو پورا کرتے ہوئے سات جملے بنائیں۔

حل:

اغراء کی تین صورتوں کے جملے:

اَلثُّبَاتَ وَالْجَلَدَ	اَلْمُرُوْءَةَ	اَلْأَدَبَ اَلْأَدَبَ

(۲) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ لِلتَّحْذِيْرِ بِغَيْرِ اِيَّا مُسْتَوْفِيًا صُوَرَهُ الثَّلَاثَ.

تحذیر کی تین صورتوں کو پورا کرتے ہوئے سات جملے بنائیں جو اِیَّا کے بغیر ہوں۔

حل:

تحذیر کی تین صورتوں کے اِیَّا کے بغیر جملے۔

اَلْكَلْبَ اَلْكَلْبَ	ثِيَابَكَ وَالْوَحْلَ	اَلسَّبُعَ اَلسَّبُعَ	اَلْكَذِبَ وَالنِّفَاقَ

Marfat.com

تَمْرِيْنٌ فِي الْإِعْرَاب ۱۱ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج - نمونہ

(۱) اَلْإِخْلَاصَ الْإِخْلَاصَ.

اَلْإِخْلَاصَ: مَفْعُوْل به لفعل محذوف وجوبا تقديره الزم.

الإخلاص: توكيد لفظى منصوب.

(۲) إِيَّاكُمْ وَالْأَشْرَارَ.

إِيَّاكُمْ: إِيَّاكُمْ مَفْعُوْل بِه فى محل نصب لفعل محذوف وجوبًا تقديره باعدوا الكاف حرف خطاب والميم للجمع.

والأشرار: الواو حرف عطف. الأشرار مفعول به لفعل محذوف تقديره احذروا.

(ب) اَعْرِب الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی تراکیب کریں۔

(۱) التدبير والاقتصاد

(۲) إِيَّاكَ أَنْ تطمع فيما ليس لك

(۳) إِيَّاك إِيَّاك مِن المزاحِ

(۴) ثَوْبَكَ وَالْمَاءَ

(۵) اَلنَّهَمَ النَّهَمَ

(۶) إِنْجَازَ الْوَعْدِ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب:

(۱) اَلتَّدْبِيْرَ وَالْإِقْتِصَادَ.

التدبير منصوب لفظاً مفعول بہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ الاقتصاد منصوب لفظاً مفعول بہ، معطوف فعل ان کا محذوف ہے جو کہ الزم ہے الزم فعل انت ضمیر فاعل الخ.

(۲) إِيَّاكَ أَنْ تَطْمَعَ فِيْمَا لَيْسَ لَكَ.

ایاک محلاً منصوب مفعول فعل محذوف وجوباً ان مصدریہ ناصبہ تطمع فعل انت فاعل فی حرف جار ما موصول لیس فعل ناقص ھو ضمیر اس کا اسم جو کہ مستتر ہے لک جار مجرور متعلق ثابتا کے ہو کر خبر الخ.

(۳) إيَّاكَ إيَّاكَ مِنَ الْمُزَاحِ.

إيَّاک اول محلاً منصوب مفعول به مؤکد ایاک ثانی منصوب مفعول به تاکید من حرف جار المزاح مجرور جار مجرور الخ.

(۴) ثَوْبَکَ وَالْمَاءَ.

ثوبک ثوب مضاف منسوب ک ضمیر مضاف الیہ مجرور دونوں ملکر مفعول بہ فعل مقدر کے جو کہ اِحْفَظْ واؤ عاطفہ الماءَ منصوب لفظاً مفعول بہ مقدر کا جو کہ اِتَّقِ ہے انت ضمیر فاعل الخ.

(۵) اَلنَّهَمَ اَلنَّهَمَ.

اَلنَّهَمَ اول منصوب لفظاً مفعول بہ مؤکد النهم ثانی منصوب لفظاً مفعول بہ تاکید فعل ان کا مقدر ہے جو کہ باعد ہے، الخ.

(۶) إنْجَازَ الْوَعْدِ.

إنْجَازَ منصوب لفظاً مفعول بہ مضاف الوعدِ مجرور لفظاً مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول بہ ہو کے فعل مقدر کے جو کہ اوفی ہے، الخ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر ۱۲)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتَيَيْنَ وَأَعْرِبِ الْأَوَّلَ مِنْهُمَا:

آنے والے شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے پہلے شعر کی ترکیب کریں:

إيَّاکَ وَالْأَمْرَ الَّذِی إنْ تَوَسَّعَتْ مَوَارِدُهُ ضَاقَتْ عَلَيْکَ الْمَصَادِرُ

''بچا اپنے آپ کو اس معاملہ سے اگر تجھ پر وسیع ہو جائیں اس کے راستے اور تنگ ہو جائیں تجھ پر لوٹنے کے راستے''

Marfat.com

فَمَا حَسَنٌ أَنْ يَعْذِرَ الْمَرْءُ نَفْسَه وَلَيْسَ لَهُ مِنْ سَائِرِ النَّاسِ عَاذِرُ

"کیا ہی اچھی بات ہے کہ آدمی اپنے نفس سے معذرت کرلے حالانکہ اس کے لئے کوئی نہیں ہے تمام انسانوں میں سے کوئی عذر کرنے والا"

پہلے شعر کی ترکیب:

إيَّاكَ منصوب محلاً مفعول بہ، معطوف علیہ واؤ عاطفہ الامر منصوب لفظاً مفعول بہ موصوف الذی اسم موصول ان حرف شرط توسعت فعل موارده مرفوع لفظاً فاعل مضاف ہ ضمیر مجرور محلا مضاف الیہ فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر شرط ضاقت فعل علیک میں علی حرف جر ک ضمیر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے المصادر مرفوع لفظاً فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شرط الخ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْإِخْتِصَاصُ

خاص ہونے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

نَحْنُ الشُّبَّانَ نُجِلُّ آرَاءَ الْمُجَرِّبِيْنَ
ہم ایسے نوجوان لوگوں کے ساتھ خاص کئے ہوئے ہیں جو تجربہ کار لوگوں کی رائے کو اپناتے ہیں۔

۱ نَحْنُ الطَّلَبَةَ شِعَارُنَا الْجِدُّ
ہم ایسی جماعت کے طلباء کے ساتھ خاص ہیں کہ ہمارا شعار محنت کرنا ہے۔

نَحْنُ بَنِي الْعَرَبِ نُغِيْثُ الْمَلْهُوْفَ
ہم عربوں کی ایسی جماعت کے بیٹے ہیں کہ ہم غمزدہ لوگوں کی دادرسی کرتے ہیں۔

إِنَّا مَعْشَرَ الْمِصْرِيِّيْنَ نُكْرِمُ الضَّيْفَ
ہم مصر والوں کی ایسی جماعت کے ساتھ خاص ہیں کہ ہم مہمان کا اکرام کرتے ہیں

عَلَيَّ أَيُّهَا الْمِقْدَامُ يُعَوَّلُ
مجھ ہی سے اے اقدام کرنے والے پناہ مانگی جاتی ہے

۲ اُعْفُ عَنَّا ۔ أَيَّتُهَا الْفِئَةُ النَّادِمَةُ
ہمیں معاف کرو۔اے شرمندہ کرنے والی جماعت

إِتَّبِعُوْنِيْ ۔ أَيُّهَا الْمُرْشِدُ تَفُوْزُوْا
میری اتباع کرو۔اے مرشد تم کامیاب ہو جاؤ گے

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا قُلْتَ: "نَحْنُ" أَوْ "إِنَّا" عَرَفَ السَّامِعُ أَنَّكَ تَتَكَلَّمُ عَنْ طَائِفَتِكَ، وَلٰكِنَّهُ قَدْ لَا يَعْرِفُ الطَّائِفَةَ الَّتِىْ تُنْسِبُ إِلَيْهَا وَتَتَحَدَّثُ بِلِسَانِهَا، فَإِذَا قُلْتَ "نَحْنُ الشُّبَّانَ" أَوْ "نَحْنُ الطَّلَبَةَ" بَيَّنْتَ الْمَقْصُوْدَ مِنَ الضَّمِيْرِ، وَوَضَّحْتَ لِلسَّامِعِ نَوْعَ الطَّائِفَةِ الَّتِىْ أَنْتَ مِنْهَا، وَهٰذَا يُسَمَّى "بِالْإِخْتِصَاصِ". وَالْإِسْمُ "الْمُخْتَصُّ" مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وُجُوْبًا، تَقْدِيْرُهُ "أَخُصُّ" فَهُوَ فِى الْحَقِيْقَةِ مَفْعُوْلٌ بِهٖ.

جب آپ نے "نَحْنُ یا اِنَّا" کہا تو سننے والے نے سمجھا کہ یقیناً آپ اپنی جماعت سے متعلق کلام کر رہے ہیں، حالانکہ وہ یقیناً اس جماعت کو نہیں جانتا کہ جس کی طرف آپ نسبت کر رہے ہیں اور اس کی زبان سے بات کر رہے ہیں، پس جب آپ نے کہا "نحن الشبان یا نحن الطلبة" تو ضمیر سے مقصود واضح ہوگیا، اور سننے والے کے لئے بھی اس جماعت کی نوعیت واضح ہوگئی جس سے تو ہے، اور اسی کا نام اختصاص رکھا جاتا ہے، اور وہ اسم جو کہ مختص ہوتا ہے وہ وجوباً حذف کئے گئے فعل کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے اس کی تقدیری عبارت ہے اخص پس وہ حقیقت میں مفعول بہ ہے۔

وَإِذَا قُلْتَ "عَلَيَّ يُعَوَّلُ" فَهِمَ السَّامِعُ أَنَّكَ تَفْخَرُ بِأَنَّكَ سَنَدُ النَّاسِ عِنْدَ الشِّدَّةِ، غَيْرُ أَنَّكَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُبَيِّنَ لَهُ صِفَةً فِيْكَ تُؤَيِّدُ صِحَّةَ دَعْوَاكَ فِى مَوْطِنِ الْفَخْرِ، قُلْتَ "أَيُّهَا الْمِقْدَامُ يُعَوَّلُ".

اور جب آپ نے کہا "کہ مجھ ہی سے پناہ مانگی جاتی ہے" تو سننے والے نے سمجھا کہ آپ اس بات پر فخر کر رہے ہیں کہ بے شک آپ لوگوں کا سہارا ہیں سختی کے وقت سوائے اس کے کہ بے شک جب آپ نے ارادہ کیا کہا آپ اس کے لئے کوئی ایسی خوبی بیان کریں کہ جو فخر کے مقام پر آپ کے دعویٰ کے درست ہونے کی تائید کرے تو آپ نے کہا کہ مجھ ہی سے اے اقدام کرنے والے پناہ مانگی جاتی ہے۔

Marfat.com

وَإِذَا قُلْتَ " أُعْفُ عَنَّا أَيَّتُهَا الْفِئَةُ النَّادِمَةُ " فَإِنَّكَ تُرِيْدُ أَنْ تُبَيِّنَ الضَّمِيْرَ فِي "عَنَّا" فِي صُوْرَةٍ مِنَ التَّوَاضُعِ ، لِأَنَّ مِنْ أَغْرَاضِكَ أَنْ تَسْأَلَ الْعَفْوَ وَتَسْتَجْدِيْهِ.

اور جب آپ نے کہا " ہمیں معاف کرو ۔اے شرمندہ کرنے والی جماعت" پس یقیناً آپ اس سے یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ آپ عنّا میں موجود ضمیر کو ظاہر کریں ایسی صورت میں جو کہ تواضع والی ہو، اس لئے کہ آپ کی اغراض میں سے یہ ہے کہ آپ معافی کا سوال کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔

وَأَيُّهَا وَأَيَّتُهَا مَبْنِيَّتَانِ عَلَى الضَّمِ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَجُوْبًا تَقْدِيْرُهُ أَخُصُّ.

أَيُّهَا اور أَيَّتُهَا دونوں محل نصب میں مبنی علی الضم ہیں فعل محذوف کی وجہ سے جو کہ وجوباً حذف کیا گیا ہے اور اس کی تقدیری عبارت اخص ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى رَأَيْتَ أَنَّ الْأَسْمَآءَ الْمَنْصُوْبَةَ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ فِيْهَا أَسْمَآءٌ ظَاهِرَةٌ، قَبْلَ كُلٍّ مِنْهَا ضَمِيْرٌ لِلْمُتَكَلِّمِ، وَإِنَّهَا مُعَرَّفَةٌ بِأَلْ أَوْ بِالْإِضَافَةِ.

جب آپ نے پہلے گروپ کی مثالوں میں غور کیا تو آپ نے دیکھا کہ بے شک وہ اسماء جو کہ اختصاص کی وجہ سے منصوب ہیں ان میں سے بعض ایسے اسماء ہیں جو کہ ظاہر ہیں ان میں سے ہر ایک سے پہلے متکلم کی ضمیر ہے، اور وہ اسماء الف لام یا اضافت کی وجہ سے معرفہ بنا دیئے گئے ہیں۔

وَحِيْنَمَا تَرْجِعُ إِلٰى أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَرٰى أَنَّ " أَيُّهَا أَوْ أَيَّتُهَا" مَتْبُوْعَةٌ بِاسْمٍ مَقْرُوْنٍ بِأَلْ، مَرْفُوْعٍ عَلٰى أَنَّهُ نَعْتٌ تَابِعٌ فِيْ إِعْرَابِهِ لِلَفْظِ " أَيّ " لَا لِمَحَلِّهِ.

اور جس وقت آپ دوسرے گروپ کی مثالوں کی طرف لوٹتے ہیں تو آپ یہ بات دیکھتے ہیں کہ أَيُّهَا اور أَيَّتُهَا کو ایسے اسم کا متبوع بنایا گیا ہے جو کہ الف لام کے ساتھ ملا ہوا ہے اور وہ اس بنا پر مرفوع ہے کہ لغت اعراب میں اپنے متبوع کے تابع ہے، لفظ ای کی وجہ سے نہ کہ اپنے محل کی وجہ سے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳۲) اَلْمَنْصُوْبُ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ إِسْمٌ ظَاهِرٌ مُعَرَّفٌ بِأَلْ أَوْ بِالْإِضَافَةِ، يُذْكَرُ بَعْدَ ضَمِيْرِ الْمُتَكَلِّمِ غَالِبًا لِبَيَانِ الْمَقْصُوْدِ مِنْهُ ، وَهُوَ مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وُجُوْبًا تَقْدِيْرُهُ "أَخُصُّ"

وہ اسم جو کہ اختصاص کی بناء پر منصوب ہوتا ہے وہ اسم ظاہر ہے کہ جو الف لام یا اضافت کی وجہ سے معرفہ ہوتا ہے اور اکثر اوقات متکلم کی ضمیر کے بعد ذکر کیا جاتا ہے اس سے مقصود کو بیان کرنے کے لئے ، اور وہ ایسے فعل کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے کہ جس کو وجوباً حذف کر دیا گیا ہوتا ہے اس کی تقدیری عبارت " اخص " ہے۔

(۲۳۳) قَدْ يَكُوْنُ الْاِخْتِصَاصُ بِـأَيُّهَا أَوْ أَيَّتُهَا مَتْلُوَّتَيْنِ بِنَعْتٍ مَقْرُوْنٍ بِأَلْ مَرْفُوْعٍ عَلٰى أَنَّهُ تَابِعٌ فِى الْاِعْرَابِ لِلَفْظِ " أَىّ "

کبھی اختصاص ایھا یا ایتھا کے ساتھ ہوتا ہے جو کہ ایسی صفت کے ساتھ ملے ہوئے ہیں جو کہ الف لام کے ساتھ ملی ہوتی ہے اور وہ اس بنا پر مرفوع ہوتی ہے کہ وہ اعراب میں لفظ " ای " کے تابع ہے۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا شُرُوْطُ الْاِسْمِ الظَّاهِرِ الْمَنْصُوْبِ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ؟

اختصاص کی بناء پر منصوب اسم ظاہر کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: اختصاص کی بناء پر منصوب اسم ظاہر کی دو شرطیں ہیں کہ وہ أل یا اضافت کے ساتھ معرفہ بنایا گیا ہو۔

(۲) مَا حُكْمُ الْعَامِلِ فِى الْاِخْتِصَاصِ مِنْ حَيْثُ الذِّكْرِ وَالْحَذْفِ؟

اختصاص میں عامل کا ذکر اور حذف کی حیثیت سے کیا حکم ہے؟

جواب: اختصاص میں عامل کے مذکور اور محذوف ہونے کا حکم وجوب کا ہے۔

(۳) كَيْفَ تُعْرِبُ أَيًّا وَأَيَّةً فِى الْاِخْتِصَاصِ؟

Marfat.com

اختصاص میں ایااور ایۃ کو کیسے اعراب دیا جاتا ہے؟

جواب: اختصاص میں ایااور ایۃ کو مبنی علی الضم محلاً منصوب کا اعراب دیا جاتا ہے۔

(۴) مَا الَّذِیْ یُشْتَرَطُ فِی اْلاِسْمِ التَّالِی لِاَیُّهَا وَاَیَّتُهَا؟وَمَا اِعْرَابُهٗ؟

اَیُّهَا اور اَیَّتُهَا کے بعد میں آنے والے اسم کے لئے کیا شرط ہے اور اس کا اعراب کیا ہے؟

جواب: اَیُّهَا اور اَیَّتُهَا کے بعد والے اسم کے لئے اَل کے ساتھ ملے ہوئے ہونا شرط ہے اور اس کا اعراب مرفوع ہوتا ہے لفظ ای کا تابع ہونے کی وجہ سے۔

(۵) اِشْرَحْ أَغْرَاضَ الْاِخْتِصَاصِ، وَمَثِّلْ لِكُلٍّ مِنْهَا بِمِثَالٍ مِنْ عِنْدِكَ.

اختصاص کی اغراض کی وضاحت کریں اور ان میں سے ہر ایک اپنی طرف سے مثال بھی پیش کریں۔

جواب: اختصاص میں متکلم کی اغراض اپنے آپ کو کسی جماعت کے ساتھ منسلک بتا کر اپنے فخر کو بیان کرنا ہوتا ہے، یا پھر اپنی عاجزی اور انکساری کو بتانا ہوتا ہے یا پھر اپنی صلاحیت کو طاقت کو بتانا ہوتا ہے یا پھر اپنے اندر موجود ہمدردی اور احساس کو بتانا مقصود ہوتا ہے کہ لوگ ہماری طرف متوجہ ہوں اور ہم ان کی ضرورت کے مطابق مدد کریں۔

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَیِّنِ الْاَسْمَآءَ الْمَنْصُوْبَةَ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ ،وَقَدِّرِ الْعَامِلَ وَاذْكُرْ حُكْمَهٗ:

آنے والی عبارت میں سے اختصاص کی بناء اسماء منصوبہ کو بیان کریں اور عامل مقدر کو ظاہر کریں اور اس کا حکم ذکر کریں۔

(۱) نَحْنُ ..... سكان المدن ..... نميل إلى الترف.

(۲) بنا.....معشر.....الشرقيين.....نزعة إلى التفاخر بالمجد القديم.

Marfat.com

(۳) إنَا ..... الآباء ..... لا ندخر جُهدا فی تربیة أبنائنا.

(۴) نَحْنُ.....أهل القری.....نطلب إنشاء مساکن علی طراز صحيّ.

(۵) لا تَزْجُرْنی أيُّهَا الْمِسْكِيْنُ ..... فإن فی قول معروف صدقةً.

(۶) بثباتی.....أيها الصبور..... نلتَ آمالی.

(۷) ماأحوجنی ..... أيُّهَا الضعيفُ ..... إلی عفو ربی.

حل:

دیئے گئے جملوں سے متعلق جواب۔

(۱) اس جملے میں نَحْنُ فعل مقدر اور سکان المدن منصوب ہے، اختصاص کی بناء پر اور نمیل میں نحن ضمیر فاعل عامل ہے۔

(۲) اس جملے میں معشر الشرقیین منصوب ہے اختصاص کی بناء پر نسنزع فعل مقدر ہے جس میں نحن ضمیر مستتر فاعل عامل ہے۔

(۳) اس جملے میں الابآء منصوب ہے اختصاص کی بناء پر اور لا ندخر فعل نفی ہے جس میں نحن ضمیر مستتر فاعل ہے۔

(۴) اس جملے میں اهل القری منصوب ہے اختصاص کی بناء پر اور نطلب فعل ہے جس میں نحن ضمیر مستتر فاعل ہے۔

(۵) اس جملے میں ایها المسکین میں ای مبنی علی الضم ہے محلا منصوب ہے جبکہ اس کے بعد متصل معرف باللام اسم تابع ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

(۶) اس جملے میں بالکل پہلے جملے کی طرح ہی ہے۔

(۷) اس جملے میں بھی ایها الضعیف کا حکم بالکل پہلے دو جملوں کی طرح ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ اِسْمًا ظَاهِرًا مَنْصُوْبًا عَلَى الْاِخْتِصَاصِ فِی الْمَكَانِ الْخَالِی:

کسی اسم ظاہر کو اختصاص کی بناء پر خالی جگہوں میں رکھیں:

۱	نحن ..... نخرج طَيِّبَات الْأَرضِ	۳	نحن ..... شعارنا اتقان الصِّنَاعة
۲	انا ..... نُرَبِّی النشئَ	۴	نحن ..... نَصُدُّ جيوشَ الْأَعْدَاءِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود خالی جگہوں پر مناسب اسم۔

(۱) نَحْنُ زُرَّاعَ الْمَصْرِ نُخْرِجُ طَيِّبَاتِ الْأَرْضِ.

(۲) إِنَّا مُعَلِّمِی الْقَوْمِ نُرَبِّیَ النَشْءَ .

(۳) نَحْنُ صُنَّاعَ الْوَطَنِ شِعَارُنا إِتْقَانُ الصَّنَاعَةِ .

(۴) نَحْنُ الْمُجَاهِدِيْنَ نَصُدُّ جُيُوْشَ الْاَعْدَآءِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ اِسْمًا مَبْنِيًّا فِی مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ فِی الْمَكَانِ الْخَالِی:

خالی جگہوں میں کوئی اسم مبنی محل نصب میں اختصاص کی بناء پر رکھیں:

۱	جَرِّبْنِیْ ..... تَجِدُنِیْ خَيْرَ مِعْوَان	۳	إِنِّی ..... لَاأَهَابُ الْمَوْتَ
۲	أَنَا ..... فِی حَاجَةٍ إِلَى الْمَالِ	۴	إِلَیَّ ..... تَتَّجِهُ الْآمَالُ

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب اسم مبنی کی اختصاص کی بناء پر محل نصب میں تعیین۔

(۱) جَرِّبْنِی أَيُّهَا الرَّجُلُ تَجِدُنِی خَيْرَ مِعْوَان.

(۲) أَنَا أَيُّهَا الطَّلَبَةُ فِی حَاجَةٍ إِلَى الْمَالِ .

(۳) إِنِّیْ أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ لَا اَهَابُ الْمَوْتَ.

(۴) إِلَیَّ أَيُّهَا التَّاجِرُ تَتَّجِهُ الْآمَالُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ خَبَرَ مُبْتَداءٍ مُنَاسِبًا فِی كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ مَعَ اسْتِيْفَاءِ أَنْوَاعِ الْخَبَرِ.

ہر خالی جگہ میں مبتداء کی مناسب خبر رکھیں کی تمام انواع کو سامنے رکھتے ہوئے۔

۱	إِنَّا الْمُحَامِيْنَ	۴	نَحْنُ الْمُسَافِرِيْنَ .....
۲	نَحْنُ طَائِفَةُ التُّجَارِ	۵	انا الطيارين .....
۳	نحن السياحين	۶	نحن الكُتابَ .....

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مبتداء کی خبر کا ذکر۔

(۱) إِنَّا الْمُحَامِيْنَ نُحَامِي الْغُرَبَاءَ وَالْمَسَاكِيْن.

(۲) نَحْنُ طَائِفَةَ التُّجَارِ نَبِيْعُ وَنَشْتَرِيْ.

(۳) نَحْنُ السَّيَّاحِيْنَ لَا نَسِيْحُ إِلَّا الْمَكَّة

(۴) نَحْنُ الْمُسَافِرِيْنَ نسافر إلٰى مَكَّةَ.

(۵) إِنَّا الطَّيَّارِيْنَ نُطِيْرُ الطَيَارَةَ فِي الْجَوِ.

(۶) نَحْنُ الْكُتَّابُ نَكْتُبُ فِي وَقْتٍ قَلِيْلٍ كَثِيْرًا.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

أَتْمِمِ الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةَ بِمَا يُنَاسِبُهَا:

آنے والی عبارت کو ان کے مناسب کلمات سے مکمل کریں

۱	بِي أَيُّهَا الطَّبِيْبُ	۳	بِقَوْلِيْ أَيُّهَا الشَّاعِرُ .....
۲	إِنِّيْ أَيُّهَا الْفَقِيْرُ	۴	بِتَدْبِيْرِيْ أَيَّتُهَا الْمُقْتَصِدَةُ .....

حل:

دی گئی نامکمل عبارات کی مناسب کلمات سے تکمیل۔

(۱) بِيْ أَيُّهَا الطَّبِيْبُ إِعْتَرِضْ بِالشَّفَقَةِ.

(۲) إِنِّيْ أَيُّهَا الْفَقِيْرُ أُعْطِيْكَ مَالًا غَدًا.

Marfat.com

(۳) بِقَوْلِی أَیُّهَا الشَّاعِرُ اَنْشِدُ الآنَ.

(۴) بِتَدْبِیْرِیْ أَیَّتُهَا الْمُقْتَصِدَةُ إعْمَلِی فَاجْنَحِی.

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

اِجْعَلْ کُلَّ تَرْکِیْبٍ مِمَّا یَأْتِیْ خَبَرًا لِمُبْتَدَإٍ بَعْدَهٗ إسْمٌ مَنْصُوْبٌ عَلَی الْاِخْتِصَاصِ:

آنے والی ہر ترکیب کو اپنے مابعد مبتداء کی خبر بنائیں کہ جس کے بعد اسم منصوب ہو اختصاص کی بناء پر:

۱	نشکو کثرةَ السیارات	۳	نَهْدِیْ الأمة بأفکارنا
۲	نتظلم من ضریبة المنازِل	۴	إزارنا الشرفُ وخمارنا الأدبُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی مبتداء کے ساتھ تکمیل۔

(۱) نَحْنُ الْمُسَافِرِیْنَ شکوا کثرة السیارات.

(۲) اِنَّا الْغُرَبَاءَ نَتَظلم مِن ضرِیْبة المنازل.

(۳) اِنَّا قَائِدِیْنَ نهدمی الامة بافکارنا.

(۴) نحن أُمَّهَاتٍ ازارنا الشرف وخمارنا الادبُ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(۱) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی إسْمٍ مَنْصُوْبٍ عَلَی الْاِخْتِصَاصِ مُعَرَّفٍ بِأَل.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مشتمل ہو ایسے اسم پر جو کہ اختصاص کی بناء پر منصوب ہو اور معرف ہو الف لام کے ساتھ۔

(۲) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی إسْمٍ مَنْصُوْبٍ عَلَی الْاِخْتِصَاصِ مُعَرَّفٍ بِالْإِضَافَةِ.

Marfat.com

تین ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مشتمل ہو ایسے اسم پر جو کہ اختصاص کی بناء پر منصوب ہو اور اضافت کے ساتھ ہو۔

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى إِسْمٍ مَبْنِيٍّ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ ایسے اسم مبنی پر مشتمل ہو جو کہ محل نصب میں اختصاص کی بناء پر منصوب ہو۔

نوٹ:

مندرجہ بالا تینوں سوالوں میں مطلوب جملے گزشتہ چھ تمرینات میں گزر چکے ہیں، طلباء وہاں ملاحظہ کریں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاِعْرَابِ ۸ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) نحن..... الجنودَ ..... نَحْمِي الوطن.

نَحْنُ: ضمير في محل رفع مبدأ.

اَلْجُنُوْد: منصوب على الاختصاص بفعل محذوفٍ وجوبا تقديره أخص.

نحمي : فعل مضارع والفاعل مستتر وجوبا تقديره نحن والجملة في محل رفع خبر المبتدأ.

الوطن: مفعول به منصوب.

(۲) أنا.....أيُّهَا المذنِبُ .....أعتذر.

أنا: ضمير في محل رفع مبتدأ.

أيُّهَا: أيُّ مبني على الضم في محل نصب على الاختصاص وها للتنبيه.

المذنب: نعت مرفوع بالضمة الظاهرة.

اعتذر: فعل مضارع والفاعل مستتر تقديره أنا والجملة في محل رفع خبر المبتدأ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) إِنَّا مَعْشَرَ الْمُثَابِرِيْنَ لَا نَيْئَسُ.

انا: ان حرف مشبہ بالفعل نا ضمیر محلاً منصوب اس کا اسم، معشر منصوب بوجہ مفعول بہ ہونے فعل مقدر اخص کے مضاف المثابرین مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول بہ۔

لا نیئس: فعل نفی اس میں نحن ضمیر مستتر مرفوع محلاً فاعل، الخ.

(۲) نَحْنُ التُّجَّارَ نَجَاحُنَا فِي الصِّدْقِ.

نَحْنُ: ضمیر محلاً مرفوع مبتداء، التجار، لفظاً منصوب مفعول بہ، فعل مقدر کا جو کہ اخص ہے، نَجَاحُنَا نَجَاحُ مرفوع (مبتداء) مضاف نا ضمیر محلاً مجرور مضاف الیہ دونوں مل کر مبتداء، فی جار الصدق لفظاً مجرور جار مجرور ملکر متعلق موجود صیغہ صفت محذوف کے ہوا۔

(۳) إِنِّي أَيَّتُهَا الْعَامِلَةُ اَخْدُمُ بِلَادِيْ.

إِنِّي: إنَّ حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر متکلم محلاً منصوب اس کا اسم، ایتھا ایۃ مبنی علی ضم محلاً منصوب مضاف ھا ضمیر محلاً مجرور دونوں مل کر مفعول بہ ہوئے فعل محذوف کے جو کہ اخص ہے، العاملۃ نعت ہوئی ایتھا کی۔

اَخْدم ..... اَخْدم فعل اس میں انا ضمیر محلاً مرفوع فاعل، بلاد محلاً منصوب لفظاً مجرور بوجہ مابعد یائے متکلم کے مضاف ی ضمیر متکلم محلاً مجرور مضاف الیہ دونوں مل کر مفعول بہ ہوئے فعل کے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

إِشْرَحِ الْأَبْيَاتِ الْآتِيَةَ وَأَعْرِبِ الثَّالِثَ مِنْهَا.

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور ان میں سے تیسرے شعر کی ترکیب کریں۔

إِنَّا مُحَيُّوْكِ يَا سَلْمَى فَحَيِّيْنَا وَإِنْ سَقَيْتِ كِرَامَ النَّاسِ فَاسْقِيْنَا (۱)

"بے شک ہم تجھے زندہ (دل میں یاد) رکھنے والے ہیں اے سلمٰی پس تو بھی ہمیں زندہ (یاد) رکھ اور اگر تو عظیم لوگوں کو پلائے تو پس پھر ہمیں بھی ضرور پلا"

Marfat.com

وَإِنْ دَعَوْتِ إِلٰى جُلَّى ومَكْرُمَةٍ يَوْمًا سَرَاةَ كِرَامَ النَّاسِ فَادْعِينَا (۲)

"اور اگر تو بلائے کسی عظیم یا نیک کام کی طرف کسی دن عظیم لوگوں کے سردار کو تو پس پھر ہم کو بھی بلا لے"

إِنَّا بَنِي نَهْشَلٍ لَانَدَّعِي لِأَبٍ عَنْهُ وَلَاهُوَ بِالْأَبْنَاءِ يَشْرِينَا (۳)

"بے شک ہم بنی نہشل ہیں ہم کسی سے متعلق اپنے باپ ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے سوائے اپنے باپ کے اور نہ وہ بیٹوں کے ساتھ ہم کو فروخت کرتا ہے"

(۱) معنى الشطر الثاني ان دعوت الاشراف بالسُّقيا فقلت سقاهم الله فادعى لنا ايضاً لأننا

نم (۲) الحلى تانيث الأجل والمراد الشدائد العظيمة، والسراة كرام الناس (۳) لا ندعى

ب لا تنسب لأب غير أبينا ، و معنى يشرينا هنا يبيعنا ، فانه يقال شريت الشيء بمعنى بعته

اشتريته جميعا.

ركيب:

إنَّا: ان حرف مشبہ بالفعل نا ضمیر اس کا اسم، بنی منصوب مضاف نهشل مضاف الیہ دونوں ملکر منصوب ہو کر مفعول بہ ہوئے فعل محذوف اخص کے۔ لا ندعی فعل نفی میں نحن ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل۔ لاب میں لام جار اب مجرور، دونوں ملکر متعلق اول ہوئے فعل نفی کے عنه جار مجرور متعلق ثانی ہوئے فعل کے۔ ولا واؤ عاطفہ برائے نفی هو ضمیر محلاً مرفوع مبتداء، بالابناء ، ب حرف جار الابناء مجرور دونوں ملکر متعلق مقدم ہوئے فعل کے جو کہ يشرينا ہے، يشر فعل هو ضمیر مرفوع مستتر مرفوع محلاً فاعل نا ضمیر متکلم محلاً منصوب مفعول بہ۔ الخ.

☆☆☆☆☆

أَلْاِشْتِغَالُ

الاشتغال

اَلْاَمْثِلَةُ:

	إِنِ الْغَرِيْبَ قَابَلْتَهُ فَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ اگر تو نے کسی اجنبی سے ملاقات کی تو پس تو اس کے مرتبے کا اکرام کر
۱	هَلِ الْمَجْدَ يَبْنِيْهِ سِوَى ذِى حَمِيَّةٍ كَرِيْمٍ عَلَى الْعِلَّاتِ مَاضِى الْعَزَائِمِ؟ (۱) غیرت مند اور شریف آدمی جو کہ مختلف حالات میں اپنے ارادوں کو مکمل کرنے والا ہو اس کے سوا کوئی بزرگی کو قائم نہیں کر سکتا۔ هَلَّا كَلِمَةَ حَقٍّ تَنَالُ أَجْرَهَا؟ (کیا تو کلمہ حق کا اجر نہیں پالے گا؟)
۲	تَأَمَّلْتُ فَإِذَا الشُّعُوْبُ يُنْهِضُهَا الْعَمَلُ میں نے غور وفکر کیا تو پس نوجوانوں کی جماعت کو کام نے برانگیختہ کر دیا كَلَامُكَ إِنْ قُلْتَهُ فَزِنْهُ (اگر تو کوئی بات کہے تو اس کو تول لے) اَلْمَقَالَةُ هَلْ هَذَّبْتَهَا؟ (کیا تم نے مقالہ کی کانٹ چھانٹ کر لی؟)
۳	شَرَفَكَ صُنْهُ ..... أَوْ شَرَفَكَ کیا تم نے مقالہ کی کانٹ چھانٹ کر لی؟ أَحَدِيْثَ خُرَافَةٍ تُصَدِّقُهُ ؟(۲) .....أَوْ أُحَدِيْثُ کیا خرافات والی بات کی آپ تصدیق کریں گے؟ اَلْمُخْلِصُ أُمَجِّدُهُ ..... أَوُ الْمُخْلِصَ میں مخلص آدمی کی تعظیم کرتا ہوں

(۱) العلات: الحالات المختلفة (۲) يقال ان خرافة رجل من العرب كان يتحدث احيانا بما لا يمكن تصديقه، او الخرافة الكذب.

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلْ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى تَجِدْ أَنَّ الْاِسْمَ الْأَوَّلَ فِی كُلٍّ مِنْهَا مَتْلُوٌّ بِفِعْلٍ، وَأَنَّ هٰذَا الْفِعْلَ اِشْتَغَلَ عَنْ نَصْبِ الْاِسْمِ السَّابِقِ عَلَيْهِ بِنَصْبِ الضَّمِيْرِ الْعَائِدِ عَلَيْهِ، كَمَا فِی الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ، أَوْ بِنَصْبِ إِسْمٍ مُتَّصِلٍ بِالضَّمِيْرِ الْعَائِدِ عَلَيْهِ كَمَا فِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ، وَتَرٰى أَنَّ الْفِعْلَ لَوْ لَمْ يَشْتَغِلْ بِنَصْبِ الضَّمِيْرِ أَوْ مَا اتَّصَلَ بِالضَّمِيْرِ، لَتَسَلَّطَ عَلَى الْاِسْمِ السَّابِقِ فَنَصَبَهٗ، وَلَوْ أَنَّكَ نَظَرْتَ إِلٰى بَقِيَّةِ الْأَمْثِلَةِ فِی الطَّائِفَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ لَرَأَيْتَ ذَالِكَ مَاثِلًا فِی جَمِيْعِهَا، هٰذَا الْاِسْمُ الْمُتَقَدَّمُ فِی الْأَمْثِلَةِ وَأَشْبَاهِهَا يُسَمّٰى "مَشْغُوْلًا عَنْهُ".

آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں غور کریں تو آپ یہ بات پائیں گے کہ ان مثالوں میں سے ہر اسم فعل کے ساتھ متلو (ملا ہوا پڑھا جاتا) ہے، اور ہر فعل اپنے سے قبل موجود اسم کے نصب سے اعراض کر رہا ہے اس پر موجود لوٹنے والی ضمیر کے نصب کی وجہ سے جیسا کہ پہلی دو مثالوں میں ہے، یا اس متصل اسم کے نصب کی وجہ سے جو کہ لوٹنے والی ضمیر کے ساتھ ملا ہوا ہے اور وہ چیز لوٹنے والی ہے اسی پر جیسا کہ تیسری مثال میں ہے اور آپ دیکھتے ہیں کہ اگر وہ ضمیر کے نصب یا اس کلمہ کی وجہ سے کہ جو ضمیر کے ساتھ متصل ہے مشغول نہ ہوتو البتہ مسلط کر دیا جاتا پہلے اسم پر تو پس وہ اس کو نصب دے دیتا، اور اگر آپ پر باقی مثالوں کی طرف غور کریں دوسرے دونوں گروپوں میں تو یقیناً آپ ان تمام میں مثال دینے والا ہی پائیں گے ہر اسم جو کہ ان مثالوں میں یا ان کے مشابہ مثالوں میں مقدم کر دیا گیا ہو اس کا نام رکھا جاتا ہے "مشغول عنه"۔

اِرْجِعْ بِنَا ثَانِيَةً إِلَى الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى تَجِدُ الْمَشْغُوْلَ عَنْهُ مَسْبُوْقًا بِأَدَوَاتٍ هِیَ: "إِنْ" الشَّرْطِيَّةُ، وَ "هَلْ" وَ "هَلَّا" الَّتِیْ لِلتَّحْضِيْضِ (۱) وَهٰذِهِ الْأَدَوَاتُ لَا تَدْخُلُ إِلَّا عَلَى الْأَفْعَالِ (۲) فَإِذَا جَاءَ بَعْدَهَا إِسْمٌ كَانَ مَعْمُوْلًا لِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ

Marfat.com

يُفَسِّرُهُ الْفِعْلُ الْمَذْكُوْرُ فِى الْجُمْلَةِ، وَلِمَا كَانَ الْفِعْلُ الْمَذْكُوْرُ فِى الْأَمْثِلَةِ طَالِبًا مَفْعُوْلًا بِهِ. وَجَبَ أَنْ يَّكُوْنَ الفِعْلُ الْمَحْذُوْفُ طَالِبًا مَفْعُوْلًا بِهِ كَذٰلِكَ وَعَلٰى هٰذَا يَكُوْنُ كُلُّ إِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ: "الْغَرِيْبَ" وَ"الْمَجْدَ" وَ"كَلِمَةَ حَقٍّ" وَاجَبَ النَّصْبُ بِفَعْلٍ مَحْذُوْفٍ يُفَسِّرُهُ الْفِعْلُ الْمَذْكُوْرُ. فَالْمَشْغُوْلُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ وَأَشْبَاهِهَا وَاجَبَ النَّصْبُ لِوَقُوْعِهِ بَعْدَ اَدَاةٍ تُخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَفْعَالِ (۳).

آپ ہمارے ساتھ دوبارہ پہلے گروپ کی طرف توجہ کریں تو آپ مشغول عنہ کو جن حروف کے بعد پائیں گے وہ حروف یہ ہیں۔ان شرطیہ اور ھل اور ھلا جو کہ برانگیختہ کرنے کے لئے ہیں اور یہ حروف حرف افعال پر ہی داخل ہوتے ہیں، پس جب ان کے بعد کوئی ایسا اسم آجائے جو کہ کسی فعل محذوف کا معمول ہو اور اس کی تفسیر جملے میں موجود فعل ہی کر رہا ہو جبکہ فعل مذکور بھی مثالوں میں مفعول بہ کا مطالبہ کرنے والا ہو تو اس وقت ضروری ہے فعل محذوف کے بھی مفعول بہ کا ہی مطالبہ کرنے والا ہوگا۔اسی طرح ہی اور اسی طرح ہی ہر اسم الغریب ، المجد اور کلمۃ حق کے اسماء میں سے جو کہ موجود ہے ان پر واجب ہے نصب کا پڑھنا ایسے فعل محذوف کی وجہ سے کہ جس کی تفسیر فعل مذکور کر رہا ہے۔پس مشغول عنہ پر ان مثالوں میں اور ان کے مشابہ مثالوں میں نصب پڑھنا واجب ہے ایسے حرف کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے کہ جس کا دخول افعال کے ساتھ خاص کر دیا گیا ہے۔

(۱) أدوات التحضيض هى: ألا، والّا،وهلّا، ولَوْلَا ،ولَوْمَا. (۲) من الأدوات المختصة بالدخول على الأفعال إذا الشرطية. ولو ادوات التحضيض و ادوات الشرط الجازمة و أدوات الاستفهام (ماعدا الهمزة)على أن أدوات الاستفهام لاتختص بالفعل إلا إذا وجد فى حيزها فإن لم يوجد فلا اختصاص نحو أين المنزل (۳)أدوات الاستفهام وأدوات الشرط (ماعدا إذا ولو وان) لا يقع بعدها اشتغال إلا فى الشعر أما فى النثر فلا يليها الا صريح الفعل. لهذا اخترنا أمثلة من الشعر لهذه الأدوات.

Marfat.com

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الطَّائِفَةَ الثَّانِيَةَ، رَأَيْتَ الْمَشْغُوْلَ عَنْهُ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ مَسْبُوْقًا "بِإِذَا الْفَجَائِيَةِ" وَهِيَ تَخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَسْمَآءِ (۱) وَفِي الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ مَتْلُوًّا بِأَدَاةٍ لَا يَعْمَلُ مَا بَعْدَهَا فِيْمَا قَبْلَهَا ، كَأَدَوَاتِ الشَّرْطِ وَالْاِسْتِفْهَامِ وَالتَّحْضِيْضِ وَغَيْرِهَا فَالْمَشْغُوْلُ عَنْهُ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ يَجِبُ رَفْعُهُ بِالْاِبْتِدَاءِ لِاَنَّ إِذَا الْفَجَائِيَةَ كَمَا قُلْنَا لَا تَدْخُلُ إِلَّا عَلَى الْجُمَلِ الْاِسْمِيَّةِ وَالْمَشْغُوْلُ عَنْهُ فِي الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ يَجِبُ رَفْعُهُ بِالْاِبْتِدَاءِ أَيْضًا ،لِأَنَّ الْفِعْلَ الَّذِيْ بَعْدَ الْأَدَوَاتِ الْمَذْكُوْرَةِ كَمَا أَنَّهُ لَايَصِحُّ أَنْ يَعْمَلَ فِيْمَا قَبْلَهَا لَايَصِحُّ أَنْ يُفَسِّرَ فِعْلًا عَامِلًا قَبْلَهَا وَمِنْ ذٰلِكَ يَتَّضِحُ أَنَّ الْمَشْغُوْلَ عَنْهُ يَجِبُ رَفْعُهُ إِذَا جَاءَ بَعْدَ أَدَاةٍ تَخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَسْمَاءِ أَوْ سَبَقَ أَدَاةً لَا يَعْمَلُ مَا بَعْدَهَا فِيْمَا قَبْلَهَا.

(۱) مثل إذا الفجائية "ليتما" نحو "ليتما" العمل أتقنته.

اور جب آپ دوسرے گروپ میں غور کریں تو آپ مشغول عنہ کو پہلی مثال میں مسبوق ہی پائیں گے اذا فجائیہ کی وجہ سے اور وہ اذا اسماء پر داخل ہونے میں خاص کر دیا گیا ہے اور بعد والی دونوں مثالوں میں ایسے حرف کے ساتھ ملا ہوا ہے کہ اس کا مابعد اس کے ماقبل میں عمل نہیں کرتا جیسا کہ حروف شرط اور استفہام اور تخصیص وغیرہ ، پس مشغول عنہ پر پہلی مثال میں ابتداء میں ہونے کی وجہ سے رفع پڑھنا واجب ہے ، اس لئے کہ اذا فجائیہ جیسا کہ ہم نے کہا صرف جملہ اسمیہ پر ہی داخل ہوتا ہے اور بعد میں آنے والی دونوں مثالوں میں مشغول عنہ پر رفع پڑھنا ابتداء میں ہونے کی وجہ سے بھی واجب ہے ، اس لئے کہ وہ فعل کہ جس کے بعد وہ حروف ہیں جو کہ پہلے ذکر ہو چکے ہیں جیسا کہ یہ بات درست نہیں کہ وہ اپنے ماقبل میں عمل کرے ، اسی طرح یہ بھی درست نہیں کہ وہ اپنے سے پہلے موجود عامل فعل کی تفسیر کرے ، اور اسی وجہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ بیشک مشغول عنہ پر رفع پڑھنا واجب ہے جب وہ اس حرف کے بعد آ جائے جس کا

Marfat.com

داخل ہونا اسماء پر ہی خاص کیا گیا ہے، یا وہ کسی ایسے حرف سے پہلے ہو کہ اس کا مابعد اس کے ماقبل میں عمل نہ کرتا ہو۔

وَإِذَا نَظَرْتَ فِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ رَأَيْتَ أَنَّ الْمَشْغُوْلَ عَنْهُ فِيْهَا لَيْسَ مَسْبُوْقًا بِأَدَاةٍ تُخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَفْعَالِ أَوِ الْأَسْمَآءِ، وَلَيْسَ سَابِقًا اَدَاةً لَا يَعْمَلُ مَا بَعْدَهَا فِيْمَا قَبْلَهَا لِهٰذَا يَجُوْزُ أَنْ تَنْصِبَهُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ، وَيَجُوْزُ أَنْ تَرْفَعَهُ عَلٰى أَنَّهُ مُبْتَدَأٌ .

اور جب آپ تیسرے گروپ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ بے شک مشغول عنہ اس میں کسی حرف کے بعد واقع نہیں ہے کہ جو حرف افعال یا اسماء پر دخول کے لئے خاص کر دیا گیا ہو، اور وہ کسی ایسے حرف سے پہلے بھی نہیں ہوتا کہ اس کا مابعد اس کے ماقبل میں عمل نہ کرتا ہو، اس لئے جائز ہے کہ اس کو فعل محذوف کی وجہ سے نصب دیا جائے اور یہ بات بھی جائز ہے کہ اس کو آپ اس بناء پر رفع دیں کہ وہ مبتداء ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳۴) اَلْاِشْتِغَالُ أَنْ يَتَقَدَّمَ اِسْمٌ وَيَتَأَخَّرَ عَنْهُ عَامِلٌ مُشْتَغِلٌ عَنْ نَصْبِهِ بِضَمِيْرِهِ ،أَوْ نَصْبِ الْمُتَّصِلِ بِضَمِيْرِهِ، بِحَيْثُ لَوْ تَفَرَّغَ لَهُ لَنَصَبَهُ، وَيُسَمَّى هٰذَا الْاِسْمُ "مَشْغُوْلاً عَنْهُ" .

اشتغال یہ ہے کہ کوئی اسم مقدم ہو اور اس سے کوئی عامل مؤخر ہو، جو اپنی ضمیر کی وجہ سے اس اسم کے نصب سے اعراض کر رہا ہو یا نصب کے متصل ہونے کی وجہ جو کہ اس کی ضمیر کی وجہ سے ہے، اس حیثیت سے کہ اگر اس کو فارغ کر دیا (ہٹا) جائے تو وہ ضرور اس کو نصب دیدے، اور اس کا نام " مشغول عنه "رکھا جاتا ہے۔

(۲۳۵) يَجِبُ نَصْبُ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وُجُوْبًا إِنْ وَقَعَ بَعْدَ مَا يَخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَفْعَالِ .

Marfat.com

وَيَجِبُ رَفْعُهُ إِنْ وَقَعَ بَعْدَ مَا يَخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَسْمَاءِ: كَإِذَا الْفُجَائِيَّةِ، أَوْ قَبْلَ أَدَاةٍ لَا يَعْمَلُ مَا بَعْدَهَا فِيْمَا قَبْلَهَا وَيَجُوْزُ نَصْبُهُ وَرَفْعُهُ فِيْمَا سِوَى ذٰلِكَ.

مشغول عنہ کا نصب پڑھنا واجب ہے اس فعل کی وجہ سے کہ جس کو وجوباً حذف کر دیا گیا ہو اگر وہ اس کلمہ کے بعد واقع ہو کہ جس کا دخول افعال کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔

اس پر رفع پڑھنا واجب ہے اگر وہ اس کلمہ کے بعد واقع کہ جس کا دخول اسماء کے ساتھ خاص کیا گیا ہے جیسے اذا فجائیہ یا وہ ایسے حرف سے پہلے ہو کہ اس کا مابعد اس کے ماقبل میں عمل نہ کرتا ہو اور جائز ہے اس کا نصب اور رفع پڑھنا اس کلام میں جو اس کے علاوہ ہو۔

أَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْإِشْتِغَالُ؟ وَكَيْفَ تُقَدِّرُ عَامِلَ النَّصْبِ فِي الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ إِذَا كَانَ مَنْصُوْبًا؟

جواب: اشتغال یہ ہے کہ کسی اسم کو مقدم کیا جائے اور اس سے کوئی ایسا عامل مؤخر ہو کہ جو اپنے ساتھ متصل ضمیر کی وجہ سے اپنے ماقبل اسم کے نصب سے اعراض کر رہا ہو، تو ایسے اسم کو مشغول عنہ کہتے ہیں تو اس کے عامل فعل کو حذف کرنا واجب ہوتا ہے۔

(۲) مَتٰى يَجِبُ نَصْبُ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ؟ وَمَتٰى يَجِبُ رَفْعُهُ؟ وَمَتٰى يَجُوْزُ نَصْبُهُ وَرَفْعُهُ؟

جواب: جب کسی اسم کے فعل کو وجوباً حذف کر دیا گیا ہو اور وہ اسم ایسے حروف کے بعد واقع ہو کہ جو صرف افعال پر ہی داخل ہوتے ہیں تو اس وقت نصب پڑھنا واجب ہے اور جب مشغول عنہ ایسے حروف کے بعد واقع ہو کہ جو اسماء پر ہی داخل ہوتے ہیں تو رفع پڑھنا واجب ہے، اور جب مشغول ایسے حروف سے پہلے ہو کہ ان کا مابعد ماقبل میں عمل نہیں کرتا تو رفع اور نصب دونوں جائز ہیں۔

Marfat.com

(٣) مَا الْأَدَوَاتُ الْمُخْتَصَّةُ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَفْعَالِ؟

جواب: وہ حروف جو افعال پر دخول کے ساتھ خاص ہیں وہ یہ ہیں، ان شرطیه جازمه هل استفهامیه اور حروف تخصیص (الا، هلا، لولا، لوما)

(٤) مَا الْأَدَوَاتُ الْمُخْتَصَّةُ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَسْمَاءِ؟

جواب: وہ حروف جو کہ اسماء پر دخول کے ساتھ خاص ہیں وہ یہ ہیں۔ اذا فجائیه، اور لیتما وغیرہ۔

نموذج ۔ نمونہ.

فی بیان المشغول عنه وموقعه من الإعراب وحُكمِه من حيث وجوب النصب أو وجوبِ الرفع أو جوازِ الأمرين مع ذكر السبب:

السيَّارة ركبتُها. إنِ البستان دخلتَهُ فلا تَقْطِفْ أزهاره. هلَّا وَاجِبًا لوطنک أدّيتَه. الشعر ما أحلاه.

مَتَى الوُدَّ تُصْفِيهِ إذَا كُنتَ كُلَّمَا بَدَتْ زَلَّةٌ من صاحبٍ تَتَعَتَّبُ ؟

أصديقک عدُتُه؟ الكريم إن عاوَنته شَكَرَک.

حيثما الْمَالَ نِلْتَهُ فَدَعِ الْبُخْلَ وَجَانِبْ طرائقَ الإسرافِ.

الكتاب لو جَالستَه لأنِسْتَ بِهِ. نظرتُ فإذا الطيَّارة يَرْكَبُها الْعربيُّ. القناطر الخيرية مَنْ شَيَّدها؟ المسكين لاتزجره.

Marfat.com

المشغول عنه	اعرابه	حكمه	السبب
السيَّارة	مبتدأ أومفعول به	جواز الرفع والنصب	لأنه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب
البستان	مفعول به	وجوب النصب	لأنه وقع بعد ما يختص بالأفعال
واجبا	// //	// //	لأنه وقع بعد ما يختص بالأفعال
الشعر	مبتدأ	// الرفع	لأنه وقع قبل أداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها
الوُدَ	مفعول به	// النصب	لأنه وقع بعد ما يختص بالأفعال
صديقک	مفعول به أو مبتدأ	جواز النصب والرفع	لأنه ليس مما يجب فيه الرفع أو النصب
الكريم	مبتدأ	وجوب الرفع	لأنه وقع قبل أدا ة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها
المال	مفعول به	// النصب	لأنه وقع بعد ما يختص بالأفعال
الكتاب	مبتدأ	// الرفع	لأنه وقع قبل أداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها
الطيارة	//	// //	لأنه وقع بعد إذا الفجائية المختصة بالأسماء
القناطر الخيرية	//	// //	لأنه وقع قبل أدا ة لا يعمل مابعدها فيما قبلها
المسكين	مفعول به أو مبتدأ	جواز النصب والرفع	لأنه ليس مما يجب فيه الرفع أو النصب

Marfat.com

تَمرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمرِيْنُ ا (مشق نمبرا)

بَيِّنْ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ الْمَشْغُوْلَ عَنْهُ وَإِعْرَابِهِ وَبَيِّنْ حُكْمَهُ مِنْ حَيْثُ وُجُوْبِ النَّصْبِ اَوْ وُجُوْبِ الرَّفْعِ اَوْ جَوَازِ الْاَمْرَيْنِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ

آنے والے جملوں میں مشغول عنہ اور اس کے اعراب کو بیان کریں اور اس کے حکم کو نصب یا رفع کے واجب ہونے کی حیثیت سے یا دونوں کے جائز ہونے کی حیثیت سے سبب کے ساتھ ذکر کریں۔

۱	اَلشَّرِيْر اجْتَنِبْهُ	۹	مَهما لئيم القوم أكرمتَه
۲	باريس متى تزُورُها	۱۰	حَيثُما الروض زرتَه تلقَ فيه
۳	ليتما الوقت صرفتَه فيمايُجْدِى	۱۱	المال لو حفظتَه لِحفظَك
۴	الأهرام إنْ شاهدتَها بَهَرَتْكَ	۱۲	ألا صَدَقَةً عاجلةً تُقَدِّمها للفقير
۵	الصديق لا تضيّعهُ	۱۳	وطنك أ لا ترفعه
۶	لولا همةً عاليةً نَبْذُلُها فَتُشْكَر	۱۴	جَلِيْسك أَنْصِفْه
۷	ومن نفسه صانها أن تَزِلَّ	۱۵	خرجتُ فإذا الغبار تُثِيره الرِّياح
۸	كَيْفَ مَجْدَ الْبِلادِ نبنِيه إن لَمْ	۱۶	إذَا الأَقصُر زرتها فشاهد مقابر الملوك

يَعِش سيِّدًا ويَمُتْ سيّدا — فلن تراه صاحبًا مُخْلِصًا

يَكُ فِيْنَا رَأىٌ وفينا ثَبَاتُ — زَهرا ناضرا وماء وَطِيبًا

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود مشغول عنہ اور اس کا اعراب درج ذیل ہے۔

۱	اَلشَّرِيْرُ إجْتَنِبْهُ	۹	مَهْمَا لَئِيمَ الْقَوم أكْرَمْتَهُ
۲	بَارِيْسُ مَتٰى تَزُوْرُهَا	۱۰	حَيْثُمَا الرَّوْضَ زَرتَهُ تَلْقَ فِيْهِ
۳	لَيْتَمَا الْوَقْتَ صرفته فيمايُجْدِى	۱۱	اَلْمَالُ لَوْ حَفِظْتَهُ لِحَفِظَكَ

Marfat.com

۴	اَلأَهرَامُ إنْ شَاهَدْتَها بَهرَتْکَ	۱۲	أَلا صَدَقةً عَاجِلَةً تُقَدِّمها لِلْفَقِيرِ!
۵	اَلصَّدِيْقُ لَا تُضَيِّعْهُ	۱۳	وَطَنُکَ أَلا تَرْفَعَهُ!
۶	لَوْلَا هِمَّةً عاليةً تُبْذِلُهَا فَتُشكَر	۱۴	جَلِيْسُکَ أَنْصِفْهُ
۷	وَمَنْ نَفْسَه صَانَهَا أنْ تَزِلَّ	۱۵	خَرَجْتَ فَإذَا الْغُبَارُ تُثِيْرُهُ الرِّيَاحُ
۸	کَيْفَ مَجْدَ الْبِلَادِ نَبْنِيَه إنْ لَمْ	۱۶	إذَا لأَقْصَرَ زُرْتَهَا فَشَاهِدْ مَقَابِرَ الْمُلُوْکِ

يَعِشْ سَيِّدًا وَيَمُت سَيِّدًا — فَلَنْ تَرَاهُ صَاحِبًا مُخْلِصًا

يَکُ فِيْنَا رَأْيٌ وَفِيْنَا ثَبَاتُ — زَهْرًا نَاضِرًا وَمَاءٌ وَطِيْبًا

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ إسْمًا مَشْغُوْلًا عَنْهُ فِي الْمَکَانِ الْخَالِي وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ رَفْعُهُ، وَمَا يَجِبُ نَصْبُهُ وَمَا يَجُوْزُ فِيْهِ الْأَمْرَانِ، مَعَ ذِکْرِ الْأَسْبَابِ:

آنے والے جملوں میں موجود خالی جگہوں میں مشغول عنہ کو رکھیں اور یہ بھی بیان کریں کہ کس کا رفع واجب ہے اور کس کا نصب واجب ہے اور کس میں دونوں امر جائز ہیں اسباب کو ضرور ذکر کریں۔

۱	اذا ..... ادخرته نفعک	۹	أ ..... إشْتَرَيْتَه
۲	ألا ..... عَمِلْتَه	۱۰	..... حيثما شاهدته فعظِّمه
۳	..... لَوْصاحبتَه لاستفدتَ	۱۱	..... لَا تقُلْهُ
۴	إذَا ..... فهمته فَاَجِبْ عَنْه	۱۲	اِنْ ..... تُخْفِها تَظهر
۵	..... هَل رَکِبتَه	۱۳	..... دارِهِ
۶	..... أَلَا اَغلَقْتَه	۱۴	..... احتقره
۷	اِنْ ..... أعطيته شکرلک	۱۵	لو ..... شاهدته لعرفت مجد آبائک
۸	..... مَنْ دعاه به نصرَه	۱۶	..... متى کرَمته کرَمک

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی مناسب الفاظ سے تکمیل۔

۱	إذا الْقُمْحَ إدَّخَرْتَهُ نَفَعَكَ	۹	أَلْفَرَسَ اِشْتَرَيْتَهُ
۲	أَلَّانَصِيْحَةَ الْأُسْتَاذِ عَمِلْتَهُ	۱۰	اُسْتَاذُكَ حَيْثُمَا شَاهَدْتَهُ فَعَظِّمْهُ
۳	اَلْعَالِمُ النَّحْرِيْرُ لَوْصَاحِبْتَهُ لاَسْتَفَدْتَ	۱۱	اَلْبَاطِلَ لَا تَقْلَهُ
۴	إِذَا السُّؤَالُ فَهِمْتَهُ فَاَجِبْ عَنْهُ	۱۲	إِنِ الْكَذِبُ تُخْفِهَا تَظْهَرْ
۵	اَلْجَمَلُ هَلْ رَكِبْتَهُ	۱۳	زَيْدًا اُخْرِجْ مِنْ دَارِهٖ
۶	الشُّبَاكُ أَلَّا أَغْلَقْتَهُ	۱۴	مَنْ اِحْتَقَرَهُ
۷	إِنَّ الْفَقِيْرَ أَعْطَيْتَهُ شَكَرَ لَكَ	۱۵	لَوْ اُسْتَاذًا شَاهَدْتَهُ لَعَرَفْتَ مَجْدَ آبَائِكَ
۸	اَللّٰهُ مَنْ دَعَاهُ بِهٖ نَصَرَهُ	۱۶	اَلْمَامُوْنَ مَتٰى كَرَّمْتَهُ كَرَّمَكَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ كُلَّ أَدَاةٍ مِنَ الْأَدَوَاتِ الْآتِيَةِ وَهِيَ: إِنْ ، إِذِ الشَّرْطِيَّةَ ، لَوْ ، مَرَّةً قَبْلَ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ، وَمَرَّةً بَعْدَهُ ثُمَّ اذْكُرْ حُكْمَهُ وَمَوْقِعَهُ مِنَ الْإِعْرَابِ فِي الْحَالَيْنِ

آنے والے حروف میں سے ہر حرف کو ایک مرتبہ مشغول عنہ سے پہلے اور ایک مرتبہ اس کے بعد رکھیں اور پھر اس کا حکم اور دونوں حالتوں کے اعراب کا موقع بیان کریں۔ وہ حروف یہ ہیں۔اِن ، اذ شرطیہ ، لَوْ.

حل:

مذکورہ حروف مشغول عنہ سے پہلے ہوں ان کی مثالیں پہلی دو تمرینوں میں گزر چکی ہیں۔

(۲) مذکورہ حروف کی مشغول عنہ کے بعد میں واقع ہونے کی مثال:

(۱) خَرَجْتَ فَإِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ.

(۲) قُطْبُ مِيْنَارٍ إِنْ شَاهَدْتَهَا بَهَرَتْكَ.

(۳) اَلْعِلْمُ لَوْ عَلِمْتَهُ لَحَفِظَكَ.

Marfat.com

(۳) مذکورہ مثالوں میں مشغول عنہ کے اعراب کے متعلق تفصیل پہلے سبق میں گزر چکی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَيِّنْ نَوْعَ "إِذَا" فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَمَوْقِعَ الْاِسْمِ الَّذِيْ بَعْدَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ، وَاذْكُرْ فِي أَيِّ هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ يَكُوْنُ الْاِشْتِغَالُ.

(۱) إِذَا الرَّجُلَ صَاحِبْتَهُ فَاخْتَبِرْهُ.

(۲) وَعَدْتَ فَإِذَا مَوَاعِيْدَكَ مَوَاعِيْدُ عُرْقُوْبٍ. (۱)

(۳) إِذَا الْهَدِيَّةَ دَخَلَتْ مِنَ الْبَابِ، خَرَجَتِ الْأَمَانَةُ مِنَ الْكُوَّةِ. (۲)

آنے والے جملوں میں اذا کی نوع کو بیان کریں اور جو اسم اس کے بعد واقع ہے اس کا موقع اعراب بیان کریں اور یہ بھی ذکر کریں کہ یہ اشتغال کی کون سی مثال ہے۔

(۱) رجل من العرب كان اكذب اهل زمانه: اتاه سائل فقال: اذا أطلع نخلى، فلما أطلع قال: اذا ابلح، فلما أبلح قال: اذا أزهى، فلما أزهى قال: أرطب فلما أرطب قال: اذا اغر، فلما أغر جده ليلا ولم يعطه شيئا. (۲) منحة فى الحائط.

حل:

(۱) پہلے جملے میں اذا شرطیہ ہے۔

(۲) دوسرے جملے میں اذا فجائیہ ہے۔

(۳) تیسرے جملے میں اذا ظرفیہ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

اِسْتَعْمِلِ الْأَفْعَالَ الْآتِيَةَ مَرَّةً مَعَ اسْمٍ مَشْغُوْلٍ عَنْهُ وَاجِبَ النَّصْبِ، وَمَرَّةً مَعَ اسْمٍ وَاجِبَ الرَّفْعِ، ثَالِثَةً مَعَ اِسْمٍ يَجُوْزُ فِيْهِ الْوَجْهَانِ:

آنے والے افعال کو ایک مرتبہ مشغول عنہ کے اسم کے ساتھ استعمال کریں کہ جس کا نصب واجب ہو اور ایک مرتبہ اس مشغول عنہ کے ساتھ کہ جس کا رفع واجب ہو اور تیسری مرتبہ اس مشغول عنہ کے ساتھ کہ جس میں دونوں جائز ہوں۔

Marfat.com

شتمته	اَهَنتَهَ	جَامَلْتَهَ	هَذَّبْتَهَ
	زُرْتَهَ	كَتَبْتَهَ	

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق افعال کا استعمال:

مشغول عنہ پر نصب کے واجب ہونے کی مثالیں۔

اِنِ الْمُبْتَدِعَ شَتَمْتَهَ فَاحْفِظْ عِزَّتَکَ.

اِنِ الْاَمِيْرَ اَهَنْتَهَ فَاسْتَغْفِرْهُ.

اِنِ الْوَلَدَ هَذَّبْتَهَ فَاَدِّبْهُ اَوَّلًا.

اِنِ الشَّيْخَ زُرْتَهَ فَاخْدِمْهُ.

اِنِ الْكِتَابَ كَتَبْتَهَ فَاحْفَظْهُ.

اِنِ الْجَارَ جَامَلْتَهَ فَاَحْسِنْ مَثْوَاهُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مَشْغُوْلًا عَنْهُ فِی جُمْلَةٍ تَامَّةٍ، مَعَ اسْتِيْفَاءِ أَحْوَالِ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ الثَّلَاثَ:

آنے والے اسماء کو جملہ تامہ میں مشغول عنہ بنائیں مشغول عنہ کی تینوں صورتوں کو بیان کرتے ہوئے۔

الواجب	النصيحة	العمل	الشرف
	الشرير	رجل كريم	

حل:

مندرجہ بالا اسماء کا مطلوبہ صورتوں میں استعمال:

(۱) اِنِ الْوَاجِبَ اَدَّيْتَهَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ.

(۲) اَلْوَاجِبُ اِنْ اَدَّيْتَهَ فَلَا اِلْزَامَ عَلَيْکَ.

Marfat.com

(۳) اَلْوَاجِبُ اِحْفَظْهُ.

(۱) اِنِ النَّصِيْحَةَ سَمِعْتَهَا فَاَلْزِمْ عَلَيْهَا.

(۲) اَلنَّصِيْحَةُ هَلْ اَدَّيْتَ حَقَّهَا.

(۳) نَصِيْحَةُ اَبِيْکَ فَاحْفَظْهَا.

(۱) اِنِ الْعَمَلَ اَخْلَصْتَهُ فَاشْكُرِ اللّٰهَ عَلَيْهِ.

(۲) اَلْعَمَلُ اِنْ تَرَكْتَهُ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ.

(۳) اَلْعَمَلُ فَاخْلِصْهُ.

نوٹ:

باقی تین اسماء کو طلباء خود کوشش کر کے جملوں میں استعمال کریں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

إِذَا قَالَ قَائِلٌ: "لَيْتَمَا مُحَمَّدًا قَابَلْتَهُ" فَكَيْفَ تُعْرِبُ مُحَمَّدًا.....؟

جب کسی کہنے والے نے کہا" لیتما محمدًا قَابَلْتَهُ " تو آپ محمداً کو اعراب کیسے دیں گے؟

حل:

مندرجہ بالا مقولہ میں محمداً مفعول مقدم یعنی مشغول عنہ ہے قابلتہ میں قابلت فعل ہے، اس لئے اگر فعل ضمیر متصل کی وجہ سے اعراض کر رہا ہے محمداً سے لیکن اس ضمیر کا مرجع وہی محمداً ہی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(۱) كَوِّنْ ثلاث جمل يكون المشغول عنه فى كل منها واجب النصب .

(۲) كون ثلاث جمل يكون المشغول عنه فى كل منها واجب الرفع .

(۳) كون ثلاث جمل يكون المشغول عنه فى كل منها جائز النصب والرفع.

Marfat.com

نوٹ:

تمرین ۸ میں مطلوبہ طرز کے جملے سابقہ تمرینات میں گزر چکے ہیں۔

اَلتَّمرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

هَاتِ ثَلَاثَةَ أَمْثِلَةٍ اِشْتَغَلَ فِيْهَا الْعَامِلُ عَنْ نَصْبِ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ بِنَصْبِ اسْمٍ مُتَّصِلٍ بِضَمِيْرِهٖ.

تین مثالیں ایسی لائیں کہ جن میں عامل مشغول عنہ سے اپنے ساتھ ضمیر متصل کے منصوب ہونے کی وجہ سے اعراض کر رہا ہو۔

حل:

مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں:

(۱) اَلْمُبْتَدِعَ إجْتَنِبْهُ.

(۲) اَلْعِلْمَ تَعَلَّمْتَهُ لَحَفِظَكَ.

(۳) اِنِ الضَّعِيْفَ قَابَلَتَهُ فَاَحْسِنْ مَثْوَاهُ.

تَمْرِيْنٌ فِي الْإِعْرَاب ۱۰ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) إذَا الْمَرِيْضَ زُرْتَهُ فَخَفِّفْ.

إذَا.....ظرف للزمان المستقبل وفيه معنى الشرط.

المريض.....مفعول به لفعل محذوف وجوبًا يفسره المذكور.

زرته.....فعل وفاعل ومفعول به.

فخفف .....الفاء واقعة فى جواب الشرط،وخفف فعل أمر والفاعل أنت والجملة جواب الشرط.

Marfat.com

(٢) اَلنَّاسُ إِنْ تُعَامِلُهُمْ تَعْرِفُهُمْ.

الناس .....مبتدأ مرفوع.

إن.....حرف شرط جازم.

تُعَامِلُهُمْ.....فعل مضارع مجزوم فعل الشرط،والفاعل أنت،والميم للجمع

تعرفهم .....فعل مضارع مجزوم جواب الشرط ،والفاعل أنت والهاء مفعول،والميم للجمع والجملة الشرطية فی محل رفع خبر المبتدأ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(١) هَلَّا قَوْلًا مَعْرُوْفًا قُلْتَهُ ؟

هلا حرف تخصیص،قولا معروفا موصوف صفت ملکر مفعول بہ مشغول عنہ،قلتہ فعل، فاعل ہ ضمیر متصل مفعول بہ الخ

(٢) اَلْمُعَلِّمَ مَنْ يُعَظِّمُهُ يُفْلِحُ.

المعلم مبتداء،من یعظم فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر شرط،یفلح فعل ھو ضمیر فاعل،فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر جزا،شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوکر محلا مرفوع خبر الخ

(٣) الوطنُ اخدُمه.

الوطن مبتداء یا (مفعول بہ) مشغول عنہ اخدمہ فعل اس میں انت ضمیر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ ہوکر محلا مرفوع خبر الخ

اَلتَّمْرِيْنُ ١١ (مشق نمبر ١١)

إِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْ ثَانِيهِمَا:

دونوں شعروں کی وضاحت اور دوسرے کا اعراب بیان کرو۔

Marfat.com

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَعْرِفْ لِنَفْسِكَ حَقَّهَا هَوَانًا بِهَا كَانَتْ عَلَى النَّاسِ أَهْوَنَا

''جب تو اپنے نفس کی خاطر اس کے حق کو نہیں پہچانتا تو ہماری خواہش اس کے متعلق لوگوں پر زیادہ آسان ہے''

فَنَفْسَكَ أَكْرِمْهَا وَإِنْ ضَاقَ مَسْكَنٌ عَلَيْكَ بِهَا فَاطْلُبْ لِنَفْسِكَ مَسْكَنَا

''تو اپنے نفس کا اکرام کر اگرچہ ٹھکانہ تنگ ہو جائے تو اسی کو لازم پکڑ اور اپنے نفس کے لئے ٹھکانا مضبوط پکڑ''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

النُّدْبَةُ

الندبة

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	وَاعَلِيُّ (اے علی) وَاقَتِيْلَ الدَّار (اے گھر کے مقتول) وَامَنْ فَتَحَ مِصْرَ اے وہ شخص کہ جس نے مصر فتح کیا	أَوْوَا عَلِيًا.....أَوْوا عَلِيَّاهُ أَوْوَاقَتِيْلَ الدَّارَا .....أَوْوَاقُتِيْلَ الدَّارَهُ اَوْ وَامَنْ فَتَحَ مِصْرَا اَوْ وَامَنْ فَتَحَ مِصْرَاه اے وہ شخص جس نے مصر فتح کیا۔
ب	وَاحَجَّاجُ (اے حجاج) وَامُثِيْرَ الْحُرُوْبِ اے جنگوں کو ترجیح دینے والے وَامَنْ يُؤْذِى الْحَيَوَانَ اے وہ شخص جو حیوان کو تکلیف دیتا ہے	أَوْ وَاحجَّاجا أَوْ وَاحَجَّاجَاهُ أَو وَامُثِيْرَ الْحُرُوْبَا أَوْوَامُثِيْرَ الْحُرُوْبَاهُ أَوْ وَامَنْ يُؤْذِى الْحَيَوَانَا أَوْ وَامَنْ يُؤْذِى الْحَيَوَانَاه

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِيْمَا سَبَقَ لَكَ مِنَ الدُّرُوْسِ أَنَّ الْمُنَادٰى اِسْمٌ يُذْكَرُ بَعْدَ حَرْفٍ مِنْ حُرُوْفِ النِّدَاءِ لِاسْتِدْعَاءِ مَدْلُوْلِهٖ، وَأَنَّ حُرُوْفَ النِّدَاءِ هِىَ: يَا،وَأَيَا،وَهَيَا، وَأَىْ، وَالْهَمْزَةُ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَسْمَآءَ فِى الْقِسْمِ(ل)، رَأَيْتَ أَنَّهَا مِنْ نَوْعِ الْمُنَادٰى تَجْرِىْ عَلَيْهَا أَحْكَامُهٗ مِنْ إِعْرَابٍ وَبِنَاءٍ، وَلٰكِنَّ كُلًّا مِنْهَا مُنَادًى خَاصٌّ، لِأَنَّهٗ مُنَادًى مَحْزُوْنٌ لَهٗ مُتَفَجَّعٌ عَلَيْهِ.

آپ گزشتہ اسباق سے یہ بات پہچان چکے ہیں کہ منادیٰ وہ اسم ہے کہ جس کو حروف نداء میں سے کسی حرف کے بعد ذکر کیا جائے اپنے مدلول کو پکارنے کے

Marfat.com

لئے اور وہ حروف نداء یقینی طور پر یہ ہیں یا، ایا، ھیا ،ای، التی، ھمزہ ۔
جب آپ گروپ (ل) میں سوچ و بچار کریں تو آپ اس میں ایسے اسماء کو دیکھیں گے کہ جو منادی کی ایسی قسم میں سے ہیں کہ جس پر معرب اور مبنی کے احکام جاری ہوتے ہیں لیکن ان میں سے سب کے سب منادیٰ خاص ہیں، اس لئے کہ منادی محزون لہ وہ کہ جن پر جزع فزع کی جائے۔

فَإِذَا قُلْتَ: وَاعَلِيٌّ، فَكَأَنَّكَ تُنَادِيهِ لِيَنْظُرَ مَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الْوَجْدِ وَالْحُزْنِ عَلَيْهِ، أَوْ بِعِبَارَةٍ أُخْرٰى تَنْدُبُهُ، فَهُوَ "مَنْدُوبٌ" وَنِدَاءُهُ يُسَمَّى "نُدْبَةً".

پس جب آپ نے کہا واعلی تو گویا کہ آپ اُس کو اس لئے پکار رہے ہیں کہ وہ آپ کو دیکھ لے کہ آپ اس کی وجہ سے کس حالت پریشانی اور غم میں یا آپ اس کو کسی دوسرے الفاظ کے ساتھ پکارتے ہیں تو وہ مندوب ہے، اور اس کی نداء کا نام " ندبہ " رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْمَنْدُوبَ الْمُتَفَجَّعَ عَلَيْهِ رَأَيْتَ أَنَّهُ مَعْرِفَةٌ لِأَنَّهُ عَلَمٌ، أَوْ مُضَافٌ إِلٰى مَعْرِفَةٍ، أَوْ اِسْمٌ مَوْصُولٌ مَشْهُورٌ بِصِلَتِهِ، فَلَا يَكُونُ نَكِرَةً وَلَا مُبْهَمًا كَالضَّمَائِرِ وَأَسْمَاءِ الْإِشَارَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْمَوْصُولَةِ الَّتِي لَمْ تَشْتَهِرْ بِصِلَتِهَا.

اور جب آپ مندوب متفجع علیہ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ یقیناً وہ عَلَمٌ ہے یا معرفہ کی طرف مضاف ہے یا ایسا اسم موصول ہے کہ جو اپنے صلہ کی وجہ سے مشہور ہوگا۔ لیکن نہ وہ نکرہ ہوگا اور نہ ضمیروں اور اسمائے اشارہ، اسماء موصولہ جو کہ اپنے صلہ کے ساتھ مشہور نہیں ہوتے ان کی طرح مبہم نہ ہوگا۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ أَوَاخِرَ الْمَنْدُوبِ أَدْرَكْتَ أَنَّهُ قَدْ يَكُونُ فِي إِعْرَابِهِ وَبِنَائِهِ كَالْمُنَادَى وَأَنَّهُ يَجُوزُ أَنْ تُزَادَ فِي آخِرِهِ أَلِفٌ وَهٰذِهِ تُسَمَّى "أَلِفُ النُّدْبَةِ" وَأَنْ تُزَادَ بَعْدَ الْأَلِفِ هَاءٌ عِنْدَ الْوَقْفِ تُسَمَّى "هَاءَ السَّكْتِ".

اور جب آپ مندوب کے آخر میں غور کریں تو آپ اس کو معرب اور مبنی ہونے میں منادی ہی کی طرح پائیں گے اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس کے

Marfat.com

آخر میں الف بھی زیادہ کی جاسکتی ہے تو اس الف کا نام رکھا جاتا ہے الف الندبہ (ندبہ کا الف) اور یہ بھی ہے کہ الف کے بعد وقف کے وقت ھا بھی زیادہ کیا جائے۔

وَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُدْرِكَ أَنَّ أَدَاةَ النُّدْبَةِ فِي الْأَمْثِلَةِ هِيَ "وا" عَلٰى أَنَّهُ يَجُوزُ اِسْتِعْمَالُ "ياء" إِذَا دَلَّتِ الْقَرَائِنُ عَلٰى أَنَّهَا لِلنُّدْبَةِ.

اب آپ اس بات پر یہ قدرت رکھتے ہیں کہ آپ ان مثالوں میں ندبہ کے حروف کی پہچان کرسکیں گے، اور ہی وا ہے اور اس کا استعمال یاء کے استعمال کے مقام پر کرنا بھی جائز کہ جب قرائن اس بات پر دلالت کریں کہ وہ ندبہ کے لئے۔

تَأَمَّلْ أَمْثِلَةَ الْقِسْمِ (ب) تَجِدُ أَنَّ الْمَنْدُوبَ فِيهَا لَيْسَ مُتَفَجَّعًا عَلَيْهِ بَلْ مُتَوَجَّعًا مِنْهُ وَتَجِدُ أَيْضًا أَنَّ آخِرَهُ يَكُونُ مُجَرَّدًا مِنْ أَلِفِ النُّدْبَةِ. أَوْ مُتَّصِلاً بِهَا وَحْدَهَا أَوْ مَعَ هَاءِ السَّكْتِ عِنْدَ الْوَقْفِ.

آپ گروپ (ب) کی مثالوں میں غور کریں تو آپ اس میں یہ بات پائیں گے کہ مندوب اس میں متفجع علیہ نہیں بلکہ متفجع منہ ہے اور یہ آخر میں آپ یہ بات بھی پائیں گے کہ وہ الف ندبہ سے یا اس کے ساتھ ھا ملی ہو یا وقف کے وقت ھا سکتہ سے خالی ہوگا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳۶) اَلنُّدْبَةُ نِدَاءُ الْمُتَفَجَّعِ عَلَيْهِ أَوِ الْمُتَوَجَّعِ مِنْهُ، وَأَحْكَامُ الْمَنْدُوبِ كَأَحْكَامِ الْمُنَادَى، فَهُوَ يُبْنَى عَلٰى مَا يُرْفَعُ بِهِ إِذَا كَانَ عِلْمًا مُفْرَدًا، وَيُنْصَبُ إِذَا كَانَ مُضَافًا، وَلَهُ أَدَاتَانِ هُمَا "وَا" وَ "يَا" وَلَا تُسْتَعْمَلُ الثَّانِيَةُ إِلَّا عِنْدَ وُضُوحِ أَنَّهَا لِلنُّدْبَةِ.

ندبہ متفجع علیہ یا متوجع منہ کو پکارنے کا نام ہے اور مندوب کے احکام منادی کے احکام کی طرح ہی ہیں پس جب وہ علم مفرد ہو تو اس وقت مبنی علی الرفع پڑھا جاتا

Marfat.com

ہے اور جب وہ مضاف ہوتو اس کو نصب دیا جاتا ہے اور اس کے دو حرف میں واؤ اور یاء ان میں سے دوسرا صرف وضاحت کے وقت استعمال ہوتا ہے کہ وہ ندبہ کے لئے ہے۔

(۲۳۷) اَلْمَنْدُوْبُ يَجِبُ أَنْ يَكُوْنَ عَلَمًا أَوْ مُضَافًا إِلٰى مَعْرِفَةٍ، أَوْ اِسْمًا مَوْصُوْلًا مَشْهُوْرًا بِصِلَتِهٖ خَالِيًا مِنْ أَلْ. (۱)

مندوب کے لئے لازم ہے کہ وہ علم ہو یا معرفہ کی طرف مضاف ہو یا اسم موصول مشہور ہو اپنے صلہ کی وجہ سے اور الف لام سے خالی ہو۔

(۱) يرى النحاة أن شرط التعريف فى المندوب خاص بالمتفجع عليه أما المتوجع منه فيجوز أن يكون نكرة.

(۲۳۸) يَجُوْزُ لَكَ فِى الْمَنْدُوْبِ ثَلَاثَةُ أَوْجُهٍ: أَنْ تُعَامِلَهٗ مُعَامَلَةَ الْمُنَادٰى غَيْرَ الْمَنْدُوْبِ، أَوْأَنْ تَزِيْدَ عَلٰى آخِرِهٖ أَلِفًا، أَوْأَنْ تَزِيْدَ بَعْدَ هٰذِهِ الْأَلِفِ هَاءَ السَّكْتِ عِنْدَ الْوَقْفِ.

آپ کے لئے مندوب میں تین وجہیں جائز ہیں، ایک تو یہ کہ آپ اس کے ساتھ منادی غیر مندوب والا طریق کار استعمال کریں یا یہ کہ اس کے آخر میں الف زائد کریں یا یہ کہ آپ اس الف کے بعد وقف کے وقت یاء سکتہ زائد کریں۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَاهِىَ النُّدْبَةُ ؟ وَمَا مَعْنَى الْمُتَفَجَّعِ عَلَيْهِ؟ وَمَا مَعْنَى الْمُتَوَجَّعِ عَلَيْهِ؟

ندبہ کیا ہے؟ اور متجفع علیہ کا کیا معنیٰ ہے اور متوجع علیہ کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب : اَلنُّدْبَةُ نِدَاءُ الْمُتَفَجَّعِ عَلَيْهِ أَوِ الْمُتَوَجَّعِ مِنْهُ، وَالْمُتَفَجَّعُ عَلَيْهِ هُوَ شَخْصٌ الَّذِىْ يَمُوْتُ وَ اَظْهَرْتَ كَيْفِيَّةَ قَلْبِكَ بِلِسَانِكَ عَلٰى طَرِيْقِ الْحُزْنِ بِسَبَبِ مَوْتِهٖ، وَالْمُتَوَجَّعُ مِنْهُ هُوَ شَخْصٌ الَّذِىْ يُؤْذِيْكَ وَأَظْهَرْتَ كَيْفِيَّةَ قَلْبِكَ بِلِسَانِكَ عَلٰى طَرِيْقِ الْمُصِيْبَةِ بِسَبَبِ إِيْذَائِهٖ.

(۲) مَا أَدْوَاتُ النِّدَاءِ الْخَاصَّةِ بِالنُّدْبَةِ ؟

وہ کون سے حروف نداء ہیں جو ندبہ کے ساتھ خاص ہیں؟

جواب : أَدْوَاتُ النِّدَاءِ الْخَاصَّةِ بِالنُّدْبَةِ هِيَ وَاوٌ .

(۳) مَا شَرُوْطُ الْمَنْدُوْبِ ؟

مندوب کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: شَرُوْطُ الْمَنْدُوْبِ أَنْ يَكُوْنَ عَلَمًا، أَوْ مُضَافًا اِلٰى مَعْرِفَةٍ ، أَوْ اِسْمًا مَوْصُوْلًا مَشْهُوْرًا بِصِلَتِهٖ خَالِيًا مِنْ أَلْ.

(۴) مَا الْأَوْجُهُ الْجَائِزَةُ فِى الْمَنْدُوْبِ؟

مندوب میں کون سی وجوہ جائز ہیں؟

جواب: يَجُوْزُ فِى الْمَنْدُوْبِ ثَلَاثَةُ أَوْجُهٍ، أَنْ تُعَامِلَهٗ مُعَامَلَةَ الْمُنَادٰى غَيْرَ الْمَنْدُوْبِ، أَوْ أَنْ تَزِيْدَ عَلٰى آخِرِه اَلِفًا، اَوْ أَنْ تَزِيْدَ بَعْدَ هٰذِهِ الْأَلِفِ هَاءَ السَّكْتِ عِنْدَ الْوَقْفِ.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبرا)

اُنْدُبِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ مُسْتَوْعِبًا صُوَرَ النُّدْبَةِ الثَّلَاثَ:

آنے والے اسماء کو ندبہ کی تینوں صورتوں کے ساتھ مندوب بنائیں:

محمد	معاوية	فاتح القادسيه	مقاتل المرتَدِين
مَن بَنَى بغداد	ابو عُبيده	مَن جَمع القرآن	

حل:

دیئے گئے اسماء کا بحیثیت مندوب استعمال۔

وا محمدُ	وا محمدًا	وا محمدَاه
وَا معاويةُ	وَا معاويتا	وَا معاويتاه
وَا فَاتِحَ القادسية	وَا فاتحَ الْقَادسِيَتا	وَا فاتح القادسِيتاهُ

Marfat.com

وَا مقاتلَ الْمُرْتَدِّيْنَ	وَا مقاتل المرتدينا	وَا مقاتل المرتديناه
وَا مَن بَنى بَغْدادَ	وَامَنْ بَنَى الْبَغْدَادَا	وَامَن بَنَى البَغْدَادَاه
وَا أَبُوْ عَبَيْدَةَ	وَا اَبُوْ عُبَيْدَتَا	وَا ابو عبيدتاه
وَامَنْ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ	وَامَنْ جَمَعَ الْقُرْآنا	وَامن جمع القراناه

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

(ا) اُنْدُبْ ثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ مِنَ الْأَعْلَامِ بِصُوَرِ النُّدْبَةِ الثَّلَاثِ.

اعلام میں سے کوئی سے تین اسماء کو ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مندوب بنائیں۔

حل:

مطلوبہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱	وَا نَاصِرُ	وَا نَاصِرَا	وَا نَاصِرَاة
۲	وَا إقْبَالُ	وَا إقْبَالاَ	وَا إقْبَالَاه
۳	وَاصديقُ	وَا صديقَا	وَصديقاه

(۲) اُنْدُبْ ثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ مِنَ الْاَعْلَامِ الْمُضَافِ بِصُوَرِ النُّدْبَةِ الثَّلَاثِ.

مضاف سے تین اسماء کو ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مندوب بنائیں۔

حل:

مطلوبہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱	وَا تَارِكَ الدَّارِ	وَا تَارِكَ الدَّارَا	وَا تَارِكَ الدَّارَاه
۲	وَا سَيِّدَا الْقَوْمِ	وَا سَيِّدَا الْقَوْمَا	وَا سَيِّدَا الْقَوْمَاه
۳	وَا مُقِيْمَ الْقَرْيَةِ	وَا مُقِيْمَ الْقَرْيَتَا	وَا مُقِيْمَ الْقَرْيَتَاه

(۳) اُنْدُبْ اِسْمًا مَوْصُوْلًا بِصُوَرِ النُّدْبَةِ الثَّلَاثِ.

اسم موصول کو ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مندوب بنائیں۔

Marfat.com

حل:

مطلوبہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

ا	وَامَنْ يَضْرِبُ الْفَرْسَ	وَامَنْ يَضْرِبُ الْفَرْسَا	وَامَنْ يَضْرِبُ الْفَرْسَاه

تَمْرِيْنٌ فِي الْاِعْرَاب ۳ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذِج ۔ نمونہ

(۱) وَاصَخْرَاه.

وا..... حرف نداء وندبة،صخراه .....منادى مندوب مبنى على الضم المقدر بسبب الفتح المناسب لألف الندبة والألف للندبة والهاء للسكت.

(۲) يَا قَلْبَاه.

يَا.....حرف نداء وندبة، قَلْبَاه..... منادى منذوب منصوب، وقلب مضاف وياء المتكلم المحذوفة لالتقائها ساكنة مع ألف الندبة مضاف إلَيْهِ، والألف للندبة، والهاء للسكت.

(ب) اَعْرِب مَا يَاْتِي.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) وَا حُسَيْن.

وحرف نداء وندبه ، حسين منادى مندوب مبنى على الضم.

(۲) وَا اَبَا بَكْرَاه.

وَا حرف ندا و ندبه، اَبَا منادى مندوب منصوب مضاف بكر مضاف اليه مجرور مقدر منصوب بحالت ظاهرى بسبب المناسب لالف الندبه ، والالف للندبه والهاء للسكت.

Marfat.com

(۳) وا حر قلباه.

وا حرف ندا و ندبه، حر منادی مندوب منصوب مضاف قلب مجرور مقدر منصوب بحالت ظاهری بسبب الفتح المناسب لالف الندبه والالف للندبه والهاء للسكت.

(۴) وَا كَبِدَاه.

وا حرف ندا وندبه، كبداه منادی مندوب مبنی علی الضم المقدر بسبب الفتح المناسب لالف الندبه والالف للندبه والهاء للسكت.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْقِطَعَ الشِّعْرِيَّةَ الْآتِيَةَ، وَأَعْرِبِ الْأَبْيَاتَ الَّتِي تَشْتَمِلُ عَلٰى نُدْبَةٍ فِيْهَا:

آنے والے اشعار کے قطعہ کی وضاحت کریں اور جو اشعار ندبہ پر مشتمل ہیں ان کے اعراب کو ظاہر کریں:

(۱) قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ يَرْثِي اِبْنًا لَهٗ:

احمد بن عبدربہ اپنے بیٹے کے لئے مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

وَاكَبِدَا قَدْ تَقَطَّعَتْ كَبِدِيْ وَحَرَّقَتْهَا لَوَاعِجُ الْكَمَدِ (۱)

''اے میرے جگر! یقیناً نے میرا جگر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور تو نے اس کو سخت غم اور تکلیف دینے کی طرح جلا دیا''

(۱) اللواعج جمع لاعج وهو المحرق المؤلم، والكمد الحزن الشديد.

مَا مَاتَ حَيٌّ لِمَيِّتٍ أَسَفًا أَعْذَرُ مِنْ وَالِدٍ عَلٰى وَلَدِ

''کوئی زندہ کسی میت کی وجہ افسوس کرتے ہوئے نہیں مرجاتا میں عذر کرتا ہوں بیٹے پر والد کی طرف سے''

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ جَاوِرِيْ حَدَثًا دَفَنْتُ فِيْهِ حُشَاشَتِيْ بِيَدِي (۲)

''اے اللہ کی رحمت اس حادثہ میں میرا پڑوسی بن جا کہ اس میں میں نے اپنے جسم کی باقی روح کو ہاتھ کے ساتھ دفن کیا''

(۲) الحدث القبر والحشاشة بقية الروح في المريض أو الجريح.

Marfat.com

وَنَوِّرِیْ ظُلْمَةَ الْقُبُوْرِ عَلٰی مَنْ لَمْ یَصِلْ ظُلْمُهٗ إِلٰی أَحَدِ

''اور تو قبروں کی تاریکی کو روشن کردے اس شخص پر کہ جس کا ظلم کسی کو نہیں پہنچا''

مَنْ کَانَ خِلْوًا مِنْ کُلِّ بَائِقَةٍ وَطَیِّبَ الرُّوْحِ طَاهِرَ الْجَسَدِ (۱)

''جو کہ ہر قسم کے شر سے بالکل دور رہتا تھا جو پاکیزہ روح اور پاک جسم والا تھا''

(۱) البائقة الشر.

تراکیب:

(۱) واکبدا.

وا حرف ندا وندبه ، کبدا منادی مندوب مبنی علی الضم المقدر بسبب الفتح المناسب لالف الندبه.

(۲) یا رحمة الله.

یا حرف نداوندبه ، رحمة منادی مندوب منصوب مضاف ، الله مضاف الیه الخ

(۲) وَقَال أَیْضًا:

اور مزید یہ کہا:

إِذَا ذَکَرْتُکَ یَوْمًا قُلْتُ وَاحَزَنَا وَمَایُرَدُّ عَلَیْکَ الْقَوْلَ وَاحَزَنَا (۲)

''جب میں تجھے کسی دن یاد کرتا ہوں تو میں کہتا ہوں اے مجھے غم دینے والے اور میں لوٹائی جائے گی تجھ پر یا اے غم دینے والے''

(۲) ای: أنی لیشتد ألمی حین أذکرك ولکن البکاء وقولی واحزنا لایفید ولایُجدِی.

یَا سَیِّدِیْ وَمِزَاجَ الرُّوْحِ فِی جَسَدِی هَلَا دَنَا الْمَوْتُ مِنِّی حِیْنَ مِنْکَ دَنَا

''اے میرے سردار اور میرے جسم میں میری روح کے قصے کیوں نہ موت میرے پاس آ گئی جس وقت وہ تیرے قریب آئی''

یَاأَطْیَبَ النَّاسِ رُوْحًا ضَمَّهٗ بَدَنٌ أَسْتَوْدِعُ اللّٰه ذَاکَ الرُّوْحَ وَالْبَدَنَا

''اور لوگوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ روح والے کہ جس نے بدن کو ملا دیا تو میں اس روح اور بدن کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں''

Marfat.com

لَوْ كُنْتُ أُعْطَىٰ بِهِ الدُّنْيَا مُعَاوَضَةً مِنْهُ لَمَا كَانَتِ الدُّنْيَا لَهُ ثَمَنَا

''اگر مجھے اس کے عوض ساری دنیا دے دی جائے تو ہرگز وہ دنیا اس کی قیمت نہیں ہو سکتی''

(۳) وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنَ الأَهْتَمِ يَرْثِي اِبْنًا لَهُ:

عبداللہ بن اہتم نے اپنے بیٹے کا مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

دَعَوْتُكَ يَا بُنَيَّ فَلَمْ تُجِبْنِي فَرُدَّتْ دَعْوَتِي يَأْسًا عَلَيَّا

''میں نے تجھے پکارا اے میرے پیارے بیٹے پس تو نے جواب نہ دیا پس میں میری پکارنا امیدی کے ساتھ مجھ پر لوٹی''

بِمَوْتِكَ مَاتَتِ اللَّذَّاتُ مِنِّي وَكَانَتْ حَيَّةً مَا دُمْتَ حَيًّا

''تیری موت کی وجہ سے میری لذتیں مجھ سے ختم ہوگئی اور میری زندگی اس وقت تک تھی جب تک تو زندہ تھا''

فَيَا أَسَفَا عَلَيْكَ وَطُوْلَ شَوْقِي إِلَيْكَ لَوْ أَنَّ ذَالِكَ رَدَّ شَيْئًا

''پس اے افسوس تجھ پر اور میرے طویل شوق پر جو کہ تیری طرف ہے اگر اس سے کچھ لوٹ آئے''

(۴) وَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَرْثِي اِبْنًا لَهُ:

کسی اعرابی نے اپنے بیٹے کے لئے مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

يَا قُرَّةَ الْعَيْنِ كُنْتَ لِيْ سَكَنًا فِيْ طُوْلِ لَيْلِي نَعَمْ وَفِي قِصَرِهِ (۱)

''اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک تو میرے لئے جائے ٹھکانہ تھا میری لمبی رات میں جی ہاں اور اس کے محل میں''

شَرِبْتَ كَأْسًا أَبُوْكَ شَارِبُهَا لَابُدَّ يَوْمًا لَهُ عَلَى كِبَرِهِ

''تو نے ایسا پیالہ پی لیا یقیناً تیرا باپ اس کو پینے والا ہے یقیناً ایک دن اس کے لئے اس پر بڑھاپا آئے گا۔''

(۱) السكن: ما تسكن غليه وتستريح له.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْاِسْتِغَاثَةُ

الاستغاثہ (مدد کر لئے پکارنا)

اَلْاَمْثِلَةُ:

	يَا لَرَجُلِ الْمَرُوْءَةِ لِلْبَائِسِيْنَ !		يَا لَلْحَرِّ !
ل	يَا لَلْحُكَّامِ مِنَ الْغَلَاءِ !	ب	يَا لَحِصْبِ مِصْر !
	يَا لَمُحَمَّدٍ وَيَا لَعَلِيٍّ لِلْيَتَامَى !		يَا لَلْاَزْهَارِ وَبِا لَلْاُثْمَارِ !
	يَا لَلْكِرَامِ وَلِلْمُحْسِنِيْنَ !		يَا لَلزِّحَامِ وَلِلْجَلَبَةِ !

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا أَصَابَكَ مَا لَا قِبَلَ لَكَ بِدَفْعِهِ، أَوْ نَزَلَتْ بِغَيْرِكَ كَارِثَةٌ، وَأَرَدْتَ أَنْ تَسْتَنْجِدَ بِمَنْ يَسْتَطِيْعُ دَفْعَهَا وَتَخْفِيْفَ وَيْلَاتِهَا، نَادَيْتَهُ مُسْتَغِيْثًا بِهِ فَقُلْتَ: "يَا لَرَجُلِ الْمُرُوْءَةِ" وَيُسَمَّى الْمُنَادٰى "مُسْتَغَاثًا بِهِ" وَيُسَمَّى الْاِسْمُ الدَّالُ عَلٰى مَنْ أَصَابَتْهُ شِدَّةٌ، أَوِ الدَّالُ عَلَى الشِّدَّةِ نَفْسِهَا "مُسْتَغَاثًا مِنْ أَجْلِهِ".

جب آپ کو کسی ایسی مصیبت یا تکلیف پہنچے کہ آپ کے پاس اس کو دور کرنے کی طاقت نہیں یا آپ کے کسی غیر کے ساتھ کوئی غم والم نازل ہوگیا تو آپ یہ ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بہادر آدمی کو تلاش کریں کہ جو اس کو دور کرنے کی یا اس کو ہلکا کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور اس کو ہٹا سکتا ہو تو آپ نے اس کو مدد کرنے والا سمجھ پر پکارا تو آپ نے کہا" یا لرجل المروءة" اور اس منادی کا نام مستغاث بہ رکھا جاتا ہے اور وہ اسم جو کہ اس شخص پر دلالت کرتا ہے کہ جس کو سختی یا تکلیف پہنچتی ہے یا وہ بذات خود تکلیف پر دلالت کرتا ہے اس کا نام مستغاث من اجلہ رکھا جاتا ہے۔

Marfat.com

وَالْمُسْتَغَاثُ بِهٖ فِی الْحَقِیْقَةِ مُنَادًی فَیَکُوْنُ عَلَمًا وَمُضَافًا وَشَبِیْهًا بِهٖ وَنَکِرَةً مَقْصُوْدَةً وَلَا یَکُوْنُ نَکِرَةً غَیْرَ الْمَقْصُوْدَةِ، لِأَنَّهٗ مِنْ غَیْرِ الْمَفْهُوْمِ أَنْ تَسْتَغِیْثَ بِمَنْ لَا تَقْصِدُ وَیُخَالِفُ الْمُنَادٰی أَیْضًا فِی أَنَّهٗ قَدْ یَکُوْنُ مَحَلًّی بِأَل.

مستغاث بہ حقیقت میں منادی ہی ہے، پس وہ علم ہوتا ہے اور مضاف ہوتا ہے اور مشبہ مضاف ہوتا ہے اور نکرہ مقصودہ ہوتا ہے اور نکرہ غیر مقصودہ کبھی نہیں ہوتا، اس لئے وہ سمجھ نہ آنے والے اسماء سے ہے کہ تو ایسے شخص کو مدد کے لئے پکارے کہ جس سے مدد کا ارادہ نہیں کیا جاتا اور یہ بات بھی منادی کے خلاف ہے کہ وہ الف لام کے ساتھ مزین ہو یعنی الف لام کے ساتھ ہو۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰی رَأَیْتَ لَامًا دَاخِلَةً عَلَی الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَهٰذِهِ اللَّامُ حَرْفُ جَرٍّ وَهِیَ وَمَجْرُوْرُهَا مُتَعَلِّقَانِ بِیَا؛ لِأَنَّهَا هُنَا بِمَعْنٰی أَلْتَجِیُٔ.

جب آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں غور وفکر کریں تو آپ لام کو مستغاث بہ پر داخل ہونے والا دیکھیں گے اور یہ لام حرف جر ہے اور وہ اس کا مجرور دونوں یاء کے متعلق ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ یا یہاں پر التجیء کے معنی میں ہے۔

وَإِذَا رَجَعْتَ النَّظْرَ إِلٰی هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ رَأَیْتَ لِلْاِسْتِغَاثَةِ مَعَ اللَّامِ أَسَالِیْبَ ثَلَاثَةً فَقَدْ یَکُوْنُ الْمُسْتَغَاثُ بِهٖ غَیْرَ مَعْطُوْفٍ عَلَیْهِ کَمَا فِی الْمِثَالِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِی، وَقَدْ یَکُوْنُ مَعْطُوْفًا عَلَیْهِ مَعَ تَکْرَارِ "یَا" کَمَا فِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ، وَقَدْ یَکُوْنُ مَعْطُوْفًا عَلَیْهِ مِنْ غَیْرِ "یاء" کَمَا فِی الْمِثَالِ الرَّابِعِ، أَمَّا الْمُسْتَغَاثُ لِأَجْلِهٖ فَقَدْ یُذْکَرُ مَجْرُوْرًا بِاللَّامِ کَمَا فِی الْمِثَالِ الْأَوَّلِ أَوْ بِمِنْ کَمَا فِی الْمِثَالِ الثَّانِی وَقَدْ لَا یُذْکَرُ.

جب آپ نظر کو ان مثالوں کی طرف لوٹائیں تو آپ استغاثہ کے لئے لام کے ساتھ تین اسلوب دیکھیں گے، پس مستغاث بہ غیر معطوف علیہ ہوتا ہے جیسا کہ پہلی اور دوسری مثال میں ہے اور کبھی وہ معطوف علیہ یا تکرار کے ساتھ ہوتا ہے، جیسا کہ تیسری مثال میں ہے اور کبھی وہ معطوف علیہ یا کے بغیر ہوتا ہے جیسا

Marfat.com

کہ چوتھی مثال میں ہے جبکہ مستغاث لاجلہ کبھی لام کی وجہ سے مجرور ذکر کیا جاتا ہے جیسا کہ پہلی مثال میں ہے۔ اور کبھی من کے ساتھ جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور کبھی ذکر نہیں کیا جاتا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى لَامِ الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ فِى الْأَمْثِلَةِ رَأَيْتَهَا مَفْتُوْحَةً دَائِمًا حِيْنَمَا تَسْبِقُهَا "يَا" فَإِنْ سَبَقَتْهَا وَاوُ الْعَطْفِ مِنْ غَيْرِ تَكْرَارِ "يَا" كُسِرَتْ كَمَا فِى الْمِثَالِ الرَّابِعِ أَمَّا لَامُ الْمُسْتَغَاثِ لِأَجْلِهٖ فَمَكْسُوْرَةٌ دَائِمًا وَهِىَ وَمَجْرُوْرُهَا مُتَعَلِّقَانِ "بِيَا" كَمَا تَعَلَّقَ بِهَا الْمُسْتَغَاثُ بِهٖ وَلَامُهٗ.

جب آپ لام مستغاث به کی طرف مثالوں میں نظر ڈالیں تو آپ اس کو ہمیشہ مفتوح پائیں گے اس وقت اس سے پہلے یاء ہوگا پس اگر اس سے واؤ عاطفہ یا کے تکرار کے بغیر ہو تو اس کو کسرہ دیا جائے گا جیسا کہ چوتھی مثال میں ہے جبکہ لام مستغاث لاجلہ ہمیشہ ہی مسکور ہوتا ہے اور لام اور اس کا مجرور دونوں ہی یاء کے متعلق ہوتے ہیں جیسا کہ اس کے متعلق مستغاث بہ اور اس کا لام ہوتے ہیں۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الطَّائِفَةَ الثَّانِيَةَ لَمْ تَجِدْ مُسْتَغَاثًا بِهٖ وَلَا مُسْتَغَاثًا لِأَجْلِهٖ وَلٰكِنَّكَ تَجِدُ أَسَالِيْبَ عَلٰى صُوْرَةِ الْاِسْتِغَاثَةِ يُقْصَدُ بِهَا التَّعَجُّبُ مِنْ شِدَّةِ الشَّىْءِ أَوْ كَثْرَتِهٖ فَفِى الْمِثَالِ الْأَوَّلِ تَعَجُّبٌ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَفِى الْمِثَالِ الثَّالِثِ تَعَجُّبٌ مِنْ كَثْرَةِ الْأَزْهَارِ وَالْأَثْمَارِ وَيُسَمَّى الْمُنَادٰى فِى هٰذِهِ الصُّوْرَةِ "مُتَعَجَّبًا مِنْهُ" وَهُوَ يُشْبِهُ الْمُسْتَغَاثَ بِهٖ فِى جَمِيْعِ أَحْكَامِهٖ كَمَا تَرٰى فِى الْأَمْثِلَةِ.

جب آپ دوسرے گروپ میں غور کریں تو آپ مستغاث به کو پائیں گے اور نہ ہی مستغاث لاجلہ کو اور لیکن آپ اسالیب کو استغاثہ کی صورت پر ہی پائیں گے جن میں شئے کی شدت یا اس کی کثرت کی وجہ سے تعجب کا ارادہ کیا گیا ہوتا ہے تو پس پہلی مثال میں گرمی کی شدت سے تعجب ہے اور تیسری مثال میں

پھولوں اور پھلوں کی کثرت سے تعجب کا ذکر ہے تو ان صورتوں میں منادی کا نام متعجب منه رکھا جاتا ہے۔اور وہ مستغاث به کے مشابہ ہوتا ہے تمام احکام میں جیسے کہ آپ مثالوں میں دیکھ چکے ہیں۔

وإذا نَظَرْتَ فِي الْأَمْثِلَةِ جَمِيْعِهَا إِلٰى اَدَاةِ النِّدَاءِ الدَّاخِلَةِ عَلَى الْمُسْتَغَاثِ بِهِ أَوِ الْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ، رَأَيْتَ أَنَّهَا "يَا" دَائِمًا.

جب آپ تمام مثالوں میں موجود ان حروف کی طرف دیکھیں گے کہ جو مستغاث به یامتعجب منه پر داخل ہیں تو آپ ہمیشہ یاء ہی کو دیکھیں گے۔

ويَجُوْزُ أَنْ يَأْتِيَ الْمُسْتَغَاثُ بِهِ وَالْمُتَعَجَّبُ مِنْهُ غَيْرُ مَجْرُوْرَيْنِ بِاللَّامِ بِأَنْ يَبْقِيَا عَلٰى حَالِهِمَا كَمَا لَوْ كَانَا مُنَادَيَيْنِ نَحْوُ يَا محمدًا وَيَا حَرُّ أَوْ أَنْ يُخْتَمَا بِأَلِفٍ نَحْوُ يَا مُحمدًا وَيَاحَرًّا وَهٰذِهِ الْأَلِفُ لَا تَجْتَمِعُ هِيَ وَلَامُ الْمُسْتَغَاثِ بِهِ أَوِ الْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ.

اور یہ بھی جائز ہے کہ مستغاث به اور متعجب منه اس حال میں لائے جائیں کہ غیر مجرور باللام ہوں، بایں طور کہ وہ دونوں اپنے حال پر ہوں جیسا کہ اگر وہ دونوں منادی ہوتے جیسے یا محمد ویاحر یا وہ الف کے ساتھ ختم ہو رہے ہوں جیسے یا محمدا اور یا حرا ،اور یہ الف نہیں جمع ہوتا لام مستغاث به اور متعجب منه کے ساتھ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳۹) اَلْاِسْتِغَاثَةُ نِدَاءُ مَنْ يُعِيْنُ عَلٰى دَفْعِ شِدَّةٍ، وَأَدَاتُهَا "يَا" دُوْنَ بَقِيَّةِ أَحْرُفِ النِّدَاءِ. وَيُجَرُّ الْمُسْتَغَاثُ بِهِ بِلَامٍ مَفْتُوحَةٍ، إِلَّا إِذَا كَانَ مَعْطُوْفاً وَهُوَ غَيْرُ مَسْبُوقٍ بِيَا فَتُكْسَرُ. وَيُجَرُّ الْمُسْتَغَاثُ لِأَجْلِهِ بِلَامٍ مَكْسُوْرَةٍ أَوْ بِمِنْ وَالْمُتَعَجَّبُ مِنْهُ كَالْمُسْتَغَاثِ بِهِ فِي جَمِيْعِ أَحْوَالِهِ.

Marfat.com

استغاثہ اس شخص کو پکارنا ہے کہ جو کسی مصیبت یا سختی کو دور کرنے پر مدد کرے، اور اس کے حروف یاء ہیں نہ کہ باقی حرف نداء۔ اور منادی مستغاث بہ کو لام مفتوحہ کے ذریعے جر دیا جاتا ہے مگر یہ کہ جب وہ معطوف ہو اور وہ یاء کے ساتھ غیر مسبوق ہو تو کسرہ دیا جائے گا۔ اور مستغاث لاجلہ کو لام مکسورہ کی وجہ سے یاء ماسن کی وجہ سے جر دیا جاتا ہے اور متعجب منہ تمام احوال میں مستغاث بہ کی طرح ہے۔

(۲۴۰) يَجُوْزُ فِي الْمُسْتَغَاثِ بِهِ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ أَنْ يَبْقَيَا عَلَى حَالِهِمَا كَمَا لَوْ كَانَا مُنَادَيَيْنِ، وَأَنْ يُخْتَمَا بِأَلِفٍ زَائِدَةٍ. (۱)

مستغاث بہ اور متعجب منہ میں یہ بھی جائز ہے کہ دونوں کو اپنے حال پر رکھا جاتا جیسا کہ وہ دونوں منادی کی حالت میں ہوتے ہیں اور ان کو الف زائدہ کے ساتھ ختم کیا جائے۔

(۱) اذا وقف على المستغاث به او المتعجب منه في الحال الأخيرة، جاز ان تلحقها هاء السكت، فتقول يا محمداه!

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْاِسْتِغَاثَةُ؟ وَمَا أَدَاةُ النِّدَاءِ الْخَاصَّةُ بِهَا؟

استغاثہ کیا ہے؟ اور ندا کے کون سے حروف اس کے ساتھ خاص ہیں؟

جواب: اَلْاِسْتِغَاثَةُ نِدَاءُ مَنْ يُعِيْنُ عَلٰى دَفْعِ شِدَّةٍ وَاَدَاتُهَا الْخَاصَةُ بِهَا "ياء" دُوْنَ بَقِيَّةِ اَحْرُفِ النِّدَاءِ.

(۲) مَتٰى تُفْتَحُ لَامُ الْمُسْتَغَاثِ بِهِ وَمَتٰى تُكْسَرُ؟

لام مستغاث کو کب لام دیا جاتا ہے؟ اور کب کسرہ دیا جاتا ہے؟

جواب: يُجَرُّ لَامُ الْمُسْتَغَاثِ اِذَا كَانَ مَعْطُوْفاً وَهُوَ غَيْرُ مَسْبُوْقٍ بِهَا فَتُكْسَرُ

(۳) مَا حَرَكَةُ لَامِ الْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهِ؟

لام مستغاث لاجلہ کی حرکت کیا ہے؟

Marfat.com

جواب : حَرْكَةُ لامِ الْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهٖ هُوَ الْجَرُّ.

(۴) مَا الْحُرُوْفُ الَّتِی یُجَرُّ بِهَا الْمُسْتَغَاثُ لِاَجْلِهٖ ؟

وہ کون سے حروف ہیں کہ جن کے ذریعے مستغاث لاجلہ کو جر دیا جاتا ہے؟

جواب : اَلْحُرُوْفُ الَّتِی یُجَرُّ بِهَا الْمُسْتَغَاثُ لِاَجْلِهٖ هُوَ اللَّامُ الْمَكْسُوْرَةُ اَوْمِنْ.

(۵) مَا الْفَرْقُ فِی الْمَعْنٰی بَیْنَ الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ ؟

مستغاث بہ اور متعجب منہ کے معنیٰ میں کیا فرق ہے؟

جواب: مستغاث بہ اور متعجب کے معنیٰ میں فرق یہ ہے کہ مستغاث بہ سے مدد طلب کی جاتی ہے اور متعجب منہ میں کسی شے پر تعجب کیا جاتا ہے۔

(۶) بِاَیِّ شَیْءٍ یَتَعَلَّقُ الْجَارُّ وَالْمَجْرُوْرُ فِی الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ وَالْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهٖ؟

مستغاث بہ اور متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ میں جار مجرور کس کے متعلق ہوتے ہیں؟

جواب: مستغاث بہ، متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ میں جار مجرور یاء کے متعلق ہوتے ہیں جو کہ اَلْتَجِیءُ کے معنی میں ہوتا ہے۔

(۷) مَا اَحْوَالُ الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ؟

مستغاث بہ اور متعجب منہ کے احوال کیا ہیں؟

جواب: مستغاث بہ اور متعجب منہ کے احوال سبق کے ترجمے میں گزر چکے ہیں۔

نموذج ۔ نمونہ

فِی بَیَانِ الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَالْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهٖ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ وَحَرَكَةِ اللَّامِ الدَّاخِلَةِ عَلٰی كُلٍّ مِّنْهَا فِیْمَا یَاْتِی:

مستغاث بہ اور مستغاث لاجلہ اور متعجب منہ اور اس لام کی حرکت کے بیان میں جو کہ آنے والے کلمات پر داخل ہوتی ہے:

Marfat.com

يا للمحسنين للفقراء! ياأغنياء للبائسين! يا للعواطف! يا لرجال الإسعاف وللأطباء للمصابين! يا للوعَّاظ ويا للخطباء لفُشُو الرذيلة! يا قوما من قلة المصانع! يا لجمال الطبيعة !

الاسم	نوعه	حركة لامه وسببه
يا للمحسنين	مستغاث بهِ	الفتح لأنها مسبوقة بيا
للفقراء	مستغاث لأجله	الكسر
يا أغنياء	مستغاث بهِ	
للبائسين	مستغاث لأجله	الكسر
يا للعواصف	متعجب منه	الفتح لأنها مسبوقة بيا
يا لرجالِ	مستغاث بهِ	// // // //
وللأطباء	// //	الكسر لأنها غير مسبوقة بيا
للمصابين	مستغاث لأجله	الكسر
يا للوعَّاظ	مستغاث بهِ	الفتح لأنها مسبوقة بيا
ويالِلخطباء	// //	// // // //
لِفُشُوِّ	مستغاث لأجله	الكسر
يا قوما	مستغاث بهِ	
من قلة	مستغاث لأجله	
يا لجمال	متعجب منه	الفتح لأنها مسبوقة بيا

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

التَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

بَيِّنِ الْمُسْتَغَاثَ بِهِ وَالْمُتَعَجَّبَ مِنْهُ وَالْمُسْتَغَاثَ لِاَجْلِهِ وَحَرَكَةَ اللَّامِ فِى الْاَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ:

Marfat.com

آنے والی مثالوں میں مستغاث بہ ، متعجب منه ، مستغاث لاجله اور لام کی حرکت کو بیان کریں:

يَا لِعظَم ثواب المتصدِّق! يا لعُمال التنظيم لكثرة الأوحال! يا لرجال المال ويا لرجال الأعمال لقلة المشروعات النافعة! يا لحُسن الشِّعرِ ويَا لِسِحرِ البيان! يا حُفَّاظ الأمن لكثرة الجرائم! يا لرجال الزِّراعة من آفات القطن

حل:

دیئے گئے اسماء سے ان کے مسمی کی الگ الگ تعیین۔

يا لعمال التنظيم لكثرة الاوحال (المستغاث به).

يا لعظم ثواب المتصدق (المستغاث لاجله).

يا لرجل المال و يا لرجال الاعمال لقلة المشروعات النافعة (المستغاث به).

يا لحسن الشعر و يا لسحر البيان (المتعجب منه).

يا حفاظ الأمن لكثرة الجرائم (المستغاث لاجله).

يا لرجال الزراعة من آفات القطن (المستغاث به).

اَلتَّمرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِستَغِثْ بِمَنْ يَأتِى بِصُوَرِ الْاِستِغَاثَةِ الَّتِىْ تَعرِفُهَا مَعَ ذِكرِ مُستَغَاثٍ مِنْ أَجْلِهِ.

آنے والے اسماء سے استغاثہ کی ان صورتوں سے استغاثہ کریں جو آپ جانتے ہیں مستغاث من اجله کو ذکر کرنے کے ساتھ۔

الاطباء	رجال المطافى	الشرطى	الحفراء
رجال الرى	حماة القانون	الاغنياء	الكرهاء

حل:

دیئے گئے اسماء کا استغاثہ میں استعمال۔

Marfat.com

يَا لَلاطباء وَالْمُحْسِنِيْنَ	يَا لرِجَالِ الْمُطَافِى	يا لَلشُّرْطِىْ	يا لَا لُحَفْرَاءِ
يَا لَرِجَالِ الرَّى	يَا حَماةِ القانون	يَا لَا لُاَّ غُنياءِ	يَا لَا تكُرُماءِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

تَعَجَّبْ مِمَّا يَأْتِى بِصُوَرِ التَّعَجُّب الَّتِى تَعْرِفُهَا.

آنے والے اسماء سے تعجب کی ان صورتوں کو بیان کریں کہ جو آپ پہچانتے ہیں۔

جمال الجو	سرعة الطيارة	شدة البرد
البحر	المكر	الخديعة

حل:

دیئے گئے اسماء سے تعجب کی مثالیں۔

يَا لَجَمالِ الْجَوِّ	يَا سُرْعَةِ الطَّيَّارَةِ	يَا شِدَّةِ البرد
يَا لَا لُبَحْرِ	يَا لَا الْمَكر	يَا لَا لخديعة

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ مُسْتَغَاثًا بِهٖ فِى الْمَكَانِ الْخَالِى.

خالی جگہوں میں مستغاث بہ رکھیں۔

۱	..... من السرقات	۷	..... من تحكُّم التجار
۲	..... من كثرة الغبار	۸	..... من قلة المصانع
۳	..... من دودة القطن	۹	..... للمتعطلين
۴	..... من سوء حال العمال	۱۰	..... للعَجَزَة
۵	..... لفقراء	۱۱	..... لِلْاُمَيِّيْنَ
۶	..... للمنكوبين بالحريق	۱۲	..... لمن دهمهم السيل

Marfat.com

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مستغاث بہ کا استعمال۔

۱	يَا لَا لُحفَّاظ مِنَ السرَقَاتِ	۷	يَا لَلْحُكَّامِ مِنْ تَحكُم التُجَّارِ
۲	يَا لَا لُجَو مِنْ كَثرةِ الْغُبَارِ	۸	يَا لَا لُعُمَّالِ مِنْ قِلَّةِ الْمَصَانِعِ
۳	يَا لَا لدَّاءِ مِنْ دُوْدَةِ الْقُطْنِ	۹	يَا لَا لُحَاضِرِيْنَ وَ لِلْمُتعَطلين
۴	يَا لَا لُاُمَرَاءِ مِنْ سُوْءِ حَالِ الْعُمَّالِ	۱۰	يَا لَلاِنْكِسَارِ للعجزة
۵	يَا لَغَنِى لِلْفقراء	۱۱	يَا لَا لمتعلمين وللأميين
۶	يَا لَرجَال و للمنكوبين بالحريق	۱۲	يا لَلخادم لمن دهمهم السيل

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

هَاتِ ثَلَاثَةَ أَمْثِلَةٍ لِلاستغاثَةِ مَعَ ذِكْرِ الْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهِ وَثَلَاثَة أَمْثِلَةٍ مُخْتَلِفَةٍ لِلْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ:

استغاثہ کے لئے تین جملے مستغاث لاجلہ کے بنائیں اور تین جملے متعجب منہ کے بنائیں:

حل:

تمرین نمبر ۴ میں اس طرز کے جملے موجود ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاِعْرَاب ۶ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

يا لَاَهْلِ الْخَيْرِ لِلْبَائِسَاتِ ؟

يا..... حرف نداء واستغاثة.

لآهل..... اللام حرف جر واستغاثة وأهل مجرور باللّام والجار والمجرور متعلقان بيا المُضَمَنَّةِ معنى ألتجئ.

الخير..... مضاف إليه مجرور. للبائسات..... جار ومجرور متعلقان بيا.

Marfat.com

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) يالَلْقَاضِى مِنْ شَاهِدِ الزُّوْرِ .

يا حرف نداء واستغاثہ، للقاضی ، لام حرف جر قاضی مجرور جار مجرور متعلق ہوئے یاء کے جوکہ بمعنی اَلْتَجِیءُ ہے، من حرف جار شاهد مجرور مضاف الزور مضاف الیہ مجرور دونوں ملکر مجرور ہوئے جار کے، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے یاء کے، الخ.

(۲) يَا لَلْعُلَمَاءِ وَيَا لَلْأُدَبَاءِ .

يا حرف ندا اور استغاثہ، للعلماء لام حرف جار علماء مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے یاء کے جوکہ اَلْتَجِیءُ کے معنی میں ہے، واؤ عاطفہ، یا للاباء اس کی ترکیب بالکل اوپر والی ترکیب کی طرح ہے۔

(۳) يَا لَلْعَادِلِيْنَ وَلَلْمُنْصِفِيْنَ مِنَ الْجَوْرِ.

يا حرف ندا اور استغاثہ، للعادلين لام حرف جار عادلين مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے یا کے جوکہ اَلْتَجِیءُ کے معنی میں ہے، الخ . واؤ عاطفہ، للمنصفين اس کی ترکیب للعادلين کی طرح ہے۔ من الجور ، من جار الجور مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوئے یا حرف ندا مقدر کے جوکہ اَلْتَجِیءُ کے معنی میں ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(ا) اِشْرَحْ مَعْنَى الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَأَعْرِبِ الْأَوَّلَ مِنْهَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے پہلے کا اعراب بتائیں۔

يَا لَقَوْمِى ! إنَّ مِصْرًا تَرْتَجِى مِنْ بَنِيْهَا عَمَلًا يَرْفَعُهَا

"اے میری قوم یقیناً مصر اس بات کی امید کرتا ہے کہ اس میں ایسے کام کئے جاتے ہیں کہ جن سے اس کو بلندی اور ترقی مل سکتی ہے"

فَانْهَضُوْا لِلْمَجْدِ وَاسْمُوْا لِلْعُلَا إنَّمَا مَوْضِعُكُمْ مَوْضِعُهَا

Marfat.com

"پس بلندی کی خاطر اٹھ کھڑے ہو اور رفعت وعلو کے لئے بلند ہو جاؤ یقیناً تمہارا مقام ہی ان کا مقام ہے"

(ب) اِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ وَأَعْرِبْ كُلَّ بَيْتٍ فِيْهِ اسْتِغَاثَةٌ

قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ الْجُعْفِيُّ يَرْثِي الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِي (رضی اللہ عنہما)

عبیداللہ جعفی نے حسین بن علی پر مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

فَيَالَكِ حَسْرَةً مَا دُمْتُ حَيًّا تَرَدَّدُ بَيْنَ حَلْقِي وَالتَّرَاقِي! (۱)

"پس اے حسین مجھ کو تیرے لئے حسرت ہے جب تک میں زندہ رہوں میرے حلق اور سینے کی ہڈی میں تردد رہتا ہے"

(۱) التراقي: جمع ترقوة وهي عظم في أعلى الصدر.

حُسَيْنًا حِيْنَ يَطْلُبُ بَذْلَ نَصْرِيْ عَلَى أَهْلِ الْعَدَاوَةِ وَالشِّقَاقِ (۲)

"حسین جب میری مدد کا بدل طلب کرتا ہے عداوت اور بدبختی کرنے والوں پر"

(۲) حسينا: مفعول لفعل محذوف والتقدير "أذكر" حسينا.

وَلَوْ أَنِّيْ أُوَاسِيْهِ بِنَفْسِيْ لَنِلْتُ كَرَامَةً يَوْمَ التَّلَاقِيْ

"اگر چہ میں امید رکھنے والا ہوا پنے نفس سے متعلق البتہ میں روز محشر عزت پالوں گا"

مَعَ ابْنِ الْمُصْطَفٰى، نَفْسِي فِدَاهُ فَيَالَلّٰهِ مِن أَلَمِ الْفِرَاقِ!

"ابن مصطفیٰ پر میری جان قربان ہو پس اے اللہ! جدائی کے رنج والم سے مجھے چھٹکارا ہو"

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْوَقْفُ

(وقف کرنے کا بیان)

اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ

(پہلی قسم)

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلْمَالُ آلَةُ الْمَكَارِمْ.

مال اچھے اخلاق کا آلہ ہے۔

صُنْ عَنِ الْقَبِيْحِ نَفْسَكَ.

اپنے نفس کو قبیح باتوں سے محفوظ رکھ۔

اَلتَّطَلُّعُ لِمَا فِی اَيْدِی النَّاسِ هَوَانٌ.

اس چیز پر مطلع ہونا جو لوگوں کے پاس ہے گھٹیا عادت ہے۔

اِعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَأَنَّكَ تَعِيْشُ أَبَدًا.

اپنی دنیا کے لئے ایسا عمل کر گویا تو ہمیشہ رہے گا۔

يَسْعَدُ بِالْحَيَاةِ الرَّاضِی أَوُ الرَّاض.

زندگی سے خوش رہنے والا خوش بخت ہوتا ہے۔

لَايَخِيْبُ جُهْدُ مُجِدٍّ سَاعٍ أَوُ سَاعِی.

سعی وکوشش کرنے والے کی محنت ناکام نہیں ہوتی۔

يَكْرَهُ النَّاسُ الظَّالِمَ وَالْبَاغِی.

لوگ ظالم اور باغی کو پسند نہیں کرتے۔

Marfat.com

كَفَى بِكَ دَاءً أَن تَرَىٰ الْمَوْتَ شَافِيًا.

تجھ کو یہ بات بیمار کرنے کے اعتبار سے کافی ہے کہ تو شفاء دینے والی موت دیکھے۔

السَّلَام عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى.

اس پر سلام ہو کہ جس نے ہدایت کی پیروی کی۔

لِكُلِّ بِدَايَةٍ مُنْتَهَى.

ہر ابتداء کو انتہاء ہے۔

سَمِعْتُ النُّصْحَ وَوَعَيْتُهُ.

میں نصیحت سنی اور اس کو دل میں اتارا۔

قُلِ الْحَقَّ وَتَمَسَّكْ بِهِ.

حق کہہ اور اس کو مضبوطی سے پکڑ۔

تَمَسَّكْتُ مِنَ الشَّرِيْعَةِ بِآدَابِهَا.

شریعت کو اس کے آداب کے ساتھ پکڑ۔

كَثِيْرًا مَا تَكُوْنُ الْاَمَانِيُّ كَاذِبَةً.

بہت سی آرزئیں جھوٹی ہوتی ہیں۔

يَبْقَى الْأَمَلُ مَا بَقِيَتِ الْحَيَاة.

زندگی کے باقی رہنے تک امیدیں باقی رہتی ہیں۔

بِأَبِيْهَا تُعْجَبُ كُلُّ بِنْتٍ.

ہر بیٹی پر اس کے باپ کی وجہ سے تعجب کیا جاتا ہے۔

بِالْعِلْمِ نَهَضَتِ الْأُمَمُ وَسَادَتْ.

علم ہی کی وجہ قومیں گرتی ہیں اور ترقی کرتی ہیں۔

تَفْخَرُ الشُّعُوْبُ بِنِسَائِهَا الْمُتَعَلِّمَاتْ.

جماعتیں اپنی عورتوں کے معلمات ہونے پر فخر کرتی ہیں۔

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّنَا يَعْرِفُ أَنَّ الْوَقْفَ قَطْعُ النُّطْقِ عِنْدَ آخِرِ الْكَلِمَةِ فَإِذَا كَانَتِ الْكَلِمَةُ سَاكِنَةَ الْآخِرِ فِي أَصْلِ وَضْعِهَا وُقِفَ عَلَيْهَا كَمَا هِيَ وَإِنْ كَانَ آخِرُهَا مُتَحَرِّكًا سُكِّنَ عِنْدَ الْوَقْفِ، وَلِهٰذَا الْإِجْمَالِ تَفْصِيلٌ نَشْرَحُهُ فِيمَا يَأْتِي:

ہم میں سے ہر ایک یہ بات اچھی طرح جانتا ہے کہ کلمہ کے آخر میں نطق (بولنے) کو ختم کرنا وقف کہلاتا ہے، پس جب کلمہ اپنی اصل وضع کے اعتبار سے آخر حرف کے لحاظ سے ساکن ہو تو اس پر وقف کیا جائے گا جیسا کہ هِيَ اور اگر اس کا آخر متحرک ہو تو اس کو وقف کے وقت ساکن کیا جائے گا اس اجمال کی تفصیل ہم آنے والے کلام میں کریں گے۔

تَأَمَّلِ الطَّائِفَةَ الْأُولٰى تَجِدُ أَنَّ أَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ الْأَخِيرَةِ فِيهَا لَيْسَتْ سَاكِنَةً بِأَصْلِ وَضْعِهَا وَأَنَّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ إِمَّا مُنَوَّنَةٌ وَإِمَّا غَيْرُ مُنَوَّنَةٍ وَأَنَّنَا عِنْدَ الْوَقْفِ سَكَّنَّا الْمُتَحَرِّكَ غَيْرَ الْمُنَوَّنِ، أَمَّا الْمُنَوَّنُ فَمِنْهُ مَا هُوَ مَنْصُوبٌ كَمَا فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ وَمِنْهُ مَا هُوَ غَيْرُ مَنْصُوبٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ، وَقَدْ حُذِفَ التَّنْوِينُ وَسُكِّنَ الْآخِرُ فِي غَيْرِ الْمَنْصُوبِ عِنْدَ الْوَقْفِ، وَقُلِّبَ التَّنْوِينُ أَلِفًا فِي حَالَةِ النَّصْبِ.

آپ پہلے گروپ میں غور کریں تو آپ یہ بات پائیں گے کہ آخری کلمات کے آخری حروف اپنی اصل وضع کے لحاظ سے ساکن نہیں ہیں اور یقیناً یہ کلمات یا تو منون ہیں یا غیر منون ہیں اور ہم ہر حال میں وقف کرنے کے وقت متحرک کو غیر منون کو ساکن کر دیتے ہیں، جبکہ منون میں سے بعض منصوب ہیں جیسا کہ چوتھی مثال میں ہے، اور بعض اس میں وہ جو غیر منصوب ہیں جیسا کہ تیسری مثال میں ہے اور وقف کے وقت تنوین کو حذف اور آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے غیر منصوب کلمے میں اور تنوین کو نصب کی حالت میں الف سے بدل دیا جاتا ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ رَأَيْتَ كُلَّ مِثَالٍ مِنْهَا مُنْتَهِيًا بِاسْمٍ مَنْقُوصٍ،

وَرَأَيْتَ مِنَ الْأَمْثِلَةِ أَنَّهُ يَجُوْزُ فِي الْوَقْفِ عَلَى الْمَنْقُوْصِ فِي حَالَتَيِ الرَّفْعِ وَالْجَرِّ إِثْبَاتُ الْيَاءِ وَحَذْفُهَا سَوَآءٌ أَكَانَ مَعْرِفَةً أَوْ نَكِرَةً ،غَيْرَانَّ الْغَالِبَ إِثْبَاتُهَا فِي الْمَعْرِفَةِ وَتَرْكُهَا فِي النَّكِرَةِ، أَمَّا فِي حَالَةِ النَّصْبِ فَالْإِثْبَاتُ وَاجِبٌ فِي النَّكِرَةِ وَالْمَعْرِفَةِ عَلٰى حَدٍّ سَوَاءٍ.

جب آپ دوسرے گروپ کی طرف نظر دوڑائیں تو آپ ان میں سے ہر مثال کو اسم منقوص کے ساتھ ہی ختم ہونے والا پائیں گے، اور آپ مثالوں میں یہ بات بھی دیکھیں گے کہ اسم منقوص پر وقف کرنے کی صورت میں رفع اور جر دونوں حالتوں یاء کو ثابت رکھنا اور اس کو حذف کرنا دونوں صورتیں جائز ہیں برابر ہے کہ وہ اسم معرفہ ہو یا نکرہ سوائے اس کے معرفہ میں اس کا ثابت رکھنا اور نکرہ میں اس کا ترک کرنا اکثر ایسے ہی ہوتا جبکہ حالت نصب میں نکرہ اور معرفہ اثبات واجب ہے۔

أَمَّا أَمْثِلَةُ الطَّائِفَةُ الثَّالِثَةُ فَيَنْتَهِي كُلٌّ مِنْهَا بِاِسْمٍ مَقْصُوْرٍ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَهُ عِنْدَ الْوَقْفِ رَأَيْتَ أَلِفَهُ ثَابِتَةً فِي كُلِّ حَالٍ وَاَنَّ الْمُنَوَّنَ مِنْهُ حُذِفَ تَنْوِيْنُهُ.

جبکہ تیسرے گروپ میں ہر ایک جملے میں ہر اسم اسم مقصور پر ختم ہوتا ہے، جب آپ وقف کرنے کے وقت غور کریں گے تو آپ اس کے الف کو ہر حال میں ثابت دیکھیں گے جبکہ ان میں سے جو منون کلمہ ہوگا اس سے تنوین کو حذف کر دیا گیا ہوگا۔

وَإِذَا بَحَثْتَ فِي الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ، رَأَيْتَ الْكَلِمَاتِ الْأَخِيْرَةَ فِيْهَا مُنْتَهِيَةً بِهَاءِ الضَّمِيْرِ، وَاَنَّ هٰذِهِ الْهَاءَ فِي الْأَمْثِلَةِ مَضْمُوْمَةٌ، أَوْ مَكْسُوْرَةٌ أَوْ مَفْتُوْحَةٌ، وَإِذَا وَقَفْتَ عَلٰى هٰذِهِ الْهَاءِ رَأَيْتَ اَنَّكَ تَحْذِفُ إِشْبَاعَهَا حِيْنَمَا تَكُوْنُ مَضْمُوْمَةً أَوْ مَكْسُوْرَةً.

جب آپ چوتھے گروپ میں تحقیق کی نگاہ سے دیکھیں تو آپ آخری کلمات کو ضمیر ہاء کے ساتھ ختم ہونے والا پائیں گے اور یقیناً یہ ہاء مثالوں میں مضموم یا مکسور یا مفتوح ہے، اور جب آپ اس ہاء پر وقف کریں گے تو آپ دیکھیں گے

Marfat.com

کہ آپ اس کے اشباع (لمبا کرنے کو) حذف (ختم) کردیں گے جہاں کہیں وہ کلمہ مضموم یا مکسور ہوگا۔

وَعِنْدَ الْبَحْثِ فِی الطَّائفَةِ الْخَامِسَةِ تَرَی الْکَلِمَاتِ الْأَخِیْرَةَ فِیْهَا مُنْتَهِیَةً بِتَاءِ التَّأْنِیْثِ، وَتَرَی أَنَّ هٰذِهِ التَّاءَ مَرَّةً قُلِبَتْ هَاءً عِنْدَ الْوَقْفِ، وَأُخْرٰی بِقِیَتْ کَمَا هِیَ وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا فِی الْحَالِ الْأُوْلٰی رَأَیْتَهَا فِی الْکَلِمَتَیْنِ: "کَاذِبَة" وَ"الحیاة" کِلَاهُمَااِسْمٌ لَیْسَ بِجَمْعِ مُؤنَّثٍ سَالِمٍ وَلَامُلْحَقٍ بِهٖ، وَقَبْلَ تَاءِ التَّأنِیْثِ هَاءٌ فِی الْاِسْمِ الْاَوَّلِ مُتَحَرِّکٌ، وَقَبْلَهَا فِی الْاِسْمِ الثَّانِی أَلِفٌ وَهٰکَذَا تُقْلَبُ تَاءُ التَّأنِیْثِ هَاءً فِی الْاِسْمِ الْأَوَّلِ مُتَحَرِّکٌ ،وَقَبْلَهَا فِی الْاِسْمِ الثَّانِی أَلِفٌ، وَهٰکَذَا تُقْلَبُ تَاءُ التَّأنِیْثِ هَاءً فِی کُلِّ مَا یَشْبَهُ هٰذَیْنِ الْاِسْمَیْنِ ،أَمَّا تَاءُ التَّأنِیْثِ فِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ فَلَمْ تُقْلَبْ هَاءً، لِاَنَّ مَا قَبْلَهَا سَاکِنٌ غَیْرُ أَلِفٍ وَکَذٰلِکَ، لَمْ تُقْلَبْ فِی الْمِثَالِ الرَّابِعِ لِأَنَّهَا لَیْسَتْ فِی اِسْمٍ بَلْ فِی فِعْلٍ، کَمَا أَنَّهَا بَقِیَتْ تَاءً فِی الْمِثَالِ الْخَامِسِ، لِأَنَّهَا فِی جَمْعِ مُؤَنَّثٍ سَالِمٍ.

اور پانچویں گروپ میں غور و خوض کرتے ہوئے آپ آخری کلمات کو تائے تانیث کے ساتھ ختم ہونے والا دیکھتے ہیں، اور آپ یہ بات دیکھتے ہیں کہ وہاں پر اس تاء کو وقف کے وقت ہاء سے بدل دیا گیا ہے اور دوسری کو باقی چھوڑا جاتا ہے جیسا کہ ہی جب آپ نے اس کے پہلے حال میں غور کیا تو آپ نے دونوں کلموں (کاذبه ، الحیاة) کو دیکھا کہ وہ دونوں اسم نہ جمع مؤنث ہیں اور نہ ہی اس کے ساتھ ملحق ہیں، اور پہلے اسم میں تائے تانیث سے پہلے ہاء متحرک ہے، اور اس سے پہلے دوسرے اسم میں الف ہے اور اسی طرح ہی تائے تانیث کو ہر اس کلمے میں ہاء سے بدلا جائے گا جو ان دو اسموں کے ساتھ مشابہت رکھتا ہوگا، جبکہ تیسری مثال میں تائے تانیث پس وہ ہاء سے نہیں بدلی گئی اس لئے اس کا ماقبل ساکن الف نہیں ہے، اور اسی طرح ہی چوتھی مثال میں نہیں تبدیلی کی گئی اس لئے کہ وہ کسی اسم میں نہیں بلکہ وہ فعل میں ہے، جیسا کہ وہ تاء پانچویں مثال میں باقی رکھی گئی ہے، اس لئے کہ وہ جمع مؤنث سالم میں ہے۔

Marfat.com

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۴۱) اَلْوَقْفُ قَطْعُ النُّطْقِ عِنْدَ آخِرِ الْكَلِمَةِ.

وقف کلمہ کے آخر میں تکلم کو ختم کرنے کا نام ہے۔

(۲۴۲) تُتَّبَعُ عِنْدَ الْوَقْفِ الْأَحْكَامُ الآتِيَةُ :

وقف کرنے کے وقت آنے والے احکام کی اتباع کی جاتی ہے۔

(أ) إِذَا كَانَ آخِرُ الْكَلِمَةِ سَاكِناً بَقِيَ عَلٰى سُكُوْنِهِ وَإِنْ كَانَ مُتَحَرِّكاً سُكِّنَ، وَهٰذِهِ هِيَ الْقَاعِدَةُ الْعَامَّةُ فِي الْوَقْفِ.

جب کلمے کا آخر ساکن ہو تو اس کو اس کے سکون پر ہی باقی رکھا جاتا ہے، اور اگر وہ متحرک ہو تو ساکن کر دیا جاتا ہے اور وقف میں یہ قاعدہ عام ہے۔

(ب) إِذَا كَانَتِ الْكَلِمَةُ مُنَوَّنَةً حُذِفَ تَنْوِيْنُهَا فِي الرَّفْعِ وَالْجَرِّ، وَقُلِبَ أَلِفاً فِي النَّصْبِ

جب کلمہ منون ہو تو رفع اور جر کی صورت میں تنوین کو اس سے حذف کر دیا جاتا ہے اور نصب کی حالت میں الف سے بدل دیا جاتا ہے۔

(ج) يَجُوْزُ فِي الْمَنْقُوصِ الْمَرْفُوعِ وَالْمَجْرُوْرِ إِثْبَاتُ الْيَاءِ وَتَرْكُهَا، سَوَاءٌ أَكَانَ مَعْرِفَةً أَمْ نَكِرَةً غَيْرَ أَنَّ الْغَالِبَ إِثْبَاتُهَا فِي الْمَعْرِفَةِ وَتَرْكُهَا فِي النَّكِرَةِ، أَمَّا فِي حَالَةِ النَّصْبِ فَيَجِبُ إِثْبَاتُهَا سَوَاءٌ أَكَانَتْ مَعْرِفَةً أَمْ نَكِرَةً.

اسم منقوص جب مرفوع یا مجرور ہو تو یاء کو ثابت رکھنا اور اس کو چھوڑنا دونوں امر جائز ہیں برابر ہے کہ وہ معرفہ ہو یا نکرہ ہوں سوائے اس کہ اکثر اوقات معرفہ میں اس کا اثبات ہوتا ہے اور نکرہ میں اس کا ترک ہوتا ہے، جبکہ نصب کی حالت میں اس کا اثبات واجب ہے برابر ہے کہ وہ معرفہ ہو یا نکرہ ہو۔

(د) تَثْبُتُ أَلِفُ الْمَقْصُوْرِ فِي جَمِيْعِ الْأَحْوَالِ.

اسم مقصور کی الف تمام احوال میں ثابت رکھی جاتی ہے۔

Marfat.com

(۹) يُحْذَفُ إِشْبَاعُ هَاءِ الضَّمِيْرِ إِذَا كَانَتْ مَضْمُوْمَةً ،أَوْ مَكْسُوْرَةً، أَمَّا الْمَفْتُوْحَةُ فَيَبْقَى إِشْبَاعُهَا.

ضمیر کی ہاء کے اشباع (لمبا کرنے) کو حذف کردیا جاتا ہے جبکہ وہ مضموم ہو یا مکسورہ ہو جبکہ مفتوحہ کا اشباع باقی رکھا جاتا ہے یعنی لمبا کیا جاتا ہے۔

(۱۰) تُقْلَبُ تَاءُ التَّأنِيْثِ هَاءً إِذَا كَانَ مَا قَبْلَهَا مُتَحَرِّكاً أَوْ أَلِفًا فِي اسْمٍ لَمْ يَكُنْ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا وَلَا مُلْحَقاً بِهِ.

تانیث کی تاء کو ہاء سے بدلا جاتا ہے جبکہ اس کا ماقبل متحرک ہو یا الف سے بدل دیا جاتا ہے جو کہ ایسے اسم میں ہو جو کہ نہ جمع مؤنث ہو اور نہ اس کے ساتھ ملحق ہو۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْوَقْفُ؟ وَمَا الْقَاعِدَةُ الْعَامَةُ فِيْهِ ؟

وقف اور اس کے متعلق عام قاعدہ کیا ہے؟

جواب : اَلْوَقْفُ قَطْعُ النُّطْقِ عِنْدَ آخِرِ الْكَلِمَةِ فَإِذَا كَانَتْ الْكَلِمَةُ سَاكِنَةَ الْآخِرِ فِي اَصْلِ وَضْعِهَا وُقِفَ عَلَيْهَا.

(۲) كَيْفَ تَقِفُ عَلَى الْمُنَوَّنِ رَفْعًا وَنَصْبًا وَجَرًّا ؟

رفع نصب اور جر والی تنوین پر آپ کیسے وقف کریں گے؟

جواب: وُقِفَ عَلَى آخِرِ الْكَلِمَةِ إِذَا كَانَتْ مُنَوَّنَةً حُذِفَ تَنْوِيْنُهَا فِي الرَّفْعِ وَالْجَرِّ وَقُلِبَ اَلِفًا فِي النَصْبِ.

(۳) مَتٰى يَجُوْزُ إِثْبَاتُ يَاءِ الْمَنْقُوْصِ وَحَذْفُهَا عِنْدَ الْوَقْفِ؟ وَمَتٰى يَجِبُ إِبْقَاءُ هَا ؟

وقف کے وقت اسم منقوص کی یاء کو ثابت رکھنا اور اس کا حذف کرنا کب جائز ہے؟ اور اس کا باقی رکھنا کب واجب ہے؟

جواب: يَجُوْزُ فِي الْمَنْقُوْصِ الْمَرْفُوْعِ وَالْمَجْرُوْرِ اِثْبَاتُ الْيَاءِ وَتَرْكُهَا سَوَآءٌ أَكَانَ مَعْرِفَةً أَمْ نَكِرَةً غَيْرَ أَنَّ الْغَالِبَ اَثْبَاتُهَا فِي الْمَعْرِفَةِ وَتَرْكُهَا فِي

Marfat.com

النَّكِرَةِ ، أَمَّا فِي حَالَةِ النَّصْبِ فَيَجِبُ اِثْبَاتُهَا سَوَآءٌ اَكَانَتْ مَعْرِفَةً اَمْ نَكِرَةً.

(۴) كَيْفَ تَقِفُ عَلَى الْمَقْصُوْرِ؟

آپ اسم مقصور پر کیسے وقف کریں گے؟

جواب: إِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَقِفَ عَلٰى الْمَقْصُوْرِ فَاثْبُتْ اَلِفَهُ فِي كُلِّ حَالٍ وَإِنْ كَانَ الْمَقْصُوْرُ مُنَوَّنًا فَاحْذِفْ تَنْوِيْنَهُ.

(۵) كَيْفَ تَقِفُ عَلٰى هَاءِ الضَّمِيْرِ ؟

ہاء ضمیر پر آپ کیسے وقف کریں گے؟

جواب: إِذَا اَرَدْتَ أَنْ تَقِفَ عَلٰى هَاءِ الضَّمِيْرِ فَاحْذِفْ اِشْبَاعَهَا حِيْنَمَا تَكُوْنُ مَضْمُوْمَةً أَوْ مَكْسُوْرَةً أَمَّا الْمَفْتُوْحَةُ فَابْقِ اِشْبَاعَهَا.

(۶) مَتٰى تُقْلَبُ تَاءُ التَّأْنِيْثِ هَاءً اِعِنْدَ الْوَقْفِ ؟

تائے تانیث وقف کے وقت ہاء سے کب بدلی جاتی ہے؟

جواب: إِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَقِفَ عَلٰى تَاءِ التَّانِيْثِ فَاقْلِبِ التَّاءَ هَاءً إِذَا كَانَ مَا قَبْلَهَا مُتَحَرِّكًا اَوْ اَلِفًا فِي اِسْمٍ لَمْ يَكُنْ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا وَلَا مُلْحَقًا بِهِ.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

اِقْرَا الْعِبَارَةَ الْآتِيَةَ وَقِفْ عِنْدَ كُلِّ عَلَامَةِ وَقْفٍ وَبَيِّنِ السَّبَبَ.

آنے والی عبارت کو پڑھیں اور ہر وقف کی علامت پر وقف کریں اور سبب بیان کریں۔

قَالَ الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْس: كَثْرَةُ الضِّحْكِ تُذْهِبُ الْهَيْبَةَ وَكَثْرَةُ الْمَزَاحِ تُذْهِبُ الْمُرُوْءَةَ. وَمَنْ لَزِمَ شَيْئًا عُرِفَ بِهِ.

وَقِيْلَ: إِنَّ مِنْ دَلَائِلِ النُّبْلِ الْعَفْوَ عَنِ الْجَانِيْ. وَالْبَذْلَ فِي غَيْرِ مُرَاءَةٍ وَالصَّبْرَ عِنْدَ النَّائِبَاتِ. وَاَنْ يُرَى الْمَرْءُ شَاكِرًا لا شَاكِيًا. قَانِعًا لاسَاخِطًا. وَأَنْ يَصْدُرَ فِي أَعْمَالِهِ عَنْ رَوِيَّةٍ وَأَنَاة.

يَزِيْنُهُ أَدَبُهُ وَيَسْمُوْ بِهِ شَرَفُهُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَتٰى هُوَ ذُخْرُ اُمَّتِهِ وَمَقْعِدُ أَمَالِهَا، بَلَغَ

Marfat.com

مِنَ الْفَضْلِ مَدَاهُ. وَمِنَ الْمَجْدِ أَقْصَاه.

حل:

مذکورہ عبارت کا حل صرف اس عبارت کے پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے کہ اس عبارت کو آخری کلمہ کے وقف کے ساتھ کس طرح پڑھنا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ فِي آخِرِ جُمْلَةٍ. ثُمَّ قِفْ عَلَيْهَا.

آنے والے کلمات کو جملوں کے آخر میں رکھیں اور پھر ان پر وقف کریں۔

المحاباة	المهذبات	الفتاة	كتابًا	المجدَّة
نبيلة	المنشودة	غَرَستُهُ	شَجَرة	الدَّاجي
ثوبها	سار	العلا	نائبًا	عصا

حل:

دیئے گئے کلمات کا جملوں میں استعمال اور وقف کا بیان۔

أيْنَ المحاباهُ	رَأَيْتُ الفُتاةَ	هَلْ رَأَيْتَ سَارَ	أيـن الـرَّجُـلُ مَـن طَلَبَ العُلا
كَيْفَ الْمَجدَّهُ	أَيْنَ ذَهَبَت نَبِيْلَه	هَلْ رَأَيْتَ الْمَنْشوْدَه	هٰذا الشَجَرُ غَرَسْتُه
ذَهَبَ الدَّاجِي	خَرَقْتُ ثَوْبَها	هَلْ عِنْدَك عَصَا	هَـلْ قَعَدْتَ تَحْتَ شَجَرَه
شاهَدْتُهُ نَائِيا	اِشْتَرَيْتُ كِتَابًا	جَاءَ تِ الْمُهَذَّبَاتِ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳).

إقْرَإِ الشِّعْرَ الآتِي وَبَيِّنِ الطَّرِيْقَةَ الَّتِي اُتُّبِعَتْ فِي الْوَقْفِ عَلٰى أَوَاخِرِ أَبْيَاتِهِ، مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

آنے والے اشعار کو پڑھیں اور یہ بات بیان کریں کہ آپ ان شعروں کے آخر میں

Marfat.com

وقف کرنے میں کون سے طریق کی اتباع کریں گے اور سبب کو بھی بیان کریں۔

قَالَتْ اَعْرَابِيَّةٌ تَرْثِی وَلَدَهَا وَكَانَ قَدْ رَجُلَ عَنْهَا وَلَمْ يَعُدْ.

ایک دیہاتی عورت اپنے اس لڑکے پر مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا جو اس سے جدا ہو گیا تھا اور واپس نہیں لوٹا۔

طَافَ يَبْغِی نَجْوَةً		مَنْ هَلَاكَ فَهَلَكْ
لَيْتَ شِعْرِی ضَلَّةً		أَیُّ شَیْءٍ قَتَلَكْ؟
أَمَرِيْضٌ لَمْ تَعُدْ؟		أَمْ عَدُوٌّ خَتَلَكْ؟
وَالْمَنَايَا رَصَدٌ		لِلْفَتَی حَيْثُ سَلَكْ
أَیُّ شَیْءٍ حَسَنٍ		لِفَتًی لَمْ يَكُ لَكْ؟
كُلُّ شَیْءٍ قَاتِلٌ		حِيْنَ تَلْقٰی أَجَلَكْ
إِنَّ أَمْرًا فَادِحًا		عَنْ جَوَابِیْ شَغَلَكْ
سَأُعَزِّی النَّفْسَ إِذْ		لَمْ تُجِبْ مَنْ سَأَلَكْ
لَيْتَ قَلْبِیْ سَاعَةً		صَبْرُهُ عَنْكَ مَلَكْ؟
لَيْتَ نَفْسِیْ قُدِّمَتْ		لِلْمَنَايَا بَدَلَكْ؟

حل:

مندرجہ بالا اشعار سے متعلق وقف کا بیان۔

دیئے گئے اشعار میں ہر شعر کے دوسرے مصرعے میں تو آخر میں ہر حال میں وقف ہوگا جبکہ اگر پہلے مصرع پر وقف کریں گے تو ۃ ہاء سے بدل جائے گی جبکہ اس کے علاوہ جہاں تنوین نصب کی ہوگی وہاں آخر میں الف کا اشباع کریں گے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ وَوَضِّحِ الطَّرِيْقَةَ الَّتِی اتَّبَعْتَ فِی الْوَقْفِ عَلٰی أَوَاخِرِهَا مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

Marfat.com

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور اس طریقہ کی واضح کریں کہ جس کے تحت کلمات کے آخر میں وقف کیا گیا ہے سبب کو ضرور ذکر کریں۔

(۱) قَالَ أَعْرَابِیٌّ یَرْثِیْ أَخَاهُ:

ایک اعرابی نے اپنے بھائی کا مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

أَخٌ وَأَبٌ بَـــرٌّ وَأُمٌّ شَـــفِیْـــقَةٌ تَـفَـرَّقَ فِـی الْاَبْـرَارِ مَـا هُوَ جَامِعُهْ

''بھائی اور باپ مہربان ہیں اور ماں شفقت کرنے والی ہے، جدائی پڑئی گئی نیک لوگوں میں اس کو جمع کرنے والی کیا چیز ہے''

سَـلَـوْتُ بِـهٖ عَـنْ کُـلِّ مَنْ کَانَ قَبْلَهٗ وَأَذْهَـلَـنِـی عَـنْ کُـلِّ مَنْ هُوَ تَابِعُهْ

''اس کی وجہ سے ہر چیز میں بھول گیا جو اس سے پہلے تھی اور مجھ سے بھلا دیا اس نے ہر چیز سے ہر اس شخص کی جو اس کے پیچھے لگنے والا ہے''

(۲) وَقَال آخَرُ:

لَا یُعْـجِبَـنَّکَ حُسْـنُ الْقَصْرِ تَنْزِلُهٗ فَـضِیْـلَةُ الشَّمْسِ لَیْسَتْ فِی مَنَازِلِهَا

''ہرگز تعجب میں نہ ڈالے تجھ کو محل کی خوبصورتی گرانے والی ہے اس کو سورج کی فضیلت اس کی منزلوں میں نہیں ہے''

لَو زِیْدَتِ الشَّمْسُ فِي أَبْرَاجِهَا مِائَةً مَـا زَادَ ذٰلِکَ شَیْـئًـا فِی فَضَائِلِهَا

''اگر اس کے برجوں میں سو سورج بڑھا دیئے جائیں تو اس کے مراتب میں کچھ بھی اضافہ نہیں کرے گا''

حل:

دیئے گئے دونوں اشعار میں وقف کے متعلق یہ طریقہ ہے کہ جن کے آخر میں ۃ ہے تو حالت وقف میں هـاء سے بدل جائے گی، اور جن کے آخر میں هـاء ضمیر ہے اس میں اشباع ہوگا کیونکہ الف سے قبل نصب ہے اور جہاں آخرۂ ضمیر ہے تو اس کو ساکن کر کے پڑھیں کیونکہ تنوین کے علاوہ آخری حرکت نہ پڑھنے کی وجہ سے حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ وَبَيِّنْ كَيْفَ تَقِفُ عَلٰى آخِرِ كُلِّ بَيْتٍ، مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ:

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور یہ بات بیان کریں کہ ہر شعر کے آخر میں کیسے وقف کریں گے سبب کو بھی بیان کریں:

(۱) قَالَ أَبُوْ الطَّيِّبِ الْمُتَنَبِّي:

ابوطیب متنبّی نے کہا:

إِذَا الْجُوْدُ لَمْ يُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْأَذٰى ... فَلَا الْحَمْدُ مَكْسُوْبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِيا

وَلِلنَّفْسِ أَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَى الْفَتٰى ... أَكَانَ سَخَاءً مَا أَتٰى أَمْ تَسَاخِيا

(۲) وَقَالَ ابْنُ سَنَاءِ الْمُلْكِ:

ابن سناء الملک نے کہا:

وَأَظْمَأُ إِنْ أُبْدِي لِيَ الْمَاءُ مِنَّةً ... وَلَوْ كَانَ نَهْرُ الْمُجَرَّةِ مَوْرِدَا

وَلَوْ كَانَ إِدْرَاكُ الْهُدٰى بِتَذَلُّلٍ ... رَأَيْتُ الْهُدٰى أَلَّا أَمِيْلَ إِلَى الْهُدٰى

حل:

دیئے گئے اشعار کے آخر میں وقف کی تفصیل اس طرح سے ہے کہ اسم مقصور کے آخر میں الف کو ثابت رکھیں گے کیونکہ اس سے پہلے فتحہ اور جن کلمات کے آخر میں الف ہے ان میں اشباع کریں گے، کیونکہ اس سے پہلے فتحہ ہے اور جن کے آخر میں ة ہے وہ ھاء سے بدل جائے گی اور جہاں جر کی تنوین ہے وہ کسرہ سے بدل جائے گی کیونکہ وہ کسرہ کی طرف مائل ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْوَقْفُ

اَلْقِسْمُ الثَّانِی

اَلْوَقْفُ بِهَاءِ السَّكْتِ

(وقف کی دوسری قسم هاء ساکنہ)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱)

لَاتَخْلِفْ وَفِهْ. (وعدہ خلافی نہ کر بلکہ وعدہ پورا کر)
اِعْمَلْ وَلَا تَنِهْ. (عمل کر اور منع نہ کر)
بِالصَّالِحِيْنَ اقْتَدِهْ أَوِاقْتَدْ. (نیکوں کی پیروی کر)
غَامَتِ السَّمَآءُ وَلَمْ تَصْفُهْ . أَوْ تَصْفُ. (آسمان چھپ گیا اور صاف نہ ہوا)

(۲)

غَضِبَ وَلَا أَدْرِی بِمُقْتَضِی مَهْ.
وہ غصے ہوا حالانکہ میں نہیں جانتا وہ کس چیز کا تقاضا کرتا ہے۔
اِلْاَمِ التَّوَانِیْ إِلٰی مَهْ أَوْ إِلَامْ .
سستی اختیار کرنے والے کو ملامت کرتا رہ۔

(۳)

رَضِيْتُ بِنَصِيْبِهْ أَوْبِنَصِيْبِی. (میں اپنے حصے سے راضی ہوگیا)
جِئْتُ وَلَا تَسَلْ كَيْفَهْ أَوْكَيْفْ. (میں آیا اور تو اس کی حالت کے متعلق مت پوچھ)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

فِی آخِرِ كُلِّ مِثَالٍ مِنْ أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰی فِعْلٌ مُعْتَلُ الْآخِرِ حُذِفَ آخِرُهٗ

Marfat.com

لِبِنَاءِ الْأَمْرِ أَوْ جَزْمِ الْمُضَارِعِ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْفِعْلَيْنِ الْمُعْتَلَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ وَجَدْتَ أَنَّ الْبَاقِيَ مِنْ كُلٍّ مِنْهُمَا بَعْدَ الْحَذْفِ حَرْفٌ وَاحِدٌ أَصْلِيٌّ. أَمَّا الْفِعْلَانِ الْأَخِيرَانِ فَالْبَاقِي مِنْ كُلٍّ مِنْهُمَا أَكْثَرُ مِنْ حَرْفٍ أَصْلِيٍّ وَإِنَّكَ لَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُدْرِكَ مِنَ الْأَمْثِلَةِ أَنَّ الْوَقْفَ عَلَى الْفِعْلَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ وَكَذٰلِكَ مَا جَاءَ عَلٰى شَاكَلَتِهِمَا يَجِبُ أَنْ يَكُوْنَ بِاجْتِلَابِ هَاءٍ سَاكِنَةٍ فِي الْآخِرِ تُسَمَّى "هَاءَ السَّكْتِ" أَمَّا الْفِعْلَانِ الْأَخِيرَانِ فَلَكَ أَنْ تَقِفَ عَلَيْهِمَا بِهٰذِهِ الْهَاءِ وَلَكَ أَنْ تَقِفَ بِتَسْكِيْنِ الْآخِرِ وَلٰكِنَّ الْوَقْفَ بِالْهَاءِ أَوْلٰى وَكَذٰلِكَ الشَّأْنُ فِي كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ.

پہلے گروپ کی مثالوں میں موجود ہر مثال کے آخر میں فعل معتل الآخر ہے کہ جس کو آخری حرف امر کے مبنی ہونے یا مضارع کے مجزوم ہونے کی وجہ سے حذف کردیا گیا ہے جب آپ پہلے دو معتل کے فعلوں میں غور کریں تو آپ ان دونوں میں سے ہر ایک میں حذف ہونے کے بعد حروف اصلی سے صرف ایک حرف اصلی باقی ہے، جبکہ دوسرے دو فعلوں میں ہر ایک کے اندر حروف اصلی سے حروف زیادہ ہیں، اور آپ یقیناً مثالوں میں اس بات کے جاننے کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ وقف جو ہے وہ پہلے دو فعلوں پر ہی ہے اور اسی طرح جو کوئی کلمہ ان دونوں کے ہم شکل آجائے تو واجب ہوگا کہ اس کلمہ کے آخر میں ہاء ساکنہ کو آخر میں لایا جائے اس ہاء کا نام ہاء ساکنہ رکھا جاتا ہے جبکہ آخری دو فعلوں سے متعلق آپ کو یہ حق دیا جائے گا کہ آپ ان دونوں پر اس ہاء کے ساتھ وقف کریں اور آپ کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ آپ آخری حرف کو ساکن کردیں لیکن ہاء کے ساتھ وقف کرنا اولیٰ ہے اور اسی طرح ہی اس قسم کے ہر فعل کی حالت ہے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْمِثَالَيْنِ فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا مَخْتُوْمًا بِمَا الْإِسْتِفْهَامِيَّةِ الْمَحْذُوْفَةِ الْأَلِفِ، لِمَجِيْئِهَا مَجْرُوْرَةً بِمُضَافٍ أَوْ حَرْفِ جَرٍّ، وَإِنَّكَ لَتَسْتَطِيْعُ مِنْ تَدَبُّرِ الْمِثَالَيْنِ أَنْ تُدْرِكَ أَنَّ الْوَقْفَ عَلَى الْمَجْرُوْرَةِ بِالْمُضَافِ

Marfat.com

"إِنَّمَا" يَكُوْنُ بِهَاءِ السَّكْتِ لَيْسَ غَيْرُ، أَوِ التَّسْكِيْنِ، وَالْأَوَّلُ أَوْلٰى.

آپ دوسرے گروپ میں موجود مثالوں میں نظر ڈالیں تو آپ ان دونوں میں سے ہرایک کوایسے ما استفهامیه کے ساتھ ختم ہوتا ہوا دیکھیں گے کہ جس کے الف کوحذف کردیا گیا ہے بوجہ اس کے مجرور ہونے کے مضاف اور حرف جر کے داخل ہونے کے اور یقیناً آپ دونوں مثالوں میں غور وفکر کرنے سے اس بات کے جاننے کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ مجرور بالمضاف پر وقف سوائے ہاء ساکنہ کے کسی اور طرح سے نہیں ہوسکتا جبکہ مجرور بالحرف پس اس پر وقف ہاء سکتہ یا سکون کے ذریعے ہوگا اور پہلی اولیٰ ہے۔

تَـأَمَّلْ مِثَالَى الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَجِدُ آخِرَ كُلٍّ مِنْهُمَا كَلِمَةً مُتَحَرِّكَةً بِحَرَكَةِ بِنَاءٍ لَازِمَةٍ(۱) وَتَـرٰى اَنَّكَ عِنْدَ الْوَقْفِ عَلَيْهَا تَخْتَارُ أَمْرَيْنِ : هُمَا إِجْتِلَابُ هَاءِ السَّكْتِ أَوِ التَّسْكِيْنُ وَهٰكَذَا يَكُوْنُ الْوَقْفُ عَلٰى كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ مَا عَدَا الْفِعْلَ الْمَاضِيَ.

آپ تیسرے گروپ کی دو مثالوں میں غور کریں تو ان میں سے ہر کلمہ کے آخر کو متحرک پائیں گے مبنی ہونے کی بناء پر حرکت لازمہ کے ساتھ اور آپ یقیناً یہ بات بھی ان میں وقف کرتے وقت دیکھیں گے کہ جو امور کے درمیان اختیار کی گئی ہے وہ دونوں ہاء سکتہ یا سکون کو لانا ہے، اور اس نوع کے ہر کلمہ پر اسی طرح ہی وقف ہوگا سوائے فعل ماضی کے۔

(۱) المراد بحركة البناء اللازمة ما ليست عارضة كحركة بناء المنادى واسم لا النافية للجنس فان حركة البناء فى كل منهما عارضة.

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۴۳) مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِىْ يُوْقَفُ فِيْهَا بِهَاءِ السَّكْتِ مَا يَأْتِى.

ان مقامات کا ذکر کریں جن میں ہاء سکتہ کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔

(ا) اَلْفِعْلُ الْمَحْذُوفُ الآخِرُ لِجَزْمٍ الْمَضَارِعِ أَوْ بِنَاءِ الْأَمْرِ، وَالْوَقْفُ بِهَاءِ السَّكْتِ هُنَا وَاجِبٌ إِنْ بَقِيَ مِنَ الْفِعْلِ بَعْدَ الْحَذْفِ حَرْفٌ وَاحِدٌ أَصْلِيٌّ، فَإِنْ بَقِيَ حَرْفَانِ أَصْلِيَّانِ أَوْأَكْثَرُ جَازَ الْوَقْفُ عَلَيْهَا بِهَاءِ السَّكْتِ وَجَازَ التَّسْكِيْنُ، وَيُسْتَحْسَنُ الْأَوَّلُ.

وہ فعل کہ جس کا آخری حرف مضارع مجزوم یا امر کے مبنی ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا گیا اور وقف ہاء سکتہ کے ساتھ وہاں پر واجب ہے اگر فعل سے حذف کرنے کے بعد صرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہ جائے، پس اگر دو حرف اصلی باقی ہوں یا اس سے زیادہ باقی ہوں تو ہاء سکتہ کے ساتھ وقف جائز ہے اور ساکن کرنا بھی جائز ہے لیکن ان میں سے پہلا مستحسن ہے۔

(ب) مَا الْاِسْتِفْهَامِيَّةُ إِذَا حُذِفَتْ أَلِفُهَا لِلْجَرِّ، وَيَكُوْنُ اجْتِلَابُ الْهَاءِ لِلْوَقْفِ وَاجِبًا إِنْ كَانَتْ "مَا" مَجْرُوْرَةً بِالْمُضَافِ، أَمَّا الْمَجْرُوْرَةُ بِالْحَرْفِ فَيَجُوْزُ الْوَقْفُ عَلَيْهَا بِهَاءِ السَّكْتِ أَوِ التَّسْكِيْنِ وَالْمُخْتَارُ الْاَوَّلُ.

ما استفہامیہ کی الف کو جب حرف جر کی وجہ سے حذف کر دیا جائے تو اس کی وجہ سے وقف کے لئے ہاء کو لانا واجب ہوتا ہے اگر ما مضاف کی وجہ سے مجرور ہو مگر جب وہ حرف جر کی وجہ سے مجرور ہو تو اس ہاء سکتہ کے ساتھ وقف جائز ہوتا ہے یا ساکن کرنا بھی جائز ہوتا ہے لیکن پسندیدہ پہلا ہے۔

(ج) كُلُّ مُتَحَرِّكٍ بِحَرَكَةِ بِنَاءٍ أَصْلِيَّةٍ إِلَّا الْفِعْلَ الْمَاضِي، وَهُنَا يَجُوْزُ الْوَقْفُ بِهَاءِ السَّكْتِ وَالتَّسْكِيْنِ.

ہر وہ کلمہ جو کہ مبنی الاصل ہونے کی وجہ سے متحرک ہو مگر فعل ماضی ہو تو وہاں پر وقف کرنا ہاء سکتہ کے ساتھ یا ساکن کرنے کے ساتھ جائز ہے۔

Marfat.com

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا حُكْمُ الْفِعْلِ الْمُعْتَلِ الْآخِرِ الْمَحْذُوْفَةِ لَامُهُ عِنْدَ الْوَقْفِ؟

وہ فعل معتل کہ جس کا لام کلمہ حذف کر دیا گیا ہو وقف کے وقت اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: وہ فعل معتل کہ جس کا لام کلمہ حذف کر دیا گیا ہو تو وقف کرنے کے لئے اس کے آخر میں ہاء سکتہ لانا واجب اگر ایک حرف اصلی باقی اگر دو حرف باقی ہوں تو پھر ہاء سکتہ لانا اور ساکن کرنا دونوں جائز ہیں۔

(۲) مَا حُكْمُ مَا الْاِسْتِفْهَامِيَّةِ إِذَا جُرَّتْ وَأَرَدْتَ الْوَقْفَ عَلَيْهَا؟

جس ما استفہامیہ کو جر دیا گیا ہو اس پر وقف کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ما استفہامیہ سے جر کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا جاتا ہے تو اس وقت ہاء سکتہ کی لانا واجب ہوتا ہے اگر ما مضاف کے داخل ہونے کی وجہ سے مجرور ہو اور اگر حرف جر کی وجہ سے مجرور ہو تو پھر ہاء سکتہ اور سکون دونوں جائز ہیں۔

(۳) كَيْفَ تَقِفُ عَلَى الْكَلِمَاتِ الْمُتَحَرِّكَةِ بِحَرَكَةِ بِنَاءٍ لَازِمَةٍ؟

جو کلمات مبنی اصل ہونے کی وجہ سے متحرک ہوں تو ان پر وقف کیسے کریں گے؟

جواب: ہر وہ متحرک کلمہ جو کہ مبنی الاصل ہونے کی وجہ سے متحرک ہو مگر فعل ماضی ہو تو وہاں ہاء سکتہ یا ساکن پڑھنے کے ساتھ وقف جائز ہے۔

(۴) مَتٰى يَجِبُ أَنْ تُلْحَقَ هَاءُ السَّكْتِ آخِرَ الْكَلِمَةِ عِنْدَ الْوَقْفِ؟ وَمَتٰى يَجُوْزُ؟

ہاء سکتہ وقف کے وقت کب لاحق کرنا واجب اور کب جائز ہے؟

جواب: جب کسی فعل معتل کے آخر سے ایک حرف یا ما استفہامیہ پر مضاف کے داخل ہونے کی وجہ سے الف حذف ہو گئی ہو تو اس وقت ہاء سکتہ لانا واجب ہے ورنہ دوسری صورتوں میں جائز ہے۔

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

أَدْخِلْ كُلَّ حَرْفٍ مِنَ الْحُرُوْفِ الْآتِيَةِ عَلٰى مَا الْاِسْتِفْهَامِيَّةِ فِي جُمَلٍ تَامَّةٍ ثُمَّ قِفْ عَلَيْهَا.

آنے والے حروف جارہ میں سے ہر ایک کو ما استفہامیہ پر داخل کریں اور جملوں میں استعمال کر کے وقف کریں۔

مِن	الی	عن	فی	لام الجر

حل:

دیئے گئے حروف کا ما استفہامیہ کے ساتھ جملوں میں استعمال۔

تَكْتُبُ مِنْ مَهْ	تُرْسِلُهٗ اِلٰى مَهْ	تَسْئَلُ عَنْ مَهْ
اَسْئَلُكَ فِي مَهْ	تَكْتُبُ لِمَهْ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

أَدْخِلْ "لَمْ" عَلَى مُضَارِعِ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ قِفْ عَلٰى كُلِّ مُضَارِعٍ.

وقی	وفی	وعَی	وشَی	وَلِی

حل:

دیئے گئے افعال کے فعل مضارع پر لم کا دخول۔

لَمْ يَقِ	لَمْ يَفِ	لَمْ يَعْيِ	لَمْ يَسْعِى	لَمْ يَلِ

حالت وقف:

لَمْ يَقْ	لَمْ يَفْ	لَمْ يَعْ	لَمْ يَشْ	لَمْ يَلْ

Marfat.com

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

أَيَجُوْزُ أَنْ تُلْحَقَ هَاءُ السَّكْتِ عِنْدَ الْوَقْفِ آخِرَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ؟ بَيِّنِ السَّبَبَ؟

کیا آنے والے کلمات کے آخر میں ہاء سکتہ لاحق کرنا جائز ہے؟ سبب بیان کریں۔

کتابی	قلمک	انت	هی	ثُمَّ
المهرمان	اَمْسِ	ایّاک	هو	المومنون

حل:

درج ذیل کلمات کے آخر میں ہاء سکتہ لاحق کرنا جائز ہے کیونکہ ضابطہ یہ ہے کہ وہ کلمہ جو متحرک ہو مبنی الاصل ہونے کی حرکت کے ساتھ تو اس کے آخر میں ہاء سکتہ لاحق کرنا جائز ہے۔

كِتَابِيَه	قلمكه	أَنْتَهْ	هيه
اَمْسِه	اِيَّاكَهْ	هُوَهْ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِقْرَا الشِّعْرَ الْآتِي وَوَضِّحِ الطَّرِيْقَةَ الَّتِيْ فِي الْوَقْفِ عَلٰى آخِرِ كُلِّ بَيْتٍ مِنْ أَبْيَاتِهٖ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

آنے والے شعر کو پڑھیں اور اس طریقے کی وضاحت کریں جو شعروں میں سے ہر شعر کے آخر میں ہوتا ہے اور سبب کو بیان کریں۔

(۱) قَالَ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ الْبَرْمَكِيُّ مِنْ قَصِيْدَةٍ يَسْتَعْطِفُ بِهَا الْخَلِيْفَةَ هَارُوْنَ الرَّشِيْدِ:

یحییٰ بن خالد برمکی نے اس قصیدہ سے اشعار پڑھتے ہوئے کہ جس میں وہ خلیفہ ہارون الرشید سے مہربانی کا طلب گار ہے۔

Marfat.com

يَا مَنْ يَوَدَّ لِي الرَّدَى يَكْفِيْكَ مِنِّي مَا بِيَهْ
يَكْفِيْكَ مَا أَبْصَرْتَ مِنْ ذُلِّي وَذُلِّ مَكَانِيَهْ
يَا عَطْفَةَ الْمَلِكِ الرِّضَا عُوْدِي عَلَيْنَا ثَانِيَهْ

حل:

مذکورہ بالا اشعار میں آخر کے کلمات ہر وقف ہر متحرک حرف جو کہ اپنی حرکت مبنی الاصل کے ساتھ متحرک ہو کے ضابطہ کے تحت کیا گیا ہے اور ہاء سکتہ کو لایا گیا ہے۔

(۲) قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسِ الرُّقَيَّاتِ:

بَكَرَ الْعَوَاذِلُ فِي الصَّبَاحِ يَلُمْنَنِي وَأَلُومُهُنَّهْ
وَيَقُلْنَ شَيْبٌ قَدْ عَلَاكَ وَقَدْ كَبِرْتَ فَقُلْتُ إِنَّهْ
وَلَابُدَّ مِنْ شَيْبٍ فَدَعْنَ وَلَا تُطِلْنَ مَلَامَكُنَّهْ

حل:

اس شعر کے آخر میں وقف کرنے کا سبب بھی وہی ہے جو پہلے شعر کے جواب میں بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اِعْرَابُ الْجُمَلِ

جملوں کے اعراب کا بیان

(ا) اَلْجُمَلُ الَّتِی لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی ہوتا ہے

اَلْاَمْثِلَةُ:

(ا) اَلزَّهْرَةُ رَائِحَتُهَا ذَكِيَّةٌ.

پھول اس کی خوشبو تیز ہے۔

(۲) قَدِمَ الطَّيَّارُ وَهُوَ مُسْتَبْشِرٌ.

پائلٹ واپس آیا اس حال میں کہ ہشاش بشاش تھا۔

(۳) قَالَ الْمُتَّهَمُ: إِنِّیْ بَرِیْءٌ.

متہم آدمی نے کہا میں بری (نجات یافتہ) ہوں۔

(۴) أَقَمْنَا حَيْثُ طَابَ الْهَوَاءُ.

ہم نے وہاں قیام کیا کہ جہاں آب وہوا اچھی تھی۔

(۵) إِنْ ظَلَمْتَ فَسَوْفَ تَنْدَمُ.

اگر تو ظلم کرے گا تو یقیناً شرمندہ ہوگا۔

(٦) لَنَا دَارٌ حَدِيْقَتُهَا فَسِيْحَةٌ.

ہمارا گھر ایسا ہے کہ اس کا باغیچہ وسیع وعریض ہے۔

(۷) اَلطِّفْلُ يَلْهُو وَيَلْعَبُ.

بچہ لہو ولعب میں مشغول رہتا ہے۔

Marfat.com

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَقَدَّمَ لَکَ فِی أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ کَلَامٌ مُطَوَّلٌ فِی الْجُمَلِ الَّتِیْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ وَنُرِیْدُ هُنَا أَنْ نَحْصُرَ هٰذِهِ الْجُمَلَ وَنَشْرَحَ وُجُوْهَ إِعْرَابِهَا حَتّٰی لَاتَلْتَبِسَ عَلَیْکَ بِغَیْرِهَا فَنَقُوْلُ: جُمْلَةٌ "رَائِحَتُهَا ذَکِیَّةٌ" فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ خَبَرٌ لِلْمُبْتَدَإِ قَبْلَهَا کَمَا لَایَخْفٰی عَلَیْکَ وَلَوْ أَنَّکَ أَحْلَلْتَ مَحَلَّهَا مُفْرَدًا فَقُلْتَ: "الزَّهْرَةُ ذَکِیَّةُ الرَّائِحَةِ" لَکَانَ هٰذَا الْمُفْرَدُ مَرْفُوْعًا فَالْجُمْلَةُ إِذًا فِی مَحَلِّ رَفْعٍ وَهٰذَا شَأْنُ کُلِّ جُمْلَةٍ تَقَعُ خَبَرًا لِلْمُبْتَدَاءِ، اَوْلَأَنَّ أَوْ إِحْدٰی أَخَوَاتِهَا فَإِنْ کَانَتْ خَبَرًا لَکَانَ أَوْ إِحْدٰی أَخَوَاتِهَا، فَإِنَّهَا تَکُوْنُ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ.

آپ کے سامنے متفرق ابواب میں ایسی طویل گزر چکی ہے کہ جس میں موجودہ جملوں کا کوئی نہ کوئی محل اعراب ہے، اوراب یہاں پران جملوں کو یکجا شمار کر کے بیان کرنا چاہتے ہیں اوران کے اعراب کی وجوہ کو واضح کرنا چاہتے ہیں تا کہ ان کے علاوہ کوئی جملہ آپ پر ملتبس نہ ہوتو پس ہم کہتے ہیں کہ پہلی مثال میں "رائحتها ذکیه" کا جملہ مبتدا کے لئے خبر ہے جو کہ اس سے پہلے موجود ہے اور یہ بات آپ پر بھی مخفی نہیں ہے، اوراگر آپ اس کو محلی طور پر مفرد کے حکم میں اتاریں تو آپ کہیں گے " الزهرة ذکیة الرائحة" تو یقیناً یہ مفرد مرفوع ہوگا، تو اس وقت یہ جملہ محل رفع میں ہوگا۔ اور بالکل یہی حالت وکیفیت ہے ہر اس جملے کی کہ جو مبتداء کے لئے خبر واقع ہو۔ یا ان اوراس کے اخوات میں سے کسی کی خبر ہو پس اگر وہ خبر ہوتو کان کی یا اس کے اخوات کی تو پھر اس وقت وہ محل نصب میں ہوگا۔

وَجُمْلَةُ "إِنِّیْ بَرِیْءٌ" فِی الْمِثَالِ الثَّانِیْ مَقُوْلُ الْقَوْلِ فَهِیَ إِذًا مَفْعُوْلٌ بِهٖ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ لَا یَکُوْنُ إِلَّا مَنْصُوْبًا فَالْجُمْلَةُ إِذًا فِی مَحَلِّ نَصْبٍ، وَهٰذَا شَأْنُ کُلِّ جُمْلَةٍ تَقَعُ مَفْعُوْلًا بِهٖ سَوَاءٌ أَکَانَ الْعَامِلُ فِیْهَا قَوْلًا کَمَا رَأَیْتَ، أَمْ غَیْرَ قَوْلٍ نَحْوُ ظَنَنْتُ مُحَمَّدًا لَایُکَذِّبُ.

Marfat.com

دوسری مثال میں " انسی برائی " کا جملہ قول کا مقولہ ہے تو اس وقت وہ مفعول بہ ہوگا اور یہ بات مسلم ہے کہ مفعول ہمیشہ منصوب ہی ہوتا ہے پس اس وقت جملہ محل نصب میں ہوگا، اور یہی کیفیت ہر اس جملے کی ہے کہ جو مفعول بہ واقع ہو برابر ہے کہ اس میں عامل کوئی قول ہی کیوں نہ ہو جیسے کہ آپ دیکھ چکے ہیں، یا کوئی غیر قول ہو جیسے "ظننت محمدا لا یکذب"۔

وَجُمْلَةُ "اَلْقَوْلُ مُسْتَبْشِرٌ" فِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ حَالٌ مِنَ الطَّیَّارِ، لِأَنَّهَا تُبَیِّنُ هَیْئَتَهُ حِیْنَ قُدُوْمِهِ، وَالْحَالُ لَا تَکُوْنُ إِلَّا مَنْصُوْبَةً. فَالْجُمْلَةُ لِذَالِکَ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ، وَکَذٰلِکَ جَمِیْعُ الْجُمَلِ الْحَالِیَّةِ.

اور تیسری مثال میں " القول مستبشر "کا جملہ " الطیار " سے حال واقع ہو رہا ہے اس لئے کہ وہ اس کے آنے کی ہیئت کو بیان کر رہا ہے اور حال ہمیشہ منصوب ہی ہوتا ہے پس جملہ اسی وجہ سے محل نصب میں ہے اور یہی حال تمام حالیہ جملوں کا ہے۔

وَجُمْلَةُ "طَابَ الْهَوَاءُ" فِی الْمِثَالِ الرَّابِعِ مُضَافٌ إِلَیْهَا لِاَنَّ الْکَلِمَةَ الَّتِیْ قَبْلَهَا وَهِیَ "حَیْثُ" ظَرْفٌ وَاجِبُ الْإِضَافَةِ إِلَی الْجُمَلِ، فَالْجُمْلَةُ إِذًا فِی مَحَلِّ جَرٍّ بِالْمُضَافِ وَکَذَالِکَ جَمِیْعُ الْجُمَلِ الَّتِیْ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ.

اور چوتھی مثال میں " طاب الهواء " کا جملہ مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے اس لئے کہ وہ کلمہ جو اس سے پہلے واقع ہے وہ " حیث " ہے جو کہ ظرف اور اس کو جملے کی طرف اضافت واجب ہے پس اس وقت جملہ مضاف کے داخل ہونے کی وجہ سے محل جر میں ہے اور بالکل یہی حالت اس قسم کے تمام جملوں کا ہے۔

وَجُمْلَةُ "فَسَوْفَ تَنْدَمُ" فِی الْمِثَالِ الْخَامِسِ جَوَابُ شَرْطٍ جَازِمٍ، وَهِیَ مُقْتَرِنَةٌ بِالْفَاءِ، فَتَکُوْنُ إِذًا فِی مَحَلِّ جَزْمٍ، وَکَذَلِکَ فِی جُمْلَةٍ تَأْتِی جَوَابَ شَرْطٍ جَازِمٍ وَهِیَ مُقْتَرِنَةٌ بِالْفَاءِ أَوْ إِذَا.

اور پانچویں مثال میں " فسوف تندم " کا جملہ شرط جازم کا جواب ہے اور فاء کے ساتھ مقترن ہے تو پس وہ اس وقت محل جزم میں ہے، اور اسی طرح ہی جس جملے

میں شرط جازم کا جواب لایا جاتا ہے تو وہ فاء یا اذا کا کے ساتھ مقترن ہوتا ہے۔

وَجُمْلَةُ "حَدِيْقَتُهَا فَسِيْحَةٌ" فِي الْمِثَالِ السَّادِسِ صِفَةٌ لِاسْمٍ مُفْرَدٍ قَبْلَهَا وَهُوَ "دَارٌ" وَلَوْ أَنَّكَ أَحْلَلْتَ مَحَلَّ هٰذِهِ الْجُمْلَةِ مُفْرَدًا كَأَنَّ قُلْتَ: "لَنَا دَارٌ فَسِيْحَةُ الْحَدِيْقَةِ" لَكَانَ هٰذَا الْمُفْرَدُ تَابِعًا لِمَا قَبْلَهُ فِي إِعْرَابِهِ فَالْجُمْلَةُ إِذًا تَابِعَةٌ لِلْمُفْرَدِ الَّذِي قَبْلَهَا فِي الْإِعْرَابِ وَكَذٰلِكَ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ.

اور چھٹی مثال میں "حدیقتها فسیحة" کا جملہ اس مفرد اسم مفرد کی صفت ہے کہ جو اس سے پہلے موجود ہیا ور وہ ''دار'' ہے اور یقیناً آپ اس جملہ کو مفرد ہی کے محل میں اتاریں گے گویا کہ آپ نے کہا" لنا دار فسيحة الحديقة" تو یقیناً یہ جملہ اپنے اعراب میں اپنے ماقبل کا تابع ہوگا، تو اس وقت جملہ اس وقت اس مفرد کا تابع ہوگا جو کہ اس سے پہلے جس اعراب میں موجود ہے، اور اسی طرح ہی اس قسم کے ہر جملے کا حال ہے۔

وَجُمْلَةُ "يَلْعَبُ" فِي الْمِثَالِ الْأَخِيْرِ تَابِعَةٌ لِجُمْلَةِ الْخَبَرِ قَبْلَهَا فَهِيَ مِثْلُهَا فِي إِعْرَابِهَا وَكَذٰلِكَ كُلِّ جُمْلَةٍ أُخْرٰى لَهَا مَحَلٌّ إِعْرَابِيٌّ.

آخری مثال میں "یلعب" کا جملہ اپنے ماقبل کی خبر بننے کے لئے اس کی اتباع کرے گا، تو وہ اعراب میں اسی کی مثل ہی ہوگا اور اسی طرح ہی ہر وہ جملہ ہے کہ جو کسی دوسرے جملے کی اتباع کرے اس کا اعراب محلی ہی ہوتا ہے۔

وَمِمَّا تَقَدَّمَ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَقُوْلَ: إِنَّ كُلَّ جُمْلَةٍ تَجِيْءُ عَلٰى نَمَطٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجُمَلِ السَّبْعِ الَّتِي تَضَمَّنَتْهَا الْأَمْثِلَةُ السَّابِقَةُ وَشَرَحْنَاهَا لَكَ يَكُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ.

جو باتیں پہلے گذر چکی ہیں ان پر عبور رکھنے کی وجہ سے آپ یہ بات کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ہر وہ جملہ جو کہ ان سابقہ سات جملوں میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی متضمن ہوگا تو وہ ایک ہی طریقے پر آئے گا، اور ہم اس کی وضاحت کر چکے ہیں کہ اس کا کوئی نہ کوئی محل اعراب ہوتا ہے۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۴۴) يَكُوْنُ لِلْجُمْلَةِ مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ فِي سَبْعَةِ مَوَاضِعَ.

سات مقام ایسے ہیں کہ جہاں جملے کا اعراب محلی ہوتا ہے۔

(۱) إِذَا كَانَتْ خَبَرًا (جب جملہ خبر واقع ہو)

(۲)إِذَا كَانَتْ مَفْعُوْلاً بِهِ (جب جملہ مفعول بہ واقع ہو)

(۳)إِذَا كَانَتْ حَالاً (حال)

(۴)إِذَا كَانَتْ مُضَافاً إِلَيْهَا (مضاف الیہ)

(۵) إِذَا كَانَتْ جَوَاباً لِشَرْطٍ جَازِمٍ مُقْتَرِنَةً بِالْفَاءِ أَوْ إِذَا (جب جملہ ایسی شرط جازم کا جواب واقع ہو کہ جو فاء یا اذا کے ساتھ ہو)

(۶)إِذَا كَانَتْ تَابِعَةً لِجُمْلَةٍ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ (جب جملہ ایسے جملے کا تابع ہو کہ اس کا کوئی نہ کوئی محل اعراب ہو)

(۷)إِذَا كَانَتْ تَابِعَةً لِمُفْرَدٍ (جب جملہ کسی مفرد کا تابع ہو)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۲) أَلْجُمَلُ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ

وہ جملے کہ جن کا کوئی محل اعراب نہیں ہوتا

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلشَّمْسُ أَكْبَرُ مِنَ الْأَرْضِ.

سورج زمین سے بڑا ہے۔

جَاءَ الَّذِیْ يَسْتَحِقُّ التَّكْرِيْمَ.

وہ آدمی آیا کہ جو عزت کا مستحق ہے۔

هَلَّا نَفْسَكَ هَذَّبْتَهَا !

کیا تو نے اپنے نفس کو نہیں مہذب بنایا۔

اَلْقَنَاعَةُ وَفَّقَكَ اللّٰهُ غِنًى.

قناعت اللہ آپ کو توفیق دے مالداری ہے۔

وَحَيَاتِكَ لَأَجْتَهِدَنَّ.

تیری زندگی کی قسم میں ضرور ضرور محنت کروں گا۔

إِذَا تَمَّ عَقْلُ الْمَرْءِ تَمَّتْ أُمُوْرُهُ.

جب آدمی کی عقل پوری ہو جاتی ہے تو اس کے کام مکمل ہو جاتے ہیں۔

إِشْتَرَيْتُ كِتَابًا وَقَرَأْتُهُ.

میں نے کتاب خریدی اور اسے پڑھا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِی الدَّرْسِ السَّابِقِ جَمِيْعَ الْجُمَلِ الَّتِیْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ، وَعَرَفْتَ أَنَّ عِدَّتَهَا سَبْعَ لَيْسَ غَيْرُ، فَإِذَا عَرَضَتْ لَكَ بَعْدَ ذٰلِكَ جُمْلَةٌ وَلَمْ تَكُنْ وَاحِدَةً مِنْ هٰذِهِ السَّبْعِ فَاحْكُمْ وَأَنْتَ مُطْمَئِنٌّ بِأَنَّهَا لَامَحَلَّ لَهَا مِنَ

Marfat.com

الْإِعْرَابِ عَلٰى أَنَّک لَوْ تَتَبَّعْتَ جَمِيْعَ الْجُمَلِ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا، لَوَجَدْتَهَا سَبْعًا أَيْضًا وَاِلَيْکَ بَيَانُهَا:

آپ گذشتہ سبق میں تمام جملوں کو پہچان چکے ہیں کہ جن اعراب محلی ہوتا ہے، اور آپ یہ بات بھی جان چکے ہیں کہ ان کی تعداد سات ہی ہے ان کے علاوہ نہیں، پس جب آپ کو ان جملوں کے علاوہ کوئی جملہ پیش آئے اور وہ ان ساتوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مناسبت نہ رکھتا ہو تو آپ پورے اطمینان سے یہ فیصلہ کریں کہ اس کا کوئی محل اعراب نہیں ہے بشرطیکہ اگر آپ ان تمام جملوں کا تتبع کریں کہ جن کا کوئی محل اعراب نہیں تو ان کو بھی سات ہی پائیں گے ان کو آپ کے سامنے بیان کیا جاتا ہے۔

اَلْأُوْلٰی: اَلْاِبْتِدَائِيَةُ وَهِیَ الَّتِیْ تَأْتِیْ فِیْ صَدْرِ الْكَلَامِ كَمَا تَرٰی فِی الْمِثَالِ الْأَوَّلِ، وَيَدْخُلُ فِیْ هٰذَا النَّوْعِ كُلُّ جُمْلَةٍ مُنْقَطِعَةٍ عَمَّا قَبْلَهَا كَالْجُمْلَةِ الثَّانِيَةِ فِیْ قَوْلِکَ هَطَلَ الْمَطَرُ عَصَفَتِ الرِّيْحُ.

پہلا: جملہ ابتدائیہ ہے جو کلام کے شروع میں آتا ہے جیسا کہ آپ پہلی مثال میں دیکھ چکے ہیں اور اس میں ہر وہ جملہ داخل ہوجاتا کہ جو اپنے ماقبل سے منقطع ہو چکا ہو جیسا کہ آپ کے قول "ھطل المطر" "عصفت الریح" میں دوسرا جملہ ہے۔

اَلثَّانِيَةُ: صِلَةُ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ كَمَا تَرٰی فِی الْمِثَالِ الثَّانِی.

دوسرا: اسم موصول کا صلہ جیسا کہ آپ دوسری مثال میں دیکھتے ہیں۔

اَلثَّالِثَةُ: الْمُفَسِّرَةُ لِمَا قَبْلَهَا كَمَا تَرٰی فِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ، فَإِنَّ جُمْلَةَ "هَذَّبْتَهَا" مُفَسِّرَةٌ لِجُمْلَةٍ مُقَدَّرَةٍ قَبْلَ الْاِسْمِ السَّابِقِ، إِذِ التَّقْدِيْرُ "هَلَّا هَذَّبْتَ نَفْسَکَ هَذَّبْتَهَا" كَمَا عَلِمْتَ فِیْ بَابِ الْاِشْتِغَالِ.

تیسرا: وہ جملہ جو تفسیر کرنے والا ہو اپنے ماقبل کی جس طرح کہ آپ تیسری مثال میں دیکھتے ہیں کہ "ھذبتھا" کا جملہ اس جملہ مقدرہ کی تفسیر کر رہا ہے کہ جو اسم

Marfat.com

سابق سے پہلے موجود ہے اس لئے کہ اس کی تقدیری عبارت کچھ اس طرح سے ہے "ھلا ھذبت نفسک ھذبتھا" جیسا کہ آپ اشتغال کے باب میں جان چکے ہیں۔

اَلرَّابِعَةُ: اَلْمُعْتَرِضَةُ وَهِيَ الَّتِيْ تَتَوَسَّطُ بَيْنَ أَجْزَاءِ الْجُمْلَةِ، أَوْ بَيْنَ جُمْلَتَيْنِ مُرْتَبِطَتَيْنِ. فَالْأُوْلٰى كَمَا تَرَى فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ. وَالثَّانِيَةُ نَحْوُ "اِنْ تَجْتَهِد - وَاَبِيْكَ- تَتَقَدَّم"

چوتھا: وہ جملہ معترضہ ہے کہ جو جملوں کے اجزاء کے درمین یا دو مرتبط جملوں کے درمیان آجائے پس پہلے کی مثال وہ ہے جیسا کہ آپ چوتھی میں دیکھتے ہیں۔اور دوسرا یہ ہے "ان تجتھد ، وابیک ، تتقدم"

اَلْخَامِسَةُ: جَوَابُ الْقَسَمِ كَمَا تَرَى فِي الْمِثَالِ الْخَامِسِ.

پانچواں: جملہ جواب قسم ہے جیسا کہ آپ پانچویں مثال میں دیکھتے ہیں۔

اَلسَّادِسَةُ: جَوَابُ الشَّرْطِ غَيْرِ الْجَازِمِ كَمَا تَرَى فِي الْمِثَالِ السَّادِسِ وَمِثْلِهَا جُمْلَةُ جَوَابِ الشَّرْطِ الْجَازِمِ إِذَا لَمْ تَقْتَرِنْ بِالْفَاءِ أَوْ إِذَا نَحْوُ "مَنْ يَحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوْهُ".

چھٹا: شرط غیر جازم کا جواب جیسا کہ آپ چھٹی مثال میں دیکھتے ہیں اور اس کے علاوہ جو شرط جازم کے جواب کے جملہ کی مثل ہو جبکہ وہ فاء یا اذا کے ساتھ مقترن نہ ہو جیسے "من یحترم الناس یحترموہ"

اَلسَّابِعَةُ: اَلتَّابِعَةُ لِجُمْلَةٍ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ كَمَا تَرَى فِي الْمِثَالِ الْأَخِيْرِ.

ساتواں: جملہ تابعہ ہے جو کہ ایسے جملے کی اتباع کرنے والا ہو کہ جس کا کوئی محل اعراب نہ ہو جیسا کہ آپ آخری مثال میں دیکھتے ہیں۔

Marfat.com

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۴۵) اَلْجُمَلَ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ سَبْعٌ وَهِیَ.

وہ جملے کہ جن کا کوئی محل اعراب نہیں ہے وہ سات ہیں، اور وہ یہ ہیں۔

(۱) اَلْاِبْتِدَائِیَّةُ: وَهِیَ الَّتِیْ فِی صَدْرِ الْكَلَامِ أَوْ فِی أَثْنَائِهِ مُنْقَطِعَةٌ عَمَّا قَبْلَهَا.

ابتدائیہ: وہ جملہ ہے کہ جو کلام کے شروع میں آتا ہے یا اس کے درمیان میں کہ اس کو اپنے ماقبل سے کاٹنے والا ہوتا ہے۔

(۲) صِلَةُ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ. (اسم موصول کا صلہ)

(۳) اَلْمُفَسِّرَةُ. (مفسرہ)

(۴) اَلْاِعْتِرَاضِیَّةُ: وَهِیَ الْمُتَوَسِّطَةُ بَیْنَ أَجْزَاءِ جُمْلَةٍ، أَوْ بَیْنَ جُمْلَتَیْنِ مُرْتَبِطَتَیْنِ.

اعتراضیہ وہ جملہ ہے کہ جو جمہ کے اجزاء کے درمیان ہو یا دو مرتبط جملوں کے درمیان واقع ہو۔

(۵) جُمْلَةُ جَوَابِ الْقَسَمِ.

جواب قسم کا جملہ۔

(۶) جُمْلَةُ جَوَابِ الشَّرْطِ غَیْرِ الْجَازِمِ مُطْلَقًا، أَوْ جَوَابِ الشَّرْطِ الْجَازِمِ وَهِیَ غَیْرُ مُقْتَرِنَةٍ بِالْفَاءِ أَوْ إِذَا.

مطلقاً جواب شرط غیر جازم کا جملہ یا شرط جازم کا جواب والا جملہ اور وہ فاء یا اذا کے ساتھ ملا ہوا نہیں ہوتا۔

(۷) اَلتَّابِعَةُ لِجُمْلَةٍ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

وہ جملہ کہ جو اس جملے کا تابع ہو کہ جس کا کوئی محل اعراب نہ ہو۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْجُمَلُ الَّتِیْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ؟

وہ کون سے جملے ہیں کہ جن کا اعراب محلی ہوتا ہے؟

Marfat.com

جواب: سات قسم کے جملے ایسے ہیں کہ جن کا اعراب محلی ہوتا ہے، جن کا ذکر تفصیل سبق میں گزر چکا ہے۔

(۲) مَا الْجُمَلُ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ؟

وہ کون سے جملے ہیں کہ جن کا کوئی محل اعراب نہیں ہوتا؟

جواب: وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی نہیں ہوتا ان کی سات قسمیں ہیں جن کا ذکر سبق میں تفصیل کے ساتھ آ چکا ہے۔

(۳) مَتٰی یَکُوْنُ لِجُمْلَةِ جَوَابِ الشَّرْطِ مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ؟ وَمَتٰی لَا یَکُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ؟

جواب شرط کے جملے کا اعراب محلی کب ہوتا ہے اور کب اس کا اعراب محلی نہیں ہوتا؟

جواب: جب جواب شرط کا جملہ فاء کے ساتھ ہو یا اذا کے ساتھ مقترن ہو اس وقت اعراب محلی ہوتا ہے اور جب وہ فاء اور اذا کے ساتھ مقترن نہ ہو تو اس وقت اس کا اعراب محلی نہیں ہوگا۔

(۴) مَتٰی یَکُوْنُ لِلْجُمْلَةِ الْمَعْطُوْفَةِ عَلٰی جُمْلَةٍ قَبْلَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ؟ وَمَتٰی لَا یَکُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ؟

جملہ معطوفہ کے لئے اپنے ماقبل پر محلی اعراب کب ہوتا ہے اور کب اس اعراب محلی نہیں ہوتا؟

جواب: جب کوئی جملہ اپنے سے ماقبل کے تابع ہو تو اس کا اعراب محلی ہوتا ہے اور جب کوئی عطف کے ذریعے تابع ہو مگر مضمون مختلف ہو تو اس کا اعراب محلی نہیں ہوتا۔

(۵) مَا الْجُمْلَةُ الْاِعْتِرَاضِیَّةُ؟ وَمَا حُکْمُهَا مِنْ حَیْثُ الْاِعْرَابِ وَعَدَمِهٖ؟

جملہ اعتراضیہ کیا ہے، اور اس کے اعراب ہونے اور نہ ہونے کے لحاظ سے کیا حکم ہے؟

جواب: جملہ اعتراضیہ وہ جملہ ہے کہ جو جملہ کے اجزاء کے درمیان یا دو مرتبط جملوں کے درمیان واقع ہو جائے۔

(۶) مَا الْجُمْلَةُ الْمُفَسِّرَةُ؟ وَمَا حُکْمُهَا مِنْ حَیْثُ الْاِعْرَابِ وَعَدَمِهٖ؟

جملہ مفسرہ کیا ہے اور اس اعراب ہونے اور نہ ہونے کے لحاظ سے کیا حکم ہے؟

جواب: جملہ مفسرہ وہ ہے کہ اپنے ماقبل اجمال کی تفسیر کرے یہ اعراب میں اپنے اجمال

Marfat.com

والے جملے کی طرح ہی ہوتا ہے۔

(۷) مَتٰی تَکُوْنُ جُمْلَةُ الْخَبَرِ فِی مَحَلِّ رَفْعٍ ؟ وَمَتٰی تَکُوْنُ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ؟

خبر کا جملہ محل رفع میں کب ہوتا ہے اور محل نصب میں کب ہوتا ہے؟

جواب: جملہ محل رفع میں اس وقت ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے ماقبل متبداء کے لئے یا ان اور اس کے اخوات کے لئے خبر واقع ہو رہا ہو، جبکہ جملہ محل نصب میں اس وقت ہوتا ہے کہ جب جملہ اپنے ماقبل کے لئے مفعول بن رہا ہو یا کان وغیرہ اخوات کی خبر بن رہا ہو تو اس وقت یہ محل نصب میں ہوتا ہے۔

نموذج ۔ نمونہ

فِی بَیَانِ أَحْوَالِ الْجُمَلِ فِی الْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ:

کَانَ نُوْشِرْوان یُمْسِکُ عَنِ الطَّعَامِ وَهُوَ یَشْتَهِیْهِ وَیَقُوْلُ نَتْرُکَ مَانُحِبُّ لِئَلَّا نَقَعَ فِیْمَا نَکْرَهُ.

الجملة	حالها من حيث الأعراب	السبب
كان أنو شروان الخ	لا محل لها من الإعراب	لأنها ابتدائية
يُمسک عن الطعام	فی محل نصب	لأنها خبر كان
وهو يشتهيه	فی محل نصب	لأنها حال من الضمير فی يمسک
يشتهيه	فی محل رفع	لأنها خبر المبتدأ (هو)
ويقول	فی محل نصب	لأنها معطوفة على جملة يمسک
نترک	فی محل نصب	لأنها مقول القول
نحب	لا محل لها من الإعراب	لأنها صلة الموصول
نكره	لامحل لها من الإعراب	لأنها صلة الموصول

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبرا)

مَيِّزْ فِى الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ الْجُمَلَ الَّتِىْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ مِنَ الْجُمَلِ الَّتِىْ لَا مَحَلَّ لَهَا وَبَيِّنِ الْأَسْبَابَ:

آنے والی عبارت میں موجود ان جملوں کو الگ کریں کہ جن کا اعراب محلی ہے اور ان کو بھی جن کا اعراب محلی نہیں:

نَالَتْ أَبَا الطيّب المتنبى علةٌ وهو بمصر، فَكان بعضُ إخوانه يَكْثِرُ الْإِلْمَامَ بِهِ فَلَمَّا أَبَلَّ قَطَعَهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ يَقُوْلُ :وَصَلْتَنِى أعزك اللّٰه مُعْتَلا، وَقَطَعْتَنِى مُبِلًّا ، فَإِنْ رَأَيْتَ أَلَّا تُكَدِّرُ الصِّحَة علىَّ ،وَتُحَبِّبَ الْعِلَّة إِلَىَّ، فَعَلْتَ.

حل:

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی ہے۔

(ا) نَالَتْ أَبَا الطيب المتنبى عِلَّةٌ وَهُوَ بِمِصْرَ

(۲) فَإِنْ رَأَيْتَ أَلَّا تُكَدِّرَ الصِّحَّةُ عَلَىَّ وَتُحَبِّبُ الْعِلَّةَ إِلَىَّ ، فَعَلْتَ.

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی نہیں ہوتا۔

(ا) فَكَانَ بَعْضُ إِخْوَانِهِ يُكْثِرُ الْمَامِ بِهِ ، فَلَمَّا أَبَلَّ قَطَعَهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ فَيَقُوْلُ : وَصَلْتَنِى ..... أَعَزَّكَ اللّٰه ..... مُعْتَلاً ..... وَقَطَعْتَنِىْ مُبِلًّا .

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

مَيِّزْ فِى الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْجُمَلَ الَّتِى لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ مِنَ الْجُمَلِ الَّتِى لَا مَحَلَّ لَهَا وَبَيِّنِ الْأَسْبَابَ.

آنے والی عبارت میں ان جملوں کو ممتاز کریں کہ جن کا اعراب محلی ہے ان جملوں سے کہ جن کا اعراب محلی نہیں ہے۔

Marfat.com

قَالَ الْاَصْمَعِیُّ: سَمِعْتُ أَعْرَابِیًّا یَعِظُ رَجُلًا وَهُوَ یَقُوْلُ: إِنَّ فُلَانًا وَإِنْ ضَحِکَ إِلَیْکَ فَإِنَّهُ یَضْحَکُ مِنْکَ وَلَئِنْ أَظْهَرَ الشَّفَقَةَ عَلَیْکَ إِنَّ عَقَارِبَه لَتَسْرِیْ إِلَیْکَ، فَإِنْ لَّمْ تَتَّخِذْهُ عَدُوًّا فِی عَلَانِیَتِکَ، فَلَا تَجْعَلْهُ صَدِیْقًا فِی سَرِیْرَتِکَ.

حل:

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی۔

إِنَّ فُلَانًا وَإِنْ ضَحِکَ إِلَیْکَ فَإِنَّهُ یَضْحَکُ مِنْکَ، إِنَّ عَقَارِبَه لَتَسْرِیْ إِلَیْکَ.

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی نہیں ہے۔

سَمِعْتُ أَعْرَابِیًّا یَعِظُ رَجُلًا، وَلَئِنْ أَظْهَرَ الشَّفَقَةَ عَلَیْکَ، فَإِنْ لَمْ تَتَّخِذْهُ عَدُوًّا فِی عَلَانِیَتِکَ، فَلَا تَجْعَلْهُ صَدِیْقًا فِیْ سَرِیْرَتِکَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ خَالٍ جُمْلَةً تَامَّةً ثُمَّ بَیِّنْ أَلَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ أَمْ لَا وَاذْکُرِ السَّبَبَ.

ہر خالی جگہ میں مناسب کلمہ رکھ کر جملوں کو مکمل کریں پھر یہ بات بیان کریں کہ ان کا اعراب محلی ہے یا نہیں اور سبب کو بھی ذکر کریں۔

۱	إِنْ والدیک.....رَضِیا عنک	۷	لعل الفوز .....
۲	أَثمرت النخلَة التی.....	۸	هذا یوم .....
۳	کاد الشتاء	۹	هذه ..... داری
۴	سَمِعْتُ خَطِیْبًا.....	۱۰	لَمَّا هَمَی الغیث .....
۵	وَحَقِّکَ	۱۱	النیل یَنْقُص .....
۶	مَتَی یَنْقَضِ الشِتَاء	۱۲	طلعت الشمس .....

Marfat.com

حل:

دیئے گئے خالی جگہوں کی مناسب کلمات سے تکمیل۔

(۱) اِنَّ وَالِدَیْکَ اَمَرَاکَ وَأَطَعْتَ اَمْرَهُمَا رَضِیَا عَنْکَ.

(۲) أَثْمَرَتِ النَخْلَةُ الَّتِیْ غَرَسْتَهَا فِی الْحَدِیْقَةِ.

(۳) کَادَ الشِّتَاءُ إِنْتَهَتْ.

(۴) سَمِعْتُ خَطِیْبًا وَهُوَ یَعِظُ النَّاسَ فِی الْمَسْجِدِ.

(۵) وَحَقِّکَ لَاُعْطِیَنَّکَ دِرْهَمًا.

(٦) مَتٰی یَنْقُضِ الشِّتَاءُ نَحْنُ نَاتِیْکَ.

(۷) لَعَلَّ الْفَوْزَ یَرْفَعُکَ فِی الدُّنْیَا.

(۸) لَمَّا هَمَی الْغَیْثُ فَسَالَتِ الْأَنْهَارُ.

(۹) هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصَّادِقِیْنَ.

(۱۰) هٰذِهٖ عِمَارَةٌ جَدِیْدَةٌ دَارِی.

(۱۱) اَلنِّیْلُ یَنْقُصُ مَاءُهٗ فِی اَیَّامِ الْهَوَاءِ الشَّدِیْدَةِ.

(۱۲) طَلَعَتِ الشَّمْسُ غَرَبَتِ الْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اُدْخِلْ کُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ فِی کَلَامٍ بِحَیْثُ یَکُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ، ثُمَّ بَیِّنْ نَوْعَ هٰذَا الْمَحَلِّ.

آنے والے ہر جملے میں اس کلام کو داخل کریں کہ وہ جملہ لھا محل من الاعراب بن جائے پھر اس محل کی نوع کو بھی بیان کریں۔

۱	اِعْمَلْ بِنَصِیْحَتِهٖ	۵	وَالسَّمَآءُ مُمْطِرَةٌ
۲	یَنْفَعُ صَاحِبَهٗ	٦	إِنَّهٗ آسِفٌ عَلٰی مَا کَانَ مِنْهُ
۳	تَغْرِیْدُهٗ جَمِیْلٌ	۷	لِیَنْهَضَنَّ الْوَطَنَ
۴	نَمَا بِهِ الزَّرْعُ	۸	تَجْمُلُ الْمَنَاظِرُ

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مذکورہ بالا جملوں کی تکمیل۔

(۱) هٰذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِیْ اَنْصَحَکَ اِعْمَلْ بِنَصِیْحَتِهٖ.

(۲) حَامِدٌ صَدِیْقٌ اَمِیْنٌ یَنْفَعُ صَاحِبَهٗ.

(۳) هٰذَا الطَّائِرُ تَغْرِیْدُهٗ جَمِیْلٌ.

(۴) هٰذَا بَذْرٌ نَمَا بِهِ الزَّرْعُ.

(۵) طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَالسَّمَاءُ مُمْطِرَةٌ.

(۶) هٰذَا رَجُلٌ قَاتِلٌ إِنَّه آسِفٌ عَلٰی مَا کَانَ مِنْهُ.

(۷) وَاللّٰه لَیَنْهَضَنَّ الْوَطَنَ.

(۸) اِنْ مَطَرِتِ السَّمَآءُ تَجْمُلُ الْمَنَاظِرُ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اَدْخِلْ کُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ فِی کَلَامٍ بِحَیْثُ لَا یَکُوْنُ لَهَا فِیْهِ مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ، وَبَیِّنِ السَّبَبَ.

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کو کلام میں اس حیثیت سے داخل کریں کہ اس کا کوئی محل اعراب نہ ہو اور سبب کو بھی بیان کریں۔

۱	أَخْصَبَتِ الْاَرْضُ	۵	إِنَّ الظَالِمَ لَنَادِمٌ
۲	ضَاعَتْ سَاعَتُهٗ	۶	فَلَنْ تَنَالَ مَحَبَّتِی
۳	صَنَعْتَهٗ	۷	رَحِمَه اللّٰهُ
۴	أَدَامَ اللّٰهُ عِزَّکَ	۸	اِشْتَدَّ الْبَرْدُ

حل:

دیئے گئے جملوں میں کلام کا اضافہ۔

Marfat.com

(۱) جَاءَ الْمَطَرُ اَخْصَبَتِ الْأَرْضَ.

(۲) لَعِبَ الْإِبْنُ ضَاعَتْ سَاعَتُهُ.

(۳) أَيْنَ الْمَصْنُوْعُ الَّذِیْ صَنَعْتَهُ.

(۴) دَعَالِی زَیْدٌ أَدَامَ اللّٰهُ عِزَّکَ.

(۵) وَاللّٰهِ إِنَّ الظَّالِمَ لَنَادِمٌ.

(٦) اِنْ لَمْ تُطِعْنِیْ فَلَنْ تَنَالَ مَحَبَّتِیْ.

(۷) قَالَ الشَّیْخُ الْجُرْجَانِی رَحِمَهُ اللّٰه لَا إِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

(۸) هَبَّتِ الرِّیْحُ اِشْتَدَّ الْبَرْدُ .

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

(ا) مَثِّلْ بِمِثَالٍ وَاحِدٍ مِنْ عِنْدِکَ لِکُلِّ نَوْعٍ مِنْ أَنْوَاعِ الْجُمَلِ الَّتِیْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ.

وہ جملے کہ جن کا محل اعراب ہے ان میں سے ہر ایک قسم کی اپنی طرف سے مثال پیش کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اَلْفِیْلُ ذَنَبُهَا قَصِیْرٌ.

(۲) قَالَ الْقَاضِی : اِنَّ الْمُجْرِمَ بَرِیْءٌ.

(۳) جَاءَ الْحَاجُّ وَهُوَ مُسْتَبْشِرٌ.

(۴) أَجَلَسْتَ حَیْثُ طَابَ الرِّیْحُ.

(۵) اِنْ قَتَلْتَ فَسَوْفَ تَنْدَمُ.

(٦) لَهُ دَارٌ بُسْتَانُهَا جَمِیْلٌ.

(۷) اَلصَّبِیُّ یَضْحَکُ وَیَبْکِیْ.

(ب) مَثِّلْ بِمِثَالٍ وَاحِدٍ مِنْ عِنْدِکَ لِکُلِّ نَوْعٍ مِنْ أَنْوَاعِ الْجُمَلِ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

اپنی طرف سے لا محل لها من الاعراب کے جملوں کی ہر قسم سے ایک مثال پیش کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اَلرَّجُلُ خَیْرٌ مِنَ الْمَرْءَةِ.

(۲) غَابَ الَّذِی سَرَقَ مِنَ السُّوْقِ.

(۳) هَلَّا اِبْنَکَ اَدَّبْتَهٗ.

(۴) اَلشُّکْرُ وَفَّقَکَ اللّٰه نِعْمَةٌ.

(۵) وَعِزَّتِکَ لَاُکْرِمَنَّهٗ.

(۶) اِذَا تَمَّ عَقْلُ الْاِنْسَانِ قَلَّتْ کَلَامُهٗ.

(۷) اِشْتَرَیْتُ الْخُبْزَ وَاَکَلْتُهٗ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(ا) اُذْکُرْ خَمْسَةَ مَوَاضِعَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْجُمْلَةِ الَّتِیْ تَجِیْءُ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ، وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ مِنْهَا.

پانچ مقام ایسے ذکر کریں کہ ان میں جملہ محل نصب میں ہو اور ان میں سے ہر جگہ کی مثال دیں۔

(ب) اُذْکُرْ أَرْبَعَةَ مَوَاضِعَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْجُمْلَةِ الَّتِی تَجِیْءُ فِی مَحَلِّ رَفْعٍ، وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ مِنْهَا.

چار مقام ایسے ذکر کریں کہ جن میں جملہ محل رفع میں ہو اور ان میں سے ہر ایک کی مثال بھی دیں۔

(ج) اُذْکُرْ أَرْبَعَةَ مَوَاضِعَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْجُمْلَةِ الَّتِی تَجِیْءُ فِی مَحَلِّ جَرٍّ وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ مِنْهَا.

تین مقام ایسے بیان کریں کہ ان میں جملہ محل جر میں ہو اور ان میں سے ہر ایک کی مثال

بھی دیں۔

(د) اُذْکُرْ ثَلَاثَةَ مَوَاضِعَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْجُمْلَةِ الَّتِی تَجِیئُ فِی مَحَلِّ جَزْمٍ وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ مِنْهَا.

تین مقام ایسے ذکر کریں کہ ان میں سے جملہ محل جزم میں ہو اور ان میں سے ہر ایک مثال دیں۔

حل:

مندرجہ بالا چاروں سوالوں کے متعلق مقامات کا ذکر اس سے قبل چھ مشقوں میں آچکا ہے، مطلوبہ اعراب کے لحاظ سے جملے درج کئے جاچکے ہیں، لہٰذا پہلی چھ مشقوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(ا) هَاتِ مِثَالَیْنِ یَجِیئُ جَوَابُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا جُمْلَةٌ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ.

دو مثالیں جواب شرط کی ایسی لائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ محل اعراب میں واقع ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اِنْ اَکْرَمْتَنِیْ فَاَکْرَمْتُکَ اَیْضًا.

(۲) اِنْ قَتَلْتَ خَادِمًا فَسَوْفَ تُقْتَلُ.

(ب) هَاتِ مِثَالَیْنِ یَجِیئُ جَوَابُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا جُمْلَةٌ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

دو مثالیں جواب شرط کی ایسی لائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ لا محل لها من الاعراب ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) إذَا اكثُرَتِ الْاَشْيَاءُ قَصُرَتِ قَدْرُهَا.

(۲) إذَا رَفَعَتِ الشَّمْسُ اِشْتَدَّتِ الْحَرُّ.

تَمْرِيْنٌ فِي الْإِعْرَاب ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

إذَا جَادَ الْمَرْءُ سَادَ.

إذَا ..... ظَرُف للزمن المستقبل خافضٌ لشرطه منصوب بجوابه.

جاد ..... فعل ماضى مبنى على الفتح لامحل لها من الأعراب .

المرء ..... فاعل مرفوع بالضمة الظاهرة والجملة فى محل جر بإضافة إذا إليها.

ساد ..... فعل ماض مبنى على الفتح والفاعل ضمير مستتر جوازاً تقديره هو والجملة لا محل لها من الإعراب جواب الشرط.

(ب) اَعْرِب الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَلنَّشَاطُ يُورِثُ الْغِنٰى.

النشاط مبتداء، یورث فعل اس میں ھو ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل، الغنی اسم مقصور منصوب تقدیراً مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ ہوکر محلاً مرفوع خبر ہوئی الخ.

(۲) سَمِعْتُ الْعُصْفُوْرَ يُغَرِّدُ.

سَمِعْتُ فعل با فاعل، اَلْعُصْفُوْرَ مفعول بہ (ذوالحال) يُغَرِّدُ فعل اس میں ھو ضمیر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوکر محلاً منصوب حال ہوا ذوالحال کا، حال ذوالحال ملکر مفعول بہ الخ.

Marfat.com

(۳) إنْ تَقْنَعْ تَسْعَدْ.

ان حرف شرط تقنع فعل مضارع مجزوم بان جازمہ اس میں انت ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر شرط، تسعد فعل اس میں انت ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر جواب شرط الخ.

(۴) هٰذَا زَمَنُ يَفِيْضُ النِّيْلُ.

هذا اسم اشارہ مبتداء، زمن مضاف، يفيض فعل، النيل فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر محلاً مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف سے ملکر خبر ہوئی مبتداء کی۔

(۵) عَادَ الَّذِيْنَ سَافَرُوْا أَمْسِ.

عاد فعل، الذين اسم موصو، سافروا فعل، واؤ جمع فاعل، امس مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملیہ فعلیہ ہوا۔

(۶) مَنِ اسْتَعَانَ بِکَ فَأَعِنْهُ.

من شرطیہ جازمہ، استعان فعل هو ضمیر فاعل، ب جارہ، ک ضمیر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے، فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ ہوکر شرط، فاعنه ف جوابیہ اعن فعل امر، انت ضمیر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ ہوکر جواب شرط۔

(۷) فِي الثَّانِيْ اَدَامَکَ السَّلَامَةُ.

(۸) اِنْ عَمَلاً عَمِلْتَهُ فَاتْقِنْهُ.

نوٹ:

ان دونوں جملوں کی ترکیب مذکورہ تراکیب کی طرح ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الآتِيَيْنِ. وَهُمَا لِاعْرَابِيٍّ قَتَلَ أَخُوْهُ اِبْنًا لَهُ. ثُمَّ بَيِّنْ فِيْهِمَا كُلَّ جُمْلَةٍ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ، وَكُلَّ جُمْلَةٍ لَا مَحَلَّ لَهَا مَعَ تَوْضِيْحِ الْاَسْبَابِ.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں وہ دونوں ایک ایسے اعرابی کہ ہیں کہ اس کے بھائی نے اپنے بیٹے کو قتل کردیا تھا، پھر آپ ان دونوں میں ہر جملے کو محل اعراب

Marfat.com

ہونے اور نہ ہونے کے لحاظ سے بیان کریں اسباب کی وضاحت کرتے ہوئے۔

أَقُوْلُ لِلنَّفْسِ تَأْسَاءً وَتَعْزِيَةً إِحْدَى يَدَيَّ أَصَابَتْنِي وَلَمْ تُرِدِ

''میں اپنے نفس صبر کی تلقین کرتے ہوئے اور تعزیت کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ میں دونوں ہاتھوں میں سے ایک کو مصیبت پہنچی اور وہ نہیں واپس ہوتی''

كِلَاهُمَا خَلْفٌ مِنْ فَقَدِ صَاحِبِهِ هٰذَا أَخِي حِيْنَ أَدْعُوْهُ وَذَا وَلَدِي

''وہ دونوں اپنے ساتھی کے گم ہوجانے کی وجہ سے پیچھے ہو گئے ہیں یہ میرا بھائی ہے کہ جس کو میں جب بلاتا ہوں تو یہ کہتا ہوں کہ اے لڑکے والے''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تَمْرِيْنَاتٌ عَامَّةٌ

فی مقرّر السنوات الأولی و الثانية و الثالثة

(ا) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْمُسْتَثْنٰى بِإِلَّا فِی الْجُمْلَةِ الْأُوْلٰى وَاجِبًا نَصْبُهُ وَفِی الثَّانِيَةِ جَائِزًا نَصْبُهُ وَإِتْبَاعُهُ لِلْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ وَفِی الثَّالِثَةِ مُعْرَبًا عَلٰى حَسْبِ مَا يَقْتَضِيْهِ مَوْقِعُهُ مِنَ الْإِعْرَابِ.

تین جملے ایسے لائیں کہ جن میں مستثنیٰ اِلَّا کے ساتھ ہو اور پہلے جملے میں نصب واجب ہو اور دوسرے میں نصب جائز ہو اور وہ مستثنیٰ منہ کی اتباع کر رہا ہو اور تیسری میں اپنے موقع کے اعتبار سے جو تقاضا کر رہا ہو وہی اعراب ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(ا) سَجَدَ الْمَلَآئِكَةُ إِلَّا إِبْلِيْسَ.

(۲) مَا سَلَّمْتَ عَلَى الْقَادِمَيْنِ إِلَّا الْأَوَّلُ.

(۳) مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْدًا.

(۲) مَا الَّذِیْ يُرَادُ بِرَابِطِ الْجُمْلَةِ الْحَالِيَةِ، مَثِّلْ لَهُ وَاسْتَوْفِ لَهُ جَمِيْعَ أَنْوَاعِهِ.

وہ کون سی چیز ہے کہ جس سے حالیہ جملے کے ساتھ جوڑ پیدا کرتی ہے اس کی مثال دیں اس کو اور اس کی انواع کو مکمل بیان کریں۔

الجواب: حال کے جملے ہونے کی صورت میں کسی حرف رابطہ کا ہونا ضروری ہے خواہ وہ واؤ یا ضمیر ہو یا دونوں ہوں۔

(ا) رَأَيْتُ زَيْدًا وَهُوَ قَائِمٌ.

(۲) إِصْطَفَّتِ الْجُنُوْدُ سُيُوْفُهُمْ مَشْهُوْرَةٌ.

(۳) مَثِّلْ بِمِثَالٍ لِكُلٍّ مِنْ تَمْيِيْزِ الْكَيْلِ وَالْمَسَاحَةِ وَالْوَزْنِ، وَبَيِّنْ حُكْمَ

Marfat.com

التَّمْيِيْزِ فِی هٰذِهِ الْأَنْوَاعِ الثَّلَاثَةِ.

کَیْل ، مساحہ اور وزن میں سے ہر ایک کی تمیز کی مثال دیں اور ان تینوں قسموں میں تمیز کا حکم بیان کریں۔

الجواب: ہدایات کے مطابق مثالیں۔ ۱

(۱) (کیل کی مثال) عِنْدِی رِطْلٌ زَیْتًا.

(۲) (مساحۃ کی مثال) مَافِی السَّمَآءِ قَدْ رَوَاحَةٍ سَحَابًا.

(۳) (وزن کی مثال) عِنْدِیْ قَفِیْزَان بُرًّا.

حکم:

کَیْلَ مَسَاحَةٍ اور وَزْنٍ کی تمیز میں نصب دینا بھی جائز ہے اور اضافت اور من کے ساتھ جر دینا بھی جائز ہے۔

(۴) مَا مَعْنٰی کُلٍّ مِنَ الْمُمَیِّزِ الْمَلْفُوْظِ وَالْمُمَیِّزِ الْمَلْحُوْظِ؟ وَمَا حُکْمُ التَّمْیِیْزِ مَعَ کُلٍّ مِنْهُمَا؟ وَضِّحْ إِجَابَتَکَ بِالْأَمْثِلَةِ.

ممیّز ملفوظ اور ممیّز ملحوظ میں سے ہر ایک کا کیا معنیٰ ہے، اور ان میں سے ایک تمیز کا ایک حکم ہے، اپنے جوابات کی مثالوں سے وضاحت کریں۔

حل:

ممیّز جب ملحوظ ہو تو اس وقت تمیز کو نصب دیا جاتا ہے، دونوں کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱) اَکَلْتُ حَفْنَةً شَعِیْرًا (۲) حَسُنَ الْغُلَامُ کَلَامًا

(۵) مَا الْفَرْقُ بَیْنَ النَّعْتِ الْحَقِیْقِیِّ وَالنَّعْتِ السَّبَبِیِّ؟ وَفِیْمَ یُطَابِقُ کُلٌّ مِنْهُمَا مَوْصُوْفَهُ؟ وَضِّحْ إِجَابَتَکَ بِالْأَمْثِلَةِ.

نعت حقیقی اور نعت سببی میں کیا فرق ہے، اور کس چیز میں وہ موصوف کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں مثالوں سے اپنے جوابات کو واضح کریں۔

الجواب: نعت حقیقی وہ ہے کہ جو موصوف ہی کی نعت (صفت) ہو اور یہ دس چیزیں

Marfat.com

موصوف کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں۔تعریف، تنکیر، رفع، نصب، جر، واؤ، تثنیہ، جمع، تذکیر، تانیث جیسے جاء نی رجل عالم۔

نعت سببی وہ ہے کہ جو موصوف کے متعلق کی صفت کو بیان کرے اور یہ پانچ چیزوں میں مطابقت رکھتی ہے۔تعریف، تنکیر، رفع، نصب، جر۔جَاءَ نِی رَجُلٌ اَبُوْهُ عَالِمٌ۔

(٦) أَكِّدِ الضَّمَائِرَ الْمَرْفُوْعَةَ فِی الْعِبَارَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ بِالنَّفْسِ أَوِ الْعَيْنِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ:

آنے والی دونوں عبارتوں میں ضمائر مرفوعہ کو مؤکد کریں نفس یا عین کے ساتھ اور سبب کو ذکر کریں۔

(أ) اَصْغَيْتُ إِلَى الْقَوْمِ حِيْنَ تَكَلَّمُوْا.

(ب) اَلْبَنَاتُ يُنَافِسْنَ الْبَنِيْنَ فِی الدَّرْسِ، وَكَثِيْرًا مَايَكُوْنُ السَّبَقُ لَهُنَّ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جواب:

(۱) اَصْغَيْتُ نَفْسِی اِلَى الْقَوْمِ حِيْنَ تَكَلَّمُوْا.

(۲) اَلْبَنَاتُ يُنَافِسْنَ اَعْيُنُهُنَّ الْبَنِيْنَ فِی الدَّرْسِ، وَكَثِيْرًا مَا يَكُوْنُ السَّبَقُ لَهُنَّ.

(٧) اِسْتَعْمِلْ كَلِمَةَ "مُسَافِر" مَرَّةً عَلٰى أَنْ تَكُوْنَ مُنَادٰى شَبِيْهًا بِالْمُضَافِ وَمَرَّةً عَلٰى اَنْ تَكُوْنَ مُنَادٰى نَكِرَةً غَيْرَ مَقْصُوْدَةٍ وَثَالِثَةً عَلٰى أَنْ تَكُوْنَ مُنَادٰى نَكِرَةً مَقْصُوْدَةً،وَاضْبِطِ الْمُنَادٰى بِالشَّكْلِ فِی الْأَحْوَالِ الثَّلَاثِ.

"مسافر" کو ایک مرتبہ اس طرح استعمال کریں کہ ایک مرتبہ منادی مشابہ مضاف ہو اور دوسری مرتبہ منادی نکرہ غیر مقصودہ ہو اور تیسری مرتبہ منادی نکرہ مقصودہ ہو اور منادی کی تینوں صورتوں کے اعراب کو قلمبند کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مثالیں:

Marfat.com

(۱) يَا مُسَافِرًا بَحْرًا.

(۲) أَیُ بَنِیة : إِنَّکَ فَارَقْتَ الْجَوَّ مِنْهُ خَرَجَتْ .

(۳) یا رَجُلًا خُذْ بِیَدِی.

(۸) هَاتِ جُمْلَتَیْنِ اِسْمِیَةً وَفِعْلِیَةً مَنْفِیَتَیْنِ "بِمَا" مُشْتَمِلَتَیْنِ عَلٰی "إِلَّا" وَأَعْرِبْ مَا بَعْدَ إِلَّا.

دو جملے اسمیہ اور فعلیہ مَا کے ساتھ حالت نفی میں جو کہ اِلَّا پر مشتمل ہوں اور اِلَّا کے بعد کو اعراب دیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے:

(۱) مَا زَیْدٌ قَائِمًا إِلَّا عَمْرًوا.

(۲) مَا ضُرِبْتُ زَیْدًا إِلَّا عَمْروًا.

(۹) مَثِّلْ لِنَائِبِ الْفَاعِلِ حِیْنَ یَکُوْنُ ظَرْفًا وَمَصْدَرًا وَجَارًا وَمَجْرُوْرًا وَبَیِّنِ الظُّرُوْفَ وَالْمَصَادِرَ الَّتِی لَا یَصِحُّ اَنْ تَنُوْبَ عَنِ الْفَاعِلِ، وَمَثِّلْ لَهَا.

نائب فاعل کی مثال پیش کریں کہ جب وہ ظرف ہو اور مصدر اور جار مجرور ہو اور ان ظروف اور مصادر کو بیان کریں کہ جن کو نائب فاعل بنانا جائز نہیں ہے۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کا استعمال۔

(۱) مصدر کے نائب فاعل ہونے کی مثال: فَإِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۲) ظرف کے نائب فاعل ہونے کی مثال: صِیْمَ رَمَضَانَ.

(۳) جار مجرور کے نائب فاعل ہونے کی مثال: لَا یُؤْخَذُ مِنْهَا.

(۱۰) إِجْعَلِ الْأَفْعَالَ الْآتِیَةَ مَبْنِیَةً لِلْمَجْهُوْلِ، وَاضْبِطْهَا بِالشَّكْلِ.

آنے والے جملوں میں موجود افعال کو مبنی للمجہول بنائیں اور ان کے اعراب کو ضبط کریں۔

(ا) اِسْتَبَقْنَا الْخَيْرَاتِ.

(ب) رَغِبَ الطُّلَابُ عَنِ الْكَسْلِ وَآثَرُوْا الْعَمَلَ.

(ج) إِذَا قُمْتُ بِالْوَاجِبِ وَلَمْ تَنِ فِيْهِ فُزْتَ بِمَا تَرْجُوْهُ وَتَبْتَغِيْهِ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں موجود افعال معروفہ کی افعال مجہولہ کی طرف تبدیلی

(ا) اِسْتُبِقَتِ الْخَيْرَاتِ.

(ب) رُغِبَ الطُّلَابُ عَنِ الْكَسْلِ وَآثِرُوا الْعَمَلَ.

(ج) إِذَا قُمْتَ بِالْوَاجِبِ وَلَمْ تَنِ فِيْهِ فُزْتَ بِمَا تَرْجُوْهُ وَتَبْتَغِيْهِ.

(۱۱) مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الثُّلَاثِيِّ الْفِعْلِ "جَفَا"؟ وَإِذَا كَانَ مَصْدَرُه "جَفَاء"، وَ"جَفْوَةٍ" فَأَيُّ الْمَصْدَرَيْنِ بِهِ إِعْلَال؟ وَمَا هُوَ هَذَا الْإِعْلَالُ؟ وَمَا سَبَبُهُ؟

جفا فعل ثلاثی کون سے باب سے ہے، جبکہ اس کا مصدر جفاء ہو اور جفوۃ ہو تو وہ کون سے دو مصدروں کی تعلیل سے ہوگا، اور یہ اعلال کون سا ہے اور اس کا سبب کیا ہے؟

حل:

دیئے گئے فعل جفا کے مصدر کا بیان۔

جفا چوں دعا یعنی باب نصر ینصر سے ہے، تو اس وقت یہ ناقص واوی ہوگا، اور مصدر جفوۃ چوں دعوۃ ہوگا اور اسی سے مصدر جفاء بھی آتا ہے۔

(۱۲) كَوِّنْ جُمْلَةً اَلْمُبْتَدأُ فِيْهَا إِسْمٌ مَوْصُوْلٌ لِجَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ، وَصِلَتُهُ مَبْدُوْءَةٌ بِمُضَارِعٍ نَاقِصٍ مُسْنَدٍ إِلَى وَاوِ الْجَمَاعَةِ وَبَيِّنْ نَوْعَ الْإِعْلَالِ الَّذِي حَدَثَ بِهِ وَسَبَبَهُ؟

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جس میں مبتدا اسم موصول ہو جو کہ جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ فعل مضارع ناقص ہو جو کہ مسند ہو واؤ جمع کی طرف اور ایک اعلال کی نوع جو اس میں واقع ہوتی ہیں اور اس کے سبب کو بیان کریں۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق، جملہ درج ذیل ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمْ بِالْحِكْمَةِ هُمْ صَالِحُوْنَ وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ.

(۱۳) يُقَالُ: مَشَطَ الشَّعْرَ يَمْشُطُهُ فَالشَّعْرُ مَشِيْطٌ، وَيُقَالُ: شَاطَ الطَّعَامُ يَشِيْطُ أَىْ نَضِجَ حَتّٰى اِحْتَرَقَ فَهُوَ مَشِيْطٌ فِى قِدْرِهٖ زِنْ مَشِيْطًا الْأُوْلٰى وَمَشِيْطًا الثَّانِيَةَ، وَبَيِّنْ مِنْ أَىِّ الْمُشْتَقَاتِ هُمَا، وَإِنْ كَانَ بِاِحْدَاهُمَا إِعْلَالٌ فَاذْكُرْهُ.

کہا جاتا ہے مشط الشعر یمشطه، پس شعر مشیط ہے اور کہا جاتا ہے شاط الطعام یشیط ای نصج حتی احترق، پس وہ مشیط ہے اپنی ہانڈی میں، پہلی مشیط اور دوسری مشیط کا وزن بتائیں اور دونوں کے مشتقات کیا ہیں۔

حل:

دی گئی دو مثالوں میں موجود مشیط کے لفظ کے بارے قدر (ہانڈی اور شعر بال) کی طرف نسبت کی تحقیق یہ ہے کہ فالشعر مشیط میں مشیط اسم فاعل کے معنیٰ میں ہے بمعنیٰ نکھرنے والا اور جبکہ مَشِيْطٌ فی قدره میں مشیط کا لفظ اسم مفعول کے معنیٰ میں ہے بمعنیٰ جلا ہوا اور دونوں جگہ پر یہ مصدر میمی ہے۔

(۱۴) يُقَالُ: رَفَتِ الرَّجُلُ الشَّىْءَ يَرْفُتُهُ إِذَا كَسَرَهُ وَدَقَّهُ، وَيُقَالُ رَفَا الرَّجُلُ الثَّوْبَ يَرْفُوْهُ إِذَا أَصْلَحَهُ، صُغْ مِنَ الْفِعْلِ الْأَوَّلِ عَلٰى وَزْنِ "مِفْعَالَ" وَمِنَ الثَّانِى عَلٰى وَزْنِ "مِفْعَلَة" وَإِذَا حَدَثَ بِاِحْدَى الصِّيْغَتَيْنِ إِعْلَالٌ فَاشْرَحْهُ

کہا جاتا ہے رفت الرجل الشیئ یرفته اذ کسره ودقه اور کہا جاتا ہے رفا الرجل الثوب یرفوه اذا اصلحه، پہلے فعل سے مِفْعال کے وزن پر صیغہ بنائیں اور دوسرے فعل سے مِفْعَلَة کے وزن پر صیغہ بنائیں اور اس میں واقع ہونے والے اعلال کی وضاحت کریں۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق وضاحت۔

رَفَتَ سے مِرْفَاۃٌ اور رَفَا سے مَرْفَوَۃ سے مِرْفَاۃٌ ہوگیا تو اس میں تعلیل اس طرح ہوئی کہ واؤ کو الف سے بدل دیا تو مِرْفَاۃ ہوگیا۔

(۱۵) كَوِّنْ جُمْلَةً تَشْتَمِلُ عَلٰى مُضَارِعٍ مُعْتَلِّ الْآخِرِ بِالْيَاءِ مُسْنَدٍ إِلٰى وَاوِ الْجَمَاعَةِ مُؤَكَّدٍ بِالنُّوْنِ ثُمَّ بَيِّنِ الْأَحْرُفَ الْمَحْذُوْفَةَ وَسَبَبَ حَذْفِهَا.

ایسا جملہ بنائیں کہ جو مضارع معتل الآخر یاء پر مشتمل ہو اور مسند ہو واؤ جمع کی طرف جو کہ نون کے ساتھ مؤکد ہو پھر محذوف حروف کو بیان کریں اور ان کے حذف ہونے کا سبب بھی بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مضارع پر مشتمل جملہ۔

اَلْمُخْلَصُوْنَ يَسْتَعِنُوْنَ فِي الْخَيْرِ اِسْعَوْا.

(۱۶) كَوِّنْ جُمْلَةً مَبْدُوْءَةً بِاسْمٍ تَلِيْهِ جُمْلَةٌ شَرْطِيَّةٌ جَوَابُهَا مُصَدَّرٌ بِالْفِعْلِ "بِئْسَ" ثُمَّ اذْكُرْ مَا يُشْتَرَطُ فِي فَاعِلِ بِئْسَ وَبَيِّنِ الْمَخْصُوْصَ بِالذَّمِّ.

ایک جملہ ایسے بنائیں کہ جو ایسے اسم کے ساتھ ملا ہوا ہو جس کے ساتھ جملہ شرطیہ ہو اور اس کو جواب بئس کے فعل سے شروع ہو رہا ہو پھر جو چیز بئس کے فاعل میں شرط ٹھہرائی گئی ہے اس کو اور مخصوص بالذم کو بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

زَيْدًا اِنْ لَمْ تَنْصَحْهُ عَنْ تَعْلِيْمِهٖ وَتَهْذِيْبِهٖ فَبِئْسَ الرَّجُلُ الَّذِي لَا يَنْصَحُهُ.

(۱۷) أَنَادِمٌ عَلِيٌّ

مَا أَوْجُهُ الْإِعْرَابِ الْجَائِزَةُ فِی کَلِمَةِ "عَلیَّ" وَإِذَا قَدِمْتَهَا عَلٰی کَلِمَةِ "نَادِمٌ" کَیْفَ تُعْرِبُهَا ؟

علی میں اعراب کی کتنی صورتیں جائز ہیں جب اس کو آپ نادم پر مقدم کریں اور کیسے اس کو اعراب دیں گے؟

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود دوسرے اسم کی تقدیم اور تاخیر کی صورتیں۔

أَنَادِمُ عَلِیٌّ عَلِیٌّ أَنَادِمُ هُوَ

(۱۸) بَرْهِنْ عَلٰی أَنَّ أَلِفَ الْمَاضِی الْأَجْوَفَ وَأَلِفَ النَّاقِصِ لَابُدَّ أَنْ تَکُوْنَا مُنْقَلِبَتَیْنِ عَنْ وَاوٍ أَوْ یَاءٍ وَاسْتَعِنْ فِی بُرْهَانِکَ بِمَا یَأْتِیْ.

اس بات پر دلیل پیش کریں کہ اجوف کی ماضی اور ناقص الفی میں ضروری ہے کہ وہ واؤ یا یاء سے بدلے ہوئے ہوتے ہیں، آنے والے جملوں کے مطابق اپنی دلیل پیش کریں۔

(ا) عَیْنُ الْفِعْلِ الْمَاضِی الثُّلَاثِیْ لَا تَکُوْنُ سَاکِنَةً.

(ب) فَاءُ الْمَاضِی مَفْتُوْحَةٌ دَائِمًا .

(ج) عَیْنُ مَا آخِرُهُ اَلِفٌ مَفْتُوْحَةٌ دَائِمًا.

(د) اَلْمَاضِی مَبْنِیٌّ عَلَی الْفَتْحِ.

حل:

دی گئی ہدایت کے مطابق ماضی اجوف اور ناقص کی مثالیں۔

(۱) قَالَ الشَّیْخُ الطُّوْفَانِیُّ لَا شَکَّ فِی کُفْرِ الْقَادِیَانِیَةِ، قال اصل میں قول تھا۔

(۲) بَاعَ زَیْدٌ بُسْتَانَهُ ، باع اصل میں بیع تھا۔

(۳) طَوِیَ الطِّفْلُ ثَوْبَهُ.

(۴) جَالَ النَّاسُ فِی الْقَرْیَةِ.

(۱۹) اُذْکُرِ الْمَعَانِی الَّتِی تُسْتَعْمَلُ فِیْهَا "ما" وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَعْنٰی.

ما کے کتنے معنیٰ ہیں کہ جن میں وہ استعمال ہوتا ہے اور ہر ایک کی مثال دیں۔

Marfat.com

حل:

مَا کے تین مستعمل ہیں، مَا بمعنیٰ نہیں، مَا بمعنیٰ کیا، مَا بمعنیٰ جو۔

مَا نافيه : مَا ضَرَبَ زَيْدٌ.

ما استفهاميه : مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسىٰ.

ما موصول: يُعَذِّبُ النَّاسَ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ.

(۲۰)حَوِّلِ الْفِعْلَيْنِ "مَالَ" وَ"نَسِيَ" إِلٰى صِيْغَةِ التَّعَجُّبِ بِمَا أَفْعَلَهُ وَبَيِّنْ هَلْ اِسْتَوْفِيَا شُرُوْطَ الْفِعْلَ الَّذِي يُتَعَجَّبُ مِنْهُ؟ وَضِّحِ السَّبَبَ فِي زَوَالِ إِعْلَالِ الْفِعْلِ الْاَوَّلِ وَحُدُوْثِ الْإِعْلَالِ فِي الْفِعْلِ الثَّانِي.

مَالَ اور نَسِيَ دونوں فعلوں کو تعجب کے صیغے ما اَفْعَلَهٗ کی طرف تبدیل کریں اور یہ بات بھی بیان کریں کہ فعل کی وہ شرطیں موجود ہیں کہ جن سے تعجب کیا جائے، پھر سبب کو واضح کریں جو کہ پہلے فعل کے اعلال کے زائل ہونے کے متعلق ہے دوسرے فعل کے اعلال کے واقع ہونے کے بارے میں ہے۔

حل:

مال اور نسی کے افعال کی فعل تعجب ما افعله کی طرف تبدیلی۔

مَا اَمَالَهٗ ، مَا اَنْسَاهُ اصل میں اَمْوَلَهٗ اور مَا اَنْسَيَهٗ تھے، واؤ یاء کو الف سے بدل دیا، لیکن ان میں فعل تعجب ہونے کے باوجود تعجب نہیں کیا جاسکتا ہے، کیونکہ تعجب اکثر کسی اچھے نقطہ یا چیز یا کسی اچھے آدمی سے برے فعل یا برے آدمی سے اچھے فعل کے صدور پر ہوتا ہے۔

(۲۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ فِعْلُهَا لَازِمٌ وَبِكُلِّ جُمْلَةٍ مَفْعُوْلٌ مُطْلَقٌ مُبَيِّنٌ لِلنَّوْعِ ثُمَّ ابْنِ الْاَفْعَالَ لِلْمَجْهُوْلِ، وَبَيِّنْ نَائِبَ الْفَاعِلِ.

ایسے تین فعلیہ جملہ بنائیں کہ ان کا فعل لازم ہو اور ہر ایک کے ساتھ مفعول مطلق ہو جو کہ نوع کو بیان کر رہا ہو پھر ان افعال کی مجہول کی طرف بناء کریں اور نائب فاعل کو بیان کریں۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) جَلَسْتَ جِلْسَةَ الْقَارِی (۲) مَاتَ زَیْدٌ مَوْتَ الشَّهِیْدِ

(۳) هَرَبَ اللِّصُّ هَرْبَ النَّهِرِ

افعال مجہولہ:

مِیْتَ زَیْدٌ ، جَلَسْتُ، انا ضمیر نائب فاعل ، هرب اللص.

(۲۲) هَاتِ جُمْلَةً بِهَا حَالٌ مُفْرَدَةٌ مُؤَنَّثَةٌ أَغْنَتْ عَنِ الْخَبَرِ، ثُمَّ حَوِّلِ الْحَالَ الْمُفْرَدَةَ اِلٰی جُمْلَةٍ اسْمِیَّةٍ وَبَیِّنْ عَامِلَ الْحَالِ وَصَاحِبَهَا.

ایک ایسا جملہ بنائیں کہ جس میں حال مفرد مؤنث ہو جو کہ خبر سے مستغنی کردے پھر حال مفرد کو جملہ اسمیہ کی طرف پھیریں اور حال اور ذوالحال کے عامل کو بیان کریں۔

حل:

دی ہوئی ہدایات کے مطابق حال مفرد کا جملہ۔

لَا تَأْكُلُوا الطَّعَامَ حَارًا .

حال کی جملہ اسمیہ کی طرف تبدیلی۔

لَا تَأْكُلُوا الطَّعَامَ هُوَ حَارٌّ.

ذوالحال الطعام ہے جس کا عامل فعل ہے اور حار خبر ہے جس کا عامل ابتداء ہے۔

(۲۳) هَاتِ جُمْلَةً مُصَدَّرَةً بِلَوْلَا وَبَیِّنْ نَوْعَ الْجُمْلَةِ التَّالِیَةِ لَهَا وَعَیِّنْ رُكْنَیْهَا

ایک ایسا جملہ بنائیں کہ جو لولا کے ساتھ شروع ہو اور اس کے بعد آنے والے جملے کی نوع کو بیان کریں اور اس کے دو ارکان کی تعیین کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَکَ عَمْرٌو.

Marfat.com

اس جملے میں عمرو کی ہلاکت عدم وجود علی پر موقوف تھی اب عمر ہلاک نہیں ہوئے کیونکہ علی موجود تھے۔

(۲۴) اِسْتَنْبِطْ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ بَعْضَ مَوَاطِنَ زِيَادَةِ الْبَاءِ.

آنے والے جملوں میں باء کے زیادہ ہونے کی جگہوں کا استنباط کریں۔

(ا) أَقْبَحُ بِالْكَذِبِ (ب) لَيْسَ الْمُسْتَشِيْرُ بِنَادِمٍ (ج) كَفٰى بِالزَّمَنِ وَاعِظًا

(د) مَا الْمَالُ بِخَالِدٍ (ہ) هَلِ السُّرُوْرُ بِدَائِمٍ

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود باز ائدہ کے مقامات کا بیان۔

(ب) لَيْسَ الْمُسْتَشِيْرُ بِنَادِمٍ ، مَاالْمَالُ بِخَالِدٍ ، هَلِ السُّرُوْرُ بِدَائِمٍ.

(۲۵) مَتٰى يَكُوْنُ مُتَعَلِّقُ الْجَارِّ وَالْمَجْرُوْرِ أَوِ الظَّرْفِ مَرْفُوْعًا؟ وَمَتٰى يَكُوْنُ مَنْصُوْبًا وَمَتٰى يَكُوْنُ مَجْرُوْرًا، مَثِّلْ؟

جار مجرور یا ظرف کا متعلق مرفوع کب ہوتا ہے اور کب منصوب ہوتا ہے اور کب مجرور ہوتا ہے اس کی مثالیں دیں۔

حل:

دیئے گئے ظروف کے متعلق کے اعراب کا بیان۔

جار مجرور اور ظرف کا متعلق اس وقت مرفوع ہوگا جب وہ کلام اپنے ماقبل کے لئے کسی اسم مرفوع کا تقاضا کر رہی ہو جیسے مبتداء کی خبر ہونا، ان کی خبر ہونا، اور جار مجرور اور ظرف کا متعلق اس وقت منصوب ہوتا ہے کہ جب وہ کـــان کی خبر واقع ہو یا مفعول بہ واقع ہو یا نافیہ کی خبر واقع ہو۔ اور جار مجرور کا متعلق مجرور اس وقت نکلے گا کہ جب متبوع مجرور ہو تو تابع کو بھی مجرور مان کر جار مجرور کو اس کے متعلق کریں گے۔

(۲۶) بَيِّنْ مَوَاقِعَ الضَّمِيْرِ "هُوَ" مِنَ الْاِعْرَابِ فِيْمَا يُؤْتِى.

آنے والی عبارت میں ترکیب کے اعتبار سے "هُوَ" کا موقع بیان کریں۔

(ا) هُوَ الْحَظُّ يَرْفَعُ وَيَضَعُ.

(ب) عَلِيٌّ قَامَ هُوَ وَاَخُوْهُ.

(ج) مَا غَابَ إِلَّاهُوَ.

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود "ھو" ضمیر کا اعراب۔

(ا) جملے میں ھو ضمیر محلاً مرفوع مبتداء ہے۔

(ب) جملے میں ھو ضمیر محلاً مرفوع مبتداء ہے۔

(ج) جملے میں محلاً مرفوع منصوب ہے مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے۔

(۲۷) ضَعْ كُلًّا مِنْ "مَتٰى" وَكَيْفَ فِي جُمْلَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا اِسْمِيَّةٌ وَالْأُخْرٰى فِعْلِيَّةٌ وَبَيِّنْ مَوْقِعَهُمَا مِنَ الْإِعْرَابِ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ.

متی اور کیف میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں رکھیں کہ ان میں سے ایک جملہ اسمیہ ہو اور دوسرا فعلیہ اور ہر جملے میں ان کا اعراب بھی بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق کیف اور متی کا استعمال۔

(ا) كَيْفَ أَنْتُمْ (۲) كَيْفَ شِئْتُمْ

(ا) مَتٰى يَوْمُ الْقِيَامَةِ (۲) مَتٰى تُسَافِرُ

(۲۸) هَاتِ جُمْلَةً اِسْمِيَّةً الْمُبْتَدَأُ فِيْهَا مَصْدَرٌ مُؤَوَّلٌ ثُمَّ أَدْخِلْ عَلَيْهَا "مَا" الْعَامِلَةَ عَمَلَ لَيْسَ ثُمَّ انْقُضِ النَّفْيَ، وَأَعْرِبِ الْخَبَرَ فِي الْحَالَيْنِ.

ایسا جملہ اسمیہ بنائیں کہ جس میں مبتداء مصدر مؤول ہو پھر اس پر مَا عاملہ مثل لیس کو داخل کریں، پھر اس کی نفی میں تبدیلی کریں اور خبر کا دونوں صورتوں میں اعراب بیان کریں۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ اسمیہ۔

(ا) إِحْسَانُکَ الْقَلِیْلُ خَیْرٌ مِنْ اِهْمَالِکَ فِی الْکَثِیْرِ.

ما نافیہ داخل کرنے کی وجہ سے تبدیلی۔

مَا اِحْسَانُکَ الْقَلِیْلُ خَیْرًا مِنْ اِهْمَالِکَ فِی الْکَثِیْرِ.

(۲۹) کَوِّنْ عِبَارَةً بِهَا جُمْلَةً حَالِیَّةً مُصَدَّرَةً بِفِعْلٍ مَاضٍ مِنْ أَفْعَالِ الْمُقَارَبَةِ، ثُمَّ أَعْرِبْ هٰذَا الْفِعْلَ وَمَا یَلِیْهِ.

ایسی عبارت تیار کریں کہ اس میں ایک جملہ حالیہ ہو جو کہ فعل ماضی سے شروع ہو رہا ہو اور وہ افعال مقاربہ سے پھر اس فعل کی اور جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے اس کی ترکیب و اعراب بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق عبارت۔

عَسَی زَیْدٌ أَنْ یَرْجِعَ ظَافِرًا.

(۳۰) اِسْتَنْبِطْ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْآتِیَةِ بَعْضَ الْمَوَاطِنِ الَّتِیْ تُسْتَعْمَلُ فِیْهَا لَامُ الْاِبْتِدَاءِ وَبَیِّنْ مَوْضِعَ وُجُوْبِ اسْتِعْمَالِهَا.

آنے والی مثالوں میں بعض جگہوں میں اس چیز کا استنباط کریں کہ جن میں لام ابتداء استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے اس مقام کو بیان کریں کہ جہاں وہ وجوبی طور پر استعمال ہوتا ہے۔

(ا) إِنَّ الْمَدِیْنَةَ لَمُزْدَحِمَةٌ بِالسُّکَّانِ.

(ب) إِنَّ هِشَامًا لَمُجْتَهِدٌ.

(ج) لَقَلِیْلٌ مُسْتَمِرٌّ خَیْرٌ مِنْ کَثِیْرٍ سَرِیْعِ الزَّوَالِ.

(د) إِنَّ فِی الْاِیْجَازِ لَبَلَاغَةً.

Marfat.com

جواب:

دیئے گئے جملوں میں موجود لام کے بارے میں حکم۔

(ا) میں لام برائے تاکید ہے جس کا لانا واجب تھا۔

(ب) میں لام کا لانا واجب نہیں۔

(ج) میں لام ابتداء کے طور پر استعمال ہوا ہے لیکن واجب نہیں۔

(د) میں لام لانا واجب ہے۔

(۳۱) إِنَّمَا الْأَدَبُ زِينَةٌ ، إِنَّ مَا تَقُولُهُ حَقٌّ، لِمَ فُصِلَتْ "مَا" عَنْ "إِنَّ" فِي الْجُمْلَةِ الثَّانِيَةِ وَمَا أَثَرُهَا فِي الْجُمْلَةِ الْأُولٰى؟

دیئے گئے دو جملوں میں موجود مَا کو ان سے دوسرے جملے میں جمع کیا گیا ہے اور اس پہلے جملے میں کیا اثر ہے بیان کریں۔

جواب:

پہلے جملے میں مَا "ان" کو ملغہ کرنے کے لئے ہے اور دوسرے جملے میں مَا اسم موصول کے طور پر ہے۔

(۳۲) اُذْكُرْ ثَلَاثَةَ أَحْرُفٍ تُزَادُ فِي الْكَلَامِ وَمَثِّلْ لِكُلٍّ مِنْهَا.

تین حرف زائد ایسے بیان کریں کہ جو کلام میں زائد سمجھے جاتے ہیں اور ہر ایک کی مثال دیں۔

(۱) لَا زَيْدٌ عِنْدِيْ وَلَا عَمْرٌو (۲) لَيْسَ زَيْدٌ بِقَائِمٍ (۳) اِنَّ زَيْداً لَكَرِيْمٌ

(۳۳) كَوِّنْ جُمْلَةً بِهَا نَكِرَةٌ مَبْنِيَّةٌ عَلَى الْفَتْحِ وَأُخْرٰى بِهَا نَكِرَةٌ مَبْنِيَّةٌ عَلَى الضَّمِّ.

ایک ایسا جملہ بنائیں کہ جس میں نکرہ مبنی علی الفتح ہو اور دوسرا نکرہ مبنی علی الضم ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(ا) لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ يَا زَيْدُ تَعَالَ هُنَا

Marfat.com

(۳۴) بَيِّنْ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مَحَلَّ الْكَلِمَةِ "هٰذِهٖ" مِنَ الْإِعْرَابِ مَعَ ذِكْرِ الْأَسْبَابِ.

آنے والے جملوں میں موجود هذه کے کلمہ کے محل اعراب کو بیان کریں اور اسباب کو بھی ذکر کریں۔

(ا) هٰذِهِ الزَّهْرَةُ نَاضِرَةٌ (ب) سَبَقَتْ هٰذِهِ الطَّيَّارَةُ غَيْرَهَا

(ج) رَأَيْتُ الْهِرَّةَ هٰذِهٖ تَتَسَلَّقُ (د) قَابَلْتُكَ هٰذِهِ الْمُقَابَلَةَ لِأَنَّكَ تَسْتَحِقُّهَا

حل:

دیئے گئے جملوں میں هذه کا اعراب۔

(ا) محلاً مرفوع مبتداء (ب) محلاً مرفوع فاعل

(ج) محلاً منصوب مفعول به (د) محلاً منصوب مفعول

(۳۵) اِسْتَعْمِلْ كَلِمَةَ "كُلّ" فِي ثَلَاثِ جُمَلٍ، بِحَيْثُ تَكُوْنُ مَنْصُوْبَةً فِي الْأُوْلٰى عَنِ الظَّرْفِيَّةِ وَفِي الثَّانِيَةِ لِأَنَّهَا نَائِبَةٌ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ، وَفِي الثَّالِثَةِ لِأَنَّهَا تَوْكِيْدٌ وَبَيِّنْ نَوْعَ التَّوْكِيْدِ.

کلمہ کل کو تین جملوں میں استعمال کریں اس حیثیت سے کہ پہلے میں منصوب ہو ظرفیت کی وجہ سے اور دوسرے میں مفعول مطلق کا نائب ہو اور تیسرے میں تاکید ہو اور تاکید کی نوع کو بیان کریں۔

جواب:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) مَا رَأَيْتُهٗ مُجْتَهِدًا كُلَّ الْوَقْتِ (۲) ضَرَبْتُ زَيْدًا كُلَّهٗ

(۳) سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اِلَّا اِبْلِيْسَ

(۳۶) كَوِّنْ جُمْلَةً تَشْتَمِلُ عَلٰى إِلَّا وَالْمُسْتَثْنٰى جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٍ مُضَافٍ إِلٰى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ وَاجِبُ النَّصْبِ.

Marfat.com

ایسا جملہ بنائیں کہ جو اِلاَّ پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ جمع مذکر سالم مضاف ہو یاء متکلم کی طرف اور نصب واجب ہو۔

حل :

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) جَاهَدَ الْمُجَاهِدُوْنَ اِلَّا مُجَاهِرِیَّ.

(۳۷) اِسْتَعْمِلْ كَلِمَةَ "بَعْضٍ" فِی ثَلَاثِ جُمَلٍ بِحَيْثُ تَكُوْنُ مَنْصُوْبَةً فِی الْأُوْلٰی عَلَى الظَّرْفِيَّةِ وَفِی الثَّانِيَةِ لِنِيَابَتِهَا عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ، وَفِی الثَّالِثَةِ عَلَى الْبَدَلِيَةِ وَبَيِّنْ نَوْعَ الْبَدَلِ.

کلمہ بعض کو تین جملوں میں اس حیثیت سے بیان کریں کہ پہلے میں ظرفیۃ کی بناء پر منصوب ہو اور دوسرے میں مفعول مطلق کا نائب ہونے کی وجہ سے منصوب ہو اور تیسرے میں بدل ہونے کی وجہ سے منصوب ہو نیز بدل کی نوع کو بھی بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق کلمہ بعض کا استعمال۔

(۱) أَيْنَ مَضَيْتَ بَعْضَ الْوَقْتِ.

(۲) سَرِقَ اللِّصُّ بَعْضَ الْمَالِ.

(۳) قَطَعْتُ الْخَشَبَةَ بَعْضَهَا.

(۳۸) إِذَا كَانَتْ "حَيْثُ" يَجِبُ أَنْ تُضَافَ اِلَى الْجُمَلِ وَقُلْتَ: "زُرْتُكَ حَيْثُ اَنَّ الْمَطَرَ هَاطِلٌ" بِفَتْحِ هَمْزَةِ أَنَّ، فَأَيْنَ رُكْنَا الْجُمْلَةِ الَّتِی أُضِيْفَتْ إِلَيْهَا "حَيْثُ"؟

جب حَيْثُ کو جملے کی طرف مضاف کرنا واجب ہو، آپ نے کہا" زُرْتُكَ حَيْثُ اَنَّ الْمَطَرَ هَاطِلٌ " ان کے ہمزہ کے ساتھ تو جملہ کے وہ دو رکن کہاں ہیں کہ جن کی طرف آپ نے حیث کی اضافت کی ہے؟

Marfat.com

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق حیث کے دو مقام ایسے ہیں کہ جہاں جملہ کی جانب اس کی اضافت ہوتی ہے۔

(۱) مقام وہ ہے کہ جہاں جملے سے یقین کا معنیٰ حاصل ہو وہاں ان آتا ہے۔

(۳۹) بَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ مَحَلَّ ضَمِيْرِ الْغَيْبَةِ مِنَ الْإِعْرَابِ وَاذْكُرِ الْأَسْبَابَ.

آنے والی عبارت میں موجود ضمیر غائب کا محل اعراب بتائیں۔

اَلصَّدِيْقُ أَكْرَمْتُهُ إِكْرَامًا لَاأُكْرِمُهُ إِنْسَانًا غَيْرَهُ.

حل:

دیئے گئے جملے میں موجود ضمیر غائب کا محل اعراب۔

محلاً منصوب ہے کیونکہ ترکیب میں مفعول بہ واقع ہو رہی ہے۔

(۴۰) إِذَا أَبُوْكَ تَكَلَّمَ فَأَنْصِتْ.

إِذَا قِيْلَ لَكَ: إِنَّ الْعِبَارَةَ السَّابِقَةَ تَشْتَمِلُ عَلٰى ثَلَاثِ جُمَلٍ فَكَيْفَ تَتَعَرَّفُهَا؟ وَكَيْفَ تُبَيِّنُ مَوْقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

جب آپ کو یہ جملہ کہا جائے جو یقیناً گذشتہ تین جملوں پر مشتمل ہے تو آپ اس کو کیسے پہچانیں گے اور اس کا محل اعراب کس طرح پہچانیں گے؟

حل:

دی گئی عبارت سے متعلق سوال کا حاصل یہ ہے کہ اس میں ایک بچے کو اپنے پاس بلا کر یہ کہا جا رہا ہے کہ میرے پاس آؤ تا کہ میں آپ کو نصیحت کروں کہ جب آپ کا باپ بات کرے تو آپ خاموش رہو۔

(۴۱) اُذْكُرِ الْمَعَانِي الَّتِيْ تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا "مَنْ" وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى، وَبَيِّنْ مَحَلَّهَا

Marfat.com

مِنَ الْاِعْرَابِ فِی کُلِّ مِثَالٍ تَاْتِی بِهٖ.

وہ معانی ذکر کریں کہ جن کے لئے من استعمال کیا جاتا ہے اور ہر معنیٰ کی مثال دیں اور ہر مثال میں محل اعراب کو بھی بیان کریں۔

حل:

مذکورہ سوال میں من کے بارے میں جواب کا حاصل یہ ہے کہ من چند مقام پر استعمال ہوتا ہے۔

مَنْ شرطیه :من یکرمنی اکرمه.

مَنْ استفهامیه :من ضربک .

مَنْ موصوله : جیسے سوال وجواب کی صورت میں مَنْ رَبُّکَ؟ مَنْ رَبُّکَ

(۴۲) صُغْ مِنَ الْفِعْلِ "قَصَا" عَلٰی وَزْنِ "فَعِیْلٍ" ثُمَّ بَیِّنْ نَوْعَ هٰذِهِ الصِّیْغَةِ مِنَ الْمُشْتَقَّاتِ، ثُمَّ ضَعْهَا فِی جُمْلَتَیْنِ بِحَیْثُ یَکُوْنُ مَعْمُوْلُهَا مَنْصُوْبًا فِی الْاُوْلٰی، مَرْفُوْعًا فِی الثَّانِیَةِ، وَاذْکُرْ مَوْقِعَهٗ مِنَ الْاِعْرَابِ.

قصا کے فعل سے فَعِیل کے وزن پر صیغہ بنائیں پھر اس صیغے کی مشتقات سے قسم کو بیان کریں، پھر اس کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ اس کا معمول پہلے جملے میں منصوب ہو اور دوسرے میں مرفوع ہو، آپ موقع محل کے لحاظ سے اس کا اعراب بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق قصا کا استعمال۔

قصا سے فعیل کے وزن پر قَصِیٌّ آئے جبکہ یاء کی مناسبت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دیں دے اور یاء کا یاء میں ادغام کریں گے تو قصی ہو جائے گا۔

(۱) قَصَا الرَّجُلُ (۲) زَیْدٌ قَصَی النَّاقَةَ

(۴۳) هَاتِ فِعْلاً وَاِسْمًا اِعْتَلَّتْ فِیْهِمَا الْوَاوُ بِقَلْبِهَا اَلِفًا ثُمَّ هَاتِ فِعْلًا وَاِسْمًا اِعْتَلَّتْ فِیْهِمَا الْیَاءُ بِقَلْبِهَا اَلِفًا، ثُمَّ هَاتِ مَصْدَرًا وَاِسْمَ فَاعِلٍ، وَاِسْمَ مَفْعُوْلٍ

Marfat.com

وَصِفَةً مُشَبَّهَةً قُلِبَتْ فِيْهَا الْوَاوُ يَاءً.

ایک فعل اور ایک اسم ایسا لائیں کہ ان میں تعلیل ہوئی ہو اور واؤ کو الف سے بدلا گیا ہو پھر ایک فعل اور اسم ایسا لائیں کہ ان دونوں میں یاء کو الف سے بدلا گیا ہو پھر ایک مصدر ایک اسم فاعل، اسم مفعول اور صفت مشبہ ایسی لائیں کہ جن میں واؤ کو یاء سے بدلا گیا ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق فعل اور اسم کا ذکر۔

قال اور مقال دونوں میں الف واؤ سے بدل کر آئی ہے۔

باع اور باعة دونوں میں الف یاء سے بدل کر آئی ہے۔

اب ان سے مصدر اسم فاعل، مفعول اور صفت مشبہ لانا آسان ہے۔

(۴۴) مَا الْمَعَانِی الَّتِیْ تُسْتَعْمَلُ فِیْهَا "أَنْ" بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ وَسُكُوْنِ النُّوْنِ؟ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى.

اس اَنْ کے کیا معنیٰ ہیں کہ جو ہمزہ کے فتحہ اور نون کے سکون کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ہر معنیٰ کی مثال دیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اَن کے بارے وضاحت۔

(۱) معنیٰ مصدری حاصل کرنے کے لئے، جیسے عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ.

(۲) تفسیر کے لئے جیسے نَادَیْنَاهُ أَنْ یَّا اِبْرَاهِیْمَ.

(۴۵) قُلْ كُلَّ مَا تَعْرِفُهُ عَنِ الْفِعْلِ اِسْتَقَامَ ثُمَّ هَاتِ مِنْهُ اِسْمَ الْفَاعِلِ وَاِسْمَ الْمَفْعُوْلِ وَالْمَصْدَرِ وَبَیِّنْ بِوُضُوْحِ مَا حَدَثَ بِكُلٍّ مِنْهُمَا مِنَ الْاِعْلَالِ.

استقام کے فعل کے متعلق آپ جو کچھ جانتے ہیں اس کو بیان کریں پھر اس سے اسم فاعل، اسم مفعول، مصدر، اعلال کی وجہ سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کو بیان کریں۔

Marfat.com

حل:

اِسْتَقَامَ کے بارے میں مطلوبہ سوالات کا جواب۔

اسم فاعل مُسْتَقِیْمٌ جو کہ اصل میں مُسْتَقْوِمٌ تھا تعلیل کے بعد مُسْتَقِیْم ہوا۔

اسم مفعول مُسْتَقَامٌ جو کہ اصل میں مُسْتَقْوَمٌ تھا تعلیل کے بعد مُسْتَقَامٌ ہوا۔

مصدر اِسْتَقَامَةٌ جو اصل میں اِسْتَقْوَمَةٌ تھا تعلیل کے بعد اِسْتَقَامَةٌ ہوا۔

(۴۶) هَاتِ مُبْتَدَاءً وَأَخْبِرْ عَنْهُ بِجُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ فِعْلُهَا أَجْوَفُ لَازِمٌ مَبْنِيٌّ لِلْمَجْهُوْلِ ثُمَّ بَدِّلْ بِالْفِعْلِ اِسْمَ مَفْعُوْلٍ مِنْهُ، وَبَيِّنْ مَا فِيْهِ مِنْ إِعْلَالٍ وَأَعْرِبْ مَعْمُوْلَهُ.

ایک ایسی مبتداء کو لائیں کہ جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو اور اس کا فعل اجوف لازم ہو جو مبنی للمجہول ہو پھر اس فعل کو اسم مفعول کی طرف بدلیں اور اس میں جو اعلال واقع ہو اس کو بیان کریں اور اس کے معمول کا اعراب بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) زَيْدٌ بِيْعَ فَرَسُهُ (۲) زَيْدٌ مَبِيْعُهُ غَائِبٌ

(۴۷) أُنَاصِرُ الْحَاكِمَ الْمَهْضُوْمُ حَقُّهُ؟ اِضْبِطْ أَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ فِي الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ وَبَيِّنْ كُلَّ اِسْمٍ مُشْتَقٍّ فِيْهَا وَنَوْعَهُ وَعَمَلَهُ.

دیئے گئے جملے میں کلمات کے آخر کو ضبط کریں اور اس میں ہر اسم مشتق کو بیان کریں اور اس کی نوع اور اس کے عمل کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے جملے کے کلمات کے آخری حرف کا اعراب اور ترکیب۔

(۱) أُنَاصِرُ فعل مضارع مرفوع ہے، الحاکم مفعول ہے، المَهْضُوْمُ مرفوع مبتداء ہونے کی وجہ سے، حَقُّهُ میں حق مرفوع خبر ہونے کی وجہ سے۔

(۴۸) مَا الْمَعَانِی الَّتِیْ تُسْتَعْمَلُ فِیْهَا الْوَاوُ؟ مَثِّلْ لِکُلِّ مَعْنٰی بِمِثَالٍ.
وہ کون سے معانی ہیں کہ جن میں واؤ استعمال ہوتی ہے ہر معنیٰ کی مثال دیں۔

حل:

واؤ کے چند استعمال یہ ہیں۔

وَاؤ حالیه : ضَرَبْتُ زَیْداً وَهُوَ قَائِمٌ.

واؤ عاطفه : جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو.

واؤ قسمیه : وَاللّٰهِ لَاضِرِبَنَّ زَیْدًا.

(۴۹) مَا أنْوَاعُ الْهَمْزَةِ الْمُتَطَرِّفَةِ الَّتِیْ قَبْلَهَا أَلِفٌ زَائِدَةٌ؟ هَاتِ اَمْثِلَةً لَهَا وَبَیِّنْ مَا بِهٖ إعْلَالٌ مِنْهَا وَمَا لَیْسَ بِهٖ ثُمَّ ثَنِّ کُلَّ نَوْعٍ ؟
اس ہمزہ کی کتنی قسمیں ہیں کہ جو طرف میں واقع ہو اس سے پہلے الف زائدہ ہو اس کی مثالیں ذکر کریں اور اس میں جو اعلال ہو اس کو بیان کریں اور جس کا اعلال نہ ہو اس کو بھی بیان کریں اور پھر ہر نوع کی تثنیہ بنائیں۔

حل:

ہمزہ کی انواع:

ہمزہ دو قسم پر ہے: ہمزہ وصلی اور قطعی۔ ہمزہ وصلی وہ ہے جو درمیان کلام میں گر جاتا ہے فَاضْرِبْ، اور ہمزہ قطعی جو ہر حال میں باقی رہتا ہے۔

(۵۰) "اَلْمِصْلَاتُ" اَلرَّجُلُ الْمَاضِی فِی الْأُمُوْرِ وَفِعْلُهٗ "صَلُتَ" وَالْمِصْلَاةُ الشَّرَکَ یُنْصَبُ لِلطَّیْرِ مِنْ صَلٰی یَصْلِی إذَا خَاتَلَ وَخَدَعَ فَلِمَ کُتِبَتِ التَّاءُ مَفْتُوْحَةً فِی الْاِسْمِ الْأَوَّلِ، مَرْبُوْطَةً فِی الثَّانِیْ؟ وَمَا وَزْنُ الْاِسْمَیْنِ؟ وَمِنْ أیِّ الْمُشْتَقَّاتِ هُمَا؟

المصلات سے مراد وہ آدمی جو کاموں میں شہرت رکھتا ہو اور اس کا فعل صَلُتَ آتا ہے، اور مصلا کہتے ہیں اس پھندے کو جو پرندوں کے لئے لگایا جاتا ہے اور یہ صلی یصلی

سے ہے، یعنی جب کسی کو دھوکہ دینا ہو، تو پہلے اسم میں تاء مفتوحہ کیوں ہے اور دوسرے اسم میں مربوط کیوں ہے دونوں اسموں کا وزن کیا ہے اور مشتقات کی کون سی قسم سے ہیں؟

حل:

المصلات اور والمصلاة کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ **المصلات** تو وہ اسم مصدر کے ہے جو کہ اسم فاعل کا صیغہ ہے، جبکہ **مصلاة** کا معنیٰ ہے جال، یا شکار کا پھندا یہ اسم آلہ کا صیغہ ہے۔

(۵۱) اُذْكُرِ الْمَعَانِي الَّتِيْ تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا "إنْ" بِكَسْرَةِ الْهَمْزَةِ وَسُكُوْنِ النُّوْنِ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى.

ان جو ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ اور نون کے سکون کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اس کے کتنے معانی ہیں ہر معانی کی مثال دیں۔

حل:

ان کے بارے میں جواب کا حاصل یہ ہے کہ اکثر اوقات تو یہ شرط کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے اور کبھی یہ ان دوسرے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔

(۵۲) كَلِمَةُ "مَدِيْنَة" لَهَا مَعْنَيَانِ، فَهِيَ مَرَّةً بِمَعْنَى الْبَلَدِ وَمَرَّةً أُخْرٰى يُقْصَدُ بِهَا مَنْ فِيْ ذِمَّتِهَا دَيْنٌ، فَمَا فِعْلُهَا عَلَى الْمَعْنَى الْأَوَّلِ؟ وَمَا فِعْلُهَا عَلَى الْمَعْنَى الثَّانِي؟ وَمِنْ أَيِّ الْمُشْتَقَّاتِ هِيَ فِيْ كِلْتَا الْحَالَتَيْنِ ؟

کلمہ مدینہ کے دو معانی ہیں کبھی تو وہ شہر کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے اور کبھی اس سے وہ شخص مراد ہوتا ہے کہ جس پر قرض ہوتا ہے، تو پہلے معنیٰ کی صورت میں اس کا فعل کیا ہوگا اور دوسرے معنیٰ کی صورت میں اس کا فعل کیا ہوگا، اور دونوں حالتوں میں یہ مشتقات کی کون سی قسم ہوگا۔

حل:

مدينة کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ اگر **مدينة** بمعنیٰ **بلاد** کے ہو تو اس کا فعل مدن

Marfat.com

ہوگا جس کا معنیٰ اقامت کرنا، اور اس وقت مدینۃ اسم عَلَمْ ہوگا، اور مدینۃ بمعنیٰ مقروض کے ہو تو اس وقت اس کا فعل دَانَ یَدِیْنُ ہوگا اور مَدِیْنَۃ اس وقت اسم مفعول واحد مؤنث کا صیغہ ہوگا۔

(۵۳) اَسْنِدِ الْأَفْعَالَ الْآتِیَۃَ اِلٰی اَلِفِ الْاِثْنَیْنِ وَیَاءِ الْمُخَاطَبَۃِ وَنُوْنِ النِّسْوَۃِ، مَعَ التَّوْکِیْدِ بِالنُّوْنِ وَضَبْطِ الْأَفْعَالِ بِالشَّکْلِ.

آنے والے افعال کو تثنیہ کے الف اور یائے مخاطبہ اور نون جمع مؤنث کی طرف نون تاکید کے ساتھ اسناد کریں اور ان کے اعراب کو بھی ضبط کریں۔

یفوز	یقوی	یَعْلُوْ	یَھْدِی

حل:

دیئے گئے افعال کی نسبت۔

(۱) یفوزان ، تفوزین ، یَفُزْنَ.

(۲) یَقْوِیَانِ ، یَقِیْنَ ، تَقِیْنَ .

(۳) یَعْلُوَانِ ، تَعْلِیْنِ ، یَعْلُوْنَ.

(۴) یَھْدِیَانِ ، تَھْدِیْنَ ، یَھْدِیْنَ.

(۵۴) مَا الْمَوَاضِیْعُ الَّتِی تُسْتَعْمَلُ فِیْھَا اللَّامُ الْمَفْتُوْحَۃُ؟ مَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ بِمِثَالٍ.

وہ کون سے مقام ہیں کہ جن میں لام مفتوحہ استعمال ہوتا ہے ہر مقام کی مثال دیں۔

حل:

لام مفتوحہ کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے جیسے اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا اور زائدہ بھی ہوتا ہے جیسے لَکَثِیْرُ النَّاسِ یَجْتَھِدُوْنَ فِی النَّھَارِ، اور کبھی لام مفتوحہ حرف بھی ہوتا ہے بشرطیکہ کسی ضمیر پر داخل ہو، جیسے لَکُمْ .

(۵۵) کَلِمَۃُ "مَھَانَۃ" قَدْ تَکُوْنُ مِنَ الْفِعْلِ "مَھُنَ" بِمَعْنٰی ذَلَّ وَحَقُرَ، وَقَدْ

Marfat.com

كُوْنُ مِنَ الْفِعْلِ "هَانَ" بِمَعْنى ذَلَّ، فَمَا وَزْنُهَا وَمَا نَوْعُهَا مِنْ حَيْثُ الْاشتِقَاقِ الْجَمُوْدِ فِى الْجَالَيْنِ ؟

ھانہ کا کلمہ کبھی تو فعل سے ہوتا ہے مھن بمعنیٰ ذل اور حقر کے آتا ہے اور کبھی وہ ھان کے فعل سے ہوتا ہے بمعنی ذل، تو پس اشتقاق اور جمود کے اعتبار سے دونوں حالتوں میں اس کا وزن کیا ہوگا اور قسم کیا ہوگی۔

حل:

کلمہ مَهَانَة کی تحقیق یہ ہے کہ اگر مَهَانَة مَهَنَ کے فعل سے ہو تو اس وقت اسم مصدر ہوگا جو کہ وصف پر دلالت کرتا ہے، بمعنیٰ حقیر ہونا اور اگر مَهَانَة کا اسم هَانَ فعل سے ہو تو اس وقت یہ اسم ظرف کا صیغہ ہوگا اصل مَهْوَنَة تھا۔

(۵۶) بَيِّنْ فِى الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَبْنِيَّةَ وَالْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمُعْرَبَةَ وَبَيِّنِ سَبَبَ الْإِعْرَابِ.

آنے والی مثالوں میں موجود افعال مضارعہ مبنیہ اور افعال مضارعہ معربہ مبنی ہونے کا سبب اور معرب ہونے کا سبب بیان کریں۔

(ا) لَا تُهْمِلُنَّ وَاجِبَكُمْ (ب) لَا تَحْمَدَنَّ اِمْرَأً حَتّٰى تُجَرِّبَهٗ

(ج) لَتَفُوْزُنَّ إِذَا اجْتَهَدْتِ (د) اَلْأُمَّهَاتُ يُرَبِّيْنَ الْأَوْلَادَ

حل:

افعال مضارعہ معربہ:

تُجَرِّبَهٗ، يُرَبِّيْنَ اس وجہ سے معرب ہے کہ نون اعرابی حرف جازم اور ناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے گر جاتی ہے، یا جزم اور نصب آتا ہے، اس کے علاوہ وہ باقی تمام جملوں میں موجود افعال مضارعہ مبنی ہیں، کیونکہ ان میں نون تاکید متصل ہے۔

(۵۷) حَدِّثْ بِالْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ عَنْ مُثَنَّى الْمُذَكَّرِ وَجَمْعِهٖ ثُمَّ عَنِ الْوَاحِدَةِ وَمُثَنَّاهَا وَجَمْعِهَا: إِنَّ الْفَتَى الَّذِىْ يُتْقِنُ عَمَلَهٗ، وَيَوَدُّ أَنْ يَسْمُوَ بِاجْتِهَادِهٖ، يَحْيَا سَعِيْدًا.

Marfat.com

آنے والی عبارت میں موجود مثنیٰ مذکر اور اس کی جمع بتائیں اور واحدہ سے ان کے مثنیٰ اور جمع کو بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق واحد سے تثنیہ اور جمع۔

اَلْفَتٰی ، فَتَیانِ ، فِتْیَانٌ	فَتَاۃٌ ، فَتْیَانِ ، فتیاتٌ
سَعِیْدٌ ،سَعِیْدَانِ ، سُعَدَاءُ	سَعِیْدَۃٌ ، سَعِیْدَتَانِ ، سَعِیْدَاتٌ

(۵۸) اُذْکُرِ الْمَعَانِی الَّتِی تُسْتَعْمَلُ فِیْهَا "لَا" وَاشْرَحْ عَمَلَهَا إِذَا کَانَتْ عَامِلَةً وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَعْنًی بِمِثَالٍ.

لا کے معنیٰ کو ذکر کریں کہ جس معانی کے لئے وہ استعمال ہوتا ہے اور اس کے عمل کی وضاحت کریں جب وہ عامل ہو اور ہر ایک کی مثال دیں۔

حل:

لا کا استعمال اور معانی۔

(۱) لائے نفی جنس : لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ.

(۲) لا مشبہ بلیس : لَا زَیْدٌ قَائِمًا .

(۳) لا زائدہ : لَا زَیْدٌ عِنْدِی وَلَا عَمْرٌو.

(۴) لا نافیہ اور ناہیہ : لَا یَضْرِبُ ، لَا تَضْرِبْ.

(۵۹) اَلْکَلِمَتَانِ "مَرْیَم" و "مَرُوم" اسما مفعول وَمَاضِی الْأُوْلٰی رام بِمَعْنٰی غَادَرَ الْمَکَانَ وَانْتَقَلَ عَنْهُ، وَمَاضِی الثَّانِیَةِ رَامَ بِمَعْنٰی أَرَادَ فَمَا مُضَارِعُ کُلٍّ مِنْهُمَا وَمَا وَزْنُهُمَا؟

دو کلمے مریم اور مروم اسم مفعول کے صیغے ہیں پہلے کی ماضی رام ہے بمعنیٰ مکان کو چھوڑنے والا اور اس سے منتقل ہونے والا اور دوسرے کی ماضی رام بمعنیٰ ارادہ کے ہے ان دونوں کا مضارع کیا ہے اور دونوں کا وزن کیا ہے؟

Marfat.com

حل:

ریم اور مروم کے متعلق تحقیق۔

مریم کی ماضی اصل میں ریم بروزن بیع بعد تعلیل کے رام ہوا جس کا مضارع یریم آتا ہے اصل میں یریم تھا۔ اور دوسرا مروم روم فعل ماضی سے ہے جس کا مضارع یروم آتا ہے جو اصل میں یروم تھا۔

۶۰) مَتٰی یُبْنَی الظَّرْفَانِ "قَبْلَ وَبَعْدَ" وَمَتٰی یُعْرَبَانِ ؟ وَوَضِّحْ إِجَابَتَکَ بِالْأَمْثِلَةِ.

بل اور بعد یہ دونوں ظرف کے کلمے کب مبنی اور کب معرب ہوتے ہیں؟ اپنے جواب کی ثالوں سے وضاحت کریں۔

حل:

ل اور بعد جب مضاف ہوں تو ان کا مضاف الیہ مذکور ہو تو یہ معرب ہوتے ہیں جیسے مِنْ بَعْدِهٖ اور اگر محذوف ہوں تو مبنی علی الضم ہوں گے جیسے أَمَّا بَعْدُ أَیْ بَعْدَ الْحَمْدِ الصَّلٰوةِ۔

۶۱) مَا الْمُرَکَّبَاتُ الَّتِیْ تُبْنٰی عَلٰی فَتْحِ الْجُزْأَیْنِ؟ وَضِّحْ إِجَابَتَکَ بِالْأَمْثِلَةِ بَیِّنْ هَلْ هُنَاکَ مَا یُسْتَثْنٰی مِنْ هٰذِهِ الْمُرَکَّبَاتِ؟

کون سے مرکبات ہیں کہ جن کے دونوں جزء مبنی برفتحہ ہوتے ہیں اپنے جواب کی الوں سے وضاحت کریں کیا ان میں سے کوئی اسم مرکب مستثنیٰ ہے؟

حل:

درجہ بالا سوال کا حاصل یہ ہے کہ احد عشر سے لیکر تسعة عشر تک تمام مرکبات یہ ہیں اور ان کے دونوں جز مبنی برفتحہ ہوتے ہیں سوائے اثنا عشر کے کہ اس کا پہلا معرب ہوتا ہے۔

Marfat.com

(٦٢) هَاتِ اِسْمَ مَفْعُوْلٍ مِنْ مَصْدَرِ الثُّلَاثِيِّ الْمَزِيْدِ بِثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ ثُمَّ اجْعَلْهُ نَعْتًا سَبَبِيًّا فِي جُمْلَةٍ وَأَعْرِبْ مَعْمُوْلَهُ، وَإِذَا قَدَّمْتَ مَعْمُوْلَهُ عَلَيْهِ فَكَيْفَ تُعْرَبُ هَذَا الْمَعْمُولُ؟

ثلاثی مزید کے مصدر سے تین حرفوں کو ساتھ لائیں پھر اس کو جملہ میں نعت سببی بنائیں اور اس کے معمول کا اعراب ظاہر کریں، اور جب آپ اس کے معمول کو اس پر مقدم کریں گے تو اس معمول کو کیا اعراب دیں گے؟

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق ثلاثی مزید سے تین حرفی اسم مفعول کا صیغہ مشم ہے جو کہ اصل میں مُشْنَمٌ تھا، تو بَسَلَ والے قاعدے کے تحت ہمزہ کی حرکت ماقبل صحیح ساکن کو دی اور ہمزہ کو گرادیا تو مشم ہوگیا۔ جَاءَ الرَّجُلُ الْمُشَمَ أَخُوْهُ.

(٦٣) اُذْكُرِ الْمَعَانِي الْمُخْتَلِفَةَ الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا الْفَاءُ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى.

فاء جن مختلف معانی میں استعمال ہوتی ہیں ان کو بیان کریں اور ہر معنیٰ کی مثال دیں۔

حل:

فاء جن معانی میں استعمال ہوتی ہے وہ یہ ہیں:

فاء جوابیہ: جیسے فَذَالِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ.

فاء جزائیہ: جیسے إِنْ تُكْرِمْنِي فَأَنْتَ مُكْرَمٌ.

(٦٤) يُقَالُ رَحِيْمٌ وَرَاحِمٌ وَعَلِيْمٌ وَعَالِمٌ وَنَصِيْرٌ وَنَاصِرٌ، فَمَا الَّذِي يَمْنَعُكَ مِنْ اِعْتِبَارِ هٰذِهِ الْمُشْتَقَّاتِ الَّتِي عَلٰى وَزْنِ "فَعِيْل" صِفَاتٍ مُشَبَّهَةً؟ وَبِمَ تُسَمِّيْهَا إِذًا.

رحیم اور راحم، علیم اور عالم، نصیر اور ناصر، پس کون سی چیز ہے کہ جو صفت مشبہ کے وزن فعیل پر ان مشتقات کو اعتبار کرنے سے روکتی ہے تو آپ اس وقت ان کا نام کیا رکھتے ہیں؟

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات میں راحم، عالم اور ناصر یہ اسم فاعل کے لئے استعمال ہوتے ہیں، جبکہ رحیم، علیم، نصیر جیسے اسماء کی نسبت جب اللہ کی طرف ہو تو اس وقت یہ غالباً اسم مبالغہ کے معنیٰ میں ہوتے ہیں لیکن عام طور پر یہ صفت مشبہ کے صیغے میں استعمال ہوتے ہیں۔

(٦٥) هَاتِ جُمْلَةً شَرْطِيَّةً يَتْلُو الْجَزَاءَ فِيْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَعْطُوْفٌ بِالْفَاءِ مَرَّةً وَبِثُمَّ أُخْرٰى ثُمَّ بَيِّنِ الْأَوْجُهَ الْمُمْكِنَةَ فِي إِعْرَابِ هٰذَيْنِ الْفِعْلَيْنِ فِي الْحَالَيْنِ مَعَ تَوْضِيْحِ الْأَسْبَابِ؟

ایک جملہ شرطیہ ایسا لائیں کہ اس کے ساتھ جزاء فعل مضارع ہو ایک مرتبہ فاء کے ساتھ معطوف ہو دوسری مرتبہ ثم کے ساتھ اور پھر آپ ان دو فعلوں میں اعراب کی ممکنہ وجوہ کو بیان کریں سبب کی وضاحت کرتے ہوئے۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ شرطیہ۔

(۱) يَخْرُجُ الْأُسْتَاذُ فَيَدْخُلُ التِّلْمِيْذُ.

(۲) يَذْهَبُ خَالِدٌ ثُمَّ حَامِدٌ.

(٦٦) هَاتِ جُمْلَةً شَرْطِيَّةً يَقَعُ بَيْنَ الشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ فِيْهَا مُضَارِعٌ مَقْرُوْنٌ بِالْوَاوِ مَرَّةً، وَبِثُمَّ أُخْرٰى ثُمَّ بَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِي إِعْرَابِ هٰذَا الْفِعْلِ فِي الْحَالِ الْأُوْلٰى وَمَا يُتَعَيَّنُ فِي إِعْرَابِهِ فِي الْحَالِ الثَّانِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ فِي الْحَالَيْنِ.

ایک شرطیہ جملہ ایسا لائیں کہ اس کی شرط اور جزاء کے درمیان ایسا فعل مضارع کہ جو ایک مرتبہ واؤ کے ساتھ دوسری دفعہ ثم کے ساتھ ہو پھر اس فعل کے اعراب میں پہلے کے محمول کرنے کی صورت کیا جائز ہے اور دوسرے کے محمول کرنے کی صورت کیا اعراب متعین ہوتا ہے دونوں حالتوں میں سبب کا ذکر بیان کریں۔

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ شرطیہ۔

اِنْ یَذْهَبْ زَیْدٌ وَیَنْصُرْ أَبَاهُ فَهُوَ مُطِیْعٌ.

(٦٧) مَثِّلْ لِجُمْلَتَیْنِ شَرْطِیَّتَیْنِ حُذِفَ مِنَ الْأُوْلٰی فِعْلُ الشَّرْطِ وَحُذِفَ مِنَ الثَّانِیَةِ الْجَوَابُ وَاذْکُرْ حُکْمَ الْحَذْفِ مِنْ حَیْثُ الْوُجُوْبِ وَالْجَوَازِ.

دو شرطیہ جملے ایسے بنائیں کہ پہلے جملے میں سے فعل شرط اور دوسرے میں سے جواب کو حذف کیا گیا ہو اور حذف کا حکم وجوب اور جواز کی حیثیت سے بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

قَالَ لِیْ زَیْدٌ یَا زَیْدُ اِنْ اَطَعْتَ فَأَنْتَ مُکْرَمٌ.

قَالَ لِیْ حَامِدٌ اُرِیْدُ أَنْ نَذْهَبَ إِلٰی لَاهُوْرَ.

(٦٨) اَلْاِحْسَانُ یَسْتَعْبُدُ الْاِنْسَانَ.

اِجْعَلِ الْجُمْلَةَ السَّابِقَةَ مَرَّةً جَوَابًا لِقَسَمٍ وَمَرَّةً جَوَابًا لِشَرْطٍ جَازِمٍ وَمَرَّةً جَوَابًا لِشَرْطٍ غَیْرِ جَازِمٍ، وَبَیِّنْ فِی أَیِّ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ یَکُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ؟ وَفِی أَیِّهَا لَا یَکُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ؟

دیئے گئے جملوں کو ایک مرتبہ جواب قسم اور ایک مرتبہ شرط جازم کا جواب اور ایک مرتبہ شرط غیر جازم کا جواب بنائیں اور یہ بات بھی بیان کریں کہ ان مقامات میں کس میں اس کے لئے اعراب محلی ہوگا اور کس کے لئے اعراب محلی نہیں ہوگا۔

حل:

دئی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(ا) وَاللّٰهِ اَلْاِحْسَان یَسْتَعْبُدُ الْاِنْسَانَ.

(٦٩) كَوِّنْ جُمْلَةً شَرْطِيَّةً جَوَابَ الشَّرْطِ فِيْهَا جُمْلَةٌ اِسْمِيَةٌ، ثُمَّ ضَعْ قَسَمًا مَرَّةً قَبْلَ الشَّرْطِ، وَمَرَّةً بَعْدَهٗ، وَاكْتُبْهَا فِى الْحَالَيْنِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

ایک جملہ شرطیہ ایسا بنائیں کہ اس میں جواب شرط جملہ اسمیہ ہو پھر قسم کو ایک مرتبہ شرط سے پہلے اور ایک مرتبہ اس کے بعد رکھیں اور دونوں حالتوں میں سبب کے ساتھ ذکر کریں۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) وَاللّٰهِ اِنْ تَنْصُرْنِى فَأَنْتَ مُكْرَمٌ.

(۲) اِنْ تَنْصُرْنِى وَاللّٰهِ فَأَنْتَ مُكْرَمٌ.

(٧٠) كَوِّنْ جُمْلَةً مَبْدُوْءَةً بِلَوْ دَاخِلَةً عَلٰى نَائِبِ الْفَاعِلِ، ثُمَّ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِى:

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جو ایسے لــو کے شروع میں ہو جو نائب فاعل پر داخل ہو پھر آنے والے جملوں کا جواب دیں۔

(ا) مِنْ أَيِّ الْأَدَوَاتِ "لَوْ"؟ (ب) أَيْنَ الْفِعْلُ الْعَامِلُ فِى نَائِبِ الْفَاعِلِ؟

(ج) لِمَاذَا قُرِنَ جَوَابُ لَوْ بِاللَّامِ أَوْ لِمَاذَا لَمْ يُقْرَنْ بِهَا؟

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

لَوْ زَيْدٌ شُهِدَ لَعُرِفَ ذِكْرُ آبَائِهٖ.

(ا) لَوْ حروف شرط سے ہے (ب) فعل کو بعد میں ذکر کیا گیا ہے۔

(ج) لَوْ کا جواب بات پختہ اور یقینی بنانے کے لئے ملایا جاتا ہے۔

(٧١) كَيْفَ تُعْرِبُ أَيًّا فِى الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ؟

آنے والی مثالوں میں أیا کو کیسے اعراب دیا جائے گا؟

(ا) أَيَّ سَاعَةٍ تَحْضُرْ تَجِدْنِى (ب) أَيَّ قَوْلٍ تَقُلْ تُحَاسَبْ عَلَيْهِ

(ج) أَيَّ رَجُلٍ يَحْتَرِمُ النَّاسَ يَحْتَرِمُوْهُ (د) أَيَّ كِتَابٍ تَقْرَءْ تَسْتَفِدْ

(ہ) أَيَّ طَالِبٍ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ (و) أَيَّ جِهَةٍ تُسَافِرْ تَلْقَ إِخْوَانًا

Marfat.com

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود کلمہ ای کا عراب۔

(ا) أَيَّ سَاعَةٍ کیونکہ مفعول فیہ واقع ہوگا۔

(ب) أَيَّ قَوْلٍ کیونکہ مفعول بہ مقدم واقع ہوگا۔

(ج) أَيَّ رَجُلٍ کیونکہ یہ معنیٰ کے اعتبار سے فاعل بن رہا ہے۔

(د) أَيَّ كِتَابٍ کیونکہ مفعول بہ مقدم واقع ہوگا۔

(ہ) أَيَّ طَالِبٍ کیونکہ معنیٰ کے اعتبار سے فاعل واقع ہوگا۔

(و) أَيَّ جِهَةٍ کیونکہ مفعول فیہ واقع ہوگا۔

(۷۲) (ا) لَا تَشْتَدَّ فِي مَوْضِعِ اللِّيْنِ تَنْدَمْ.

(ب) سَاعِدْ أَخَاكَ لَا يُسَاعِدْكَ.

(ج) أَيْنَ الْجَرِيْحُ نُسْعِفْهُ.

فِي أَيِّ الْجُمَلِ السَّابِقَةِ يَجُوْزُ جَزْمُ الْمُضَارِعِ الْوَاقِعِ جَوَابًا لِلطَّلَبِ؟ وَفِي أَيِّهَا لَا يَجُوْزُ؟ وَضِّحِ السَّبَبَ؟

دیئے گئے جملوں میں فعل مضارع کے کون سے فعل میں جزم جائز جواب شرط کے لئے اور کس میں جائز نہیں ہے سبب کو واضح کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق فعل مضارع جو طلب کا جواب واقع ہو رہا ہے اس کے جزم کے جائز ہونے کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ پہلے دو جملوں میں طلب کا مفہوم پایا جاتا ہے تو اس وجہ سے ان کو مجزوم پڑھنا جائز ہے جبکہ تیسرے جملے میں فعل مضارع کا جواب نہیں جملہ اسمیہ کا جواب ہے۔

(۷۳) كَوِّنْ جُمْلَةً مُصَدَّرَةً بِاسْمٍ صَرِيْحٍ فِي الْقَسَمِ مَتْلُوٍّ بِجُمْلَةٍ شَرْطِيَّةٍ ثُمَّ بَيِّنْ مَا يَأْتِي.

Marfat.com

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جو صریح اسم کے ساتھ شروع ہو اور اس کے ساتھ جملہ شرطیہ ملا ہوا ہو پھر آنے والے سوالات کا جواب دیں۔

(ا) إعْرَابَ الْاِسْمِ الصَّرِيْحِ فِی الْقَسَمِ.

(ب) جَوَابَ الشَّرْطِ (ج) جَوَابَ الْقَسَمِ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

زَيْدًا وَاللّٰهِ إِنْ تَشْتِمْهُ يَشْتِمْكَ.

(ا) اسم صریح کا اعراب منصوب سے فعل کے محذوف ہونے کی وجہ سے کیونکہ جواب قسم میں فعل اپنے ضمیر کی وجہ سے اعراض کر رہا ہے۔

(ب) جواب شرط میں فعل مضارع مرفوع ہے۔

(ج) جواب قسم کا پہلا جزء مجزوم بوجہ ان جازمہ شرطیہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔

(۷۴) اُذْكُرْ مَعَانِی "أَيٌّ" وَبَيِّنْ مَوَاقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

آنے والے جملوں میں ای اور اس کے مواقع اعراب کو بیان کریں۔

(ا) أَيَّ الْكُتُبِ قَرَأْتَ (ب) أَيَّ عَمَلٍ تَعْمَلُ تُجْزَبِهِ.

(ج) يُعْجِبُنِی أَيٌّ هُوَ قَائِمٌ بِوَاجِبِهِ.

حل:

ای کے مواقع اعراب کا بیان۔

(ا) اَیَّ منصوب ہوگا کیونکہ مفعول بہ واقع ہوگا، استفہام کے طور پر ہے۔

(ب) اَیَّ اسم موصول کے طور پر ہے۔

(ج) اَیٌّ مرفوع ہوگا فاعل واقع ہوگا، صدر صلہ واقع ہو رہا ہے۔

(۷۵) ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فِی جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ، وَبَيِّنْ مِنْ أَيِّ أَنْوَاعِ الْمُشْتَقَّاتِ هِیَ.

Marfat.com

آنے والے کلمات میں سے ہر کلمہ کو جملہ مفیدہ میں رکھیں اور ہر ایک کی مشتقات کی قسم بھی بتائیں۔

مِذری	دنیا	مجمع	عدو
مغیظ	صَدْیَا	معوان	مقیل

حل:

دیئے گئے کلمات کا استعمال۔

(۱)أَیْنَ الْمِذْرَی ،اس میں مذریٰ اسم آلہ ہے۔

(۲)أَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ ، دُنْیَا اسم تفضیل مؤنث کا صیغہ ہے۔

(۳) مَنْ ذَهَبَ إِلٰی مَجْمَعِ الْبَحْرَیْنِ ، مَجْمَعَ اسم ظرف کا صیغہ ہے۔

(۴)إِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ، عَدُوٌّ صفت کا صیغہ ہے۔

(۵)زَیْدٌ مُغِیْظٌ ،اس میں مُغِیْظٌ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

(۶)یَا صَدْیَا،اس میں صَدْیَا اسم فاعل مؤنث ہے۔

(۷)أَیْنَ الْمِعْوَان ،اس میں معوان اسم آلہ کا صیغہ ہے۔

(۸)جَاءَ مَقِیْلٌ ،اس میں مقیل اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

(۷۶) بَیِّنْ أَنْوَاعَ الْمُشْتَقَّاتِ الْآتِیَةِ، وَاذْکُرْ أَصْلَ کُلٍّ مِنْهَا وَسَبَبَ تَحَوُّلِهَا إِلٰی هٰذِهِ الصُّوَرِ الْمَکْتُوْبَةِ:

آنے والے مشتقات کی انواع کو بیان کریں اور ان میں سے ہر ایک کی اصل اور ان کی موجود صورتوں کی طرف تحویل کا سبب بیان کریں۔

مَسْوُد	هَیَن	مَبِیْع	مِبْرأة	مصطاف

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق کلمات کی انواع۔

Marfat.com

مَسُوْد، مَبِيْع اور مصطاف یہ تینوں اسم مفعول کے صیغے ہیں۔اصل میں مسوود ، مبیوع اور مصطوف تھا،تو تینوں کلمات میں مقول، مبیع کی تعلیل ہوئی جبکہ مصطاف میں قال والا قانون جاری ہوا۔

هَيِّنٌ یہ صفت کا صیغہ ہے اصل میں هَيِيْنٌ تھا،تو مضاعف والا قانون جاری کر کے هين ہوگیا۔

مِبْرَأة یہ اسم آلہ کا صیغہ ہے،اصل میں مِبْرَأة تھا تو سئل والا قانون جاری ہوا تو مِبْرَأة ہوگیا۔

(۷۷) هَاتِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ لِأَسْمَاءِ الْأَمْكِنَةِ الْآتِيَةِ، وَإِذَا كَانَ فِي بَعْضِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ اِعْلَالٌ فَبَيِّنْهُ.

آنے والے اسماء سے ان کا فعل مضارع لائیں اور ان اسماء میں جو تعلیل واقع ہو اس کو بیان کریں۔

مَعَاد	مَوْعد	مَثَار	مُثَار

حل:

دیئے گئے اسماء سے ان کے مضارع کی تحویل۔

مَعَاد سے مضارع يَعُوْدُ (يَعْوُدُ) آئے گا اس طرح سے کہ میم علامت ظرف کو ہٹایا شروع علامت مضارع لائے اور ف کلمہ کو ساکن کیا تو الف اپنی اصل حالت یعنی واؤ کی طرف لوٹ گیا اور آخر کو ضمہ دیدیا، پھر واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔

مَوعِد سے مضارع يَعِدُ (يَوْعِدُ) اس طرح بنا کہ علامت ظرف میم کو ہٹایا شروع یاء علامت مضارع کو لائے واؤ کو ساکن کردیا اب واؤ کے ماقبل کی حرکت اس کے خلاف تھی تو واؤ کو گرادیا تو يَعِدُ ہوگیا۔

مثار یہ اجوف سے اسم ظرف ہے اس سے مضارع يَثُوْرُ آئے گا جو کہ اصل میں يثور تھا یقول والے قانون کے تحت يثور ہوا۔

مُثَار یہ اسم مفعول ہے باب افعال سے مُضَار کی طرح، اصل میں يُثِيْرُ تھا، يُقَال يُبَاع والے قانون کے تحت يُثِيْرُ ہوا اصل میں يُثِيْرُ تھا۔

Marfat.com

(۷۸) صُغْ مِنْ "اَلْعُلُوّ" اِسْمَ تَفْضِيْلٍ مُحَلًّى بِأل، وَأَخْبِرْ عَنْ كُلِّ ضَمِيْرٍ مِنْ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ فِي حَالِ الْخِطَابِ.

العلو سے اسم تفضیل کا صیغہ بنائیں جو کہ الف لام کے ساتھ ہو اور ضمائر مرفوعہ منفصلہ سے ہر ضمیر کی خبر بنائیں خطاب کے حال میں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسم تفضیل۔

أَلْأَعْلٰى کی ضمائر مرفوعہ مُنْفَصِلَه کے ساتھ نسبت۔

هو الاعلٰى ، هُمَا الْأَعْلَوْنَ ، هُمُ الْأَعْلَوْنَ.

أَنْتَ الْأَعْلٰى ، أَنْتُمَا الْأَعْلَوْنَ ، أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ.

(۷۹) اِئْتِ بِاسْمِ الْمَفْعُوْلِ مِنْ مَصْدَرِ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ وَضَعْهُ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ ثُمَّ اضْبِطْهُ بِالشَّكْلِ.

آنے والے افعال کے مصادر سے ہر ایک اسم مفعول لائیں اور ان کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

مَالَ	رَابَ	خَافَ	نَوَى

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر سے اسم مفعول کا جملوں میں استعمال۔

(۱) هٰذَا الشَّيْءُ مَمِيْلٌ مِنْهُ

(۲) هٰذَا اللَّبَنُ مَرْوُبٌ

(۳) هَلْ أَنْتَ مَخُوْفٌ مِنْهُ

(۴) تَقْدِيْرُ هٰذَا الْكَلَامِ مَنْوِيٌّ

(۸۰) هَاتِ اِسْمَ الْفَاعِلِ وَاِسْمَ الْمَفْعُوْلِ وَاِسْمَ الْمَكَانِ مِنْ مَصَادِرِ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَاضْبِطْ بِالشَّكْلِ كُلَّ صِيْغَةٍ تَأْتِي بِهَا، وَإِذَا كَانَ هُنَاكَ إِعْلَالٌ فَاشْرَحْهُ.

آنے والے افعال کے مصادر سے اسم فاعل اسم مفعول اسم مکان لائیں اور ہر صیغہ کو واضح

Marfat.com

کریں اور جہاں تعلیل ہو اس کو واضح کریں۔

يَزُوْرُ	يَوَدُّ	يُعْلِى	يَختَارُ	يَقِى

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر سے اسم فاعل اسم مفعول اور اسم مکان کے صیغے۔

زَائِرٌ	وَادٌّ	مُعْلِى	مُخْتَبِرٌ	واقٍ
مزور	مَوْدُوْدٌ	مُعْلى	مُخْتَار	مُوقًى

(۸۱) اِشْرَحِ الْفَرْقَ بَيْنَ "لَوْ وَلَوْلَا" مِنْ حَيْثُ الْمَعْنٰى وَبَيِّنْ حُكْمَ الْجَوَابِ مَعَهَا مِنْ حَيْثُ اِقْتِرَانُهُ بِاللَّامِ وَمَثِّلْ.

لَوْ اور لَوْلَا کے درمیان فرق معنیٰ کے اعتبار سے اور جواب کا حکم اس کے ساتھ اقتران لام کے ساتھ یا بغیر لام کے بیان کریں اور مثال دیں۔

حل:

لَوْ اور لَوْلَا کے درمیان فرق۔

لَوْ دوسرے جملے کی نفی کرتا ہے پہلے جملے کی نفی ہونے کے سبب سے، جیسے لَوْ كَانَ آلِهَةً إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ، جبکہ لَوْلَا دوسری بات کی نفی کرتا ہے پہلی بات ہونے کے سبب سے جیسے لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ، باقی ان میں لام تاکید یقینی بات بتانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۸۲) اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا، وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ أَوْ يَجُوْزُ فِى عَيْنِ الْجَمْعِ فِى الْكَلِمَتَيْنِ الْأَخِيْرَتَيْنِ:

آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنائیں اور یہ بات بھی بیان کریں کہ کون سی چیز واجب یا جائز جمع کے آخر دو کلموں میں ہے۔

مبراة	بيداء	شَكْوى	فلاة	صخرة	حجرة

Marfat.com

حل:

دیئے گئے کلمات سے جمع مؤنث سالم کے کلمات۔

مِبْرَآت	بَيْدَوَاتِ	شكوَات	صَخرَات	حجرات

(۸۳) تَعَجَّبْ مِنَ الْأَفْعَالِ فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ عَلٰى صُوْرَةِ مَا اَفْعَلَ ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمِيْرِ فِی فِعْلِ التَّعَجُّبِ.

آنے والے جملوں میں موجود افعال سے مَا افعَلَهٗ کے وزن پر فعل تعجب بنائیں اور پھر فعل تعجب میں ضمیر مستتر کو بیان کریں۔

هَمَى الغيث	اخضَرَّت الارضَ	لايصدأ الذهب	هُزِمَ العدو

حل:

دیئے گئے جملوں کے افعال سے فعل تعجب۔

مَا اَهْمَاهُ	مَا اَخْضَرَّهُ	مَا اَصْدَأَهُ	مَا اَهْزَمَهُ

(۸۴) مَثِّلْ لِمَا يَأْتِی بِجُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

آنے والے لام کی قسموں کو جملوں میں استعمال کریں۔

لام الابتداء	لام القسم	لام الامر	لام الجحود

حل:

دی گئی لام کی اقسام کا جملوں میں استعمال۔

لام ابتدائیه: لَقَلِيْلٌ مِنَ الطَّالِبِيْنَ يَجْتَهِدُوْنَ لِاخْتِبَارِهِمْ.

لام القسم: لِلّٰهِ لَا يُؤَخِّرُ الْأَجَلُ.

لام الامر: لِيَنْصُرْ زَيْدٌ أَخَاهُ.

لام الجود: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ.

(۸۵) اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ مَعَ ضَبْطِ الْجُمُوْعِ بِالشَّكْلِ وَبَيَانِ أَوْزَانِهَا وَهِیَ:

(۸۵) آنے والے کلمات کی جمع تکسیر بنائیں ان کے اعراب کو ضبط کرتے ہوئے ان کے اوزان بھی بیان کریں۔

سَخِیٌّ	وَضِیْعٌ	اُذْکُرْ	صَائِمٌ	مَاشٍ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع تکسیر۔

سَخِیٌّ سے اَسْخِیَاءٌ ، أَوْضَاعٌ ، أَذْکَانٌ ، أَصْوَامٌ ، مُشَّآءَ.

اوزان یہ ہیں۔

اَفْعِلآء	اَفْعَال	افعالِ	افعال	فُعَّالٌ

(۸۶) اِجْعَلِ الْإِشَارَةَ فِیْمَا یَأْتِی مَرَّةً لِمُثَنّٰی وَالْخِطَابَ لِجَمْعِهَا، وَاعْکُسْ ذٰلِکَ مَرَّةً أُخْرٰی، مَعَ ضَبْطِ الْاَفْعَالِ بِالشَّکْلِ .

آنے والے اشارہ کو ایک دفعہ تثنیہ اور خطاب اور جمع بنائیں ، اور دوسری مرتبہ اس کا عکس لکھیں ان افعال کے اعراب کو باقی رکھتے ہوئے۔

ذٰلِکَ الْفَتَی الْأَسْمَرُ یَفْتَی بِأَدَبِهٖ وَیَسْمُوْ بِکَرَمِهٖ.

حل:

دیئے گئے جملے میں موجود اسم اشارہ اور افعال میں تبدیلی۔

ذَالِکَ الْفَتَیَانِ الْأَسمرانِ یَفْتَیَانِ بَادبِهُمَا وَیَسْمُوَانِ بِکَرَمِهُمَا.

اُولٰئِکَ الْفِتْیَانِ الْأَسْمِرُوْنَ یَفْتُوْنَ بِاَدْبِهِمْ وَیَسْمُوْنَ بِکَرَمِهِمْ.

(۸۷) إِجْعَلِ الْإِشَارَةَ فِیْمَا یَأْتِیْ مَرَّةً لِلْجَمْعِ مُخَاطِبًا الْمُفْرَدَةَ الْمُؤَنَّثَةَ وَمَرَّةً لِلْمُثَنّٰی مُخَاطِبًا جَمَاعَةَ الْإِنَاثِ.

آنے والے اشارہ کو ایک مرتبہ جمع مخاطب مفرد مؤنثہ اور ایک مرتبہ مثنیٰ مخاطب جمع مؤنث بنائیں۔

أَنْتَ تَرْنَوْ إِلٰی تِلْکَ الْحَدِیْقَةِ کَأَنَّکَ تَهْوِی أَنْ تَکُوْنَ لَکَ.

Marfat.com

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

أَنْتَ تَرْنُوَ الٰی تَانِکَ الْحَدِیْقَتَانِ کَأَنَّکَ تَهْوِی أَنْ تَکُوْنَا لَکَ.

أَنْتَ تَرْنُوْ اِلٰی أُولٰئِکَ الْحَدِیْقَاتِ کَأَنَّکَ تَهْوِیْ أَنْ تَکُوْنَ لَکَ.

(۸۸) عَبِّرْ عَنِ الْأَعْدَادِ فِی الْجُمْلَةِ الْآتِیَةِ بِکَلِمَاتٍ عَرَبِیَّةٍ وَمَیِّزْ کُلَّ عَدَدٍ بِحَیْثُ یَکُوْنُ التَّمْیِیْزُ مُذَکَّرًا مَعَ الْعَدَدِ الْأَوَّلِ مُؤَنَّثًا مَعَ الْعَدَدَیْنِ الْآخَرَیْنِ، وَاَشْکِلْ آخِرَ کُلِّ تَمْیِیْزٍ.

آنے والے جملوں میں موجود اعداد سے عربی کلموں کے ساتھ اور ہر عدد کی تمیز کو اس طرح بیان کریں کہ تمیز پہلے عدد کے ساتھ مذکر ہو اور دوسرے دو اعداد کے ساتھ مؤنث ہو اور ہر تمیز کی شکل کو واضح کریں۔

عندی ۷ و ۱۴ و ۴۳.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

عِنْدِی سَبْعُ اَقْفَازٍ بُرًّا وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ حَدِیْقَةً وَثَلَاثُ وَأَرْبَعُوْنَ بُرْتُقَالَةً.

(۸۹) کَیْفَ تُعْرِبُ "کَمْ" فِی الْأَمْثِلَةِ الْآتِیَةِ.

آنے والی مثالوں میں کم کو کیسے اعراب دیں گے۔

(أ) کَمْ إِصَابَةً أَصَبْتَ ؟

(ب) کَمْ یَوْمًا اِسْتَمَرَّ الْفَیَضَانُ ؟

(ج) کَمْ قِنْطَارَ قُطْنٍ بِعْتَ ؟

(د) کَمْ مُسَافِراً عَادَ ؟

(ہ) کَمْ مَنْزِلًا هَدَمَهُ الزِّلْزَالُ ؟

(و) بِکَمْ بِعْتَ فَرَسَکَ؟

حل:

مندرجہ بالا سوال میں کم کے اعراب کے متعلق پوچھا گیا ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ کم کا اعراب اس کے عامل کے ہوگا جیسے (و) میں کم پر حرف جر داخل ہے یہ مجرور ہوگا، اسی طرح

Marfat.com

جہاں مبتدا یا فاعل کا معنیٰ یا مفعول کا معنیٰ دے گا وہاں مرفوع یا منصوب مانا جائے گا۔

(۹۰) اُكْتُبْ أَرْبَعَ عِبَارَاتٍ تَشْتَمِلُ الْأُوْلٰى مِنْهَا عَلٰى جُمْلَةٍ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ، وَالثَّانِيَةُ عَلٰى جُمْلَةٍ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ، وَالثَّالِثَةُ عَلٰى جُمْلَةٍ فِي مَحَلِّ جَرٍّ وَالرَّابِعَةُ عَلٰى جُمْلَةٍ فِي مَحَلِّ جَزْمٍ.

چار جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے پہلا محل رفع میں دوسرا محل نصب میں تیسرا محل جر میں اور چوتھا جملہ محل جزم میں واقع ہو۔

حل:

اس سوال میں مطلوبہ جملے حصہ ثالث میں آپ پڑھ چکے ہیں۔

(۹۱) مَثِّلْ لِلْخَبَرِ وَالْمَفْعُوْلِ بِهٖ، وَالْحَالِ، وَالنَّعْتِ، حِيْنَ يَكُوْنُ كُلٌّ مِنْهَا جُمْلَةً وَبَيِّنْ مَحَلَّ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْإِعْرَابِ.

خبر، مفعول بہ، حال، نعت کی مثال دیں، جبکہ ان میں سے ہر ایک جملہ ہو اور ہر جملے کا محل اعراب بھی بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

زَيْدٌ ضَرَبَ أَبُوْهُ ، اَشَاءُ اَنْ اُطَالِعَ هٰذَا الْكِتَابَ .

رَأَيْتُ زَيْدًا وَهُوَ قَائِمٌ ، رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَعَلَّمُ الْحَدِيْثَ .

(۹۲) اَلْكَلِمَاتُ الَّتِي بِهَا حُرُوْفُ عِلَّةٍ قَدْ يُزِيْلُ التَّصْغِيْرُ مَا بِهَا مِنْ إِعْلَالٍ وَيَرُدُّ حَرْفَ الْعِلَّةِ إِلٰى أَصْلِهٖ وَقَدْ يَحْدُثُ التَّصْغِيْرُ بِهَا إِعْلَالًا مَثِّلْ بِكَلِمَاتٍ لِلْحَالِ الْأُوْلٰى وَاشْرَحْ سَبَبَ زَوَالِ إِعْلَالِهَا ثُمَّ مَثِّلْ بِكَلِمَاتٍ لِلْحَالِ الثَّانِيَةِ وَاشْرَحْ سَبَبَ إِعْلَالِهَا.

وہ کلمات جن کے ساتھ حروف علت ہوتے ہیں کبھی تصغیر ان کو زائل کر دیتی ہے اور کبھی حروف علت کو اس کلمہ کی اصل کی طرف لوٹا دیتی ہے اور کبھی تصغیر اعلال پیدا کر دیتی ہے، پہلے حال کے کلمات کی مثال دیں اور اس اعلال کے زائل ہونے کے سبب کی وضاحت

Marfat.com

کریں ، پھر دوسرے حال کے کلمات کی مثال دیں اور اس کے اعلال کے سبب کی وضاحت کریں۔

حل:

اس سوال کا جواب پوری وضاحت سے تصغیر کے باب حصہ ثالث میں گذر چکا ہے۔

(۹۳) فَصِّلْ جَمِيْعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِى تُقْلَبُ فِيْهَا الْأَلِفُ وَالْيَاءُ وَاوًا عِنْدَ السَّبَبِ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَوْضِعٍ.

تمام ان مقامات کی تفصیل بیان کریں جن میں الف اور یا واؤ سے بدل جاتے ہیں نسبت کرنے کے وقت اور مقام کی مثال دیں۔

حل:

مذکورہ سوال کی تفصیل نسبت کے باب میں حصہ ثالث کے اندر گذر چکی ہے۔

(۹۴) فَصِّلْ جَمِيْعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِى يُحْذَفُ فِيْهَا وُجُوْبًا عَامِلُ الْاِسْمِ الْمَنْصُوْبِ وَمَثِّلْ.

تمام مقامات کی تفصیل بیان کریں کہ جن میں اسم منصوب کے عامل کو حذف کرنا واجب ہوتا ہے۔

حل:

اس سوال کا جواب پوری تفصیل کے ساتھ حصہ ثالث کے اشتغال کے باب میں مذکور ہے۔

(۹۵) اِسْتَعْمِلْ كَلِمَةَ "اِيَّاكَ" فِى ثَلَاثِ جُمَلٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ عَامِلُهَا مَرَّةً مَذْكُوْرًا وَمَرَّةً وَاجِبَ الْحَذْفِ، وَبِحَيْثُ تَقَعُ فِى الْجُمْلَةِ الثَّالِثَةِ بَعْدَ أَدَاةِ اِسْتِثْنَاءٍ.

اِيَّاكَ کے کلمہ کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا عامل ایک دفعہ مذکور ہو دوسری دفعہ واجب الحذف ہو اور تیسرے جملے میں حرف استثناء کے بعد ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(ا) بَاعِدِى اِيَّاكِ مِنْ أَنْ تَتَهَاوَنِى.

(۲) إيَّاكَ نَعْبُدُ .

(۳) لَا نَنْصُرُ أَحَدًا إلَّا إيَّاكَ .

(۹۶) اَلْاِسْمُ الْمَنْصُوْبُ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ ضَرْبٌ مِنَ الْمَفْعُوْلِ بِهٖ وَلٰكِنْ بَيْنَهُمَا فُرُوْقًا فَمَا هِيَ؟ اُذْكُرْ هَا بِالتَّفْصِيْلِ وَمَثِّلْ لِكِلَيْهِمَا.

وہ اسم جو کہ منصوب ہو اختصاص کی بناء پر وہ ضرب سے مفعول بہ ہے لیکن ان دونوں کے درمیان فرق کون سے ہیں ان کو تفصیل کے ساتھ ذکر یں اور ان دونوں کی مثالیں بیان کریں۔

حل:

مذکورہ بالا عبارت میں مطلوب جواب کا حاصل یہ ہے کہ مفعول بہ تو ہمیشہ منصوب ہی ہوتا ہے لیکن اختصاص کی بناء پر کلمہ مرفوع جو مفعول بہ واقع ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عام منصوب مفعول میں اور فعل میں کوئی فاصل کلمہ نہیں ہوتا جبکہ فعل کے بعد اَیُّھَا کے کلمہ کے متصل جو کلمہ لایا جاتا ہے وہ معنوی اعتبار سے تو مفعول ہوتا ہے لیکن ای کا تابع ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتا ہے۔

(۹۷) لَا تَجْزَعِی إنْ مُنْفِسًا أَهْلَكْتُهُ وَإذَا هَلَكْتُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ فَاجْزِعِیْ بَيْنَ الْاِشْتِغَالِ فِی الْبَيْتِ السَّابِقِ وَاذْكُرْ حُكْمَ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ مِنْ حَيْثُ الرَّفْعِ أَوِ النَّصْبِ.

کوئی جزع فزع نہیں کرتا مگر جی رکھنے والا میں نے اسے ہلاک کیا اور جب میں نے اس کو ہلاک کیا تو پس اس وقت تو جزع فزع کہ۔ گذشتہ شعر میں اشتغال اور اشتغال عنہ کا حکم رفع اور نصب کے لحاظ سے بیان کریں۔

حل:

مذکورہ عبارت میں مطلوب جواب حصہ ثالث میں اشتغال کی بحث میں موجود ہے۔

(۹۸) قَدْ يُخْتَمُ الْاِسْمُ بِأَلِفٍ زَائِدَةٍ لِلدَّلَالَةِ عَلَى الْاِنْفِعَالِ وَالتَّأَثُّرِ، بَيِّنْ فِی أَیِّ الْأَحْوَالِ يَكُوْنُ هٰذَا؟ وَمَثِّلْ.

کبھی اسم انفعال اور تأثر پر دلالت کرنے کے لئے الف زائدہ پر ختم ہوتا ہے یہ بیان

Marfat.com

کریں کہ کس حال میں ہوتا ہے اور مثال دیں۔

حل:

اس عبارت کا جواب حصہ ثالث میں منادی متفجع علیه اور مناد متعجب منه کی بحث میں بمع امثلہ حل ہو چکا ہے۔

(۹۹) فَصِّلْ جَمِيْعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِى يُخْتَمُ فِيْهَا الْاِسْمُ عِنْدَ الْوَقْفِ بِهَاءِ السَّكْتِ وَجُوْبًا وَجَوَازًا مَعَ التَّمْثِيْلِ.

ان تمام مقامات کی تفصیل بیان کریں کہ جن میں اسم وقف کے وقت ہاء سکتہ کے ساتھ وجوباً اور جوزاً ختم کیا جاتا ہے مثال بھی ذکر کریں۔

حل:

مذکورہ بالا سوال کا مکمل اور مفصل جواب حصہ ثالث میں وقف کے باب میں تحریر ہو چکا ہے۔

(۱۰۰) اِضْبِطْ بِالشَّكْلِ أَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ فِى الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ.

آنے والی عبارت میں کلمات کے آخری حرف پر اعراب ضبط کریں۔

كَانَ لِقُدُوْمِ أَوَّلِ طَيَّارٍ مِصْرِيٍّ عَلٰى طَيَّارَتِهٖ مِنْ اَلْمَانِيَا هَزَّةَ وَسُرُوْرٍ وَنَشْوَةَ ظَفَرٍ، وَلَا عَجَبَ فَإِنَّ مِصْرَ لَمْ تَعْهَدْ فِى أَبْنَائِهَا تِلْكَ الْقُوَّةَ الَّتِى تَكْبَحُ جِمَاحَ الْجَوِّ بِاِسْمَةً. وَتَمْتَطِىْ ظَهْرَ الْعَوَاصِفُ سَاخِرَةً فَكُنْتُ تَسْمَعُ يَوْمَ قُدُوْمِهٖ صَيْحَاتَ الْاِبْتِهَاجِ، وَهُتَافَ الْأَكْبَارِ، إِنَّ الْعَمَلَ جَلِيْلٌ وَأَجَلَّ مِنْهُ أَثَرُهٗ لِأَنَّهٗ أَلْهَبَ فِى صُدُوْرِ شَبَابِنَا حَمِيَّةً كَانَتْ خَامِدَةً، وَفَتَحَ لَهُمْ نَوَافِذَ مِنَ الْأَمَلِ كَانَتْ مُوْصَدَةً وَأَيْقَظَهُمْ إِلٰى مَا فِيْهِمْ مِنْ شُجَاعَةٍ وَعَزِيْمَةٍ وَمَوَاهِبَ، وَسَنَرٰى بَعْدَ قَلِيْلٍ سَمَاءَ مِصْرَ الصَّافِيَةِ مَمْلُوْءَةً بِالنُّشُوْرِ الْمِصْرِيَةِ الْغَالِيَةِ.

حل:

مندرجہ بالا عبارت میں صرف اعراب ہی مقصود تھے جو کہ لگا دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نَمَاذِجٌ فِی الشَّرْحِ وَالْإِعْرَابِ الْمُوْجَزَیْنِ

اَلنَّمُوْذَجُ الْأَوَّلُ

إِذَا لَمْ تَكُنْ نَفْسُ النَّسِيْبِ كَأَصْلِهِ فَمَاذَا الَّذِی تُغْنِی كِرَامُ الْمَنَاصِبِ

الشرح:

إِذَا لَمْ تَكُنْ نَفْسُ الرَّجُلِ الشَّرِيْفِ مُشَابَهَةً لِأَصْلِهِ فِی الشَّرَفِ وَالْكَرَمِ، لَمْ يَنْفَعْهُ انْتِسَابُهُ إِلٰى أَصْلٍ كَرِيْمٍ وَمَحْتِدٍ شَرِيْفٍ.

''جب شریف آدمی کا نفس عزت اور شرافت میں اس کی اصل کے مطابق نہ ہو تو اس کا عزت اور شرافت والے خاندان کی طرف منسوب ہونا اس کو کوئی نفع نہ دے گا''

الاعراب:

إِذَا ظَرْفٌ يُفِيْدُ الشَّرْطَ، لَمْ تَكُنْ جَازِمٌ وَمَجْزُوْمٌ، نَفْسُ الشَّرِيْفِ ، اِسْمُ تَكُنْ وَمُضَافٌ إِلَيْهِ، كَأَصْلِهِ ، مُتَعَلِّقُ الْجَارِ وَالْمَجْرُوْرِ خَبَرُ تَكُنْ وَالضَّمِيْرُ مُضَافٌ إِلَيْهِ ، وَجُمْلَةُ الشَّرْطِ فِی مَحَلِّ جَرٍّ بِإِضَافَةِ إِذَا فَمَا الَّذِیْ، اَلْفَاءُ فِی جَوَابِ الشَّرْطِ وَمَاذَا، مُبْتَدَاء وَالْمَوْصُوْلُ، خَبَرٌ، تُغْنِی كِرَامُ الْمَنَاصِبِ، فِعْلٌ وَفَاعِلٌ وَمُضَافٌ إِلَيْهِ وَالْجُمْلَةُ صِلَةٌ وَجُمْلَةُ الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ جَوَابُ الشَّرْطِ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلنَّمُوْذَجُ الثَّانِی

آلَةُ الْعَيْشِ صِحَّةٌ وَشَبَابُ فَإِذَا وَلَّيَا عَنِ الْمَرْءِ وَلّٰى

الشرح:

لَا يَحْيَا الْإِنْسَانُ حَيَاةً سَعِيْدَةً إِلَّا بِصِحَّةِ جِسْمِهٖ وَشَبَابِهٖ ،فَهُمَا كَالآلَةِ لِلْحَيَاةِ، فَإِذَا فَقَدَهُمَا فَقَدَ سَعَادَتَهَا.

اَلْإِعْرَابُ:

آلَةُ الْعَيْش مُبْتَدَأ وَمُضَافٌ إِلَيْهِ صِحَّةٌ خَبَرٌ وَشَبَابٌ، عَاطِفٌ وَمَعْطُوْفٌ فَإِذَا الْفَاءُ لِلتَّعْلِيْلِ إِذَا ظَرْفٌ يُفِيْدُ الشَّرْطَ وَلَّيَا فِعْلٌ وَفَاعِلٌ وَ الْجُمْلَةُ فِی مَحَلِّ جَرٍّ بِإِضَافَةِ إِذَا عَنِ الْمَرْء جَارٌ وَمَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقَانِ بِوَلَّيَا وَلّٰى فِعْلٌ مَاضٍ وَالْفَاعِلُ مُسْتَتِرٌ وَالْجُمْلَةُ جَوَابُ الشَّرْطِ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلنَّمُوْذَجُ الثَّالِثُ

وَأَحْلُمُ عَنْ خَلِّي وَأَعْلَمُ أَنَّنِيْ مَتٰى أَجْزِهِ حِلْمًا عَلَى الْجَهْلِ يَنْدَمْ

الشرح:

يَقُوْلُ : إِذَا هَفَا الصَّدِيْقُ صَفَحْتُ عَنْهُ عِلْمًا بِأَنِّي مَتَى خَزَيْتُهُ عَلٰى سَفَهِهِ بِالْحِلْمِ نَدِمَ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيَّ.

اَلْإِعْرَابُ:

وَأَحْلُمُ: الواو حسب مَا قَبْلَهَا، أَحْلُمُ مُضَارِعٌ وَفَاعِلُهُ عَنْ خَلِّي جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقَانِ بِأَحْلُمُ وَالْيَاءُ مُضَافٌ إِلَيْهِ وَاَعْلَمُ الْوَاوُ لِلْحَالِ وَمُضَارِعٌ وَفَاعِلُهُ أَنَّنِي أَنَّ وَاسْمُهَا وَالنُّوْنُ لِلْوِقَايَةِ مَتٰى اِسْمُ شَرْطٍ جَازِمٍ أَجْزِهِ فِعْلُ الشَّرْطِ وَفَاعِلٌ وَمَفْعُوْلٌ أَوَّلُ حِلْمًا مَفْعُوْلٌ ثَانٍ عَلَى الْجَهْلِ جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقَانِ بِأَجْزِهِ يَنْدَمْ مُضَارِعٌ جَوَابُ الشَّرْطِ وَفَاعِلُهُ مُسْتَتِرٌ، وَالْجُمْلَةُ مِنَ الشَّرْطِ وَالْجَوَابِ خَبَرُ أَنَّ ، وَالْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ مِنْ أَنَّ وَخَبَرِهَا سَدَّ مَسَدَّ مَفْعُوْلَيْ أَعْلَمُ، وَجُمْلَةُ أَعْلَمُ حَالِيَّةٌ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

أَبْيَاتٌ مُفْرَدَةٌ لِلشَّرْحِ وَالْإِعْرَابِ

اشعار مفرد کی وضاحت اور اعراب

وَكُلُّ امْرِئٍ يُوْلِى الْجَمِيْلَ مُحَبَّبُ وَكُلُّ مَكَانٍ يُنْبِتُ الْعِزَّ طَيِّبُ

''ہر وہ شخص جو کہ خوبصورت کو اچھا سمجھتا ہے پسند کیا گیا ہے اور ہر وہ جگہ جو عزت کو جنم دے وہ اچھی ہے''

وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ ظَلَّ يَبْغِىْ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَبْتَغِى لِأَخِيْهِ

''اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں کہ جس میں آرام پسندی ہو اپنے لئے وہ بھلائی تلاش کرتا ہے جو اپنے بھائی کے لئے نہیں کرتا''

إِذَا لَمْ أَجِدْ فِىْ بَلْدَةٍ مَا أُرِيْدُهٗ فَعِنْدِى لِأُخْرٰى عَزْمَةٌ وَرِكَابُ

''جب میں کسی شہر میں وہ چیز نہ پاؤں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں پس میرے پاس اس وقت کسی دوسرے شہر کا ارادہ اور سواری ہوتی ہے''

وَلَيْسَ عِتَابُ النَّاسِ لِلْمَرْءِ نَافِعًا إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلْمَرْءِ لُبٌّ يُعَاتِبُهٗ

''کسی آدمی کو لوگوں کا عتاب نفع دینے والا نہیں ہے جبکہ آدمی کی ایسی عقل نہ ہو کہ وہ اس کو عتاب کرے''

لَعَمْرِى مَا ضَاقَتْ بِلَادٌ بِأَهْلِهَا وَلٰكِنَّ أَخْلَاقَ الرِّجَالِ تَضِيْقُ

''میری زندگی کی قسم کہ شہر اپنے باسیوں پر تنگ نہیں ہوئے لیکن لوگوں کے اخلاق تنگ ہو گئے ہیں''

إِذَا امْتَحَنَ الدُّنْيَا لَبِيْبٌ تَكَشَّفَتْ لَهٗ عَنْ عَدُوٍّ فِىْ ثِيَابِ صَدِيْقِ

''جب عقل مند آدمی دنیا کا امتحان لیتا ہے تو ظاہر ہو جاتی ہے اس کے لئے دشمن کی کیفیت جو دوست کے کپڑوں میں ہوتی ہے''

وَمَنْ يَكُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِيْضٍ يَجِدْ مُرًّا بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

''کون ہے وہ شخص جو کہ کڑوے منہ والا مریض ہو اس کی وجہ سے فالودہ کے پانی کو بھی کڑوا ہی پائے گا''

Marfat.com

قَدْ يُنْعِمُ اللّٰهُ بِالْبَلْوَى وَإِنْ عَظُمَتْ وَيَبْتَلِي اللّٰهُ بَعْضَ الْقَوْمِ بِالنِّعَمِ

''کبھی تو اللہ مصیبت کے بدلے انعام کرتا ہے اگر چہ عظیم ہی ہو اور آزماتا ہے بعض قوم کو نعمتوں کے ساتھ''

وَقَدْ تَسْلُبُ الْأَيَّامُ حَالَاتِ أَهْلِهَا وَتَعْدُوْ عَلٰى أُسْدِ الرِّجَالِ الثَّعَالِبُ

''کبھی دن اپنے باسیوں کے ایام کو چھین لیتے ہیں اور مردوں پر سب سے سخت دشمن لومڑیاں ہیں''

إِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهُ وَصَدَّقَ مَا يَعْتَادُهُ مِنْ تَوَهُّمِ

''جب آدمی کا کام برا ہو جائے تو اس کے گمان بھی برے ہوئے اور اپنی عادت کی وہم سے تصدیق کرتا ہے''

وَإِذَا كَانَتِ النُّفُوْسُ كِبَارًا تَعِبَتْ فِي مُرَادِهَا الْأَجْسَامُ

''جب نفوس بڑے ہو جائیں تو ان کے مقاصد میں اجسام تھک جاتے ہیں''

إِذَا الْمَرْءُ أَعْيَتْهُ الْمُرُوْءَةُ نَاشِئًا فَمَطْلَبُهَا كَهْلًا عَلَيْهِ شَدِيْدُ

''جب آدمی کو مروت ابتداء سے تھکا دے تو پس اس چیز کو بڑھاپے میں طلب کرنا اس پر سخت مشکل ہوتا ہے''

إِنَّ مِنَ الْحِلْمِ ذُلًّا أَنْتَ عَارِفُهُ وَالْحِلْمُ عَنْ قُدْرَةٍ فَضْلٌ مِنَ الْكَرَمِ

''یقیناً بردباری کی وجہ سے نرمی ہے تو اس کو جانتا ہے اور بردباری اپنی قدرت کے باوجود سخاوت سے بڑھ کر ہے''

لَا تَرْجِعُ الْأَنْفُسُ عَنْ غَيِّهَا مَا لَمْ يَكُنْ مِنْهَا لَهَا زَاجِرٌ

''لوگ باز نہیں آتے اپنے کھوٹے پن سے جب تک ان میں سے کوئی ان کو ڈانٹنے والا نہ ہو''

وَمَا الْخَوْفُ إِلَّا مَا تَخَوَّفَهُ الْفَتٰى وَلَا الْأَمْنُ إِلَّا مَا رَآهُ الْفَتٰى أَمْنَا

''کوئی خوف نہیں ہے مگر یہ کہ وہ چیز کہ اس سے نوجوان خوف کھائے اور نہیں ہے کوئی امن مگر یہ کہ جس چیز کو نوجوان نے امن والا دیکھ لیا''

وَفِی غَابِرِ الْاَیَّامِ مَا یَعِظُ الْفَتٰی وَلَا خَیْرَ فِیْمَنْ لَمْ تَعِظْهُ التَّجَارُبُ

''اور گذشتہ دنوں میں نوجوان کو کوئی نصیحت نہ ہوئی اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جس کو تجربات نے کوئی نصیحت نہ کی ہو''

وَمَنْ رَعٰی غَنَمًا فِی أَرْضِ مَسْبَعَةٍ وَنَامَ عَنْهَا تَوَلَّی رَعْیَهَا الْاَسَدُ

''جس آدمی نے درندوں کی سرزمین میں بکریاں چرائیں اور پھر بے پرواہ ہوکر سوگیا تو اس کے ریوڑ کا شیر مالک بن گیا''

وَحَمْدُکَ الْمَرْءَ مَالَمْ تَبْلُهُ خَطَأً وَذَمُّکَ الْمَرْءَ بَعْدَ الْحَمْدِ تَکْذِیْبُ

''تیرا کسی ایسے آدمی کی تعریف کرنا کہ جس کو تو نے آزمایا نہیں غلطی ہے اور تیرا کسی آدمی کی تعریف کے بعد برائی کرنا جھوٹ ہے''

شَرُّ الْبِلَادِ لَا صَدِیْقَ بِهَا وَشَرُّ مَا یَکْسِبُ الْاِنْسَانُ مَا یَصِمُ

''شہروں میں سے سب برا وہ ہے کہ جس کا کوئی دوست نہیں اور وہ چیز بری ہے کہ جس کو انسان حاصل کرتا جو عیب لگاتی ہے''

وَعَاجِزُ الرَّایِ مِضْیَاعٌ لِفُرْصَتِهٖ حَتّٰی إِذَا فَاتَ أَمْرُ عَاتِبِ الْقَدَرَا

''رائے کی کمزوری والا اپنی فرصت کو ضائع ہی کرتا ہے یہاں تک جب عزت کے لئے عتاب کرنے والے کا معاملہ ختم ہوجائے''

وَعَیْنُ الرِّضَا عَنْ کُلِّ عَیْبٍ کَلِیْلَةٍ وَلٰکِنَّ عَیْنَ السُّخْطِ تُبْدِی الْمَسَاوِیَا

''ہر عیب سے بالکل راضی ہوجانا مثل رات کے ہے لیکن ناراضگی کی آنکھ برابری کو ظاہر کرتی ہے''

وَمَا النَّفْسُ إِلَّا حَیْثُ یَجْعَلُهَا الْفَتٰی فَإِنْ أُهْمِلَتْ تَاقَتْ وَإِلَّا تَسَلَّتْ

''نہیں ہے کوئی نفس مگر یہ جب اس کو جوان کردے پس اگر اس کو ڈھیل دے تو طاقتور ہوتی جاتی ہے ورنہ کھسک جاتی ہے''

وَمِنَ الْعَدَاوَةِ مَا یَنَالُکَ نَفْعُهٗ وَمِنَ الصَّدَاقَةِ مَا یَضُرُّ وَیُؤْلِمُ

''دشمنی کی وجہ سے جو تجھ کو حاصل ہو اس کا فائدہ ہے اور دوستی کی طرف سے جو نقصان اور تکلیف دے''

Marfat.com

تَأْتِی الْمَکَارِهُ حِیْنَ تَأْتِی جُمْلَةً وَأَرَی السُّرُوْرَ یَجِیْءُ فِی الْفَلَتَاتِ

''مصائب وتکالیف جب آتی ہیں تو مسلسل چلی آتی ہیں اور میں خوشی وفرحت کو دیکھتا ہوں کہ جلد بازی میں آتی ہے''

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ تَبْدَهَکَ بِالْحَزْمِ وَالْحِجَا قَرِیْحَتُهُ لَمْ تُغْنِ عَنْهُ تَجَارِبُهُ

''جب کوئی آدمی تیرے پاس اچانک نہ آئے حزم اور حجا کے ساتھ اس کی طبیعت اس سے اس کے تجربوں سے بے پرواہ نہیں ہوتی''

وَمَا الْحُسْنُ فِی وَجْهِ الْفَتٰی شَرَفاً لَهُ إِذَا لَمْ یَکُنْ فِی فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

''نہیں ہے حسن نوجوان کے چہرے میں جو اس کے لئے شرف ہو جب تک اس کے فعل اخلاق میں شرف نہ ہو''

خُذْ مَا تَرَاهُ وَدَعْ شَیْئًا سَمِعْتَ بِهِ فِیْ طَلْعَةِ الْبَدْرِ مَا یُغْنِیْکَ عَنْ زُحَلِ

''اس چیز کو لے لے جو تو دیکھے اور اس چیز کو چھوڑ دے جس کے متعلق تو نے چاند طلوع ہونے کے بارے جو تجھے زحل سے بے پرواہ کردے''

وَلَیْسَ یَصِحُّ فِی الْأَفْهَامِ شَیْءٌ إِذَا احْتَاجَ النَّهَارُ إِلٰی دَلِیْلِ

''نہیں ہے درست کوئی چیز عقل وفہم میں جب محتاج ہو جائے دن دلیل کی طرف''

ذِکْرُ الْفَتٰی عُمْرُهُ الثَّانِیْ وَحَاجَتُهُ مَا قَاتَهُ ، وَفُضُوْلُ الْعَیْشِ أَشْغَالُ

''نوجوان آدمی کا ذکر اس کی دوسری عمر اور ضرورت ہے جبکہ اس کی طاقت ختم ہو جائے اور فضول عیش شغل بن جائیں''

خَلِیْلُکَ أَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خَلِّی وَإِنْ کَثُرَ التَّجَمُّلُ وَالْکَلَامُ

''تیرا دوست تو خود ہی ہے نہ کہ وہ جس کو تو نے کہا تو میرا دوست ہے اگرچہ خوبصورتی اور کلام زیادہ ہو''

مَنْ یَهُنْ یَسْهُلِ الْهَوَانُ عَلَیْهِ مَا لِجُرْحٍ بِمَیِّتٍ إِیْلَامُ

''وہ جو کہ ست ہو گیا اور مشقتیں اس پر آسان ہو جائیں نہیں ہے کہ زخم جو میت کو تکلیف دینے والا ہو''

Marfat.com

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِيْحًا وَآفَتُهُ مِنَ الْفَهْمِ السَّقِيْم

"کتنے غائب ایسے ہیں کہ جو قول کے لحاظ سے درست ہیں اور اس کی آفت عقل اور بیمار کی وجہ سے ہے"

وَأَعْظَمُ أَعْدَاءِ الرِّجَالِ ثِقَاتُهَا وَأَهْوَنُ مَنْ عَادَيْتَهُ مَنْ تَجَارُب

"لوگوں کے بڑے دشمن ان کے معتمد علیہ ہیں اور سب سے آسان دشمن وہ ہے کہ جس کے ساتھ تو نے لڑائی کی"

يَفُوتُ ضَجِيْعُ التُّرَهَاتَ طِلَابُهُ وَيَدْنُوْ مِنَ الْحَاجَاتَ مَنْ بَاتَ سَاعِيًا

"ختم ہو جائے پہلو میں لیٹنے والے مصائب (لوگ) جو اس کو طلب کرنے والے ہیں اور قریب ضروریات کی وجہ سے وہ کہ جس نے کوشش کرتے ہوئے رات گذاری ہو جاتا ہے"

وَكُلُّ شُجَاعَةٍ فِي الْمَرْءِ تُغْنِي وَلَامِثْلَ الشُّجَاعَةِ فِي الْحَكِيْم

"ہر بہادری جو کہ آدمی کو بے پرواہ کر دینے والی ہے حکمت والے آدمی میں شجاعت کی مثل کوئی چیز نہیں"

إِنَّ السِّلَاحَ جَمِيْعُ النَّاسِ تَحْمِلُهُ وَلَيْسَ كُلُّ ذَوَاتِ المِخْلَبِ السَّبُع

"یقیناً اسلحہ تمام وہ لوگ ہیں جو اس کو اٹھاتے ہیں اور ہر لمبے ناخن والا جانور درندہ نہیں ہوتا"

☆☆☆☆☆

Marfat.com

أَبْيَاتٌ لِلشَّرْحِ

اشعار کی تشریح

لَيْسَ الْجَمَالُ بِمِئْزَرٍ فَاعْلَمْ وَإِنْ رُدِّيْتَ بُرْدَا

''خوبصورتی پردے کی وجہ سے نہیں ہے پس تو یقینی طور جان لے کہ اگرچہ تو نے چادر اوڑھی ہوئی ہو''

إِنَّ الْجَمَالَ مَعَادِنٌ وَمَنَاقِبٌ أَوْرَثْنَ مَجْدَا

''بیشک خوبصورتی خزانے ہیں اور اچھی عادتیں ہیں جو کہ بزرگی کا وارث بنا دیتی ہیں''

إِلَّا يَكُنْ عَظْمِي طَوِيْلًا فَإِنَّنِي لَهُ بِالْخِصَالِ الصَّالِحَاتِ وَصُوْلُ

''مگر یہ کہ میری ہڈی لمبی نہ ہو یعنی میں قد کا لمبا نہ ہوں پس یقیناً اس کے نیک عادات پہنچنے والے''

وَلَا خَيْرَ فِي حُسْنِ الْجُسُوْمِ وَنُبْلِهَا إِذَا لَمْ تَزِنْ حُسْنَ الْجُسُوْمِ عُقُوْلُ

''جسموں کے حسن اور ان کی آزمائش میں خیر نہیں ہے جب تک نہ دیکھیں جسموں کا حسن عقلیں''

صَدِيْقِي مَنْ يُقَاسِمُنِي هَمُوْمِي وَيَرْمِي بِالْعَدَاوَةِ مَنْ رَمَانِي

''میرا دوست وہ ہے کہ جو میرے دکھ بانٹتا ہے اور دشمنی کی وجہ سے اس پر پتھر پھینکتا ہے جو مجھ پر پتھر پھینکتا ہے''

وَيَحْفَظُنِي إِذَا مَا غِبْتُ عَنْهُ وَأَرْجُوْهُ لِنَائِبَةِ الزَّمَانِ

''اور جب میں اس سے اوجھل ہو جاؤں تو وہ میری حفاظت کرتا ہے اور اس سے میں اس کے قائم مقام زمانے کی اُمید رکھتا ہوں''

يَنَالُ الْفَتَى مِنْ عَيْشِهِ وَهُوَ جَاهِلٌ وَيَكْدِي الْفَتٰى فِي دَهْرِهِ وَهُوَ عَالِمٌ

''حاصل کر لیتا ہے آدمی اپنی زندگی سے حالانکہ وہ جاہل ہوتا ہے نوجوان کو اس کے زمانے میں چھوٹا کر دیتا ہے حالانکہ وہ جاننے والا ہے''

Marfat.com

وَلَوْ كَانَتِ الْأَرْزَاقُ تَجْرِی عَلَی الْحِجَا هَلَكْنَ إِذًا مِنْ جَهْلِهِنَّ الْبَهَائِمُ

''اگر روزی عقل والوں پر جاری ہوتی تو جانوروں میں سے ہر ایک ختم ہو جاتا جہالت کی وجہ سے''

لَا أُحْفِلُ الْمَرْءَ أَوْ تُقَدِّمُهُ شَتَّی خِلَالٍ أَشَفَّهَا أَدَبُهُ

''میں کسی آدمی کو اپنی خاطر میں نہیں لاتا اور نہ ہی اس کو ترجیح دیتا ہوں جب تک کہ مختلف عادت کو اس کا ادب واضح نہ کر دے''

وَلَسْتُ أَعْتَدُّ لِلْفَتَی حَسَبًا حَتَّی يُرَی فِی أَفْعَالِهِ حَسَبُهُ

''میں کسی نوجوان کا حسب نسب شمار کرنے والا نہیں ہوں جب تک اس کے کردار میں حسب نہ دیکھا جائے''

رُبَّ أَمْرٍ تَتَّقِيهِ جَرَّ أَمْرٌ تَرْتَجِيهِ

''بہت سے کام ایسے ہیں کہ تو ان سے بچتا ہے طویل ہو گیا وہ کام جس کی تو امید رکھتا ہے''

خَفِیَ الْمَحْبُوْبُ مِنْهُ وَبَدَا الْمَكْرُوْهُ فِيهِ

''محبوب اس سے چھپ گیا اور اس میں ناپسندیدگی ظاہر ہو گئی''

قَالُوْا رَجَوْتَ النَّدَیٰ مِنْهُ بِلَا سَبَبٍ فَقُلْتُ هَلْ سَبَبٌ أَقْوَی مِنَ الْكَرَمِ

''انہوں نے کہا کہ تو نے اس سے شبنم کی امید رکھی بغیر سبب کے تو میں نے پوچھا کیا کوئی سبب مہربانی سے طاقتور ہے''

وَسِيْلَتِی أَنَّهُ غَيْثٌ وَبِی ظَمَاءٌ وَإِنْ ظَمِئْنَا تَوَسَّلْنَا إِلَی الدِّيَمِ

''میرا وسیلہ یقیناً وہ بادل (بارش) ہے اور میں پیاسا ہوں اگر ہم پیاسے ہیں تو ہم وسیلہ پکڑتے ہیں موسلا دھار بارش کی طرف''

لِكُلِّ امْرِئٍ رَأْيَانِ رَأْیٌ يَكُفُّهُ عَنِ الشَّیْءِ أَحْيَانًا وَرَأْیٌ يُنَازِعُ

''ہر آدمی کی دو رائیں ہوتی ہیں ایک اس کو روکتی ہے کبھی کسی شے سے اور ایک رائے جھگڑا کرتی ہے''

Marfat.com

وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَوَاهُ وَهَمَّهُ سَبَتْهُ الْمُنٰى وَاسْتَعْبَدَتْهُ الْمَطَامِعُ

''جس شخص کی دنیا (زندگی) نفسانی خواہشات اور غم ہوں اس کو معزز خاندان گالی دیتا ہے اور لالچ اس کو غلام بنا دیتی ہے''

أَرَى الْمَالَ مِثْلَ الْمَاءِ يَخْبُثُ رَاكِدًا وَيُزَكِّيهِ الْاِسْتِعْمَالُ وَالْأَخْذُ وَالرَّدُّ

''میں مال کو پانی کی مثل دیکھتا ہوں جو کھڑا ہوتے ہوئے گندہ ہو جاتا ہے اس کو استعمال کرنا اور لینا اور لوٹانا پاک کرتا ہے''

وَهَلْ قَطَعَ الصَّمْصَامُ فِي جَوْفِ غِمْدِهِ؟ وَهَلْ طَابَ نَشْرًا قَبْلَ إِحْرَاقِهِ النَّدُّ

''کیا تیز کاٹنے والی تلوار اپنی نیام کے پیٹ میں کاٹتی ہے کیا گر کسی لکڑی اس کے جلانے سے قبل خوشبو پھیلانے کے لئے اچھی ہے''

إِذَا أُلِفَ الشَّيْءُ اسْتَهَانَ بِهِ الْفَتَى فَلَمْ يَرَهُ بُؤْسَى تُعَدَّ وَلَا نُعْمَى

''جب کسی چیز سے محبت کی جائے تو نوجوان اس کے ذریعے آسانی و نرمی حاصل کرتا ہے پس نہیں دیکھی اس نے کوئی حاجتمندی اور نہ کوئی نعمت کہ جس کو شمار کیا جائے''

كَانْفَاقِهِ مِنْ عُمْرِهِ وَمَسَاغِهِ مِنَ الرِّيقِ عَذْبًا لَا يُحِسُّ لَهُ طَعْمَا

''مثل ان کے خرچ کرنے اس کی عمر سے اور خوشگواری سے جو تھوک سے میٹھا ہونے کے لحاظ سے کہ اس کا ذائقہ محسوس نہیں ہوتا''

وَمَالِيَ لَا أُثْنِي عَلَيْكَ وَطَالَمَا وَفَيْتَ بِعَهْدِي وَالْوَفَاءُ قَلِيلُ

''مجھے کیا ہو گیا کہ میں تیری تعریف نہیں کرتا تو نے میرا وعدہ پورا کر دیا حالانکہ وفا کم ہے''

وَأَوْعَدْتَنِي حَتَّى إِذَا مَا مَلَكْتَنِي صَفَحْتَ وَصَفْحُ الْمَالِكِينَ جَمِيلُ

''تو نے مجھے دھمکی دی یہاں تک تو میرا مالک ہو گیا تو نے اعراض کر لیا اور مالکوں کا اعراض کرنا خوبصورتی ہے''

وَفَارَقْتُ حَتّٰى مَا أُبَالِي مِنَ النَّوَى وَإِنْ بَانَ جِيرَانٌ عَلَيَّ كِرَامُ

''پس میں جدا ہو گیا یہاں تک کہ میں نے پرواہ نہیں کی دوری کی اگرچہ جدا ہو جائیں وہ پڑوسی جو مجھ پر مہربان ہیں''

Marfat.com

فَقَدْ جَعَلَتْ نَفْسِیْ عَلَی النَّایِ تَنْطَوِی وَعَیْنِیْ علٰی فَقْدِ الْحَبِیْبِ تَنَامُ

''پس تحقیق میرا نفس دور رہنے کی بناء پر ایسا ہوگیا کہ گویا کہ وہ لپٹنے والا ہوگیا ہے اور میری آنکھیں محبوب کے گم ہوجانے پر سوتی ہیں''

لَا یَمْنَعَنَّکَ خَفْضَ الْعَیْشِ فِی دَعَۃٍ نُزُوْعُ نَفْسٍ إِلٰی أَهْلٍ وَأَوْطَانِ

''تجھ کو ہرگز منع نہ کرے گا زندگی کا نرم ہونا اس سکون میں جو کہ کسی جی کا شوق رکھنا وطن والوں کی طرف''

تَلْقَی بِکُلِّ بِلَادٍ إِنْ حَلَلْتَ بِهَا أَهْلًا بِأَهْلٍ وَجِیْرَانًا بِجِیْرَانِ

''ہر شہر والے سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرا گر تو وہاں رکے گھر والوں کے گھر والوں کے ساتھ اور پڑوسی کو پڑوسیوں کے ساتھ''

إِذَا مَا أَرَادَ اللّٰهُ ذُلَّ قَبِیْلَۃٍ رَمَاهَا بِتَشْتِیْتِ الْهَوٰی وَالتَّخَاذُلِ

''جب اللہ کسی قبیلہ کی رسوائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اس پر نفسانی خواہشات اور آپس کی شرمندگی کی بوچھاڑ کر دیتے ہیں''

وَأَوَّلُ عَجْزِ الْقَوْمِ عَمَّا یَنُوْبُهُم تَدَافُعُهُمْ عَنْهُ وَطُوْلُ التَّوَاکُلِ

''قوم کی پہلی رسوائی اس چیز میں جو ان کو پیش ہے ان کا اس سے دفاع کرنا ہے اور لمبا توکل کرنا ہے''

وَمَنْ یَفْتَقِرْ فِی قَوْمِهٖ یَحْمَدِ الْغِنٰی وَإِنْ کَانَ فِیْهِمْ وَاسِطُ الْعَمِّ مُخْوِلَا

''کون ہے کہ جو اپنی قوم کے متعلق محتاج ہو اور بے پروائی کی تعریف کرے اگرچہ ان میں چچا اور ماموں تعلق والا ہو''

وَیُزْرِی بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّۃُ مَالِهٖ وَإِنْ کَانَ أَسْرٰی مِنْ رِجَالٍ وَأَحْوَلَا

''اس کے مال کی قلت آدمی کی عقل کی وجہ بدگوئی کرتی ہے اگرچہ اشرف ہو لوگوں میں اور حیلہ کرنے والوں میں سے''

یُخَوِّفُنِی مِنْ سُوْءِ رَأْیِکَ مَعْشَرٌ وَلَا خَوْفٌ إِلَّا أَنْ تَجُوْرَ وَتَظْلِمَا

''تیری رائے کے برے ہونے کی وجہ سے جماعت مجھ کو ڈراتی ہے کوئی خوف نہیں مجھے مگر یہ کہ تو ظلم و ستم کرے''

Marfat.com

أُعِيْذُكَ أَنْ أَخْشَاكَ مِنْ غَيْرِ حَادِثٍ تَبَيَّنَ أَوْ جُرْمٍ إِلَيْكَ تَقَدَّمَا

''میں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تجھے بغیر کسی واقعہ کے خوفزدہ کروں جو کہ ظاہر یا کسی جرم کی وجہ سے کہ جو تیری طرف سے ہو چکا ہو''

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَطْلُبْ مَعَاشًا لِنَفْسِهِ شَكَا الْفَقْرَ أَوْلَامَ الصَّدِيقَ فَأَكْثَرَ

''جب آدمی اپنے لئے کوئی روزی تلاش نہیں کرتا تو وہ محتاجی کا شکار ہوتا ہے یا دوست کو ملامت کرتا ہے پس اس کا یہی معاملہ اکثر ہوتا ہے''

وَصَارَ عَلَى الْأَدْنَيْنِ كَلًّا وَأَوْشَكَتْ صِلَاتُ ذَوِي الْقُرْبَى لَهُ أَنْ تَنَكَّرَا

''قریبی رشتہ داروں پر سارے عیال جمع ہو گئے اور قریب ہے کہ رشتہ داروں کے احسانات اس کے لئے اس بات سے کہ وہ اجنبی ہو جائیں''

وَحَبَّبَ أَوْطَانَ الرِّجَالُ إِلَيْهِمُ مَآرِبُ قَضَاهَا الشَّبَابُ هُنَالِكَا

''لوگوں کی وطنوں کے ساتھ محبت کی وجہ جن کی طرف ایسے مطالب اور مقاصد ہیں کہ ان کو پورے کر دیا نوجوانوں نے کہ جو اس وقت وہاں موجود تھے''

إِذَا ذَكَرُوا أَوْطَانَهُمْ ذَكَرَتْهُمُ عُهُودَ الصِّبَا فِيهَا فَحَنُّوا لِذٰلِكَا

''جب انہوں نے اپنے وطنوں کو یاد کیا تو ان کو بچپن کے زمانے یاد آ گئے کہ جن میں وہ رہے تھے پس وہ مشتاق ہو گئے اس بچپن کے زمانے کے لئے''

﴿ ..... تَمَّتْ بِعَوْنِ اللّٰهِ ..... ﴾

Marfat.com

عرض خاص

النحو الواضح الثانویہ اپنے تینوں حصوں میں موجود تمام ابواب کی ابحاث اور تمارین کے حل کے ساتھ مکمل ہوگئی ہے، جبکہ حصہ ثالث کے آخر میں موجود مؤلفین سے کتاب ہذا تدریس کے زمانے میں جن طلباء نے یہ کتاب پڑھی تو ان سے امتحان کے طور پر جو سوالات اسی کتاب کے تینوں حصوں سے حل کرنے اور ذہنی صلاحیت کو پرکھنے کے لئے کئے گئے ان کو جو سوالات مختلف تعلیمی سالوں میں دیئے گئے تھے، ان سوالات کو بھی طلباء کو امتحانی طریق کار سے روشناس کرانے کے لئے کتاب کے آخر میں لاحق کر دیا گیا ہے اور کتاب کے جس حصے سے جو سوال لیا گیا ہے اس حصہ کا حوالہ بھی دیدیا گیا ہے تا کہ طلباء کو ان کا جواب تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

Marfat.com

أسئلة امتحان شهادة الدراسة الثانوية للقِسْم الأول

فى القواعد والتطبيق (١)

أسئلة الدور الأول لسنة ١٩٢٥

(ا) متى يجب رد اللام المحذوفة من الاسم الثلاثى عند النسب، ومتى يجوز؟مثل؟ (٢)

(٢) أسند الأفعال التى فى الجمل الآتية إلى واو الجماعة،وياء المخاطبة ونون النسوة مع ضبط ما قبل الضمائر: (٣)

(ا) اِلْقَ أخاك بالبِشْر تَنل وُدَّه.

(ب) أَلْقِ دَلْوك فى الدِّلاء .

(ج) اُسْرُ تَسْلَمْ.

(٣) أعرب البيت الاتى وهو للبحترى:

ولَنْ تَسْتَبين الدهر مَوْضع نِعمة إذا أنت لم تُدلَلْ عليها بحاسد(٤)

(٤) اِشرح قول مَعْنِ بْنِ أوْس بعبارة فصيحة موجزة:

وَرِثْنا المجدَ عن آباء صِدْقٍ أسأنا فى دِيارهم الصنيعا

إذا المجد القديم توارثَتْه بُنَاةُ السُّوء أوشك أن يَضيعا

(١) سنبين للطالب المواطن التى يرجع إليها فى كتاب النحو الواضح للمدارس الثانوية بنين الجزء والصفحة وسنعرب الأبيات التى وردت للإعراب إعرابا موجزاً. (٢) جزء ثالث (٣) جزء أول (٤) الواو بحسب ما قبلها. لن تستبين: ناصب ومنصوب والفاعل أنت. الدهر: مفعول فيه. موضع نعمة: مفعول به ومضاف إليه. إذا: ظرف يفيد الشرط. أنت: نائب فاعل لفعل محذوف يفسره"تدلل". لم تدلل: جازم ومجزوم ونائب فاعل. عليها بحاسد: كلاهما متعلق بتدلل.وجواب الشرط محذوف يدل عليه ما قبله.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الأول لسنة ١٩٢٦ على النظام القديم

(١) إذا كان ثانى الاسم ألفًا، فإلى أىِّ حرف تُقْلَبُ هذه الألفُ فى أحوالها المختلفة عند التصغير، مثِّل لكل حالة بمثال مع بيان السبب. (١)

(٢) أتمم العبارات الآتية : مرة بجملة اسمية مؤكدة بإنَّ، ومرة بجملة مبدوءة بفعل مضارع مثبت وهى: (٢)

(ا) لَئِن تُحْسِن فيما تكتب .....

(ب) إن تُحْسِن وربِّک فيما تكتب.....

(ج) إنک لَعَمْرى إن تُحْسِن فيما تكتب.....

(٣) وَفَى ..... نَسِىَ

صُغ من الفعل الأول على وَزْن "مِفْعال" ومن الثانى على وَزن "فَعُول" وإذا حَدَث إعلال فبيِّن سَبَبَه. (٣)

(٤) أعرب البيت الآتى:

أَبَداً تَسْتَرِد مَا تَهَبُ الدُنيا فيا ليتَ جُودها كان بُخلا (٤)

(٥) إشرح قول أبى تمام بعبارة فصيحة موجزة:

والحمد شَهْد لا تَرَى مُشْتارَه يَجْنيه إلَّا مِنْ نَقِيع الحَنْظَل

غُلَّ لحامله ويَحْسَبُه الذى لَمْ يُوهِ عاتِقه خفيف المَحْمَل

اِشْتَار العَسَل: استخرجه من الخليَّة. أو هىَ: أضعف

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثان (٣) جزء أول (٤) أبداً: ظرف. تسترد: فعل مضارع. ما:مفعول به. تهب: فعل والفاعل ضمير مستتر والجملة صلة الدنيا: فاعل تسترد. الفاء: للتفريغ. يا:حرف تنبيه. ليت جودها: ليت واسمها ومضاف إليه. كان بخلا كان واسمها وخبرها، والجملة خبر ليت.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الأول لسنة ١٩٢٦ على النظام القديم

(١) متى تُقلب ياء المنقوص واواً عند النسب؟ ومتى تحذف؟ ومتى يجوز الأمران؟ مثّل لهذه الأحوال. (١)

(٢) متى يجب تأنيث الفعل المسند إلى الفاعل ومتى يجوز؟ مثّل. (٢)

(٣) هات اسم المفعول من(حامَ) (٣) و(سَرَى) (٤) ثم ضَعْ كلاًّ منهما فى جملة تامة واشرح ما حصل فيهما من الإعلال.

(٤) أعرب البيت الآتى:

إنّا لفى زمن تَرُك القَبيح من أكثر الناس إحسان وإجمال(٥)

(٥) اشرح بالإيجاز قول طاهر بن الحسين:

إذ أعجبتك خِصال امرء فكنه يكن منك ما يُعْجِبُك

فليس على المجد والمكرمات إذا جئتها حاجب يحجبك

(١) جزء ثالث (٢) جزء أول (٣) جزء ثان و جزء أول (٤) جزء ثان و جزء أول (٥) إنا: إن واسمها. لفى زمن: لام الابتداء وجار ومجرور خبر. ترك القبيح: مبتدأ ومضاف إليه. به جار ومجرور متعلقان بترك. الناس: مضاف إليه. إحسان: خبر المبتدأ والجملة صفة لزمن. وإجمال: عاطف ومعطوف.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٥ على النظام الجديد (٦)

(٤) اشرح البيتين الآتيين بعبارة فصيحة وموجزة:

ترى بين الرجال العين فضلا وفيما أضمروا الفضل المبين

كلون الماء مشتبها وليست تُخَبر عن مذاقته العيون

(٦) حذفنا السؤالين الأول والثانى لأنهما ليسا فى المقرر وحذفنا الثالث لأنه تقدم فى النظام القديم.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ على النظام الجديد

(١) متى يُنصب تمييز كم الاستفهامية؟ ومتى يُجر؟ وما حكم تمييز كم الخبرية؟ مثّل لكل حالة. (١)

(١) جزء ثان صفحة ١٧١ و ١٧٢.

(٢) كون جملة خبرية يكون المبتدأ فيها جمع مذكر سالما مضافا إلى ياء المتكلم ثم اشرح ما حصل فى هذا الجمع من الإعلال. (٢)

(٣) أعرب البيت الأتى:

وإنى لصبّارٌ على ما ينوبنى وحسبك أن الله أثنى على الصبر (٣)

(٤) اشرح بالإيجاز قول ابن نُباته السعدى:

وكم من خليل قد تمنيّت قُربه فجَّربته حتى تمنيت بُعده

وما للفتى من حادث الدهر حيلة إذا نحسه فى الأمر قابل سعده

أرى هِمم المرء اكتئابا وحسرة عليه إذا لم يُسعد الله جده

(٢) جزء أول (٣) الواو بحسب ما قبلها. انى لصبار: ان واسمها وخبرها. على ما: جار و مجرور متعلقان بصبار. ينوبنى: فعل و فاعل و مفعول به، والجملة صلة. وحسبك: الواو للعطف، حسبك مبتدأ ومضاف اليه. ان الله: أن واسمها. أثنى: فعل وفاعل والجملة خبر. على الصبر: جار و مجرور متعلقان بأنى، وأن وما دخلت عليه فى تأويل مصدر خبر حسب.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الأول لسنة ١٩٢٧ على النظام القديم

(١) اذكر ما يجوز من الأوجه فى المستغاث به وبين حكم المستغاث لأجله، مثل بجملة تامة. (١)

(٢) ان تُصغ إلى المدّرس تنجح.

اعطف بالواو على فعل الشرط فى الجملة السابقة فعلا مضارعا معتلّ الآخر بالواو وعلى جوابه فعلا مضارعا أجوف. وبين ما يجوز من أوجه الإعراب فى الفعلين المعطوفين مع ذكر السبب فى كل وجه وكتابة الجملة تامة فى كل حال من هذه الأحوال. (٢)

(٣) اجمع الكلمات الآتية جمع تكسير ثم زنها بعد الجمع وبين ما حدث فيها من الإعلال عن أعلت وهى:

راع (٣)	معيشة (٤)	جليلة (٥)	دعاء (٦)

(٤) أعرب قول المتنبى:

ولو جاز آن يحووا عُلاك وهبتَها ولكن من الأشياء ما ليس يُوهَب (٧)

(٥) اشرح بإيجاز قول ابن السكيت:

نفسى تروم أمورًا لست أدركها ما دمت أحذر ما يأتى به القدر

ليس ارتحالك فى كسب الغنى سفراً لكن مقامك فى ضَر هو السّفر

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثان (٣) جزء ثان وجزء أول (٤) جزء ثان (٥) جزء ثان (٦) جزء ثان (٧) الواو بحسب ما قبلها. لو حرف شرط غير جازم. جاز: فعل الشرط أن يحووا ناصب ومنصوب والمصدر المؤول فاعل. علاك: مفعول به ومضاف إليه. وهبتها: فعل وفاعل ومفعول به والجملة جواب الشرط. ولكن: الواو للعطف، لكن حرف استدراك. من الأشياء: خبر مقدم، ما: مبتدأ وخبر. ليس يوهب: صلة ما.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الثانى لسنة ١٩٢٨ على النظام القديم

(١) كيف تنسب إلى الاسم المختوم بياء مشددة فى أحواله المختلفة؟ مثّل لكل حالة بمثال من عندك. (١)

(٢) اجعل لفظ العلم مشغولا عنه فى جمل ثلاث بحيث يكون فى الأولى واجب النصب وفى الثانية واجب الرفع وفى الثالثة جائز الأمرين. (٢)

(٣) سما حذا رام

صُغ اسما على وزن فعيل من الفعل الأول (٣) وعلى وزن فعَّال من الثانى (٤) وعلى وزن مفعول من الثالث (٥) وبين ما حدث فى كل منها من الاعلال ثم ضع كل اسم فى جملة تامة.

(٤) أعرب قول المتنبى:

وأظلم أهل الظلم من بات حاسداً لمن بات من نعمائه يتقلب (٦)

(٥) اشرح باختصار البيتين الآتيين:

يقولون لى : فيك انقباض، وإنما رأوا رجلاً عن موقف الذلّ أحجما

إذا قيل : هذا منهل قلت قد أرى ولكن نفس الحُرّ تحتمل الظما

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثالث (٣) جزء أول (٤) جزء أول (٥) جزء أول (٦) أظلم أهل: مبتدأ ومضاف إليه، والظلم: مضاف إليه. من: خبر. بات حاسداً: بات واسمها وخبرها، والجملة صلة من. لمن: جار ومجرور متعلقان بحاسد. بات: فعل ماض واسمها ضمير مستتر. فى نعمائه: متعلق بالفعل. يتقلب: خبر بات.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الأول لسنة ١٩٢٧ على النظام الجديد (١)

(١) متى يجب فتح ياء المتكلم عند الإضافة إليها ؟ مثّل بجملة تامة؟ (٢)

(٢) أعان (٣) أرضى (٤) هاب (٥) أرى (٦)

جىء بفعل الأمر من هذه الأفعال الماضية مسنداً إلى ياء المتكلم، ثم الى نون النسوة، ومعدى فى الحالين الى ياء المتكلم.

(٣) اشرح بإيجاز قول البحترى وأعرب البيت الأول:

لو أننى أوفى التجارب حقها فيما أرت لمرجوة ما أخشاه

والشىء تمنعه تكون بفوته أجدى من الشىء الذى تعطاه

أجدى: أكثر انتفاعا.

(١) حذف السؤال الثالث لأنه ليس مقررا (٢) جزء اول (٣) جزء ثان ومنهج الدراسة الابتدائية (٤) جزء ثان و جزء أول (٥) جزء ثان ومنهج الدراسة الابتدائية (٦) جزء ثالث و جزء أول .

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ على النظام الجديد (١)

(١) ما الفرق بين نعم وبلى فى الاستعمال؟ ومثّل بجمل تامة (٢)

(٢) كون جملة فى محل جر تشتمل على فعل مضارع معتل بالواو رافع لضمير متصل لجماعة النسوة ثم أكد هذا الضمير بالنفس (٣)

(٣) أعرب قول المعرى:

وجدنا أذى الدنيا لذيذاً كأنما جنى النحل أصناف الشقاء الذى نجنى (٤)

(٤) اشرح بإيجاز قول المتنبى:

إذا ساء فعل المرء ساء ت ظنونه وصدّق ما يعتاده من توهُّم

وعادى محبّيه بقول عُداته وأصبح فى ليلٍ من الشكّ مظلم

(١) حذف السؤال الثالث لأنه تقدم فى أسئلة النظام القديم (٢) منهج المدارس الابتدائية

(٣)نظرت إلى سيدات يدعون هن أنفسهن الرجال إلى أعمال البر (٤) وجدنا أذى الدنيا: فعل وفاعل ومفعول أول ومضاف إليه: لذيذاً. مفعول ثان. كأنما: كافه ومكفوفة. جنى النحل: خبر مقدم ومضاف إليه. أصناف الشقاء: مبتدأ مؤخر ومضاف إليه. الذى: صفة للشقاء نجنى:صلة.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الأول لسنة ١٩٢٨ على النظام القديم

(١) متى تجوز الاستعانة فى صيغة التعجب بالمصدر الصريح؟ ومتى تجب الاستعانة فيها بالمصدر المؤول؟ مثل لكل ما تقول (١)

(٢) النسب إلى مرضىّ،زن الكلمة قبل النسب وبعده (٢)

(٣) هات الصفة المشبهة من الفعل(روى) وبيّن ما حصل فيها من الإعلال ثم صغِّرها لغير الترخيم مع بيان السبب. (٣)

(٤) ضع كل فعل من الفعلين الآتيين فى جملتين يكون تاماً فى إحداهما ناقصا فى الأخرى وهما:

جعل (٤) ..... أخذ (٥)

(٥) أعرب ما يأتى:

ولائمة فى الحظّ تحسب انه بفضل احتيال المرء السعى يُجلب (٦)

(٦) اشرح البيتين الآتيين بعبارة فصيحة موجزة:

لو عرف الإنسان مقداره لم يفخر المولى على عبده

أمس الذى مرَّ على قُربه يعجز أهل الأرض عن ردّه

(١) جزء أول (٢) جزء أول و جزء ثان و جزء ثالث (٣) جزء أول و جزء ثالث (٤) جزء أول (٥) جزء أول (٦) الواو: واو رب. لائمة: مبتدأ مرفوع بضمة مقدره. فى الحظ: متعلق بلائمة تحسب: فعل وفاعل والجملة خبر. أنه: أن واسمها. بفضل: جار ومجرور متعلقان بيجلب. احتيال: مضاف إليه. المرء: مضاف إليه. والسعى: عاطف ومعطوف. يجلب: خبرأن وأن وما دخلت عليه فى تأويل مصدر سد مسد مفعولى تحسب.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ على النظام القديم

(١) متى يُنسب إلى صدر المركب؟ومتى يُنسب إلى عجزه؟مثّل (١)

(٢) هات اسم التفضيل من الفعل(أبَى) ثم اجمعه جمعا مذكراً سالماً مع الضبط بالشكل، وبين ما حدث فيه من الإعلال قبل الجمع وبعده (٢)

(٣) صغّر الكلمات الآتية ثم زنها بعد التصغير وزناً صرفيًا مرة ووزناً تصغيرياً أخرى،وهى:

كاتب (٣) ..... كتاب (٤) .....باب (٥)

(٤) كون جملة يكون المستثنى بإلاَّ فيها منصوباً دائماً مع أن الكلام قبله تام منفى. (٦)

(٥) أعرب البيت الآتى:

وليس بجاز حق شكرك منعم ولو جعل الدنيا قضاء ذمامة (٧)

(٦) اشرح البيتين الآتيين:

أصديق يودُّ أنى أساء؟ وعدوى يُظنُّ فيه الوفاء؟

عُكس الحال لا محالة لكن ربما أنجد الغريق الماء

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثالث و جزء أول هامش و جزء أول و جزء ثان (٣) جزء ثالث و جزء أول (٤) جزء ثالث و جزء أول (٥) جزء ثالث و جزء أول (٦) لاأصاحب أحدا إلا صديقاً مخلصاً (٧) ليس: فعل ماض. بجاز: الباء زائدة وجاز خبر ليس. حق: مفعول جاز، شكرك: مضاف ومضاف إليه. منعم: اسم ليس. ولو: الواو للحال. لو: وصليه"ليست للتعليق". جعل: فعل والفاعل مستتر. الدنيا: مفعول به. قضاء: مفعول ثان. ذمامة: مضاف إليه.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الأول لسنة ١٩٢٨ على النظام الجديد

(١) اذكر المعانى التى تُستعمل فيها (أن) بفتح الهمزة وسكون النون (١) و (إن) بكسر الهمزة وسكون النون (٢) مع التمثيل.

(٢) بيِّن مواضع (كم) فى الأبيات الآتية مع بيان السبب: (٣)

(أ) وكم لك من يد بيضاء عندى ..... لها فضل كفضلك فى الأيادى

(ب) تذكر كم ليلة لهونا ..... فى فضل كفضلك والزمان نضر

(ج) كم صولة صُلت والارماح مشرعة ..... والنصر يخفق حول الجحفل اللَّجبَ

(٣) ميقات (٤) ..... ميقاة (٥)

اذكر فعل كلاّ من الكلمتين السابقتين ثم زن كلّ واحد منهما،وبين ما حدث فى الكلمتين من الإعلال.

(٤) أعرب البيت الآتى:

نهبت من الأعمار ما لو حويته لهُنِّئت الدنيا بأنك خالد (٦)

(١) منهج الدراسة الابتدائية ثم جزء ثان (٢) منهج الدراسة الابتدائية ثم جزء أول (٣) جزء ثان (٤) جزء أول (٥) جزء ثان و جزء أول (٦) نهبت فعل وفاعل. من الأعمار متعلق بنهبت. ما: مفعول به. لو حرف شرط. حويته: فعل وفاعل ومفعول. لهنئت الدنيا اللام فى جواب لو، وفعل ونائب فاعل. بأنك خالد: الباء حرف جروان واسمها وخبرها، والمصدر المؤول مجرور بالباء.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الثانى لسنة ١٩٢٨ على النظام الجديد (١)

(١) اذكر المعانى التى تُستعمل فيها (ما) مع التمثيل. (٢)

(٢) كوّن جملة فعلية المفعول فيها جمع مؤنث سالم منعوت مرة بنعت سببى (٣) ومرة بجملة اسمية. (٤)

(٣) أعرب كيف فى الجمل الآتية:

(ا) كيف أنت؟ (٥) ..... (ب) كيف أصبحت؟ (٦) (ج) كيف جئت؟(٧)

(٣) أعرب البيت الاتى:

ملكت مكان الوُدّ من كل مُهجة كأنك لطفاً فى النفوس قلوبها (٨)

(١) حذفنا السؤال الثالث لأنه ليس فى المقرر(٢) جزء أول ، ثم منهج الدراسة الابتدائية (٣) كافأت التلميذات الكريمة أخلاقهن (٤) كافأت تلميذات أخلاقهن كريمة(٥) خبر مقدم (٦) خبر أصبح مقدم (٧) حال (٨) ملكت مكان الود. فعل وفاعل ومفعول به ومضاف إليه. من كل: متعلق بملكت مهجة مضاف إليه. كأنك: كأن واسمها. لطفاً: تمييز. فى النفوس: متعلق بمحذوف حال من الكاف قلبها: خبر كأن ومضاف إليه.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الأول لسنة ١٩٢٩

(١) متى يمتنع فى الإغراء والتحذير ذكر العامل؟مثّل (١)

(٢) صغّر الكلمات الآتية ،ثم انسب إليها بعد التصغير ،مع الضبط بالشكل،واذكر الأسباب، وهى:

شذا (٢) ..... سِنٌّ (٣) ..... وردة (٤)

(٣) هات من الفعل(حاد)اسم المكان، واسم المفعول، ثم زن كليهما، مع الضبط بالشكل. (٥)

(٤) حوّل اسم الإشارة إلى المثنى مخاطبا جماعة الذكور فى الجملة الآتية:

تلك البنفسجية الزرقاء بديع شكلها (٦)

(٥) بين أنواع الصفات المشتقة وعمولاتها وموقع من الإعراب فيما يأتى:

وهل نافعى أن تُرفع الحُجب بيننا ..... ودون الذى أمّلت منك حِجاب (٧)

لعلَّ عتبك محمود عواقبه ..... فربما صحَّت الأجسام بالعلل (٨)

وما أنا خاشٍ أن تحين منيتى ..... ولا راهب ما قد يجىء به الدهر (٩)

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثالث (٣) جزء ثالث (٤) جزء ثالث (٥) جزء ثان ثم جزء أول (٦) جزء ثان (٧) جزء ثان (٨) جزء ثان (٩) جزء ثان .

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الثانى لسنة ١٩٢٩

(١) كيف تنسب إلى الجمع واسم الجمع،مثّل. (١)

(٢) ما نوع إذا فى الجمل الآتية؟ وما موقع الاسم الذى بعدها من الإعراب مع ذكر السبب؟

(أ) نظرت فإذا الأمم لايرفعها إلا آداب شُبانها. (٢)

(ب)إذا الجدّ دفعه الأمل،قرُبت الغايات. (٣)

(ج)إذا الكلام كثُر،قلَّ العمل. (٤)

(٣) صُغ من (قام) على وزن فيعل(٥) ومن(دعا) على وزن فُعَلَة (٦) وإذا حدث إعلال فاشرحه.

(٤) دخلت حديقةً أزهارها ناضرة.

ما إعراب الكلمتين الأخيرتين فى العبارة السابقة(٧)؟ وإذا قدمت احد على الأخرى فما اعر بهما (٨)؟

(٥) كون جملة تشتمل على مستثنى بإلاّ واجب النصب منعوت بجملة فعلية. (٩)

(١) جزء ثالث (٢) إذا هنا للمفأجاة والاسم بعدها مبتدأ (٣) جزء ثان (٤) جزء ثان (٥) جزء ثالث (٦) جزء أول (٧) أزهارها: مبتدأ ومضاف غليه. ناضرة: خبر، الحملة صفة لحديقة. (٨) عند تقديم"ناضرة" على "أزهارها" يكون لك أن تعرب ناضرة نعتاً سببياً لحديقة أزهارها فاعلاً لناضرة (٩) تسلقت الأشجار إلا شجرة طال جذعها.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الأول لسنة ١٩٣٠

أجب عن السؤالين الآتيين:

(١) صغ من "بَرَى" على وزن "مِفْعَلَة" ومن "شاق" على وزن "فَيْعل" ثم انسب إلى كلتا الصيغتين مع الضبط وذكر السبب.

(٢) أعرب البيت الأتى إعرابا موجزاً:

خليلَّى إنّ المال ليس بنافع إذا لم ينل منه أخ وصديق

اجب عن سؤالين من الأسئلة الآتية:

(١) اذكر مكبر كل اسم من الأسماء المُصغَّرة الآتية وعللَ لما حدث لكل منها من التغيير بسبب التصغير:

خُطيَّة ..... وُصيفة ..... مُويل

(٢) اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبراً لمبتدأ متلوّ باسم منصوب على الاختصاص:

(ا) .....نحفظ الأمن ونضرب على أيدى العابثين به.

(ب) .....نتألم لرُخص سعر القطن.

(ج) ..... ننتظر نتيجة الامتحان.

(٣) ابن الفعل الآتيين للمجهول ثم صُغ من كل منهما اسم مفعول وضعه فى جملة مفيدة:

دَارَ..... احتفل

(٤) (ا) من ظُلم فالله نصيره. (ب) من قابلتَ.

(ج) كن صديق من يصون مودَّتك.

بين فى مل مثال من الأمثلة السابقة معنى "مَنْ" واذكر محلها من الإعراب مع بيان السبب.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

الدور الثانى لسنة ١٩٣٠

(١) أجب عن الأسئلة الآتيين:

الوطن إن رفعته رفعک.

كيف تعرب كلمة الوطن و كيف تعربها إن قدمت عليها "إن"؟ علّل لكل إجابة؟

(٢) أعرب البيت الآتى إعراباً موجزاً:

ترفَق أيها المولى عليهم فإنَ الرفق بالجانى عتاب

أجب عن سؤالين من الأسئلة الآتية:

(١) صُغ من "وضَؤ" على وزن "فُعَّال" ومن "عَدَا" على وزن "فَعَّال" ثم انسب إلى كل صيغة وبيّن ما يجوز فى إحداهما عند النسب ولايجوزفى الأخرىَ.

(٢) أيها المخطئ تدارک خطَأَکَ .

إنى أيها المخطئ محتاج إلى هدايتک .

فى أىّ مثال من المثالين السابقين ترى أن المخطئ هو المتكلم وفى أيهما تراه مخاطبًا ؟

بيّن محل "أىّ" من الإعراب فى المثالين مع ذكر السبب.

(٣) مثل لاداتين من أدوات الشرط غير الجازمة وبيّن معنى كل منهما.

(٤) الكلمات الآتية أسماء مكان فكيف تضبِط عين كل منها مع ز كر السبب:

مهبط منهل مغسل مقتل

﴿ ..... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَات ..... ﴾

Marfat.com

مکتبہ رحمانیہ
اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

Marfat.com